مسیح الملک کے اسلافِ کرام کا بہت مستند دستور العلاج

بڑی بیاض

اردو ترجمہ جلد دوم

علاج الامراض

افادات مسیح الملک حکیم سید نذیر احمد صاحب نے مسیح الملک مرحوم کے معالجات کو حکایات کی صورت میں ترتیب دیا ہے۔ معالجین کے لئے یہ کتاب اعلیٰ درجے کی رہنما ہے۔ قیمت [illegible]

تشخیص الامراض جناب ڈاکٹر سید ناصر عباس صاحب نے امراض عامہ اور امراض گردہ اور قارورہ کو امتحان کرنے کے جدید طریقے نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان کئے ہیں۔ قیمت [illegible]

کتاب العین جناب ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب بٹ پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ نے امراض چشم پر نہایت مبسوط اور جامع کتاب تحریر فرمائی ہے۔ اس کا جواب نصف صدی تک شایع ہونا غیر ممکن ہے قیمت [illegible]

جامع الحکمت فن علاج اور تشخیص پر علامہ قرشی نے اس کتاب میں سیر حاصل بحث کی ہے۔ نیز یونانی اور جدید طریقہ علاج کو ایک جگہ پر نہایت خوبی سے جمع کیا ہے۔ قیمت ہر دو جلد مجلد [illegible]

سلک مروارید امراض جنسیہ پر اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں۔ قیمت مجلد [illegible] غیر مجلد [illegible]

علم و عمل طب کرنل بھولا ناتھ نے علم علاج پر نہایت بہترین تصنیف چھوڑی ہے۔ قیمت [illegible]

امراض جنسیہ یہ کتاب کرنل بھولا ناتھ نے سیکڑوں جدید کتابوں کا مطالعہ کرنے کے بعد امراض اعضاء تناسل پر تحریر کی ہے قیمت [illegible]

امراض نسواں حکیم عبد الحفیظ صاحب نے امراض نسواں کے متعلق بہترین مواد جمع کیا ہے قیمت [illegible]

قرابادین جدید دہلی کے مرکبات کو نہایت تحقیق و کاوش کے بعد جمع کیا گیا ہے قیمت [illegible]

رفیق مطب سر سے لے کر پاؤں تک کے امراض میں استعمال ہونے والے معمول مطب نسخے تحریر کئے گئے ہیں۔ قیمت [illegible]

طبیب اطفال بچوں کے امراض پر اس سے بہتر ابھی تک کوئی کتاب نہیں قیمت [illegible]

سرخ بیاض اس کتاب میں ممتاز اطباء کے مجربات تحریر کئے گئے ہیں۔ قیمت [illegible]

رسالہ کچلہ کچلہ کے متعلق جملہ تفصیلی حالات قلم بند کئے گئے ہیں۔ قیمت [illegible]

رسالہ سنکھیا سنکھیا کے متعلق جملہ حالات تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت ۱۰/

رسالہ پائیریا پائیریا جیسے خبیث مرض کے متعلق تفصیل سے کام لیا گیا ہے قیمت [illegible]

رسالہ نزلہ و زکام نزلہ و زکام جیسے ام الامراض کے متعلق اس کتاب میں بہترین مواد جمع کیا گیا ہے۔ قیمت [illegible]

صناعۃ التکلیس کشتہ جات بنانے و دیگر کیمیائی مرکبات تیار کرنے کے متعلق نہایت عمدہ طریقے تحریر کئے ہیں۔ قیمت [illegible]

تعلیم القابلہ جلد اول اس حصے میں اعضاء تناسل زنانہ کی تشریح و منافع نہایت شرح بسط کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں قیمت [illegible]

تعلیم القابلہ جلد چہارم اس حصے میں عورتوں کے امراض

کو قدیم جدید طبوں کے اعتبار سے نہایت تفصیل سے تحریر کئے گئے ہیں۔ قیمت صہ

معمولات شریفی حکیم عبدالحفیظ صاحب نے خاندان شریفی کی چھوٹی بیاض کے حصہ معالجات کو اردو جامہ پہنایا ہے۔ قیمت ہہ

تیر بہدف چٹکلے اس مختصر رسالے میں ہر ایک مرض کے ایسے آسان و مجرب چٹکلے تحریر کئے گئے ہیں جو ہر جگہ نہایت آسانی کے ساتھ دستیاب ہو سکتے ہیں۔ قیمت ہر

شرح اسباب عربی مصوّل علامہ نجیب الدین سمرقندی کی اسباب و علامات پر ملا نفیس نے نہایت مبسوط شرح تحریر کی ہے۔ پھر اس شرح پر ہندوستان کے مشہور معروف حکیم محمد شریف خاں صاحب نے نہایت مفید پر از معلومات حاشیہ تحریر کیا ہے۔ جس میں ہزاروں خاندانی صدری مجربات تحریر کئے ہیں۔ دفتر نے معہ فوٹو شائع کیا ہے۔ زیر طبع۔ قیمت جلد اول ہے ر جلد دوم ہے ر

ترجمہ رموز اعظم حکیم اعظم خاں ہندوستان کے مشہور معروف ہستی ہیں۔ حکیم صاحب نے جو طب کی خدمت انجام دی ہے وہ اطبا حضرات سے پوشیدہ نہیں۔ رموز اعظم میں حکیم صاحب نے مطب کے جو اسرار و رموز و نکات تحریر فرمائے ہیں وہ قابل دید ہیں۔ یہ کتاب اس لائق ہے کہ ہر طبیب اپنے پاس رکھے۔ اصل کتاب فارسی میں ہے دفتر نے اس کا ترجمہ کرانا شروع کر دیا ہے۔ انشاءاللہ عنقریب شائع ہوگا۔ شائقین اپنا نام درج رجسٹر کرالیں۔ قیمت کمل عہ لیکن پہلے سے اطلاع دینے والوں کو عہ میں دیجائیگی۔

ترجمہ کلیات قانون قانون شیخ کے پہلے حصہ کلیات قانون کا نہایت سلیس و بامحاورہ ترجمہ ہے جس میں مختلف مقامات پر جیلانی، آملی اور قرشی کی شروح سے امداد دے کر مسائل کو حل کیا گیا ہے۔ زیر طبع قیمت ہے ر

کلیات قانون عربی قانون کے حصہ کلیات کو شرح جیلانی کے ضروری مقامات کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے اور حسب موقع لغات و نکات کو اردو میں حاشیہ پر حل کیا گیا ہے زیر طبع قیمت ہے ر

ترجمہ فردوس الحکمت حکیم علی بن ربن طبری کی مشہور و معروف کتاب فردوس الحکمت کا نہایت سلیس و بامحاورہ ترجمہ ہے۔ زیر طبع قیمت صہ

تشریح معالجین علم تشریح پر نہایت جامع اور مکمل کتاب ہے۔ قیمت للعہ

تشریح عملی اس کتاب میں لاشوں کو چیرنے، محفوظ رکھنے اور تقطیع کے متعلق دیگر ضروریات کو بیان کیا گیا ہے۔ قیمت جلد اول ہے ر جلد دوم ہے

فروق الامراض اس کتاب میں ہر ایک مرض کی علامات فارقہ کو بیان کیا گیا ہے۔ اردو میں اس مضمون پر سب سے پہلی اور لاجواب کتاب ہے۔ قیمت عہ ر

کتاب الکیمیا علم کیمیا پر نہایت عمدہ اور بہترین کتاب ہے۔ قیمت عہ

قانون صحت حفظان صحت پر جدید و قدیم مسائل کے اعتبار سے بحث کرنے والی کتاب ہے۔ قیمت عہ

معالجات جدید جدید مواد سے استفادہ کرنے کے بعد ہر ایک مرض پر نہایت سیر حاصل بحث کی ہے۔ قیمت جلد اول عہ جلد دوم عہ

ترجمہ شرح اسباب مصوّر

اس ترجمہ میں ہر ایک مرض کی تشریح کے ساتھ اس کے معمولات مطب اور خاندان شریفی کے مایہ ناز فرزند حکیم شریف خاں صاحبؒ کے ہزاروں خاندانی صدری مجربات اور امراض کے نوٹ بھی اضافہ کئے گئے ہیں۔ قیمت جلد اول طبع دوم ۶ جلد دوم للعہ، جلد سوم طبع دوم ۶ جلد چہارم ۶ مکمل للعہ

ترجمہ حمیّات قانون مع معمولات مطب

اس کتاب میں بخاروں کی تمام اقسام کو نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور ہر ایک بخار کے خاص علاج کے ساتھ ساتھ تیر بہدف مجربات اور آزمودہ نسخہ جات تحریر کئے گئے ہیں قیمت صرف سے، داخل نصاب

ترجمہ موجز القانون

علامہ علاء الدین قرشی کے خلاصہ قانون یعنی موجز القانون کے پہلے فن کا نہایت مکمل اور بامحاورہ سلیس ترجمہ ہے۔ داخل نصاب۔ قیمت عہ

موجز القانون عربی

داخل نصاب موجز القانون عربی کے پہلے فن کو مع حل اللغات کے شایع کیا گیا ہے۔ قیمت ۸

منافع الاعضاء مصوّر طبع دوم

طبع دوم میں نہایت مفید اضافات کئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں اعضاء کے افعال و منافع کو سمجھانے کے لئے اعلیٰ درجے کے بلاکس بھی دئے گئے ہیں۔ اردو میں منافع الاعضاء پر اس سے بہتر کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت سابقہ ہی رکھی گئی ہے۔ قیمت مجلد عہ غیر مجلد عہ

حمیات قانون عربی

شیخ بوعلی سینا کی مشہور معروف کتاب قانون کے حصہ حمیات پر افلاطون زمانہ حکیم محمد شریف خاں صاحبؒ نے ایک مبسوط اور پر از معلومات حاشیہ فارسی میں تحریر کیا ہے۔ صاحب حاشیہ نے زیادہ ترجیلانی سے استفادہ کیا ہے۔ یعنی جیلانی کے خیالات فارسی میں منتقل ہو کر کتاب مذکور میں موجود ہیں یہ حاشیہ تمام قدیم طبی کتابوں کا نچوڑ ہے۔ قیمت قسم اول عہ قسم دوم للعہ قسم اعلیٰ عہ

طبی لغات

اس میں تقریباً آٹھ ہزار لغات موجود ہیں۔ کتاب زیر طبع کے پہلے کالم میں عربی اصطلاح دوسرے میں اردو کے اندر اصطلاح کی تشریح تیسرے میں انگریزی اصطلاح کا صحیح تلفظ اور چہارم میں انگریزی حرف کے اندر اصطلاحات تحریر کی گئی ہیں۔ قیمت عہ

ترجمہ طبقات الاطباء

علامہ موفق الدین المعروف ابن ابی اصیبعہ کی مشہور کتاب عیون الانباء کا نہایت سلیس و بامحاورہ ترجمہ دفتر کی جانب سے شایع کیا جا رہا ہے قیمت جلد اول عہ جلد دوم ے

ترجمہ کلیات نفیسی

ملا نفیس کی کتاب کلیات نفیسی کا نہایت و بامحاورہ ترجمہ حکیم محمد امین صاحب نے کیا ہے داخل نصاب قیمت للعہ

الصیدلیۃ الجمیلیہ

فن دواسازی و کشتہ سازی پر حکیم سید فرید احمد صاحب عباسی نے بہترین سواد جمع کیا ہے۔ قیمت عہ

طبی فارماکوپیا

اس کتاب میں قدیم و جدید قرابادینی نسخہ جات کو نہایت خوش اسلوبی سے جمع کیا ہے۔ قیمت مجلد عہ غیر مجلد ے

بڑی بیاض

ترجمہ

علاجُ الاَمراض

(جلدِ دوم)

دارُالتالیفات قرولباغ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تیرھواں (۱۳) باب

جگر، طحال اور مرارہ کا علاج

اس میں چودہ (۱۴) فصلیں ہیں

فصل اول:-

بہتر تو یہی تھا کہ مرارہ اور طحال کے علاج کو علیحدہ بیان کیا جاتا، لیکن یہ دونوں عضو جگر کے ساتھ ایسا گہرا تعلق رکھتے ہیں، کہ مجبورًا ان کے علاج کو بھی جگر کے ساتھ ہی بیان کرنا لازمی اور ضروری ہے +

ہدایات:- اس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے کہ جگر عضو رئیس ہے اور اسی کی صحت پر تمام بدن کی صحت کا دار و مدار ہے۔ لہٰذا جس قدر توجہ اس عضو کے علاج معالجہ میں اختیار کی جائے اتنا ہی بہتر ہے۔

ابن سینا:- ابن سینا کا قول ہے کہ کھانے کے بعد فوراً دوبارہ کھانا یا کھانے میں بے ترتیبی اختیار کرنا بدترین و نقصان دہ چیز ہے۔ خصوصًا جگر کے لئے تو بہت ہی مضر ہے۔ اسی طرح نہار منہ پانی پینا، خصوصًا حمام، جماع اور ورزش کے بعد نہایت برا ہے۔ کیونکہ پانی کی سردی جگر میں بھی ٹھنڈک پیدا کر دیتی ہے +

قرشی:- قرشی کا قول ہے کہ اگر پیاس بہت زیادہ لگی ہوئی ہو تو ایسے لوٹے سے تھوڑا تھوڑا پانی چوس کر پیا جائے جس کی ٹونٹی کا سوراخ تنگ ہو۔ جملہ اقسام کی لیسدار چیزیں جگر کے لئے مضر ہیں۔ کیونکہ وہ سدے پیدا کرتی ہیں۔ گیہوں جس میں سختی اور لیس (ملکیت) موجود ہوتا ہے، جگر کے اعتبار سے لیسدار ہے، لیکن ہضم ہونے کے بعد دوسرے اعضا کے لئے لیسدار نہیں رہتا۔ جگر کے لئے ایسی اشیا مفید ہوتی ہیں، جن میں تلخی موجود ہو، کیونکہ وہ سدوں کو کھولتی ہیں۔ یا کوئی اور قوت اس دوا میں ایسی موجود ہو، جو جگر کے سدوں کو کھولنے والی ہو۔ قابض دوائیں بھی مفید ہوتی ہیں، کیونکہ قبض کی وجہ سے جگر کو قوت حاصل ہوتی ہے۔

خوشبودار ادویہ بھی مفید ہوتی ہیں، کیونکہ خوشبودار چیزیں جو ہر روح کو مرغوب ہونے کے علاوہ عفونت کو بھی دفع کرتی ہیں، جیسے دارچینی، اشگوفہ، اذخر وغیرہ +

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ جگر پر محلل دوائیں ہرگز استعمال نہ کریں۔ لیکن اگر ان کے ساتھ قابض دوائیں شریک ہوں تو پھر اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔ جگر میں سردی بھی زیادہ نہیں پہونچانی چاہئے، کیونکہ اس سے استسقاء کے پیدا ہونیکا اندیشہ ہوتا ہے۔ جگر کو گرمی بھی زیادہ نہ پہونچائی جائے، کیونکہ اس سے جگر میں ذبول و لاغری پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ امراض جگر میں دوا کھلانے کا بہترین وقت وہ ہے جبکہ کھانا معدہ سے جگر کی طرف جارہا ہو اور ہضم ہو کر فضلات جدا ہو رہے ہوں تاکہ کھانے پینے والی چیزیں دوا کے نفوذ کرنے میں رکاوٹ کا سبب نہ ہوں +

جگر کے علاج میں سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ اگر مادہ محدب کبد میں ہو تو دست لانے والی دوائیں استعمال کرائی جائیں، اور جب مادہ مقعر کبد میں ہو تو پیشاب لانیوالی دوائیں دیجائیں۔ امراض جگر کے علاج میں دواؤں کو نہایت باریک کرکے استعمال کرایا جائے تاکہ وہ بآسانی جگر تک پہونچ جائیں۔ لطیف دوائیں اگرچہ سدوں کو کھول دیتی ہیں مگر وہ خون میں حدت بھی پیدا کر دیتی ہیں۔ لہٰذا طبیب کو ایسی دواؤں پر نظر رکھنی چاہئے۔ اگر جگر اور مرارہ کے درمیان یا مرارہ اور آنتوں کے درمیان کوئی رکاوٹ زخم کے بھرنے یا سُدے کی موجودگی کے باعث پیدا ہو جائے تو تندرست ہونے کی کوئی امید نہ کرنی چاہئے۔ اگر آنتوں اور پتہ کے درمیان کوئی سُدہ پیدا ہو جائے تو پاخانہ کا رنگ سفید ہو جاتا ہے، برخلاف ازیں اگر سدہ جگر اور پتہ کے درمیان ہو، تو پاخانہ سفید نہیں ہوتا +

تنبیہ:۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ جسقدر طحال فربہ ہوگی، بدن اتنا ہی لاغر ہو جائے گا۔ کیونکہ طحال کے بڑھنے سے جگر کمزور ہو جاتا ہے اور اس کے کمزور ہونے سے عمدہ خون بدن کو نہیں ملتا۔ لہٰذا بدن کا دبلا ہونا لازمی ہے۔ گاہے بدن کے دبلا ہونے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ امراض طحال کی موجودگی میں مختلف اقسام کے بخار پیدا ہو جاتے ہیں +

فرق:۔ جگر اور طحال کے علاج میں قوت اور ضعف کا فرق ہے۔ اسی لئے جگر پر گرم دوائیں جیسے پرانا سرکہ[1] وغیرہ ہرگز استعمال نہ کرائی جائیں۔ طحال کے لئے حسب ذیل ادویہ مخصوص ہیں:۔ بیخ کبر، اسقولوقندریون، جنگلی لہسن، اشق +

دوسری فصل

یہاں پر وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں الف ہو

اُثاناسیا:۔ یہ یونانی لفظ ہے، جس کے معنے "نفوذ کرنے والا" کے ہیں۔ بعض نے اس کے معنے یہ بیان کئے ہیں کہ "میں آتا ہوں اور بہتر کرتا ہوں" بعض کا یہ خیال ہے کہ اثاناسیا یونانی میں بھیڑیئے کے جگر کو کہتے ہیں۔ لہٰذا ایسی صورت میں کُل کا نام جُزو پر رکھدیا گیا۔ کیونکہ اس دوا میں بھیڑیئے کا جگر اور بکری کا سینگ ڈالا جاتا ہے۔ لہٰذا اس دوا کا نام بھی دوا و لذئب[illegible] رکھا گیا +

[1] تعجب ہے کہ سرکہ کو گرم ادویہ کی مثال میں تحریر کیا ہے۔ حالانکہ سرکہ گرم نہیں ہوتا بلکہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ مترجم

اثاناسیا کبریٰ یہ دوا درد جگر، درد طحال، درد معدہ، بلغمی دست، پرانی کھانسی، یومیہ بخار، بے حسی (خدر)، درد گردہ اور درد شانہ، دمہ اور بواسیر کو فائدہ دیتی ہے۔ ریاح کو خارج کر کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے، یہ نسخہ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے۔

نسخہ:۔ مرکی۔ زعفران۔ افیون۔ جند بیدستر۔ بزرالبنج (اجوائن خراسانی)۔ قسط۔ قردمانا (کالی زیری)۔ غافث۔ خشخاش۔ پہاڑی بکری کا داہنا سینگ جلا ہوا۔ بھیڑیئے کا جگر خشک کیا ہوا۔ تمام دوائیں ہموزن حاصل کریں۔ ان میں سے کوٹنے کی دواؤں کو کوٹ کر چھان لیا جائے اور باقی دواؤں کو شراب و شہد خالص میں حل کر کے معجون بنالیں۔ اس دوا کو چھ ماہ کے بعد استعمال میں لائیں۔

مقدار خوراک:۔ ۳ ماشہ ہمراہ آب سیب ۲۰ ماشہ +

اثاناسیا صغریٰ اس کے فوائد اثاناسیا کبریٰ جیسے ہیں۔ نسخہ:۔ میعہ سائلہ۔ زعفران۔ قسط۔ بالچھڑ۔ افیون۔ تج۔ ہرایک ۱۴ ماشہ عصارہ غافث ۲۸ ماشہ، ملیٹھی ۴۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک بندق[۴] کے برابر۔ بعض نسخوں میں عود بلساں، مرکی ہرایک ۱۴ ماشہ بھی موجود ہے +

امروسیا یہ یونانی لغت ہے۔ اس کے معنے "مواد بند کرنے والے" کے ہیں۔ اس دوا کو بقراط نے ایک بادشاہ کے لئے تیار کیا تھا۔ اس کو ہمیشہ ضعف معدہ کی شکایت رہتی تھی۔ یہ دوا دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہے۔ جگر، طحال، معدہ، گردہ اور بدن میں قوت پیدا کرتی، سدوں کو کھولتی، استسقاء کے شروع میں مفید ہوتی ہے، سرد بیماریوں کو دور کرتی ہے پیشاب صاف لاتی۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتی ہے، یہ دوا بننے کے چھ ماہ بعد بہت اچھا اثر کرتی ہے بعض اطباء کے نزدیک اس دوا کی قوت ڈیڑھ سال اور بعض کے نزدیک تین سال تک باقی رہتی ہے۔ نسخہ:۔ قسط تلخ۔ مرچ سفید۔ دارفلفل (پیپل)۔ ہرایک سوا پانچ ماشہ۔ زیرہ کرمانی۔ دوقو۔ عود بلساں۔ تج۔ قردمانا (کالی زیری)، شگوفہ اذخر۔ تخم کرفس۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ بج۔ زعفران ہرایک سات ماشہ۔ مرکی (صاف کی ہوئی) ساڑھے دس ماشہ۔ حب الغار دس عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر جھاگ اتارے ہوئے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ بعض کتابوں میں دواؤں کی مقدار سے تین حصے زائد شہد تحریر کیا ہے۔

مقدار خوراک:۔ ایک بندقہ[۵] گرم پانی یا ماءالاصول کے ہمراہ +

تیسری فصل

اس میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ت" ہے

تریاق الکبد یہ دوا، جگر کے تمام گرم و سرد امراض میں مفید ہوتی ہے۔ اس دوا، کو حکیم علی گیلانی کی شرح سے نقل کیا گیا ہے۔

نسخہ:۔ سونٹھ شامی خشک۔ مرچ سیاہ۔ زیرہ کرمانی۔ سنبل الطیب۔ بیخ سوسن آسمانگونی۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم حنظل۔ تخم سنبھالو بیخ بارتنگ۔ تخم بارتنگ۔ تخم ایبون۔ بیخ ایبون۔ پوست بیخ غار۔ پوست بیخ غافث۔ بیخ لوف[۶]۔ مغز بادام شیریں۔ مغز بادام تلخ۔

---

۴ بندق ایک میوہ ہے۔ اسی کے برابر غالباً ۴ ماشہ کے برابر۔ مترجم ۵ بندقہ کا وزن ماہرین نے مختلف تحریر کیا ہے بعض ساڑھے تین ماشہ۔ بعض ساڑھے چار ماشہ اور بعض دو ماشہ چار چاول تحریر کرتے ہیں۔ مترجم ۶ ایک قسم کا پودا ہے جس میں شاخیں ہوتی ہیں۔ ان شاخوں کے سروں پر اور درمیان میں پھول آتے ہیں اور کنگھے (بعض مفصل) جیسے پھل آتے ہیں۔ اسکو انگریزی میں سرپن ٹاریا SERPENTARIA کہتے ہیں۔ ملاحظہ ہو منجد عربی، و ڈاکٹر شرف کی لغت طبی۔ مترجم

جعدہ[1]۔ غاریقون۔ بابونہ۔ تخم بن۔ زعفران ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ پوست بہی شیریں خشک۔ ناردین (سنبل رومی یا لبان (لغات جدیدہ) قوتو[2] (بادام کا گوند)۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ نمک اندرانی۔ زوفا خشک۔ پودینہ کوہی۔ ساذج ہندی۔ مصطگی رومی۔ ست ہلیٹی۔ تخم میتھی۔ تخم کنوچہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سرخس۔ برگ سویہ۔ ہر ایک پونے آٹھ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ افسنتین رومی۔ برگ حی العالم (سدا بہار)۔ قنطوریون باریک۔ مرکی (صاف شدہ) کہربائے شمعی۔ میعہ خشک۔ میعہ سائلہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ فطراسالیون (تخم کرفس کوہی)۔ شگوفہ اذخر۔ بیخ اذخر۔ تخم اشگن۔ لفاف کرم (شاخ انگور کے پتے)۔ افیتمون۔ ہر ایک اکیس ماشہ بھیڑیئے کا جگر خشک کیا ہوا۔ حب الآس۔ مویز منقے طائفی۔ برگ آلو بالو۔ حب کاکنج ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ عیدان اللک (لاکھ کی لکڑیاں یعنی درخت کی وہ لکڑیاں جن پر لاکھ لگتی ہے)۔ ریوند خطائی۔ تخم خیارین۔ تخم کھیرا۔ تخم خربزہ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ عصارۂ زرشک۔ ہلیلہ زرد۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ تمام دوائیں جمع کریں اور مویز منقے طائفی۔ برگ آلو بالو و حب کاکنج کو علیحدہ کر کے بقیہ کو کوٹ چھان لیں۔ اور ان تینوں دواؤں میں اچھی طرح ملالیں۔ لیکن جب تک ان دواؤں میں شہد نہیں ملایا جاتا اچھی طرح سے آپس میں یکذات نہیں ہوتیں۔ لہٰذا اس غرض کے لئے شہد حسب ضرورت ان دواؤں میں ملا لیا جائے۔ ابوالحسن طبری تحریر کرتے ہیں کہ جگر کی سرد و تر بیماریوں میں اس دوا کو ماء الاصول یا سکنجبین بزوری کے ہمراہ استعمال کریں اور جگر کی گرم و خشک بیماریوں میں آب کاسنی، آب آلو بالو، آب کموہ کے ہمراہ پلائیں۔ جگر کے سدوں کو کھولنے کے لئے سکنجبین بزوری کے ہمراہ دیں۔ ابوماہر کا بیان ہے کہ باشندگان خراسان اس دوا کو حرارت جگر میں ہمیشہ ماء الشعیر (آش جو) کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں ابوماہر جگر کے ٹھنڈے و سخت ورموں میں تریاق الکبد کو ضماداً استعمال کرتے ہیں ✦

تریاق الطحال

طحال کے تمام امراض مثلاً درد طحال، سختی و صلابت طحال، ورم طحال میں مفید ہوتی ہے۔ یہ نسخہ معالجات بقراطی کے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مغز چلغوزہ۔ مشر۔ تخم اشگن۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ ریوند۔ مرکی ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ گزمازج۔ بہروزہ اشق۔ ہوفاریقون (برگ سداب)۔ بیخ کاجر صحرائی۔ زعفران۔ بلبوط۔ میعہ۔ انار دانہ۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ ساذج ہندی۔ قردمانا (شاہ زیرہ)۔ بیخ جاوشیر۔ شکطرامشیع۔ بیخ سوسن آسمانگونی۔ دوقو۔ انیسون۔ سیسالیوس (انجدان رومی)۔ مجیٹھ۔ بیخ۔ ہر ایک چودہ ماشہ حب بلساں۔ تخم بن۔ اسقولوقندریون (گیاہ جالینوس)۔ بیخ عشق پیچہ۔ کندعا بریاں (پیاز دشتی)۔ سنبل شامی۔ مرچ سفید۔ پوست بیخ جعدہ (جھنگرہ)۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ برگ بارتنگ۔ برگ علیق (　اچھو　)۔ زیرہ کرمانی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ جنگلی گدھے کی طحال۔ گھوڑے کی طحال۔ لومڑی کی طحال۔ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ قرقومعا[3] ستر ماشہ۔ جو دوائیں کوٹنے والی ہیں ان کو کوٹ کر چھان لیا جائے۔ بقیہ گوند دار دواؤں کو شراب میں گھلا کر جھاگ اتارے ہوئے شہد میں ملا کر معجون بنالی جائے۔ اولاً فصد کھولکر

---

[1] صاحب محیط نے اس کو جھنگرہ تحریر کیا ہے۔ مترجم [2] اصل میں بطراسلیون ہے۔ اور یہ یونانی لفظ ہے، جس کو عربی میں فطراسالیون بنا لیا گیا ہے۔ (لغات جدیدہ صفحہ ۳۰۳)۔ [3] اصل میں کورکومیاں ہے۔ یہ یونانی لفظ ہے اور ایک مرکب دوا کا نام ہے۔ (لغات جدیدہ صفحہ ۴۲۳)۔ اس کا نسخہ حسب ذیل ہے:۔ نسخہ:۔ مجیٹھ ساڑھے چار ماشہ۔ کائپھل۔ حماما۔ قسط۔ چرائتہ۔ لونگ۔ مرچ سفید۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مرکی۔ دارچینی۔ مصطگی۔ زعفران ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ بالچھڑ۔ تیزپات۔ ہر ایک ۳ تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شراب میں حل کریں۔ بہتر یہ ہے کہ ساڑھے چار ماشہ کے برابر قرص بنائے جائیں اور ان کو سایہ میں رکھکر خشک کر لیا جائے ✦ [4] یہ لفظ صحیح قوتو ہے (المعجم الجدید للغذاء صفحہ ۴۷)۔ مترجم ✦

اور سختی طحال کی تمام باتوں کا لحاظ کرکے سکنجبین بزوری کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ تہیج طحال میں ماءالاصول کے ہمراہ۔ ورم دموی و صفراوی میں سکنجبین سادہ اور ماءالشعیر کے ہمراہ استعمال کیا جائے۔ نیز تہیج طحال میں سرکہ کے اندر حل کرکے ضماد لگایا جائے۔ صلابت طحال میں آب کرفس کے اندر حل کرکے لیپ کیا جائے۔ یا موم روغن میں حل کرکے لگایا جائے۔ ورم دموی وصفراوی میں تھوڑا سا تریاق طحال آب بارتنگ۔ آب برگ اسپغول، آب سدابہار، آب برگ چولائی کے ساتھ استعمال کریں۔ ورم دموی وصفراوی میں اگر کھلانے کی ضرورت پیش آئے تو آب کدو بریاں کے ہمراہ استعمال کریں۔ اگر تازہ کدو نہ مل سکے تو خشک کدو کو باریک کرکے سکنجبین آب کاسنی آب کموہ وغیرہ اضافہ کرکے استعمال کرائیں +

چوتھی فصل

اس فصل میں تمام ایسے مرکبات بیان کئے جائینگے جن کے شروع میں "ح" ہوتی ہے

حافظ الاجساد مرض سوءالقنیہ۔ استسقاء۔ معدہ، دماغ اور جملہ عضاء کے ٹھنڈی امراض میں نہایت مفید ہے۔ کئی دفعہ آزمائی گئی ہے۔ یہ دوا ر تمام امراض میں "دواءالکرکم" سے زیادہ بہتر ہے۔ نسخہ:۔ زعفران ساڑھے ستر ستھ ماشہ۔ سنبل الطیب ستائیس ماشہ دارچینی۔ پوست بیخ کبر۔ شکوفہ اذخر ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ سنبل رومی ریشہ[۱] والا۔ انیسون۔ دوقو۔ اسارون۔ ریوند چینی پہاڑی اجمود۔ مرکی صاف شدہ۔ ہر ایک اٹھارہ ماشہ۔ قسط شیریں۔ حب بلساں۔ ست طہنی۔ عصارۂ غافث۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مجیٹھ۔ سعد کوفی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ برابر روغن زیتون۔ تمام دواؤں کے برابرے کر کوٹی ہوئی دواؤں کو اس میں چرب کریں اور سہ چند شہد (جھاگ اتارا ہوا) میں ملاکر معجون بنائیں +

حب استسقاء استسقاء کی تمام اقسام میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ تربد ساڑھے تین ماشہ۔ ریوند چینی پونے دو ماشہ۔ بقل الیہود (دوگل)، تخم انگن ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ زراوند مدحرج۔ زراوند طویل ہر ایک نو رتی۔ فرفیون (روغن گل میں چرب کیا ہوا) چھ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر خالص پانی میں گولیاں (غالباً جنگلی بیر کے برابر) بنائیں + مقدار خوراک:۔ ۲ گولی +

حب بہرامی بلغمی استسقاء میں فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا سقوطری بیالیس ماشہ۔ افتیمون اکیس ماشہ۔ سقمونیا بریاں چودہ ماشہ۔ غاریقون ساڑھے دس ماشہ۔ سنبل۔ رچ۔ تربد سفید۔ مصطگی ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران سوا پانچ ماشہ۔ حماما ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر خالص پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک پونے نو ماشہ +

حب غاریقون استسقاء اور جگر کی بیماریوں میں مفید ہے۔ سدوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ:۔ افتیمون۔ ایلوا۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ غاریقون چودہ ماشہ۔ انیسون۔ پہاڑی اجمود۔ تخم کرفس۔ دوقو۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے +

حب غاریقون دیگر یہ گولیاں ذخیرۂ خداوندے سے نقل کردہ ہیں۔ استسقاء اور جگر کی تمام بیماریوں میں مفید ہیں۔ نیز جگر کے سدوں کو بھی کھولتی ہیں۔ نسخہ:۔ سقمونیا پروردہ ساڑھے تین ماشہ۔ انزروت۔ انیسون۔ شحم حنظل ہر ایک سات ماشہ۔

---

[۱] فارسی میں اس کا نام سنبل جبلی ہے۔ مترجم

فراسیون (اڈوسا۔ مطابق دیسقوریدوس)۔ ایرسا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ایارج فیقرا۔ غاریقون۔ مرکی۔ تربد سفید مجوف مدبر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔ ان گولیوں کی طاقت ۲ ماہ تک باقی رہتی ہے۔

حب غافث مرض استسقاء میں یہ گولیاں نہایت مفید ہوتی ہیں۔ نیز درد جگر اور مرکب قسم کے پرانے بخاروں میں بھی مفید ہیں۔ نسخہ:۔ افسنتین رومی۔ ہلیلہ زرد۔ عصارہ غافث۔ مصطگی رومی۔ زعفران۔ ریوند چینی۔ انیسون۔ لاکھ مغسول۔ شاہترا۔ ایارج فیقرا۔ تمام دواؤں کو ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور مکوہ کے پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ رات کو نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ اگر مریض کو کھانسی ہو تو ایک دوا کے وزن کا ڈیوڑھا رب السوس گولیوں میں اضافہ کریں +

حب ماذریون استسقاء زقی کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ریوند چینی۔ عصارۂ غافث۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ماذریون مدبر (سورج مکھی) ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ ماشہ

نوٹ:۔ ماذریون زہریلی دواؤں میں سے ہے، اس کو شدید ضرورت کے وقت استعمال کریں اور قبل استعمال زہر کی اصلاح کریں ماذریون کی سیاہ قسم کو کسی وقت بھی استعمال نہ کریں۔ اس کے درست کرنے کی ترکیب کتاب کے آخر میں تحریر کر دی گئی ہے +

حب ہندی یہ گولیاں استسقاء میں مفید ہیں۔ لیکن اس شرط کے ساتھ کہ ان کو برابر استعمال کیا جائے۔ پھر مریض کو بخار اور دست موجود نہ ہوں۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ہلدی ڈیڑھ ماشہ۔ قسط تلخ تین ماشہ۔ ایلوا ساڑھے تین ماشہ۔ چوکہ چھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے شیرہ بادیان یا عرق گاؤزباں میں ملا کر مونگ کی برابر گولیاں بنائیں اور تین گولیوں سے شروع کر کے سات گولیوں تک روزانہ پہونچ جائیں اور یہی مقدار برابر استعمال کرتے رہیں۔ بجائے غذا کے چنے کا پانی اور پانی کے بجائے عرق بھی استعمال کریں +

حب غافث ورم جگر اور یرقان کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ غافث۔ ایلوا۔ پوست ہڑ۔ ہموزن کوٹ چھانکر آب کرفس میں گولیاں بنائیں۔ مقدار ۲ ماشے +

حب اشخار یہ گولیاں طحال کی سختی کے لئے نہایت مفید ہیں۔ اور حکیم بقائی خاں سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ زنجبیل۔ شاہترہ۔ سجی سفید۔ سوہاگہ بریاں۔ زیرہ سفید۔ نمک سیندہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین سال کے پرانے گڑ میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ گڑ کی مقدار دواؤں سے دوگنی ہونی ضروری ہے۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک +

حب دیگر یہ گولیاں طحال کے گھلانے میں مفید و کارآمد ہیں۔ بقائی خاں سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ ہڑ۔ سونٹھ۔ چیتہ۔ سہاگہ بریاں۔ سجی۔ شورہ قلمی۔ بابڑنگ۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ نمک سیندھ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت گڑ میں ملا کر گولیاں بنائیں اور گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں + مقدار خوراک:۔ ۲ ماشے سے ۴ ماشے تک

حب دیگر یہ گولیاں طحال کی سختی کو دور کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ ہلدی۔ چیتہ۔ کمیلہ۔ جوا کھار۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور گھیکوار کے گودہ میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں۔ روزانہ ایک گولی استعمال کریں۔

حب کبر طحال کی بیماریوں کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کبر۔ ریوند۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مرجان سوختہ۔ ایلوا۔ تخم کرفس۔ غاریقون۔ نمک ہندی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بید سادہ کے ہمراہ گولیاں بنائیں مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ ماء العسل (شربت شہد) یا اسی قسم کی دوسری چیزوں کے ساتھ +

حب دیگر یہ گولیاں سیاہ قسم کے یرقان میں مفید ہوتی ہیں۔ نسخہ:۔ نکچھکنی سرکہ میں مدبر کی ہوئی۔ ماذریون مدبر۔ ہر ایک دو جو

گنگلی سیاہ دودھ میں پلی ہوئی ۲ رتی۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ سقمونیا بریاں پندرہ رتی۔ عصارہ غافث۔ ریوند ہر ایک ۲ ماشہ چھ رتی۔ افتیمون۔ افسنتین رومی ہر ایک ۲ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ایلوا خالص سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر جوشاندہ عرطنیثا (بیخ گاؤ زبان یا اشنان اونٹ کٹارہ) و ترمس تلخ میں ملا کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک پانچ ماشہ۔ ہمراہ آب بادیان۔ یہ دوا ردن میں دو بار یا تین بار کھلائیں +

پانچویں فصل

اس میں ایسی دوائیں ہیں، جن کے شروع میں حرف "د" ہے

دبید ایرسا پیٹ میں زرد پانی جمع ہو جائے کو جسے استسقائے زقی بھی کہتے ہیں، مفید ہے۔ نیز قبض کشا اور معدہ کے فساد مزاج کو بھی فائدہ بخشتی ہے۔ نسخہ:۔ ایرسا ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ۔ سونٹھ۔ انجدان ہر ایک بیالیس ماشہ۔ اجوائن۔ تخم کرفس ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ انیسون۔ مصطگی۔ بادیان ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند صاف شہد میں معجون بنائیں مقدار خوراک ایک عفصہ (مازو پھل کے برابر غالباً سات ماشے) +

دبید الورد بعض اطبائی دبید کے متعلق یہ رائے ہے کہ اس میں گل سرخ تمام دواؤں کے برابر ہوتا ہے۔ لیکن دبید سے مراد غالباً ایرسا معلوم ہوتا ہے۔ بہرحال اس دوا میں جزو اعظم گل سرخ ہے۔ خواہ تمام دواؤں کے برابر شریک کیا جائے یا تمام دواؤں کے وزن سے اس کا وزن کم ہو۔ لیکن ہر ایک دوا کے وزن سے گل سرخ کے وزن کا زیادہ ہونا لازمی و ضروری ہے۔ یہ معجون حکیم ابو البرکات کے شاگردوں کی ترتیب شدہ ہو۔ ابو البرکات بنوامیہ کے خلفاء میں سے کسی خلیفہ کا طبیب خاص تھا۔ اور اس معجون کو وہ سونے کے برابر فروخت کرتا تھا۔ مرض استسقاء میں بہت فائدہ دیتی ہے۔ لیکن اور بھی اس کے اندر فوائد موجود ہیں۔ اطباء کے معمولات اور مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب۔ زعفران۔ مصطگی۔ طباشیر۔ دار چینی۔ اذخر۔ اسارون۔ قسط شیریں۔ غافث۔ تخم کشوث۔ مجیٹھ۔ لاکھ صاف کی ہوئی۔ تخم کاسنی۔ تخم کرفس۔ زراوند طویل۔ حب بلساں۔ عود۔ لونگ۔ دانہ الائچی خورد۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گل سرخ کلیاں نکالا ہوا۔ تمام دواؤں کے برابر۔ شہد دواؤں کے وزن سے سہ چند۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے صاف شدہ شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک +

دوار القسط شیخ الرئیس کا بیان ہے کہ یہ دوا معدہ اور جگر کے دردوں میں نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ دار چینی۔ تج سیاہ۔ قسط ہر ایک ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ اسارون ۲ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ شگوفہ اذخر۔ مرکی صاف شدہ۔ ہر ایک ۱ تولہ۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ ریوند چینی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ زعفران ۲۰ ماشہ۔ مرکی کو گاڑھی شراب میں حل کر کے چھان لیں۔ اور بقیہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کا قوام کر کے اولاً مرکی کو قوام میں حل کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں ملا کر معجون بنائیں + خوراک ۱ ماشہ +

دواء الکرکم کبیر کرکم زعفران کو کہتے ہیں۔ اور چونکہ زعفران اس نسخہ میں داخل ہے اور وہی اس نسخہ کا جزو اعظم ہے۔ لہٰذا اسی کے نام پر اس نسخہ کا نام بھی رکھ دیا گیا۔ جگر و طحال کی سردی سے پیدا شدہ بیماریوں میں نہایت مفید ہے۔ سدوں کو کھولتی ریاح کو خارج کرتی۔ گردہ و مثانہ کو قوت دیتی اور شباب لاتی ہے۔ اگر استسقاء جگر و طحال کے ورم سے پیدا ہوا ہو تو اس کو بھی دور کرتی

ہے۔ نسخہ :۔ زعفران ۲۴ ماشہ۔ سنبل الطیب ۱۲ ماشہ۔ روغن بلساں ساڑھے سترہ ماشہ۔ اسارون۔ مو (سنبل جبلی)۔ فو (بیخ سنبلہ)، انیسون، پہاڑی اجمود۔ ریوند چینی۔ دوقو۔ مرکی، صاف شدہ۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ رب السوس۔ جُعدہ (بھنگرہ)۔ مصطگی۔ غافث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مجیٹھ سات ماشہ۔ قسط۔ تج۔ شگوفہ اذخر۔ حب بلساں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ماء العسل کے ہمراہ +

دواء الکرکم صغیر اس کے فوائد دواء الکرکم کبیر جیسے ہیں۔ نسخہ :۔ زعفران۔ تج۔ سنبل۔ ہر ایک سات ماشے۔ شگوفہ اذخر۔ مرکی قسط۔ دارچینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر ایک دن رات شراب انگوری میں بھگوئیں۔ دوسرے روز شہد کا قوام کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

دواء اللک کبیر جگر۔ طحال۔ معدہ کی سختی کو دور کرتی ہے۔ سردی سے پیدا شدہ استسقاء کو رفع کرتی۔ سدے کھولتی اور پیشاب لاتی ہے۔ گردہ۔ مثانہ کی پتھری کو توڑ کر خارج کر دیتی ہے۔ فربہی دور کر کے بدن کو دبلا کر دیتی ہے۔ نسخہ :۔ رب السوس گیارہ تولے ساڑھے دس ماشہ۔ مجیٹھ ساڑھے باون ماشے۔ ایلوا۔ سنبل ہر ایک ۲۴ ماشے۔ مرچ سیاہ۔ قسط ہر ایک سات ماشے۔ لک مغسول۔ دوقو۔ تخم کرفس جبلی۔ زیرہ کرمانی۔ سونٹھ ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ حب بلساں۔ تج۔ مصطگی۔ مقل۔ چرائتہ۔ اسارون ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ کمافیطوس[1]۔ زوفائے خشک ہر ایک سترہ ماشہ۔ کندر ۱۴ ماشہ۔ دار فلفل۔ زراوند طویل ہر ایک سوا بارہ ماشہ۔ سیساليوس (انجدان رومی) ساڑھے دس ماشہ۔ ریوند چینی۔ جعدہ (بھنگرہ)۔ اذخر ہر ایک سات ماشہ بخان بید۔ زراوند گول ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ +

دواء اللک صغیر اس کے فوائد دواء اللک کبیر جیسے ہیں۔ نسخہ :۔ لاکھ دھوئی ہوئی۔ قسط تلخ۔ شگوفہ اذخر۔ ترس جنب الغار میتھی۔ مرچ سیاہ ہر ایک ۵۲ ماشہ۔ ریوند چینی ساڑھے باون ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے تین ماشہ۔ جوشاندہ افسنتین کے ہمراہ یا گرم پانی کے ساتھ +

دواء الماذریون استسقاء کو فائدہ کرتی ہے اور سوداء کو ہر ایک جگہ سے باہر نکال دیتی ہے۔ بلغم و سوداء سے پیدا شدہ ہر ایک بیماری میں مفید ہے۔ یہ معجون بقراط کی ترکیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ :۔ ماذریون (سوج کھی) کو چوبیس گھنٹے تک سرکہ میں بھگو کر سایہ میں خشک کریں اور اس میں سے صرف ساڑھے تین ماشہ اس غرض کے لئے حاصل کریں۔ افتیمون افریقی۔ تربد سفید صاف کیا ہوا روغن بادام شیریں میں چرب کیا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زیرہ کرمانی۔ نمک ہندی۔ پوست بلیلہ زرد ہر ایک پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیشہ کے برتن میں بند کریں۔ حسین بن الحسن کا قول ہے کہ اس دوا کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے + مقدار خوراک :۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک +

دواء صاحب قرابادین قادری نے اس دواء کو استسقاء کے لئے نہایت مجرب تحریر کیا ہے۔ نسخہ :۔ منڈوہ (یہ غلہ کی اقسام

[1] ماہر نباتات علامہ عبدالحفیظ صاحب پروفیسر طبیہ کالج دہلی فرماتے ہیں کہ کمافیطوس گگروندھ ہے۔ لیکن صاحب لغات جدیدہ نے اس کی اصل کیماپیٹس بتلائی ہے۔ اور تحریر کیا ہے کہ یہ تخم کرفس رومی ہے۔ اور غالباً یہی صحیح ہے۔ کیونکہ یونانی تلفظ کمافیطوس کے قریب ہے۔ (مترجم)۔ ملاحظہ ہو لغات جدیدہ صفحہ ۲۳ +

میں سے ہے اور ہندوستان میں اسی نام سے مشہور ہے۔ حسب ضرورت لے کر باریک کریں اور آب برگ کچنال میں گوندھ کر روٹی پکائیں۔ لیکن اس میں نمک قطعی نہ ڈالا جائے۔ اس روٹی کو بہت سارے گھی سے کھائیں اور بجائے پانی کے جوشاندہ کچنال یا عرق کچنال پینا شروع کریں۔ دوران علاج میں جو غذا بھی پکائیں اسی جوشاندہ یا عرق کچنال سے پکائیں۔ حتیٰ کہ نہانا دھونا۔ وضو۔ طہارت بھی اسی سے کریں۔ انشاءاللہ دو ہفتہ میں مرض بالکل دور ہو جائے گا۔

دوا برا الملحم پھوٹے ہوئے ورم جگر اور جونک کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ مگر اس کو زخم کی صفائی کرنے کے بعد استعمال کیا جائے۔ یہ نسخہ حکیم علی جیلانی کی شرح سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: مصطگی۔ تخم کاسنی۔ تخم کرفس۔ گل مختوم۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کندر۔ دم الاخوین۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ ہر ایک نو ماشہ۔ دوائیں کوٹ چھان کر ساڑھے دس ماشہ سکنجبین عسلی یا ماء العسل یا شربت شکر کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور زخم پر سک (عصارۂ آملہ کی ٹکیاں) رامک (عصارۂ خرما کی ٹکیاں)۔ سعد کوفی۔ کندر سنبل الطیب۔ مصطگی۔ جرائتہ۔ آب سیب۔ آب حب الآس کو آب بہی میں ملا کر طلا کریں +

دوا برا سقلیبدس جگر کے سخت ورم کو تحلیل کرنے کے لئے تجربہ کیا ہوا ہے نسخہ: کمافیطوس (تخم کرفس رومی)۔ اڑوسا۔ تخم کرفس جبلی۔ جنطیانا۔ تخم سنبھالو۔ پتہ ریچھ۔ رائی۔ تخم کھیرہ۔ مجیٹھ۔ اسقولوقندریون (گیاہ خالیسوس)۔ بیخ جاؤشیر۔ گل مختوم۔ تخم کرم کلہ۔ ریوند۔ مرچ سیاہ۔ سنبل ہندی۔ قسط۔ تخم کرفس بستانی۔ تخم گاجر۔ چولائی۔ جعدہ۔ افیون۔ غافث۔ حب عرعر (اہبل) تمام دوائیں ہموزن لیکر شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک: ساڑھے تین ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ (بندقہ) ہمراہ شربت شہد ایک قوانوس (چار تولہ) +

دوا ر یہ دوا ورم کے ابتدائی زمانہ میں مفید ہوتی ہے۔ خصوصاً جبکہ ورم کا سبب کوئی خارجی ہو۔ اس دوا ر کے استعمال سے ورم کی گرمی اور حرارت (جلن) دور ہو جاتی ہے۔ اور خون بھی زیادہ مقدار میں نہیں آتا۔ نسخہ: ریوند چینی۔ گلنار۔ دم الاخوین پھٹکری۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک: ساڑھے چار ماشہ آب بہی کے ہمراہ +

دوا ر دیگر یہ دوا بھی مذکورہ بالا فائدہ بخشتی ہے۔ شیخ بو علی سینا نے بھی اس کی تعریف تحریر کی ہے۔ نسخہ: ریوند چینی۔ گل ارمنی۔ حب الآس۔ ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور استعمال کریں۔ مقدار خوراک: ساڑھے تین ماشہ +

دوا ر دیگر یہ دوا ر جگر کو پاک و صاف کر کے قوی کرتی اور سدوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ: لاکھ دھوئی ہوئی۔ ریوند چینی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس ۱۴ ماشہ۔ عصارہ غافث۔ بادیان۔ تخم شلغم ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ افسنتین ۲۱ ماشہ۔ تخم کاسنی ۳۵ ماشہ کوٹ چھان کر دوا بنالیں۔ اور سات ماشہ استعمال کریں +

دوا ر دیگر ضعف جگر۔ موچ اور خون تھوکنے کو بہت فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ: گلنار فارسی۔ دم الاخوین۔ برگ اصف (کبر کچے) پھٹکری۔ تمام دوائیں ہموزن لیکر پانی میں اس قدر حل کریں کہ خشک ہو جائے۔ اب اس میں سے ساڑھے چار ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

دوا ر دیگر جگر کی چوٹ و موچ میں ورم نہیں پیدا ہونے دیتی۔ بشرطیکہ فصد کے بعد اسکو استعمال کیا جائے۔ نسخہ: مجیٹھ۔ ریوند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کو کوٹ چھان کر ساڑھے دس ماشہ تک استعمال کریں +

دوا دیگر یرقان کے لئے مفید ہے۔ اور حکیم بقائی کی تجربہ شدہ ہے۔ **نسخہ:۔** تو مڑی (کڑوا کدو) کا سر کاٹ کر پانی میں بھگوئیں۔ دن بھر دھوپ میں اور رات بھر شبنم میں رکھیں۔ اگلے روز اس پانی کے دو قطرے آنکھ میں ٹپکائیں اور دو گھڑی (تقریباً ایک گھنٹہ) کے بعد پوست ہلیلہ زرد اور مصری باریک کر کے ایک ہتھیلی بھر کھلا دیں۔ غذا میں اس روز دہی خشکہ چاول کھلائیں۔

دوا دیگر یرقان زرد اور سیاہ کے لئے مفید ہے۔ اور حکیم شاہ محمد مرحوم کے معمولات میں سے ہے۔ **نسخہ:۔** ملاگیر (صندل زرد)۔ دار ہلد ہر ایک پانچ ماشہ لے کر پانی میں پیس لیں اور نصف دام (۷ ماشہ) شہد ملا کر کھلائیں +

دوا دیگر یہ دوا ایسے یرقان سیاہ میں مفید ہوتی ہے، جو جگر و طحال کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے۔ **نسخہ:۔** آب کوہ آٹھ تولہ۔ آب کاسنی ۵ تولہ چار ماشہ۔ مولی کے پتوں کا پانی۔ دھنیئے کے پتوں کا پانی ہر ایک ۲ تولہ دس ماشہ۔ کبر کے پتوں کا پانی ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ سب کو ملا کر جوش دیں اور چھان کر ۳ ماشہ مغز املتاس حل کر کے پلائیں +

دوا دیگر یرقان سوداوی کے لئے مفید ہے **نسخہ:۔** سور چھلی ہوئی سات ماشہ باریک کر کے بادیان کے پانی اور قدرے بچے کے پیشاب میں حل کر کے پلائیں۔ فوراً فائدہ ہوتا ہے +

دوا دیگر ورم طحال کو فوراً دور کر دیتی ہے۔ **نسخہ:۔** سہاگہ بریاں ایک تولہ۔ رائی ۲ تولہ۔ کوٹ چھان کر ایک ماشہ روز کھلایا کریں۔

دوا دیگر طحال کی سختی کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ:۔** برگ آک جو اپنے آپ درخت سے گر گئے ہوں، سو عدد۔ نمک سیندھا بجی۔ سہاگہ۔ ہلدی۔ نمک سیاہ۔ نمک سانبھر۔ جوا کھار۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ ہینگ ۲۵ ماشہ۔ سرسوں کا تیل اور آکھ کا دودھ ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو تیل اور دودھ میں خوب حل کر کے آک کے پتوں پر ہلکا ہلکا لیپ کر دیں اور پتوں کو مٹی کی ہنڈیا میں تلے اوپر رکھ کر منہ کو خمیری آٹے سے اچھی طرح بند کر کے گل حکمت کر دیں۔ جب ہنڈیا خشک ہو جائے تو اپلوں میں رکھ کر تیز آنچ دیدیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ہنڈیا کو کھول ڈالیں۔ اس تدبیر سے اندر کی تمام چیزیں راکھ ہو جائیں گی۔ اس راکھ کی تین انگلیاں بھر کر صبح و شام کھلائیں۔ کھٹی۔ میٹھی و دیگر بادی اشیاء و مچھلی سے قطعی پرہیز کریں +

در بہرہ طحال کی سختی۔ نفخ شکم اور بھوک کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ:۔** اجوائن۔ پوست ہلیلہ ہر ایک ۲۲ تولہ ۴ ماشہ۔ کیٹ یعنی لوہے کا میل ۲ تولہ چھ ماشہ۔ تینوں دواؤں کو ایسے پرانے چکنے برتن میں رکھیں۔ جس کو پانی نہ رستا ہو۔ پھر اس برتن میں دواؤں سے دس گنا زیادہ میٹھا پانی ڈال کر برتن کے منہ کو اچھی طرح بند کر دیں اور جہاں پر گوبر ڈالا جاتا ہے، اس گڑھے میں برتن کو رکھ کر اوپر سے گوبر ڈال دیں۔ تین ہفتہ کے بعد برتن کو نکال کر پانی چھان لیں۔ اور شیشی میں رکھ لیں۔ روزانہ صبح و شام ۴ ماشہ یا ۱۰ ماشہ یا اس سے زیادہ حسب ضرورت ہیں۔ بعض اطباء اس میں پرانا گڑ دواؤں کے وزن سے برابر ملاتے ہیں۔ اور بعضے گھیکوار کا گودہ ڈالتے ہیں۔ لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ جب اس دوا میں گھیکوار ڈال دیں۔ تو پھر گڑ نہ ڈالنا چاہیے +

چھٹی فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات تحریر کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ر" اور "س" ہے

روغن اسراف جگر کے سوء مزاج سرد کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ طبری سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:۔** سنبل۔ تج۔ لونگ۔

جاپھل۔ کباب چینی۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ تالیسپتر۔ مشک۔ عنبر۔ تمام دواؤں کو روغن یاسمین یا روغن خیری میں بقدر ضرورت جوش دیں۔ بعد ازاں چھان کر لونگ کو خوب باریک کریں اور دوبارہ ان ہی تیلوں میں ڈالکر چوتھائی دہ اور روغن بان اضافہ کرکے برتن میں رکھیں اور اس برتن کو ایسے برتن میں رکھ کر جوش دیں جس میں پانی ڈال کر آگ پر رکھا گیا ہو۔ جب یہ تیل پانی والے برتن میں پڑا ہوا خوب پک جائے تو ٹھنڈا کرکے استعمال کریں +

اس نسخہ میں دواؤں کے ساتھ مشک و عنبر کو بھی پہلی ہی بار جوش دینے کے لئے تحریر کیا گیا ہے۔ جو قلمی نسخہ کے اعتبار سے غلط ہے قلمی نسخہ کے اعتبار سے مشک و عنبر اس وقت ملائیں جب دوبارہ تیل کے برتن کو پانی کے کھولتے ہوئے برتن میں ڈال کر جوش دیتے ہیں۔ پہلی تدبیر سے جوش دینے پر دونوں چیزوں کا اثر بالکل زائل ہو جائے گا۔ (مترجم)

روغن سفرجل جگر کے سخت ورم کے لئے شرباً (پلانا)، وتمریخاً (لگانا) مفید ہے۔ نسخہ:۔ پوست بہی شیریں باریک کیا ہوا۔ برگ جمسفرم (تلسی کے پتے)، کٹے ہوئے۔ چھالیاں عمدہ ہر ایک ایک ہتھیلی بھر لے کر ایک سیر آب کشنیز میں حل کریں۔ بعد ازاں روغن خیری ستر ماشہ اضافہ کرکے چوبیس گھنٹے چھوڑ دیں۔ لیکن اس درمیان میں ہر تین گھنٹے کے بعد چلا دیا کریں۔ دوسرے روز قلعی دار دیگچی میں گیہوں کی بھوسی اور پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ تاکہ دیگچی اچھی طرح سے صاف ہو جائے۔ بعد ازاں اس دیگچی میں وہ دوائیں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب وہ عنے کا پانی جل جائے تو تیل کو صاف کرکے کام میں لائیں +

سفوف بزور ورم جگر کے لئے مفید ہے۔ پیشاب خوب لاتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم خربزہ۔ تخم خیارین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ عصارۂ زرشک ۱۴ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ انیسون۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ رب السوس ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران۔ سنبل الطیب۔ مصطگی رومی۔ افسنتین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ریوند ساڑھے چار ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی ۲ ماشہ۔ کافور ایک ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ +

سفوف ہلیلہ ورم جگر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ بادیان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ اونٹ کے دودھ کے ہمراہ

سفوف یہ سفوف درد جگر اور تہیج جگر کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ ۲۸ ماشہ۔ زرشک ساڑھے سترہ ماشہ۔ شگوفہ اذخر اسارون۔ رب السوس ہر ایک پونے نو ماشہ۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ عصارۂ غافث۔ افسنتین رومی۔ ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ۔ ہمراہ سکنجبین +

سفوف لک یہ سفوف درد جگر۔ یرقان اور صفراوی تپ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ لاکھ دھلی ہوئی ساڑھے چار ماشہ (بعض نسخوں میں لاکھ کا وزن ساڑھے تین ماشے ہے)۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشے۔ ریوند چینی ۹ رتی۔ کافور ۲ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ ہمراہ شربت املی۔ شربت آلو۔ شربت فواکہ +

سفوف دیگر یہ سفوف جگر کی حرارت۔ یرقان۔ خون تھوکنے اور جگر کے سدہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بہی دانہ چھلا ہوا۔ نشاستہ۔ مغز تخم ککڑی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ گل ارمنی۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ گل سرخ۔ سنبل الطیب۔ اصل السوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ طباشیر پونے دو ماشہ۔ مصطگی ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ آب

سفوف دیگر یہ سفوف حرارت کو دور کرتا ہے۔ خمار کو زائل کرتا ہے۔ صفراوی دست اور خون کے غلبہ کو رفع کرتا ہے۔ اگر کسی کے آبلہ نکلتے ہیں تو ان کو بھی بہت فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ :۔ طباشیر ستر ماشہ۔ گل سرخ ۳۵ ماشہ۔ سماق۔ تخم حماض۔ مسور چھلی ہوئی۔ زرشک۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ خشخاش سفید۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ صندل سفید پونے نو ماشہ۔ کافور ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دوائیں کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت حماض۔ شربت غورہ شربت انار۔

سفوف لولوی ذوسنطاریا کبدی (ایک قسم کے دست ہوتے ہیں) کو دور کرتا ہے۔ معدہ اور جگر کو قوت بخشتا گرمی اور پیاس کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ :۔ انار دانہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ چودہ ماشہ۔ مرجان کی جڑ جلی ہوئی۔ گلنارہ طباشیر خرنوب شامی (اسی نام سے مشہور ہے) گل ارمنی۔ گل قبرسی۔ تخم گل۔ (گلاب زیرہ۔ زرورد) صندل سفید۔ سماق۔ زرشک حب الآس۔ پوست جھڑ بیری۔ آرد سنجد۔ (مولسری کے پھل یا عناب کا آٹا)۔ تخم حماض۔ بارتنگ بھونا ہوا۔ پوست جو بھونا ہوا۔ دھنیا بھونا ہوا۔ بلوط بھنا ہوا۔ اسپغول بھونا ہوا۔ طراثیث (بیسلگری بھونا ہوا۔ خرفہ بھونا ہوا۔ گوند کیکر بھونا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ اقاقیا مغسول۔ کہربا ہر ایک سات ماشہ۔ گل مختوم۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تمام دواؤں کو اسپغول و بارتنگ کے علاوہ کوٹ و چھان کر سفوف بنائیں ✦ مقدار خوراک :۔ ساڑھے ۳ ماشہ ✦

سفوف دیگر جگر کے دستوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم بقاء سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ زعفران چھ رتی۔ ریوند چینی ۹ رتی۔ تخم حماض بریاں کیا ہوا۔ صمغ عربی بریاں۔ نشاستہ۔ صندل سفید۔ طباشیر۔ مجیٹھ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ زرشک صاف شدہ۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ۔ ہمراہ شیرہ تخم کاسنی و آب بہی ✦

سفوف دیگر استسقاء کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ ہینگ ساڑھے دس ماشہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ اجوائن ہر ایک اکیس ماشہ پوست ہلیلہ زرد۔ شاہترہ۔ قسط۔ بہمن سفید۔ سنا مکی۔ ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اس کی مقدار خوراک اور طریقہ استعمال طبیب کی رائے پر منحصر ہے ✦

سفوف دیگر یہ سفوف استسقائے طبلی کو دور کرتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ :۔ زیرہ کرمانی ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس بادیان۔ انیسون۔ اسارون۔ قسط۔ ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ۔ سنبل الطیب۔ سعد کوفی ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ✦

سفوف عبادہ جگر کو قوی کرتا اور جگر کی لاغری کو زائل کرتا ہے۔ معدہ سے رطوبت اور ڈھیلے پن کو دور کرتا ہے نسخہ لاکھ دھلی ہوئی۔ حب الآس۔ بلوط۔ مصطگی۔ مازو۔ عود بلسان۔ چھال انار۔ ہر ایک ایک حصہ۔ سونٹھ۔ کندر ہر ایک چوتھائی حصہ شکر دواؤں سے دوگنی ملا کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک سات ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک۔ اس دوا کو ایک ہفتہ

لہ سنجد اصل میں "سنجہ" ہے۔ جو فارسی میں سنجد استعمال ہوا ہے۔ سنجد عناب کو کہتے ہیں۔ دیکھو لغات جدیدہ صفحہ ۲۳۔ لیکن ہندوستان میں سنجد مولسری کے پھل کو کہتے ہیں۔ غالباً یہ اس کا بدل ہے۔ جو مذکورہ فوائد کے لئے عناب سے زیادہ بہتر ہے۔ مولوی عبدالحفیظ صاحب فرماتے ہیں کہ یہ عناب نہیں بلکہ عناب جیسا پھل ہوتا ہے۔ اور سنجد کرخی نیکوں ہے۔ بہرحال ہندوستان میں سنجد مولسری کا پھل مراد لیا جاتا ہے۔ مترجم۔

صبح اور سوتے وقت استعمال کرائیں۔ لیکن اس درمیان میں گوشت قطعی نہ کھائیں۔ شکر سفید کے بارے میں قانون کے اندر تحریر ہے کہ اگر ایک حصہ دھلی ہوئی لاکھ ہے تو اس کے برابر شکر بھی ہونی چاہئے۔ مثلاً اگر قند سفید ساڑھے تین ماشہ ہے تو لاکھ بھی ساڑھے تین ماشہ ہی ہونی چاہئے۔ لیکن بعض اصحاب نے قند سفید کا وزن دو حصہ لکھا ہے۔ مختار صاحب ذخیرہ نے بجائے لاکھ کے عیدان اللک تحریر کیا ہے۔ اور بتلایا ہے کہ شیخ نے قانون میں لک عیدان تحریر کیا ہے۔ اکثر اطباء نے عیدان اللک سے مراد لاکھ لی ہے۔ اور ان کی تحریر میں عیدان کی طرف اضافت کی گئی ہے۔ تاکہ لوگوں کو شبہ پیدا نہ ہو کیونکہ بعض اطباء لک سے مراد کہربا لیتے ہیں۔ حالانکہ یہ درست نہیں۔ کیونکہ لک ایک گھاس ہے لہذا عیدان کی طرف اضافت کردی گئی۔ اور کہربا، بالتحقیق معدنی چیز ہے صاحب ذخیرہ لک عیدان کو جو قانون میں تحریر ہے عیدانِ لک بتلاتے ہیں۔ یعنی مضاف الیہ کو مضاف پر مقدم کرتے ہیں۔

یونانی اطباء نے لاکھ اور اس کی عیدان یعنی لکڑی کے افعال کے بارے میں تحریر کیا ہے کہ یہ دونوں چیزیں افعال وخواص میں یکساں ہیں۔ لیکن اس درویش کے تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ لاکھ اُس کی لکڑیوں (عیدان) سے زیادہ مفید ہوتی ہے اور صاحب قلانسی نے بھی اس سفوف میں یہی طریقہ اختیار کیا ہے۔ یعنی لاکھ استعمال کی ہے۔ جیساکہ مذکورہ بالا بیان سے ظاہر ہے۔ یہاں تک قرابادین قادری کی عبارت تھی۔

راقم (شریف خاں) کہتا ہے کہ بزرگ کا کلام درست نہیں۔ کیونکہ طب کی معتبر کتابوں مثلاً جامع بغدادی، جامع ابن بیطار، شرح قانون و دیگر کتب طبیہ میں تحریر کیا ہے کہ کہربا تحقیقی طور پر گوند ہے۔ لہذا ایک شخص کے یہ مان لینے پر کہ کہربا معدنی چیز ہے، درست نہیں ہوتا۔ غالباً اس قول کی تصدیق میں جو کمزور و لچر دلیل پیش کی گئی ہے، وہ بزرگ کے دل میں جگہ کر گئی حالانکہ یہ اسی قول کے مرادف ہے کہ بناء فاسد علی الفاسد۔ یعنی فاسد چیزوں کی بنیاد فاسد و بیکار چیز پر ہے علاوہ ازیں مولف مذکور نے 'قرابادین قانون' میں دیکھا ہوگا کہ درمیان لک اور عیدان کے حرف عاطفہ یعنی واو موجود ہے ایسی صورت میں صاف ظاہر ہے کہ ان دونوں لفظوں کے درمیان اضافت نہیں ہے۔ بلکہ واو عاطفہ موجود ہے اور وہ کاتب کی غلطی سے رہ گئی۔ جو بعد میں اسی طرح سے مشہور ہوگیا۔ حالانکہ عید البلساں ہے۔ حکیم شفائیؒ وغیرہ نے بھی عیدان سے عود بلساں ہی مراد لی ہے۔ اور یہی صحیح ہے۔ اگرچہ عیدان عام عود (لکڑی) کی جمع ہے لیکن جماعت اطباء عیدان سے عود بلساں ہی مراد لیتے ہیں۔ جیساکہ وسیع النظر اطباء سے پوشیدہ نہیں ہے۔ لہذا اس کو سمجھکر اسی رائے پر قائم ہوجانا چاہئے۔ حکیم علوی خاں مرحوم تحریر فرماتے ہیں کہ شفائیؒ خاں عود لک سے لک مغسول مراد لیتے تھے۔ لیکن راقم (شریف خاں) کا خیال یہ ہے کہ غالباً علوی خاں صاحب نے یہ معنے غلط متصور کئے ہیں۔ کیونکہ شفائی خاں بجائے لاکھ کے ہمیشہ لک مغسول تحریر فرماتے ہیں اور یہاں پر دھوئی ہوئی لاکھ ہی استعمال ہوتی ہے۔ اور عود یا عیدان (جوکہ اختلاف نسخہ کے اعتبار سے مختلف ہیں) سے ان کی مراد ہمیشہ عود بلساں ہی رہی۔ اور اگر ان کی مراد عود لک سے لک مغسول ہوتی تو پھر عود بلساں نسخہ میں کیوں لکھتے۔ اس لئے کہ شیخ و صاحب ذخیرہ کے نسخوں میں عود بلساں موجود نہیں ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ صاحب ذخیرہ کی طرح توجیہ پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔ جیساکہ قرابادین قادری کے مولف بھی قائل ہیں اور شیخ کے نسخہ کو درست کرتے ہوئے اضافت

کو توڑ مروڑ کر اس قدر درست کرنا کچھ اچھا نہیں ہے۔ کیونکہ اکثر نسخوں میں اضافت موجود ہے۔ اس لئے کہ لک کی اضافت عیدان پر ہونی چاہئے۔ اور عیدان ہی سے لک کو لیتے ہیں۔ لہٰذا اسی قدر اضافت کافی ہے۔ یہاں پر یہ بھی صحیح ہے کہ اکثر اطبا عیدان اللک سے لاکھ ہی مراد لیتے ہیں +

سفوف جگر کے لئے خاص چیز ہے۔ یہ سفوف جگر کو قوی کرنے میں اعلیٰ درجہ کا ہے۔ نسخہ :۔ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ لاکھ مغسول۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ بھیڑ۔ طباشیر۔ صندل سفید۔ نشاستہ۔ گوند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ تخم حماض ساڑھے چار ماشے۔ ریوند چینی سوا دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر سفوف بنائیں۔ خوراک ۵ ماشہ

سفوف دیگر جگر کے سدوں کو کھولتا اور طحال کو درست کرتا ہے۔ نسخہ :۔ تخم کاسنی۔ کزمازج ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ بب القلقل (تخم سنبھالو) ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سکنجبین +

سفوف دیگر جگر و تلی کی بیماریوں کے لئے مفید ہے چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ زرشک ۲۱ ماشہ۔ تخم لکڑی۔ تخم کھیرا۔ گل سرخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ساڑھے دس ماشہ۔ دھنیا۔ سرکہ میں تر کر کے خشک کیا ہوا۔ جھاؤ کا پھل۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث ہر ایک سات ماشے۔ رب السوس۔ ریوند چینی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ساڑھے دس ماشہ ہمراہ جوشاندہ برگ بید سادہ یا آب برگ جھاؤ و سکنجبین +

سفوف دیگر طحال کے لئے حکیم محمد باقر صاحب کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ :۔ زوفائے خشک۔ پوست بیخ کبر۔ کموہ خشک۔ پرسیاوشان۔ تخم سنبھالو۔ تخم سداب۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر سفوف بنائیں مقدار خوراک : سات ماشہ۔ ہمراہ سکنجبین +

سفوف دیگر طحال کے لئے مجرب ہے۔ ایک ہفتہ میں طحال کی بیماریوں کو دور کر دیتا ہے۔ یہ نسخہ تذکرہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ مرجان جلا ہوا۔ ساڑھے تین ماشہ۔ کتیرا ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اسی طرح مرجان ایک ماشہ۔ شکر ساڑھے چار ماشہ عرق بہار اٹھارہ ماشہ کو بھی ایک ہفتہ تک استعمال کرائیں مجرب ہے +

سکنجبین بزوری اصول جگر و طحال کے سدوں کو کھولتی، بلغم کو نکالتی، صفراء کے جوش کو کم کرتی اور معدہ کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ انیسون۔ تخم کشوث۔ بادیان۔ بیخ کبر۔ پوست بیخ کرفس ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کاسنی ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو درد را کر کے آدھ سیر سرکہ اور پاؤ بھر پانی میں ایک دن رات بھگوئیں۔ بعد ازاں نرم آنچ پر اتنا پکائیں کہ پانی ختم ہو جائے۔ پھر اس میں ڈھائی سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک :۔ ۲ تولہ سے چار تولہ

سکنجبین بزوری بارد جگر کے سدوں کو کھولتی۔ قارورہ خارج کرتی، استسقاء اور گرم بخاروں کو رفع کرتی ہے پیاس کو بجھاتی ہے۔ نسخہ :۔ پوست بیخ کاسنی ساڑھے چوبیس ماشہ۔ تین تخم ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ (بادیان۔ تخم لکڑی۔ تخم کھیرا)۔ تمام دواؤں کو درد را کر کے چوگنے سرکہ اور ہموزن پانی میں ایک دن رات بھگوئیں۔ دوسرے روز جوش دیکر صاف کریں اور ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک :۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ +

سکنجبین بزوری حار جگر و معدہ کے سدوں کو کھولتی، پیشاب لاتی۔ معدہ سے فضلات کو صاف کرتی اور مریضان

استسقا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ انیسون۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کرفس ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو ایک دن رات سرکہ پاؤ بھر پانی آدھ سیر میں بھگوئیں جیسا کہ پہلے بیان کر دیا گیا۔ بعد ازاں ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک :۔ ۲ تولہ سے چار تولہ +

سکنجبین بزوری معتدل جگر و طحال کے سدوں کو کھولتی اور مرکب بخاروں کو رفع کرتی ہے قارورہ صاف طور سے لاتی ہے۔ نسخہ :۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو جو کوب کر کے ڈیڑھ سیر پانی اور ستر ماشہ سرکہ میں ایک دن رات بھگوئیں دوسرے روز جوش دیکر صاف کریں اور ایک سیر شکر ڈالکر قوام کریں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۳ تولہ

سکنجبین دیناری یہ نسخہ اقسرائی سے لیا گیا ہے۔ جگر کی بیماریوں کو دور کرتی اور سدوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ :۔ ریوند ساڑھے چار ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ کاسنی۔ تخم کرفس۔ تخم کشوث۔ اصل السوس۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ تخم کاسنی ساڑھے بائیس ماشہ۔ زرشک۔ گلاب زیرہ ہر ایک تین تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر ایک سیر سرکہ انگوری دو دو سیر پانی میں شبانہ یوم بھگوئیں۔ دوسرے روز جوش دیکر چھان لیں بعد ازاں ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک علی الصباح ساڑھے بائیس ماشے سے ۴۵ ماشہ تک +

سکنجبین ریوندی گرمی سے پیدا شدہ درد جگر کو دور کرتی اور یرقان کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ تخم کاسنی ستر ماشہ۔ گل سرخ۔ تخم شاہترہ۔ تخم کشوث۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ ریوند ساڑھے سترہ ماشہ۔ اول ریوند کو ہلکے ہلکے کوٹ کر تھیلی میں باندھیں اور دوسری دواؤں کو بھی کوٹ کر سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جوش دینے کے درمیان میں تھوڑی دیر کے بعد ریوند کی تھیلی کو ہاتھ سے ملتے رہیں تاکہ اُس کے اندر کا تمام شیرہ دوا میں نکل آئے۔ (پک جانے کے بعد دواؤں کو اتار کر چھان لیں۔ اور چھنے ہوئے پانی میں) ایک سیر شکر اور پندرہ تولہ سرکہ ڈال کر پکائیں۔ جب قوام ہو جائے تو اتار لیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے باون ماشہ +

سکنجبین ریوندی دیگر طحال کی سختی کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ :۔ ریوند چینی۔ غاریقون۔ مجیٹھ۔ کزمازج۔ افتیمون۔ غافث تخم کشوث۔ تخم کاسنی۔ پوست بیخ کبر۔ پوست درخت بید ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ شکر ایک سیر۔ سرکہ پاؤ بھر۔ پانی حسب ضرورت اولاً تمام دواؤں کو سرکہ و پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ بعد ازاں صاف کر کے شکر ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک ۳ تولہ سے ۵ تولہ +

سکنجبین سادہ جگر کی حرارت اور گرم بخاروں میں مفید ہوتی ہے۔ صفراء کو خارج کرتی ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے نہایت مناسب ہے۔ پیاس کو تسکین دیتی ہے۔ سدہ کھولتی ہے۔ قارورہ صاف لاتی ہے۔ نسخہ :۔ قند سفید ایک سیر دیگچی میں ڈال کر پاؤ بھر سرکہ ملائیں اور قوام ہونے کے بعد ۲ تولہ ۸ ماشہ گلاب ملا کر نیچے اتار لیں۔ اگر سردی پیدا کرنی زیادہ مقصود ہو تو سرکہ کا وزن زیادہ کر دیں + مقدار خوراک :۔ دو تولہ سے چار تولہ +

سکنجبین عنصلی طحال و جگر کی سختی کو دور کرنے میں مفید ہے۔ سدوں کو کھولتی۔ گاڑھے اخلاط کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے نکالتی۔ کھانسی اور ضیق النفس رطوبی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ پیاز عنصل آدھ سیر۔ لکڑی کی چھری یا شیشے کے ٹکڑے سے ریزہ ریزہ کر کے ڈھائی سیر پرانے سرکہ میں ڈالیں۔ اور نرم آنچ پر رکھکر اتنا پکائیں کہ خوب گل جائے۔ اب اس کو صاف کر کے آدھ سیر

سرکہ۔ تین پاؤ شکر ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں اور جو جھاگ اس پر آتے جائیں اون کو اتار کر پھینکتے جائیں۔ جب قوام ہو جائے تو نیچے اتار کر کام میں لائیں ✦ مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ ✦

سکنجبین مجیٹھ جگر کے سخت ورم، طحال کی سختی، اور استسقاء کے لئے مفید ہے۔ قبض کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ :۔ بادیان۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کبر۔ انیسون۔ تخم کاسنی۔ پوست بیخ کاسنی۔ زوفا خشک۔ مجیٹھ۔ افسنتین۔ غافث۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تخم کشوث۔ تخم کرفس۔ پوست بیخ کرفس۔ جعدہ (بھنگرہ)۔ سنبل۔ اسارون۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشے۔ تمام دواؤں کو پانی حسب ضرورت، ۲۵ تولہ ۲ ماشہ سرکہ میں بھگوئیں۔ بعد ازاں جوش دے کر صاف کریں۔ اور ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں ✦ مقدار خوراک ۳ تولہ سے ۵ تولہ ✦

سکنجبین ماذریون استسقائے زقی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ برگ ماذریون ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ سرکہ ۱۵ تولہ۔ صاف پانی آدھ سیر میں ایک ہفتہ تک بھگوئیں۔ بعد ازاں جوش دیکر چھان لیں اور ایک سیر شکر ملا کر قوام کر لیں۔ اگر آب بہی ساڑھے سات تولہ بجائے گلاب کے اضافہ کریں تو زیادہ بہتر ہوگا ✦ مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۵ تولہ ✦

ساتویں فصل

یہاں پر ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ش" ہے

شربت اذخر جگر کے سدوں، استسقاء، یرقان، ریاح معدہ، ریاح شراسیف اور مروڑ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ سنبل۔ تج۔ بیخ۔ حب بلساں۔ ریوند چینی۔ مصطگی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ بیخ اذخر۔ شگوفہ اذخر۔ افسنتین۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ گل سرخ۔ برگ غافث۔ ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو ایک سیر پانی میں ڈال کر پکائیں یہاں تک کہ آدھا پانی رہ جائے۔ اب اس کو مل کر چھان لیں اور ثفل کو دوبارہ تین سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں اور چھان لیں۔ اب ان دونوں پانیوں میں تین سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ خوش رنگ کرنے کے لئے ساڑھے تین ماشہ زعفران ملائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۲ تولہ ۸ ماشہ ہمراہ آب نیم گرم یا آب بقولات ✦

شربت اصول سوء القنیہ۔ استسقاء کو مفید ہوتا ہے۔ اخلاط غلیظہ کو پکاتا۔ سدوں کو کھولتا۔ ریاح کو توڑتا اور فضلات کو بذریعہ پیشاب نکالتا ہے۔ نسخہ :۔ مویز منقے گیارہ تولہ ۸ ماشہ۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ کاسنی ہر ایک ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ تخم بادیان۔ تخم کرفس۔ بیخ کاسنی۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ پوست بیخ کبر ساڑھے باون ماشہ۔ شگوفہ اذخر۔ سنبل اسارون۔ تج۔ ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ انجیر زرد بیس عدد۔ جو دوائیں کوٹنے کی ہیں کوٹ کر سب کو پانی میں جوش دیں اور چھان کر ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک، ساڑھے باون ماشے سے ستر ماشہ تک ✦

شربت بزوری بارد جگر کے گرم امراض اور گرم بخاروں میں مفید ہوتا ہے۔ امراض گردہ و مثانہ میں بھی مفید ہے۔ باہ زیادہ پیدا کرتا ہے۔ نسخہ :۔ پوست بیخ کاسنی ساڑھے ۴۲ ماشے۔ تخم خربزہ۔ تخم کھیرا۔ تخم ککڑی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مغز تخم تربز پونے نو ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور ایک سیر شکر ملا کر حسب معمول شربت بنائیں ✦
خوراک ۲ تولہ سے ۳ تولہ

شربت بزوری بارد دیگر یہ شربت بھی مذکورہ بالا نفع پہونچاتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاسنی۔ تخم خیارین ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشے۔ بادیان۔ بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ بیخ کاسنی ساڑھے دس ماشے۔ تمام دواؤں کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو صاف کرکے ایک سیر شکر ملا کر قوام کرلیں۔ مقدار خوراک:۔ ۵۳ ماشے سے ۷۵ ماشہ تک۔ اگر شربت بزوری بارد مسہل بنانا چاہیں تو بجائے قند کے آب بہی شیریں شکر کے وزن کے مطابق شریک کریں +

شربت بزوری حار جگر و معدہ کو نفع بخشتا ہے۔ یہ نسخہ شفائی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کاسنی ۱ تولہ ۹ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ستر ماشہ۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ پوست بیخ کرفس ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ تخم کشوث باریک کپڑے میں بندھا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں، اور ڈیڑھ سیر شکر ملا کر قوام کریں + مقدار خوراک:۔ ۳ تولہ سے پانچ تولہ تک +

شربت بزوری معتدل مرکب بخاروں اور جگر کے امراض میں مفید ہے۔ معمول مطب ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاسنی۔ تخم ککڑی۔ تخم خیارین۔ تخم کھیرا۔ تخم خربزہ۔ بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے پانچ ماشے۔ بیخ کاسنی سوا گیارہ ماشہ۔ شکر سفید ۷۵ ماشے۔ سب دواؤں کو جوش دے کر حسب معمول شربت بنائیں + مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ +

شربت دینار:۔ یہ شربت حکیم بختیشوع کا تیار کردہ ہے۔ وہ جس شخص کو دیتا اس سے ایک (اشرفی) لیتا تھا۔ لہٰذا اس شربت کا نام بھی دینار ہوگیا۔ بعض اطباء کا خیال یہ ہے کہ چونکہ اس شربت میں تفریح طبع کے لئے سونا تیال ڈالا جاتا ہے لہٰذا جزو کے نام پر کل کا نام رکھدیا گیا۔ بعض اطبا کی رائے یہ ہے کہ چونکہ اس شربت کا رنگ دینار جیسا ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کا یہ نام مشہور ہوگیا۔ اطبا کے ایک گروہ کا خیال یہ ہے کہ دینار اطبار کی رائے میں تخم کشوث کو کہتے ہیں اور تخم کشوث اس نسخہ کی اصل اور بنیاد ہے۔ لہٰذا سارے شربت کا ہی یہ نام رکھدیا گیا۔ بعض اطباء نے تخم کشوث کو دینار کہنے کی وجہ یہ بتلائی ہے کہ دینار بالعموم تھیلی میں رہتا ہے۔ اسی طرح تخم کشوث کو بھی جب جوشاندوں اور شربت وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں تو اسے بھی تھیلی ہی میں باندھ کر جوش دیا کرتے ہیں۔ اسی شباہت کی وجہ سے تخم کشوث کو فارسی میں تخم کیسہ بھی کہتے ہیں۔

شربت دینار جگر، پیٹ۔ رحم اور مثانہ کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ سدوں کو کھولتا ہے۔ سوء القنیہ، استسقاء، ذات الجنب کو مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ بخارو گندہ اخلاط کو زائل کرتا ہے۔ پیشاب لاتا ہے۔ یہ نسخہ شفائی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔

نسخہ:۔ پوست بیخ کاسنی ۱ تولہ ۱ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ غنچہ گل سرخ ہر ایک ستر ماشہ۔ گل نیلوفر، گاؤزباں ہر ایک ۵۳ ماشہ۔ تخم کشوث باریک کپڑے میں بندھا ہوا، ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو پانی میں اس قدر جوش دیں کہ دوائیں خوب گل جائیں بعد ازاں صاف کرکے ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ آگ سے نیچے اتار کر ۴ ماشہ۔ ریوند چینی۔ باریک پیس کر ملائیں اور کفچے سے خوب تلے اوپر کریں۔ تاکہ ریوند چینی شربت میں اچھی طرح سے شریک ہو جائے۔ مقدار خوراک:۔ ۴ سے ۶ تولہ +

شربت دینار دیگر جگر کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ اور جتنی بیماریاں جگر کی شرکت سے پیدا ہوتی ہیں خصوصاً درد سر جو جگر سے ابخرات اٹھنے کے باعث ہوتا ہے، بہت مفید ہے۔ اگر اس شربت سے دست لانے مقصود ہوں تو

داہنے ہاتھ کی رگ حبل الذراع کی فصد[1] کھولنے کے بعد استعمال کریں۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کاسنی نیکوفتہ ستر ماشہ۔ گل سرخ۔ برگ نیلوفر ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ گاؤزبان ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کشوث ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو آدھ سیر پانی اور پاؤ بھر گلاب خوشبودار میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح کو اتنا جوش دیں کہ آدھ سیر باقی رہ جائے۔ اس کو چھان کر آدھ سیر شکر ملا کر قوام کریں اور اس قوام میں ستر ماشہ ریوند خطائی خوب باریک کر کے اچھی طرح ملائیں۔ مقدار خوراک ۳۵ ماشہ سے ستر ماشہ تک

شربت دینار دیگر سدیدی میں یہ نسخہ تحریر ہے۔ اس کا مزاج اعتدال کے قریب ہے۔ جگر، ماساریقا، اور احشاء کے سدوں میں مفید ہوتا ہے۔ اور ان مقامات کے اورام میں بھی مفید ہے بشرطیکہ شیرہ تخم خیارین اور سکنجبین شکری کے ہمراہ استعمال کیا جائے۔ یرقان۔ حرارت جگر و معدہ کو دفع کرتا ہے۔ پیشاب لاتا ہے۔ قبض دور کرتا ہے۔ خسرہ۔ چیچک دموی اور صفراوی بخار کو شربت عناب کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ ریوند چینی ڈیڑھ تولہ۔ تخم کشوث ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل سرخ ساڑھے باون ماشہ۔ تخم کاسنی نیم کوب تو ماشے۔ پوست بیخ کاسنی آٹھ تولہ نو ماشہ۔ اولاً ریوند کو جوکوب کر کے کپڑے میں باندھیں۔ اور دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر پانی میں بھگو کر جوش دیں (اور جوش کے درمیان ریوند کو برابر ملتے رہیں)۔ اور ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ اگر اس پکے ہوئے شربت میں مزید ساڑھے چار ماشہ ریوند چینی باریک کر کے ملا دیں تو اس کا اثر بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک:۔ ۳۵ ماشہ سے ساڑھے باون ماشہ تک +

شربت دیناری کبیر جگر کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ مالیخولیائے مراقی میں فصد اور ماء الاصول سے مادہ کو نضج دینے کے بعد اس شربت سے تنقیہ کیا جاوے تو بہترین فائدہ ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ بسفائج فستقی۔ تربد مدبر۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ گل سرخ (ڈوڈے نکالا ہوا)۔ بیخ کاسنی ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ تخم کاسنی مقشرہ ۳۵ ماشہ۔ پوست بیخ بادیان سوا ۲۶ ماشہ۔ بادیان ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل نیلوفر۔ سر بنفشہ۔ گاؤزبان۔ افتیمون۔ اسطوخودوس ہر ایک ۴۴ ماشہ۔ بسفائج۔ کالا دانہ ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ تخم کشوث ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو حسب دستور ساڑھے چار سیر پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح اتنا جوش دیں کہ ڈیڑھ سیر باقی رہ جائے۔ چھان کر ایک سیر قند ملا کر قوام کر لیں۔ اب اس قوام میں گیارہ تولہ نو ماشہ ریوند چینی خوب باریک کر کے ملا دیں۔ بعض اطباء اس میں ساڑھے باون ماشہ شاہترہ اور چالیس دانے عناب کا بھی اضافہ کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۳۵ ماشے سے ۱۹ ماشہ تک۔ ہمراہ آب نیمگرم +

شربت دینار ۴ یہ شربت مذکورہ بالا فوائد بخشتا ہے۔ اور چچا مرحوم نے اس کو ترتیب دیا ہے۔ نسخہ:۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بادیان ہر ایک ستر ماشہ۔ تخم خیارین۔ گل سرخ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تخم خربزہ۔ گاؤزبان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کشوث۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کاسنی سات ماشہ۔ ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ۔ نبات سفید ایک سیر تمام دواؤں کو جمع کر کے حسب دستور سابق شربت بنائیں +

شربت کشوث یہ شربت شہر اصفہان میں بہت مشہور ہے۔ جگر و معدہ کو قوی کرتا۔ سدوں کو کھولتا۔ قبض کو رفع

[1] امراض جگر میں خون یوں بھی کم ہو جاتا ہے۔ لہذا ایسی صورت میں فصد کرنا قلت خون کا باعث ہوگا۔ جو ضعف پیدا کرنے کا سبب مزید بن جائے گا۔ لہذا مولف کا یہ قول بعید از صحت ہے۔ فصد کھولتے وقت اور خصوصاً ہندوستانیوں میں بہت غور و خوض کرنا چاہیئے + مترجم

کرتا ہے۔ سوء القنیہ اور مرکب بخاروں میں بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ بیخ بادیان۔ گل سرخ۔ انیسون ہر ایک ۹ ماشہ۔ تخم کشوث۔ تخم کاسنی بادیان۔ گل کشوث۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ کرمک (اشنان)۔ پوست بیخ کاسنی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ شکر سفید، یا شیرخشت ۳۳ تولہ ۹ ماشہ۔ سب دواؤں کو ملاکر مذکورہ طریق پر شربت بنائیں۔ ۲ تولہ ۹ ماشہ شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خربزہ و کاسنی کے پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

شربت ریوند مفرد جگر کو قوی کرتا اور سدوں کو کھولتا ہے۔ نسخہ:۔ ریوند ستر ماشہ ڈیڑھ سیر پانی میں ایک دن رات بھگوئیں۔ دوسرے روز نرم آنچ پر پکائیں۔ بعد ازاں چھان کر ڈیڑھ سیر شکر ملاکر قوام کریں +

شربت ریوند مرکب جگر و طحال کی بیماریوں میں فائدہ کرتا۔ سدوں کو کھولتا اور قبض کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ریوند ۵۳ ماشہ۔ تربد صاف کیا ہوا۔ غاریقون۔ بسفائج۔ تخم کاسنی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سونٹھ ۲ رتی۔ شکر سفید ۹۲ تولہ ایک ماشہ۔ سب کو جوش دیکر چھان کر قند ملاکر قوام کرلیں اور حسب ضرورت مریض کو پلائیں +

شربت زرشک جگر۔ معدہ۔ اور حرارت قلب کے لئے مفید ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔ نسخہ:۔ زرشک صاف کیا ہوا نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ رات کو ۶۰ تولہ پانی میں بھگوئیں۔ صبح اس قدر جوش دیں کہ پانی نصف رہ جائے۔ بعد ازاں اس میں میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھے بہی کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی۔ کھٹے سیب کا پانی۔ کھٹے انار کا پانی۔ لیموں کا عرق۔ سرکہ انگوری ہر ایک ۱۰ تولہ ۹ ماشہ۔ ملائیں اور دو حصوں میں تقسیم کرکے چند جوش دیں۔ بعد ازاں نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں۔ تاکہ اس کی تلچھٹ نیچے بیٹھ جائے۔ اب اوپر سے صاف پانی اتار کر آدھ سیر قند ملائیں اور قوام کرکے نیچے اتار کر بوتلوں میں بھرلیں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ ۸ ماشہ +

شربت زرشک بزوری جگر۔ معدہ اور دوسرے احشاء کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی قرابادین سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ زرشک صاف کیا ہوا نوے ماشہ۔ تخم کاسنی ۸۰ ماشہ۔ تخم خیارین۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ بادیان۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ تخم کشوث ۹ ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر ایک دن رات پانی میں بھگوئیں اور جوش دیکر ہاتھ سے مل کر صاف کریں۔ پھر اس میں ساڑھے ۳۰ تولہ شکر ملاکر قوام کرلیں۔ اور اتار کر عود قماری۔ مصطگی رومی ہر ایک ۹ ماشہ، ریوند چینی ۲۳½ ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر شربت میں ملادیں + مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک +

شربت ہندبا جگر کی بیماریوں کو دفع کرتا۔ سدوں کو کھولتا اور جگر کے مزاج کو درست کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بادیاں ہر ایک ۸ تولہ ۸ ماشہ۔ جھاؤ کا پھل۔ گاؤزبان۔ ملہٹی چھلی ہوئی۔ تخم کشوث۔ تخم ککڑی۔ تخم خطمی۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ شکاعی۔ بادآورد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ لاکھ چودہ ماشہ۔ زرشک۔ صندل سفید۔ برگ غافث۔ افسنتین رومی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کاسنی دو تولہ ۸ ماشہ۔ اسارون ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو جوکوب کرکے ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ دوسرے روز جوش دیکر صاف کریں اور ڈھائی سیر شکر ۲۹ تولہ ایک ماشہ آب کاسنی سبز مروق۔ پاؤ بھر سرکہ۔ پاؤ بھر گلقند۔ سوا پانچ تولہ آب لیموں۔ آٹھ تولہ آب بادیان ملاکر قوام کریں۔ اور نیچے اتار کر ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ

ؔ اس نسخہ میں شکر کا وزن کم ہے۔ قلمی نسخہ میں شکر کا وزن ایک سیر ہے۔ (مترجم)

باریک کرکے ملادیں[۱]۔ (اس کے دوسرے نسخے بخار کی بحث میں آئیں گے) +

شربت اکمل المدققین، افضل المحققین علامہ فہامہ حضرت استاذ مد ظلہ العالی نے استسقاء اور ورم جگر میں حکیم علی نقی خاں کے لئے تجویز فرمایا تھا۔ بہت مفید ثابت ہوا۔ نسخہ:۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ تخم کاسنی۔ گاؤزبان گیلانی۔ گل نیلوفر۔ تخم کرفس۔ شکاعی۔ ریوند چینی۔ عنب الثعلب۔ گل سرخ۔ خارخسک ہر ایک سات ماشے۔ بیخ کاسنی۔ تخم خربزہ۔ عصارہ زرشک۔ انیسون۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خیارین ۱۴ ماشہ۔ تخم کشوث صاف شدہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ بیخ سوسن ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو عرق کاسنی۔ عرق بادیان۔ عرق مکوہ۔ عرق گاؤزبان۔ عرق شاہترہ ہر ایک پاؤ بھر میں رات کو بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر صاف کرلیں۔ اور ایک سیر ترنجبین ملاکر قوام کریں + مقدار خوراک ستو لہ سوا تولہ +

شیاف استسقائے طبلی کے لئے مفید ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ اسپند۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ تربد سفید۔ بورہ ارمنی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ شکر سرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے آب سداب میں ملاکر شیاف بنائیں +

شیاف یہ شیاف استسقائے زقی کے زرد پانی کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ غاریقون سات قیراط (۲ رتی برابر ایک قیراط) تانبہ سوختہ سوا تین ماشہ۔ ماہو دانہ (ماہی دانہ) دو تہائی عدد[۲]۔ انجیر پچاس عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مغز بان کے ساتھ شیاف بنائیں +

آٹھویں فصل

اس میں ایسے مرکبات بیان کئے جائینگے جنکے شروع میں حرف "ض" یا "ط" ہے

ضماد برم جگر کے ورم حار میں ابتداً مفید ہوتا ہے۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ حسب ضرورت بانی لے کر سرکہ کے ساتھ پکائیں۔ بعد ازاں صندل گھسا ہوا اور روغن گل حسب موقعہ اضافہ کرکے جگر پر لیپ کریں +

ضماد دیگر جگر کے گرم ورم کی ابتدا میں مفید ہوتا ہے۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ صندل سرخ صندل سفید۔ گل سرخ۔ بابونہ۔ چھالیاں۔ شیاف مامیثا (ایک مرکب دوا ہے)۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل ارمنی۔ اقاقیا (عصارہ آملہ)۔ بنفشہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو مکوہ کاسنی کے پانی میں پیس کر جگر پر لیپ کریں +

ضماد دیگر ورم جگر کے شروع میں مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ پکی ہوئی بہی کوٹ کر حسب ضرورت آرد جو اور گلاب ملائیں۔ اگر اس لیپ کو لگاتے ہوئے چند روز گذر گئے ہوں اور ورم کو تحلیل کرنے کی زیادہ ضرورت ہو تو اس میں مصطگی۔ بابونہ۔ ناخونہ۔

---

[۱] اس نسخہ میں ریوند چینی کا وزن کم ہے۔ قلمی نسخہ میں ریوند چینی کا وزن ۳۵ ماشہ ہے (مترجم)۔ [۲] دو تہائی عدد کا مطلب تو یہ ہے کہ ایک ماہو دانہ کے تین حصے کرکے دو حصے لے جائیں۔ لیکن یہ مقدار کم ہے۔ جس کا کوئی فائدہ یا نقصان نہیں۔ اصل مخطوط میں بھی یہی عبارت ہے۔ جس کا کوئی صحیح حل نہ نکل سکا۔ بہرحال ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ لکھنا چاہتے تھے دو ثلث درہم جس کے معنے ۱۰ رتی ہوتے ہیں۔ لیکن وہ جلدی میں بجائے درہم کے ماہو دانہ کے تناسب سے عدد لکھ گئے۔ جو برابر اسی طرح برقائم رہ گیا۔ مترجم۔

متعدد بار ملا کر لگائیں (لہ غالباً اس سے مراد یہ ہے کہ دن میں چند بار اس لیپ کو لگائیں اور ہر دفعہ ان دواؤں کا اس میں اضافہ کریں۔ مترجم)

ضماد دیگر یہ لیپ جگر کے ورم حار میں آخری زمانہ میں مفید ہوتا ہے۔ یہ نسخہ بھی چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔
نسخہ :۔ بنفشہ۔ نیلوفر۔ بابونہ۔ آرد جو۔ صندل سفید۔ شیاف امیثا۔ چھالیاں۔ بیخ خطمی۔ ناخونہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ افسنتین رومی۔ مصطگی۔ سنبل الطیب ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو خوب اچھی طرح باریک کر کے چھان لیں۔ اور موم و روغن سوسن سفید سے بنائی ہوئی قیروطی میں ان دواؤں کو ملا کر جگر پر لیپ کریں۔

ضماد دیگر مذکورہ بالا نفع پہونچاتا ہے۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ بنفشہ۔ گل خطمی۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث۔ شیاف ماميثا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لاکھ دھلی ہوئی۔ اسارون۔ ریوند چینی ہر ایک ۷ ماشہ۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر کاسنی کے پانی میں یا گلاب حسب ضرورت میں ملا کر لیپ کریں۔

ضماد قابوس جگر کے ورموں کو تحلیل کر دیتا ہے۔ نسخہ :۔ روغن مصطگی۔ روغن گل ہر ایک ۷ ماشہ۔ مصطگی۔ حماما (ماہ لوج) زعفران۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ میعہ سائلہ۔ موم ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ شراب ڈھائی قوطون[2] (پونے نو تولہ)۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شراب میں ملا کر لیپ کریں۔ (لہ ایک قوطون ۳½ تولہ کا ہوتا ہے۔ مترجم)

ضماد یہ لیپ جگر کے ورم کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ آرد جو سرکہ میں بھگو کر اتنا جوش دیں کہ خوب گل جائیں۔ یہ جو ساڑھے سترہ ماشہ۔ افسنتین۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ چرائتہ۔ شیاف امیثا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ طباشیر سفید۔ چھالیاں سفید ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کافور چھ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر (پکے ہوئے سرکہ و جو میں ملائیں اور) باریک کپڑے میں لت کر کے جگر کے مقام پر لگائیں۔

ضماد دیگر یہ لیپ والد شریف مدظلہ العالی نے حکیم علی نقی خاں صاحب کے لئے ورم جگر کو تجویز کیا تھا۔ بے حد فائدہ ہوا۔ نسخہ :۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ اسارون۔ ریوند چینی۔ چرائتہ۔ بیخ اذخر۔ افسنتین ہر ایک ۷ ماشہ۔ مصطگی۔ گل خطمی۔ عصارہ ماميثا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سنبل الطیب۔ مرکی۔ ایلوا۔ گلسرخ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ تخم کشوث نو ماشہ۔ گل بنفشہ۔ گل بابونہ بیخ خطمی ناخونہ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سبز کموہ کے پانی میں اور تھوڑے سے گلاب میں جوش دیکر کپڑے پر لگائیں اور ورم کے مقام پر چسپاں کر دیں۔

ضماد دیگر جگر و طحال کے سرد ورم کے لئے مفید ہے۔ اور حکیم قابوس کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ :۔ میعہ ساڑھے تین ماشہ۔ ایلوا زرد۔ زوفا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مصطگی۔ حماما (ماہ لوج)۔ زعفران۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ اذخر۔ حب بلساں۔ ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ اشق۔ ساڑھے چوبیس ماشہ۔ موم سفید ۳۵ ماشہ۔ شراب روغن سوسن۔ پرانا سرکہ۔ یہ تینوں چیزیں حسب ضرورت لے کر دوائیں کوٹ کر اس میں ملائیں اور مقام ورم پر لیپ کریں۔

ضماد جگر معدہ اور طحال کی سختی کیلئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ افسنتین ۱۴ ماشہ۔ بقل۔ ناخونہ۔ گلسرخ۔ بالچھڑ۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ایلوا ۷ ماشہ۔ بابونہ سوا پانچ ماشہ۔ چرائتہ ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر کموہ کے پانی میں حل کر کے لیپ کریں۔

ضماد قوطون جگر و معدہ کی سختی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ علک البطم (ایک گوند کا نام ہے) ایک تولہ چار ماشہ۔ مصطگی ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ میعہ یابسہ۔ پانچ تولہ ۴ ماشہ۔ وسخ کوارنحل (شہد کی تلچھٹ یا سیاہ موم) ۱۵ تولہ۔ روغن ناردین کی تلچھٹ۔ حسب ضرورت لے کر ضماد بنائیں +

ضماد یہ لیپ ورم اور جگر کے پھوڑے کو پکا کر توڑ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ بیخ ہنک (ملیٹھی)۔ بیخ خطمی۔ پودینہ انجیر۔ مویز منقے۔ خمیر[1] پیاز بریاں۔ روغن خسکدانہ (روغن کڑ)۔ تمام دوائیں ہموزن لیکر باریک کریں اور لیپ کریں +

ضماد جگر کے ورم کو پھاڑ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی ۲ ماشہ۔ کبوتر کی بیٹ۔ بورۂ ارمنی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ بنفشہ خشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بیخ خطمی۔ آرد شیلم (شیلم کا آٹا۔ شیلم وہ کالے دانے ہیں جو گیہوں کے اندر پائے جاتے ہیں)۔ چکی کا غبار ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ میتھی۔ السی۔ تخم کنوچہ۔ پیاز نرگس۔ خمیر۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ خشک دواؤں کو کوٹ لیا جائے اور بقیہ نرم دواؤں اور کُٹی ہوئی دواؤں کو روغن خیری، روغن بنفشہ میں تھوڑے سرخ موم پگھلا کر حل کریں۔ اور ضماد تیار کر کے مقام ورم پر لگائیں +

ضماد مستقاطون[2] معدہ و جگر کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ مرکی۔ چرائتہ۔ رسوت۔ کشنیز۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عود صرف مستقاطون (عود ہندی)۔ میعہ سائلہ۔ مصطگی۔ افسنتین۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ رامک (عصارۂ خرما کی ٹکیاں)۔ سماق۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن چنبیلی ساڑھے چار تولہ۔ روغن گل۔ روغن بابونہ۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ موم سفید ستر ماشہ۔ میں ملا کر مرہم بنائیں اور لگائیں +

ضماد جگر و معدہ کو قوی کرتا اور اسہال سرد کو فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ آش جو ۲۲ ماشہ۔ شگوفۂ اذخر۔ کلونجی۔ سعد کوفی۔ ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ پھٹکری۔ دم الاخوین۔ اجوائن۔ پوست لیموں۔ جاؤ شیر۔ مرکی صاف کیا ہوا۔ کندر۔ ہر ایک نو ماشہ۔ حب الآس کے پانی میں تمام دوائیں حل کر کے لیپ کریں۔ اگر اس لیپ کو معدہ و جگر کی تقویت کے لئے استعمال کریں اور مریض کو دست نہ ہوں تو اس میں تین تولہ ایلوا داخل کریں اور بجائے آب حب الآس کے روغن گل ملا کر لیپ کریں +

ضماد جگر کی گرمی کو دور کرتا اور ذوسنطاریا کبدی (اسہال کبدی) کو رفع کرتا ہے۔ یہ نسخہ قرابادین شفائی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ گلنار۔ برگد کی ڈاڑھی۔ گل ارمنی۔ حب الآس۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور گلاب میں حل کر کے جگر کے مقام پر لگائیں +

ضماد قیروطی یہ نسخہ کامل (کامل الصناعہ) سے نقل کیا گیا ہے۔ جگر۔ معدہ اور قلب کی حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ نسخہ:۔ موم سفید ۲ تولہ۔ روغن بنفشہ۔ روغن گل ہر ایک ۵ تولہ ۴ ماشہ میں پگھلائیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو ہاون دستہ میں ڈال کر گلاب آب خرفہ۔ آب کلفہ[3]۔ سبز دھنیا کا پانی۔ آب کاسنی سبز و سرکہ انگوری حسب ضرورت اضافہ کر کے اچھی طرح حل کریں۔

---

[1] یہ خمیر روٹی پکانے والوں کے یہاں ملتا ہے۔ اسکو آٹے میں ملا کر خمیر اٹھاتے ہیں۔ (مترجم) [2] اس لیپ کا نام مستقاطون رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں عود ہندی ڈالی دیا جاتا ہے۔ اور عود کو یونانی میں مستقاطون کہتے ہیں (مترجم) [3] یہ ایک درخت ہے جو پائیں باغ میں گملوں میں لگایا جاتا ہے اس کے پتے آدھے سبز آدھے سرخ ہوتے ہیں +

اور باریک کپڑے پر لگا کر لیپ کریں +

ضماد سنبل جگر کے سوءِ مزاج سرد کے لئے مفید ہے۔ اور جن بیماریوں میں قرص ریوند مفید ہوتا ہے ان میں یہ لیپ بھی کام کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ سنبل۔ چرائتہ۔ اذخر۔ زعفران۔ مصطگی۔ مرکی۔ تمام دواؤں کو برابر لے کر اولاً مصطگی و مرکی کو شراب میں حل کریں۔ اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی شراب میں ملا کر لیپ کریں۔ ٹھنڈی غذائیں بالکل چھوڑ دیں۔

ضماد دیگر جگر کے سوءِ مزاج سرد مادی کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ زعفران۔ صبر (ایلوا)۔ مصطگی۔ افسنتین ہر ایک ایک جزء۔ عود۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ سنبل۔ ہر ایک دو جزء۔ گلسرخ تین جزء۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت روغن حب الآس میں ملا کر لیپ کریں۔

ضماد اکلیل الملک جگر کی سرد بیماریوں میں مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ زعفران۔ سنبل رومی۔ سعد کوفی۔ مرکی۔ قردمانا (کالی زیری)۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ ہر ایک سوا پانچ تولہ۔ مقل ۱۵ تولہ۔ ناخونہ۔ اشق۔ ملک البطم (ایک گوند کا نام) ہر ایک آدھ سیر۔ روغن عصیر عنب (انگور کے شیرہ کا تیل جو شیرہ کو تیل میں جلا کر بنایا جاتا ہے۔) ایک سیر۔ موم ڈیڑھ سیر۔ شراب حسب ضرورت لے کر دوائیں کوٹ کر چھان کر ملائیں اور لیپ کریں +

ضماد جگر کے مقعر حصہ کے سدوں کو کھولتا ہے۔ **نسخہ**:۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ مصطگی۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ فراسیون (اڑوسہ)۔ بادام تلخ۔ تخم کرفس۔ اجوائن ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ برنجاسف۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ کوٹ کر چھان کر آب بادیان میں ملائیں اور خلوِ معدہ کے وقت لیپ کریں۔

ضماد جگر میں گرمی کی وجہ سے جو درد ہوتا ہے اس کو فائدہ دیتا ہے۔ یہ نسخہ کامل الصناعہ سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ کافور۔ مصطگی۔ ساذج ہندی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ چھالیاں۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ نیلوفر۔ بنفشہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ صندل سفید۔ گل سرخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ صندل سرخ ساڑھے اکتیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر موم و روغن گل میں یا روغن حب الآس میں یا روغن بید یا روغن نیلوفر (حسب ضرورت) میں ملا کر لیپ کریں +

ضماد جگر میں جو درد سردی کی وجہ سے ہوتا ہے اس کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ زعفران ۷ ماشہ۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ مصطگی۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ قسط۔ سلیخہ (تج) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ناخونہ۔ ایلوا۔ درمنہ ترکی۔ افسنتین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر موم سرخ و روغن سوسن یا روغن قسط یا روغن ناردین حسب ضرورت میں ملا کر لیپ کریں۔

م **ضماد** یہ لیپ حضرت قبلہ والد بزرگوار نے مریض استسقاء کے ہاتھ و پیر کے ورم کے لئے تجویز کیا تھا۔ **نسخہ**:۔ بکری کی مینگنی خشک (گائے کا) گوبر خشک ہر ایک ایک تولہ۔ زیرہ سیاہ۔ گل ارمنی۔ سعد کوفی۔ بابونہ۔ کمونہ ہر ایک چار ماشہ۔ مرکی۔ ایلوا۔ ریوند چینی۔ ناخونہ ہر ایک تین ماشہ۔ بورہ ارمنی دو ماشہ۔ دواؤں کو پانی میں پیس کر نیم گرم لیپ کریں +

م **ضماد فولاد جون** زرداب کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ لادن۔ سوا پانچ ماشہ۔ حاما (ماہ لوج)۔ سنبل الطیب۔ قردمانا (کالی زیری)۔ دار فلفل۔ تج۔ کندر۔ قسط تلخ۔ عاقر قرحا۔ مصطگی۔ مقل ازرق۔ حب بلساں۔ اشق۔ مرکی۔ سعد سائلہ۔ ایلوا۔ سیسالیوس (انجدان رومی)۔ زراوند گول۔ زراوند لمبا۔ ناخونہ۔ سعد کوفی۔ لونگ۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ۔ روغن بلساں

ہر ایک ۵-۳ ماشہ۔ علک البطم (بطم کا گوند)۔ موم سفید۔ ہر ایک ۱ تولہ نو ماشہ۔ جو دوائیں کوٹنے کی ہیں، انہیں باریک کر لیا جائے اور بقیہ کو روغن سنبل رومی میں حل کر کے کوٹی ہوئی دواؤں کو چھان کر اس میں ملا لیا جائے اور ہاون دستہ میں کوٹ کر یکذات کر لیا جائے۔

ضماد فیثاغورس[1] استسقاء، زرداب۔ ضعف جگر۔ ضعف رحم وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زوفا، تازہ۔ موم۔ ہر ایک نو تولہ۔ زعفران۔ چربی بط۔ چربی مرغابی۔ ہر ایک ساڑھے چار تولہ۔ ایلوا۔ میعہ سائلہ۔ گوگل۔ اشق۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواوں کو کوٹ چھان کر حسب معمول ضماد بنا کر رکھیں +

ضماد انجیر طحال کی سختی اور نفخ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اشق ساڑھے تین ماشہ۔ گوگل ۶ ماشہ۔ باقلا مقشر۔ مٹر چنا۔ ناخونہ۔ میتھی۔ بابونہ۔ ترمس۔ سنبل۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ انجیر زرد نو تولہ۔ اولاً انجیر کو سرکہ میں پکائیں بعد ازاں اس سرکہ میں مقل واشق کو حل کریں۔ پھر تمام دواؤں کو باریک کر کے روغن سداب یا روغن بادام یا روغن بابونہ میں حل کر کے لیپ تیار کریں۔ شفائی خاں کی قرابادین میں صرف روغن بابونہ ہے +

ضماد اشق طحال کی سختی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ اٹھائیس ماشہ۔ چھڑیلہ۔ کزمازج ہر ایک ساڑھے اکیس ماشہ۔ اشق۔ گوگل۔ بورہ ارمنی۔ نمک سینددھا ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ گندھک ۷ ماشہ۔ انجیر دس دانے۔ اولاً انجیر کو سرکہ میں پکائیں بعد ازاں مقل واشق کو اس سرکہ میں حل کر کے بقیہ کوٹی ہوئی دوائیں ملا کر ضماد تیار کریں +

ضماد رماد سخت طحال کو نرم کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انگور کی لکڑی کی راکھ۔ بکری کی مینگنی کی راکھ۔ دونوں چیزیں ہموزن لے کر سرکہ میں حل کریں اور حمام میں بیٹھ کر لیپ کریں +

ضماد سداب طحال کی سختی اور نفخ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سداب ۶ ماشہ۔ اشق ساڑھے ۴ ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ فودنہ (پودینہ) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سرکہ میں ملا کر لیپ کریں +

ضماد یہ لیپ طحال کی سختی میں کئی دفعہ کا تجربہ شدہ ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ پوست بیخ کبر۔ افسنتین۔ پودینہ۔ صعتر۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر سرکہ و پانی میں پکائیں اور سندہ پر لگا کر ضماد کریں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو اتار کر دوسرا گرم گرم لگا دیں۔ حتیٰ کہ اکیس دفعہ ایک دن میں لگایا جائے۔ لیکن اس کا خیال رہے کہ لیپ کے وقت معدہ خالی ہو +

ضماد یہ لیپ طحال کی سختی کو بہت جلد ہی تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گندھک ایک تولہ چار ماشہ۔ مقل۔ اشق۔ سکبینج (گوند ہے)۔ ترمس۔ میتھی۔ اسپند۔ السی۔ ناخونہ۔ سداب۔ ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ انجیر سیاہ دس عدد۔ گوندوں انجیر کو سرکہ انگوری میں ایک دن رات تر رکھیں۔ بعد ازاں اسکو کوٹ لیں۔ پھر سب دواؤں کو کوٹ کر اس سرکہ میں ملا کر ضماد بنائیں +

ضماد یہ لیپ یرقان زرد میں جو سدہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہو مفید ہے۔ نسخہ: بادیان۔ ناخونہ۔ بیخ خطمی۔ کرم کلہ۔ سویہ۔ بنفشہ۔ افسنتین۔ انجیر۔ صبر۔ مرکی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور روغن قسط یا روغن سنبل میں چرب کر کے جگر پر لگائیں +

ضماد سیاہ یرقان کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ گوگل ساڑھے سترہ ماشہ۔ اشق ساڑھے اٹھائیس ماشہ۔ شگوفہ اذخر۔ حاشا۔ (بوٹی ہے) افسنتین۔ قردمانا (کالی زیری) قنطوریون دقیق۔ بیخ کبر۔ گل سرخ ہر ایک ۵-۳ ماشہ۔ اولاً مقل واشق

---

[1] فیثاغورس کا تلفظ بجائے س کے ث کے ساتھ صحیح ہے +

کو سرکہ میں حل کریں۔ بعدازاں بقیہ دوائیں کوٹ چھان کر اسی سرکہ میں ملائیں اور مقام ورم پر لیپ کریں لیکن جب لیپ اتار دیں تو اس جگہ کو سرکہ میں سویا سداب پودینہ جوش دیکر دھو ڈالیں۔ اگر مریض کو ہلکا سا بخار اور گرمی مزاج موجود ہو تو خشک[۱] قسم کے شربت جیسے آب کوہ، آب کاسنی۔ میں سکنجبین ملا کر پی لیں۔ گرم اجزاء میں سے جو مناسب موقعہ ہو نکال دیں۔ اور ان کی جگہ پر ٹھنڈے اجزاء کا اضافہ کر دیں +

طلاء جگر کے ورم اور سوزش میں سکون پیدا کرتا ہے۔ اور درد کو بھی کم کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گل بنفشہ۔ گل خطمی۔ بابونہ۔ ناخونہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث۔ شیاف مامیثا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لاکھ۔ اسارون ریوند چینی ہر ایک ۷ ماشہ۔ مصطگی پونے دو ماشہ۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کاسنی کے پانی اور گلاب میں پیس کر لگائیں۔

طلاء گرم ورم جگر کو نفع دیتا ہے۔ نسخہ:۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث۔ گل نیلوفر۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ بنفشہ۔ گل خطمی۔ آرد جو۔ ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ گل سرخ ۱۴ ماشہ۔ شیاف مامیثا ساڑھے دس ماشہ۔ ریوند چینی ساڑھے تین ماشے۔ سنبل پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر کاسنی کے پانی اور گلاب میں حل کر کے طلا کریں +

طلاء استسقائے لحمی کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ قرابادین شفائی[؟] سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ درمنہ ترکی۔ سیب سوختہ بورہ ارمنی۔ گائے کا گوبر پرانا[۲]۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر حسب ضرورت سرکہ میں پیس کر طلا کریں +

طلاء طویل بیماریوں کے بعد جو نرم ورم (تہبیج) منہ، آنکھ اور پیروں پر پیدا ہو جاتا ہے، اس کو دفع کرتا ہے نسخہ:۔ ایلوا اقاقیا۔ شیاف مامیثا۔ مرکی۔ سعد۔ زعفران۔ رسوت۔ گل ارمنی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر سرکہ و مکوہ کے پانی میں میں کر طلا کریں +

طلاء یہ طلا بھی مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ اور چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کف دریا۔ نمک سیندھا بورہ ارمنی۔ اگر ترکی۔ نرکچور۔ حاشا (ایک بوٹی ہے)۔ صبر سقوطری۔ گائے کا گوبر۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر سرکہ و گلاب میں باریک کر کے پیروں اور ہاتھوں کی پشت پر ملیں +

نویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائینگے جنکے شروع میں "ق" یا "ک" آتا ہے

قرص زرشک جگر کی حرارت دور کر کے قوی کرتا۔ اخلاط کی عفونت کو زائل کرتا۔ بخار میں سکون پیدا کرتا ہے۔ دماغ میں سردی پیدا کرنے کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ:۔ عصارۂ زرشک ۵ ماشہ۔ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کدو شیریں۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ تخم حماض۔ ریوند خطائی۔ طباشیر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مروارید بغیر سوراخ کے سوا دو ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی ساڑھے چار ماشہ۔ کافور۔ زعفران ہر ایک نصف ماشہ۔ تمام

ف

[۱] یہ لفظ خشک نہیں۔ بلکہ خنک ہے۔ جسکے معنے ٹھنڈے کے ہیں۔ کتابت کی غلطی سے خشک تحریر ہو گیا۔ اصل مخطوط میں لفظ خنک تحریر ہے۔ (مترجم)

[۲] اس سے مراد ارنا اُپلا ہے جو عام طور پر گائے وغیرہ کے جنگلوں میں گوبر کر دینے پر خشک ہو جاتا ہے۔ (مترجم)

دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں ٹکیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ ہمراہ سکنجبین ستر ماشہ +

قرص زرشک بارد جگر کی گرمی اور بخاروں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زرشک۔ بہدانہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ تخم خرفہ۔ تخم کاسنی۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ ست ملہٹی۔ سوا پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے گلاب میں ملا کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشہ ہمراہ سکنجبین، آب کاسنی و آب مکوہ وغیرہ +

قرص زرشک صغیر جگر کی گرمی اور تپ محرقہ کے لئے مفید ہے۔ اس کے فوائد قرص زرشک کبیر جیسے ہیں۔ نسخہ زرشک ساڑھے باون ماشہ۔ گلسرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ مغز تخم خیارین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ریوند چینی۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں +

قرص زرشک کبیر ورم جگر۔ ورم معدہ۔ تپ بلغمی۔ مرکب بخار اور استسقاء کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ۔ ترنجبین ہر ایک اکیس ماشہ۔ عصارۂ زرشک۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کشوث۔ رب السوس۔ طباشیر تخم کاسنی۔ مصطگی۔ سنبل الطیب۔ عصارۂ غافث۔ مجیٹھ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند چینی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنجبین کے پانی میں ملا کر قرص بنائیں +

قرص سنبل جگر۔ معدہ۔ طحال کے سخت ورم۔ درد جگر اور درد معدہ کو مفید ہوتے ہیں۔ نسخہ:۔ سنبل۔ شگوفۂ اذخر۔ تج۔ گل سرخ۔ ریوند چینی۔ چرائتہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گوگل۔ مصطگی ہر ایک ۷ ماشہ۔ زعفران۔ مرکی۔ انیسون قسط تلخ۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اشق پونے دو ماشہ لیکن اشق کو دوشاب[۱] مثلث میں حل کریں بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ کر شراب میں حل کرکے قرص تیار کریں۔ ورم اور درد معدہ میں دوشاب کے ہمراہ۔ ورم اور درد جگر میں سکنجبین کے ہمراہ اور طحال کی سختی کو رفع کرنے کے لئے سکنجبین عنصلی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

قرص ریوند ایسے استسقاء میں مفید ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ منہ سے خون بھی آتا ہو۔ اور دست بھی آرہے ہوں۔ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ زعفران چھ رتی۔ ریوند چینی ڈیڑھ ماشہ۔ زرشک۔ بہدانہ۔ لاکھ دھلی ہوئی مجیٹھ۔ طباشیر۔ صندل سفید۔ تخم حماض ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ گلسرخ۔ کرویا (شاہ زیرہ) باریک کیا ہوا۔ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ نشاستہ۔ صمغ عربی بریاں ہر ایک نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ قرص بنائیں اور ہر روز پونے سات ماشہ مناسب عرقیات کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر وقت اور موقع مناسب ہو تو اسہال کے وقت بجھی ہوئی چھاچھ (لوہا گرم کرکے چھاچھ میں بجھایا جائے) کے ہمراہ استعمال کرائیں +

قرص زرشک استسقاء میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ یہ حکیم محمد باقر صاحب کا تجویز کردہ ہے۔ نسخہ مصطگی۔ عصارہ غافث۔ سنبل الطیب۔ روناس (مجیٹھ)۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ عصارۂ افسنتین۔ اسارون شگوفۂ اذخر۔ تخم شاہترہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث۔ ریوند چینی۔ زعفران۔ طباشیر۔ ترنجبین۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم خرفہ مغز تخم خیارین۔ گل سرخ۔ رب السوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زرشک۔ بہدانہ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ تمام

---

[۱] دوشاب ایک قسم کی شراب ہے۔

قرص ریوند د: جگر و طحال کی سختی اور پرانے بخاروں کیلئے مفید ہے۔ نسخہ: ریوند چینی ۱۰ ماشہ مجیٹھ۔ لاکھ دھلی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس انیسون۔ عصارہ غافث ہر ایک پانچ تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک: پانچ سے ۷ ماشہ تک۔

دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔ اکثر نسخوں میں بجائے تخم خرفہ کے مغز تخم خربزہ لکھا ہے +

قرص شبرم استسقائے زقی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ شبرم (یہ بوٹی ٹائے کو مار ڈالتی ہے۔)۔ ہلیلہ زرد۔ دونوں میں دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ چھ رتی۔ سکنجبین کے ہمراہ۔ اس کی مقدار روزانہ بڑھاتے جائیں۔ حتیٰ کہ ساڑھے تین ماشہ تک پہونچ جائیں۔ یہ دوا ہفتہ میں ایک بار کھانا کافی ہے۔ بعض نسخوں میں مرکی بھی شامل ہے۔ اس کا وزن بھی ان دونوں کے برابر ہی ہے +

قرص لک استسقاء لحمی کے لئے مفید ہے۔ سدوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ :۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند چینی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ اسارون۔ زراوند۔ جنطیانا۔ سنبل۔ مصطگی۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ اجوائن۔ اذخر۔ ابہل۔ قسط۔ مغز بادام تلخ۔ مجیٹھ۔ افسنتین۔ عصارہ غافث ہر ایک سات ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ +

قرص ماذریون استسقائے زقی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ تخم کاسنی ۵۳ ماشہ۔ گل سرخ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم ککڑی۔ ہر ایک ۵۳ ماشہ۔ (ماذریون اسی نام سے ملتا ہے۔ (انگریزی۔ میزی ری اُن)۔ غاریقون۔ عصارہ غافث ہر ایک ساڑھے چھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر چھان کر دس قرص بنائیں اور ہر روز ایک قرص استعمال کریں +

قرص دیگر گرم قسم کے استسقاء میں مفید ہے۔ مختار صاحب سے نقل کردہ ہے۔ نسخہ :۔ سنبل الطیب پونے دو ماشہ تخم ککڑی۔ تخم خرفہ۔ تخم کشوث۔ تخم کرفس۔ مصطگی۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ عصارہ زرشک یا خالص زرشک ۵۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ ساڑھے چار ماشہ وزن کے قرص بنائیں اور گیارہ تولہ ۸ ماشہ آب کاسنی سبز اور ستر ماشہ آب مکوہ اور ۵۳ ماشہ سکنجبین اور ساڑھے سترہ ماشہ مغز خیارشنبر کے ہمراہ استعمال کریں +

قرص دیگر استسقاء کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ گلسرخ ساڑھے دس ماشہ۔ عود۔ سنبل الطیب۔ تج۔ مصطگی۔ شگوفہ اذخر۔ دار چینی افسنتین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص تیار کریں + مقدار خوراک :۔ ۲۔۳ ماشہ +

قرص دیگر استسقاء۔ فساد جگر۔ خرابی طحال اور دستوں کو مفید ہے۔ نسخہ :۔ طباشیر۔ گل سرخ۔ گلنار۔ زرشک۔ سماق۔ کزمازج۔ تخم حماض۔ تخم کاسنی۔ فلنجمشک (فرنجمشک)۔ تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سعد کوفی۔ شگوفہ اذخر۔ انیسون۔ سنبل ریوند۔ لاکھ۔ پوست بیخ کبر۔ افیون ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کافور چھ رتی۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ قرص بنائیں مقدار خوراک ۱ ماشہ +

قرص زرشک حار جگر میں سردی سے پیدا ہونیوالے دردوں کو دور کرتا ہے۔ نسخہ :۔ زرشک ساڑھے سترہ ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند چینی۔ عصارہ غافث۔ سنبل۔ انیسون۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں + مقدار خوراک :۔ ۵ ماشہ۔

قرص پنجنکشت جگر کے درد۔ سختی۔ اور سوجن کو رفع کرتی ہے۔ اور طحال کے درد کو بھی زائل کرتی ہے۔ نسخہ :۔

لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند چینی۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم کشوث۔ تخم سنبھالو (فنجنکشت)۔ پوست بیخ کبر۔ زراوند طویل۔ کزمازج غافث۔ مجیٹھ ہر ایک ۷ ماشہ گل سرخ۔ تخم کاسنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک شربت کاسنی کے ہمراہ +

قرص غافث درد جگر۔ درد طحال۔ یرقان۔ چوتھیا بخار۔ پرانے بخاروں کو فائدہ کرتی ہے۔ سدوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ :۔ عصارہ غافث ستر ماشہ۔ سنبل ۳۵ ماشہ۔ طباشیر ۱۴ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر خالص پانی کے ساتھ قرص بنائیں +

قرص فرنجمشک جگر و طحال کے سدوں کو کھولتا ہے۔ نسخہ :۔ تخم فرنجمشک۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ مغز تخم کدو شیریں تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور سکنجبین سادہ میں ملاکر قرص بنائیں + مقدار خوراک : ۴ ماشہ۔

قرص دیگر جگر کے سدوں کو کھولتا ہے یہ نسخہ چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کیا گیا ہے نسخہ :۔ زراوند۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ اذخر۔ قسط۔ مرکی۔ مجیٹھ۔ اجوائن۔ ابہل۔ جنطیانا۔ اسارون۔ عصارہ غافث۔ افسنتین۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشے۔ جوشاندہ ترمس کے ہمراہ +

قرص خردل طحال کے ریاحی درد کو فوراً زائل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ رائی ۱ون۔ لہسن کی جڑ۔ دونوں کو سرکہ یا پانی میں ایک دن رات تر رکھیں۔ دوسرے روز اس میں ایک سیر سداب خشک ڈال کر ایک دن اور پڑا رہنے دیں۔ تیسرے روز دوائیں کو کوٹ کر قرص بنائیں اور نیم گرم تنور پر رکھ کر خشک کریں۔ تاکہ خشکی کے ساتھ ساتھ دوا کے اجزاء بھی بریاں ہو کر جل جائیں بعد ازاں ان کو کوٹ کر قرص بنائیں اور صبح کے وقت ۷ ماشہ سے سکنجبین کے ہمراہ کھلائیں +

قرص کبر طحال کے درد کو مفید ہوتی ہیں۔ سدوں کو کھولتی ہیں۔ نسخہ :۔ زراوند طویل ۷ ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ اشق ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تخم سنبھالو۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ اولاً اشق کو پرانے سرکہ میں حل کریں۔ بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی سرکہ میں ملاکر قرص بنائیں + مقدار خوراک ۵ ماشہ +

قرص ایرسا سخت طحال کو نرم کرتی ہے۔ نسخہ :۔ ایرسا ۱۱ ماشہ۔ مرچ سفید۔ اشق ہر ایک ۷ ماشہ۔ اولاً اشق کو سرکہ میں حل کریں۔ اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی سرکہ میں ملاکر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ۔ سکنجبین بزوری کے ہمراہ

قرص فوہ (مجیٹھ) طحال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مجیٹھ ۲۱ ماشہ۔ ایرسا۔ پوست بیخ کبر۔ زراوند طویل ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سکنجبین میں حل کر کے قرص بنائیں اور جوشاندہ انیسون کے ہمراہ ۷ ماشہ استعمال کریں +

قرص کزمازج یہ نسخہ جالینوس کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ طحال کی سختی کو زائل کر دیتا ہے۔ نسخہ :۔ کزمازج ۱۸ ماشہ۔ مرچ سفید۔ سنبل۔ اسارون۔ اشق ہر ایک نو ماشہ۔ اولاً اشق کو جنگلی پیاز کے سرکہ میں حل کریں۔ بعد ازاں بقیہ دوائیں کوٹ چھان کر اسی سرکہ میں ملاکر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ ہمراہ سکنجبین +

فلفلانج :۔ یہ لفظ ہندوستانی پپلانہ کا معرب ہے۔ اس لفظ میں ہر دو "پ" کو زیر ہے۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ جس مرکب دوا میں پیپل ڈالا جاتا ہے۔ اسکو پیپلانہ کہتے ہیں۔ بعض اطبا پپلانہ کے دونوں "پ" کو زبر کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

ہندی میں پل کے معنے میوہ کے ہیں +

کلکلانج بارد استسقاء حارہ کو مفید ہے۔ نسخہ :۔ سوسن۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی۔ مغز تخم خربزہ۔ رب السوس ہر ایک سات ماشہ عصارہ افسنتین ساڑھے دس ماشہ۔ مازریون مدبر۔ غاریقون۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ترنجبین۔ مغز املتاس کوزہ کی مصری ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ اولاً آخری تین دواؤں کو صاف کر کے قوام کریں۔ بعدازاں دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں مقدار خوراک :۔ ۷ ماشے سے ۱۴ ماشے تک۔ اس نسخہ میں پپل نہیں ہے۔ لہٰذا اس کو مجازی طور پر کلکلانج کہتے ہیں۔ یا اس کو کلکلانج کہنے کی وجہ دوسری دلیل ہے۔ یعنی پھل والی شے۔ اور کبھی اس معجون کی نسبت مرزو[1] کیطرف کرتے ہیں

کلکلانج حار اگر مریض کو استسقاء کے ساتھ بخار نہ ہو تو پھر مرض استسقاء میں بہت مفید ہوتا ہے۔ نسخہ :۔ مازریون مدبر غاریقون۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سکبینج (گوند ہے) ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ایرسا۔ ساڑھے دس ماشہ۔ ریوند چینی۔ عصارہ غافث سنبل الطیب۔ انیسون۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک +

کلکلانج استسقاء۔ سردی معدہ۔ پرانے بخار۔ بلغمی کھانسی۔ تنگی تنفس (دمہ)۔ قولنج۔ مرض طحال۔ مرگی۔ چھیپ اور اختناق الرحم کو فائدہ دیتی ہے۔ اور قارورہ کو جاری کرتی ہے۔ نسخہ :۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ فلفلمویہ۔ سونٹھ۔ نمک سیندھا نمک سیاہ۔ نمک اندرانی۔ نمک سانبھر۔ نمک خمیر۔ اندرجو شیریں۔ شاہترہ۔ سعد کوفی۔ خیر بوا (الائچی خورد)۔ دارچینی۔ لونگ۔ صعتر۔ بابڑنگ کابلی چھلی ہوئی۔ کلونجی (شونیز)۔ حب النیل۔ زیرہ کرمانی۔ سازج ہندی۔ تخم کرفس۔ کشنیز خشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ مقشر ہر ایک ساڑھے اٹھاون ماشہ۔ مغز املتاس ۵ تولہ ۳ ماشہ۔ تربد سفید ۳ تولہ ۵ ماشہ۔ مویز منقے آدھ سیر۔ شیرہ آملہ ایک سیر + اولاً آملہ و مویز منقے کو چھ سیر پانی میں اتنا جوش دیں کہ دو سیر باقی رہ جائے۔ بعدازاں اس پانی کو چھان کر املتاس حل کریں اور تین سیر مصری اور آدھ سیر تل کا تیل ملا کر جوش دیں جب قوام ہو جائے تو بقیہ کٹی ہوئی دواؤں کو اس میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے سترہ ماشہ اونٹ کے دودھ یا مکوہ کے پانی کے ہمراہ +

کماد جگر کے درد اور سدوں کو مفید ہوتا ہے۔ بشرطیکہ مریض کو بخار نہ ہو۔ نسخہ :۔ شگوفہ اذخر ساڑھے سترہ ماشہ۔ سنبل ۳۵ ماشہ۔ مرزنجوش ۱۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ تمام دواؤں کو پانچ سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ ایک سیر رہ جائے۔ بعدازاں اس میں روغن ناردین (سنبل رومی)۔ روغن بابونہ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ ملا کر ٹکور کریں +

کماد دیگر ورم جگر کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً اگر بخار بھی موجود ہو۔ نسخہ :۔ مکوہ کے پتے۔ کاسنی کے پتے۔ ہر ایک ایک مٹھا۔ پانی میں پکا کر روغن سویہ شریک کریں اور اس سے ٹکور کریں۔

کماد دیگر اگر سردی اور غلیظ ریاح کی وجہ سے طحال میں درد ہو تو یہ ٹکور اسکو دور کر دیتی ہے۔ طحال کے سخت ورم میں بھی مفید ہے۔ نسخہ :۔ پوست بیخ کبر۔ جھاؤ کا پھل۔ پودینہ۔ تخم سنبھالو۔ بورہ ارمنی۔ سداب خشک۔ اشنہ (چھڑیلہ) ہر ایک

---

[1] مرزو اصل میں مرزہ ہے۔ جسکو صعتر بستانی بھی کہتے ہیں۔ اور صعتر کلکلانج کے دوسرے نسخہ میں موجود ہے۔ ملاحظہ ہو تحفہ ص۲۰۱

ایک ہتھیلی بھر۔ تمام دواؤں کو حسب ضرورت تیز سرکہ میں جوش دیں اور صاف کرکے اس میں نمدہ یا اسفنج تر کرکے ٹکور کریں +

دسویں فصل

اس میں ایسے مرکبات بیان کئے جائینگے جن کے شروع میں "م" یا "ن" ہے

ماء الاصول جگر کے سوء مزاج سرد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مویز منقےٰ ستر ماشہ۔ پوست بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ تخم کاسنی۔ ہرایک ساڑھے باون ماشہ۔ اذخر۔ غافث۔ حاشا۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم بادیان ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو ڈیڑھ سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ آدھ سیر رہ جائے۔ بعد ازاں آدھ سیر قند ملاکر قوام کریں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ ۸ ماشے سے ۲ تولہ ۹ ماشے تک +

ماء الاصول دیگر جگر و طحال کے سدوں کو کھولتا اور سردی جگر و طحال کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ مویز منقےٰ ستر ماشہ۔ پوست بیخ کرفس پوست بیخ بادیان۔ ہرایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ بیخ اذخر۔ شگوفہ اذخر۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ غافث۔ افسنتین۔ گل سرخ شکاعی۔ بادآورد۔ پوست بیخ کبر ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ مجیٹھ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ عود بلسان ہرایک سات ماشہ۔ سنبل مصطگی۔ ہرایک سوا پانچ ماشہ۔ انجیر زرد دس عدد۔ تمام دواؤں کو ڈیڑھ سیر پانی میں اتنا جوش دیں کہ پانی آدھا رہ جائے اور چھان کر ۱۱ تولہ ۸ ماشہ ہمراہ روغن بادام تلخ۔ روغن بادام شیریں ہرایک ساڑھے تین ماشہ استعمال کریں +

ماء الاصول دیگر جگر و طحال کے سدوں کو کھولتا ہے۔ نسخہ :۔ سکبینج (ایک قسم کا گوند ہے) ۔ گوگل۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ انیسون مصطگی۔ سنبل الطیب۔ تخم مرزنجوش (مرماحوز) تخم کنوچہ جبلی (۔ اجوائن۔ زیرہ کرمانی۔ سعد کوفی۔ قسط ہرایک سات ماشہ تخم کرفس۔ بادیان۔ بیخ اذخر۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلسرخ چودہ ماشہ۔ پوست بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ مویز منقےٰ۔ ہرایک ۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو ۲ سیر پانی میں اتنا جوش دیں کہ آدھ سیر رہ جائے۔ بعد ازاں چھان کر کام میں لائیں +

ماء الاصول جگر کے سدوں کو کھولتا۔ درد جگر۔ درد معدہ کو رفع کرتا اور مشکل سے پیشاب آنے کو دور کرتا ہے۔ اس کو تیل کے ہمراہ یا بغیر تیل کے استعمال کرتے ہیں۔ نسخہ :۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ کرفس۔ انیسون۔ سنبل الطیب۔ پرسیاوشان۔ مصطگی۔ مویز منقےٰ۔ بیخ اذخر۔ تخم بادیان۔ تخم کرفس۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر پانی میں پکائیں اور کام میں لائیں +

ماء الاصول استسقاء طبلی کے لئے یہ نسخہ معالجات بقراطی سے نقل کیا گیا ہے نسخہ :۔ مصطگی۔ چھڑیلہ۔ سنبل۔ کاچھل بیخ کی لکڑی۔ پوست بیخ۔ ہرایک ۷ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ تخم بادیان۔ زیرہ کرمانی۔ زوفائے خشک۔ صعتر فارسی۔ اجوائن ہرایک ۱۴ ماشہ۔ گل سرخ۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کرفس ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سنبل رومی ساڑھے چوبیس ماشہ۔ بیخ اذخر۔ شگوفہ اذخر۔ ہرایک سات ماشہ۔ مویز منقےٰ ستر ماشہ۔ تمام دواؤں کو حسب معمول پانی میں پکائیں۔ اور صاف کرکے بوتل میں بھردیں۔ اور اس بوتل کو ٹھنڈے پانی میں رکھدیں تاکہ جوش پیدا نہ ہو۔ روزانہ ۳۵ ماشہ ماء الاصول سات ماشے معجون کلکلانج یا دواء الکرکم کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ بیمار کی غذا کو روزانہ وزن کریں اور تندرستی کے زمانہ کی مقدار

سے چھٹا حصہ تغذیہ کرائیں۔ دس روز تک یہی طریقہ اختیار کریں +

ماء البقول جگر کی حرارت اور یرقان کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ کشوث کے پتے۔ کاسنی کے پتے۔ مکوہ کے پتے۔ کاکنج۔ عشق پیچہ۔ بادیان۔ تمام دوائیں یا ان میں سے جو بھی مل جائے کوٹ کر کپڑے میں باندھ کر نچوڑ لیں۔ اور نچوڑا ہوا ایک پیالہ پانی کو شکر سے میٹھا کر کے پئیں +

مرہم قردمانا جگر اور طحال و معدہ کے سخت ورموں میں مفید ہے۔ اگر سردی سے ان اعضاء میں سختی پیدا ہو جائے تو اس کو بھی زائل کر دیتا ہے۔ خنازیر اور صلابت کی ہر قسم کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ سات ماشہ۔ قردمانا (کالی زیری) سنبل۔ حاماد (ایک بوٹی ہے)۔ مرچ سیاہ۔ قسط۔ تج۔ کندر۔ عاقرقرحا۔ اشق۔ مصطگی۔ مرکی۔ میعہ سائلہ۔ زراوند طویل۔ زراوند گول۔ سعد کوفی۔ ناخونہ۔ لادن (ایک گوند ہے)۔ لونگ۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ ایرسا۔ بہروزہ۔ روغن بلسان۔ چربی بط۔ چربی گاؤ۔ تلخ بادام کے درخت کا گوند۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ اولاً روغن ناردین میں موم پگھلائیں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو باریک کر کے ملا لیا جائے۔ اور حسب ضرورت کام میں لائیں +

مطبوخ جگر کے ورم میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ ریوند سوا دو ماشہ۔ تخم کشوث۔ انیسون۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ غافث ۱۴ ماشہ۔ افسنتین۔ ساذج ہندی۔ بسفائج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مویز منقے ستر ماشہ۔ حسب معمول دواؤں کو پانی میں پکائیں اور ستر ماشہ شکر اور ۲ تولہ ۹ ماشہ ترنجبین اسمیں حل کر کے پئیں

مطبوخ یوحنا جگر کے سخت ورم میں استعمال ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ بادیان۔ انیسون۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ بیخ کرفس ساڑھے دس ماشہ۔ میتھی۔ گوکھرو۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مویز منقے ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ انجیر۔ عناب ہر ایک بیس عدد۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور ساڑھے دس ماشہ ارنڈی کا تیل اور ۳۵ ماشہ روغن بادام شیریں اضافہ کر کے پلائیں +

مطبوخ جگر و طحال کی سردی۔ استسقاء۔ اور یرقان کو فائدہ دیتا ہے۔ جگر و معدہ کو قوی کرتا اور غلیظ اخلاط کو پتلا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بجیٹھ۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ کرفس اذخر۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ سنبل الطیب۔ تخم کشوث۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مویز منقے ساڑھے باون ماشہ۔ سب دواؤں کو ایک سیر ۶ تولہ ۸ ماشہ پانی میں پکائیں۔ جب چوتھا حصہ باقی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ مقدار خوراک ۱۴ تولہ ۸ ماشہ۔ ہمراہ شکر سفید[1]۔ روغن بادام ہر ایک ۷ ماشہ۔ اگر اس جوشاندہ کو تھری خارج کرنے کے لئے استعمال کریں تو پونے دو ماشہ حجر الیہود اضافہ کر لیں +

مطبوخ جگر و طحال کی بیماریوں و استسقاء کے لئے مفید ہے۔ سدوں کو کھولتا ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقے۔ املی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ شاہترہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ عناب۔ دس عدد۔ سب دواؤں کو پانی میں پکائیں۔ اور چھان کر املتاس کا گودا ساڑھے سترہ ماشہ۔ اس میں حل کر کے دوبارہ کپڑے میں چھان لیں۔ بعد ازاں ایارج فیقرا۔ غاریقون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سکنجبین حسب ضرورت ملا کر پہلے اسکو پی لیں

[1] اس نسخہ میں شکر کا وزن کم ہے۔ لہٰذا میٹھا کرنے کے لئے اگر شکر کی مقدار کسیقدر زیادہ کر لی جائے تو کوئی ہرج نہیں۔ (مترجم)

بعدازاں مذکورہ جوشاندہ استعمال کریں۔ مؤلف (شریف خاں) کہتے ہیں کہ اگر سکنجبین کے بدلے شربت دینار شریک کریں تو زیادہ بہتر وانسب ہے۔ اور یہ بات غور کرنے والے کے لئے پوشیدہ نہیں ہے +

مطبوخ تخم جگر و طحال کے سدوں کے لئے اور یرقان کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ غافث۔ افسنتین۔ سنبل۔ اسارون مصطگی۔ پرسیاوشان دارچینی۔ ریوند۔ عود بلساں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر حسب معمول پانی میں پکائیں۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ ریوند کو پیس کر جوشاندہ پر چھڑک دیا جائے +

مطبوخ جگر اس جوشاندہ کو راقم (شریف خاں) نے جگر و ماساریقا کے سدوں کے لئے ترتیب دیا ہے۔ نسخہ:۔ بیخ بادیان۔ بیخ کاسنی تازہ بھیٹھ۔ خارخسک۔ تخم خربزہ۔ روباہ تریک (دکموہ خشک)۔ شاہترہ۔ تخم کشوث کپڑے میں بندھا ہوا۔ اسارون۔ تخم مولی۔ تخم گاجر حسب ضرورت لے کر پانی میں پکائیں۔ بعدازاں چھان کر شربت دینار ساڑھے ۴۲ ماشہ۔ روغن بیدانجیر ساڑھے دس ماشہ۔ اضافہ کرکے پئیں +

مطبوخ ریوند مقعر جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ نسخہ:۔ ریوند چینی ۷ ماشے۔ افسنتین شگوفہ اذخر۔ ہر ایک ساڑھے ۴۲ ماشہ۔ میتھی ۳۵ ماشہ۔ مویز منقے ۱۱ تولہ ۸ ماشہ۔ انجیر زرد۔ بیس عدد۔ سداب تازہ ایک مٹھا۔ سب دواؤں کو پانی میں پکا کر چھان لیں مقدار خوراک:۔ دس تولہ ۸ ماشہ ۔ ہمراہ روغن بادام (حسب موقع)

مطبوخ جگر طحال کے بلغمی ورم جس میں سفیدی کے ساتھ قدرے سیاہی بھی شریک ہو مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد ہر ایک سوا چھبیس ماشہ۔ شاہترہ ساڑھے ۴۹ ماشہ۔ کزمازج۔ پوست بیخ کبر ہر ایک ساڑھے ۲۳ ماشہ۔ تخم کشوث سوا پانچ ماشہ۔ تخم کاسنی ۳۲ ماشہ۔ آلو بخارا۔ املی حسب ضرورت لے کر پانی میں پکائیں اور چھان لیں۔ اب ایارج فیقرا۔ ساڑھے چار ماشہ۔ غاریقون ساڑھے تین ماشہ کی گولیاں بنا کر علی الصباح سورج نکلنے سے پہلے کھالیں۔ بعدازاں سورج نکلنے پر اس جوشاندہ کو پی لیں +

مطبوخ کرفس یہ یرقان کی اس قسم کو مفید ہے جو جگر و پتہ کے درمیانی راستے میں سدہ پڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ نسخہ بادام کڑوا پسا ہوا۔ تخم کاسنی ہر ایک ۷ ماشے۔ زوفائے خشک ساڑھے دس ماشہ۔ ایرسا۔ فطراسالیون (پہاڑی اجمود)۔ تخم کرفس بستانی۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ پرسیاوشان۔ شگوفہ اذخر۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کاسنی کے پانی میں پکائیں اور ستر ماشہ سکنجبین بزوری کے ہمراہ استعمال کریں +

معجون جگر و معدہ کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ یہ معجون منہاج سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند چینی عصارۂ قثاء الحمار (بندال کا عصارہ) شحم حنظل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ عصارۂ افسنتین۔ غاریقون۔ ہر ایک ساڑھے ۴۲ ماشہ تخم کاسنی۔ تخم کشوث ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ عصارۂ زرشک ساڑھے باون ماشہ۔ عصارۂ گل خشقوق خشک (تخم خشوں کاسنی جنگلی) ستر ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت شکر میں ملائیں مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ سے ساڑھے ۴۲ ماشہ تک ہمراہ آب کاسنی۔

معجون بزور بعض نسخوں میں معجون ریوند کے نام سے ہے۔ اور یہی درست ہے۔ جگر و معدہ کے درد اور ورم رحم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ریوند چینی۔ شہدانہ (تخم بھنگ)۔ بیخ۔ بیخ انجدان۔ بیخ کرفس۔ بادیان۔ انیسون۔ اجوائن تمام دوائیں ہموزن لے کر شہد میں معجون بنائیں۔ بعض اطباء کے نزدیک شہدانہ کا بدل راسن ( )ہے۔ مقدار خوراک

ساڑھے چار ماشہ۔ ماء العسل کے ہمراہ +

معجون جنطیانا جگر و طحال کی سختی۔ درد گردہ۔ درد معدہ اور درد مثانہ کے لئے مفید ہے۔ جگر کے سدوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ:۔ جنطیانا رومی۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک ۵۔۲ ماشہ۔ قسط۔ سافرج ہندی۔ سنبل رومی۔ ریوند چینی۔ ہر ایک ساڑھے ۲۱ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے صاف شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۵ ماشہ۔ ہمراہ آب سداب +

معجون گل ورم جگر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ مرکی سوا دو ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند چینی ہر ایک پونے ۱ ماشہ۔ تج۔ زعفران۔ ہر ایک پونے بارہ ماشہ۔ گل سرخ چودہ ماشہ۔ بیخ سوسن ساڑھے ۴۲ ماشہ۔ اولاً زعفران کو سرکہ میں حل کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی سرکہ میں ملا لیں۔ پھر شہد ملا کر معجون بنائیں + مقدار خوراک ۱ ماشہ۔

معجون حب الغار یہ نسخہ محمد ذکریا سے نقل کردہ ہے۔ استسقاء طبلی اور تمام قسم کی ریحی بیماریوں کے لئے مفید ہے خصوصاً جبکہ حرارت موجود نہ ہو۔ درد قولنج کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن۔ زیرہ کرمانی۔ کاشم (کاشم رومی) کلونجی صعتر۔ کرویا (شاہ زیرہ)۔ فطر اسالیون (پہاڑی اجمود)۔ مغز بادام تلخ۔ چلغوزہ۔ مرچ سیاہ۔ پودینہ۔ پیپل بیخ۔ زوفا حب الغار۔ جند بید ستر ہر ایک ۱ ماشہ۔ جاؤشیر ساڑھے دس ماشہ۔ سکبینج چودہ ماشہ۔ سداب خشک ساڑھے سترہ ماشہ۔ اولاً گوندار دواؤں کو شراب میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ۔

معجون دیگر استسقاء لحمی میں مفید ہے۔ کیونکہ مادہ استسقاء کو بذریعہ پیشاب نکال دیتی ہے۔ نسخہ:۔ قسط۔ دارچینی سیعہ ہر ایک ساڑھے ۴۲ ماشہ۔ سنبل الطیب۔ تج۔ شگوفہ اذخر۔ اسارون۔ ہر ایک ۱ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر جھاگ اتارے ہوئے شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۳ ½ ماشہ۔

مفرح حکیم نظام الدین علی صاحب کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ جگر و معدہ کی کمزوری کو دور کرتا سوء القنیہ اور ضیق النفس کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم بقا خاں صاحب سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ زعفران ۹ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ دار۔ یاقوت۔ لعل بدخشانی کہربا۔ مرجان۔ ابریشم کتا ہوا۔ زرشک۔ بہدانہ۔ انار دانہ بریاں۔ زوفا۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ گاؤزبان۔ پودینہ خشک۔ بادرنجبویہ۔ رب السوس۔ نارمشک (ناگیسر)۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست لیموں۔ سافرج ہندی۔ عود خام۔ فرنجمشک۔ حب بلساں۔ تخم کاشم (کاشم کے بیج)۔ سعد کوفی۔ عود بلساں۔ مصطگی۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ طباشیر۔ گل مختوم۔ آملہ۔ ریوند چینی۔ دارچینی۔ انیسون۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ افسنتین۔ اسطوخودوس۔ تخم کرفس۔ گل سرخ۔ زرنجور تخم کشوث۔ درونج عقربی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ثعلب مصری پھڑیلہ۔ سنبل الطیب۔ جراتیہ۔ کمافیطوس (تخم کرفس رومی)۔ اقسط تلخ۔ عصارہ غافث۔ شگوفہ اذخر۔ سنبل رومی۔ افیمون۔ مرزنجوش۔ حاشا۔ شکطرامشیع۔ ورق طلا چاندی کے ورق۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص ہر ایک سوا دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنی شکر کے قوام میں ملائیں۔ معجون بن جانے کے بعد عنبر و مشک اور ورق کا اضافہ کریں۔ مقدار خوراک ۱۔ ساڑھے چار ماشہ۔ غذا۔ آب نخود۔

نقوع زرشک جگر کی حرارت کو دور کرتا ہے اور معدہ و جگر کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ صاف کیا ہوا۔ آدھ سیر۔ تخم کشوث تخم کاسنی۔ ہر ایک ایک ہتھیلی بھر۔ ریوند چینی۔ ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو نیکوب کر کے برتن میں ڈالیں

اور اس میں اس قدر پانی بھر دیں کہ دو انگلیاں ملی ہوئی دوا کے اوپر پانی آجائے۔ بعد ازاں اس برتن کو گرمی میں تین دن اور سردی میں چار دن تک دھوپ میں چھوڑ دیں اور وقت ضرورت کام میں لائیں +

نقوع اکمل المحققین افضل المدققین جناب والد بزرگوار (خدا اون کا سایہ ہمارے سر پر ہمیشہ رکھے) کا معمول ہے اس نسخہ کو وہ حرارت سے پیدا شدہ یرقان میں استعمال کرتے تھے۔ ماساریقا کے سدوں میں بھی مفید ہے۔ نسخہ :۔ مغز املتاس شیر خشت۔ ترنجبین۔ شربت دینار۔ شربت بزوری۔ آب بیخ کاسنی تازہ۔ آب مکوہ سبز۔ آب بادیان سبز۔ آب شاہترہ سبز گلاب۔ پہلے ان پانیوں کو پھاڑ کر صاف کریں۔ اب ان پانیوں میں مغز املتاس، دوسری کٹی ہوئی دوائیں اور روغن بادام شیریں اضافہ کر کے پلائیں۔ گاہے پانیوں کو بغیر مروق کئے ہوئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ دوا کی مقدار خوراک طبیب کی رائے پر منحصر ہے +

نقوع سیاہ یرقان کو مفید ہے۔ نسخہ :۔ طباشیر ساڑھے سترہ ماشہ۔ گلسرخ ۵ ۲ ماشہ۔ مویز منقے ساڑھے سات تولہ تمام دواؤں کو ایک دن رات گرم پانی میں بھگوئیں اور روزانہ صبح کیوقت ۱۱ تولہ ۲ ماشہ نہار منہ ایک ہفتہ تک استعمال کریں +

گیارھویں فصل

اس فصل میں صرف مفرد دوائیں تحریر کی گئی ہیں

دوا درد جگر کو دور کرتی ہے۔ نسخہ :۔ عصارہ برگ سرو تازہ پانچ تولہ چار ماشہ حسب ضرورت سکنجبین میں ملاکر استعمال کریں

ضماد درد جگر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ افسنتین کو روغن گل و موم میں حل کر کے جگر پر لیپ کریں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ بہی کو حسب ضرورت جوشاندہ افسنتین میں پکا کر لیپ کریں +

دوا بعض اطباء کا مقولہ ہے کہ یہ استسقائے لحمی کو مفید ہے۔ نسخہ :۔ ساہی کے گوشت کو خشک کر کے پیس لیں اور سات ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک کھلائیں +

طلاء استسقاء اور تہیج جگر و طحال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ جدوار (نربسی) حسب ضرورت مکوہ کے پانی میں حل کر کے طلا کریں +

مسوح استسقائے بارد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ نرکچور۔ سونٹھ۔ دونوں ہموزن لے کر مکوہ کے پانی میں پیس لیں۔ اور مقام مرض پر مالش کریں +

دوا اطباء کہتے ہیں کہ مرض یرقان کو بالخاصہ فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ پتھریلی زمین کی چھوٹی مچھلی تین عدد۔ روزانہ تین دن تک سالم نگل لیا کریں +

دوا یرقان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مہندی کے پتوں کو باریک کر کے پانی میں بھگوئیں۔ صبح اس کا پانی اوپر سے نتھار کر ایک ہفتہ تک روزانہ پی لیا کریں +

سعوط آنکھ کی زردی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ :۔ عصارہ چقندر ناک میں سڑک لیں +

کحل (سرمہ) یرقان دور ہونے کے بعد جو زردی آنکھ میں رہ جاتی ہے اس کو یہ سرمہ دور کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ ابرک سمندر جھاگ۔ ہم وزن باریک کر کے آنکھ میں لگائیں +

کحل دیگر یرقان کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کتے کا سفید پاخانہ جو ہڈی کھانے کے بعد آتا ہے، ہم وزن زعفران کے ہمراہ کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں +

دوا طحال کی سختی کو زائل کرنے میں بے نظیر ہے۔ اور بھوک بڑھاتی ہے۔ نسخہ:۔ عرق گندھک ایک رتی پانی میں ملا کر کھائیں اور رفتہ رفتہ چار رتی تک بڑھالیں۔ یہ اس کی پوری خوراک ہے +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ نوشادر پونے دو ماشہ مولی کے پانی میں حل کر کے پی لیں +

دوا طحال یہ دوا طحال کو بہت فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ۔ جھاؤ کی جڑ کے برتن میں کھانا اور پانی پینا بہت مفید ہے +

دوا بالخاصہ طحال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کبر پینے کے طریقہ پر استعمال کریں +

دوا ابن بیطار کہتا ہے کہ امراض طحال میں بہت فائدہ کرتی ہے۔ روناس (مجیٹھ) و سکنجبین حسب ضرورت باہم ملا کر چند روز کھائیں۔ قرص مجیٹھ۔ قرص کبر۔ قرص سنبھالو۔ قرص اشق۔ غذا کے بعد کھانا نہایت بہتر ہے۔

ضماد طحال کے پگھلانے میں بہت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مولی۔ تل۔ دونوں کو پانی میں کوٹ کر نیم گرم طحال پر لیپ کریں +

ضماد طحال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جو کا آٹا۔ جھاؤ کے پتوں کے پانی اور سرکہ، شراب میں حل کریں اور خمیر اٹھنے کے بعد لیپ کریں +

لعوق امراض طحال کے مادہ کو پیشاب و پاخانہ کے رستے سے خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کبر کو سکنجبین بزوری میں حسب ضرورت ملا کر چاٹ لیا کریں +

بارہویں فصل

امراض جگر میں استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں:۔ عصارہ افسنتین۔ عصارہ زرشک عصارہ غافث۔ عصارہ ریوند۔ تخم کاسنی۔ تخم کگڑی۔ تخم کھیرا۔ تخم خرفہ۔ تخم کرفس۔ تخم کشوث۔ تخم کدو۔ تخم کاہو۔ تخم سویہ۔ بادیان۔ ریوند۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ سنبل۔ مصطگی۔ لاکھ۔ اجوائن۔ انیسون مجیٹھ۔ اذخر۔ اسارون۔ جنطیانا۔ قومو (قومو اصل لفظ ہے)، درخت بادام کا گوند۔ ابہل۔ بادام تلخ۔ قسط۔ بسباسہ۔ زعفران۔ فطراسالیون:۔ (پہاڑی اجمود) کمادریوس (مندی)۔ کمافیطوس (تخم کرفس رومی)۔ طباشیر۔ اسقولوقندریون۔ حب بلسان۔ حب الیان تج۔ ناگر مرچ سیاہ۔ چرائتہ۔ درونج عقربی۔ زراوند۔ افیون۔ سونٹھ۔ لونگ جوزبوا۔ ایلوا۔ کنگی سفید۔ کلونجی۔ سعد کوفی۔ دارچینی۔ عود ترش۔ دوقو۔ بیل۔ ساذج ہندی۔ ہلیلہ و دارچینی۔ چھڑیلہ۔ مشک۔ رسوت۔ رب السوس۔ بہدانہ۔ نشاستہ۔ گل رومی۔ پودینہ۔ زیرہ۔ عاقرقرحا۔ کافور۔ ترنجبین۔ کزمازج۔ مرکی۔ سنبل رومی۔ میعہ سائلہ۔ عود بلسان نرکچور۔ اصل السوس۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ بیخ کبر۔ حب الغار +

درد جگر کے ضماد میں داخل ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں:۔ سنبل۔ مصطگی۔ سعد کوفی۔ چرائتہ۔ اذخر۔ زیرہ۔ صندل سفید۔ زعفران۔ چھالیاں۔ مایشا۔ کافور۔ بنفشہ۔ ساذج ہندی۔ افسنتین۔ حب الآس (مورد اسفرم)۔ ایلوا۔ حب الغار۔ عود۔ گلسرخ۔ حماما۔ قسط۔ تخم خطمی۔ نیلوفر۔ اسارون۔ آرد جو۔ ناخونہ۔ لادن۔ تج۔ میعہ سائلہ۔ قردمانا (کالی زیری)۔ بادام تلخ۔ عود بلساں۔ بیخ کرم کلہ۔ آب سیب۔ موم۔ روغن گل۔ روغن چنبیلی۔ روغن آس۔ روغن قسط +

حسب ذیل دوائیں استسقا کے لیپ و طلا میں استعمال کی جاتی ہیں:۔ آرد جو۔ سعد کوفی۔ بکری کی مینگنی۔ اونٹ کی مینگنی۔ بورق۔ زیرہ۔ گل ارمنی۔ حماما۔ کالی زیری۔ سنبل۔ مقل۔ اشق۔ ایلوا۔ مرکی۔ کندر۔ اسارون۔ تج۔ قسط۔ عاقرقرحا۔ میعہ سائلہ۔ میعہ یابسہ۔ زراوند۔ گلسرخ۔ سیسالیوس (انجدان رومی)۔ ناخونہ۔ لونگ۔ مصطگی۔ شحم حنظل۔ شیرم۔ (گاؤ کشک) سقمونیا۔ بیخ خطمی۔ بیخ کبر۔ تربد۔ اصل السوس۔ گائے کا گوبر۔ نمک۔ گائے کا پتہ۔ مویزج۔ صنوبر کا گوند۔ فرفیون۔ بنداں۔ حب بلساں۔ حب النیل۔ روغن گل۔ مرغابی کی چربی۔ مرغ کی چربی +

طحال کی بیماریوں میں حسب ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں:۔ تخم سنبھالو (حب الفقد)۔ حب البان۔ گزمازج۔ پودینہ[1]۔ غافث۔ طباشیر۔ اسطوخودوس۔ افسنتین۔ مجیٹھ۔ لاکھ مغسول۔ ریوند۔ جوز السرو۔ بھنگرہ۔ تربد۔ اسقولوقندریون (اسی نام سے مشہور ہے)۔ زعفران۔ ایارج فیقرا۔ غاریقون۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی۔ بیخ۔ باد آورد۔ اشق۔ مقل۔ زراوند۔ نمک ہندی۔ سداب۔ شاہترہ۔ کلونجی۔ زرشک۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ اسارون۔ مصطگی۔ کاکنج۔ قسط۔ جاؤشیر۔ جھاؤ کی شاخیں۔ پیاز دشتی۔ اصل السوس۔ کمازریوس (مندی)۔ ککڑی کے بیج۔ انیسون۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ الون۔ تخم کشوث۔ کبر کا پھل۔ کبر کے پتے +

حسب ذیل دوائیں طحال کے درد میں ضماداً استعمال کی جاتی ہیں:۔ رائی۔ اشق۔ گوگل۔ ناخونہ۔ بابونہ۔ سنبل۔ مرکی۔ انجیر سیاہ۔ چھڑیلہ۔ گزمازج۔ کندر۔ ایلوا۔ سکبینج (گوند ہے)۔ جاؤشیر۔ بیخ کبر۔ بیخ غافث۔ برگ سداب۔ باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ میتھی کا آٹا۔ السی۔ ترمس +

حسب ذیل دوائیں یرقان کے علاج میں کام آتی ہیں:۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ شاہترہ۔ افسنتین۔ غافث۔ املی۔ غاریقون۔ آلو بخارا۔ مویز منقے۔ ایلوا۔ ایارج فیقرا۔ نمک ہندی۔ اسقولوقندریون (اسی نام سے مشہور ہے)۔ افتیمون۔ کشک سیاہ۔ بسفائج۔ عناب۔ ریوند۔ سقمونیا۔ حجر ارمنی۔ رب السوس۔ تخم کشوث۔ طباشیر۔ زعفران۔ کافور۔ صندل۔ ماء الجبن۔ گل سرخ۔ شگوفہ اذخر۔ بیخ سوسن۔ بیخ کاسنی۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ بیخ کبر۔ تخم تھوا۔ تخم مولی۔ تخم کرفس۔ تخم ککڑی۔ تخم کھیرا۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ بادیان۔ انیسون۔ عصارہ بنداں۔ عصارہ افسنتین۔ زرشک +

---

[1] مطبع مجتبائی سے شائع شدہ نسخہ میں بجائے پودینہ کے دونیہ لکھا گیا۔ جس کی غلطی شائع شدہ ترجمہ میں بھی ہوئی۔ اور مترجم کو سمجھنا پڑا کہ دونیہ کا پتہ نہ چلا۔ اصل میں یہ پودینہ ہے۔ جس پر "پ" کا زائدہ کتابت سے حذف ہوگیا۔ قلمی نسخہ میں صاف پودینہ تحریر ہے + مترجم۔

تیرھویں فصل

جگر و طحال کی بیماریوں میں اونٹنی کے دودھ کے استعمال کا طریقہ

یہاں دودھ پلانے کا وہی طریقہ بیان کرتا ہوں جس پر میں عامل ہوں۔ علاوہ ازیں قدیم اطباء نے بھی اس کے علاوہ کوئی دوسرا طریقہ بیان نہیں کیا۔ یہ طریقہ حسب ذیل ہے :۔

اس غرض کے لئے ایسی اونٹنی کو تلاش کیا جائے جو جوان ہو اور اس کو بچہ دیئے ہوئے چالیس روز سے زیادہ اور ایک ہفتہ سے کم عرصہ نہ گذرا ہو۔ دودھ لینے سے پہلے اونٹنی کو مسہل دیا جائے اور لطیف و پیشاب لانے والی گھاس و بوٹیاں اس کو چرائی جائیں۔ جیسے قیصوم (اکسم)، درمنہ، کشوث، کاسنی، کمو سبز، وغیرہ۔ اگر عرب کی اونٹنی مل جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ یہ دودھ ۳ تولہ سے ۸ ماشہ تک یا، تولہ یا نو تولہ ۳ ماشہ پلانا شروع کریں۔ تین روز تک یہی مقدار رکھیں۔ اس میں شربت دینار یا گلقند یا کوئی دوسری مرکب دوا ملا کر پئیں۔ تو زیادہ بہتر ہے۔ تین دن کے بعد روزانہ ساڑھے ۴ ماشہ اضافہ کرتے جائیں۔ لیکن دودھ کا وزن، اس کی زیادتی، اس کا طریقہ استعمال، اکیس روز تک، یا چالیس روز تک یا اس سے زیادہ طبیب کی رائے پر منحصر ہے۔ وہ ان چیزوں میں کمی بیشی کر سکتا ہے۔ لیکن جب زیادتی کو سات یا آٹھ روز متواتر گذر جائیں، تو پھر جس وزن پر دودھ پہونچا ہو تین چار روز تک قایم رہیں۔ اور غور کریں کہ یہ مقدار خوب اچھی طرح ہضم ہو جاتی ہے یا نہیں۔ اگر ہاضمہ ٹھیک ہو تو پھر سات آٹھ روز تک مذکورہ بالا مقدار روزانہ بڑھاتے رہیں اور دوبارہ اسی مقدار پر تین چار روز تک قایم رہ کر غور کریں۔ اگر کچھ نقصان نہ ہو تو پھر بڑھانا شروع کریں۔ حتیٰ کہ اس مقدار پر پہونچ جائیں کہ مریض کو دودھ نقصان دینے لگے۔ یعنی اچھی طرح ہضم نہ ہو سکے۔ اب مریض کو اس مقدار پر قایم رہنا چاہئے جو اچھی طرح ہضم ہو جاتی ہے۔ اس قاعدہ میں جو چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں، ان کو تحریر نہیں کیا گیا۔ اگر طبیب عقلمند اور ہوشیار ہے تو ان اصولوں سے تمام چھوٹی چھوٹی باتیں نکال کر اصلاح کر سکتا ہے۔

بعض اشخاص کو صرف ایک سیر یا ڈیڑھ سیر دودھ ہضم ہوتا ہے، لیکن بعض پانچ سیر تک ہضم کر جاتے ہیں۔ مگر اس بات کا خیال رہے کہ جب دودھ کا استعمال شروع کریں تو غذا کم کر دی جائے۔ اور جوں جوں دودھ کی مقدار بڑھاتے جائیں غذا بھی کم کرتے جائیں حتیٰ کہ ایک وقت دودھ اور ایک وقت غذا استعمال کریں۔ دودھ پلانے کے زمانے میں غذا میں آب نخود مناسب ہے۔ اگر ضعف معدہ کی شکایت ہو اور بھوک بھی کم ہو تو غذا بند کر کے صرف دودھ ہی پر اکتفا کریں۔ اگر ام جگر کے ساتھ بخار بھی موجود ہو تو دودھ کا استعمال جائز نہیں ہے۔ ہاں اگر مرض مستحکم (پرانا) ہو جائے تو پھر دودھ پلا سکتے ہیں۔ اونٹنی کے دودھ میں اونٹ کا پیشاب ملا کر پلانا استسقا کے لئے نہایت مفید ہے۔ اگر احشا میں ورم ہو تو روغن ارنڈی یا روغن بادام تلخ یا روغن بادام شیریں وغیرہ کا اضافہ کرنا نہایت مناسب ہے۔

اکثر بیماروں میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ تین روز کے بعد دست آنے لگتے ہیں۔ یا قبض ہو جاتا ہے، اگر دودھ پینے سے

دست نہ آئیں تو سمجھنا چاہیے کہ بدن غذا حاصل کر رہا ہے۔ اور اگر پیٹ میں دودھ دہی بن رہا ہو تو ایسی حالت میں اس کا تحلیل کرنا اور ہضم کرانا نہایت ضروری ہے۔ اس وقت کو رفع کرنے کے لئے ڈیڑھ ماشہ سکبینج (گوند ہے) کھلانا نہایت مفید ہے۔ اگر دست آنے لگیں تو مختلف قسم کے رُب اور قابض دوائیں کھلائیں یا پھر ایک دو دن دودھ موقوف کریں بہتر و مناسب صورت یہ ہے کہ دودھ فوراً دوھ کر پی لیا جائے۔ دوہنے کے بعد ٹھنڈا نہ ہونے دیا جائے۔ اگر مریض تھنوں سے ہی دودھ پی لیا کرے تو یہ صورت سب سے بہتر ہے۔ استاذ مدظلہ العالی نے ایسے شخصوں کے لئے یہ سفوف ترتیب دیا تھا۔ اس سفوف کو ساتویں روز دودھ کے ہمراہ دیتے تھے۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا مفید پایا گیا۔ بے مثل سفوف ہے۔ نسخہ: عصارہ غافث۔ غاریقون نرم و سفید۔ تربد سفید۔ گلسرخ۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ ریوند چینی۔ سنا رکی۔ ہلیلہ کابلی۔ ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے ✣

چودھویں فصل

مریض استسقاء کو پانی پلانے کی ترکیب

یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ٹھنڈا پانی استسقاء کے مریضوں کے لئے نہایت مضر ہے۔ لہٰذا جہاں تک ممکن ہو سکے پانی کم پلایا جائے ہاں اگر لوہے چاندی یا سونے کو گرم کرکے پانی میں بجھا کر پلایا جائے تو زیادہ مناسب ہے۔ پھر اگر بجائے پانی کے مذکورہ دھاتوں کو گرم کرکے عرق گاؤزبان، عرق مکوہ، عرق کاسنی، عرق بارتنگ، عرق ساذج ہندی وغیرہ میں بجھایا جائے تو زیادہ مفید ہے۔ مریض استسقاء کو اگر پانی پینے کی ضرورت ہو تو ایسے لوٹے سے تھوڑا تھوڑا چوس کر پئیں جس کی ٹونٹی کا سوراخ نہایت تنگ ہو۔ بعض اطباء تحریر کرتے ہیں کہ اگر پانی میں گز (جھاؤ) کی لکڑی یا لوہے کا ٹکڑا ڈال دیں اور ایک دو دن اسی میں پڑا رہنے دیں، بعد ازاں ہر پچاس سیر پانی میں ایک سیر سرکہ ملا کر اسقدر جوش دیں کہ تہائی حصہ رہ جائے۔ پھر اس کو ایسے مسام دار برتن میں ڈالیں جس سے آہستہ آہستہ پانی مترشح ہو کر باہر آجاتا ہو، اور اس ٹپکے ہوئے پانی کو استسقاء کے بیماروں کو پلایا جائے تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بعضے اس پانی میں سرکہ آٹھواں حصہ ڈالتے ہیں۔ اگر برادہ چوب گز اور لوہے کا ٹکڑا گرم بارش کے پانی میں ڈال کر یہ عمل کیا جائے تو اور بھی بہتر ہوگا ✣

۱۴ چودھواں باب

آنتوں اور مقعد کا علاج

اس باب میں آنتوں اور مقعد کی بیماریوں کا علاج تحریر کیا جائیگا
یہ مقالہ اٹھارہ فصلوں پر تقسیم کیا گیا ہے

اللہ تبارک و تعالیٰ نے آنتوں کو تعداد میں زیادہ اور پیچدار اسی وجہ سے پیدا کیا ہے کہ غذا معدہ سے نکل کر جب آنتوں میں داخل ہو تو ان پیچوں کی وجہ سے یہاں پر کافی دیر تک ٹھہری رہے۔ آنتوں کا جسم اعصابی ہے اور رحم سے زیادہ شریف ہے۔ بعض اطباء کا خیال ہے کہ آنتوں کے مادہ کا دفعیہ رحم کی طرف ہوتا ہے' لہٰذا ان کے علاج میں سستی و غفلت نہ کی جائے۔ اور جس وقت بھی اس عضو میں خرابی محسوس ہو فوراً علاج میں کوشش کی جائے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جب آنتوں کا مرض زیادہ پرانا ہو جاتا ہے تو علاج سے بہت کم اچھا ہوتا ہے۔ یہ بھی صحیح ہے کہ آنتوں اور معدہ کا مزاج بالکل ایک ہوتا ہے لہٰذا جو چیزیں معدہ کو قوی کرتی ہیں وہ آنتوں کو بھی قوت بخشتی ہیں +

دستوں کا علاج قابضات (قبض پیدا کرنے والی)' مغلظات (گاڑھا کرنے والی)' مغریات (لیس پیدا کرنے والی) دواؤں سے کیا جائے۔ بعض اوقات آنتوں میں گرم و تیز مواد موجود ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں بے حسی پیدا کرنے والی چیزیں استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ گاہے مدرات (پیشاب لانے والی)' معرقات (پسینہ لانیوالی)' موسعات (مسام کو کشادہ کرنے والی)' مقئیات (قے لانے والی) دواؤں کے ذریعہ اسہال کا علاج کیا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ تمام دوائیں اسہال کے مادہ کو خلاف جانب متوجہ کرتی ہیں۔ جس شخص کو دست آرہے ہوں ان میں نیند لانیوالی دوائیں نہایت مفید ہوتی ہیں۔ دست آنیوالے مریضوں کو حمام کرانا اور مسامات کو کشادہ کرنے والی چیزوں سے مالش کرانا دستوں کے لئے مفید ہوتا ہے۔ مریض اسہال کے پیٹ پر سینگھیاں لگانے سے چار گھنٹہ میں دست و مروڑ بند ہو جاتے ہیں۔ شیخ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ میں نے اس تدبیر کا تجربہ کیا ہے + اسہال بند کرنے والی چیزوں میں سے خود اسہال بھی ہیں۔ خصوصاً جبکہ اسہال کا سبب ایسی خلط ہو جو معدہ اور آنتوں پر گرتی رہتی ہو۔ اسہال اس خلط اور غیر منہضم کھانے کو اپنے ہمراہ خارج کرکے دستوں کو بند کر دیتے ہیں +

مقعد کی بیماریاں بڑی مشکل سے اچھی ہوتی ہیں۔ اولاً یہ کہ مقعد فضلات کی گذرگاہ ہے' جس پر فضلات ہر وقت گرتے رہتے اور تحریک پیدا کرتے رہتے ہیں' جس سے تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے۔ دوم یہ کہ مقعد نہایت ذکی الحس ہو تھوڑی

سی چیز بھی درد پیدا کر دیتی ہے۔ اور درد مواد کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ مقعد زیریں مقام میں ہے۔ اس جگہ پر فضلات نہایت آسانی کے ساتھ گر جاتے ہیں۔ چوتھی وجہ یہ ہے کہ مقعد اٹھا عضو ہے۔ اس کا سوراخ نیچے سے اوپر کو ہے۔ لہذا یہاں پر دوا کا لگانا اور چپاں کرنا بہت مشکل ہے۔ پانچویں وجہ یہ ہے کہ مقعد میں رگیں بہت زیادہ ہیں لہذا فضلات کے راستے بھی یہاں زیادہ ہیں۔ اور جسقدر فضلات کے راستے زیادہ ہوں گے مرض بھی زیادہ طویل ہوگا۔ چھٹی وجہ یہ ہے کہ یہ مقام ہوا سے پوشیدہ ہے۔ لہذا جو فضلات یہاں پر آکر جمع ہو جاتے ہیں۔ اس میں تعفن پیدا ہونے کی استعداد زیادہ ہوتی ہے۔ ساتویں وجہ یہ ہے کہ چونکہ اس عضو میں سکون نہیں ہوتا لہذا دوا کا نفع بھی خاطر خواہ ظاہر نہیں ہوتا +

دُوسری فصل

اس میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جنکے شروع میں "الف" ہے

آبزن بلغمی بچش میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ سویا۔ تخم خطمی۔ السی۔ میتھی۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور نیم گرم جوشاندہ میں بٹھلائیں +

آبزن دیگر ورمی بچش کے لئے مفید ہے۔ نسخہ میتھی۔ بنفشہ۔ السی۔ بیخ خطمی۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر پانی میں جوش دیں اور روغن گل وزردی بیضہ مرغ حسب ضرورت اضافہ کر کے مریض کو نیم گرم پانی میں بٹھلائیں +

آبزن دیگر اگر آنتوں کے پرت میں ریاح غلیظ جمع ہونے سے قولنج ریحی پیدا ہو تو اس کو یہ آبزن بہت مفید ہوتا ہے نسخہ:۔ انیسون۔ زیرہ سیاہ۔ سویہ۔ صعتر۔ مرزنجوش۔ جند بیدستر۔ بنفشہ۔ بابونہ۔ پانی میں جوش دیکر مریض کو اس میں بٹھلائیں۔ اگر یہ پانی گائے کے مثانہ میں بھر کر مریض کی ناف وشکم پر رکھیں اور روغن سداب وروغن سویہ ناف وپیٹ پر ملیں تو بہت فائدہ ہوگا۔ نیز یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ مرض قولنج میں آبزن کا استعمال نقصان رساں ہوتا ہے۔ کیونکہ آبزن قوت کو ڈھیلا وتحلیل کر دیتا اور بعض اوقات بے چینی وغشی بھی پیدا کر دیتا ہے۔ چنانچہ اگر مادہ گر رہا ہے تو آبزن اور بھی مادہ کی آمد میں زیادتی پیدا کر دیتا ہے۔ اور اگر قولنج کا سبب ریاح غلیظ ہوں تو آبزن سے مادہ غلیظ تحلیل ہوگا۔ بلکہ پھیل جائے گا۔ جس سے درد میں زیادتی ہو جائے گی۔ لیکن مادہ کے تحلیل ہونے کے وقت آبزن بہت زیادہ فائدہ کرتا ہے

اطریفل دیدان کیچوؤں اور کدو دانوں کو ہلاک کر کے خارج کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ بابرنگ ۲۵ ماشہ۔ تربد سفید مجوف حب النیل۔ قسط تلخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کیلہ۔ ترمس۔ افسنتین رومی۔ درمنہ ترکی۔ افتیمون۔ نمک نفطی۔ رائی حنظل۔ سعد کوفی۔ راسن۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تگنے شہد میں ملا کر اطریفل بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۹ ماشے سے ۱۰ ماشہ تک۔ مریض کی قوت کے مطابق +

اطریفل مقل بواسیر کو فائدہ دیتا ہے۔ اور قبض کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مقل ازرق۔ روغن بادام ہر ایک ستر ماشہ۔ تربد سفید ساڑھے چوبیس ماشے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ سیاہ ہڑ۔ آملہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مصطگی رومی ساڑھے

دس ماشے۔ اولاً مقل کو آب گندنا میں حل کریں۔ بعد ازاں دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر کے آدھ سیر شہد کے قوام میں معجون بنائیں + مقدار خوراک ۹ ماشہ +

اطریفل مقل دیگر خونی اور بادی بواسیر کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی قرابادین سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ مقشر۔ بہیڑہ ہر ایک چھ ماشہ۔ مقل ازرق ڈیڑھ تولہ۔ مویز منقے ۲ تولہ۔ اولاً مقل کو پاؤ بھر آب گندنا میں حل کریں۔ بعد ازاں ۲ تولہ روغن بادام میں دوائیں چرب کر کے تگنے شہد کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں۔ چالیس روز رکھنے کے بعد اس کا استعمال شروع کریں۔ یہ دوا جسقدر پرانی ہوگی' بواسیر کا خون بند کرنے میں مفید ہوگی +

اطریفل مقل ملین قبض دور کرتا اور بواسیر کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ مقشر افتیمون۔ اسطوخودوس ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ گوگل۔ مغز فلوس خیار شنبر۔ ہر ایک ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ اولاً مقل و مغز املتاس کو آب گندنا میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر کے تگنے شہد میں قوام کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے چودہ ماشہ تک۔ اگر تربد مجوف یا سنا مکی ۲۵ ماشہ اضافہ کر دیں تو یہ اطریفل اپنے عمل میں زیادہ قوی ہو جائے گا +

اطریفل ملین قبض کو رفع کرنے اور صفرا کو خارج کرنے میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی۔ تربد سفید مدبر۔ سقمونیا۔ بریاں ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ صاف شدہ۔ پوست بلیلہ۔ کشنیز خشک مقشر گل سرخ۔ گل نیلوفر ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ صندل سفید ساڑھے تیرہ ماشہ۔ تمام دوائیں کوٹ چھان لیں۔ اب عناب سپستاں ہر ایک سو دانہ گل بنفشہ ۴۵ ماشہ کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ بعد ازاں ۵۰ تولہ شہد ملا کر قوام کریں اور کوٹی ہوئی دواؤں کو روغن بادام ۱ تولہ ۹ ماشے سے چرب کر کے قوام میں ملائیں + مقدار خوراک ۹ ماشے سے ایک تولہ تک +

تیسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ب" یا "ت" ہے

بخور یہ بخور قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ بواسیر عمیا۔ اور گہرے مسوں کے درد کو مفید ہے۔ مسوں کو خشک کر کے گرا دیتا نہایت مجرب و نادر مرکب ہے۔ نسخہ۔ سانپ کی کینچلی۔ ہاتھی کے کان کا میل۔ مقل ازرق۔ پوست بیخ کبر۔ مرغی کے انڈوں کے چھلکے۔ (عموماً وہ انڈے استعمال کئے جاتے ہیں جن سے بچے نکالے گئے ہوں)۔ پوست انار۔ بینگن کی ٹوپی۔ فرفیون۔ بارہ سینگے کا سینگ۔ گینڈے کا سینگ۔ گائے کا سینگ جو گائے کے چہرے سے سڑ کر گرگیا ہو۔ مشک دانہ دار۔ خراطین خشک (کچوے)۔ آدمی کے سر کے بال۔ گوکھرو۔ مغز پنبہ دانہ۔ تمام ہم وزن لے کر جو کوب کریں۔ اور سات ماشہ اونٹ کی مینگنیوں کی آگ پر رکھکر مسوں کو دھونی دیں اور ہوا سے محافظت کریں۔ اگر دھونی سے پیشتر مسے ظاہر ہوں تو اکیس جونکیں مسوں پر لگائیں۔ تاکہ جونک کے سروں کے ذریعہ مادہ مترشح ہو کر خارج ہو جائے ورنہ تو کوئی ضرورت نہیں +

بخور دیگر بواسیری مسوں کے درد کو ساکن کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ خاکسی۔ تخم گندنا۔ کشنیز خشک۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر ایک برتن میں جلائیں۔ اس کے دھوئیں کو مقعد میں پہونچائیں +

بخور دیگر بواسیر کو فائدہ دیتا اور مسوں کو خشک کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ بیخ کرفس۔ بیخ کبر۔ کنیر سفید کی لکڑی۔ کبیرے کے پودے کی لکڑی۔ ترنجبین کے کانٹے۔ بیخ انجدان۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر شیرہ بھلانوہ میں ملائیں اور قرص بنا کر ساڑھے چار ماشہ کی مقدار میں اونٹ کی مینگنیوں کی آگ پر ڈالیں اور دو دن اور رات تک برابر دھونی دیتے رہیں۔ (غالباً اس سے یہ مراد ہے کہ ان دواؤں کو دو روز تک دن اور رات میں چند مرتبہ دھونی دیں)

بخور دیگر بواسیری مسوں کو گرانے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گندھک۔ بھلانواں۔ اصل السوس۔ بیخ کبر۔ حب الآس۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر باریک کریں اور (آگ پر جلا کر) دھونی دیں۔ یہ دھونی چند بار مسوں کو دیں۔

بخور دیگر یہی فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ تربد۔ ہڑتال سرخ۔ بھلانواں۔ تمام اجزاء مساوی الوزن لے کر پانی میں قرص بنائیں۔ وقت ضرورت آگ پر جلا کر دھونی دیں +

بخور دیگر بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انزروت۔ راتینج۔ پوست خرنوب (عصارہ اقاقیا کے درخت کی چھال) پوست مازو۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر پانی میں پیس کر قرص بنائیں۔ وقت ضرورت اونٹ کی مینگنی کی آگ پر رکھ کر مسوں کو دھونی دیں +

بنادق پیچش اور دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مردار سنگ ۹ رتی۔ کافور ۶ رتی۔ روغن زنبق (چنبیلی) میں ملا کر بندق (گولیاں) بنائیں۔ اور استعمال کریں۔ خون کو فوراً بند کرتا ہے۔ یہ تمام دوائیں بڑوں کے لئے ایک خوراک ہیں۔ بچوں میں کمی کر دی جانی چاہئے۔ لیکن مذکورہ بالا تعداد سے زیادہ ہرگز نہ دیں۔ کیونکہ قولنج پیدا ہونے کا خطرہ ہے +

تریاق دیدان بعض متقدمین اطباء نے اس کو مرتب کیا ہے۔ اس کو کھانا اور اسی سے حقنہ کرنا کیڑوں کو خارج کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ اسپند سفید۔ سونٹھ چینی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم چسکلار (پوست بیخ شہتوت۔ باؤبڑنگ کابلی۔ اظفار الطیب (نکھ) جلا ہوا۔ بیخ سوسن ہر ایک ۷ ماشہ۔ کلونجی۔ مرکی۔ ترمس۔ بصل الفار (جنگلی پیاز) کی جڑ۔ ابریاں۔ مٹر کا آٹا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ درمنہ ترکی۔ افسنتین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دوائیں کوٹ کر چھان کر شہد کے قوام میں ملائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک روغن زیتون تازہ دودھ گرم پانی میں حل کر کے حقنہ کریں۔ اگر کھانا چاہیں تو اس دوا کے استعمال سے تین روز پہلے سے میٹھے دودھ کا ناشتہ کیا کریں۔ اور چوتھے روز اس دوا کو دودھ میں حل کر کے پئیں۔ اس روز دودھ میں شکر قطعی نہ ملائیں +

چوتھی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ج" ہے

جوارش انجدان قولنج دور کرتی۔ ریاح خارج کرتی اور ترش ڈکاروں کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ انجدان

ساڑھے باون ماشہ۔ ایرسا۔ زنجبیل ہر ایک ساڑھے اکیس ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ انیسون۔ مصطگی۔ اجوائن
بادیان۔ تخم کرفس ہر ایک سات ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ

جوارش تمر ہندی قولنج کو دفع کرتی اور مشکل سے پیشاب آنے کو فائدہ کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ بورہ ارمنی۔
فطراسالیون (پہاڑی اجمود)۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ سعد کوفی۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ سقمونیا بریاں ساڑھے سترہ ماشہ۔ برگ سداب
۳۵ ماشہ۔ چھوہارے گٹھلی نکالے ہوئے۔ مغز بادام چھلے ہوئے بریاں۔ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ اولاً چھوہاروں کو ایک دن رات
سرکہ میں بھگوئیں بعد ازاں کوٹ کر چھلنی سے چھان کر دواؤں سے تین گنے شہد میں ڈال کر جوش دیں جب قوام ہو جائے تو تمام
دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے ۲۳ ماشہ سے ساڑھے اکتیس ماشہ تک۔ گرم پانی کے ہمراہ[۵۱] +

جوارش قیصر قولنج و نقرس کو فائدہ دیتی اور گاڑھے و لیسدار اخلاط کو خارج کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ تخم کرفس، اجوائن۔
عاقرقرحا۔ نمک سانبھر۔ ہر ایک ساڑھے اکیس ماشہ۔ پیپل۔ زنجبیل۔ ہلیلہ زرد۔ سقمونیا۔ تربد سفید ہر ایک ۴۲ ماشہ۔ شکر سفید ساڑھے
باون ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کا قوام کر کے معجون بنائیں +

جوارش نارمشک قولنج کو رفع کرتی اور قبض کو دفع کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ الائچی خورد ساڑھے تین ماشہ۔ بڑی الائچی۔
دارچینی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ نارمشک (ناگ کیسر) لونگ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پیپل ساڑھے دس ماشہ۔ سونٹھ ساڑھے
اکیس ماشہ۔ سقمونیا ستر ماشہ۔ نبات سفید ۸ تولہ ۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک
ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک +

جوارش شس قولنج۔ لقوہ۔ بواسیر اور معدہ کی ریاح کو مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ آملہ مقشر۔ لونگ۔ بسفائج۔ الائچی خورد
ہر ایک پونے نو ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سقمونیا۔ تربد سفید۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ شکر
سفید ۲۰ تولہ ۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد[۵۲] میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۰ ماشے +

جوارش مقلیاثا بواسیر۔ پیچش اور مروڑ کو دفع کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ تخم ترہ تیزک بریاں۔ زیرہ مدبر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
ہلیلہ کابلی۔ گھی میں بھونا ہوا سوا پانچ ماشہ۔ مصطگی ساڑھے اکیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گھی میں چرب کر کے شربت شکر
(شکر کے قوام) میں ملا کر جوارش بنائیں + مقدار خوراک ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک +

جوارش سماق صفراوی دستوں کو بند کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ خرنوب نبطی ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ سماق ستر ماشہ۔ تخم حب الآس ۳۵ ماشہ۔
صمغ عربی۔ گلنار فارسی۔ انار دانہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مویز منقے[۵۳] میں دوبارہ کوٹ کر کام
میں لائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ +

---

[۵۳] مویز منقے کا وزن تحریر نہیں کیا۔ سب دواؤں کے برابر ہونا چاہئے +

[۵۲] دواؤں کے ماتحت شکر تحریر ہے۔ لیکن آخر میں شہد کا قوام دواؤں میں ملانے کے لئے تحریر کیا ہے۔ یہ مؤلف کی غلطی ہے۔ میرے خیال میں بجائے شکر سفید کے اگر شہد ہی کا قوام کر کے جوارش بنائی جائے تو بہتر ہے اور جو مقدار شکر کی تحریر ہے وہی شہد کی ہونی چاہئے کیونکہ یہ مقدار دواؤں سے دگنی ہے + (مترجم)

[۵۱] اس جوارش کی مقدار زائد ہے۔ عام طور پر ایک تولہ تک استعمال کرتے ہیں (مترجم)

جوارش طباشیر صفراوی دستوں اور صفراوی بخار کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ طباشیر سفید۔ گلسرخ۔ حب الآس ہر ایک ۷ ماشہ۔ تخم حماض۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ۔ گلنار فارسی۔ سماق۔ عصارۂ ریش برگد۔ (لحیۃ التیس)۔ ہر ایک ساڑھے اکیس ماشہ۔ زعفران۔ افیون ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت سیب (مربہ سیب کا شیرہ) میں ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ +

جوارش خوذی معدہ اور آنتوں کی قوت ماسکہ کے ضعف کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ گھی میں بھونا ہوا جبت الحدید سرکہ میں مدبر کیا ہوا۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ ہالون بھنی ہوئی۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ اجوائن۔ صعتر فارسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر (سہ چند شہد) میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۵ ماشہ سے دس ماشے تک +

پانچویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ح" آتی ہے۔

حب یہ گولیاں زلق الامعاء کے لئے مفید ہیں۔ یہ نسخہ حکیم علی گیلانی سے نقل کیا گیا ہے۔ حکیم صاحب نے اس نسخہ کو مجرب تحریر کیا ہے۔ نسخہ:۔ قشار کندر۔ مازو۔ پوست انار۔ قرظ (پھلی ببول)۔ طراثیث (بل شیریں۔ یا بیگسری شیریں)۔ جفت بلوط۔ ہر ایک سوا پانچ ماشے۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شراب کے سرکہ میں اتنا جوش دیں کہ گاڑھا ہو جائے بعد ازاں مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک +

حب عنب آنتوں اور معدہ کے دستوں میں مفید ہوتی ہیں قرابادین علائی سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی آدھا جزء۔ سماق۔ صاف کیا ہوا۔ حب الآس کی گٹھلی۔ گلنار۔ ہر ایک ایک حصہ۔ انگور کی گٹھلی۔ مویز منقے۔ صمغ عربی۔ ہر ایک دو حصہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت (تین ماشہ سے چار ماشہ تک) استعمال کریں +

حب کافور گرم قسم کے دستوں کے لئے مفید ہے۔ محرقہ بخار۔ گرم بخار۔ اور غب خالص میں مفید ہے۔ لیکن اس کو تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔ نسخہ:۔ کافور قیصوری۔ طباشیر۔ صندل سفید۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ تمام دواؤں کو ہموزن لیکر باریک کرکے پانی کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت (چار عدد) استعمال کریں۔ بخاروں میں پینے کی دواؤں اور مناسب دواؤں کے ساتھ دیں۔ قبض کے وقت نقوع آلو بخارا و املی کے ہمراہ دیں۔ گاہے اس کے ساتھ حب زہر مہرہ بھی اضافہ کرتے ہیں +

حب دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افیون۔ سندروس (چندرس۔ ایک قسم کا گوند ہے)۔ کندر۔ مرکی۔ زعفران تمام دوائیں۔ ہموزن لے کر پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک[1] ۲ ماشہ +

حب دیگر دستوں کو فوراً بند کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ افیون ساڑھے تین ماشہ۔ اقاقیا سات ماشہ۔ گل گز۔ سماق۔ حب الآس۔

[1] اسکی مقدار خوراک بہت زیادہ ہے۔ حساب لگانے سے ۲ ماشہ کے قریب افیون آتی ہے۔ جو غیر معتاد کے لئے نہایت سخت چیز ہے۔ لہذا اسکی مقدار خوراک ایک ماشہ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ (مترجم)

ہر ایک چودہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گوند کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ سوا دو ماشہ +

حب دیگر: دستوں کے بند کرنے میں نہایت اعلیٰ درجہ کی مجرب ہیں۔ **نسخہ:** سہاگہ بریاں ایک حصہ۔ شنگرف ۲ حصہ۔ افیون چار حصہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر دو حصے کریں۔ پہلے نصف حصے کو شہد میں گوندھ کر مرچ سیاہ کی برابر گولیاں بنائیں بقیہ نصف حصہ کو لیموں کے پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ اگر مریض کو رات کے وقت دست زیادہ آ رہے ہوں تو شہد میں بنائی ہوئی گولیاں استعمال کریں۔ اور اگر دن میں دست آ رہے ہوں تو حب لیمونی دیں۔ (مقدار خوراک ۱ سے ۲ گولی تک) +

حب دیگر بچوں کے ہر ایک قسم کے دستوں کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ:** انار کی بند کلی ایک عدد۔ افیون۔ جوز (جائفل) ہر ایک ایک ماشہ۔ چاکسو۔ رسوت۔ نرکچور۔ زیرہ سفید مقشر۔ ہلدی کو اوپر سے چھیل کر مغز نکال لیا جائے۔ نیب کی کونپل۔ بکائن کی کونپل۔ ببول کی کونپل ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر موٹھ کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک سے دو گولی تک۔ معین نسخہ میں رسوت۔ نرکچور۔ ہلدی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ ہے اور گولیاں بھی کو کنار کے پانی میں مرچ سیاہ کے برابر بنانے کے لئے تحریر کیا ہے۔

حب ممسک دستوں کو بند کرنے میں نہایت مجرب ہے۔ **نسخہ:** پوست انار پونے دو ماشہ۔ سماق ساڑھے تین ماشہ۔ مازو سات ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دس گولیوں سے بیس گولیوں تک۔ ہمراہ زردی بیضہ مرغ نیمبرشت +

حب ممسک دیگر دستوں کو بند کرتی اور پیٹ سے خون جاری ہونے کو روکتی ہیں۔ **نسخہ:** پوست انار پونے دو ماشہ۔ مازو ساڑھے تین ماشہ۔ سماق سات ماشہ۔ مویز منقے ساڑھے دس ماشہ۔ حب الآس ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب صمغ عربی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ۔ آب حب الآس کے ہمراہ۔ ان گولیوں کے کھانے کے بعد تھوڑا سا ٹھنڈا پانی پی لیں +

حب دستوں کو بند کرتی اور خونی دستوں کو روکتی ہے۔ **نسخہ:** مازو سبز۔ کزمازج۔ افیون تمام دواؤں کو ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ڈیڑھ ماشہ +

حب دیگر اسہال۔ ذرب (ایک قسم کے دست ہیں۔ سنگرہنی) پیچش اور آنتوں سے خون آنے کو مفید ہے۔ یہ گولیاں استاد سراپا کمال کے خط سے نقل کی گئی ہیں۔ **نسخہ:** مازو۔ بہار سنجد۔ (عناب کے پھول۔ یہ پھول چونکہ ہندوستان میں نہیں ملتے لہٰذا ان کی جگہ پر مولسری کے پھول ڈالے جاتے ہیں۔ اور سنجد اصل میں سنجہ تھا۔ جو فارسی ترکیب سے سنجد ہو گیا۔ سنجد فارسی میں عناب کو کہتے ہیں۔ دیکھو لغت جدید صفحہ ۲۴۰)۔ مغز خستہ جامن۔ مغز خستہ آم۔ پوست ترنج۔ آملہ صاف شدہ۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی دھلی ہوئی۔ گل داغستاں (داغستان کی مٹی)۔ گل قبرسی۔ چھالیاں سفید۔ موچرس۔ طباشیر۔ پوست انار ترش۔ پوست جھڑبیری۔ گلاب زیرہ۔ گلنار فارسی۔ مرغی کے انڈوں کے چھلکے (جلے ہوئے) پوست بیخ انجبار۔ گل گز۔ حب الآس۔ پوست خشخاش۔ کشنیز خشک۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کافور بھیم سینی۔ طراثیث

۱؎ مقدار خوراک زائد سے زیادہ دس گولیاں استعمال کریں +

(بیلگری) معسّلی۔ زیرہ سبز (نیا زیرہ) پودینہ خشک۔ زہر مہرہ۔ یشب سبز پسا ہوا۔ مرجان گھسا ہوا۔ سفوف یہودی سفوف عقیانا۔ سفوف انار دانہ۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ تمام دواؤں کو بریاں کر کے پیس لیں۔ اور لعاب ریشہ خطمی میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ یہ گولیاں صبح و شام چھ چھ ماشہ تناول کریں۔ اور بعد میں آب بادرنگ اور گلاب پلادیں۔ اگر مریض بچہ ہو تو عمر کے مطابق دوا کی مقدار میں کمی کر دیں ●

حبِ زحیر پرانے دستوں اور پیچش کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ مریض کو بخار و حرارت موجود نہ ہو۔ نسخہ جند بیدستر۔ اسارون۔ بیخ سالمہ۔ بزرالبنج سیاہ۔ کندر۔ تمام دواؤں کو ہم وزن لے کر باریک کریں۔ اور پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک ●

حبِ جید بلغمی دستوں کو بند کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ جند بیدستر۔ دارچینی۔ مرکی۔ افیون۔ سب دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور پانی میں ملا کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۰، ۲۰ گولیوں سے ۳۰ گولیوں تک

حبِ دیدان یہ گولیاں کدو دانہ، کیچوے اور چھوٹے کیڑوں کو پیٹ سے خارج کر دیتی ہیں۔ نسخہ:۔ شحم حنظل پونے نو ماشے۔ سقمونیا سات ماشے۔ حب النیل ساڑھے دس ماشہ۔ افتیمون چودہ ماشہ۔ صبر سقوطری ساڑھے اکتیس ماشہ۔ تربد صاف کیا ہوا ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ روزانہ سات ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں

حبِ دیگر مذکورہ بالا عمل کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ سرخس۔ کمیلہ۔ حب النیل۔ درمنہ ترکی۔ درمنہ خراسانی۔ انیسون۔ تربد سفید افسنتین رومی۔ برگ شفتالو۔ ترمس۔ بوزی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مقل ازرق۔ سقمونیا ہر ایک ساڑھے تین رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت اصول میں گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ اور بعد میں ناریل بطور نقل کے استعمال کریں ●

حبِ دیگر لمبے کیڑوں (کیچوؤں) کے لئے مفید ہے۔ یہ چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ بابڑنگ مقشر ہلیلہ زرد۔ آملہ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ تربد سفید۔ ساڑھے تیرہ ماشہ۔ شکر تمام دواؤں کی برابر۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ چھ ماشہ۔ ہمراہ آب گرم۔

حبِ کشمش اگر کسی شخص کو مسہل سے نفرت ہو۔ یا مسہل کا کوئی عمل نہ ہوا ہو۔ تو اس مقصد کے لئے یہ گولیاں آزمودہ و مجرب ہیں۔ آسانی کے ساتھ گاڑھے مواد کو خارج کرتی ہیں۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ مسہل سے اگلے دن ان گولیوں کو استعمال کیا جائے۔ نسخہ لونگ ۳ ماشہ۔ بادیان۔ انیسون ہر ایک ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ چھ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ کشمش سبز۔ ہر ایک ایک تولہ۔ انار کی تازہ۔ ترنجبین خراسانی۔ گلقند آفتابی۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ پہلے کوٹنے والی دواؤں کو باریک کریں اور گلقند و کشمش میں بارہ کوٹ کر گولیاں بنالیں۔ قبض کو رفع کرنے اور معمولی شکایت کو دور کرنے کے لئے نو ماشے سے ایک تولہ تک۔ اور دست لانے کے لئے دو تولہ استعمال کریں ●

حبِ غاریقون قبض کو دور کرتی ہے۔ روزانہ رات کو ساڑھے تین ماشہ کے برابر استعمال کریں۔ نسخہ:۔ عصارہ غافث ریوند چینی۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ غاریقون ۱۵ ماشہ۔ قند سفید ساڑھے باون ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں

حب مبارک صفراوی دستوں کے لئے نہایت مجرب ہے۔ یہ نسخہ جمع الجوامع سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مغز املتاس ساڑھے سات تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ سنا مکی۔ زرشک۔ منقی۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ کتیرا نو ماشہ۔ سقمونیا بریاں ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ساڑھے ۲۲ ماشہ روغن بادام میں چرب کر کے مغز املتاس کے شیرہ میں چنے برابر گولیاں بنائیں۔ اور چاندی کے ورق لپیٹ کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۱۔ سات ماشے سے نو ماشہ تک +

حب مسہل سودا سوداوی امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔ نسخہ:۔ ایارج فیقرا۔ ساڑھے تین ماشہ۔ لاجورد مغسول غاریقون۔ مونگ چھلی ہوئی۔ مقل ازرق۔ تربد سفید مدبر۔ کتیرا سفید۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہر ایک بارہ رتی۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر ساڑھے تین ماشے۔ روغن بادام شیریں میں چرب کر کے گولیاں بنائیں اور چاندی کے ورق لپیٹ کر تین گولیاں آدھی رات کو گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ صبح شیر خشت خراسانی۔ گلقند آفتابی ہر ایک ۵۴ ماشہ۔ مغز املتاس ساڑھے باون ماشہ۔ آب بادیان تازہ بارہ تولہ ایک ماشہ۔ آب کاسنی سبز ۲۰ تولہ دس ماشہ میں حل کر کے چھان لیں اور ساڑھے چار ماشہ روغن بادام اضافہ کر کے پی جائیں۔ اس روز دوپہر کو غذا میں آب نخود پلائیں +

حب مقل قبض کو دور کرتی اور گرم مزاج والوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ مقعد میں شگاف آجانے کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی ستر ماشہ۔ مقل ۳۵ ماشہ۔ کتیرا ساڑھے سترہ ماشہ۔ انجیر ۳۰ عدد۔ پانی میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ خوب گل جائیں۔ بعد ازاں چھان کر مقل و کتیرا حل کریں۔ پھر پوست ہلیلہ زرد کوٹ چھان کر ملائیں اور گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ۹ ماشے +

حب دست فوراً لاتی ہیں۔ قولنج بلغمی۔ قولنج ثفلی۔ قولنج ریحی کو زائل کرتی ہیں۔ نسخہ: مصطگی نصف حصہ سقمونیا ایک حصہ۔ تخم حنظل ۲ حصہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک پونے دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک۔

حب اسرائیل قولنج کے لئے مفید ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ سقمونیا تہائی حصہ۔ انزروت۔ تخم حنظل ہر ایک نصف حصہ۔ شبرم (ایک بوٹی ہے جسکو گائے کھائے تو مر جاتی ہے۔ گاؤ کشک)۔ سکبینج (ایک قسم کا گوند ہے کاندل)۔ ہر ایک ایک حصہ۔ کوٹ چھان کر شہد میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ گولیاں۔ اس سے پانچ دست آتے ہیں +

حب سکبینج قولنج کو رفع کرتی اور غلیظ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ:۔ سکبینج۔ شحم حنظل ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر سداب کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ساڑھے تین ماشہ +

حب ایلاؤس ایلاؤس (منہ سے پاخانہ آنا) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سقمونیا۔ مقل۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ایلوا نو ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۱ گولی +

حب الملوک قولنج کو رفع کرتی اور غلیظ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تربد سفید۔ نمک ہندی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ۔ انزروت۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ

مصطگی۔ زعفران۔ ساذج ہندی۔ قسط۔ تج۔ ریوند چینی۔ زنجبیل۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ الائچی خورد۔ دارچینی کبیرا۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ مشک پھرتی۔ سقمونیا نو ماشہ۔ کوٹ چھان کر گلاب کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشے تک +

حب منتن اکبر درد قولنج۔ نقرس۔ درد پشت۔ درد زانو۔ کے لئے مفید ہے۔ بدن سے تمام اخلاط کو نکال کر صاف کر دیتی ہے۔ **نسخہ** :۔ اشق۔ سکبینج۔ جاؤشیر۔ مقل ازرق۔ تخم حرمل (اسپند سوختنی) شحم حنظل۔ ایلوا۔ افتیمون۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ سقمونیا بریاں ساڑھے اکیس ماشہ۔ دارچینی۔ سنبل الطیب۔ زعفران۔ جند بیدستر۔ ہر ایک سات ماشے۔ فرفیون ساڑھے تین ماشہ۔ گونددار چیزوں کو پانی میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی گوند کے پانی میں حل کر کے گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ سات ماشہ +

حب مقل معدہ اور آنتوں کے درد اور بواسیر کی تکلیف کو رفع کرتی ہیں۔ **نسخہ** :۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ مقشر۔ ہر ایک ایک جز۔ مقل تینوں کے برابر۔ اولاً مقل کو آب گندنا میں حل کریں۔ بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ پونے نو ماشہ۔

حب مقل دیگر ان گولیوں کو اگر تین روز تک متواتر کھایا جائے تو بواسیر کا درد اور تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ **نسخہ** :۔ نمک سیندھا۔ صعتر فارسی۔ مصطگی۔ سورنجان۔ اشق۔ ہزار اسپند (اسپند سوختنی)۔ شاہترہ۔ اجوائن۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سکبینج (کاندل)۔ سات ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ مقشر۔ مقل ہر ایک چودہ ماشہ۔ سنبل۔ زعفران۔ دارچینی۔ نیج۔ بڑی الائچی تج۔ ہر ایک ساڑھے اٹھائیس ماشہ۔ ایلوا ستر ماشہ۔ اولاً مقل و سکبینج کو آب گندنا میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ۔

حب مقل دیگر ریحی بواسیر کے درد کو ساکن کرتی اور دست لاتی ہے۔ **نسخہ** :۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ زیرہ کرمانی۔ نمک سیندھا۔ صعتر فارسی۔ سورنجان مصری۔ اشق اسپند سوختنی شاہترہ۔ اجوائن۔ تج۔ مصطگی۔ راسن۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سکبینج سات ماشے۔ شکر سفید۔ تربد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ مقل۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ ایلوا۔ ستر ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ لیں۔ اور گوند کو آب گندنا میں حل کر کے باہم ملا کر گولیاں بنائیں۔ تین رات متواتر سات ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک استعمال کریں۔

حب مقل دیگر بواسیر کو فائدہ دیتی ہیں۔ **نسخہ** :۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ مقل ازرق۔ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ تربد سفید ۳۵ ماشہ۔ سکبینج ساڑھے سترہ ماشہ۔ رائی ۷ ماشہ۔ اولاً مقل و سکبینج کو آب گندنا میں حل کریں۔ بعد ازاں بقیہ دوائیں کوٹ کر اسی پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک +

حب مقل دیگر بواسیر اور قبض کے لئے نہایت مفید و مجرب ہیں۔ **نسخہ** :۔ مقل چار حصہ۔ آملہ مقشر۔ پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ تخم گندنا۔ ہر ایک پانچ حصے۔ اولاً مقل کو نیم کوب کر کے آب گندنا میں حل کریں دو دیگر روز ہاون دستہ میں کوٹ کر مرہم جیسا بنا لیں۔ بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ کر اسی مرہم میں حل کر کے چنے کے برابر

گولیاں بنائیں روزانہ خلو معدہ کے وقت دس سے پندرہ گولیاں نگل لیں۔ اور سوداوی چیزوں سے پرہیز کریں +

ف **حب مقل دیگر** ریحی بواسیر کے لئے نہایت مفید ہے۔ یہ نسخہ فرابادین علوی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ سکبینج (کاندل) ساڑھے دس ماشہ۔ اسپند سوختنی۔ سات ماشہ۔ اولاً ہلیلہ جات کو باریک کرکے روغن بادام میں چرب کریں۔ بعد ازاں مقل ساڑھے باون ماشہ۔ کو آب گندنا میں حل کرکے بقیہ دوائیں کوٹ کر ملائیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر سات گولیاں لوہے سے بجھائے ہوئے پانی یا عرق گاؤزبان یا عرق بادیان یا گلاب کے ہمراہ استعمال کریں +

حب خبث الحدید بادی بواسیر۔ گردہ کی سردی۔ بار بار پیشاب آنے۔ سرعت انزال اور مریض جذام کے لئے نہایت مفید ہے۔ مٹی کھانے کی عادت کو دور کرتی اور کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ چہرہ کا رنگ نکھارتی اور فربہ کرتی ہے۔ قوت مردانگی کو زیادہ کرتی ، ریاح خارج کرتی، بواسیر کے خون کو بند کرتی، بواسیر کی وجہ سے جو پیچش و مروڑ پیدا ہو جاتی ہے اس کو زائل کرتی، کمزور معدہ کو قوی کرتی ہے۔ یہ نسخہ مرزا محمد ابراہیم کا ترتیب دیا ہوا ہے، اور منہاج سے نقل کیا گیا ہے۔

نسخہ :۔ لوہے کا میل سات روز تک آب گندنا میں حل کریں اور روزانہ گندنا کا پانی تبدیل کرتے رہیں۔ بعد ازاں خشک کرکے لوہے کے توے پر بریاں کریں۔ تخم مولی۔ تخم گندنا۔ تخم سپنداں سفید۔ ہر ایک ایک حصہ۔ تخم جرجیر۔ تخم کرفس۔ تخم پیاز۔ تخم گاجر۔ میتھی ہر ایک چوتھائی حصہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر آب گندنا میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ اکیس گولیاں۔ ہفتہ میں ایک یا دو دفعہ استعمال کریں۔ خبث الحدید کو خوب باریک کرنے کی کوشش کریں وگرنہ نقصان پہونچ جانے کا اندیشہ ہے +

م **حب خبث الحدید دیگر** ریاحی بواسیر کے لئے مفید ہے۔ ایک شخص کے مجری بول (پیشاب کی نالی) میں ایک زمانہ سے زخم تھا۔ اور پیپ بہت آیا کرتی تھی، ان گولیوں کے کھانے سے مرض بالکل اچھا ہو گیا۔ اور قارورہ بھی بالکل صاف آنے لگا۔ میں نے (شریف خاں) بھی ان گولیوں کو استعمال کرایا۔ یہ نسخہ صاحب ذخیرہ سے لیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ ہالون پچھتر تولہ۔ لوہے کا میل مدبر آب گندنا میں مذکورہ بالا طریقہ پر مدبر کیا ہوا) ۳۰ تولہ دس ماشہ۔ تخم گندنا۔ تخم جرجیر۔ تخم کرفس۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ میتھی تخم پیاز۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک ۲ تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب گندنا میں حل کرکے گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک۔ صبح کے وقت ۷ ماشے +

حب رسوت مختصر بواسیر کے لئے بہت مفید ہے۔ چچا مرحوم کے مجربات میں سے ہے نسخہ :۔ ہلیلہ کابلی آدھ پاؤ۔ کو گھی میں چرب کرکے ایسے کوزہ میں ڈالیں جس کو آگ میں خوب سرخ کر لیا گیا ہو۔ اور برتن میں اتنا بھونیں کہ گٹھلی و چھلکا علیحدہ ہو جائے۔ بعد ازاں اس کو کوٹ چھان کر ہم وزن رسوت ملا کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ دن میں دو بار دس دس بارہ بارہ گولیاں ٹھنڈے پانی کے ہمراہ کھائیں +

حب دیگر بواسیر اور ریاح کو بین فائدہ کرتی ہے۔ نیز چھیپ اور خارش کو بھی دفع کرتی ہیں۔ نسخہ : پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲ تولہ ۲ ماشہ آملہ منقے ۲ تولہ ۲ ماشہ۔ شاہترہ ہندی۔ پیپل ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ

تربد مجوف اوپر سے چھیلا ہوا روغن بادام میں چرب کیا ہوا۔ ایلوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ جوز بویہ۔ نمک اندرانی ہر ایک پونے سات ماشے۔ تمام کو کوٹ چھان کر روغن بنفشہ و روغن بادام میں چرب کرکے مثل موم کے بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے دوبارہ کوٹیں۔ بعد ازاں پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**[1] ۱۰-۲۰ ماشہ۔ ہمراہ آب گرم، آدھی رات کے وقت۔ اگر ان گولیوں کو درست طریقہ پر استعمال کیا گیا تو عجیب منافع کا اظہار ہوگا +

حب دیگر بواسیر کے خون کو بند کرتی ہیں۔ داراشکوہ کی تجربہ شدہ ہیں یہ گولیاں رازی کی کناش (قرابادین) سے نقل کی گئی ہیں۔ **نسخہ**:۔ ہلیلہ سیاہ گھی میں بریاں کیا ہوا۔ آملہ مقشر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ کہربا۔ موتی۔ بیخ مرجان۔ ہر ایک ایک تولہ۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ کزمازج۔ سیپ جلا ہوا۔ تخم کشنیز۔ رسوت ناگوری۔ ریوند چینی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ اولاً گلاب میں مقل ازرق کو حل کریں۔ بعد ازاں دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر گولیاں بنائیں **مقدار خوراک**:۔ پانچ ماشہ۔ ہمراہ عرق بارتنگ یا عرق بید سادہ۔ اگر معدہ کمزور ہو تو آخر دن میں گلقند و مصطگی و طباشیر کے ہمراہ کھلائیں[2] +

حب دیگر بواسیری خون کو بند کرتی ہیں۔ **نسخہ**:۔ مقل ازرق ساڑھے تین ماشہ۔ قرص کہربا سوا پانچ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ اولاً ہلیلہ جات کو روغن زیتون میں بریاں کریں۔ اور مقل کو آب گندنا میں حل کرکے بقیہ دوائیں ملا کر گولیاں بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے ساڑھے دس ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

حب دیگر یہ گولیاں خونی بواسیر کے لئے مجرب ہیں۔ اور چچا مرحوم کی قرابادین سے نقل کی گئی ہیں۔ **نسخہ**:۔ پوست بیضہ مرغ جلا ہوا۔ سندروس (چندرس ایک قسم کا گوند ہے) اشاہترہ ہندی۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ نوشادر پانچ رتی۔ کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر بندق (ایک قسم کا پھل ہے) کے برابر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک** ۹ گولیاں + (۲ گولیاں کافی ہیں)

حب مقل بواسیر و رحم کے خون کو فوراً بند کرتی اور ریاحی و خونی بواسیر کے لئے مجرب ہیں۔ **نسخہ**۔ جوز بوا۔ مصطگی۔ لونگ۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ جفت بلوط۔ طراثیث (بیلگری)۔ گلنار۔ مقل۔ خبث الحدید۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ تخم گندنا ساڑھے دس ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ حب الآس۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ اولاً ہلیلہ و تخم گندنا کو روغن زیتون میں جوش دیں۔ بعد ازاں آب برگ مورد میں مقل کو حل کرکے بقیہ دواؤں کو کوٹ کر ملالیں۔ اب گولیاں بنا کر نو ماشہ گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں +

حب مقل دیگر مذکورہ بالا نفع دیتی ہے۔ **نسخہ**:۔ کمیلہ ۷ ماشہ۔ اجوائن ساڑھے دس ماشہ۔ بیخ مرجان۔ کہربا۔ سیپ جلا ہوا بارہ سنگھے کا سینگ جلا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ہلیلہ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مقل ستر ماشہ۔ اولاً مقل کو آب گندنا یا لوہاروں کے یہاں کا لوہا بجھائے ہوئے پانی میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسمیں ملا کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۷ ماشے +

حب مقل دیگر بواسیر کے خون کو بند کرتی ہیں۔ دستور العلاج سے نقل کیگئی ہیں۔ نسخہ:۔ ہلیلہ کابلی ۱ تولہ ۹ ماشہ۔ روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ کہربا ۳۵ ماشہ۔ (بعض نسخوں میں ۹ ماشہ ہی) مقل تمام دواؤں کے برابر۔ اولاً مقل کو آب گندنا میں حل کرکے بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ملا کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۷ ماشے +

حب مقل قابض بواسیر کے خون کو بند کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ مقشر۔ مقل ازرق۔ ہر ایک ۷ ماشے مرجان۔ کہربا۔ کوڑی جلائی ہوئی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اولاً مقل کو لوہاروں کے پانی میں حل کریں۔ پھر بقیہ دواؤں کو کوٹ کر اسی پانی میں حل کرکے گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشے +

[1] مقدار خوراک زائد ہو۔ ۷ ماشہ یا ۵ سے ۷ گولیوں تک استعمال کریں +

حب واوی بواسیر کے خون کو بند کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ واوی بصری (بابڑنگ[1]) ساڑھے تین ماشہ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ دودھ میں پکائے ہوئے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کوٹ کر روغن گاؤ میں چرب کر کے شہد کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک +

حب رسوت بواسیری دست اور خونی بواسیر کو بند کرتی ہیں۔ یہ نسخہ بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ رسوت کو پانی میں حل کر کے مثل "ترینی" کے ٹپکائیں۔ یعنی موٹے کپڑے کے چاروں کونے لوہے کی سلاخوں سے باندھ دیں اور حل شدہ رسوت اس میں بھر دیں۔ تاکہ آہستہ آہستہ ٹپکتا رہے۔ ٹپکے ہوئے پانی کو چینی کے برتن میں گرد و غبار سے بچا کر رکھیں۔ جب وہ گولی بندھنے کے لائق ہو جائے تو ہاتھ کو روغن بادام یا گھی لگا کر ہوشیاری سے گولیاں بنالیں۔ روزانہ چار گولیاں حسب ضرورت کھلائیں۔ دوران استعمال میں اگر کوئی رکاوٹ نہ ہو تو مرغن غذا خوب استعمال کریں۔

حب بواسیری اسہال کو روکنے میں تجربہ شدہ ہیں۔ چچا مرحوم کی بیاض کا نسخہ ہے۔ نسخہ: جفت بلوط ہلیلہ سیاہ۔ طراثیث (ہیلگی)، گلنار فارسی۔ آملہ۔ حب الآس۔ مقل۔ تمام دوائیں ہموزن جمع کریں۔ اولاً مقل کو سرو کے پتوں کے پانی میں حل کریں۔ اور بقیہ دوائیں کوٹ چھان کر اسی پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ۔ ہمراہ شربت انجبار

حریرہ یہ حریرہ مروڑ اور پیچش کے لئے مفید ہے۔ اور میرا (شریف خاں) کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ لعاب ریشہ خطمی۔ لعاب بہدانہ۔ لعاب اسپغول۔ شیرہ تخم خشخاس سفید۔ شیرہ نشاستہ۔ روغن بادام۔ نبات سفید۔ پانی جس میں رات کو صمغ عربی اور کتیرا بھگو دیا گیا ہو۔ تمام چیزیں حسب ضرورت لے کر حریرہ تیار کریں +

حریرہ سادہ اور خونی پیچش کو بند کرتا۔ بواسیر کو فائدہ دیتا ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی تین ماشہ۔ نشاستہ روغن بادام ہر ایک چھ ماشہ۔ بازنگ بریاں ایک تولہ۔ تمام چیزوں کو پانی میں پیس کر مصری ملا کر حریرہ بنائیں اگر پیچش زیادہ ہو تو بغیر مصری کے حریرہ بنا کر پلائیں +

چھٹی فصل

اس فصل میں حقنہ کے متعلق بیان کیا جائے گا

یاد رکھنا چاہیے کہ حقنہ کا موجد بقراط ہے۔ لیکن جالینوس کی تحقیق کے مطابق حقنہ کا موجد بقراط کا استاد ہے۔ حقنہ کا طریقہ کثرت سے مچھلی کھانے والے پرندے (بگلا) سے لیا گیا ہے۔ جب اس کے پیٹ میں درد ہوتا ہے تو وہ شور دریا کے کنارے پہونچ کر دریا کے پانی کو چونچ میں بھر کر پاخانہ کے مقام میں کر لیتا ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد پانی مع فضلہ کے باہر آجاتا ہے۔ اور درد میں سکون ہو جاتا ہے۔ سکون کے بعد وہ اڑ جاتا ہے۔ اسی وجہ سے حقنہ کو "عمل طائر" بھی کہتے ہیں +

دست لانے والے حقنہ کے جوشاندے کی مقدار میں اطبا کا اختلاف ہے۔ میرا اور اکثر اطباء کا یہ طریقہ ہے کہ جوشاندہ سوا چھٹانک ہونا چاہیے۔ اور دو تین دفعہ اس عمل کو کرنا چاہیے۔ پھر جوشاندہ نیمگرم ہونا چاہیے۔ ورنہ ٹھنڈا

[1] یہ ایک سنسکرت لفظ ہے اور پورا لفظ واوی ڈونگ ہے۔ اسکو ہندی میں بابڑنگ کہتے ہیں +

پانی ریاح پیدا کرتا ہے۔ اور زیادہ گرم غشی و بے چینی پیدا کردیتا ہے۔ تیز قسم کے حقنے جگر کو کمزور کرتے اور بخار پیدا کرتے ہیں۔ حقنے پتلے اور گاڑھے پن میں معتدل ہوں۔ اگر زیادہ غلیظ ہوں گے تو آنتوں میں زخم پیدا کریں گے، اور اگر رقیق ہوں گے تو بدن میں منتشر ہوجائیں گے۔ حقنوں کو مناسب و معتدل وقت میں استعمال کریں +

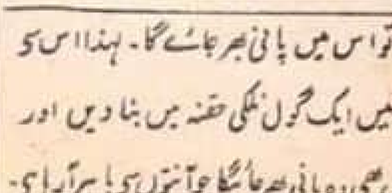
اکثر اطباء حقنے کرنے میں یہ شرط لگاتے ہیں کہ اعضائے رئیسہ بالکل تندرست و صحیح ہوں۔ لیکن ضرورت کے وقت اس کا کوئی خیال نہیں ہونا چاہیئے۔ مگر بہتر صورت یہ ہے کہ مسہل لانے والے حقنے سے پیشتر نیم گرم پانی اور مناسب روغن سے حقنہ کرلیا جائے۔ دست لانے والے حقنے کی ترکیب دست لانے والے جوشاندے کے قریب قریب ہے۔ حقنوں میں بھی اسی طرح سے دواؤں کا سفوف چھڑکا جاتا ہے جسطرح کہ مسہلوں کے جوشاندے میں بُربُرایا جاتا ہے۔ لیکن جو مسہل اعضاء کو نچوڑ کر دست لاتے ہیں جیسے ہلیلہ جات وایلوا وغیرہ ان کا حقنہ نہیں کرنا چاہیئے۔ مگر بعض اطباء نے حقنوں کے جوشاندوں میں گائے کا پتہ اور شارح اسباب کے مولف (علامہ نجیب الدین سمرقندی) نے ہلیلہ جات اضافہ کئے ہیں۔ تحفۃ المومنین کے مصنف نے بھی شرح اسباب ہی کی پیروی کی ہے۔ لیکن بندہ (شریف خاں) نے حاشیہ شرح اسباب میں ان چیزوں کی خرابیوں کو واضح کردیا ہے +

بعض اطباء شحم حنظل کو بھی حقنوں کی صورت میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بہتر صورت یہ ہے کہ شحم حنظل حقنوں کی دواؤں میں اضافہ نہ کیا جائے۔ اور کوشش کی جائے کہ حقنہ کرنے کی حالت میں مریض کو چھینک، کھانسی اور ہچکی نہ آنے پائے یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ حقنہ ایک قسم کی دوائے مبارک اور عظیم النفع چیز ہے۔ خصوصاً ایسے لوگوں میں جن کے اندر مسہل کی دوا پلانے سے کوئی اثر نہ ہوتا ہو۔ حقنہ دردِ امعاء، قولنج، گردہ، مثانہ اور ان اعضاء کے دردوں کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ حقنہ کی نلکی چاندی، یا تانبے وغیرہ سے بناکر استعمال کریں +

حقنہ کی نلکی کی شکلیں مختلف قسم کی بیان کی گئی ہیں۔ لیکن بہترین شکل یہ ہے کہ نلکی کا قطر گول ہو۔ اور اس کی خمیدگی دائرہ کے دو حصوں میں تقسیم شدہ ہو۔ نلکی کی خمیدگی کے متعلق بھی دو خیال ہیں۔ ایک گروہ کا خیال ہے کہ دائرہ کا ایک تہائی خمیدہ ہو اور دوسرا گروہ دائرہ کی دو تہائی خمیدگی کو مناسب خیال کرتا ہے۔ اس نالی کے درمیانی سوراخ میں اول سے آخر تک کسی دھات کا پردہ بنا ہوا ہو۔ تاکہ اگر ایک سوراخ کسی شے کے اٹک جانے سے بند ہوجائے تو دوسرا کھلا رہے۔ درمیانی پردہ کو نلکی کے کناروں پر بہت ہوشیاری سے چسپاں کردیا گیا ہو۔ اور اس پردہ کے درمیان میں اس حصہ پر جو مقعد کے قریب ہو ایک سوراخ بنادیا جائے تاکہ اس سوراخ سے ریاح وغیرہ خارج ہوتی رہیں۔ لیکن میری رائے میں اس پردہ میں دو راستے[۱] بنائیں تاکہ ریاح آسانی سے

---

[۱] شریف خاں نے جو ترکیب حقنے کی بیان کی ہے وہ بالکل ناممکن ہے۔ کیونکہ نلکی میں جب سوراخ ہوگا تو اس میں پانی بھر جائے گا۔ لہٰذا اس سے ریاح کا خارج ہونا ناممکن ہے۔ اور اگر اسکی ترکیب یہ کریں کہ نالی کے درمیان میں پردہ لگاکر آخری حصہ میں ایک گول نلکی حقنہ میں بنادیں اور اوس کا راستہ اوپر سے نہ رکھیں بلکہ نیچے ہی سے داخلہ کا انتظام کریں جیساکہ تصویر سے ظاہر ہے تو اس سوراخ میں بھی وہ پانی بھر جائیگا جو آنتوں سے باہر آرہا ہے۔



آجکل بازاروں میں بنے بنائے بہت عمدہ حقنے کے آلے ملتے ہیں۔ لہٰذا ان تمام چیزوں کے لئے تکلیف اٹھانے کی ضرورت نہیں + مترجم +

خارج ہوجایا کریں۔ کیونکہ ریح ایسی چیز ہے کہ جب وہ خارج ہونے لگے گی تو حقنہ کو باہر پھینک دیگی +

حقنہ کی نلکی گاؤدم ہونی چاہئے۔ اور پانی کی تھیلی اس نلکی پر اچھی طرح لگاکر استعمال کریں۔ بعض اطباء کہتے ہیں کہ حقنہ کی نلکی ایک بالشت لمبی ہونی چاہئے۔ اور مقعد میں داخل ہونیوالا حصہ چھوٹی انگلی کے برابر موٹا ہونا چاہئے۔ حقنہ کی تھیلی جھولی کی شکل میں بنائی جائے۔ اور کدو کی گردن جیسی ایک طرف سے ہو۔ اور اسی طرف سے حقنہ پر مضبوطی سے باندھنا چاہئے۔ بہتر تو یہ ہے کہ حقنہ کی تھیلی چمڑے سے بنائی گئی ہو۔ لیکن ضرورت کے وقت گائے کے مثانہ کو بھی اس کام میں لا سکتے ہیں۔ علاوہ اس کے بانس کے ٹکڑے کو بھی اس کام میں لاسکتے ہیں +

گردوں کی بیماری اور کولھے کے درد میں مریض کو چت لٹائیں۔ سر اور چوتڑوں کے نیچے تکیہ رکھیں۔ تاکہ کمر کا درمیانی حصہ زمین سے لگا رہے۔ **قولنج** اور درد ناف وغیرہ میں مریض کو زانو کے بل لٹاکر پیٹ کو اونچا رکھیں اور سر و سینہ کو تکیہ پر رکھیں۔ نیز جسطرف درد ہو اس طرف کو جھک جائیں۔ **پیچش** میں مریض کی پشت پر تکیہ رکھکر بٹھلادیں۔ اور چوتڑوں کو اونچا رکھیں۔ امراض دماغیہ میں مریض کو چت لٹاکر سر اور گردن کے نیچے تکیہ رکھدیں۔ جیساکہ بڑی بڑی کتابوں میں تفصیل سے لکھا ہوا موجود ہے۔ اگر کوئی شخص ان سے بخوبی واقف ہونا چاہتا ہے تو اس کو وہ طویل کتابیں مطالعہ کرنی چاہئیں +

حقنہ | درد قولنج میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ قنطوریون باریک ۷ ماشہ۔ سر نفشہ۔ انیسون۔ نیلوفر۔ گاؤزبان۔ تخم بادیان۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کاسنی۔ کمرہ۔ تخم سویہ۔ اسطوخودوس۔ بسفائج۔ نیکوفتہ۔ پرسیاوشان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سنا مکی ساڑھے سترہ ماشہ۔ میتھی۔ ناخونہ۔ نرگس۔ برنجاسف۔ گیہوں کی بھوسی بابونہ ہر ایک ایک ہتھیلی بھر۔ برگ چقندر۔ برگ خطمی۔ ہر ایک ایک مٹھا۔ (یا گڈی)۔ تمام دواؤں کو ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی باقی رہ جائے تو چھان کر کھانے کا نمک (نمک سانبھر یا نمک سیندھا) ڈیڑھ ماشہ غاریقون چھلنی میں کسا ہوا پونے دو ماشہ۔ مغز املتاس۔ ترنجبین۔ شیر خشت[1]۔ کانجی۔ روغن گل، روغن بنفشہ ہر ایک ۵۴ ماشہ اس میں حل کریں اور دن میں تین دفعہ حقنہ کریں +

حقنہ | درد قولنج کو دفع کرتا ہے۔ پشت کے درد اور غلیظ ریاح کو مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ میتھی۔ السی۔ قنطوریون دقیق۔ بابونہ خشک۔ نمکونتہ۔ خطمی ہر ایک ایک ہتھیلی۔ گیہوں کی بھوسی۔ چقندر کے پتے۔ کرم کلہ کے پتے۔ سویہ۔ سداب۔ ہر ایک ایک مٹھی۔ انجیر۔ عناب۔ سپستاں ہر ایک ۲۰ عدد۔ مغز تخم کافشہ۔ (قرطم۔ کرڑ) ستر ماشہ۔ بکینج۔ مقل۔ جاؤشیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام کو ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین پاؤ رہ جائے تو صاف کرکے بورہ ارمنی۔ شحم حنظل ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ جند بیدستر پونے دو ماشہ۔ نمک ساڑھے تین ماشہ۔ آبکامہ (کانجی) ۵۴ ماشہ۔ شکر سرخ ستر ماشہ۔ اضافہ کرکے استعمال کریں +

حقنہ | قولنج و رحم کی سرد بیماریوں، درد پشت، درد سرین۔ عرق النساء، اور وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**

---

[1] یہاں مطبوعہ نسخے میں شکر سرخ ہے۔ لیکن قلمی نسخہ میں شیر خشت ہے۔ اور یہی صحیح ہے۔

السی۔ میتھی۔ قنطوریون دقیق۔ سویہ خشک۔ مغز تخم ارنڈ نیمکوفتہ ہر ایک ۴ تولہ۔ مغز تخم قرطم۔ گیہوں کی بھوسی۔ برگ سداب۔ ہر ایک پانچ تولہ چار ماشہ۔ شحم حنظل۔ مقل ازرق۔ سکبینج۔ تخم پنبدان۔ مغز بادام تلخ نیمکوفتہ ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ۔ برگ کلم (کرم کلہ)۔ برگ چقندر ہر ایک ایک چھوٹا دستہ۔ عناب۔ سپستان ہر ایک ۳۰ عدد۔ انجیر زرد ۱۰ عدد۔ تمام دواؤں کو ساڑھے تین سیر پانی میں اسقدر پکائیں کہ ایک سیر رہ جائے۔ بعد ازاں اسکو چھان کر ۲ تولہ ۱۱ ماشہ یا ۲ تولہ ۱۱ ماشہ لے کر اس پانی میں کانجی۔ شہد سفید۔ روغن زیتون یا روغن کنجد ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ روغن بان ایک تولہ چار ماشہ۔ بورہ ارمنی ۷ ماشہ۔ گائے کا پتہ ساڑھے تین ماشہ۔ ملا کر حقنہ کریں +

حقنہ مسہلہ حادہ قولنج کو دور کرتا۔ بلغم کو خارج کرتا۔ کمر کے بلغمی درد کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ آب برگ چقندر ۹ تولہ ایک ماشہ۔ مں بسفائج فستقی۔ سنا مکی۔ قنطوریون دقیق ہر ایک اکیس ماشہ۔ مویز منقے طائفی۔ بیج نکالی ہوئی ساڑھے چوبیس ماشہ۔ تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو صاف کر کے مغز املتاس ساڑھے باون ماشہ۔ شہد خالص ۳۵ ماشہ اس میں ملائیں۔ جب مغز املتاس و شہد اس میں خوب مل جائیں تو دوبارہ کپڑے میں چھان لیں۔ اب اس میں بورہ ارمنی۔ سقمونیا ہر ایک ۸ رتی گھسکر چھڑک دیں۔ اور اچھی طرح ملا کر حقنہ کریں۔

حقنہ حادہ دیگر قولنج۔ مریض سکتہ۔ صرع۔ فالج بلغمی کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ شحم حنظل۔ قنطوریون دقیق۔ اجوائن بوٗ۔ میتھی۔ سداب۔ ہر ایک ایک ہتھیلی بھر۔ سب کو ایک سیر پانی میں اتنا جوش دیں کہ نصف رہ جائے بعد ازاں چھان کر اس میں سکبینج۔ گائے کا پتہ ہر ایک ۷ ماشہ حل کریں۔ پھر شہد خالص ۳۵ ماشہ، روغن بادام تلخ ۲ تولہ ۸ ماشہ اضافہ کریں۔ اور بورہ ارمنی ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ باریک کر کے داخل کریں۔ اور حقنہ کریں۔

حقنہ حادہ دیگر حکیم عبد الهادی خاں نے قولنج۔ کولھے کے درد۔ تمام بلغمی امراض جیسے مرگی۔ سکتہ۔ فالج۔ لقوہ سبات۔ اور سردی رحم وغیرہ کے لئے ترتیب دیا تھا۔ نسخہ:۔ برگ کرم کلہ (کلم)۔ برگ چقندر۔ برگ کرفس ہر ایک ایک مٹھا ان سب کا پانی نکال کر سبوس گندم۔ آرد جو ہر ایک ایک ہتھیلی۔ برگ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ بسفائج فستقی۔ اسطوخودوس۔ قنطوریون دقیق۔ زوفائے خشک۔ تربد سفید۔ سونٹھ۔ ناخونہ۔ اشق۔ شحم حنظل۔ عنب الثعلب۔ پرسیاوشان۔ حاشا۔ گل بنفشہ۔ گل خطمی۔ تخم خبازی۔ اذخر مکی۔ افسنتین رومی۔ تخم کرفس رومی۔ کمادریوس (گھاس ہے بلوط کے مشابہ)۔ میتھی۔ سورنجان۔ پوست بیخ کبر۔ بیخ کرفس۔ بادیان۔ پوست بیخ کاسنی۔ اصل السوس۔ تخم خربزہ ہر ایک نو ماشہ۔ سنا مکی ۱۰ ماشہ۔ انجیر زرد عناب سرخ اصفہانی ہر ایک دس دانہ۔ مویز منقے۔ سپستان ہر ایک ۲۰ دانے۔ تمام دواؤں کو چار سیر ۲ تولہ ۸ ماشہ پانی میں اتنا جوش دیں کہ تہائی باقی رہ جائے۔ اب دواؤں کو کپڑے میں چھان کر مغز املتاس ساڑھے باون ماشہ۔ شیر خشت۔ ترنجبین۔ گلقند آفتابی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ حل کر کے چھان لیں۔ پھر اس میں کانجی۔ روغن گل۔ روغن بابونہ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ روغن سنبل رومی۔ روغن بید انجیر روغن بادام تلخ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ بورہ ارمنی نمک طعام۔ نمک ہندی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ریوند چینی باریک کی ہوئی ساڑھے تین ماشہ۔ اوپر سے چھڑک دیں۔ پہلے نمک کے پانی کا حقنہ کریں۔ بعد ازاں چار دفعہ جوشاندہ کے پانی کا حقنہ کریں۔ اگر کسی دفعہ ٹھیک حقنہ نہ لگے تو دوبارہ درست طریقہ پر حقنہ کرنا چاہئے +

حقنہ حادہ دیگر | تولنج کو دور کرتا اور سرد قسم کے درد مفاصل۔ درد رحم۔ سرد قسم کے دماغی و عصبی امراض میں مفید ہے۔
نسخہ:۔ گل سرخ۔ گل بابونہ۔ السی۔ میتھی۔ تخم حنظل۔ مغز حب القرطم۔ سویہ۔ برگ کرم کلہ۔ سورنجان شیریں۔ ہر ایک بقدر ضرورت لے کر ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر مغز املتاس۔ گلقند ہر دو بقدر ضرورت حل کر کے چھان لیں اور روغن بید انجیر، بورہ ارمنی، نمک ہندی ہر ایک حسب موقعہ اضافہ کر کے خوب ملائیں۔ جب اچھی طرح مل جائیں تو حقنہ کریں +

حقنہ | اگر صفراوی دستوں کے ساتھ بخار و سدہ موجود ہو تو یہ حقنہ نہایت مفید و مجرب ہے۔ **نسخہ:۔** تخم خبازی ۹ ماشہ۔ کدو پونے نو ماشہ۔ نیلوفر ساڑھے دس ماشہ۔ جو چھلے ہوئے ۱۴ ماشہ۔ بنفشہ۔ ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سپستان ۲۰ عدد۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر دو سیر پانی میں جوش دیں جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر روغن کدو ۲۸ ماشہ۔ شیرخشت ساڑھے اکتیس ماشہ لعاب اسپغول ۳۵ ماشہ ملائیں اور حقنہ کریں۔ اگر اس میں سے ہلیلہ زرد کم کر کے حقنہ بنائیں تو زیادہ بہتر ہے۔

حقنہ | سخت قسم کی پیچش کے لئے مفید ہے۔ اگر اسکو پی لیا جائے تو بھی فائدہ کرتا ہے۔ **نسخہ:۔** چاول کی پیچ حسب ضرورت لے کر تازے دودھ میں پکائیں۔ جب گاڑھی ہو جائے تو تھوڑا سا صمغ عربی حل کر کے مریض کو پلائیں۔ اور اسی کا حقنہ بھی کریں

حقنہ | ورمی پیچش میں مفید ہے۔ **نسخہ:۔** جو چھلے ہوئے۔ چاول۔ گل سرخ۔ ہر ایک حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر روغن گل بقدر ضرورت اضافہ کر کے نیمگرم حقنہ کریں +

حقنہ ممسکہ | جب مروڑ کو دس دن سے زیادہ ہو جائیں اور کسی دوا سے فائدہ نہ ہو۔ نیز ناف کے نیچے مروڑ کی وجہ سے اینٹھنی بھی پیدا ہونے لگے تو اس وقت اس حقنہ کو استعمال کیا جائے۔ **نسخہ:۔** باجرہ چھلا ہوا۔ گلسرخ۔ گلنار۔ عدس مقشر۔ چاول۔ جفت بلوط ہر ایک ایک ہتھیلی۔ مازو ۳ عدد۔ ڈیڑھ سیر پانی میں اتنا جوش دیں کہ آدھ سیر باقی رہ جائے۔ بعد ازاں چھان کر گل ارمنی پونے دو ماشہ۔ سفیدہ رانگ۔ پٹیری کی راکھ یا قراطیس[1] (زیتونیہ) ہر ایک ساڑھے تین ماشے زردی بیضہ پکی ہوئی ایک تولہ ۴ ماشہ۔ روغن گل خام بقدر ضرورت اضافہ کر کے دو بار حقنہ کریں +

حقنہ | آنتوں کے زخم۔ پیچش۔ اسہال اور تحلیل ریاح کے لئے قدماء کا مجرب ہے۔ اس کا نام حقنہ زرنیخ بھی ہے۔ **نسخہ** راتینج اگوند ہے:۔ ایک حصہ۔ صمغ عربی۔ دم الاخوین۔ اقاقیا۔ بلوط۔ ہر ایک چار حصہ۔ میدے کی روٹی جلی ہوئی۔ زرنیخ سرخ۔ ہڑتال زرد۔ پھٹکری۔ مازو۔ چونے کا پتھر بغیر بجھا ہوا ہر ایک دس حصہ۔ افیون پندرہ حصے۔ دواؤں کو کوٹ چھانکر حب الآس کے پانی میں ٹکیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ قرص چاولوں کی پیچ ۱۲ تولہ ایک ماشہ میں حل کر کے ساڑھے بائیس ماشہ روغن گل اضافہ کر کے حقنہ کریں +

فائدہ:۔ اگر آنتوں کے زخم سڑے ہوئے اور پھیلنے والے ہوں تو ماء العسل (جس میں پانی کی مقدار کم ہو) سے حقنہ کریں۔ بعد ازاں نمک کے پانی کا حقنہ کریں۔ تاکہ زخم کا میل کچیل صاف ہو جائے۔ اس کے بعد زخم کو بھرنے والے مثل آب بارتنگ و گل مختوم۔ وغیرہ کا حقنہ کریں۔ اگر مرض زیادہ مدت کا ہو جائے تو زرنیخ والا حقنہ کریں بشرطیکہ

---

[1] یہ اصل میں قراطوس ہے۔ یہ زیتون جیسا ایک درخت ہوتا ہے۔ مقدر ہے +

آنتوں میں گہرے زخم نہ پڑے ہوں۔ ورنہ زرنیخ والا حقنہ آنتوں میں سوراخ کرکے مریض کو ہلاک کر دیگا۔ گہرے زخموں کی علامت یہ ہے کہ پاخانہ میں موٹے موٹے چھلکے خارج ہوتے ہوں گے۔ نیز مرض بھی ایک عرصہ سے موجود ہوگا +

حقنہ دیگر جو مذکورہ بالا فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کاغذ سوختہ۔ پھٹکری۔ ہڑتال سرخ۔ عصارہ انگور خام۔ تانبے کے پترا سبل ازعفران۔ چونا بغیر بجھا ہوا۔ حسب ضرورت لے کر جوشاندہ حب الآس میں قرص بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ یا اس سے کم وبیش لے کر عصارہ بارتنگ میں حل کرکے حقنہ کریں +

حقنہ دیگر آنتوں کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ اگرچہ اس نسخہ میں ہڑتال نہیں ہے۔ لیکن فائدہ میں حقنہ زرنیخ کے برابر ہے۔ یہ نسخہ حاوی کبیر سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ عدس مقشر۔ گلسرخ ہالوں گلیلہ خشخاش۔ جو چھلے ہوئے۔ حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر دم الاخوین۔ کندر سفید۔ رانگ۔ اقاقیا۔ حسب موقعہ لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور لعاب صمغ عربی میں سب چیزوں کو ملا کر قرص بنالیں۔ چودہ ماشہ ان ٹکیوں سے لے کر آٹھ تولہ جوشاندہ مذکور میں حل کریں۔ اور روغن گل ایک تولہ چار ماشہ اضافہ کرکے حقنہ کریں +

حقنہ دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے، نسخہ:۔ افیون۔ زعفران ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ صمغ عربی ساڑھے تین ماشہ۔ گل سرخ ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لال ساگ کے پانی، یا خرفہ کے پتوں کے پانی میں ملائیں، اور اور ایک انڈے کی زردی اور روغن گل حسب ضرورت اضافہ کرکے حقنہ کریں +

حقنہ آنتوں کے زخم اور خونی دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ آردجو۔ چاول بھنے ہوئے بکرے کے گردہ کی چربی ہر ایک۔ تولہ ۹ ماشہ تمام کو پانی میں پکا کر چھان لیں۔ اب اس میں سفیدہ قلعی۔ نشاستہ۔ اقاقیا۔ گلنار۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ زعفران شیاف ابیض (مرکب نسخہ ہے) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ۲ عدد۔ روغن گل ۳۵ ماشہ میں حل کرکے اضافہ کریں۔ اور اچھی طرح دواؤں کو ملا کر حقنہ کریں +

حقنہ آنتوں کے پیپ وخون کے دست اور زخموں کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ شفاء الاسقام سے لیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سفیدہ قلعی ۱۲ ماشہ۔ صمغ عربی ساڑھے سترہ ماشہ۔ کاغذ جلا ہوا چودہ ماشہ۔ عصارہ ریش برگد ساڑھے دس ماشہ۔ گلنار ۷ ماشہ اقاقیا۔ روئی جلی ہوئی۔ دم الاخوین۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ افیون ۔ مامیران۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ، آب لال ساگ میں ملا کر قرص بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے وقت ضرورت ساڑھے دس ماشہ ہمراہ زردی بیضہ مرغ کی ہیئی ۲ عدد اور آب بارتنگ میں ملا کر حقنہ کریں۔ یا چاولوں کی پیچ میں ملا کر کے حقنہ کریں

حقنہ آنتوں کے زخم اور صفراوی دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ آب برگ خرفہ۔ آب بارتنگ ہر ایک سوا تولہ۔ ۹ ماشہ۔ مرغی کا انڈا۔ روغن گل میں ملا ہوا ایک عدد۔ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ اقاقیا پونے دو ماشہ۔ کاغذ جلا ہوا۔ سفیدہ قلعی۔ کہربا۔ مرجان۔ گل مختوم۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب چیزوں کو باہم ملا کر حقنہ کریں +

حقنہ چنوؤں اور کدو دانوں کو نکالتا اور محرور المزاج کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شہتوت کے درخت کی جڑ کی چھال کٹھے انار کے درخت کی چھال۔ ہموزن لے کر ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ رات کو گرم تنور پر رکھیں۔ صبح کو چھان کر

اور آب شفا لو حسب ضرورت اضافہ کر کے حقنہ کریں +

حقنہ ریاحی بواسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ شہد۔ تل کا تیل روغن جنۃ الخضراء ہر ایک ۲ تولہ۔ قند سفید ستر ماشہ۔ آب گندنا ۲ تولہ نو ماشہ۔ آب سویہ ۱ تولہ ۸ ماشہ۔ سب کو ملا کر جوش دیں اور نیم گرم حقنہ کریں +

حمول تو پیچش کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ :۔ زردی بیضہ مرغ کو روغن گل میں ملا کر مرداسنگ دھلا ہوا۔ صمغ عربی رانگ ہر ایک حسب ضرورت باریک کر کے تیل میں ملائیں اور اس میں کپڑا تر کر کے استعمال کریں +

ساتویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جنکے شروع میں حرف "خ" یا "د" ہے

خبز (روٹی) بعض تجربہ کاروں نے بیان کیا ہے کہ یہ روٹی مریض اسہال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ کوکنار ایک عدد لے کر اوپر کی ٹوپی اتار دیں اور شگاف دیدیں۔ اب ایک تولہ سونف ٹھیکری میں بریاں کر کے دونوں چیزوں کو باریک کر لیں پھر دونوں چیزوں کو پانی میں پیس کر ایک گھنٹہ تک چھوڑ دیں تاکہ اس کی تلچھٹ نیچے بیٹھ جائے۔ اس پانی میں آدھ سیر آٹا گوندھ کر خمیر کریں۔ اور خمیر کو کپڑے میں باندھ کر پانی کے برتن میں لٹکا دیں۔ اس طرح کہ خمیر کا کپڑا پانی کے اندر رہے۔ ایک پہر کے بعد خمیر کو نکال کر توے پر روٹی پکائیں۔ اس روٹی کو کسی مناسب چیز کے ساتھ یا تنہا کھائیں +

دوائے جید مرض زلق الامعاء (آنتوں کی بیماری ہے) میں مفید ہے۔ قانون شیخ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ مویز منقے خشک کر کے باریک پیس لیں۔ استخواں سوختہ۔ مغز بلوط۔ پنیر مایہ۔ کشنیز خشک بریاں۔ سماق۔ خرنوب (اکاقیا کا درخت) نبطی۔ تخم کرفس۔ زیرہ۔ سرکہ میں بھگویا ہوا۔ خمیری روٹی خشک کی ہوئی۔ اجوائن۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان کر دوا بنالیں۔ اگر چاہیں تو پنیر مایہ کم مقدار میں یا نصف حصہ شریک کریں۔ اور ایک ایک گھنٹہ کے بعد ایک چمچہ کھایا کریں۔ اگر پنیر مایہ کی مقدار ایک حصہ سے کم ہو تو ایک دن میں ستر ماشہ تک اس دواء کو استعمال کریں۔ اور اگر پنیر مایہ کی مقدار زیادہ ہو تو پھر ستر ماشہ سے کم اس دواء کو استعمال کیا جائے۔ کیونکہ پنیر مایہ قبض کرتا ہے صاحب بقائی نے اس دوا کا فائدہ سنگرہنی میں بھی بہت تجربہ کیا ہے۔ پنیر مایہ خرگوش بکری یا ہرن کا دستیاب ہو جائے تو نصف حصہ ہی ڈالنا کافی ہے۔ اس کو چھ گھنٹے تک متواتر ہر گھنٹہ پر تھوڑا تھوڑا کھائیں +

دواء دیگر درد شکم اور ہر مقام کے درد حار کو مفید ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ :۔ ارڈ کا آٹا پانی میں گوندھ کر خمیر اٹھائیں اور تھوڑا سا نمک ملا کر روٹی پکا کر توے پر ایک طرف سے پکائیں۔ اب کچی طرف تل کا تیل یا روغن گل ملا کر درد والے مقام پر باندھ دیں۔ اگر[1] تھوڑی سونٹھ اور مین پھل جس کو عربی میں جوز القی کہتے ہیں) بھی اس پر چھڑک دیں تو زیادہ مفید ہوگا

دواء دیگر قولنج کو رفع کرتی اور بند پیشاب کو کھولتی ہے۔ یہ دواء یونانی اطباء کی کتابوں سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ مغز املتاس۔ پانی یا سونف کے عرق یا گلاب میں حل کر کے چھان لیں۔ اور ارنڈی کا تازہ تیل حسب ضرورت اضافہ کر کے مریض کو پلائیں۔ مغز املتاس کی مقدار ۲۴ ماشہ اور روغن ارنڈی کی مقدار ۱۲ ماشہ ہونی چاہئے۔ لیکن بعض نسخوں میں

[1] اگر کسی کو بدبو سے نفرت نہ ہو تو تھوڑی سی ہینگ بھی اس میں شریک کر دیں تو بہت زیادہ نفع ہوگا +

مغز املتاس کی مقدار ساڑھے تین ماشہ ہے۔ (یہ مقدار بہت کم ہے۔ ہاں روغن کی مقدار ایسی کم نہیں ہے۔ قلمی نسخہ میں روغن کی مقدار ساڑھے تین ماشہ اور مغز املتاس کی مقدار ۲۴ ماشہ ہے) +

دوار دیگر یہ دوا درد میں سکون پیدا کرتی اور بے حسی پیدا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ ۱ ماشہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ سنبل انیسون۔ تخم کرفس۔ کالی زیری۔ میعہ سائلہ۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ جند بید ستر۔ افیون ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر تیار کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ +

دوار دیگر خونی دستوں کے لئے مفید ہے۔ بچا مرحوم کی بیاض کا نسخہ ہے۔ نسخہ:۔ جوشاندہ پوست لکڑی آدھ سیر تخم بارتنگ ۶ ماشہ۔ کہربا۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ گلنار۔ دم الاخوین۔ اقاقیا۔ عصارہ ریش برگد۔ بیج مرجان ہر ایک پونے دو ماشہ تمام دواؤں کو علاوہ بارتنگ کے باریک کرکے جوشاندہ میں چھڑکیں اور رب بہی ۱۴ ماشہ۔ رب سیب ساڑھے دس ماشہ اضافہ کرکے پلائیں +

دوار دیگر مذکورہ بالا نفع دیتی ہے۔ نسخہ:۔ لعاب بہدانہ بریاں ۱۳ ماشہ۔ تخم ریحان۔ برادہ صندل سفید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو حسب ضرورت شربت انجبار میں حل کرکے پلائیں +

دوار دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مغز خستہ آم۔ مغز خستہ جامن۔ مغز کوبخ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور ساٹھی چاولوں کی پیچ کے ہمراہ مرض کی کمی و زیادتی کے مطابق دیں +

دوار دیگر خونی اور سادہ پیچش کے لئے مجرب ہے۔ بہت کم ایسا اتفاق ہوا ہے کہ یہ نسخہ مفید ثابت نہیں ہوا۔ نسخہ:۔ سیاہ ہڑ۔ (جسکو ہندوستان میں زنگی ہڑ بھی کہتے ہیں) روغن میں چرب کرکے بریاں کریں۔ جب پھول جائے (لیکن جلے نہیں) تو کوٹ چھان کر ہم وزن شکر سفید ملا کر پانی کے ساتھ چھ ماشہ کھلائیں۔ غذا میں دہی اور چاول دیں +

دوار دیگر پیچش کے دستوں کو مفید ہے۔ جب کوئی دوا اثر نہ کرے تو یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن۔ زیرہ سفید۔ بیلہ سیاہ۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ لیکر علیحدہ علیحدہ بریاں کریں۔ بعد ازاں سب کو کوٹ چھان کر روزانہ ساڑھے سترہ ماشہ دہی کے پانی کے ہمراہ کھلائیں +

دوار دیگر پیچش اور دستوں کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مغز بیل۔ موچرس۔ خستہ آم پرانا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ جائفل ایک عدد۔ افیون چنے کے برابر۔ کوٹ چھان کر ایک ہتھیلی یا حسب ضرورت کم و بیش مریض کی طبیعت و قوت کے موافق دیں +

دوار دیگر دست اور پرانی سنگرہنی کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ سنگ بصری زرد پشت بھونی ہوئی۔ بسباسہ۔ دونوں ہم وزن لے کر باریک کریں اور آدھے ماشے سے شروع کرکے چار ماشہ تک پہونچائیں۔ بعض اطباء بسباسہ کی مقدار سنگ بصری سے نصف رکھتے ہیں۔ بعض ان دونوں چیزوں کے برابر بارتنگ اضافہ کرتے ہیں۔ اگر اس دوا کو پانی کے ساتھ کھا کر چند لقمہ مرغن غذاؤں کے استعمال کریں تو سنگ بصری کے نقصانات رفع ہو جاتے ہیں۔ ایک ہفتہ کھلانے کے بعد دو تین روز تک بند کردیں۔ اور دیکھیں کہ طبیعت کیا اصلاح کرتی ہے۔ اگر اس کے بعد دوا کھلانے کی ضرورت ہو تو پھر ایک ہفتہ تک استعمال کرائیں حتی کہ مرض سنگرہنی دور ہو جائے +

سنگ بصری کے بریاں کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سنگ بصری کو آگ میں سرخ کرکے گلاب میں بجھائیں اکیس دفعہ یہی عمل کریں۔ اگر سو بجھاویں تو زیادہ بہتر ہے۔ بعض اطباء سنگ بصری کو انار کے پتوں میں لپیٹ کر آگ میں سرخ کرتے اور گلاب میں بجھاتے ہیں۔ بعضے دہی میں، بعض لیموں کے پانی میں بجھاتے ہیں۔ صاحب قرابادین قادری کہتے ہیں کہ بہتر یہ ہے کہ سنگ بصری کو آگ میں سرخ کرکے دس بار گلاب میں، دس بار دہی میں، دس بار لیموں کے پانی میں اور دس بار انار کے پتوں کے عرق میں بجھائیں۔ میرا بھی طرز عمل ہے +

دوا دیگر بچوں اور بڑوں کے دستوں کے لئے معمول مطب ہے۔ بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ گل دھاوا۔ بیلگری۔ اندر جو تلخ۔ خس۔ تمام چیزیں برابر لے کر کوٹ چھان لیں۔ بچوں کے مزاج اور فصل و عمر کے لحاظ سے شہد میں ملا کر چٹائیں۔ بعض بجائے گل دھاوا کے آملہ ڈالتے ہیں۔ ایسی صورت میں یہ سفوف قے کے لئے بھی مفید ہوتا ہے۔

دوا دیگر پیچش کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ۔ سونف۔ مغز بیلگری ہر ایک سات ماشہ۔ نبات سفید دس ماشہ کوٹ چھان کر پہلے روز ۱۰ ماشہ۔ دوسرے روز دس ماشے۔ تیسرے روز چار ماشہ پانی کے ہمراہ کھلائیں +

دوا دیگر کدو دانہ اور کیچوے کو ہلاک کرکے نکال ڈالتی اور ان کی پیدائش کو بھی روکتی ہے۔ قرابادین شفائی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ درمنہ ترکی ۷ ماشے۔ تربد سفید۔ باؤبڑنگ کابلی چھلی ہوئی ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ ترمس۔ حب النیل۔ کیلہ۔ سرخس۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ نمک ہندی چھ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر میٹھے دودھ میں ملا کر کھلائیں +

دوا دیگر مذکورہ بالا نفع پہنچاتی ہے۔ نسخہ:۔ باؤبڑنگ کابلی چھلی ہوئی ساڑھے دس ماشہ۔ تربد سفید ۷ ماشے۔ کیلہ ساڑھے تین ماشہ۔ حب النیل۔ نمک سانبھر ہر ایک پونے دو ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر مویز منقے میں گوندھ کر استعمال کریں +

دوا دیگر مذکورہ بالا تاثیر رکھتی ہے۔ مجرب ہے۔ اکثر آدمیوں کا مشاہدہ ہے کہ اس دوا سے کدو دانوں کی بیل پانچ گز کی خارج ہوئی۔ نسخہ:۔ سرخس۔ کیلہ۔ حب النیل۔ درمنہ ترکی۔ درمنہ خراسانی (خشیزک) ۔ انیسون۔ تربد۔ افسنتین برگ شفتالو۔ ترمس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مقل ازرق۔ سقمونیا۔ ہر ایک ساڑھے تین رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شراب اصول کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ ان گولیوں کے کھانے کے بعد ناریل کھلائیں۔ اور گھونٹ گھونٹ گرم پانی پلائیں +

دوا دیگر کیچوؤں کو نکال دیتی ہے۔ نسخہ:۔ باؤبڑنگ چھلی ہوئی۔ ہلیلہ زرد۔ آملہ۔ ہر ایک سولہ ماشہ۔ تربد سفید ساڑھے نو ماشہ۔ شکر سب دواؤں کے برابر۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۲ ماشہ۔ نیم گرم پانی کے ہمراہ +

دوا دیگر کیڑوں کی ہر ایک قسم کو پیٹ سے خارج کرتی ہے۔ نسخہ:۔ نیم کے پتے۔ باؤبڑنگ۔ کیلہ۔ ہر ایک سات ماشے۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر استعمال کریں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ نمک ہندی ۲ رتی۔ شحم حنظل ۲ رتی۔ ایارج فیقرا۔ درمنہ ترکی۔ افسنتین رومی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر دوا بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔

دوا دیگر بھی فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ حب النیل۔ نمک سانبھر ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کیلہ ساڑھے تین ماشہ۔ تربد سفید

۱۰ ماشے۔ بابڑنگ کابلی مقشر ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہویز منقے میں گوندھ کر استعمال کریں (مقدار خوراک ایک تولہ)

دوا دیگر کیڑوں کو خارج کرنے میں نہایت مجرب ہے۔ نسخہ :۔ کمیلہ۔ مویزج۔ ترمس۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ نمک سانبھر۔ افسنتین۔ ہر ایک سات ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر نفط سیاہ اور گائے کے پتے ملائیں۔ اور خوب باریک کرکے ساڑھے چار ماشے سے ۷ ماشہ تک استعمال کریں (بطور شافہ) +

دوا دیگر مقعد کے نزدیک چھوٹے کیڑے (چنونے) پیدا ہو کر خارش شروع کرتے ہیں۔ ان کیڑوں کے لئے یہ دوا نہایت مفید ہے۔ یہ مرض بچوں کو اکثر ہوا کرتا ہے۔ نسخہ :۔ زیت رکابی۔ (روغن زیتون خام)۔ روغن خستہ زرد آلو۔ یا روغن خستہ شفتالو۔ یا نفط سفید۔ یا گائے کا پتہ تھوڑے سے پانی میں حل کیا ہوا ان چیزوں میں جو بھی دستیاب ہو سکے اس میں ملا کر پرانی روئی اس میں تر کرکے حمول کریں +

دوا دیگر بواسیر کے لئے مفید ہے اور بڑے چچا کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ سعد کوفی۔ سنبل الطیب۔ لونگ۔ جوزبوا۔ تخم حالون۔ ہرایں۔ طراثیث۔ (بیلگری)۔ گلنار۔ ہر ایک ۷ ماشے۔ بلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ حب الآس۔ گلسرخ۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ میتھی ساڑھے سترہ ماشے۔ تخم گندنا۔ گوگل۔ لبن وسم دودھ جس سے گھی نہ نکالا گیا ہو)۔ مغز خستہ خوبانی۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ خبث الحدید سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا اور باریک پسا ہوا۔ ستر ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کریں اور مقل کو آب گندنا میں حل کرکے سہ چند شہد میں خمیر کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک۔

دوا دیگر ایک فرنگی کی معمول ہے اور بواسیر کے لئے مفید ہے بیاض مذکور سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ پارہ ساڑھے ۴ ماشہ سیسہ ساڑھے چار تولہ۔ اگر ترکی ساڑھے اٹھاون ماشہ۔ اولاً سیسہ کو پگھلا کر پارہ کو اس میں ملائیں اور ٹھنڈا ہونے پر خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں شہد خام میں ملا کر چھوٹے چنوں کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیاں صبح اور تین شام کے وقت کھلائیں۔ یہ گولیاں گرمیوں اور سردیوں کے چلے میں چالیس روز تک استعمال کریں۔

دوا دیگر بواسیر کے لئے نہایت بے نظیر ہے قرابادین بقائی سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ اندر جو تلخ۔ چیتہ ہندی ہر ایک رتی مصری تو رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چھ رتی دوا گائے کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ غذا میں مونگ کی دال اور خشکہ استعمال کریں۔

دوا دیگر آنتوں اور معدہ کے کیڑوں کیلئے مجرب ہے۔ نسخہ چند دن تک انجیر خشک اور چھوارے کھائیں بعد ازاں یہ دوا استعمال کریں۔ افسنتین رومی درمنہ ترکی۔ قسط تلخ۔ بابڑنگ کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ ترمس۔ سیاہ چنے ہر ایک ۴½ ماشہ۔ تربد ۹ ماشہ۔ غافث ۱۰ ماشہ۔ سرخس۔ شکر اشیع ہر ایک پونے ۷ ماشہ۔ تمام دواؤں کو آہستہ آہستہ کوٹ کر تگنے شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک ۱۴ ماشے سے ۲۱ ماشہ تک۔ دوا کھلانے کے بعد کوئی غذا نہ کھائیں تاکہ خوب بھوک لگے (اور کیڑے اس دوا کے اثر سے ہلاک ہو کر باہر آجائیں) +

دوا دیگر یہ دوا ایکدن یا دو دن میں بواسیر کے خون کو بند کر دیتی ہے۔ نسخہ۔ کندر۔ پوست خربزہ (ایسے خربوزوں کے چھلکے لے جائیں جو زیادہ میٹھے نہوں) خشک کئے ہوئے ہر ایک ۷ ماشے۔ سعد کوفی۔ مغز دانہ زرد آلو (کہ اس کی تلخی پانی و نمک میں بھگو کر دور کر دی گئی ہو) خشک کی ہوئی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بھوسی کی روٹی جلی ہوئی ۲۸ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر کام میں لائیں +

دوا دیگر بواسیر کے خون کو بند کرتی اور حکیم علی گیلانی کے مجربات سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ کہربا۔ گل مختوم۔

۵۷ مطبوعہ نسخوں میں تدہ قیل کا لفظ ہے۔ لیکن قلمی نسخے میں صبر قیل موجود ہے۔ اور یہ نسخہ کے اعتبار سے زیادہ مفید و بہتر ہے۔ لہذا اسی کو اولیٰ سمجھتے ہوئے متن کیساتھ شریک کیا گیا۔ مترجم

انیس ہر ایک سوا دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے سفوف بنائیں۔ یہ دوا تمام پوری ایک خوراک ہے۔ تین روز تک متواتر استعمال کریں +

دوا دیگر ثابت ابن قرہ کے مجربات میں سے ہے۔ خون بواسیر کو بند کرتی اور اس کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے۔ اگر متواتر اس دوا کو استعمال کریں تو مسوں کو خشک کرکے گرا دیتی ہے۔ نسخہ:۔ میعہ سائلہ۔ قسط۔ پوست بیخ کبر۔ بیخ ہزار اسپند۔ ہر ایک ایک حصہ۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ گندھک زرد ہر ایک نصف حصہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہر ۳ ماشہ میں ۸ تولہ ۹ ماشہ روغن کنجد روغن چنبیلی روغن زیتون ہموزن لے کر کندر و گندھک اس میں حل کریں۔ بعد ازاں اسی تیل میں دوسری دوائیں داخل کرکے بوتل میں بھر لیں۔ وقت ضرورت کام میں لائیں (یعنی مسوں پر لگائیں)

دوا دیگر اعضائے زیرین کے درد کو جو بواسیر سے پیدا ہوتا ہے مفید ہے۔ اطباء کے مجربات میں سے ہے نسخہ ابہل ۵ ۳ ماشہ کا گردا نکال کر گائے کے گھی میں اس قدر ملائیں کہ دانے چھپ جائیں۔ بعد ازاں آگ پر رکھیں تاکہ گھی ابہل میں جذب ہو جائے۔ پھر پیس کر اور شکر سفید ۵ ۳ ماشہ ملا کر سفوف بنالیں۔ روزانہ ۶ ماشہ نہار منہ گرم پانی کے ساتھ ٹھنڈے مزاج والے استعمال کریں +

دیگ بر دیگ یہ فارسی لفظ ہے۔ اور اس کو "مرگ موش علی" بھی کہتے ہیں۔ اس کا عربی ترجمہ "قدر علی قدر" یعنی ہانڈی پر ہانڈی ہے۔ اس نام کی وجہ تسمیہ اس مرکب کی ترکیب سے سمجھ میں آسکتی ہے۔ یہ بواسیر کے مسوں کو گراتی اور اگر بڑھے ہوئے گوشت پر اس کو چھڑک دیا جائے تو اس کو کاٹ کر دور کر دیتی ہے۔ نسخہ:۔ پارہ۔ نوشادر ہر ایک آدھ پاؤ۔ زنگار۔ بلا بجھا چونہ۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ سجی آدھ سیر۔ کندر۔ ہڑتال ورقی پسی ہوئی ہر ایک اکیاون تولہ۔ تمام دواؤں کو سرکہ میں باریک کریں تاکہ پارہ کا کشتہ ہو جائے۔ اب اس کو ٹھنڈا کرکے دوبارہ ٹھنڈے پانی میں پیسیں۔ بعد ازاں ایک ہانڈی کو اس پر رکھکر درمیان کی درازوں کو اچھی طرح بند کردیں اور آگ پر رکھکر جوہر اڑائیں اور بالائی ہانڈی کے جوہر کو کھرچ کر شیشی میں بھر لیں۔ اور جو مسے باہر ہوں ان پر لگادیں۔ محمد ذکریا کہتے ہیں کہ یہ دوا اور ہر ایک تیز دوا کو صرف ایک روز مسوں پر لگائیں۔ اگر پھر اس سے کوئی چیز نکل رہی ہو تو ایک روز کا وقفہ دیکر دوسرے روز مسوں پر لگائیں۔ اس کے بعد کرم کلہ کے پتوں کو پانی میں پکا کر گائے کا گھی ملا کر مرہم بنائیں اور مسوں کے زخم پر لگائیں +

آٹھویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ذ" ہے

ذرور خروج مقعد (کانچ نکلنا)۔ نتوء مقعد (کانچ کا تھوڑا حصہ باہر آنا)، اور نتوء رحم (رحم کا باہر آجانا) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سفیدہ رانگ۔ گلنار۔ پھٹکری۔ مازو۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں اور نکلی ہوئی کانچ کو روغن گل سے چکنا کرکے دوا کا سفوف چھڑک دیں +

ذرور دیگر مقعد کے ڈھیلا ہونے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مازو۔ جفت بلوط۔ آرد کندر۔ درمنہ ترکی سوختہ۔ بارہ سنگے

کا سینگ جلا ہوا۔ سیپ جلا ہوا۔ گلنار۔ مردار سنگ۔ چاندی کا میل۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر خوب باریک کریں۔ اور وقت ضرورت مقعد پر چھڑکیں +

ذرور دیگر بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ ایلوا۔ کندر۔ دم الاخوین۔ شیاف ابیض ا۔ (مرکب دوا ہے)۔ گلنار۔ تمام دوائیں کوٹ چھان کر مکڑی کے جالے یا خرگوش کی اون کو انڈے کی سفیدی میں آلودہ کرکے، مذکورہ دواؤں کا سفوف اسپر چھڑک کر مسوں پر باندھ دیں اور لنگوٹ کس لیں۔ اگر مفید نہ ہو تو اس میں تلقطار (ہیراکیس) ۔ مازو۔ اقاقیا ہموزن اضافہ کریں۔ اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو روغن زیتون کو جوش دے کر روئی میں لگائیں اور مسوں پر داغ دیں۔ بعد ازاں مذکورہ بالا ذرور چھڑک دیں +

ذرور دیگر بالخاصہ مسوں کو خشک کرکے گرا دیتا ہے۔ نسخہ :۔ کھاری پانی کی مچھلی کے سر کو آگ پر سینک کر باریک کریں۔ اور ہموزن خشک پنیر اضافہ کرکے خوب ملائیں اور وقت ضرورت مسوں پر لگائیں +

نویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ر" ہوتی ہے

روغن وزغ ورم مقعد۔ بواسیری درد کے لئے جو حرارت سے پیدا ہوتا ہے، نہایت آزمودہ چیز ہے۔ نسخہ :۔ سانڈے کو ہم وزن بکری کی چربی کے ہمراہ کوٹ کر پانی میں اس قدر پکائیں کہ سانڈا خوب گل جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر جو چربی پانی پر آجائے اتار لیں۔ اگر اس چربی میں بینگن کے سر کو باریک کرکے ملا دیا جائے تو سرد قسم کی بواسیر کو رفع کرنے میں زیادہ قوی ہو جائے گا +

روغن بادنجان بواسیر کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ زرد بینگن کا اندر سے گودا نکال کر روغن کدو، بینگن کے پھول اور کلیاں ڈال کر گل حکمت کرکے ایک دن برابر گرم تنور میں رکھیں۔ بعد ازاں روغن نکال کر استعمال میں لائیں

روغن بواسیر کے مسوں کو گرانے میں مجرب اور بے ضرر ہے۔ نسخہ :۔ گندھک۔ ہڑتال دونوں ہم وزن لے کر تیل میں کھرل کریں۔ جب ایک دوسرے میں جذب ہو جائیں تو قرع انبیق کے ذریعہ قطرہ قطرہ ٹپکا لیں۔ یہ بھی خیال رکھنا چاہئے کہ کھرل کرتے وقت ہلکی آگ برتن کے نیچے موجود رہے +

روغن بیدانجیر سادہ بلغم کو نکالتا اور اعصاب سے لیسدار رطوبات کو خارج کرتا ہے۔ دوسری بیماریوں میں بھی مفید ہوتا ہے۔ نسخہ :۔ ارنڈ کے بیج کو پاک صاف کرکے بریاں کریں۔ اور نیم کوفتہ کرکے پانی میں جوش دیں۔ درمیان میں جتنے جھاگ آتے جائیں برابر اتارتے رہیں۔ اور ایک برتن میں جمع کرتے رہیں، حتی کہ پانی بالکل زرد رہ جائے بعد ازاں کف کو جوشش دیکر صاف تیل حاصل کریں۔ گاہے تلوں کے تیل کی طرح بھی اس روغن کو نکالتے ہیں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ +

روغن بیدانجیر مرکب تو لنج کو دور کرتا۔ فالج۔ لقوہ۔ اور جگر و طحال کے سدوں کو مفید ہوتا ہے۔ نسخہ :۔

اجوائن۔ صعتر۔ پودینہ کوہی۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ مصطگی۔ اسارون ہر ایک سترماشہ۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ بیخ سوسن۔ زنجبیل۔ ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ شاہترہ۔ مقل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ دارچینی، بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ کبابہ۔ دارفلفل۔ جوز بوا۔ ببابڑ کلونجی۔ قسط۔ کرویا (شاہ زیرہ) ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ سکبینج (ایک قسم کا گوند ہے)۔ جاؤشیر۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ جب نرم ہو جائے تو صاف کرکے ارنڈی کا تیل پونے چوالیس تولہ اضافہ کرکے پھر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو چھان کر شیشی میں بھر لیں۔ مقدار خوراک: ۷ ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک۔ ماء الاصول کے ہمراہ اس روغن کی مالش کرنے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

روغن دیگر اگر معدہ پر اس کی مالش کی جائے تو نفخ دور کر دیتا ہے۔ نیز قولنج اور ریاح غلیظہ کو بھی نفع پہونچاتا ہے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب۔ کائپھل۔ بابونہ۔ برگ سداب۔ تخم سویہ۔ کلونجی۔ مصطگی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ زیرہ کرمانی دو تولہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ پانی کا رہ جائے تو اس کے برابر سویہ کا پانی۔ روغن بیدانجیر۔ روغن گل۔ روغن بابونہ۔ ہر ایک ۴ تولہ داخل کرکے جوش دیں جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو چھان کر عنبر اشہب ۳ ماشہ ملاکر بوتل میں بھر دیں۔ وقت ضرورت ۶ ماشہ استعمال کریں۔ اگر ریاح گاڑھی ہوں اور درد زیادہ ہو تو استعمال کے وقت تھوڑا سا جندبیدستر (۲ ماشہ) تیل میں حل کرکے استعمال کریں۔

روغن دیگر آنتوں اور معدہ کی خشکی و قبض کو رفع کرتا ہے۔ بقائی خاں سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بکری کا گوشت بے چربی و بے ہڈی کلے کر ایک من پانی میں جوش دیں جب دس سیر رہ جائے تو اس میں دو سیر گائے کا گھی ملاکر دوبارہ جوش دیں جب پانچ سیر رہ جائے تو تین سیر گائے کا دودھ، سات عدد پان اور دو تولہ مصری ملاکر اتنا جوش دیں کہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک نیم گرم استعمال کریں۔

دسویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان ہوں گے جن کے شروع میں حرف "س" ہے

سفرجلی تابستانی اس کو جوارش سفرجلی بارد بھی کہتے ہیں۔ مسہل صفراء ہے۔ معدہ کو صفراء اور فضول سے پاک کرتی، بخاروں اور گرم مزاج والوں کو مفید ہے۔ اس کو گرمی کے موسم میں استعمال کرنا چاہیے۔ اس دوا کا یہ نام محمد ذکریا صاحب نے رکھا ہے۔ نسخہ:۔ سقمونیا بریاں۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز کدو شیریں ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تربد سفید ۳۵ ماشہ۔ عصارہ بہی۔ ترنجبین۔ ہر ایک چودہ تولہ، سات ماشہ۔ اولاً عصارہ بہی میں ترنجبین حل کرکے قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ یہ سب دوا دس خوراک ہے۔ بعض دوسرے نسخوں میں بجائے تخم خیار کے تخم خیارین ہے اور ترنجبین و عصارہ بہی کی مقدار ۳ تولہ ۱۱ ماشے ہے۔ اور بجائے عصارہ بہی کے آب بہی ہے۔ بنانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ اولاً آب بہی میں ترنجبین پگھلاکر جوش دیں اور جھاگ اتارتے رہیں

جب قوام ہو جائے تو اس قوام میں دوائیں کوٹ کر ملا دیں +

سفرجلی مسہل | تو لنج کو دور کرتی، معدہ کو قوی کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ نسخہ :۔ اصفہانی بہی آدھ سیر لے کر چھیل ڈالیں اور دانے نکال کر سرکہ یا شراب میں اس قدر جوش دیں کہ خوب گل جائے۔ بعد ازاں چھلنی میں چھان کر ایک سیر خالص شہد اس میں ملائیں۔ اور قوام کریں۔ اب اس قوام میں حسب ذیل دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں۔ سونٹھ۔ پیپل۔ بڑی الائچی چھوٹی الائچی، دارچینی۔ زعفران، ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مصطگی ساڑھے سترہ ماشہ۔ سقمونیا ۳ ماشہ۔ تربد سفید، تولہ ۹ ماشہ۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے بائیس ماشے سے ساڑھے اکتیس ماشہ۔ نیم گرم پانی کے ہمراہ +

سفوف | زلق الامعاء کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ ہاون بھونی ہوئی ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ، بلیلہ۔ آملہ۔ روغن زیتون میں چرب کیا ہوا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، تخم کرفس، انیسون سرکہ میں بھگو کر خشک کر کے بریاں کیا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے چودہ ماشہ۔ سعد کوفی ساڑھے دس ماشہ۔ مصطگی۔ لونگ۔ الائچی بڑی عود ہندی سنبل الطیب ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں +

مقدار خوراک :۔ سات ماشے۔ صبح و شام +

سفوف دیگر | زلق الامعاء طبی کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم علی گیلانی کی شرح سے نقل کیا ہے۔ نسخہ :۔ کھٹے سیب کا ستو۔ کھٹے بیروں کا ستو۔ سماق۔ بھونے ہوئے نبیرا ( ) کا ستو۔ گلسرخ۔ تخم حماض۔ زعرور گوہی (ایک پھل ہے۔) بیجوں کے ساتھ پسا ہوا۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ مقدار خوراک :۔ ۷ ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک آب بہی یا آب انگور خام کے ہمراہ +

سفوف اسوقہ | اسہال سوی و معدی کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ جو کا ستو۔ انار دانہ کا آٹا۔ نبیرا ( ) کا ستو۔ سیب کا ستو۔ بہی کا ستو۔ خرنوب شامی (عصارۂ اقاقیا کا درخت) کا ستو۔ بیر کا ستو۔ سماق کا ستو۔ حب الآس کا ستو۔ زرشک کا ستو۔ میدے کا ستو۔ بلوط کا ستو۔ میدے کی روٹی کا ستو۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان کر اقتماح بنائیں۔ اسی وجہ سے اس دوا کو اقتمحۃ الاسوق یا قیمحۃ الاسوقہ کہتے ہیں۔ مقدار خوراک حسب رائے طبیب یا مکتوبہ فرق :۔ قمحہ اور سفوف کے درمیان یہ فرق ہے کہ اگر دواؤں کو باریک کر کے پانی یا دوسری سیال چیزوں پر چمچہ سے ڈال کر پیا جائے تو اس کو قمحہ کہتے ہیں۔ جیساکہ ستو بنا کر پیا جاتا ہے۔ اور اگر باریک کر کے منہ میں ڈالیں اور پانی کے ساتھ اسکو نگل لیں تو اسکو سفوف کہتے ہیں۔ گاہے مجازاً سفوف بنانے کو بھی اقتماح کہہ دیا کرتے ہیں +

سفوف اقماع الرمان | زیادہ پرانے دستوں کو بہت مفید ہے اور نہایت عجیب دوا ہے۔ یہاں پر اقماع سے مراد انار کی کلیاں ہیں۔ اس جگہ اقماع کی تفسیر کرنے کی ضرورت یہ پیش آئی کہ بعض لوگ اقماع سے مراد انار کے چھلکے لیتے ہیں۔ نسخہ :۔ گلنار۔ پھٹکری۔ سماق۔ بلوط خرنوب نبطی حب الآس۔ انار دانہ ترش۔ قرظ (کیکر کی پھلی)۔ اسپند۔ بزر البنج۔ کزمازج طراثیث (بیلگری)۔ انار کا چھلکا۔ سرمہ۔ افیون۔ مازو۔ بیر کا آٹا۔ کشتہ ابرک۔ دھنیا بھنا ہوا۔ انگور کے بیج۔ بھنے ہوئے چنے تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک حسب ضرورت ۲ تو ماشے

سے ایک تولہ تک۔ اگرمیوں میں ٹھنڈے پانی کے ساتھ اور سردیوں میں گرم پانی کے ساتھ +

سفوف سعد بچوں کے دستوں کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ سعد۔ کندر۔ حب الآس۔ خشخاش ہموزن۔ تمام دوائیں لے کر کوٹ چھان لیں اور ماں کے دودھ یا پلانے والی کے دودھ کے ہمراہ اس سفوف کو استعمال کریں ۔ خوراک ایک ماشہ +

سفوف طباشیر بچوں کے دستوں کے لئے مجرب ہے۔ اور بڑوں کو بھی فائدہ پہونچاتا ہے۔ نسخہ :۔ طباشیر۔ اناردانہ بھون کر خوب باریک کیا ہوا۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مصطگی سپید۔ حب الآس۔ گلسرخ۔ گل ارمنی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ بچوں میں سوا دو ماشہ۔ صبح وشام ہمراہ شربت بہی۔ یا شربت سیب ترش +

سفوف طین اس کا دوسرا نام سفوف نشاء بھی ہے۔ پرانے صفراوی دستوں اور خونی دستوں کے لئے مفید ہے نسخہ :۔ اسپغول۔ تخم ریحاں۔ تخم کنوچہ۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی۔ طباشیر۔ تخم حماض بریاں۔ سوائے تینوں تخم کے بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر باہم ملائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے دس ماشہ روغن بادام یا روغن گل میں چرب کرکے گلاب کے ہمراہ نگل لیں۔ نیز مناسب دواؤں اور عرقیات کے ساتھ بھی استعمال کرسکتے ہیں +

نوٹ :۔ گل ارمنی کو پیچش میں استعمال کرتے وقت دوسری دواؤں کے ساتھ خوب باریک نہ کریں۔ تاکہ جلدی سے خراش کے مقام سے نہ گذر جائے۔ برخلاف ازیں صمغ عربی کو خوب باریک کرکے دواؤں میں ملائیں۔ تاکہ خراش کے مقام پر اچھی طرح چمٹ جائے۔

سفوف قشر الرمان زیادہ دستوں کے وقت یا مسہل سے زیادہ دست آنے کے وقت اس سفوف کو استعمال کیا جائے تو فوراً دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ میدے کی روٹی ۵ ماشہ۔ انار کا چھلکا۔ مازو۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ کندر بھونے دو ماشہ۔ بزرالبنج ۲ رتی۔ افیون ۲ رتی۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ یہ دوا قوی المزاج[1] کے لئے ایک خوراک ہے۔ اس کو شراب میبہ (ایک قسم کی شراب ہے) کے ساتھ دیں +

سفوف قنب دستوں کو بہت فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ کوکنار بریاں سوا پانچ ماشہ۔ بھنگ کے پتے بریاں۔ سونٹھ بکھی بکی۔ دارفلفل ہرایک سوا دو ماشہ۔ مصطگی رومی۔ اناردانہ بریاں۔ دھنیا خشک بریاں ہرایک ۳ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ساڑھے تین ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھائیں +

سفوف کبیر خونی اور دوسری اقسام کے دستوں کے لئے نہایت مجرب ہے۔ حاجی جلال الدین کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ یہ نسخہ حاجی صاحب نے اپنی قرابادین میں تحریر کیا ہے۔ نسخہ :۔ بارتنگ بریاں۔ اسپغول بریاں۔ تخم ریحاں بریاں۔ تخم کنوچہ۔ زرشک بریاں۔ بریاں۔ تخم حماض بریاں۔ ان دواؤں کو ٹھیک کرکے رکھیں۔ صمغ عربی بریاں۔ نشاستہ بریاں۔ تخم خطمی تھوڑی سی بریاں۔ زیرہ کرمانی ایک دن رات سرکہ میں بھگو کر بھونا ہوا۔ تخم تورک (خرفہ) بریاں۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ گل تبرسی۔ گل ختوم۔ بل شیریں (بیل شیریں۔ طرائیث)۔ حب الآس۔ مویز منقے۔ زرشک۔ مازو۔ بلوط۔ شاہ بلوط۔ خرنوب شامی۔ خرنوب نبطی۔ کزمازج۔ کیکر کی پھلی۔ گلنار۔ تخم حجازی۔ اقاقیا۔ ست آملہ

[1] ایک خوراک بہت زیادہ ہے۔ علاوہ دیگر دواؤں کے افیون کی مقدار کافی ہے۔ جو بعض وقت مہلک اثرات پیدا کر سکتی ہے۔ دو خوراک مناسب ہیں۔ مترجم)
(بقیہ صفحہ ۶۷ پر)

کی گٹھلیاں۔ عصارۂ خرما کی گٹھلیاں۔ صندل گھسا ہوا اور خشک کیا ہوا۔ دم الاخوین۔ بیخ انجبار۔ بیروں کا آٹا۔ جَو کا آٹا۔ کھٹے میٹھے انار دونوں کا چھلکا۔ گوگنار۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست اندرون پستہ۔ جلا ہوا۔ جھواڑے کی گٹھلی سوختہ۔ نیل گائے کا سینگ جلا ہوا۔ کہربا جلا ہوا۔ موتی بغیر سوراخ جلے ہوئے۔ مرجان جلا ہوا۔ کوڑی جلی ہوئی۔ جوز السرو جلی ہوئی۔ پوست اخروٹ جلا ہوا۔ خستہ بیر جلا ہوا۔ خستۂ آم جلا ہوا۔ ہر ایک دو جزء۔ کافور تھوڑی مقدار میں۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سابقہ تخموں میں ملا کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ۱ ماشے سے ۹ ماشہ تک ٹھنڈے پانی کے ہمراہ۔

سفوف دستوں کو بند کرنے میں مجرب ہے۔ خصوصاً انیونیوں کو کہ اون کے دستوں کا علاج مشکل ہے۔ نسخہ:۔ گل دھاوا رال دونوں کو باریک کر کے حسب ضرورت لوہے سے بجھائی ہوئی چھاچھ کے ہمراہ کھلائیں +

سفوف دیگر ایک گھنٹے کے اندر دستوں کو بند کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ شاہ بلوط ساڑھے دس ماشہ۔ مازو۔ پوست انار ہر ایک چودہ ماشہ۔ گردسماق۔ اکیس ماشہ۔ حب الآس ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

سفوف دیگر ایسے دستوں کو جس کے ساتھ کھانسی ہو مفید ہے۔ نسخہ:۔ حب الآس۔ شاہ بلوط۔ خرنوب (عصارۂ اقاقیا کا درخت) خشخاش۔ ہر ایک ۷ ماشے۔ صمغ عربی ساڑھے تین ماشے۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ +

سفوف دیگر یہی فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ حب الآس ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ خرنوب شامی مقل مکی۔ اشق۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پرسیاوشان۔ کندر ہر ایک ۳ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ شربت خشخاش کے ہمراہ

سفوف دیگر طحال پر پچھنے لگانے کے بعد یہ سفوف استعمال کیا جائے تو سوداوی اسہال کو بند کر دیتا ہے۔ شیخ الرئیس نے اس سفوف کو ترتیب دیا ہے۔ نسخہ:۔ بہمن سرخ۔ بریاں۔ نرکچور۔ تخم سداب۔ تخم شاہسفرم (ریحان) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ انار دانہ ۳ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ +

سفوف دیگر دستوں کو بند کرتا اور بھوک لگاتا ہے۔ نسخہ:۔ انار دانہ بریاں۔ سرمہ سا باریک کیا ہوا انتیس تولہ ۲ ماشہ۔ کرویا (شاد زیرہ) سرکہ میں بھگو کر بھونا ہوا۔ کشنیز خشک سرکہ میں بھگو کر بھونا ہوا۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ خرنوب نبطی۔ سماق صاف کیا ہوا۔ گزمازج۔ گلنار۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک:۔ سوا پانچ ماشہ۔ ہمراہ شربت حب الآس یا رب بہی +

سفوف دیگر پرانے صفراوی، بواسیری، نواخیری اور گرم دستوں کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گل ارمنی۔ انار دانہ بریاں۔ دانہ انگور سرکہ میں بھگو کر بھونا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ گلسرخ۔ سماق۔ بہدانہ۔ صمغ عربی بریاں،

---

۵۲ صاحب محیط اعظم نے اس کی ماہیت میں اختلاف کیا ہو لیکن اجماع اس پر ہے کہ یہ بیل شیریں ہو۔ لیکن بعض اطبا، کھجری کو بھی کہتے ہیں۔ مگر نسخہ کی ترتیب سے بھی معلوم ہوتا ہو کہ یقیناً شیریں بیل ہو۔ جو دستوں کو بند کرنے میں کام آتی ہو۔ اسکو یونانی میں طرانیث بھی کہتے ہیں۔ مترجم۔

ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ طباشیر۔ گل مختوم یا گل داغستانی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ مصطگی۔ عود قماری ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ ہمراہ رُب مناسبہ +

سفوف مقلیاثا پرانے دستوں۔ ضعف معدہ، پیچش کے انگیھنے۔ بواسیر اور وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم ترہ تیزک۔ ستر ماشہ۔ زیرہ کرمانی سرکہ میں بھگو کر سکھا کر بھونا ہوا۔ ساڑھے بائیس ماشہ۔ السی۔ تخم گندنا۔ ہلیلہ سیاہ روغن زیتون میں بریاں کیا ہوا۔ ہر ایک نو ماشہ۔ مصطگی ساڑھے چار ماشہ۔ تخم ترہ تیزک کے علاوہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تخم ترہ تیزک ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشے ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

سفوف یہودی پرانے دستوں کو بند کرتا اور پیچش کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تخم ترہ تیزک بریاں۔ اسپغول بریاں۔ اہل بھونا ہوا۔ ہر ایک ۱۰ ماشے۔ زیرہ کرمانی۔ اجوائن خراسانی۔ تخم خشخاش۔ انیسون۔ تخم گندنا۔ تخم سویہ، تخم کرفس ہر ایک پونے نو ماشہ۔ افیون ساڑھے گیارہ ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ۱ ماشے۔۔ لیکن استاد کے نزدیک اس سفوف کی مقدار ایک سرخ سے چار سرخ تک ہے۔ اور افیونیوں کے لئے نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک انتہائی مقدار ہے +

نوٹ اس نسخہ میں چونکہ افیون کی مقدار بہت زیادہ ہے۔ لہذا استاد کی مقرر کردہ مقدار یا بعد کی مقدار ہی درست ہو سکتی ہے۔ پہلی مقدار قریب بہ ہلاکت ہے۔ (مترجم)

سفوف ابن ماسویہ پیچش، درد پیچش (تزحر) اور آنتوں کے درد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی مقشر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ نشاستہ بریاں ساڑھے دس ماشہ۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی ہر ایک سات ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ صبح، ساڑھے دس ماشہ شام۔ ایسے پانی کے ساتھ جس میں طباشیر، گل ارمنی، صمغ عربی، حل کیا گیا ہو +

سفوف دستوں، پیچش، اور مروڑ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ تخم ترہ تیزک بریاں ۳۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ السی بریاں۔ گل ارمنی اسپغول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس بریاں۔ تخم کنوچہ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ صمغ عربی ساڑھے تین ماشے۔ سوائے تخم ترہ تیزک، تخم کنوچہ اور اسپغول کے دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۰ ماشے +

سفوف دیگر پیچش اور آنتوں کی خراش کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے نسخہ:۔ اسپغول ستر ماشہ۔ صمغ عربی۔ تخم خشخاش ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ (بعض نسخوں میں ۲۵ ماشہ ہے)۔ تخم ریحاں۔ تخم کنوچہ۔ تخم بارتنگ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تخم حماض۔ تخم خرفہ۔ نشاستہ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ تمام تخموں کو علاوہ اسپغول، تخم ریحان، تخم بارتنگ تخم کنوچہ کے بریاں کر کے باریک کریں اور سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۱ ماشے +

سفوف تخم خطمی خونی دستوں کو بند کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم خطمی سفید۔ مغز تخم خبازی۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی مغسول۔ طباشیر سفید۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ +

سفوف دیگر خونی دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ طباشیر۔ سنگجراحت۔ ہر ایک ایک ماشہ۔

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ہمراہ رب بہی شیریں یا شربت ریباس استعمال کریں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ

سفوف دیگر خون کو بند کرتا ہے۔ چچا مرحوم کی قرابادین سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کہربا پسا ہوا۔ ڈیڑھ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ایک ماشہ ایک رتی۔ رسوت پونے دو ماشہ۔ مامیران چینی دو ماشہ ڈھائی رتی۔ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ۔ عصارہ ریش برگد سوا پانچ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ صبح ہمراہ آب بوقت خواب

سفوف لولوی حکیم علوی خانصاحب تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے بذات خود اس سفوف کو خونی دستوں، بواسیری اسہال، حرارت جگر۔ بخار۔ پیروں کے ورم۔ خفقان۔ پیٹ پھولنے کے لئے ترتیب دیا تھا۔ بہت مفید پایا۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب سونے کے ورق ہر ایک ۹ رتی۔ مصطگی سوا دو ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ یشب سبز۔ زہر مہرہ خطائی۔ زرشک صاف شدہ۔ سماق صاف شدہ۔ انار دانہ۔ دار چینی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ چاندی کے ورق ۵ ماشہ ۷ رتی۔ صندل سفید۔ ابریشم کترا ہوا طباشیر سفید۔ پوست بیرون پستہ۔ آملہ صاف شدہ۔ دانہ الائچی خورد بریاں۔ کشنیز خشک بریاں۔ بادیان[2] بریاں۔ ہلیلہ سیاہ۔ گائے کے گھی میں بھونا ہوا۔ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ۔

سفوف دیگر دستوں اور خونی بواسیر کے لئے نہایت مجرب تحریر کیا ہے۔ نسخہ:۔ نشاستہ بریاں۔ صمغ عربی بریاں تخم ریحاں بریاں۔ بارتنگ بریاں۔ زیرہ بریاں۔ گلاب زیرہ۔ چھالیاں۔ انڈوں کے چھلکے۔ گلنار۔ دم الاخوین جفت بلوط۔ گل سرخ۔ بسباسہ۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا ہوا۔ ہر ایک آدھ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ عود غرقی۔ طباشیر حب الآس۔ کشنیز خشک۔ انجبار۔ بیلگری ہر ایک ایک ماشہ۔ کہربا۔ انار دانہ بریاں۔ موتی۔ بیخ مرجان۔ شادنج ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ +

سفوف دیگر بواسیر کے خون نکلنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ اور مولف (شریف خاں) کے تجربہ میں آیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ رسوت کی ایک ماشہ۔ مغز نبولی ۲ ماشہ۔ شکر سفید ۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ (یہ پوری ایک خوراک ہے) +

سفوف تیواج بواسیری دستوں کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تیواج[1] خطائی (چھال کڑوا ہندی) سوا دو ماشہ۔ نیلوفر ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور آب بارتنگ تازہ یا چھاچھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ (یہ ایک خوراک ہے)

سفوف ہندی خونی و بادی بواسیر کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ تخم بکائن خشک (مغز بکائن قلمی نسخہ میں موجود ہے)۔ رسوت۔ تگر۔ قسط۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو آہستہ آہستہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشے سے ۵ ماشہ تک۔ پانی کے ہمراہ۔ دوا کے بعد تھوڑے سے بھنے ہوئے چنے کھائیں۔ غذا میں خوب گھی میں چپڑی ہوئی روٹی بے نمک یا تھوڑے سے نمک کی کھلائیں۔ دال اور خشکہ چاول بھی دے سکتے ہیں۔ بعض اطبا اس سفوف کی چنے کے برابر گولیاں بنا کر صبح و شام استعمال کرتے ہیں +

سفوف تربد دست لاتا اور معدہ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سنا مکی۔ انار دانہ ہر ایک اکیس ماشہ۔ سونٹھ۔ نمک ہندی۔ تربد

---

[1] صاحب محیط اعظم فرماتے ہیں کہ یہ طالیسفر (تالیسپتر) ہے۔ لیکن یہ درست نہیں بلکہ کڑوا ہندی ہے (مترجم)۔

سفید۔ بادیان ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ سوتے وقت نو ماشہ یا سوا گیارہ ماشہ گرم پانی کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کریں ٭

سفوف سنا تینوں اخلاط (سوداء، صفراء، بلغم) کو خارج کرتا۔ پیٹ کے درد کو دور کرتا اور تونج کو رفع کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہو بقائی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سنار کی۔ سونٹھ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ نمک سیاہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشے سے ایک تولہ تک گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق مقدار میں کمی کر دینی چاہیے ٭

سفوف مسہل سوداء اور بلغم غلیظ کو خارج کرنے کے لئے مجرب ہے۔ کسی طرح سے نقصان نہیں پہونچاتا جامع الجوامع سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ ۶ رتی۔ غاریقون ۱۰ ماشہ (سفید رنگ غاریقون جسکو چھلنی میں چھان کر صاف کر لیا گیا ہو)۔ ریوند چینی۔ بسفائج فستقی۔ اسطوخودوس۔ افیتمون ولایتی۔ گلسرخ۔ کتیرا ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ تربد سفید۔ لکڑی نکالا ہوا اور بکل سے چھلا ہوا۔ روغن بادام شیریں میں چرب کیا ہوا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سنار کی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نبات سفید ۷ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں میں چرب کریں۔ مقدار خوراک ۷ ماشے سے ۹ ماشے تک۔ نیمگرم پانی کے ہمراہ ٭

سفوف دیگر بے ارادہ ریاح خارج ہونے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زیرہ۔ اجوائن۔ کاشم۔ شاہ زیرہ ہر ایک انیسون دو حصے۔ نبات سفید ہم وزن ادویہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشے۔ (مقدار خوراک کسیقدر زائد ہے۔ سات ماشہ بہتر ہے) اس مرض کے لئے جوارش کمونی، جوارش فلافلی۔ اور مربہ زنجبیل بھی نہایت مفید ہے ٭

سفوف دیگر بے ارادہ پاخانہ نکل جانے کے لئے مفید ہے۔ اس دوا کو حقنہ کرنے کے بعد استعمال کریں۔ نسخہ:۔ کزمازج۔ افسنتین۔ ایرسا۔ سعد کوفی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ اجوائن۔ زیرہ کرمانی۔ گلسرخ۔ تودری۔ ناگیسر۔ بوزیدان ہر ایک ۷ ماشے۔ مصطگی۔ تالیسپتر۔ صعتر فارسی۔ زوفائے خشک۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہموزن ادویہ۔ ہلیلہ کابلی باریک کر کے ملائیں اور پھر تمام دواؤں کے برابر شکر سفید ملائیں مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ صبح اور ساڑھے تین ماشہ شام کے وقت حمام کرنے اور مقعد و آنتوں پر گرم پانی گرانے سے پرہیز کریں۔ اگر اس مرض کا سبب خلط سوداوی ہو تو اس سفوف میں ۳۰ ماشہ افتیمون ولایتی ملا کر کھلائیں۔ مقدار خوراک سوا پانچ ماشہ نہار منہ ٭

گیارھویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ش" ہے

شربت آلو صفراء اور بلغم کو دستوں کی راہ نکالتا ہے۔ نسخہ:۔ آلو بخارا سیاہ ۲۰ عدد۔ املی بیس تولہ۔ تربد سفید بنفشہ۔ ہر ایک ۵-۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کپڑے میں باندھ کر ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں جب ایک سیر رہ جائے تو چھان

کر ایک سیر ترنجبین ملاکر قوام کریں۔ بعدازاں ساڑھے چار ماشہ سقمونیا حل کر کے بوتل میں بھر دیں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ۔

نوٹ:۔ اس شربت کو پکانے کی میرے خیال میں یہ تدبیر بہتر ہے کہ اولاً آلو بخارا و املی کو پانی میں حل کر کے زلال نکال لیں۔ بعدازاں اسی زلال میں بنفشہ و تربد ملاکر جوش دیں۔ اور صاف شدہ جوشاندہ میں ترنجبین ملاکر قوام کریں۔ پھر اس قوام میں سقمونیا ملادیں (مترجم)۔

شربت ابریشم جس زمانے میں بواسیر کا خون اسقدر زیادہ خارج ہو کہ غشی کی نوبت آنے لگے تو یہ شربت استعمال کریں۔

نسخہ:۔ ابریشم خام عمدہ حسب ضرورت لے کر قلعی دار دیگچی میں ڈالیں۔ اگر دیگچی چاندی کی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ دیگچی کے سر کو مضبوط طریقہ پر بند کر دیں۔ تاکہ بخارات باہر نہ آسکیں۔ گاہے ایک جوش کے بعد یا پکنے کے دوران میں، یا پکنے کے بعد مقوی قلب چیزیں جیسے گاؤزبان۔ فرنجمشک۔ وغیرہ اس میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ ابریشم کو پک جانے کے بعد چھان لیں۔ اور اس میں شربت سیب، یا آب سیب یا شربت بہی یا شکر سفید وغیرہ اضافہ کر کے دوبارہ آگ پر رکھیں اور چند جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے پھر آگ سے اتار کر موتی پسے ہوئے، بیخ مرجان پسا ہوا۔ گلاب۔ عرق بید مشک اور تمام قابض و مقویات حسب موقعہ اضافہ کر کے شربت تیار کریں مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔

شربت انجبار خونی دستوں کو بند کرتا۔ جریان و سیلان خون کو تمام اعضاء باطنی اور رحم سے بند کرتا ہے۔ اگر سینہ و پھیپھڑہ میں تفرق اتصال پیدا ہو جائے تو اس کو بھی رفع کرتا ہے۔ حکیم میر مومن خاں نے اس شربت کو اپنی قرابادین میں تحریر کیا ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ انجبار ساڑھے اکیس ماشہ۔ خرنوب شامی ساڑھے بائیس ماشہ۔ صندل سرخ سوہان کیا ہوا۔ صندل سفید سوہان کیا ہوا۔ حب الآس ہر ایک نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو لوہاروں کے پانی میں ایک دن رات بھگوئیں اور دوسرے روز جوش دے کر صاف کریں اور اس میں آدھ سیر شکر سفید ملاکر قوام کریں اور بوتل میں بھر کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔

شربت حب الآس خونی دستوں، نفث الدم کثرت حیض کے لئے مفید ہے۔ گرم معدہ اور جگر کو قوی کرتا ہے۔

نسخہ:۔ پوست بیخ انجبار۔ گلنار۔ گلسرخ۔ تخم حماض۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ آملہ مقشر ساڑھے چار ماشہ۔ حب الآس نو ماشہ۔ آب بہی شیریں گلاب ہر ایک نوے ماشہ۔ شربت صندل ہر ایک ۹ تولہ ۹ نو ماشہ۔ شکر آدھ سیر۔ تمام دواؤں سے حسب دستور شربت بنائیں

مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔

شربت دیگر خونی دستوں اور ضعف معدہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گلنار۔ مائیں خورد (عذبہ اکزمازج)۔ آملہ۔ صندل سفید۔ حب الآس ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ گلاب۔ قند سفید ہر ایک ستر ماشہ۔ آب بہی شیریں ۸ تولہ نو ماشہ۔ تمام دواؤں سے حسب معمول شربت بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۴ تولہ

شیاف بنفشہ قولنج کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سقمونیا۔ نمک ہندی۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ بورۂ ارمنی۔ تربد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بنفشہ ساڑھے سترہ ماشے۔ قرا قروت (۔ شکر سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں سے حسب معمول شیاف بنائیں اور کام میں لائیں۔

شیاف خیار شنبر قولنج دور کرتا اور قبض کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ شہد المتاس۔ شکر سرخ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ سنا مکی ساڑھے سترہ ماشہ۔ خطمی ساڑھے دس ماشہ۔ نمک سانبھر ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد۔ المتاس اور شکر سرخ میں ملا کر شیاف بنائیں +

شیاف مسہل قولنج کو رفع کرتا۔ بلغم و صفرا کو خارج کرتا ہے۔ کمر کے درد کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ سکبینج۔ جاؤشیر۔ مقل۔ بورہ ارمنی۔ اشق۔ انزروت۔ زنجبیل۔ اسورنجان۔ شقاقل۔ شحم حنظل۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ انیسون۔ نمک سانبھر۔ جند بید ستر۔ زنجبیل۔ ماہیز ہرج۔ قسط۔ سعد۔ سداب خشک۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر باریک کریں۔ اور تازہ سداب کے پتوں کے پانی کے ساتھ شیاف بنائیں +

شیاف دیگر قولنج کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بورق (سہاگہ)۔ شحم حنظل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سقمونیا ۲ ماشے تمام دواؤں کو شکر کے ساتھ کوٹ چھان کر شیاف بنائیں +

شیاف دیگر قولنج کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ زیرہ سیاہ۔ اجوائن۔ بورہ ارمنی۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شہد میں ملا کر یا شورہ محققہ (حقنہ) کی نلکی میں مل کر چند بار مقعد میں پہونچائیں یا کسی کپڑے پر لگا کر شافہ بنائیں اور دھاگہ سے مضبوط باندھ کر مقعد میں داخل کریں۔ تھوڑی دیر کے بعد دھاگے کو کھینچ لیں تاکہ کپڑے کا شافہ بھی باہر نکل آئے۔ بعض اطباء کا خیال ہے کہ بجائے پانی کے اگر نہار منہ تیلی شراب ساڑھے ۲۲ تولہ تھوڑی تھوڑی کر کے پلائیں تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے بعد ماء اللحم پلائیں۔ اگر مشک ناف کے مقام پر رکھیں تو زیادہ فائدہ مند ہے +

شیاف دیگر مذکورہ بالا فائدہ پہونچاتا ہے۔ نسخہ:۔ بورہ ارمنی۔ شکر سرخ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ شحم حنظل۔ مقل۔ سکبینج۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سقمونیا پونے نو ماشہ۔ تمام دواؤں سے حسب معمول شیاف تیار کریں +

شیاف دیگر قولنج کے درد کو ساکن کرتا ہے۔ نسخہ:۔ افیون ایک حصہ۔ جند بید ستر۔ زعفران۔ مرکی ہر ایک دو جزو ان دواؤں سے شیاف بنا کر استعمال کریں۔

شیاف دیگر بچوں کے قبض کو دور کرتا اور سدوں کو کھولتا ہے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ۔ تربد سفید۔ چوہے کی مینگنی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر المتاس کے گودے میں ملا کر شیاف بنائیں۔ بوقت ضرورت شیاف کو روغن زیتون سے چرب کر کے استعمال کریں +

شیاف دیگر مذکورہ بالا فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور بہت فائدہ دیتا ہے نسخہ:۔ چوہے کی مینگنی۔ نمک میر شکر سرخ۔ تمام دواؤں کو باہم ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو چھوہارے کی گٹھلی کی شکل کا شیاف بنا کر روغن بنفشہ سے چرب کر کے استعمال کریں +

شیاف زحیر نسخہ: زعفران۔ زرسوت۔ مرکی۔ افیون۔ کندر۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور شیاف بنا کر استعمال کریں +

شیاف سکندر سخت قسم کی پیچش اور شدید درد کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ کندر۔ مازریون۔ افیون۔ مرکی

تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور حسب دستور شیاف بنا کر استعمال کریں۔

شیاف دیگر پیچش۔ خونی دست اور اعزاس کے لئے مفید ہے۔ ہرس زیرہ کے ساتھ اس رطوبت کو کہتے ہیں جو وضع حمل کے وقت بچہ کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ (یعنی سیال ایمنوسی)۔ اگر احتیاط نہ کی جائے تو عورتوں کے ہبل سے بچہ پیدا ہونے کے بعد تک یہ رطوبت آتی رہتی ہے۔ جو آخر میں سیلان رطوبت کے مرض میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ اقاقیا۔ افیون۔ مازو۔ بزرالبنج۔ کندر۔ گل ارمنی۔ چاول بریاں۔ زیرہ بریاں۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب حب الآس یا آب کشنیز سبز کے ساتھ شیاف بنائیں +

شیاف دیگر سادہ خونی اسہال یا بواسیری خونی اسہال اور خروج مقعد (کانچ نکلنا) کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ مرکی اقاقیا۔ بزرالبنج۔ صمغ عربی۔ چاول بھنے ہوئے تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان کر آب حب الآس کے ہمراہ شیاف بنائیں +

شیاف دیگر دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اقاقیا۔ صمغ عربی۔ گلنار۔ کزمازج۔ بلوط۔ چاول بھنے ہوئے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیاف بنائیں +

شیاف دیگر بواسیر دمیعی کے خون کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مازو۔ رسوت۔ کندر۔ گلنار۔ پھٹکری۔ کاغذ جلا ہوا۔ سرمہ۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ایک جزء۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب حب الآس کے ہمراہ محمول کریں۔ یا آب حب الآس میں کپڑا تر کرکے یہ سفوف اس پر چھڑک کر حمول کریں۔

شیاف دیگر خون بواسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کندر۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ گلنار۔ سرمہ۔ پھٹکری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زنگار چھ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر شیاف بنائیں +

شیاف دیگر مذکورہ بالا خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ اقاقیا۔ ریش برگد۔ گلنار۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ کوڑی سوختہ۔ سفیدرانگ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ آب بارتنگ یا خرفہ کے پانی میں بھگو کر شیاف بنائیں۔

شیاف دیگر مذکورہ بالا فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تنطوریون دقیق۔ بیخ سوسن۔ انزروت ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مازو سوا دو ماشہ۔ زنگار ۶ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے ساتھ ملا کر شیاف بنائیں +

شیاف دیگر اس کا نفع بھی مذکورہ بالا ہے۔ نسخہ:۔ مرکی۔ سفیدہ قلعی۔ سیپ جلا ہوا۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ ریش برگد۔ اقاقیا۔ جفت بلوط۔ دم الاخوین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے آب بارتنگ کے ساتھ ملا کر شیاف بنائیں +

شیاف دیگر یہی عمل و فائدہ کرتا ہے۔ قدما کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ بھیڑ کی اون کا فتیلہ بنا کر تین روز تک سرکہ میں بھگوئیں۔ بعد ازاں اس کو نکال لیں اور بھنگ کے پتوں کا سفوف فتیلہ پر چھڑک کر شیاف بنائیں +

شیاف دیگر بواسیری مسوں کے چھوٹے پن کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ بادام تلخ ۱۴ ماشہ کوٹ چھان کر شیاف بنائیں اور ہر گھنٹہ پر نیا شیاف تبدیل کرتے رہیں۔ پانچ گھنٹے تک متواتر یہی عمل کریں +

شیاف دیگر ابوالفتح کمال (حکیم ابوالفتح گیلانی مراد ہیں۔) نے درد بواسیر قراقر شکم کے لئے ترتیب دیا تھا۔ نسخہ:۔ میعہ سوا پانچ ماشہ۔ مقل ۷ ماشے۔ روغن خستہ زردآلو۔ روغن گل۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب دواؤں کو باہم ملاکر شیاف بنائیں +

شیاف دیگر بواسیری مسوں کو گرانے میں مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ عشقہ (غالباً عشق پیچاں) یہ ایک گھاس ہے۔ جس درخت پر لپٹ جاتی ہے، خشک کردیتی ہے (یہ خواص اکاس بیل یا آکاس بیل میں ہیں)، تانبہ کی نئی دیگ میں (جس کے اندر ابھی پانی نہ ڈالا گیا ہو) ڈال کر جوش دیں۔ اور چھان کر ۴۰ دن تک دھوپ میں رکھیں۔ رات کو ڈھک دیں۔ اور گرد وغیرہ سے بچائے رکھیں۔ روزانہ اس کو چلادیا کریں۔ ۴۰ دن کے بعد اس جوشاندے میں، اگر یہ ایک سیر ہو تو ایلوا۔ مرکی۔ تخم سپندان سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ اضافہ کرکے شیاف بنائیں۔ ایک رات مسوں پر لگائیں اور دوسرے روز نہ لگائیں۔ یہ طریقہ مسوں کے گرنے تک جاری رکھیں۔

شیاف دیگر مسہل کے بعد ان لوگوں میں استعمال کیا جاتا ہے جنکو مسہل سے کافی دست نہ آئے ہوں۔ گرم مزاجوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ترنجبین۔ شکر سرخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے۔ صابون دیسی۔ خطمی۔ نمک طعام ہر ایک ۷ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ کر شیاف بنائیں اور وقت ضرورت استعمال کریں +

شیاف دیگر بچوں کی زیریں آنت میں جو چھوٹے چھوٹے کیڑے ہوجاتے ہیں ان کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ تخم حنظل۔ قنطوریون دقیق۔ نمک سیندھا۔ ہڈیوں کا گودا۔ کڑوا زردآلو۔ تمام دواؤں کو ہموزن لے کر شیاف بنائیں اور وقت ضرورت کام میں لائیں،

بارھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ض" ہے

ضماد صفراوی دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ برگ حب الآس۔ گلسرخ۔ گلنار۔ صندل۔ مازو۔ آملہ۔ لادن۔ سماق۔ رسوت۔ اقاقیا۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور حب الآس کے پتوں کے پانی میں گوندھ کر پیٹ پر لیپ کریں +

ضماد دیگر دستوں کو بند کرتا ہے نسخہ:۔ اقاقیا۔ مرکی۔ آملہ۔ کندر۔ سعد کوفی۔ اذخر۔ سنبل۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ میدے کی روٹی ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر بہی کے پانی میں ملاکر لیپ کریں +

ضماد جاورس دستوں کو بند کرنے میں مجرب ہے۔ نسخہ:۔ باجرہ ساڑھے دس ماشہ، آرد جو ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل سرخ برگ حب الآس کندر۔ میدے کی روٹی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر بہی کے پانی یا جوشاندہ بہی میں ملاکر ضماد کریں +

ضماد دیگر بچوں کے دست بند کرنے میں نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گلاب زیرہ۔ برگ حب الآس۔ زیرہ۔ کشنیز۔ کندر

پوست انار ترش۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور سماق کے پانی میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد دیگر زلق الامعاء کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ لادن۔ سعد کوفی۔ مصطگی۔ چرائتہ۔ اذخر مکی۔ مرزنجوش۔ پودینہ کوہی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ عودخام۔ جوزبوا۔ لونگ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر آب حب الآس میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد دیگر زلق الامعاء، پیچش، آنتوں کی خراش، اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ اور آنتوں کے پھٹ جانے کے لئے بھی مفید ہے۔ (قلمی نسخہ، (بعض مطبوعہ نسخوں میں یہ عبارت نہیں ہے۔ لیکن مجتبائی میں شقاق مقعد کا لفظ ہے)۔ **نسخہ**۔ ناخونہ۔ السی کلونجی۔ تخم گندنا۔ میعہ سائلہ۔ جند بیدستر۔ افیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زفت رومی۔ رسوت مکی اشق۔ ہر ایک نو ماشہ۔ قسط تلخ ۱۲ ماشہ۔ مقل ازرق۔ ساڑھے بائیس ماشہ۔ روغن الائچی کلاں ۵۴ ماشہ۔ مسور کا آٹا۔ خبازی ہر ایک ایک ہتھیلی کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ لیا جائے اور بقیہ گوند دار دواؤں کو الائچی کے تیل میں پگھلا کر سب دواؤں کو ایک جگہ کر کے کمر پر ضماد کریں +

ضماد دیگر پیچش۔ بواسیر اور درد مقعد کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ افیون ۲ رتی۔ اقاقیا۔ دم الاخوین۔ کندر۔ مرکی ہر ایک پونے دو ماشہ۔ مقل ساڑھے تین ماشہ۔ مردار سنگ۔ سفیدہ رانگ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ موم سفید ساڑھے دس ماشہ۔ گائے کی پنڈلی کا گودہ ۳۵ ماشہ۔ روغنگل ستر ماشہ۔ سب دواؤں کو باہم ملا کر لیپ کریں۔

ضماد دیگر بواسیر۔ مقعد پھٹنے، مقعد کے زخم، بواسیری دست اور خون حیض کے لئے مفید و مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ سفیدہ رانگ۔ رسوت۔ موم۔ ہر ایک ایک حصہ۔ گل خطمی۔ مقل۔ ہر ایک دو جز۔ روغن گل پانچ جز۔ روغن السی ستر جز۔ (سات حصے صحیح ہے۔ قلمی نسخہ میں یہی مقدار ہے)۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر تیل میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے تو صاف کر کے کام میں لائیں[1]۔

ضماد دیگر بواسیر کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ تخم گندنا۔ السی۔ مقل۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو گائے کے گھی میں ملا کر لیپ کریں +

ضماد دیگر بواسیر کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ مقل۔ اونٹ کے کوہان کی چربی۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ زرد آلو۔ میعہ۔ زردی بیضہ مرغ۔ سب دواؤں کو ہموزن لے کر روغن گل یا گائے کے گھی میں ملا کر ضماد بنائیں۔ لیکن پہلے گھی یا تیل میں تھوڑی سی پیاز ڈال کر داغ کر لیں۔ اور اس جلی ہوئی پیاز کو بھی گائے کے گھی میں بھون کر لیپ کریں۔ بواسیر کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے +

ضماد دیگر بواسیر کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ میتھی۔ السی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل خطمی۔ گل بابونہ۔

---

[1] اس نسخہ میں پانی کا جزو نہیں ہے۔ اور آخر میں تحریر کیا ہے کہ جب نصف رہ جائے تو چھان کر کام میں لائیں حالانکہ تیل بہت کم جلتا ہے۔ اگر زیادہ جلنے کی نوبت آئے تو تیل میں آگ لگ جاتی ہے۔ اس لئے بہتر یہ ہو کہ اس میں پانی و تیل دونوں ملا کر جوش دئے جائیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو صاف کر کے کام میں لائیں۔ مترجم •

ناخونہ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ سور چھلی ہوئی ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو پانی میں پکاکر زردی بیضہ مرغ اور روغن بنفشہ حسب ضرورت میں ملاکر ضماد کریں +

ضماد دیگر مقعد کے گرم ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ برگ بنفشہ تازہ کو توے پر بھون کر گائے کے مسکہ یا روغن گل میں ملاکر لگائیں +

ضماد دیگر کانچ نکل کر متورم ہو جائے تو یہ لیپ مفید ہوتا ہے۔ حکیم علی گیلانی کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ سور چھلی ہوئی۔ پوست انار۔ جفت بلوط۔ سرو کا پھل۔ ہر ایک ایک جز۔ تمام دواؤں کو برگ حب الآس کے پانی میں خوب جوش دیں۔ بعد ازاں روغن گل ملاکر کسی برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت لیپ کریں +

ضماد دیگر مقعد کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افیون۔ زعفران ہر ایک تین رتی۔ سفیدہ رانگ پونے دو ماشہ۔ روغن گل ساڑھے سترہ ماشہ۔ مردار سنگ۔ ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو باہم ملاکر حسب دستور ضماد بنائیں +

ضماد دیگر اگر اس لیپ کو کمر پر لگائیں تو تمام آنتوں کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مقل ازرق۔ تخم گندنا شہد خالص (جس کو آگ پر نہ رکھا گیا ہو) ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ علک البطم (بطم کا گوند ہے)۔ زفت رومی۔ قسط تلخ۔ برگ حب الآس ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ میعہ سائلہ۔ مسور کا آٹا۔ بکری کی چربی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ افیون ساڑھے چار ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ۳ عدد۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر، پگھلانے والی دواؤں کو تیل میں پگھلاکر اور سب دواؤں کو باہم ملاکر ضماد بنائیں اور وقت ضرورت استعمال کریں +

تیرھویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف " ط " ہے

طلاء اقاقیا قبض پیدا کرتا اور دستوں کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ اقاقیا۔ سعد کوفی۔ مرکی۔ بیدکی روئی۔ کندر۔ جوز السرو مازو۔ گلسرخ۔ آملہ۔ گل ارمنی۔ گاورس (باجرہ)۔ چاول۔ سورنجان۔ بلوط۔ گلنار۔ بزر البنج۔ صندل سفید۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر حب الآس کے پانی یا آب بہی میں حل کرکے پیٹ پر لگائیں +

طلاء افسنتین بچوں کے کدو دانوں اور کیچوؤں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افسنتین ساڑھے دس ماشہ۔ برگ شفتالو ۳۵ ماشہ۔ گائے کا پتہ۔ ایک عدد تمام دواؤں کو باہم ملاکر ناف کے گرد لگائیں۔ یا سرکہ میں حل کرکے لیپ کریں +

طلاء دیگر بچوں کے پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ترمس۔ زیرہ۔ دونوں ہموزن لے کر گائے کے پتے میں گوندھ کر ناف پر لگائیں +

طلاء دیگر بواسیر کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ بینگن کی کلیاں۔ مغز بادام تلخ دونوں برابر برابر لے کر حسب ضرورت روغن بنفشہ میں خمیر کریں۔ وقت ضرورت بواسیر کے مسوں پر طلاء کریں انشاءاللہ فائدہ ہوگا +

طلاء دیگر بواسیر اور ناصور کے لئے تجربہ کاروں نے بہت مفید بتلایا ہے۔ نسخہ:۔ عمدہ خراطین (کیسے۔ چیرا) کو گدھے کے خون میں حل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو شیشی میں بھر کر محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت پٹھان بید کی جڑ کے پانی میں حل کر کے مسوں اور زخم ناصور پر طلاء کریں۔ پٹھان بید کی جڑ کے پانی کو حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جڑ کو رات بھر پانی میں بھگوئیں۔ صبح اتنا جوش دیں کہ آٹھواں حصہ باقی رہ جائے +

طلاء دیگر بواسیر کو دور کرتا ہے اور جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ بورہ بوتہ[ف] ساڑھے دس ماشہ۔ ہڑتال سات ماشہ۔ سنکھیا سفید سوا پانچ ماشہ۔ زنگار ساڑھے تین ماشہ۔ اول مرغ کی چربی کے ٹکڑے کو آگ پر پگھلائیں اور ان دواؤں میں سے تھوڑی ملا کر بواسیر کے مسوں پر لگائیں۔ اگر بیماری ہلکے درجہ کی ہو تو تین روز تک روزانہ دن میں دو بار لگائیں۔ اور اگر بیماری بہت زیادہ قوی ہو تو پانچ روز تک مسلسل دن میں دو بار لگائیں۔ جب مسے گر جائیں تو سرخ پیاز اور گائے کے گھی سے مرہم بنا کر ہر روز مقام زخم پر لگائیں۔ تاکہ مسوں کا کوئی نشان باقی نہ رہے۔ لیکن اس چیز کا خیال رکھیں کہ دوران علاج میں اس جگہ پر پانی نہ لگایا جائے۔ جب مسوں سے نجات مل جائے تو انزروت۔ دم الاخوین و سفیدی بیضہ مرغ سے مرہم بنا کر زخم پر ہر روز لگائیں حتیٰ کہ گوشت بالکل بھر جائے +

طلاء دیگر بواسیر کے درد کو تسکین دینے میں نہایت مجرب اور بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ ہلدی خاردار (گرہ دار۔ یعنی آنبہ ہلدی) ۷ ماشے۔ نرمہ (کپاس کی ایک قسم ہے جو ہمیشہ قائم رہتی ہے) کے سبز پتوں کے پانی (ان پتوں کا عرق نکالتے وقت پانی قطعاً استعمال نہ کیا گیا ہو) ۷ ماشہ میں خوب باریک کریں۔ اور بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔ آبدست سے فارغ ہونے کے بعد اس دوا کو مسوں پر لگائیں اور اسی جگہ بیٹھے رہیں۔ جب خشک ہو جائے تو اٹھ جائیں +

طلاء دیگر اعضاء میں بواسیر کی وجہ سے جو درد پیدا ہوتا ہے اس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ ساڑھے چار۔ مرچ سیاہ نو ماشہ۔ بڑی الائچی۔ نوشادر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ میتھی۔ موم ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سورنجان ۲ تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ روغن اخروٹ نو تولے ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر موم و روغن میں ملا کر طلاء کریں۔

چودھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ف" "ق" یا "ک" ہے

فالودہ خونی دستوں کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ اسپغول بریاں۔ بارتنگ ہر ایک نو ماشہ۔ نشاستہ ۱۳ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ۔ تمام دوائیں جمع کر کے حسب معمول فالودہ بنائیں اور شربت صندل سے میٹھا کر کے پلائیں +

فیروز نوش قولنج۔ ریحی مروڑ۔ نسیان۔ حاملہ عورتوں کی رطوبی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ غلیظ ریاح کو خارج

ف بورہ بوتہ۔ اصل میں بورق بوتہ کا تبدیل شدہ نام ہے۔ جس کے معنی اس سہاگہ کے ہیں جو سناروں کی کٹھالی میں لگا رہ جاتا ہے۔ جس میں سہاگہ اور سونے چاندی کا میل ہوتا ہے۔ مترجم۔

کرتا ہے۔ نسخہ :۔ فرفیون۔ عاقرقرحا۔ سنبل۔ زعفران۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ افیون۔ بزرالبنج۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں اور چھ ماہ کے بعد استعمال کرنا شروع کریں (کیونکہ اس مدت میں دوا اپنا مزاج حاصل کر لیتی ہے) +

قرص ایلاؤس مرض ایلاؤس (غالباً ایلاؤس کے درد کے لئے) یا شدید درد شکم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ دارچینی۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ افسنتین۔ مصطگی ہر ایک چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ مرکی۔ افیون۔ جند بید ستر ہر ایک سات ماشے۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک : ساڑھے چار ماشے۔ ہمراہ آب نیم گرم +

قرص دیگر ایلاؤس (شدید قے اور درد میں سکون پیدا کرنے) کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ۔ مرچ سیاہ۔ مرکی۔ جند بید ستر۔ افیون ہر ایک پونے نو ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ افسنتین رومی ۳۵ ماشہ۔ بلیلہ (رتج) استر ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں ہر ایک قرص پونے نو ماشہ کا ہونا چاہئے۔ مقدار خوراک :۔ ایک قرص +

(قرص چھوٹے بنانے میں کوئی ہرج نہیں، ہاں مقدار خوراک وہی رکھ سکتے ہیں۔ لیکن گرم پانی کیساتھ استعمال کریں)

قرص بنفشہ مسہل قولنج کو رفع کرتی ہے۔ مریضان دمہ۔ بلغم و صفراء کی ترکیب سے پیدا شدہ بخار اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ گل بنفشہ خشک ۳۵ ماشہ۔ تربد۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ رب السوس۔ سوا بارہ ماشہ۔ سقمونیا بریاں ساڑھے دس ماشے۔ مصطگی رومی سوا پانچ ماشے۔ کتیرا اسفید پونے دو ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ پونے نو ماشہ۔ ہمراہ شربت شکر۔ مرض قولنج میں مویز منقے، انجیر، مغز املتاس کے جوشاندہ کے ہمراہ یا شربت اصول یا شربت بنفشہ کے ہمراہ استعمال کریں +

قرص بر مکی یہ قرص جلاکرتی ہے۔ کچے بلغم و صفراء کو نکالتی ہے۔ حیض کو جاری کرتی، حرارت کو کم کرتی اور تر خارش کو نفع بخشتی ہے۔ شیخ الرئیس کے نسخے سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ آملہ صاف شدہ۔ بابڑنگ کابلی چھلی ہوئی۔ ان دواؤں کو کوٹ چھان کر ایک جزو لیا جائے۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ (یعنی اندر کی لکڑی نکالا ہوا اور اوپر سے چھیلا ہوا)، روغن بادام سے چرب کیا ہوا۔ شکر سفید تمام دواؤں کے برابرے کر پتیلے میں ڈالیں اور اس میں تھوڑا سا پانی ڈال کر جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار کر باریک کی ہوئی دوائیں قوام میں ملا کر اچھی طرح حل کریں۔ بعد ازاں دو تولہ گیارہ ماشہ کا ایک ایک قرص بنائیں۔ ان ٹکیوں کو دھنیئے کے جوشاندہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ دھنیئے کا جوشاندہ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ خشک دھنیئے کو پانی میں ڈال کر شام سے صبح تک پکائیں اور اول صبح چھان کر قرص کے ہمراہ پی لیں۔ ان ٹکیوں سے دس یا بیس تک اجابتیں ہو جاتی ہیں۔ عصر کے وقت غذا میں شوربہ یا چنے کا پانی روغن زیتون مغسول کیساتھ بنایا ہوا کھلائیں۔ اگر بلغم زجاجی کے خارج کرنے کی ضرورت ہو تو قرص کی دواؤں میں چوتھائی حصہ بلیلہ، شحم حنظل

اضافہ کرکے کھلائیں۔ کوتوالی کے نسخہ میں تربد سات ماشے۔ شکر نو تولہ اور باقی اجزا تین تین ماشے لکھے ہوئے ہیں اور مقدار خوراک ۵،۳ ماشے، مہینے میں صرف تین دفعہ[1]

قرص زعفران مسیح (ابوسہل یحیی) کہتا ہے کہ قبض کو دور کرتی ہیں، جلے ہوئے صفراء کو بدن سے خارج کرتی ہیں دل کی وحشت کو دور کرتی اور پیاس کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ صندل سفید ہر ایک سات ماشے۔ صمغ عربی شکر عسکری (نبات سفید)، گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تربد سفید چھیلا ہوا ستر ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے ضرورت کے وقت ساڑھے چار ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

قرص دیگر بلغمی پیچش کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زیرہ مدبر بریاں۔ مازو سبز۔ مصطگی۔ سماق۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ جفت بلوط۔ کندر[2]۔ حب الآس۔ طباشیر۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ بیلگری (طراثیث) ہر ایک ۷ ماشے۔ نشاستہ۔ گلنار۔ صمغ عربی۔ تخم حماض ہر ایک چودہ ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر بارتنگ کے پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ +

قرص دیگر پیچش کے لئے مفید ہے۔ مگر مریض کو حرارت موجود نہ ہو۔ ہاں اگر ریاح اور قراقر ہو تو استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ قرص شفاء الاسقام سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ۔ اجوائن پونے نو ماشہ۔ افیون ساڑھے دس ماشہ۔ بزرالبنج سفید۔ تخم سویہ۔ تخم بادیان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کرفس ۵،۳ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب دستور قرص بنائیں۔ اگر اس میں سات ماشے زعفران بھی اضافہ کردی جائے تو اثر زیادہ قوی ہو جائے گا۔

مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ +

قرص زحیر پیچش کے اینٹھنے، پاخانہ میں خون آنے اور خون تھوکنے میں مفید ہے۔ یہ نسخہ شفاء الاسقام سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ تخم حماض بری۔ صمغ عربی۔ گلنار۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ نشاستہ۔ گلسرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل ارمنی گل مختوم۔ پھلی ببول (قرظ)، بیلگری (طراثیث)، بلوط۔ بیر کا آٹا یا آرد کندر۔ قلمی نسخہ[3]۔ حب الآس۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مازو زیرہ کرمانی۔ (ایک دن رات سرکہ، شراب میں بھگو کر خشک کرکے بریاں کیا ہوا) ہر ایک سوا دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ ہر قرص ساڑھے چار ماشہ وزن کی ہو۔ ان ٹکیوں کی قوت ۶ ماہ تک باقی رہتی ہے۔ اس کے بعد رفتہ رفتہ کمزور ہو کر زائل ہو جاتی ہے۔ (قرص چھوٹے بنانے میں کوئی ہرج نہیں) +

قرص بزوری پیچش، خونی اسہال۔ آنتوں کے زخم۔ بواسیر کے خون آنے، عورتوں کو بار بار اور بے وقت حیض آنے اسہال۔ مغص شدید۔ ریاحی بواسیر۔ معدہ میں غذا ہضم نہ ہونے کیلئے مفید ہے۔ یہ نسخہ قرابادین قانون سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ حب الآس۔ بادیان۔ افیون۔ اجوائن۔ بیخ کرفس۔ بزرالبنج سفید۔ دوقو۔ ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ افیون

---

[1] اس قرص کا وزن بہت زیادہ ہے۔ اگر ایک ٹکیہ دو تولہ گیارہ ماشہ کی بنائی گئی تو اس کا نگلنا دشوار ہے۔ لہٰذا اسکو توڑ توڑ کر نگلنا ہوگا۔ اس سے بہتر یہ ہے کہ پہلے ہی سے کم وزن کی ٹکیاں بنائیں۔ جلکے نگلنے میں آسانی ہو۔ [2] مطبوعہ نسخوں میں کنار یعنی بیر تحریر ہے جو غلط ہے۔ قلمی نسخہ میں کندر ہے اور یہی بیانبر صحیح ہے۔ مترجم

اکیس ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت ریحان (یا شراب ریحانی) میں قرص بنائیں۔ ہر ایک قرص پونے دو ماشہ کا ہونا چاہیئے۔ اور چھ ماہ بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ ایک قرص مناسب بدرقہ کے ہمراہ +

قرص انجبار خونی دستوں، زیادتی حیض اور خونی قے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بیخ انجبار ۱۴ ماشہ۔ گلسرخ۔ کہربا۔ صمغ عربی۔ تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلنار۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ بسد۔ طباشیر۔ رب السوس ہر ایک سات ماشے۔ اقاقیا سوا پانچ ماشے۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر آب حب الآس میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے ۳ ماشہ۔

قرص خشخاش خونی وصفراوی دست۔ خراش امعاء، بواسیر کے لئے مفید ہے۔ عفونت کو دور کرتی۔ حرارت و درد امعاء میں سکون پیدا کرتی ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ۔ زعفران آدھ رتی۔ کافور ایک رتی۔ دم الاخوین ڈیڑھ رتی۔ مصطگی دو رتی خرنوب (عصارہ اقاقیا کا درخت)۔ پوست خشخاش۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ طباشیر۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ ہر ایک ایک ماشہ ڈیڑھ رتی۔ شفاء الاسقام میں تمام دواؤں کا وزن سات رتی ہے۔ تمام دواؤں سے حسب دستور قرص بنائیں۔ یہ تمام ایک ہی خوراک ہے +

قرص طباشیر گلناری صفراوی وخونی دستوں کو بند کرتی ہے۔ مواد کو گرنے سے روکتی ہے۔ آنتوں کے درد کو رفع کرتی اور پیچش کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ کتیرا سات ماشے۔ نشاستہ ساڑھے دس ماشہ۔ طباشیر۔ گلنار۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ کوکنار۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گلسرخ۔ تخم خرفہ بریاں ہر ایک ۵،۳ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔ وقت ضرورت قرص کو باریک کر کے شربت صندل یا شربت ورد یا شربت حب الآس یا شربت بہی میں ملا کر چٹائیں مقدار خوراک:۔ ۲ ماشہ +

قرص دیگر خونی وصفراوی دستوں کو بند کرتی اور ہر ایک مقام سے جاری شدہ خون کو روکتی ہے۔ پیچش۔ تر کھانسی اور بواسیر کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ افیون۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ مازو۔ تخم حماض۔ دم الاخوین۔ ہر ایک سات ماشے۔ بیر کا آٹا۔ خرنوب نبطی۔ گل ارمنی۔ انجبار۔ تخم حب الآس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشے طباشیر۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ گلنار۔ گلسرخ۔ کتیرا۔ نیل گائے کا سینگ جلا ہوا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ مناسب دواؤں کے ہمراہ یعنی جس مرض میں استعمال کریں اسی کے مناسب بدرقہ بھی تجویز کریں +

قرص شادنج صفراوی اور ذوبانی دستوں کو بند کرتی، اندرونی اعضاء کے جریان خون کو روکتی، خونی بخاروں کو رفع کرتی، دق۔ سل اور کھانسی کے لئے مفید و مجرب ہے۔ مرزا محمد باقر ولد حکیم عماد الدین محمود حسینی شیرازی انچارج ہسپتال کے مجربات سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ شادنج عدسی دھلی ہوئی۔ تخم خرفہ مقشر۔ کثیرا خشک تخم خشخاش سفید۔ گلسرخ ڈوڈے نکالا ہوا۔ طباشیر سفید۔ گل ارمنی دھلی ہوئی۔ گل رومی ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ مقشر کے ہمراہ +

قرص دیگر ذوبانی دستوں اور جریان خون کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ۔ گل ارمنی۔ طباشیر۔ شاہ بلوط۔ تخم

حماض مقشر۔ صمغ عربی بریاں۔ سرطان جلے ہوئے۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور آب بہی کے ہمراہ قرص بنائیں وقت ضرورت استعمال کریں + مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ +

قرص خونی دستوں اور تمام اعضاء کے جریان خون کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ زعفران۔ افیون۔ مصطگی۔ نشاستہ۔ طباشیر لاکھ صاف کی ہوئی۔ بزرالبنج۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گلنار۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ کوڑی جلی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ چلغوزہ۔ دھنیا سوکھا ہوا بریاں۔ صمغ عربی بریاں۔ گل ارمنی۔ پوست بیضہ مرغ جلا ہوا۔ نیل گائے کا سینگ جلا ہوا۔ تخم حماض۔ بیخ مرجان۔ تخم خرفہ۔ کہربا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ۔ نفث الدم میں بہی کے پانی کے ہمراہ۔ اور آنتوں کے زخم میں شربت خشخاش کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ صاحب تحفہ نے نجیب الدین سمرقندی سے ان ہی اجزاء اور اوزان کے ساتھ نقل کیا ہے۔ لیکن قدیم تریں اور صحیح ترین نسخہ اور اس کے اوزان حسب ذیل ہیں :۔

افیون۔ زعفران۔ مصطگی بریاں۔ ہر ایک ایک جزء۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ طباشیر۔ لاکھ صاف کی ہوئی۔ بزرالبنج سفید۔ ہر ایک دو جزء۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ گلنار۔ کوڑی جلی ہوئی۔ گل مختوم۔ پوست بیضہ مرغ جلا ہوا۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلا ہوا۔ تخم خرفہ۔ بیخ مرجان۔ صمغ عربی۔ کشنیز خشک۔ سماق۔ نشاستہ بھنا ہوا۔ صمغ عربی بھنا ہوا۔ گلنار ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے آب بارتنگ میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۲ ماشہ۔ ہمراہ عصارہ تلسی یا شربت حب الآس یا رُب بہی +

قرص گلنار پیٹ سے خون جاری ہونے کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ تج۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ گلنار گلسرخ۔ اقاقیا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کتیرا سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب گلنار میں قرص بنائیں[۱] +

قرص کہربا خونی دستوں، بواسیری خون اور حیض کو مفید ہیں۔ نسخہ :۔ خشخاش۔ کہربا۔ مصطگی۔ ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۴ ماشہ +

قرص دیگر خون کو بند کرتی ہے۔ نسخہ :۔ بارتنگ۔ طباشیر۔ گل قبرسی۔ گل مختوم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ رسوت سوا پانچ ماشہ۔ کندر سفید۔ کہربا۔ کوڑی جلی ہوئی۔ بیخ مرجان۔ موتی۔ حجر الدم (شادنج) ہر ایک ۲ ماشے۔ عصارہ ریش برگد ساڑھے دس ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شربت حب الآس یا شربت بہی یا شربت سیب میں ملا کر قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے روزانہ ۲۵ ماشہ[۲] مذکورہ بالا شربتوں کے ہمراہ استعمال کریں۔ غذا میں رمانیہ[۳] و حصرمیہ غذائیں دیں +

قرص کشب ہر ایک عضو سے خون آنے کو مفید ہے۔ نسخہ :۔ پھٹکری۔ سرمہ اصفہانی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ دم الاخوین صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک سات ماشہ۔ کہربا۔ موتی بغیر سوراخ۔ اقاقیا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دوائیں باریک کر کے پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ پونے دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

---

[۳] رمانیہ وہ غذا جس میں انار ڈالا گیا ہو۔ حصرمیہ وہ غذا جس میں انگور ڈالے گئے ہوں + [۲] مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک +

[۱] مقدار خوراک ۴ ماشے ہونا چاہئے +

قرص گل خونی دستوں اور پیچش کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ بریاں ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ گلسرخ تخم حماض بریاں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر اسپغول کے لعاب میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ۔ آب حب الآس کے ہمراہ +

قرص زرنیخ پرانی پیچش میں جس میں کہ پیپ خارج ہوتی ہو، ماء العسل کے ہمراہ استعمال کریں۔ بشرطیکہ فساد زیادہ ہو۔ اور اگر خرابی زیادہ نہ ہو تو چاولوں کی پیچ کے ہمراہ کھلائیں۔ نسخہ :۔ کاغذ جلا ہوا۔ اقاقیا ہر ایک نو ماشہ۔ ہڑتال سرخ۔ ہڑتال زرد، ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ چونا بغیر بجھا ہوا ستائیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے آب بارتنگ کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ پونے دو ماشے سے ۲ ماشہ تک + (مقدار خوراک زیادہ ہے۔ ایک ماشہ سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے) +

قرص دیگر بواسیر میں کثرت سے خون آنے کو مفید ہے۔ نسخہ :۔ مرجان۔ کہربا۔ کوڑی جلی ہوئی۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ تخم گندنا ساڑھے دس ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مقل ۱۵ ماشہ۔ اول مقل کو آب گندنا میں حل کر کے بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشے سے ۱۵ ماشہ تک۔ لوہاروں کے پانی کے ہمراہ + مقدار خوراک ۲ ماشے سے ۴ ماشہ تک +

قرص حب الآس ایسے دستوں کو جس کے ساتھ کھانسی اور صفرا کی زیادتی ہو، مفید ہے۔ نسخہ :۔ حب الآس ۱۵ ماشہ۔ پرسیاوشان۔ مغز تخم خربزہ، ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ رب السوس۔ صمغ عربی ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں + مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشہ +

کبوس مقعد کے ڈھیلا ہونے (کانچ نکلنے) کو مفید ہے۔ نسخہ :۔ جفت بلوط۔ کندر۔ آرد کندر۔ درمنہ جلی ہوئی۔ مردارسنگ چاندی کا میل۔ سب دوائیں باریک کر کے پٹی پر لگا کر مقعد پر باندھ لیں +

کماد قولنج کو رفع کرتا اور درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ نسخہ :۔ ارزن (چینا ایک قسم کا غلہ ہے)۔ تخم کرفس۔ اجوائن میتھی۔ تمام دوائیں برابر لے کر کپڑے پر لگائیں اور نیم گرم ناف پر رکھیں +

پندرھویں فصل

اس میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "م" یا "ن" ہوتا ہے

ماء الاصول قولنج بلغمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مصطگی۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک سات ماشہ۔ پرسیاوشان، تخم خطمی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ بادیان۔ فنطوریون دقیق۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست بیخ کرفس پوست بیخ بادیان۔ میتھی خشک۔ سویہ ہر ایک ۱۵ ماشہ۔ مویز منقے ستر ماشہ۔ انجیر سفید دس عدد۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو اس میں سے دس تولہ آٹھ ماشہ لے کر ساڑھے چار ماشہ ایارج فیقرا شہد میں ملایا ہوا اور روغن بید انجیر کے ہمراہ کھلائیں +

مخیض البقر صفراوی دستوں کو مفید ہے اور قلانسی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ گائے کا دودھ ایک سیر لے کر اس میں

ساڑھے سترہ ماشہ حب الآس دس تولہ کھٹی چھاچھ۔ پانچ شاخیں سداب (طاقہ، ٹہنی یا شاخ)۔ سات ٹہنیاں پودینہ۔ دس شاخیں کرفس۔ دس عدد لیموں کے تازہ پتے ملاکر رات بھر چھوڑ دیں۔ جب جم جائے تو صبح بلو کر مسکہ نکال لیں۔ اور پاؤ بھر چھاچھ کو ۲ رتی عصارہ آملہ کی ٹکیاں پونے دو ماشہ گل ارمنی، ساڑھے سترہ ماشہ میدے کی روٹی کے ہمراہ کھلائیں

مربائے فلوس خیار شنبر یہ نسخہ متاخرین اطباء کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ اگر کسی کو قبض کی دائمی عادت ہو، یا قولنج ثقلی ہو تو مفید ہے۔ اس سے قطعاً بدبو نہیں آتی ہے۔ اسکو خشکہ چاول وغیرہ کے ساتھ کھانا چاہیے۔ نسخہ۔ کچی املتاس کی پھلیاں جن میں ابھی تک بو پیدا نہ ہوئی ہو، چیر کر گودا نکال لیں۔ اب پان میں کھانے والے چونے کے پانی میں حل کر کے مغز املتاس کو ایک گھنٹہ تک اس میں چھوڑ دیں۔ جب گودا سرخ ہو جائے تو چونے کے پانی سے نکال کر صاف پانی سے دو تین مرتبہ دھوئیں۔ اب شکر کو گلاب و پانی میں حل کر کے آگ پر رکھیں۔ جب قوام ہونے کے قریب ہو تو املتاس کے گودے کو اس میں چھوڑ دیں اور دو تین جوش دیں۔ قوام ہونے پر مشک و عنبر خوشبو کے لئے اضافہ کر کے اتار لیں (وقت ضرورت حسب موقع استعمال کریں) +

مرق مرق کا اطلاق گوشت کے شوربے پر ہی کیا جاتا ہے۔ لیکن مجازاً دوسری چیزوں کے شوربے کو بھی مرق کہدیا کرتے ہیں۔ یہ شوربہ قولنج کو فائدہ دیتا اور طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بوڑھے مرغ کو خوب دوڑائیں۔ جب تھک جائے تو ذبح کر کے اتنا پکائیں کہ گل جائے۔ بعد ازاں مصالحہ دار چیزوں سے خوشبودار کر کے استعمال کریں۔ اگر مغز قرطم کو باریک کر کے پکتے ہوئے شوربے میں ڈال دیں تو شوربے کی دست لانے والی قوت میں اضافہ ہو جائے گا اور اگر اٹھارہ ماشہ بسفائج فستقی باریک کر کے شوربہ پر چھڑک کر استعمال کریں۔ تو خلط سوداوی کو بدن سے خارج کر دے گا۔ مرغیوں کا شوربہ بسفائج کے ہمراہ یہی فائدہ رکھتا ہے +

مرق دیگر قبض کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ میٹھے بہی کا پانی آٹھ تولہ (قسط)، روغن بادام یا روغن کنجد (تل کا تیل) دو تولہ آٹھ ماشہ۔ نمک حسب ضرورت۔ کانجی کا پانی تھوڑا سا۔ سویہ قدرے لیکر جوش دیں اور جھاگ اتارتے رہیں۔ بعد ازاں مغز قرطم دو تولہ ۸ ماشہ۔ باریک کر کے اس میں ملائیں اور پلائیں۔ صاحب قلانسی نے اس ترکیب کو بھی مرق (شوربہ) سے موسوم کیا ہے۔ حالانکہ اس نسخے میں گوشت نہیں ہے +

مرہم خروج مقعد (کانچ نکلنے) اور درد مقعد کو مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کمرہ خشک، مسور چھلی ہوئی ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ گلسرخ نو ماشہ۔ کوٹ چھان کر تازہ و صنیفے کے پتوں کے پانی میں پکائیں اور زردی بیضہ مرغ و روغن گل حسب ضرورت اضافہ کر کے مرہم بنائیں +

مرہم دیگر مقعد کے پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ موم سفید ایک تولہ۔ روغن گل دو تولہ۔ مہندی تین تولہ۔ اولاً موم کو روغن گل میں پگھلا کر مہندی کو باریک کر کے اس میں ملائیں اور مرہم بنائیں +

مرہم دیگر مقعد کے پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اولاً روغن گل۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کے گودے اور مقل سے قیروطی تیار کریں۔ اور اس کو آگ پر پگھلائیں۔ جب نیچے اتارنے لگیں تو اس میں مردار سنگ باریک۔ سفیدہ دھلا

ہوا بقدر ضرورت۔ گھونگے کی راکھ تھوڑی سی ملا کر نیچے اتار لیں۔ اور کسی او کھلی یا برتن میں ڈال کر خوب اچھی سو ملائیں اور تھوڑا تھوڑا روغن زیتون ملاتے رہیں۔ جب تو ام درست ہو جائے تو کام میں لائیں +

مرہم شادنج مقعد پھٹنے اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ افیون دو ماشہ، رتی۔ زعفران ساڑھے ۳ ماشہ سفیدہ، ماشے۔ شادنج عدسی دھلی ہوئی۔ گل ارمنی۔ عصارہ ریش برگد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ موم سفید ساڑھے سترہ ماشہ۔ روغن بادام، روغن بنفشہ۔ روغن گل (مطبوعہ نسخوں میں بادام و گلنار تحریر ہے جو قلمی نسخہ کے خلاف ہے۔ میں نے قلمی نسخہ کو مقدم رکھا ہے۔ مترجم) ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ اولا موم کو روغنوں میں پگھلا کر تمام دواؤں کو باریک کر کے ملائیں۔ اور ۳۵ ماشہ لڑکی والی عورت کا دودھ اس مرہم میں ملا کر خوب اچھی طرح کھرل کریں۔ جب خوب مخلوط ہو جائے تو استعمال کریں +

مرہم کافوری مقعد پھٹنے اور گرم ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ روغن گل ۳۵ ماشہ۔ موم سفید پونے نو ماشہ۔ مردار سنگ۔ نشاستہ۔ ہر ایک ، ماشے۔ افیون ساڑھے تین ماشے۔ کافور پونے دو ماشہ۔ اولاً موم کو تیل میں پگھلائیں۔ بعد ازاں تمام دوائیں کوٹ چھان کر سفیدہ بیضہ مرغ ایک عدد مذکورہ موم و تیل میں ملا کر مرہم بنائیں۔

مرہم مقل اگر شقاق مقعد (مقعد پھٹنے) کے ساتھ ورم نہ ہو تو یہ مرہم مفید ہوتا ہے۔ نسخہ :۔ موم۔ تل کا تیل۔ چربی بط۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ اونٹ کا کوہان۔ مقل ازرق۔ تمام دوائیں ہموزن لے لیں اور مقل کو پہلے السی کے لعاب میں حل کریں اور باقی دواؤں کو اس میں ملا کر مرہم بنائیں +

مرہم دیگر بواسیر اور پاخانہ کا مقام پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ آب گندنا ۲۸ ماشہ۔ مقل ازرق ۳۵ ماشہ۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ روغن زرد آلو۔ ہر ایک دو تولہ ، ماشے۔ اولاً مقل کو آب گندنا میں حل کریں۔ بعد ازاں تیل ملا کر جوش دیں۔ جب آب گندنا جل جائے تو گائے کی ہڈی کا گودا نرم کر کے اور تھوڑا سا موم ملا کر مرہم بنائیں +

مرہم دیگر بواسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ میعہ سائلہ ساڑھے تین ماشہ۔ مقل سات ماشے۔ زرد آلو کا تیل ۳۵ ماشہ میعہ و مقل کو روغن زرد آلو میں حل کر کے مرہم بنائیں +

مرہم دیگر مذکورہ بالا مرہم سے زیادہ قوی اور مفید ہے۔ نسخہ :۔ مقل اونٹ کا کوہان۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ زرد آلو کی گٹھلی شفتہ۔ میعہ سائلہ۔ سفیدی بیضہ مرغ۔ چربی مرغ۔ روغن گل۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر جوش دیں اور تھوڑی سی افیون اضافہ کر کے کھرل میں اچھی طرح پیس کر مرہم بنائیں +

مرہم دیگر بواسیر کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ میعہ سائلہ نو ماشہ۔ چربی مرغ۔ چربی بط۔ موم سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ روغن مغز زرد آلو تلخ۔ روغن مغز شفتالو۔ روغن گل ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مقل ستر ماشہ۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا چودہ تولہ نو ماشہ۔ آب گندنا حسب ضرورت۔ اولاً مقل کو آب گندنا میں حل کریں۔ اور روغنوں میں موم پگھلائیں۔ بعد ازاں میعہ و مقل و دیگر اجزاء کو باہم شریک کر کے استعمال کریں +

مرہم دیگر بواسیر کے شدید درد کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ برگ کرم کلہ ایک مٹھا لیکر پانی میں اسقدر جوش

دیں کہ گل جائے۔ بعد ازاں کھرل میں ڈال کر روغن گل زردی بیضہ بقدر ضرورت اور تھوڑی سی افیون اضافہ کر کے خوب حل کریں جب اچھی طرح حل ہو جائے تو کام میں لائیں +

مرہم دیگر نو اسیر اور پرانے زخموں کو بھرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ مردار سنگ۔ گلنار۔ ہلدی۔ دم الاخوین (خون سیاوشان)۔ پھٹکری۔ سرمہ سیاہ پسا ہوا۔ اگر سرخ سرمہ مل جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلا ہوا موم سفید ہر ایک ایک تولہ۔ روغن زیتون چار تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے حسب دستور مرہم بنائیں +

مطبوخ اس کو ہندی میں دھنیا پاچک کہتے ہیں۔ دستوں اور پیچش کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ خس گجراتی ناگرموتھ ہندی۔ بیلگری۔ دھنیا سوکھا ہوا۔ سونٹھ تگر۔ نتر بالا۔ صندل سفید۔ کتول۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ شب کو آدھ سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح اسقدر جوش دیں کہ ۵۰ ماشہ باقی رہ جائے۔ اب اس کو چھان کر پی جائیں۔ شام کو اس کے پھوک کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیکر پی لیں۔ ان دواؤں کے وزن میں مزاج کے اعتبار سے تغیر و تبدل کر سکتے ہیں اگر مریض گرم مزاج ہو تو ناگرموتھ اور زنجبیل کو موقوف کر دیں + اور اگر مزاج قوی ہے تو ہر ایک دوا تین ماشہ تک دے سکتے ہیں۔ فقیر (شریف خاں) نے سنگرہنی میں اس نسخہ کو کتول نکال کر استعمال کیا بہت مفید پایا +

معجون تربدی قولنج کو دور کرتی۔ بلغم کو نکالتی اور کمر کے درد کو بھی زائل کرتی ہے۔ نسخہ :۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی سونٹھ۔ دارچینی۔ تج۔ مرچ سیاہ۔ ناگیسر۔ لونگ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سقمونیا ۳ ماشہ۔ شکر سرخ۔ تربد سفید ہر ایک ۲ تولہ چھ ماشہ۔ شہد بقدر ضرورت۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۷ ماشے۔

معجون تربلاشہ شدید قولنج کو ایک گھنٹہ میں رفع کر دیتی ہے۔ نسخہ :۔ تخم کرفس۔ سنبل۔ زعفران۔ مصطگی۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ الائچی خورد۔ تج۔ ساذج ہندی۔ دارفلفل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ باؤبڑنگ کابلی مقشر۔ لونگ۔ آملہ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تربد سفید۔ سقمونیا۔ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تگنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔

معجون راحت قولنج کو ایک گھنٹہ میں آرام کرتی ہے۔ نسخہ :۔ سقمونیا ساڑھے ۴ ماشے۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ زنجبیل زیرہ کرمانی۔ سداب۔ قرفہ۔ خولنجان۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ شہد خالص ۲۵ تولہ ۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب معمول معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ +

معجون زبل الذئیب قولنج کو فوراً دور کرتی ہے۔ نسخہ :۔ تربد ساڑھے سترہ ماشہ۔ بھیڑیے کا پاخانہ ۱۴ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشہ سے ۱۴ ماشہ تک +

معجون سکنجبین قولنج کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ :۔ سکنجبین۔ تخم کرفس۔ جندبیدستر۔ ہر ایک ایک جزو سقمونیا نصف حصہ۔ اول سقمونیا کو روغن بادام سے چرب کر کے باریک کریں۔ اور سکنجبین کو تگنے شہد میں حل کر کے دوسری دوائیں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۱۰-۱۲ ماشہ +

معجون سنار درد قولنج کے لئے بہت مفید ہے۔ سوداوی خلط کو بدن سے خارج کرتی ہے۔ صاحب تحفہ تحریر فرماتے ہیں

کہ بہتر یہ ہے کہ اس معجون کو اخلاط سوداویہ میں استعمال کرنے کے لئے پہلے تنقیح اخلاط کریں۔ بعد ازاں اس معجون کو استعمال کریں
نسخہ :۔ رب السوس۔ سقمونیا بریاں۔ نشاستہ۔ بسفائج۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ روغن بادام۔ تخم کافشہ (کرڈ) ہر ایک ستر ماشہ۔ سنا رکی۔ بنفشہ۔ ہر ایک گیارہ تولہ تین ماشہ۔ شہد دوچند ادویہ۔ اولاً شہد کو اس پانی کے ساتھ قوام کریں جس میں سنا رکی، گلسرخ، بنفشہ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی نوے ماشہ۔ جوش دیا گیا ہو۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے ۲۲ ماشہ +

معجون دیگر تولنج کو رفع کرتی ہے اور جو ایلاؤس چھوٹی آنتوں میں فضلہ کا سدہ پیدا ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اسکو فائدہ دیتی ہے۔ قے کو بند کرتی ہے۔ نسخہ :۔ مصطگی۔ لونگ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ جوز بوا۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور سقمونیا تمام دواؤں کی برابر اور شکر ان سب کی برابر لے کر قوام کر کے معجون بنائیں مقدار خوراک :۔ ساڑھے تین ماشے سے نو ماشے تک +

معجون دیگر تولنج کو دور کرتی ہے۔ نسخہ :۔ سقمونیا ۲۸ ماشہ۔ سونٹھ۔ مرچ سفید ہر ایک ستر ماشہ۔ چھوہارے گٹھلی نکالے ہوئے مغز بادام۔ برگ سداب ہر ایک سترہ تولہ چھ ماشہ۔ اولاً چھوہاروں کو ایک شب سرکہ میں بھگوئیں اور باریک کر کے دوسری کوٹی ہوئی دواؤں کے ساتھ ملا کر آدھ سیر شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشے سے ۱۴ ماشہ تک +

معجون تربد بلغمی مواد کو نکالتی ہے، اور حکیم علی گیلانی کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ :۔ تربد سفید اندرونی لکڑی نکالا ہوا اور اوپر سے چھیلا ہوا۔ آدھ سیر۔ سونٹھ۔ مصطگی رومی ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ مرچ سیاہ ساڑھے دس ماشہ۔ اولاً تربد کو باریک کر کے روغن بادام میں چرب کریں اور تمام دوائیں کوٹ چھان کر دوگنے صاف شدہ شہد خام میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۸ ماشے سے ساڑھے سترہ ماشہ تک۔ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔ اور اگر اسکو پلاتے وقت تھوڑا سا جوش بھی دے لیا جائے تو جائز ہے۔

معجون سنا آسانی سے دست لاتی ہے۔ بخار۔ دماغ۔ معدہ اور مفاصل کی بیماریوں کے مواد کو خارج کرتی ہے۔ بدن میں خواہ کسی قسم کے مادہ کا غلبہ ہو، دفع کرتی ہے۔ یہ معجون حکیم علی گیلانی کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ :۔ سنا رکی ۳ پاؤ۔ افتیمون آدھ سیر۔ بسفائج فستقی۔ تربد سفید۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ سونٹھ ساڑھے اکتیس ماشے۔ تمام دواؤں کو باریک کریں۔ اور ڈھائی سیر خمیرہ بنفشہ، آدھ سیر گلقند۔ پاؤ بھر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ نو ماشے سے ۴۵ ماشے تک۔ پانی میں حل کر کے آگ پر رکھیں جب ہلکا سا جوش آ جائے تو کپڑے میں چھان کر پی لیں +

ظ

معجون مسہل گرم اور جلی ہوئی خلطوں کے دستوں، جذامی مواد اور بخاروں کے لئے مفید ہے۔ پیاس کو دور کرتی ہے شان کبیرہ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ۔ بادیان۔ صندل۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گل سرخ ۴۵ ماشہ ہلیلہ زرد۔ تخم کشوث۔ افسنتین۔ بنفشہ۔ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ عناب۔ سپستاں۔ مویز منقے ہر ایک نوے ماشہ۔ آلو بخارا۔ املی۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور گیارہ تولہ تین ماشے ترنجبین۔ اور دواؤں کے برابر شکر کا قوام کر کے معجون بنائیں۔ اور اس میں طباشیر۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ سقمونیا۔ نشاستہ

ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ اضافہ کریں۔ اگر زیادہ دست لانے کی خواہش ہو تو ترنجبین کا وزن دواؤں سے دوگنا کر دیں نیز سقمونیا ساڑھے اکتیس ماشے اضافہ کریں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے بائیس ماشے سے ساڑھے اکتیس ماشہ تک +

معجون لوزی صفرا اور بلغم کو خارج کرتی ہے نسخہ :۔ زعفران ساڑھے تین ماشے۔ مغز کا فشہ (کدو)۔ مغز بادام۔ سقمونیا ہر ایک ۵ ماشہ۔ نبات سفید سات تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ اولاً مصری کو گلاب میں حل کر کے قوام کریں۔ اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ +

معجون اسود ہیضہ، پرانے دست اور بلغمی دست کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ افیون۔ جندبیدستر۔ میعہ سائلہ۔ بزرالبنج۔ زعفران۔ اسارون۔ مرکی۔ تخم کرفس۔ انیسون، سنبل سلیخہ۔ گل ارمنی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر تگنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے تین ماشہ۔ آب حب الآس یا آب بہی کے ہمراہ۔ مجموعہ کے نسخہ میں گلنار زیادہ ہے۔ اور اس کا وزن بھی دوسری دواؤں کے برابر ہے۔ اور مقدار خوراک پونے دو ماشہ۔ ہمراہ آب سماق۔ یا آب سرد یا رب بہی لکھا ہوا ہے +

معجون دیگر پرانے اور زحیری دستوں کے لئے مفید ہے۔ بشرطیکہ مریض کو حرارت و بخار موجود نہ ہو۔ نسخہ :۔ جندبیدستر۔ اسارون۔ میعہ سائلہ۔ بزرالبنج۔ کندر۔ تمام دواؤں کو ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشے +

معجون خبث الحدید جس بواسیر میں خون زیادہ مقدار میں آتا ہو اسکو یہ معجون فائدہ دیتی ہے۔ اور چچا مرحوم و مغفور کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ عود۔ سعد کوفی۔ زنجبیل۔ مرچ سیاہ۔ اجوائن اذخر۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ کابلی آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ خبث الحدید سرکہ میں ایک ہفتہ تک بھگو کر خشک کیا ہوا ساڑھے باون ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر باریک کریں اور شہد میں آملوں کو پکا کر تمام دوائیں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۴ ماشہ ہر روز +

معجون خبث الحدید یہ معجون ذخیرہ سے سید اسمٰعیل جرجانی کے نسخہ کے مطابق حاصل کی گئی ہے۔ بواسیر کے خون کو بند کرنے میں مفید ہے۔ نسخہ۔ خبث الحدید مدبر۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ کزمازج ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ سنبل الطیب۔ اذخر مکی۔ سعد کوفی۔ زنجبیل۔ مرچ سیاہ۔ کندر ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آملہ جوش دیئے ہوئے تگنے شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ بڑے اخروٹ کے برابر (غالباً ۲ تولہ)۔

معجون مقل بواسیر اور آنتوں کی ریاح کو مفید ہے۔ مقعد کی سوجن کو رفع کرتا ہے خصوصاً جبکہ ورم سے خون آتا ہو نسخہ :۔ آملہ مقشر۔ ہلیلہ کابلی۔ بلیلہ۔ تخم اسپندان۔ تخم گندنا۔ تخم شاہسفرم ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مقل ۳۵ ماشہ اولاً مقل کو آب گندنا میں حل کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو اسی میں ملائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشے +

نوٹ :۔ اس معجون میں شکر یا شہد کی کوئی مقدار تحریر نہیں۔ حالانکہ اس کے اندر میٹھے کا جز ہونا لازمی ہے۔ لہذا معجون بنانے کے لئے حسب ضرورت شہد ضرور شریک کیا جائے۔ مترجم

معجون مقل دیگر بواسیر کو فائدہ دیتی اور قبض کو دور کرتی ہے۔ نسخہ :۔ کتیرا ساڑھے بائیس ماشہ۔ مقل ۴۵ ماشہ۔ انجیر

یا مویز منقے (دانہ نکالی ہوئی) نوے ماشہ۔ تمام دواؤں کو جمع کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۰، ۱۲ ماشہ۔ غذا میں مرغ کا گوشت اور مرغی کے انڈے کھلائیں +

معجون دیگر ہر قسم کے دستوں کو خصوصاً بواسیری دستوں کے لئے مفید ہے۔ حکیم عبدالحمید خان نے ترتیب دیا ہو اور چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ کہربا۔ گل ارمنی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ آتیس۔ نشاستہ بریاں۔ حب الآس۔ تیواج خطائی۔ (کڑا ہندی)۔ کشنیز بریاں۔ بیخ انجبار۔ طراثیث۔ زبیل شیریں۔ رال سفید۔ سنز بیل۔ سعد کوفی۔ زیرہ سبز سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ ہر ایک ایک تولہ۔ طباشیر دو تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت حب الآس دو چند ادویہ میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۶ ماشے سے ایک تولہ تک شربت انجبار کے ہمراہ +

معجون سرخس کدو دانوں اور بجاروں کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ سرخس۔ برنگ کابلی چھلی ہوئی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تربد سفید۔ مقل ازرق ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ یہ تمام دوا ایک خوراک ہے۔ اس دوا کو کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے تازہ دودھ پانچ تولہ چار ماشہ پی لیں۔ نیز دوا کھانے سے پہلے تین روز تک پرہیز کریں +

ملح صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ نمک اندرانی بریاں کریں اور بھونتے وقت مختلف اوقات میں چند مرتبہ سرکہ ڈالیں۔ بعد ازاں کوٹ کر انار دانہ بریاں تیسرا حصہ نمک بریاں کا، نمک زرشک صاف چوتھا حصہ۔ نمک کشنیز خشک بریاں کیا ہوا۔ سماق صاف کیا ہوا۔ ہر ایک سات تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آپس میں ملائیں۔

ملح مسہل (نمک مسہل) اخلاط کو خارج کرتا اور رطوبات کو بدن سے نکالتا ہے۔ لقوہ۔ درد مفاصل۔ نقرس۔ درد طحال استرخاء عضلات کو مفید ہوتا ہے۔ بینائی کو تیز کرتا۔ اور قوت سماعت کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ :۔ زنگ۔ بالون۔ سقمونیا۔ غاریقون۔ ساذج ہندی۔ انیسون۔ تخم بادیان۔ پہاڑی اجمود۔ انجدان۔ اسارون۔ زوفا۔ تخم کرفس۔ سونٹھ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲۴ ماشہ۔ نمک اندرانی ۵ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیشہ کے برتن میں رکھیں۔ اور وقت ضرورت کام میں لائیں + مقدار خوراک ایک ماشے سے ۳ ماشہ تک +

ناطف (ریوڑی) یہ ناطف دست لاتی ہے۔ نسخہ :۔ ترنجبین آدھ سیر کو پانی میں پگھلا کر قوام کریں۔ بعد ازاں سقمونیا بریاں ساڑھے چار ماشہ پتیلہ میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں۔ اور ریوڑی کا قوام کریں۔ اب اس میں حسب ضرورت سفیدی بیضہ مرغ اضافہ کر کے ریوڑیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو تولہ ۸ ماشہ۔ اگر میٹھی ریوڑیاں بنانی مقصود ہوں تو ترنجبین کو گلاب و پانی میں حل کر کے بنائیں۔ اور اگر ترش بنانی ہوں تو ترنجبین آب غورہ میں حل کر کے بنائیں +

سولھویں فصل

اس فصل میں تو لنج بارد کے اندر روغن ارنڈی کے پینے کی تدبیر بیان کی جائے گی۔ تدبیر حسب ذیل ہے۔

اولاً حب سکبینج یا اس کے مانند دوسری دواؤں سے بدن کا تنقیہ کریں۔ اور پہلے روز نو ماشہ ارنڈی کا تیل ماء البزور

کے ہمراہ پلائیں۔ لیکن پینے سے پہلے دونوں چیزوں کو آپس میں خوب ملائیں تاکہ وہ یک ذات ہو کر منجمد ہو جائیں۔ نیز بدن میں جانے کے بعد کسی عضو سے چمٹ نہ جائیں۔ دوسرے روز تیل کی مقدار سوا دو ماشہ اضافہ کر دیں اور ہر روز سات دن تک سوا دو ماشہ بڑھاتے رہیں۔ اس کے بعد اگر حالات مناسب ہوں تو اسی رفتار سے روزانہ کم کرتے جائیں حتے کہ نو ماشہ پر آ جائیں یا اس سے کچھ زیادہ پر۔ اب چند روز یہی مقدار پلا کر بند کر دیں۔ جس روز تیل پلایا جائے اس روز غذا تیل سے ، گھنٹہ یا دس گھنٹے بعد دیں۔ مطلب یہ ہو کہ جب تک مریض کی ڈکار میں تیل کی بو آتی ہے غذا ہرگز نہ دیں۔ جب تیل معدے سے گذر جائے تو اسفید باج (شوربے) پلائیں۔ اگر ترشی کھانے کی خواہش ہو تو زیرباجات کھلائیں۔ پینے کی چیزوں میں ماءالعسل پلائیں اور چونکہ ارنڈی کا تیل دانتوں کے لئے بہت مضر ہوتا ہے، اس لئے اسکے پینے کے بعد بھونا ہوا نمک دانتوں پر مل لیں۔ اوس کے بعد روغن گل دانتوں پر لگائیں۔ روغن بیدانجیر سے فارغ ہونے کے بعد ایارج فیقرا میں تخم حنظل ملا کر یا بغیر تخم حنظل کے کھلائیں۔ کیونکہ روغن کی مضرتوں کو ایارج فیقرا سر اور آنکھوں سے دفع کر دیتا ہے +

سترھویں فصل

اس فصل میں مفرد دوائیں بیان کی جائیں گی

جرجانی بیان کرتا ہے کہ خشخاش سیاہ یا سفید کو باریک کرکے کسی مقوی و قابض شربت کے ہمراہ استعمال کیا جائے تو پرانے دست بند ہو جاتے ہیں۔ اس غرض کے لئے بہترین دوا یہ ہے کہ عمدہ دودھ میں لوہا گرم کرکے اتنے بجھاؤ دیں کہ دودھ کا پانی غائب ہو جائے۔ اور گاہے اس دودھ میں صمغ عربی۔ طباشیر۔ بریاں بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔ اگر کو کنار کو باریک کرکے شربت انجبار میں یا شربت حب الآس میں ملا کر چاٹا جائے تو دست پھیپھڑے کے زخم اور کھانسی کے لئے مفید ہے +

حکیم علی جیلانی نے شرح قانون میں اس مقام پر ریوند چینی کے متعلق تحریر کیا ہے کہ اس میں خونی دستوں، آنتوں کی خراش اور زخموں کو دفع کرنے میں عجیب خاصیت ہے۔ خصوصاً جبکہ اس کو آب بارتنگ ورد ورد، پرانی شراب کے ہمراہ استعمال کیا جائے۔ گاہے ریوند چینی کو باریک کرکے روغن بادام یا روغن گل میں چرب کرکے پونے دو ماشہ۔ ہمراہ آب سیب ترش قابض استعمال کرتے ہیں +

دوا او قولنج کو مفید ہے۔ قولنج کے درد میں تسکین پیدا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم ارنڈی کو گائے کے دودھ میں اتنا باریک پیسیں کہ مثل خمیر کے ہو جائے۔ وقت ضرورت گرم کرکے پیٹ پر باندھیں۔ بچوں کے قبض اور قولنج میں پوست ہلیلہ زرد۔ ایلوا۔ مغز تھوہ ہموزن لے کر پانی میں پکا کر طلا کریں۔ اگر قبض زیادہ ہو تو ایلوا زرد۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک دو تولہ۔ دونوں کو باریک کرکے پانی میں پکائیں اور روغن بیدانجیر حسب ضرورت اضافہ کرکے ناف عانہ پر طلا کریں +

دواء دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ تج ۔ ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک دہی کے ٹکڑے میں لپیٹ کر کھائیں +

دواء دیگر پیچش اور مروڑ کے لئے مفید ہے اور استاذ علیہ الرحمۃ کے معمولات میں سے ہے۔ نسخہ :۔ تخم ریحاں بھنی ہوئی تین ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح و شام ٹھنڈے پانی کے ہمراہ کھلائیں +

دواء دیگر کیڑوں کو ہلاک کرتی اور ہندوستانی حکیموں کی مجربہ شدہ ہے۔ نسخہ :۔ مویز منقے کے دانے نکال کر اس کے اندر ایک دانہ باؤبڑنگ کابلی کا بھرلیں۔ وقت ضرورت بڑے آدمیوں کو بیس دانے منقی کے اور چھوٹوں کو ۵ سے ۱۰ عدد تک منقے کے نگلوائیں + ف

دواء دیگر مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ :۔ سماق سات ماشے کو پانی میں بھیگر پی جائیں۔ کیڑے ہلاک ہوجاتے ہیں

قطور ہر قسم کے کیڑوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ ارنڈ کے درختوں سے کونپل توڑ کر ہاتھوں میں ملیں اور اس کا شیرہ نکال کر مقعد کے باہر اور اندر لگائیں +

عمل جو عورتوں میں مشہور ہے۔ یہ ہے کہ بچوں کو اوندھا لٹا کر مقعد کو آہستہ آہستہ کھجلائیں۔ اور چراغ کے سامنے پاخانہ کے مقام کو کھولیں۔ اور غور کریں جو کیڑا سامنے نظر آئے اس کو نکال کر باہر پھینک دیں۔ اس تدبیر سے وہ بے شمار کیڑے نکال دیتی ہیں +

دواء خونی اور بواسیری دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ رسوت تین ماشہ۔ دہی کے ٹکڑے میں لپیٹ کر کھلائیں۔ غذا میں کلتھی کی دال دہی کے ساتھ کھلائیں۔ چچا مرحوم کا معمول تھا کہ اسی قدر رسوت کو باریک کرکے روغنی روٹی کے ٹکڑے میں لپیٹ کر کھلانے کی ہدایت فرماتے تھے۔ اگر مریض کو بخار ہو تو روغنی روٹی کے بجائے دہی کے ٹکڑے میں لپیٹ کر کھانے کی ہدایت کرتے تھے۔ غذا میں دال کلتھی اور خشکہ یا روغنی روٹی کم نمک والی کھلاتے تھے +

دواء دیگر بواسیر کے سیلان خون کو بند کرتی ہے۔ نسخہ :۔ موصلی سیاہ حسب ضرورت کوٹ چھان کر آدھ پاؤ یا ایک پاؤ گائے کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کریں +

دواء دیگر بواسیر کے خون جاری ہونے کے وقت حکیم عبد الملک صاحب استعمال فرماتے تھے۔ نسخہ :۔ مولی درمیانی درجہ کی موٹی بے ریشہ مزے دار ایک عدد۔ دو تولہ مصری کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر اکیس روز تک یہی عمل کریں تو پھر بواسیر عود نہیں کرسکتی +

دواء دیگر ایسے بواسیری دست جو بغیر پیچش اور درد امعاء و شکم کے آنے میں نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ مولی کے پتوں کا نگ سعہ جڑ پکا کر دیڑا اٹھائیس ماشہ کھائیں۔ بعد ازاں زیادہ کریں اور غذا میں خشکہ بھی اس کے ہمراہ استعمال کریں۔ دست بند ہوجاتے ہیں +

ضماد مریضان بواسیر کے لئے سب سے زیادہ نجات دہندہ اور فائدہ دینے والا ہے۔ نسخہ :۔ پودینہ کے پتوں کا لیپ مسوں پر کریں +

طلاء مقعد سے بواسیری مسوں کو گراتا اور چنونوں کو ہلاک کرکے باہر نکالتا ہے۔ نسخہ :۔ ایلوا گندنے کے پانی میں حل کرکے

چند بار سوں پر لگائیں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ خون بواسیر بند کرنے کے لئے خنصر و بنصر (پانچویں و چوتھی انگلی) کے درمیان داغ دینا اور ریاحی بواسیر کے لئے ہنسلی کے جوڑ پر داغ دینا مجربات میں سے ہے۔ حکیم علی گیلانی نے بھی اس کی اسی طرح صراحت کی ہے +

اٹھارھویں فصل

اس فصل میں وہ دوائیں بیان کی جائیں گی جو اس معتادہ کے امراض میں کام آتی ہیں :-

حسب ذیل دوائیں مرض قولنج میں کام آتی ہیں :- سکبینج۔ مقل۔ جاوشیر۔ تربد۔ اجوائن۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ شحم حنظل۔ ہلیلہ زرد۔ سقمونیا۔ مصطگی۔ لونگ۔ قرفہ۔ جوزبوا۔ کتیرا۔ سداب۔ زیرہ۔ کلونجی۔ صعتر۔ کاشم۔ شاہ زیرہ پہاڑی اجمود۔ بادام کڑوے۔ مرچ سیاہ۔ پودینہ۔ بچ۔ جند بیدستر۔ افیون۔ بزرالبنج۔ شبرم (گائے ار بولی)۔ زعفران۔ ایلوا۔ سہاگہ۔ آملہ۔ بڑی الائچی۔ بسباسہ۔ افتیمون۔ دارچینی۔ اسپند۔ ہلیلہ کابلی۔ انیسون۔ مرچ سفید۔ فرفیون۔ الائچی کلاں شاہترہ۔ ناگیسر۔ بادیان۔ تج۔ نشاستہ۔ نمک اندرانی۔ خولنجان۔ افسنتین۔ تخم کرفس۔ تخم سداب۔ تخم سویہ۔ تخم خطمی السی میتھی۔ حب الغار۔ بابونہ۔ حب بلسان۔ آب بہی۔ شہد۔ شیرخشت۔ نبات سفید۔ ایارج فیقرا +

حسب ذیل دوائیں قولنج کے ہر ایک حقنہ میں استعمال ہوتی ہیں :- شحم حنظل۔ قنطوریون دقیق۔ بخور مریم[ف] (پنجہ مریم)۔ عرطنیثا۔ (کف الذئب)۔ پودینہ۔ صعتر۔ سداب۔ میتھی۔ السی۔ ارنڈ کے بیج۔ انجیر سیاہ۔ سکبینج۔ مغز قرطم زیرہ۔ بجوسی۔ برگ چقندر۔ اشق۔ جاوشیر۔ قطران۔ مقل۔ جند بیدستر۔ بابونہ۔ سویہ۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ عناب۔ خطمی شہد۔ چربی مرغ۔ روغن زیتون۔ روغن بیدانجیر۔ گھی گائے کا +

حسب ذیل دوائیں قولنج کے شیافات میں داخل کی جاتی ہیں :- شحم حنظل۔ سقمونیا۔ عصارہ بندال۔ سہاگہ افیون۔ جند بیدستر۔ مقل۔ نمک اندرانی۔ سکبینج۔ خطمی۔ صابون۔ بنفشہ۔ شہد۔ شکر۔ گائے کا پتہ +

حسب ذیل دوائیں آنتوں کی بیماریوں میں استعمال کی جاتی ہیں :- اسپغول۔ تخم کنوچہ۔ تخم خرفہ۔ تخم حماض۔ تخم خطمی۔ تخم ریحاں۔ تخم سویہ۔ تخم کرفس۔ تخم گندنا۔ تخم سداب۔ تخم خشخاش۔ شہتوت کا کچا پھل۔ انگور خام۔ بارتنگ بزرالبنج۔ انیسون۔ حب الآس۔ بابونہ۔ لحیتہ التیس۔ افیون۔ طباشیر۔ جند بیدستر۔ اسارون۔ میعہ سائلہ۔ کندر۔ مازو۔ انار کا پھل۔ سماق۔ دوقو۔ بیر کا آٹا۔ زیرہ سرکہ میں بھگویا ہوا۔ شادنج۔ دم الاخوین۔ بچ۔ مرکی۔ بیخ مرجان۔ کہربا۔ گل ارمنی۔ بارہ سینگے کا سینگ جلا ہوا۔ گلسرخ۔ نشاستہ بریاں۔ گلنار۔ پھلی ببول +

حسب ذیل دوائیں آنتوں کے حقنہ میں استعمال کی جاتی ہیں :- چاول۔ جو۔ گلسرخ۔ گلنار۔ بلوط۔ عصارہ لحیتہ التیس۔ دم الاخوین۔ نشاستہ۔ میدے کی روٹی۔ ہڑتال زرد۔ ہڑتال سرخ۔ مازو۔ چونہ بغیر بجھا ہوا۔ ناسپال۔ سوزن چھلی ہوئی۔ گل ارمنی۔ سفیدہ رانگ۔ مردار سنگ۔ افیون۔ اقاقیا۔ حب الآس۔ برگ حب الآس۔ بیخ مرجان جلا ہوا۔

[ف] یہ دوا استعمال نہیں ہوتی + (مترجم)

سویہ جلا ہوا۔ کشتہ تانبہ۔ بارہ سینگے کا سینگ جلا ہوا۔ انڈے کی زردی۔ روغن گل۔ بکری کے گردہ کی تازہ چربی۔ کانجی

حسب ذیل دوائیں آنتوں کے امراض کے شیافات میں داخل ہوتی ہیں:۔ چاندی کا میل مرتیشا (سونا مکھی)۔ کندر۔ زعفران۔ دم الاخوین۔ افیون۔ مازو۔ صمغ عربی۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ اقاقیا۔ گلنار۔ گل ارمنی۔ گل رومی۔ سفیدہ رانگ۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ انار کی کلیاں۔ رسوت۔ پھٹکری۔ سرمہ۔ میعہ سائلہ۔ مردار سنگ سندروس (چندرس)۔ ایک قسم کا گوندہ)۔ بارہ سینگے کا سینگ جلا ہوا۔ کاغذ جلا ہوا +

حسب ذیل دوائیں دستوں اور سنگرہنی میں استعمال ہوتی ہیں:۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ سماق۔ گلنار۔ صمغ عربی۔ حب الآس۔ شاہ بلوط۔ بلوط۔ انار دانہ۔ شاہ زیرہ۔ کشنیز خشک۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ مویز منقے۔ پھلی ببول۔ اجوائن۔ بیلگری شیریں۔ کلی انار۔ زیرہ۔ ستو۔ پھٹکری۔ مازو۔ افیون۔ اقاقیا۔ سرمہ۔ بزر البنج۔ مقل مکی۔ سعد کوفی۔ لونگ۔ دارچینی۔ نشاستہ۔ سنبل۔ مصطگی۔ گل ارمنی۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ عصارہ خرما کی ٹکیاں۔ کزمازج۔ بیخ اذخر۔ انیسون۔ چرائتہ۔ عود۔ جوزبوا۔ مرچ سیاہ۔ خولنجان۔ تخم حماض۔ تخم خرفہ۔ تخم خشخاش۔ تخم کرفس۔ خرنوب نبطی۔ جوارش سفرجلی۔ جوارش خوزی +

حسب ذیل دوائیں مقعد کے علاج میں کام آتی ہیں:۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ کہربا۔ پھٹکری۔ مقل گلنار۔ لاکھ۔ مازو۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ کندر۔ افیون۔ کشنیز خشک۔ تخم کتاں۔ سیپ جلا ہوا۔ لوہے کے تسے کے پتر۔ گوند اخروٹ +

حسب ذیل دوائیں بواسیر کے مرہم اور دھونیوں میں استعمال ہوتی ہیں:۔ ناخونہ۔ بابونہ۔ زعفران میتھی۔ خطمی۔ مقل ازرق۔ میعہ سائلہ۔ ہالون سفید۔ اشنان۔ انزروت۔ تربد۔ رانتیج۔ ہرتال سرخ۔ بارہ سینگے کا سینگ۔ السی۔ پیاز بھنی ہوئی۔ گندنا۔ بریاں۔ بیخ کبر۔ بیخ کرفس۔ بیخ انجدان۔ بیخ سوسن۔ بیخ حنظل۔ بیخ حرمل (اسپند) سانپ کی کینچلی۔ شہتوت کی چھال۔ بط کی چربی۔ مرغ کی چربی۔ موم۔ تل کا تیل۔ روغن مغز خوبانی۔ گدھے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ اونٹ کا کوہان۔ دھنئے کا پانی۔ کنیر کے پتے۔ اونٹ کی مینگنی۔ بھلانوے کا شہد +

مجربات

دوائے لطیف سوء ہضمی رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔ نوشادر۔ زنجبیل۔ پودینہ۔ بابچھڑ۔ اجوائن۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ سکو باریک کر کے سفوف بنائیں اور دو رتی سے ایک ماشہ تک پانی کے ساتھ استعمال کریں +

حب حلتیت باباوالی درد معدہ کے لئے۔ ہیرا ہینگ۔ سہاگہ۔ زنجبیل۔ نمک لاہوری ہر ایک ۵ تولہ آب برگ ترب سبز میں ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں +

پندرھواں باب

امراض گردہ و مثانہ

اس میں پندرہ فصلیں ہیں

پہلی فصل

اس میں مفید قواعد بیان ہوں گے

اگر پیشاب میں لیس و چپکاہٹ موجود ہو تو پتھری پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ اسی طرح اگر پیشاب سیاہ رنگ بلا پھٹ بغیر کسی بیماری کے موجود ہو تو یہ بھی پتھری پیدا ہونے کی نشانی ہے۔ خصوصاً بوڑھوں میں۔ گردے کی اکثر بیماریاں اسوقت دفع ہوجاتی ہیں جبکہ مریض کو گاڑھا پیشاب (زیادہ رسوب لا) آنے لگے۔ بالعموم ہمیانی (وہ تھیلی جس میں روپے بھر کر کمر میں باندھا کرتے ہیں) باندھنے سے بھی شدید قسم کا درد گردہ پیدا ہوجاتا ہے۔ اگر درد گردہ، درد مثانہ، ورم گرم قرحہ۔ ضربہ۔ سقطہ یا کوئی دوسری بیماری خون کی زیادتی کے باعث پیدا ہو تو اولاً فصد باسلیق کھولیں، بعد ازاں خلط غالب کا تنقیہ کریں۔ قے بھی اکثر امراض گردہ و مثانہ میں مفید ہوتی ہے۔ فولادی زمین سے نکلے ہوئے چشمہ کا پانی پینا مثانہ کو قوی کرتا ہے۔ اسی طرح سے لوہے سے بجھا ہوا پانی اور لوہے کے برتن میں پکا ہوا کھانا گردوں اور مثانہ کو قوی کرتا ہے + سب سے زیادہ نقصان دینے والی چیز مثانہ کے لئے ترشی کا استعمال ہے۔ کھانے کے درمیان میں پانی پینا پتھری کی پیدائش کو روکتا ہے۔ نیز پتھری کی پیدائش سے جو پیشاب بند ہوجاتا ہے اسکو رفع کرتا ہے۔ پیشاب پر بلبلوں کا ہونا امراض گردہ کی علامت ہے۔ دیر تک جماع کرنا اور بلا انزال کئے ہوئے رہنا مجری بول میں امراض پیدا کرتا ہے۔ بول الدم (خون میں پیشاب آنے) میں ٹخنوں پر پچھنے لگانا بہت فائدہ رکھتا ہے۔ شمالی ہوا۔ شمالی شہروں اور ٹھنڈے موسم میں درد مثانہ زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ جماع کے بعد پیشاب کرنا۔ سلس البول (بار بار پیشاب کرنا)، بول در فراش (رات کو بستر پر پیشاب کرلینا) پیدا کرتا ہے +

فرق:- درد گردہ اور قولنج کے درمیان فرق یہ ہے کہ قولنج کا درد ناف و شکم کے سامنے رخ کرتا ہوا نیچے اترتا ہے

اور گردہ کا درد ٹھیک گردے کے مقام میں ہوتا ہے۔ اور جو حصہ گردہ کے مقابل میں ہوتا ہے بے حس ہوتا ہے۔ سنگ مثانہ کی موجودگی میں درد خارش۔ اور گرانی عضو تناسل کی جڑ میں محسوس ہوتی ہے۔ اور ناف کا نچلا حصہ زرد ہوتا ہے۔ اور ہمیشہ ہاتھ سے مریض پیڑو کو ملتا رہتا ہے۔ ایسے مریضوں کو پیشاب مشکل سے آتا ہے۔ مثانہ کی پتھری سخت اور بڑی ہوتی ہے۔ لیکن گردے کی پتھری چھوٹی ہوتی ہے۔ اگر کسی شخص کی کمر میں سوئے کے مانند کوئی چیز چبھے تو سمجھنا چاہئے کہ گردہ میں پتھری پیدا ہو گئی ہے۔ مذکورہ بالا قواعد کو ذہن نشین کرنا چاہئے۔ کیونکہ یہ علاج معالجہ میں بہت مفید ہوتے ہیں۔

جالینوس کا قول ہے کہ پتھری والے مریض کے ہاتھ میں لوہے کی انگوٹھی پہنائیں اور پیروں میں ایسے موزے پہنائیں جن میں لوہے کی کیلیں لگی ہوئی ہوں۔ (چمڑے کے موزوں کو بجائے دھاگے کے کیلوں سے سیا جائے) یہ چیزیں آہستہ آہستہ پتھری کو توڑ کر نکال دیتی ہیں۔ اور دوبارہ پتھری نہیں پیدا ہونے دیتی +

دوسری فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "الف" ہے

آبزن مثانہ کے گرم ورم کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً زمانہ انحطاط میں۔ مریض ہمیشہ اس آبزن میں بیٹھا رہے۔ حتیٰ کہ اگر اسکو پیشاب بھی آئے تو اسی آبزن میں کر ڈالے۔ نسخہ:۔ کاکنچ پھل۔ کالی زیری۔ (قردمانا)۔ سعد کوفی۔ سنبل الطیب۔ حماما (ایک بوٹی ہے)۔ اذخر۔ میتھی۔ السی۔ شلغم خشک۔ کرم کلہ۔ ہر ایک حسب ضرورت لیکر پانی میں جوش دیں اور ایک طشت میں بھر کر مریض کو بٹھلائیں

آبزن دیگر مثانہ کے گرم ورم میں زمانہ انحطاط کے اندر کام دیتا ہے۔ نسخہ:۔ میتھی۔ السی۔ بابونہ۔ اذخر۔ سعد کوفی۔ سنبل۔ حماما (ا)۔ کالی زیری۔ ہر ایک حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور حسب معمول آبزن کرائیں +

آبزن دیگر مثانہ کے بلغمی ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ کوہی۔ برگ غار۔ مرزنجوش ہر ایک حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور نیم گرم پانی سے آبزن کرائیں +

آبزن دیگر پیشاب بند ہونے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل خطمی۔ پرسیاوشان۔ اجوائن۔ تخم کرفس۔ میتھی۔ السی۔ گل سرخ۔ تخم سویہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ناخونہ۔ بابونہ۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل بنفشہ۔ ساڑھے چوبیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں، اور چھان کر کام میں لائیں +

آبزن دیگر پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ پودینہ۔ برنجاسف۔ سنبل۔ پودینہ کوہی۔ مرزنجوش۔ تخم اسپست خطمی۔ سہاگہ۔ تخم مولی۔ درمنہ۔ بابونہ۔ سویہ۔ برگ شلغم۔ برگ کرم کلہ۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر مریض کو بٹھلائیں +

آبزن دیگر پیشاب بند ہونے اور پیشاب مشکل سے آنے کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ یہ عوارضات پیشاب کی نالی میں سبب بند ہونے کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں۔ نسخہ:۔ گل بابونہ۔ گلسرخ۔ گل بنفشہ۔ ناخونہ۔ خارخسک۔ آرد جو۔ ہر ایک دو تولہ۔ برگ بید خربزہ کا ساگ۔ پالک کا ساگ۔ لال ساگ۔ ہر ایک ایک مٹھا۔ کدو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیا ہوا ایک عدد۔ بکری کے پیر دو عدد

سبکو دس سیر پانی میں جوش دیں اور چھان کر بڑے کونڈے میں ڈال کر مریض کو بٹھلائیں +

آبزن دیگر گردہ کیوجہ سے جو خونی پیشاب آتا ہو اُسے مفید ہے۔ نسخہ :۔ برگ حب الآس۔ مازو۔ گلنار۔ جوزالسرو۔ ناپال۔ گلسرخ ہرایک حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر کام میں لائیں +

آبزن دیگر گردہ کی پتھری کو خارج کر دیتا ہے۔ نسخہ :۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ خطمی۔ تخم خربوزہ۔ نمکوفتہ ہرایک ساڑھے ۴ماشہ۔ گوکھرو۔ اکیس ماشہ۔ بنفشہ ۱۴ماشہ۔ اشنان ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے تو چھان کر طشت میں بھر کر مریض کو بٹھلائیں۔

آبزن دیگر گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکالتا ہے۔ پیشاب لاتا ہے۔ اور بچوں میں مشکل سے پیشاب آنے کو مفید ہے۔ نسخہ :۔ گل سرخ۔ بابونہ۔ خطمی۔ ناخونہ ہرایک ۳۵ماشہ۔ پوست خربزہ خشک۔ پرسیاوشان۔ حب القلت (کلتھی) نمکوفتہ۔ ہرایک ساڑھے چوبیس ماشے۔ اشنان۔ اصل السوس۔ پوست بیخ بادیان ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کاکنج۔ میتھی ہرایک چودہ ماشہ۔ برنجاسف۔ گل بنفشہ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ دوقو۔ گل نیلوفر۔ بیخ ہلیون۔ ہرایک نو ماشہ۔ سب دواؤں کو پانچ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھان لیں اور مریض کو حمام میں لے جاکر پانی کو طشت میں بھر کر بٹھلائیں۔ جب حمام سے باہر آنے لگیں تو عضو تناسل کے سوراخ میں روغن عقرب ٹپکائیں۔ بعض نسخوں میں گل نیلوفر کے بجائے برگ نیلوفر ہے۔ اور بیخ ہلیون موجود نہیں ہے۔

آبزن دیگر گردہ و مثانہ کی پتھری کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ بابونہ۔ درمنہ ترکی۔ پودینہ کوہی۔ مرزنجوش۔ برگ کرم کلہ۔ کبوتر کی بیٹ۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر طشت میں بھر کر مریض کو بٹھلائیں۔ اس آبزن کے ثفل کو باریک کر کے کمر، پیڑو اور ناف پر لیپ کریں +

آبزن دیگر سنگ گردہ اور مثانہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ برگ کرم کلہ۔ برنجاسف۔ افسنتین۔ پودینہ۔ کبوتر کی بیٹ خشکدانہ (کرڑ کے بیج)۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر طشت میں بھر کر مریض کو بٹھلائیں اور ایسی دوائیں پلائیں جو پتھری کو خارج کرنے والی ہوں۔ پیشاب لانے والی دوائیں مریض کو اسوقت دیں جبکہ مریض آبزن میں بیٹھا ہوا ہو۔ کیونکہ اس وقت دواؤں کا عمل بہت اچھا ہوتا ہے +

آبزن دیگر گردہ اور مثانہ سے پتھری وریگ کو نکال دیتا ہے۔ نسخہ :۔ بابونہ۔ تخم سویہ۔ گوکھرو۔ نمکوفتہ۔ ناخونہ۔ مرزنجوش تخم کرفس۔ میتھی۔ حب رطم (کرڈ)۔ پرسیاوشان۔ بنفشہ۔ خطمی۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لیکر جوش دیں اور چھان کر کام میں لائیں +

تیسری فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ب" یا "ت" ہوتی ہے +

بنادق البزور پیشاب کی جلن۔ گروے و مثانہ کے زخم۔ اور عسر البول (پیشاب مشکل سے آنا) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ مغز تخم خربزہ ۳۵ماشہ۔ مغز تخم ککڑی ساڑھے سترہ ماشے۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ بزرالبنج۔ دارچینی۔ تخم خطمی۔ مغز بادام

شیریں۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ رب السوس۔ خشخاش سفید۔ گل ارمنی۔ تخم کرفس۔ ہر ایک سات ماشے۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے پانی کے ساتھ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشہ شربت خشخاش کے ہمراہ +

بنادق البزور دیگر پیشاب کی جلن اور پیشاب کی نالی کی سوزش کو دور کرتا ہے۔ شانہ اور عضو تناسل کے زخم کو مفید ہے۔ بند پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ یہ نسخہ بقراط سے لیا گیا ہے۔ **نسخہ** :۔ تخم خطمی سفید تہائی جزو۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدو شیریں تخم خرفہ مقشر۔ تخم خشخاش ہر ایک آدھا جزو۔ مغز تخم خیارین ایک جزو۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشے نہار منہ۔ شربت خشخاش کے ہمراہ +

بنادق دیگر اگر عسر البول مثانہ میں خون یا پیپ جمع ہونے کی وجہ سے پیدا ہوا ہو تو اسکو فائدہ کرتا ہے۔ ایسے عسر البول کی علامت یہ ہے کہ خون ، یا پیپ ملے ہوئے پیشاب آنے کے بعد پیدا ہوا ہوگا۔ **نسخہ** :۔ کالی زیری۔ مرکی۔ مجیٹھ۔ ابہل اشق۔ تمام دوائیں ہموزن لیں۔ اولاً اشق کو سرکہ میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسمیں ملاکر گولیاں بنائیں اولاً ساڑھے چار ماشہ یہ گولیاں کھاکر اوپر سے جوشاندہ بزور یا جوشاندہ اصول پی لیں +

بنادق دیگر شانہ میں خون جم جانے کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ معالجات قانون سے نقل کیا گیا ہے **نسخہ** :۔ ابہل۔ ہینگ اشق۔ مجیٹھ۔ تمام اجزا برابر لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور پانی کیساتھ بنادق (جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ چار گولیاں۔ ماء الاصول کے ہمراہ +

م **تریاق المثانہ** اس کا دوسرا نام تریاق الکلیہ بھی ہے۔ گردہ۔ مثانہ۔ مجری بول کے زخموں، پیشاب بند ہونے اور پیشاب کی پرانی جلن کے لئے نہایت مجرب ہے۔ رحم کی بیماریوں کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ حیض کو جاری کرتا، اور اعضائے تناسل کے دردوں کو دور کرتا ہے۔ دماغ کی طرف بخارات چڑھنے نہیں دیتا۔ اعضائے رئیسہ کو قوی کرتا ہے یہ نسخہ ابو ماھر کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ **نسخہ** :۔ کوڑی جلی ہوئی۔ نیل گائے کا سینگ جلا ہوا۔ بیخ مرجاں۔ موتی ہر ایک پونے سات ماشے۔ افیون۔ رب السوس ہر ایک نو ماشے۔ سماق صاف کیا ہوا۔ انگور خام خشک کیا ہوا۔ گل فارسی (جسکو گل شیرازی بھی کہتے ہیں)۔ ریوند۔ عصارہ خرمائی ڈکیاں۔ ابرک محلوب (جس کو اصطلاح کیمیا میں ابرک دھناب[1] کہتے ہیں) خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ بزر البنج۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ عصارہ ریش برگد۔ پہاڑی اجمود۔ زوفائے خشک۔ صعتر۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گل ختوم۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ تخم خرفہ۔ تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ دم الاخوین ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشے۔ آلو بخارا کا گوند (اور بعض نسخوں میں صمغ فارسی تحریر ہے) نشاستہ کتیرا۔ حب القلت (کلمتھی)۔ حب الصنوبر (چلغوزہ)۔ خرنوب نبطی۔ مغز بادام کوہی (خوبانی) مغز بادام شیریں چھلے ہوئے ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ گل ارمنی دھلی ہوئی ۵ ماشہ۔ گل قبری ۵ تولہ ساڑھے سات ماشے۔ حب کاکنج چالیس عدد شہد خالص دواؤں سے تگنا۔ جو حساب سے دو سیر ۳ تولہ ۱۱ ماشہ ہوتا ہے۔ سب دواؤں کو باہم ملاکر معجون بنائیں۔

---

[1] ابرک دھناب کے معنے یہ ہیں کہ ابرک کو باریک کر کے کپڑے میں باندھکر اور پانی میں ڈال کر ملتے رہیں حتی کہ پوٹلی کا ابرک پانی میں خارج ہو جائے۔ بعدازاں میلا پانی پھینک دیا جائے اور نیچے بیٹھا ہوا ابرک کام میں لایا جائے۔ یہی ابرک، ابرک دھناب ہے۔ مترجم

شروع مرض میں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ۵ تولہ گدھی کے دودھ اور ساڑھے چوبیس ماشہ ماءالعسل۔ گرم مزاجوں میں شربت بہی و رُب غورہ کے ہمراہ دیں۔ بیماری کے دوران میں نو ماشہ ہمراہ ساڑھے چوبیس ماشہ جوشاندۂ بادرنگ و ساڑھے سترہ ماشہ ماءالعسل پلائیں۔ مرض کے آخر میں جبکہ میل وغیرہ سب صاف ہو چکا ہو۔ اور خون پانی کے ساتھ آرہا ہو تو پانچ ماشے ساڑھے پانچ رتی۔ شربت حب الآس یا شربت غورہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ حیض جاری کرنے کے لئے بھگوئے ہوئے چنوں کے پانی کے ہمراہ یا دوسری حیض لانیوالی دواؤں کے ہمراہ دیں +

چوتھی فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ج" یا "ح" ہوتی ہے

جلاب مثانہ میں گرم ورم رکھنے والے مریض علی الصباح پیا کریں۔ نسخہ: گل بنفشہ ۱۴ ماشے۔ تخم کاسنی ساڑھے دس ماشہ عناب دس دانے۔ سب کو پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور شکر سفید و ترنجبین ہر ایک ۳۵ ماشہ اضافہ کرکے پلائیں۔ غذا میں ماءالشعیر شربت خشخاش یا شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر ملاکر دیں +

جوارش زرعونی گردہ۔ جگر۔ دماغ اور پشت کے لئے مفید ہے۔ بلغم کو خارج کرتی ہے۔ تخمہ اور بدہضمی کے لئے مفید ہے۔ معدہ کو قوی کرتی اور منی کو زیادہ کرتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس جوارش کو کئیں روز تک متواتر کھائے تو وہ سرد بلغمی اور سوداوی امراض سے نجات پاتا ہے۔ سردی مثانہ کی وجہ سے جو پیشاب زیادہ آتا ہے، بلغمی کھانسی۔ دیوانگی۔ درد سر، بلڈ، نقرس، بہق (جھیب) اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ رنگ کو صاف کرتی۔ بالوں کی سیاہی محفوظ رکھتی، سر ریاح اور بدن کی سردی کو دور کرتی ہے۔ بقراط کہتا ہے کہ جو شخص ایک سال میں تین دن اس دوا کو کھائے طبیب کی ضرورت سے مستغنی ہو جائے۔ اگر وہ دس عورتیں بھی رکھتا ہے تو ان کو بھی خوش کر سکتا ہے۔ نسخہ: تخم گندنا۔ تخم کرفس۔ تخم اسپست۔ اجوائن۔ بادیان۔ تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ پوست بیخ کرفس ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ عاقرقرحا۔ دارچینی۔ زعفران۔ مصطگی۔ عودخام ہر ایک سات ماشے۔ دوسرے نسخوں میں بسباسہ۔ لونگ۔ کباب چینی۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عنبر ساڑھے تین ماشے موجود ہیں۔ اور بعض نسخوں میں مرچ سیاہ کے بجائے فلفلموریہ ہے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر جھاگ اتارے ہوئے تگنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ دو ماہ رکھنے کے بعد اس جوارش کو استعمال کریں۔ مقدار خوراک: ۷ ماشے سے ۹ ماشے تک +

جوارش عطائی گردہ و مثانہ کو قوی کرتی اور منی کو بڑھاتی ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ: بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد تخم اسپست۔ تخم خربزہ۔ تخم جرجیر۔ تخم پیاز۔ تخم حماض۔ گزر یعنی تخم انجرہ۔ کتیرا۔ تخم ہلیون۔ تخم شلغم۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ شقاقل مصری۔ چھوٹی الائچی۔ دارفلفل۔ خولنجان۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ قرنفل۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ترنجبین سفید دواؤں کے وزن سے تین گنی زائد۔ اولاً ترنجبین کو رات بھر گائے کے دودھ میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر آگ پر رکھیں۔ جب قوام ہو جائے تو کوٹی ہوئی دوائیں اس میں ملاکر معجون بنائیں اور چینی کے برتن میں رکھدیں۔ مقدار خوراک: ساڑھے چار ماشہ گائے کے تازہ دودھ ستر ماشہ کے ہمراہ +

حب البزور بقراط کہتا ہے کہ یہ گولیاں مثانہ اور عضو تناسل کے زخم کے لئے مفید ہیں۔ بند پیشاب کو جاری کرتی ہیں۔
نسخہ:۔ تخم خطمی۔ مغز تخم خیارین ہر ایک ایک جزو۔ مغز تخم خربزہ۔ تخم خرفہ۔ تخم خشخاش۔ ہر ایک آدھا جز۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ ساڑھے چار ماشہ صبح کے وقت +

حب منفتت اگر اس کو ہمیشہ استعمال کیا جائے تو پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دینے میں عجیب الاثر ہے خصوصاً جبکہ مرض پرانا ہو چکا ہو۔ **نسخہ**:۔ حب بلساں۔ حب الغار۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ بادیان۔ تخم مولی۔ دوقو۔ پہاڑی اجمود۔ جاؤشیر۔ مغز بادام۔ اذخر۔ سعد کوفی۔ سنبل۔ بچ۔ اسقولوقندریون۔ اسپند۔ زراوند گول۔ جنطیانا۔ اسارون۔ کالی زیری۔ مرکی۔ اشق سکبینج۔ بزرالبنج سفید۔ مقل۔ مرچ سیاہ۔ پنج۔ تمام دوائیں برابر لے کر گوندوں کو پانی میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بلساں میں اتنا چرب کریں کہ گولیاں بندھنے کے قابل ہو جائے۔ بعدازاں گولیاں بنا کر روزانہ ساڑھے تین ماشہ جوشاندہ بزور کے ہمراہ استعمال کریں۔ اگر اس دوا میں چھ رتی روزانہ بچھو کی راکھ بھی اضافہ کر لیا کریں تو بہت عمدہ عمل ہوتا ہے +

حریرہ جرب گردہ میں مفید ہے **نسخہ**:۔ نبات سفید ساڑھے اڑتیس ماشہ۔ تل بھنے ہوئے ۳۵ ماشہ۔ نشاستہ ۱۴ ماشہ۔ مٹر کا آٹا ساڑھے دس ماشہ۔ اولاً تلوں کو باریک کریں۔ بعدازاں روغن بادام کے ہمراہ حریرہ بنائیں۔

حلوا اس حلوے کا نام حلوائے سپاری پاک ہے۔ گردہ اور قوت باہ کو قوی کرتا ہے۔ ناقابل اولاد مرد اور عورت کو قابل اولاد بناتا ہے۔ عورتوں کی فرج کو تنگ کرتا۔ ہضم کو بالکل درست کر دیتا ہے۔ چہرہ کو چمکدار و نرم کر دیتا ہے۔ بدن اور پسینہ کو خوشبودار کرتا ہے۔ عورتوں اور مردوں کے بند کشاد کو دفع کرتا ہے اسقاط کو روکتا ہے۔ درد مفاصل کو مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم بقا خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ کافور خالص ساڑھے تین ماشہ۔ بچ۔ پترج۔ ناگیسر۔ موتھہ۔ پیپل۔ پودینہ۔ بھنگ خراسانی۔ الائچی خورد۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تالیسپتر۔ جوتری۔ بنسلوچن۔ صندل سفید۔ فلفل گرد۔ مغز تخم بیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ جوز بوا۔ ۱۴ ماشہ۔ زیرہ سفید اکیس ماشہ۔ بیخ ارنڈ۔ گل نیلوفر۔ مغز بنولہ۔ تخم نیلوفر۔ لونگ دھنیا۔ پیپلا مول۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ سنگھاڑہ۔ ستاور ہر ایک [illegible] ناکیلا ( )۔ مغز تخم کھیرا ہر ایک ۳ تولہ ایک ماشہ۔ مغز چرونجی یا اس کے بدلے مغز بادام شیریں۔ ہر ایک آٹھ تولہ دو ماشہ۔ مغز پستہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ مویز منقے ۲۱ تولہ ۱۰ ماشہ۔ سپاری دکھنی ۲۸ عدد۔ کوٹنے والی دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر چھان لیں۔ بادام اور پستہ کو بھگو کر چھیل لیں اور باریک کاٹ کر محفوظ رکھیں۔ مویز منقے کو سل پر پیس کر شیرہ نکال لیں۔ چھالیوں کے چار چار ٹکڑے کر کے گائے یا بھینس یا بکری کے دودھ میں جوش دیں۔ جب تمام دودھ خشک مادہ بن جائے، تو چھالیوں کو سکھا کر باریک کر لیں۔ اور سب چیزوں کو علیحدہ علیحدہ رکھیں۔ اب مصری ایک سیر۔ شیرہ بیخ ستاور دو سیر۔ گائے یا بھینس کا دودھ سات سیر۔ نبات سفید بارہ سیر اکبری (اکبری سیر ایک سو چالیس تولہ کا ہوتا ہے) باہم ملا کر قوام بنائیں۔ پھر گائے یا بھینس کا گھی گرم کر کے پسی ہوئی چھالیوں اور جملہ کٹی ہوئی دواؤں کو اس میں بریاں کریں۔ بعدازاں تمام دواؤں کو قوام میں ملا کر حلوا تیار کریں۔ **مقدار خوراک**:۔ نو ماشے سے دو تولہ تک۔ بعض حلوا بنانے کی یہ ترکیب بتلاتے ہیں کہ اولاً پسی ہوئی دواؤں کو گائے کے گھی میں بریاں کر کے شکر سفید ملا کر آگ سے نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ۲۶ تولہ ۱۰ ماشہ شہد اضافہ کر کے کفگیر سے خوب ملائیں۔ اور کسی چکنے برتن (چینی یا شیشے کے برتن) میں بھر کر رکھ دیں۔ وقت

ضرورت روزانہ پونے نو ماشہ یا اس سے کم و بیش کھلائیں۔ دوا کے بعد گائے کا دودھ گھی ڈال کر، یا بکری کا شوربا یا پرندوں کے گوشت کا شوربا حسب ضرورت پلائیں۔ غذا مقوی اور ہلکی قسم کی دیں +

حلوائے فرنگ جس کا دوسرا نام شیر مرغ ہے۔ مقوی گردہ اور مقوی باہ ہے۔ اس کے پکانے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔ دودھ خالص ایک سیر، مصری پاؤ سیر۔ زردی بیضہ مرغ پانچ عدد۔ مشک تبتی ایک ماشہ۔ عنبر اشہب دو ماشہ۔ گلاب دو تولہ۔ اولاً دودھ کو اتنا جوش دیں کہ ایک تہائی ختم ہو جائے۔ بعد ازاں اس میں نبات سفید داخل کرکے جوش دیں۔ جب حریرہ جیسا قوام ہو جائے تو انڈے کی زردی میں مذکورہ تمام چیزیں حل کرکے دودھ میں داخل کریں۔ اور پکائیں۔ جب کھویہ جیسا ہو جائے تو اس کی گولیاں بنا کر ایک مٹی کے برتن میں بھر کر تانبے کے دیگچہ میں اس برتن کو رکھ دیں۔ اور دیگچہ کو انگاروں پر رکھیں۔ اور دیگچہ کے منہ پر طباق ڈھک دیں۔ جب خوب پک جائے اور گولیوں پر سرخ نشانات پیدا ہو جائیں تو ٹھنڈا کرکے گولیوں کو چھری سے کاٹ کر استعمال کریں۔ مقدار خوراک ۴½ ماشہ سے ۹ ماشہ تک

پانچویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان ہوں گے جن کے شروع میں حرف "د" ہوتا ہے

دوار گردے کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز تخم ککڑی و کھیرا ہر ایک ۵ عدد۔ مغز چلغوزہ بارہ عدد۔ مغز بادام شیریں مقشر ۵ عدد۔ زعفران قدرے۔ تمام دوائیں باریک کرکے ناشتے میں استعمال کریں۔ اگر حرارت زیادہ ہو تو مغز چلغوزہ کی بجائے مغز ککڑی چلغوزہ کے وزن کے مطابق اضافہ کریں +

دوار دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ مغز چلغوزہ ۵ عدد۔ مغز ککڑی، مغز کھیرا ہر ایک، ۴ عدد۔ نشاستہ سوا پانچ ماشہ۔ سب کو باریک کرکے۔ تین پاؤ اُس پانی کے ساتھ استعمال کریں جس میں ناردین۔ تخم کرنس ہر ایک ۴ ماشہ اتنا جوش دیا گیا ہو کہ پانی چوتھائی حصہ رہ گیا ہو۔ اس پانی کو چھان کر استعمال کریں +

دوار دیگر جب اس بیماری میں درد زیادہ ہو جائے تو قرحہ کا علاج ایسی ہی دواؤں کے ذریعہ کریں۔ نسخہ:۔ افیون ۵ رتی بزرالبنج ۵ رتی۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ مقشر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۷ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر گولیاں بنائیں یہ دوا انوز اور درد کو ساکن کرتی ہے (ایک خوراک ہے) +

دوار دیگر گردے کے زخم اور سوزاک کے لئے نہایت مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کیلے کی جڑ۔ فالسہ کی جڑ کی چھال۔ تخم خبازی۔ اصل السوس ہر ایک ایک تولہ۔ سوائے ملیٹھی کے سب دواؤں کو بھنگ کے طور پر گھوٹ لیں۔ اور ملیٹھی کا لعاب نکال کر نہار کھائیں۔ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ آرام ہو جائیگا۔ (یہ تین خوراک ہے) +

دوار دیگر پیشاب کی جلن اور سوزاک کے لئے نہایت مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ گیرو دال چنے کی چھلکے والی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو بھنگ کے طور پر پیس کر استعمال کریں اور پیاس کے وقت گائے کے دودھ کی لسی استعمال کریں۔ تین دن میں انشاء اللہ مرض دور ہو جائیگا +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ پہونچاتی ہے۔ سوزاک کے زخم کے لئے مجرب ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ بڑے درخت کی کونپل سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملا کر گائے کی لسی کے ہمراہ نہار منہ کھائیں۔ مقدار خوراک :۔ ایک تولہ +

دوا دیگر بول الدم (خونی پیشاب) کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کا معمول ہے۔ نسخہ :۔ چاکسو۔ ۲ عدد کو کوٹ چھان کر پھانک لیں۔ اور اوپر سے شیرہ صندل سفید (۶ تولہ) استعمال کریں +

دوا دیگر گردہ، مثانہ مقعد اور ہر ایک مقام سے خون آنے کو روکتی ہے۔ نسخہ :۔ کہربا۔ گل ارمنی۔ گلنار۔ اقاقیا۔ کندر ہر ایک ہموزن۔ افیون چوتھائی حصہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ۔ آب سماق کے ہمراہ

دوا دیگر مثانہ میں جمے ہوئے خون کو باہر نکالتی ہے۔ نسخہ :۔ پوست بیخ کبر۔ حب بلسان۔ کالی زیری۔ زراوندگول ابہل۔ مجیٹھ۔ تخم کرفس۔ دوقو۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشے سے سات ماشے تک۔ ماء الاصول کے ہمراہ تھوڑا سا عضو تناسل کے سوراخ میں بھی ٹپکائیں +

دوا دیگر مثانہ کے درد کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس کا ہمیشہ استعمال تقویت باہ کے لئے بے نظیر ہے۔ سانس پھولنے۔ دمہ۔ اور درد جگر کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ :۔ بکرے کے خصئے صاف کئے ہوئے کو شگاف دیکر زراوندگول جوکھار۔ زیرہ حسب ضرورت لے کر خصیوں میں بھر کر خشک کر لیں۔ اس میں سے ساڑھے چار ماشہ روزانہ گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں +

دوا دیگر گردہ اور باہ کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ :۔ مغز بنولہ۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز چلغوزہ چھوٹا و بڑا۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل مغز حب قلقل۔ مغز اخروٹ۔ تخم بلیون ہر ایک ایک جز۔ شقاقل۔ سونٹھ۔ حب الزلم۔ لسان العصافیر۔ ہر ایک نصف جز۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ مقدار خوراک :۔ ایک اخروٹ کے برابر (۱۰ ماشہ)۔ اگر اس دوا میں خانگی چڑوں کا مغز ایک حصہ۔ پودینہ۔ دار فلفل ہر ایک نصف حصہ ملا کر کھائیں تو زیادہ قوی ہو جائے گی +

دوا دیگر بستر پر پیشاب کرنے کو بند کرتی ہے۔ نسخہ :۔ السی بریاں۔ راسن خشک (نبات الملائک)۔ ہلیلہ کابلی بریاں ہر ایک ۵۔۳ ماشہ۔ تخم خطمی ساڑھے ۴ ماشہ۔ پھٹکری ساڑھے دس ماشہ۔ اقاقیا۔ مرکی۔ کندر۔ شیاف مامیثا۔ ہر ایک سات ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشہ +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ زیرہ کرمانی۔ کندر۔ حب الآس۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر سفوف بنائیں روزانہ صبح کے وقت سات ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک استعمال کریں +

دوا دیگر بستر پر پیشاب کرنے کے لئے مفید ہے۔ سلس البول اور مذی و منی کے ہر وقت جاری رہنے کو بھی فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ :۔ بلوط۔ کندر۔ ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور روغن زیتون میں چرب کر کے ہمیشہ استعمال کریں +

دوا ہندی جس شخص کے پیشاب پر مکھیاں بیٹھتی ہوں اوس کو ہندی میں پرمیو (ذیابیطس) کے اقسام سے کہتے ہیں۔ یہ نسخہ طلب سکندری سے لیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ کڑوا اندر جو تلخ کے درخت کی چھال)۔ ترس (ستیاناسی)۔

کی چھال۔ کیتھ (کیت، جو بیل کے برابر ہوتا ہے)۔ ہلیلہ۔ جیتھون[1] (ایک ہندوستانی درخت ہے)۔ موکھا[2] (ایک درخت ہے) تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور سات ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک شہد کے ہمراہ صبح کو کھلائیں۔

دواءِ دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ اور کتاب مذکور سے ہی نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ ہینگ۔ المتاس۔ ہر ایک حسب ضرورت پانی میں جوش دے کر مریض کو پلائیں +

دواءِ دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ یہ نسخہ بھی کتاب مذکور سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ گلوئے سبز۔ کھارہ (مکھانا) چھوارہ۔ ہر ایک حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور شہد ملا کر پلائیں۔

دواءِ دیگر اس امر میں تجربہ شدہ ہے۔ کتاب مذکور سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ گلوئے سبز۔ چیترہ (لال چیتا) دو دو ماشہ ایک ایک تولہ کو پانی میں جوش دیں۔ اور پکتے وقت کڑا (پوست درخت اندر جو تلخ)۔ کوٹھ (کیت پھل کا پوست۔ یہ پھل ہندوستان میں عام طور پر پایا جاتا ہے، بیل کے برابر ہوتا ہے)۔ بارنگی[3] (پوست درخت کچنال)۔ کنگی ہر ایک ۶ ماشہ ہینگ ۳ ماشہ۔ اضافہ کر کے پلائیں +

دواءِ دیگر پتھری کو توڑنے میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم خربزہ۔ حب القلت (کلتھی)۔ پھٹکری سفید بریاں۔ دو دو تولہ۔ تمام دواؤں کو ہموزن لے کر سفوف کریں اور ساڑھے تین ماشہ شیرہ گوکھرو یا مولی کے پتوں کے پانی کے ہمراہ استعمال کریں

دواءِ دیگر پتھری کو توڑنے میں مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تخم خربزہ۔ تخم کڑ۔ زعفران۔ کلتھی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر چھان لیں۔ اور مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں +

دواءِ دیگر یہی فائدہ پہنچاتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم ککڑی۔ تخم خطمی۔ نشاستہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اسفنج کا پتھر۔ گوکھرو کے درخت کی جڑ۔ تخم گاجر ہر ایک ۷ ماشہ۔ بادیان۔ انیسون۔ جعدہ (بھنگرہ) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور طبیب کی رائے کے مطابق مریض کو کھلائیں +

دواءِ دیگر پتھری کو توڑنے میں نہایت قوی الاثر ہے۔ نسخہ:۔ بچھو کی راکھ۔ اسفنج کے اندر کا پتھر۔ پسا ہوا۔ حجر الیہود پسا ہوا۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کریں اور شراب یا ماء العسل کے ہمراہ استعمال کریں۔ (یہ تمام ایک خوراک ہے) +

دواءِ دیگر پتھری کو توڑنے میں نہایت عجیب الفعل دوا ہے۔ نسخہ:۔ مغز تخم خربزہ۔ اجوائن۔ تخم کرفس۔ مولی کے بیج۔ زیرہ سفید۔ مغز بادام تلخ۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشے۔ جوشاندہ پر سیاوشان کے ہمراہ۔ اس نسخہ کو چند روز تک متواتر استعمال کریں۔ یہ نسخہ حکیم محمد اسحاق صاحب سے نقل کیا ہے۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے اس کو آزمایا ہے۔ اگر تین دن تک متواتر ساڑھے دس ماشے کی برابر جوشاندہ پر سیاوشان کے ہمراہ استعمال کیا

---

[1] جیتھون اصل میں چھتون ہے۔ یہ ایک ہندوستانی درخت ہے جو جذام و مادہ بلغمیہ کو دفع کرنے میں کام آتا ہے +

[2] موکھا ایک درخت ہے۔ جسکو موکش، موکم اور موکے بھی کہتے ہیں۔ ذیابیطس کے کام آتا ہے +

[3] بارہی اصل میں بہاری ہے۔ جسکو آئین اکبری نے کچنال تحریر کیا ہے۔ لہذا درخت کچنال کی چھال اس سے مراد ہے +

تو پتھری بلا تنگ خارج ہو جاتی ہے۔ غذا میں چنوں کا پانی دیں +

دوا دیگر اگر سرد مزاج والوں میں اس دوا کو استعمال کیا جائے تو گردہ کی پتھری باہر آجاتی ہے۔ **نسخہ**:۔ تخم خربزہ۔ زیرہ اجوائن۔ تخم کرفس۔ تخم مولی۔ بادام تلخ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ جوشاندہ پرسیاوشان کے ہمراہ +

دوا دیگر سرد مزاج والوں میں استعمال کرنے سے پتھری خارج ہو جاتی ہے۔ مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ خاکستر کرم کلہ۔ خاکستر پوست بیضہ مرغ (ایسے انڈوں کے چھلکے جن سے بچے نکل چکے ہوں)۔ حجر الیہود۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ایک چمچہ ہمراہ شیرہ گوکھرو خشک یا تازہ یا شراب کہنہ کے ہمراہ +

دوا دیگر گردہ مثانہ کی پتھری کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ**:۔ حجر الیہود۔ سنگ سرماہی۔ تخم مولی۔ کلتھی۔ ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر دو تولہ شربت کثوث میں ملا کر پہلے کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم کرفس ۵ ماشہ۔ شیرہ تخم خربزہ ایک تولہ۔ شیرہ تخم خیارین دو تولہ۔ شیرہ بادیان۔ شیرہ گوکھرو۔ ہر ایک چار تولہ عرق بادیان دس تولہ میں نکال کر (شربت بزوری ملا کر) پلائیں +

دوا دیگر یہ دوا پتھری توڑنے اور مثانہ و گردہ سے پتھری نکالنے میں مشترک و جامع ہے۔ **نسخہ**:۔ پھٹکی۔ کبوتر کی بیٹ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ خانس (گبریلا) تین رتی۔ کوٹ چھان کر شراب کے ہمراہ استعمال کریں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ **نسخہ**:۔ اسفنج کا پتھر۔ اسقولوقندریون۔ پرسیاوشان۔ تخم خطمی۔ پہاڑی اجمود تمام دوائیں ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ حسب ضرورت یہ سفوف آب کرفس یا ماء الاصول یا جوشاندہ گوکھرو یا مولی کے پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

چھٹی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "ر" یا "ز" ہے۔

روغن خسک مشکل سے پیشاب آنے کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ گوکھرو ۴۸ ماشہ، زنجبیل سوا بیس ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ کر جوش دیں اور چھان کر چوتھائی حصہ تل کا تیل اضافہ کر کے پھر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو چھان کر شیشی میں کر لیں۔ وقت ضرورت ایک تولہ جوشاندہ گوکھرو کے ہمراہ استعمال میں لائیں +

روغن عقرب سنگ مثانہ کو ریزہ ریزہ کر کے نکالتا ہے۔ **نسخہ**:۔ ریوند چینی۔ سعد کوفی۔ جنطیانا رومی۔ پوست بیخ کبر (سفید)۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ روغن بادام تلخ۔ آدھ سیر۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر بوتل میں کریں۔ اور تیل ڈال کر دھوپ میں ایک ہفتہ تک رکھیں۔ بعد ازاں صاف کر کے دس عدد زندہ بچھو ڈال کر بوتل میں کارک لگا کر دوبارہ ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ دو قطرہ روزانہ اس تیل کے عضو تناسل کے سوراخ میں ٹپکائیں +

زرعونی گردہ و کمر کو قوی کرتی، مجامعت کو فائدہ دیتی اور منی کو بڑھا کر باہ کو قوت دیتی ہے۔ **نسخہ**:۔ ثعلب مصری۔

نیل گائے کا عضو تناسل گھسا ہوا۔ خانگی چڑوں کا مغز۔ چرائتہ۔ گوکھرو بڑے۔ کشن خرما۔ ہر ایک ۵۴ ماشہ۔ تخم کرفس۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم سویہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم گکڑی و کھیرا مغز حب القلقل۔ مغز حب الزلم۔ اجوائن۔ بادیان۔ نارجیل تازہ (اصل میں نارجیل تازہ ہے)۔ چلغوزہ۔ بیخ کرفس۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشے۔ عنبر اشہب نو ماشہ۔ مشک خالص سوا دو ماشہ۔ نرگس کی جڑ بھنی ہوئی ساڑھے تین ماشے۔ بسباسہ۔ لونگ۔ فلفلمویہ۔ عاقرقرحا۔ کبابہ خنداں۔ سونٹھ۔ خولنجان۔ جوزبویہ۔ گلسرخ۔ دارچینی۔ دار فلفل تخم اسپست۔ تخم جرجیر (بقلہ عائشہ)۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا۔ ہالون۔ انجرہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران۔ کندر۔ مصطگی۔ عود۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم الیون۔ بوزیدان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل۔ لسان العصافیر۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ قند سفید دواؤں کے وزن سے برابر۔ شہد خالص ہموزن کل ادویہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے حسب معمول معجون بنائیں۔ گرم مزاج والوں کو نو ماشہ۔ کھلاکر اوپر سے ۵۰ ماشہ تازہ دودھ میں ۳۵ ماشہ شکر حل کرکے پلائیں اور سرد مزاج والوں کو ساڑھے سترہ ماشہ کھلاکر اوپر سے ایک پیالہ ماءالعسل پلائیں +

زروقا:۔ اس دوا کو کہتے ہیں جس کو آلہ کے ذریعہ سوراخ احلیل یا سوراخ فرج میں ڈالتے ہیں۔ اور وہ آلہ اسی غرض سے بنایا جاتا ہے۔ اس آلہ کو "زراقہ" یا "مزرقہ" بھی کہتے ہیں +

زروق جید مثانہ و مجری بول کے زخموں کو بھرنے کے لئے مفید ہے۔ علوی خاں کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ**:۔ افیون بارھواں حصہ۔ شادنج عدسی دھلی ہوئی۔ پھٹکری ہر ایک تہائی حصہ۔ مرکی صاف کیا ہوا۔ کندر۔ ہر ایک دو تہائی حصہ گل مختوم۔ گل قیمولیا۔ بارہ سینگے کا سینگ جلا ہوا۔ ہر ایک ایک حصہ۔ انزروت سفید ڈیڑھ حصہ۔ سفیدہ قلعی تین حصے۔ تمام دواؤں کو آہستہ آہستہ صلایہ کریں اور موم و روغن گل حسب ضرورت ملاکر پچکاری کریں۔ گاہے اس پچکاری میں زراوند گول بھی اضافہ کرتے ہیں +

زروق دیگر مثانہ کے زخموں کے لئے معمول و مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ چاندی کا میل ہر ایک ایک ماشہ۔ سفیدہ رانگ۔ مغز تخم خیارین ہر ایک دو ماشہ۔ شیرخشت چھ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے شیاف بناکر محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کرکے سوراخ احلیل میں ٹپکائیں +

زروق دیگر مرض مذکور کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ مردار سنگ۔ سفیدہ رانگ دھلا ہوا۔ نشاستہ۔ بورہ ارمنی گھسا ہوا اور دھلا ہوا۔ سب دوائیں حسب ضرورت لیکر کوٹ چھان کر قرص بنالیں۔ وقت ضرورت ایک قرص لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کرکے ٹپکائیں +

زروق دیگر پیشاب کی جلن کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربز۔ دونوں حسب ضرورت لے کر لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کرکے احلیل میں ٹپکائیں۔

ساتویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "س" ہے

سفوف حجر الیہود گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گوکھرو۔ چودہ ماشہ۔ حجر الیہود۔ حب القلت (کلتھی) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس۔ سیسالیوس (انجدان رومی)۔ فطراسالیون (پہاڑی اجمود) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشے۔ ہمراہ شربت گوکھرو +

سفوف حجر الیہود دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ کلتھی۔ ساڑھے باون ماشہ۔ حجر الیہود اکیس ماشہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں۔ ہر ایک پونے سولہ ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ انجدان رومی سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۲ تولہ آٹھ ماشہ شکر ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ ماشے سیاہ چنے کے پانی کے ہمراہ +

سفوف دیگر مثانہ کی پتھری کے لئے مجرب ہے اور مؤلف کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ حجر الیہود۔ سنگ سرماہی۔ نمک ترب جوکھار۔ سونف۔ ہر ایک تین ماشہ۔ سیاہ چنے پانچ ماشے۔ گوکھرو۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز بادام چھلے ہوئے۔ ہر ایک ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہموزن نبات سفید ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ یا چھ ماشے۔ شیرہ تمار خشک کے ہمراہ +

سفوف دیگر پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے میں مجرب ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم جرجیر۔ ساڑھے تین ماشے۔ سفوف بنا کر ۲ ماشے روزانہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کریں +

سفوف دیگر پتھری کو توڑتا ہے۔ گرم مزاج والوں اور گرم جگر والوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ آلو بخارے کا گوند۔ تخم کاسنی۔ ہر ایک نصف جزو۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم ککڑی ہر ایک ایک جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشے۔ سکنجبین دو تولہ ۸ ماشہ کے ہمراہ +

سفوف دیگر حکیم علی گیلانی نے شرح مفردات قانون میں پتھری توڑنے کے لئے نہایت مجرب تحریر کیا ہے نسخہ:۔ سرخ کبوتر کی بیٹ سات ماشے۔ دارچینی ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اگر لال کبوتر کو السی کھلا کر اس کی بیٹ سے یہ سفوف بنائیں تو پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے بہت جلد نکال دیتا ہے +

سفوف دیگر ریگ کو گردہ و مثانہ سے خارج کرتا ہے مختار ابن ھبل کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم خربزہ۔ تخم خبازی۔ تخم کرفس۔ بادیان ہر ایک ایک جزو۔ مغز بادام۔ حب البان۔ بیخ علیق (راچھو)۔ بیخ کاکنج۔ حب بلسان دوقو۔ شگوفہ اذخر۔ اجوائن۔ برگ سداب۔ مرچ سیاہ۔ گلسرخ۔ سعد کوفی ہر ایک نصف جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ۔ یا اس سے کم جو شاندہ پرسیاوشان کے ہمراہ +

سفوف دیگر پیشاب جاری کرتا۔ پیشاب اور مثانہ کی جلن کو فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خرفہ۔ خشخاش نشاستہ۔ کتیرا۔ رب السوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بزر البنج سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہموزن قند سفید ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشے۔ ہمراہ شیرہ خشخاش +

سفوف دیگر پرانی پیشاب کی جلن کہ جس کے ساتھ تھوڑی بہت پیپ بھی آتی ہو مفید ہے۔ لیکن جلن کے ساتھ پیشاب قطرہ

ف

قطرہ آرہا ہو۔ منی بہنے کے لئے بھی مفید ہو۔ صاحب تحفہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے چند بار امراض مذکورہ میں تجربہ کیا۔ بہت مفید و موثر پایا۔ نسخہ:۔ بلوط بریاں۔ ساڑھے باون ماشہ۔ گل ارمنی۔ کشنیز خشک۔ صمغ عربی۔ کندر۔ تخم حماض بریاں ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشے۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ۔ اس سفوف کے استعمال کے دوران میں پانی سے پرہیز کریں +

سفوف دیگر بند پیشاب کو جاری کرنے میں مجرب ہے۔ سرد مزاج والوں میں اور سردمادہ کی موجودگی میں اس سفوف کو استعمال کیا کیا جائے۔ نسخہ:۔ شورہ قلمی۔ رائی ہر ایک سات ماشہ۔ دونوں دواؤں کو باریک کرکے علی الصباح کھلائیں۔ طب فرشتہ میں تحریر ہے کہ اکبر بادشاہ کا پیشاب بند ہوگیا۔ کسی دوا سے فائدہ نہ ہوا آخرش حکیم مصری نے تین تولہ شورہ قلمی پانی میں حل کرکے دیا۔ دو گھڑی بعد دوبارہ دو تولہ شورہ قلمی حل کرکے پلایا۔ شفا ہوگئی +

سفوف شادنج بول الدم (خون کے پیشاب) کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ شادنج دھلی ہوئی۔ دم الاخوین۔ بیخ مرجان۔ کہربا۔ گلنار۔ پھٹکری۔ تخم خرفہ۔ گل ارمنی۔ گل قبرسی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشے۔ آب سماق کے ہمراہ +

سفوف ماسک البول زیادتی پیشاب۔ سلسل بول، بول فی الفراش (جس میں جلن نہ ہو) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ گلنار۔ کزمازج۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کشنیز خشک بریاں۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ کندر ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ بلوط چودہ تولہ سات ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشے۔ خالص پانی کے ہمراہ +

سفوف دیگر بلاارادہ پیشاب نکلنے۔ منی بہنے کو بند کرتا ہے۔ مثانہ کی اصلاح کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ۔ گلنار ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم خرفہ چودہ ماشہ۔ تخم کرفس۔ تخم کوک (کاہو)۔ تخم سداب۔ بلوط۔ کندر۔ سعد کوفی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ انیسون۔ بزرالبنج۔ کمیلا (کھیلا کھیلی)۔ زیرہ ہر ایک سات ماشے۔ خرمیان (جند بیدستر) ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے سترہ ماشے سے ساڑھے ۲۴ ماشہ تک۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

سفوف دیگر گردہ کی تقویت کے لئے والد ماجد صاحب نے مؤلف کے لئے تجویز فرمایا تھا۔ نسخہ۔ گوند کتیرا۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ گل قبرسی۔ گل مختوم۔ صندل سفید۔ گلنار۔ اقاقیا۔ بیخ مرجان پسا ہوا۔ رب السوس۔ گل سرخ۔ شادنج عدسی دھلی ہوئی تخم خرفہ چھلا ہوا۔ کوکہرو پالے ہوئے۔ ست گلو۔ ست سلاجیت۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ موتی۔ ہر ایک دو ماشہ۔ نشاستہ۔ مغز تخم کدو شیریں مغز بادام شیریں۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ موچرس۔ ہر ایک تین ماشہ۔ تخم خشخاش۔ مغز تخم خیارین ہر ایک چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۵ ماشے گائے کے دودھ کے ہمراہ +

سفوف دیگر ذیابیطس (اس مرض میں قارورہ کے اندر شکر آنے لگتی ہے۔) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ صندل سفید ساڑھے تین ماشہ۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی۔ گلنار۔ سماق صاف کیا ہوا۔ بلوط

ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایسی چیزوں کے ہمراہ استعمال کریں جن میں ترشی و قبض موجود ہو (یعنی انار ترش و سماق کے پانی کے ہمراہ) + مقدار خوراک ۳ ماشے ، ۷ ماشے تک +

سفوف لک باریوند یہ نسخہ علیسی بن یحییٰ سے نقل کیا گیا ہے۔ گردے کے زخم کے لیے نہایت مفید ہے شیخ الرئیس فرماتے ہیں۔ کہ سفوف لاکھ باریوند اور تخم کاکنج پہاڑی قروح گردہ کے علاج میں نہایت قوی چیز ہے۔ نسخہ :۔ مغز چلغوزہ چھلا ہوا ، السی۔ تخم کاکنج جبلی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خشخاس سفید۔ تخم خشخاس سیاہ۔ بادام کاگوند۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم خبازی۔ تخم خطمی۔ لاکھ دھلی ہوئی ریوند چینی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل ارمنی ۵ ۳ ماشہ۔ رب السوس پانی میں حل کیا ہوا ستر ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ستر ماشہ اسپغول ملا کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے سترہ ماشہ مریض کو کھلا کر اوپر سے آب نیشکر یا شربت شکر یا ماء الشعیر شیریں پلائیں +

سفوف ملحم گردے کے زخموں کے لیے مفید ہے۔ کتاب مدنی کی در سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ گل تبریسی۔ گل مختوم یعنی گل ملتانی دھلی ہوئی۔ بارتنگ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بیخ مرجان۔ کہربا۔ بارہ سینگے کا سینگ جلا ہوا ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ سوائے بارتنگ کے تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر بارتنگ داخل کرکے سفوف بنائیں۔ سات ماشہ سفوف شربت خشخاش یا رب سیب کے ہمراہ کھلائیں +

سفوف دیگر ورم پھٹنے کے بعد اگر پیپ دوبارہ اس میں بند ہوجائے۔ تو یہ سفوف اسکو خارج کردیتا ہے۔ نسخہ :۔ سونف انیسون ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ تخم حرشف۔ فاون .... راسن خشک (زنجبیل شامی) ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ تخم ہلیون۔ تخم کرفس ہر ایک سات ماشہ۔ پہاڑی اجمود ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک سات ماشے صبح۔ اور سات ماشے شام۔ ہمراہ ماء العسل) +

سفوف دیگر اسہال و قے کرانے کے بعد جرب کلیہ کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ رب السوس ۲ ماشہ۔ نشاستہ صمغ عربی۔ کتیرا تخم خشخاش سفید۔ بزر البنج سفید ہر ایک سات ماشے۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم خربزہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تخم خرفہ ۵ ۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۳ ماشہ اسپغول اضافہ کرکے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشہ۔ صبح کے وقت جوشاندہ شاہترہ و شربت انجیر کے ہمراہ کھلائیں +

سفوف دیگر مثانہ کے زخم۔ خارش اور ان مقامات کے درد زں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ ریوند چینی۔ ساڑھے تین ماشہ۔ صمغ عربی۔ گلنار۔ افیون۔ کتیرا ہر ایک سات ماشے۔ تخم خرفہ ساڑھے دس ماشے۔ زرشک۔ بہدانہ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشے۔ گندھک زرد۔ طباشیر۔ تخم خیارین ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ تل سفید ساڑھے باون ماشہ۔ نبات سفید ستر ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشہ۔ شراب مفنج یا شراب[1] طلا کے ہمراہ +

سفوف دیگر مثانہ کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ موسیائی کانی ڈیڑھ ماشہ۔ دم الاخوین۔ شادنج دھلی ہوئی۔ نشاستہ تخم کرفس ہر ایک پونے دو ماشہ۔ صمغ عربی ساڑھے تین ماشہ۔ کاکنج سات ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

[1] یہ دونوں ایک قسم کی شراب تھیں۔ جو۔ اب نہ ملتی ہیں اور نہ بنائی جاسکتی ہیں۔ کیونکہ قانون منشیات ان پر عائد ہے +

مقدار خوراک :- سوا پانچ ماشے ۔ شربت خشخاش کے ہمراہ +

آٹھویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ش" ہے

شربت آلو بالو گردہ و مثانہ سے ریت اور پتھری کو خارج کرتا ہے ۔ پیشاب جاری کرتا ہے ۔ نسخہ :- آلو بالو پاؤ بھر کو ایک سیر پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو جوش دیں ۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو چھان کر ایک سیر نبات سفید ملا کر قوام کریں ۔ مقدار خوراک :- ۲ تولہ یا اس سے زیادہ حسب ضرورت استعمال کریں +

شربت دیگر گردہ و مثانہ کی پتھری کے لئے مجرب ہے ۔ ہبل ابن مختار کا آزمایا ہوا ہے ۔ نسخہ :- پوست بیخ کبر ۔ پوست مولی پوست بیخ بادیان ۔ بیخ کرفس ۔ بیخ حماض ۔ بادآورد ۔ خار خسک ۔ پہاڑی اجمود ۔ بلیون ۔ اسارون ۔ گوکھرو پائے ہوئے ۔ کھٹرخ ۔ پرسیاوشان ۔ اسقولوقندریون ۔ تموہ خشک ۔ تخم کڑ ۔ اجوائن ۔ ریشہ خطمی ۔ کوکنار ۔ سنبل الطیب ۔ دارچینی ۔ سعد کوفی ہر ایک دو تولہ ۔ انجیر زرد تیس دانہ ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر تمام دواؤں کو چالیس سیر پانی میں دو دن تک بھگوئیں ۔ تیسرے روز اس قدر جوش دیں کہ تہائی پانی باقی رہ جائے ۔ بعد ازاں دو سیر شکر اور ۴ ماشہ سرکہ انگوری ملا کر قوام کریں ۔ جب قوام ٹھنڈا ہو جائے تو بورہ ارمنی ۔ تخم مولی ۔ ہر ایک پانچ تولہ ۔ حجر الیہود ریوند چینی ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر اس میں اضافہ کریں ۔ روزانہ تین تولہ حسب ذیل جلاب کے ہمراہ پلائیں :- سنا مکی ۔ ملیٹھی چھلی ہوئی ۔ بیخ کبر ۔ بیخ بادیان ۔ بادآورد ۔ پرسیاوشان ۔ گوکھرو ۔ جراتہ تخم کرڑ ۔ ایرسا ۔ اڑوسہ ۔ تموہ خشک ۔ انجیر زرد مویز منقے ہر ایک ایک تولہ ۔ دواؤں کو کوٹ کر تگنے پانی میں جوش دیں جب آدھا رہ جائے تو صاف کر کے چار تولہ گلقند ملا کر مذکورہ بالا شربت کے ہمراہ پلائیں ۔ غذا میں چنے کا پانی شیرہ تخم کڑ کے ہمراہ استعمال کرائیں +

شربت خار خسک سنگ مثانہ کو ریزہ ریزہ کر کے نکالتا ۔ عسر بول کو دفع کرتا اور باہ کو بڑھاتا ہے ۔ نسخہ :- گوکھرو (اگر تازہ مل جائیں تو بہتر ہیں) باریک کر کے ۔ تھوڑا سا پانی ملا کر ان کا شیرہ نکالیں ۔ اب اس آدھ سیر شیرہ میں سوا پانچ تولہ شہد اور ایک سیر قند ملا کر قوام کریں ۔ اگر سوکھے گوکھرو دستیاب ہوں تو سوا پانچ تولہ یا آٹھ تولہ گوکھرو آدھ سیر قند ملا کر شربت بنائیں ۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ گوکھرو کو درورا کر کے ایک دن رات پانی میں بھگوئیں ۔ بعد ازاں نرم آنچ پر پکا کر چھان لیں اور قند سفید ملا کر قوام کر لیں +

شربت نجیل (ن کو زبر ۔ ج کو زیر ۔ ی ساکن اور آخر میں ل ہے) ۔ معتدل درجہ میں سرد و خشک ہے ۔ پتھری کو توڑتا ۔ عسر البول کو دفع کرتا ۔ مثانہ کے زخم اور مروڑ کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :- تازہ نجیل دریا کے کنارے سے حاصل کر کے پانی سے دھوئیں ۔ تاکہ مٹی صاف ہو جائے ۔ بعد ازاں کھرل میں ڈال کر آہستہ آہستہ کوٹنا شروع کریں ۔ اور تھوڑا پانی ڈالتے رہیں ۔ کیونکہ نجیل میں پانی بہت کم ہوتا ہے ۔ جب اچھی طرح سے پس جائے تو کپڑے میں ڈال کر نچوڑ لیں ۔ جتنا پانی برآمد ہو ۔ اس کے نصف قند ملا کر قوام کریں ۔ اگر اس کا تازہ ساگ مل جائے تو ڈھائی سیر ساگ پانی میں جوش دے کر

مل لیں اور چھان کر اس میں آدھ سیر شہد اور ساڑھے چار سیر قند سفید ملا کر قوام کریں +

نجیل۔ ایک گھاس ہے۔ جو دریا کے کنارے نمناک زمین میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ زمین پر پھیلی رہتی ہے۔ اس کی شاخیں زیادہ لمبی بکثرت اور گرہ دار ہوتی ہیں۔ پتے بہت چھوٹے اور ہر گرہ پر اُگے ہوئے ہوتے ہیں۔ پھول سرخی و سفیدی مائل۔ مزہ مٹھاس لئے ہوئے۔ ہندوستان میں اس کو "بندگیا" کہتے ہیں +

شربت مفتت نسخہ:۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشے۔ تخم جرجیر۔ تخم کاسنی ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشے۔ تخم ککڑی۔ تخم کھیرا ہر ایک اٹھارہ ماشے۔ انیسون۔ بادیان۔ اجوائن ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ تخم کشوث۔ گل کشوث۔ ہر ایک نو ماشہ۔ تخم کرفس پونے سات ماشے۔ پرسیاوشان ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوشدہ کر صاف کریں اور پاؤ سیر سرکہ اور سوا سیر قند ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ تولے سے ۴ تولہ تک +

شربت بلیون گردہ و مثانہ سے ریگ۔ پتھری اور گاڑھی خلط کو باہر نکالتا ہے۔ پیشاب بند ہونے کو رفع کرتا اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بلیون ۱۱ تولہ ۳ ماشہ۔ دو سیر پانی میں جوش دیں اور ہاتھ سے مل کر چھان لیں۔ پھر ایک سیر قند ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چوبیس ماشے۔ بعض اطباء کا خیال ہے کہ آدھ سیر شکر ملا کر قوام کریں اور مقدار خوراک ۵۔۳ ماشے سے ۵۔۴ ماشے تک رکھیں +

شربت شب اگر مثانہ میں خون منجمد ہونے کی وجہ سے پیشاب بند ہو تو اس کو یہ شربت رفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری سات ماشے۔ حسب ضرورت (۱۰ تولہ) سرکہ میں ایک دن رات بھگوئیں اور چھان کر اس سرکہ میں شہد یا شکر ملا کر سکنجبین بنائیں یہ سب ایک خوراک ہے +

شربت کاکنج مثانہ کے زخم اور سوزاک کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ انیسون۔ تخم کرفس ہر ایک سات ماشے۔ پرسیاوشان۔ بنفشہ۔ گاؤزبان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گوکھرو ساڑھے چوبیس ماشہ۔ کاکنج ۳۰ ماشہ۔ تخم ککڑی ۱۰ تولہ نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو جوش دیں اور مل چھان کر آدھ سیر قند ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ تک +

نویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "ض" ہے

ضماد گردہ کے ورم صفراوی میں جس کے ساتھ سوزش اور پیاس ہوتی ہے مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ موم سفید۔ روغن گل روغن بنفشہ۔ روغن بادام۔ تازہ دھنیئے کا پانی۔ تازہ خرفہ کا پانی۔ گلاب۔ سرکہ ہر ایک حسب ضرورت لے کر باہم ملائیں اور کپڑا تر کر کے مقام سوزش و ورم پر رکھیں +

ضماد دیگر گردہ کے سخت ورم کے لئے مفید ہے۔ اس ضماد کو استعمال کرنے سے پہلے مقام ورم پر مرغ کی چربی۔ بط کی چربی۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ باہم ملا کر لگا دیا جائے۔ نسخہ:۔ مقل۔ اشق۔ علک البطم۔ (بطم کا گوند) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ سویہ۔ بابونہ ہر ایک ۱۴ ماشے۔ السی۔ میتھی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ موندوں

کو گرم پانی میں حل کریں اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھان کر باہم ملائیں اور مقام مرض پر لیپ کریں +

ضماد دیگر گردہ کے ورم کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ: گیہوں کا آٹا ادھ کچا۔ میتھی کا ساگ۔ برگ کرم کلہ۔ ملیٹھی۔ خطمی۔ سویہ بابونہ۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر شہد و تل کے تیل میں ملا کر پکائیں۔ وقت ضرورت ضماد کریں۔ اگر اس میں خانگی مرغ اور بطخ کی چربی بھی ملا دی جائے تو عمل زیادہ قوی ہو جائے گا۔

ضماد دیگر گردہ کے ورموں کو پکا دیتا ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ ناخونہ۔ کندر۔ آملہ۔ آرد جو۔ تخم سویہ۔ میتھی۔ ہر ایک ۴ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ کر حسب ضرورت روغن بابونہ میں پیس کر لیپ کریں +

ضماد دیگر ورم پکنے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ آرد جو۔ خطمی۔ ناخونہ۔ میتھی۔ بنفشہ۔ سویہ۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر جوشاندہ انجیر میں باریک کریں۔ اور روغن بنفشہ و روغن بادام ملا کر ضماد کریں +

ضماد دیگر ورم کو پھاڑ دینے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مٹر کا آٹا۔ کبوتر کی بیٹ۔ چکی کا غبار۔ ہر ایک حسب ضرورت لے کر پہلے لیپ کی دواؤں میں اضافہ کریں اور وقت ضرورت استعمال کریں +

ضماد دیگر گردہ سے جب پیپ بالکل خارج ہو جائے اور حرارت موجود ہو تو اس کو یہ لیپ دور کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ عصارہ خرما کی گٹھلیاں ڈیڑھ ماشہ۔ اقاقیا۔ رسوت۔ گلسرخ۔ گلنار۔ شیاف مامیثا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مٹر کا آٹا۔ جو کا آٹا۔ میدے کی روٹی بریاں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ اگر مزاج میں برداشت کرنے کی طاقت ہو تو ساڑھے تین ماشے کندر بھی اضافہ کریں۔ اور تمام دواؤں کو آب برگ حب الآس میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد جید ورم کا جب ابتدائی زمانہ گذر چکا ہو تو یہ ورم مثانہ حار میں استعمال کرنا چاہیئے۔ نسخہ:۔ میدہ کی روٹی کا اندرونی گودا۔ تل چھلے ہوئے۔ دودھ تازہ دوہا ہوا۔ ہر ایک حسب ضرورت لے کر روغن بنفشہ۔ روغن بابونہ میں ملا کر ضماد کریں۔ بعض اطبا نے بجائے تل کے برگ کنجد (تل کے پتے) تحریر کئے اور دونوں روغن تحریر نہیں کئے ہیں +

ضماد دیگر مثانہ کے سخت و ٹھنڈے ورم کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم ارچیجانس سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ چربی مرغ۔ گائے کی پنڈلی کا گودا۔ نعل ازرق۔ رانتیج۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کھرل میں ڈالیں اور گرم پانی ملا کر خوب اچھی طرح کھرل کریں۔ جب مثل مرہم کے ہو جائے تو مثانہ پر لیپ کریں۔ ٹھنڈی و ثقیل غذاؤں سے پرہیز کریں۔ گرم اور لطیف قسم کی غذائیں کھلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہو گی +

ضماد دیگر مثانہ کے ورم۔ عضو تناسل کی سختی اور اعضاء کے ڈھیلے پن[1] کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی ۱ رتی چربی ابطر ۲ ماشے۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ موم سفید۔ روغن گل ہر ایک ۵ ماشے۔ اولاً مصطگی کو باریک کریں۔ بعد ازاں موم و چربی کو روغن گل میں پگھلا کر مصطگی حل کر کے ضماد بنائیں +

---

[1] یہاں پر متضاد عبارت ہے۔ ایک جگہ عضو میں سختی پیدا کر رہے ہیں اور دوسری طرف سختی کو تحلیل کر رہے ہیں جو بالکل خلاف قیاس بات ہے بعلوم ایسا ہوتا ہے کہ عضو تناسل کی سختی دور کرنے اور اعضا میں ڈھیلا پن پیدا کرنے کے لئے مفید ہے۔ لکھنا چاہتے تھے۔ لیکن روانی قلم میں مذکورہ عبارت نکل گئی۔ مؤلف کا مقصد بھی آئندہ دواؤں سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ لہذا نسخہ کو اسی مقصد کے لئے استعمال کیا جائے۔ مترجم۔

ضماد دیگر اگر ورم اور زخم مثانہ کی وجہ سے پیشاب بند ہو تو اس کے لئے یہ ضماد مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ جو کا آٹا۔ گل خطمی سفید حسب ضرورت لے کر مکوہ کے پانی و روغن گل میں باریک کرکے مثانہ و پیڑو پر لیپ کریں +

ضماد دیگر اگر اس کو پیڑو پر لگائیں تو فوراً پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ سداب۔ پودینہ۔ برنجاسف۔ سنبل۔ مرزنجوش۔ مرکی۔ رطبہ (اسپست)۔ پودینہ کوہی۔ خطمی۔ شلغم۔ برگ مولی۔ درمنہ۔ بابونہ۔ سویہ۔ کرم کلہ۔ حسب ضرورت تمام دواؤں کو پانی میں پکائیں۔ اور جوشاندہ میں مریض کو بٹھلائیں۔ اور ضماد کی دواؤں کے ثفل کو باریک کرکے پیڑو پر بھی لگائیں +

ضماد دیگر اگر مثانہ میں خون جم جانے کی وجہ سے پیشاب مشکل سے آرہا ہو تو یہ ضماد مفید ہوتا ہے۔ **نسخہ**:۔ دوقو۔ تخم مولی تخم کرفس بستانی۔ تخم کرفس کوہی۔ ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ۔ حب الغار۔ پھٹکری۔ ناخونہ۔ حاما۔ (اسی نام سے مشہور ہے)۔ جو کا آٹا۔ سیاہ چنوں کا آٹا۔ بابونہ۔ ہر ایک ۷ ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر جوشاندہ کرم کلہ، روغن بلسان یا روغن سوسن میں حل کرکے لگائیں +

ضماد دیگر اگر مثانہ میں پیپ جمع ہونے کی وجہ سے پیشاب مشکل سے آرہا ہو تو یہ ضماد مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ برگ کرم کلہ۔ برگ چقندر۔ میتھی۔ ناخونہ۔ بابونہ۔ باقلا کا آٹا۔ جو کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ پیاز پکی ہوئی۔ ہر ایک حسب ضرورت۔ کبوتر کی بیٹ تھوڑی سی۔ تمام دوائیں روغن زیتون میں حل کرکے لیپ کریں +

ضماد دیگر خونی پیشاب کو بند کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ گل مختوم۔ صمغ عربی۔ تخم خرفہ۔ کتیرا۔ گلسرخ۔ گلنار۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلا ہوا۔ عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک سات ماشے۔ مازو ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب حب الآس میں ملا کر ضماد کریں +

ضماد دیگر خونی پیشاب کو فائدہ دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ اقاقیا۔ صندل سرخ۔ خرنوب (عصارۂ اقاقیا کا درخت)۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور آب سماق و خرفہ میں ملا کر لیپ کریں +

ضماد دیگر یہ بھی فائدہ کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ چھلی ہوئی مسور۔ خشخاش۔ حب الآس۔ اقاقیا۔ سماق۔ عصارہ برگ حب الآس۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر آب بہی و آب سیب میں کھرل کرکے مثانہ اور پیڑو پر لگائیں +

ضماد دیگر حرارت کی وجہ سے جو خونی پیشاب آتا ہے اس کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ گل ارمنی۔ ایلوا۔ مرکی۔ رسوت۔ اقاقیا۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور سرکہ و گلاب میں ملا کر ضماد کریں اور کسی قابض آبزن میں مریض کو بٹھلائیں اور ایسی ہی چیزوں کا لیپ کریں +

ضماد دیگر گردہ کے خونی پیشاب کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ مسور چھلی ہوئی۔ حب الآس۔ تخم خشخاش۔ کوکنار۔ پہاڑی بہی۔ پہاڑی سیب۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر عصارۂ برگ حب الآس میں گوندھ کر لیپ کریں۔ اگر اس لیپ میں اقاقیا۔ گلنار۔ سماق اضافہ کر دیں تو زیادہ مفید ہوگا +

ضماد دیگر اگر گردہ یا اس کے قرب و جوار کی وجہ سے پیشاب میں جلن۔ زخم یا خون کا پیشاب آتا ہو تو اس کیلئے

یہ ضماد مفید ہے۔ نسخہ:۔ جو کا آٹا چھ ماشہ۔ گل سرخ۔ گلنار فارسی۔ سوت کی پشیان ایشا۔ صندل سرخ۔ اقاقیا۔ گردسماق ہر ایک چار ماشہ۔ تمام کو باریک کر کے آب بارتنگ سبز یا آب ککڑی یا آب کدو یا آب خرفہ میں ملا کر پیڑو پر ضماد کریں۔

ضماد دیگر یہ لیپ مرض ذیابیطس کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ برگ بید سادہ۔ برگ خرفہ۔ برگ سدا بہار۔ انگور کی شاخیں یا بہی کے پتے۔ جو کا آٹا۔ سرکہ۔ روغن گل۔ ہر ایک حسب ضرورت باہم باریک کریں۔ اور پشت پر لگائیں۔ کنج ران پر بھی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

ضماد دیگر جو پہلے ضماد سے زیادہ قوی ہے اور مرض ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تازہ ساڑھے تین ماشے۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ لادن۔ عصارہ خرما کی گٹھلیاں ہر ایک سات ماشے۔ اقاقیا چودہ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر آب حب الآس میں ملا کر ضماد کریں +

ضماد دیگر مثانہ کی پتھری کے لئے نہایت مفید ہے اور حکیم علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ سنگ سرماہی۔ حجر الیہود۔ مہندی کے پتے۔ پرسیاوشان۔ برنجاسف۔ کچھوے کے انڈے۔ گوکھرو۔ تخم بابونہ۔ جعدہ (بھنگرہ)۔ سویہ تازہ۔ بابونہ گاؤ۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر تازہ سونف کے پانی میں باریک کریں اور روغن بچھو اور روغن گوکھرو۔ اضافہ کر کے نیم گرم پیڑو پر لگائیں +

ضماد دیگر یہ ضماد بھی حکیم علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا گیا ہے۔ اور مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ بچھو کی راکھ۔ حجر الیہود۔ سنگ سرماہی۔ کالی زیری۔ حاشا۔ مہندی کے پتے۔ تخم کرفس رومی۔ کمازریوس (بعض کے نزدیک منڈی ہے)۔ کچھوے کے انڈے۔ مغز آلو بالو۔ اشنہ (چھڑیلہ)۔ گلسرخ۔ گل خطمی۔ ہر ایک حسب ضرورت کوٹ چھان کر آب سویہ تازہ۔ آب بادیان تازہ۔ آب کموہ سبز میں ملا کر روغن گوکھرو۔ روغن سداب حسب ضرورت اضافہ کر کے نیم گرم لیپ کریں +

دسویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ط" ہے

طبیخ (جوشاندہ) پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ دوقو۔ پہاڑی اجمود ہر ایک چودہ ماشہ۔ پرسیاوشان ساڑھے چوبیس ماشہ۔ اسقولوقندریون ۲۸ ماشہ۔ گوکھرو ۲۴ ماشہ۔ کلتھی۔ ساڑھے باون ماشہ۔ انجیر سفید سات عدد۔ تمام دواؤں کو دو سیر پانی میں پکائیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو پاؤ بھر (شہد سے میٹھا کر کے) حمام سے فارغ ہونے کے بعد استعمال کریں +

طبیخ دیگر درد گردہ اور عسر البول کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ حب الکاکنج۔ تخم خبازی۔ ہر ایک سات ماشے۔ زیرہ۔ افسنتین۔ ملیٹھی۔ تخم خربزہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سب کو سوا سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے تو سوا پانچ تولہ شربت بزوری سے میٹھا کر کے پی جائیں +

طبیخ دیگر گردہ و مثانہ کے درد۔ پتھری اور ریگ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بادیان۔ انیسون۔ گوکھرو۔ پرسیاوشان

طبیخ دیگر | درد گردہ کے لئے مفید ہے۔ یوحنا کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ میتھی۔ اجوائن۔ تخم گاجر (بعض نسخوں میں تخم خربزہ ہے) تخم کرفس۔ تخم سداب۔ ہم وزن پانی میں پکا کر پئیں +

گل بنفشہ۔ گلنجی۔ تخم خربزہ۔ تخم ککڑی۔ تخم خبازی۔ تخم کثوث۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لیکر عرق جوانسہ آدھ سیر میں پکائیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر شربت بزوری یا شربت دینار ساڑھے اکتیس ماشہ اضافہ کرکے پلائیں +

طلاء | مثانہ کی ریگ و پتھری کو نکالتا اور اس کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ برگ نیلوفر۔ گل سرخ۔ خطمی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ جو کا آٹا۔ گوکھرو۔ بابونہ۔ ناخونہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر | گردہ کے قریب والے اعضاء کے ریاحی درد کے لئے مجرب ہے۔ علاوہ گردہ کے دیگر مقامات کے ریحی درد خصوصاً وجع مفاصل، پیر کی موچ، جسکو فارسی میں لغزیدن کہتے ہیں، کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ انڈے کی زردی حسب ضرورت لے کر تانبے کے برتن میں ڈالیں اور آگ پر رکھکر ہلدی خوب باریک پسی ہوئی ملائیں۔ اب تھوڑا سا پانی داخل کرکے دستہ سے خوب چلائیں۔ جب وہ چیزیں ایک ذات ہوکر مثل مرہم کے ہوجائیں۔ تو مقام مرض پر لیپ کرکے پان رکھکر موٹا کپڑا باندھ دیں۔ دو تین روز میں ریاحی درد زائل ہوجائے گا۔ اور ریاح بھی خارج ہوجائے گی +

طلاء دیگر | گردہ اور باہ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ رال سفید ایک سیر۔ برادہ صندل سفید آدھ سیر۔ لوبان کوڑیہ پاؤ سیر۔ لونگ آدھ پاؤ۔ سب دواؤں کو نیم کوب کرکے مٹی کے برتن میں ڈالیں اور بانس کی نے برتن میں ڈال کر چویہ کے طریقہ پر تیل نکالیں اور وقت ضرورت استعمال کریں +

گیارھویں فصل

اس میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ق" ہوتا ہے

قرص ذیابیطس | نسخہ:۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک سات جزء۔ طباشیر پانچ جزء۔ تخم حماض۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک۔ گل ارمنی۔ ہر ایک تین جزء۔ صندل سفید۔ گلنار۔ سماق۔ ہر ایک دو جزء۔ کافور نصف جزء۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب برگ خرفہ میں قرص بنائیں۔ ساڑھے چار ماشہ آب انار ترش کے ہمراہ کھلائیں +

قرص ذیابیطس | ثابت ابن قرہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ حب الآس۔ تخم حماض مقشر ہر ایک سات ماشہ۔ صمغ عربی۔ نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں مقدار خوراک ۷ ماشے +

قرص دیگر | مذکورہ بالا نفع دیتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاہو۔ ستر ماشہ۔ تخم خرفہ ساڑھے باون ماشہ۔ طباشیر۔ رب السوس ہر ایک ۵ ماشہ۔ گلسرخ۔ کشنیز خشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ اقاقیا۔ صندل سفید۔ گل ارمنی۔ گلنار ہر ایک سات ماشے کافور پونے دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر گلاب کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ آب انار ترش کے ہمراہ۔

قرص دیگر | گردہ کے زخم اور پیشاب میں پیپ آنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ گلسرخ۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ شادنج مغسول۔ دم الاخوین۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ شہد انج (بھنگ کے بیج)۔ حب المحلب (تخم گھیونی)۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔

بادام۔ مغز چلغوزہ۔ ہرایک ۷ ماشے۔ تخم کرفس ساڑھے تین ماشے۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ کاکنج پندرہ عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۷ ماشے ماءالبزور یا رُب ریباس کے ہمراہ +

قرص دیگر پیپ دار پیشاب کو صاف کرنے میں نہایت عجیب الاثر چیز ہے۔ **نسخہ** :۔ افیون ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ کندر۔ دم الاخوین ہرایک ۲۵ ماشہ۔ مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں۔ ہرایک ستر ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر (پانی کے ساتھ) قرص بنائیں مقدار خوراک :۔ سات ماشے۔ ہمراہ دو تولہ ۲ ماشہ۔ شربت خشخاش۔ (ایک نسخہ میں تخم کرفس کا وزن ۷ ماشے تحریر ہے) +

قرص کاکنج گردہ و مثانہ کے زخم اور بول الدم کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ مغز تخم خیارین۔ حب کاکنج۔ مغز بادام چھلے ہوئے رُب السوس۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ دم الاخوین۔ کتیرا۔ کندر۔ تخم کرفس ہرایک ۲۵ ماشہ۔ افیون ساڑھے تین ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک +

قرص لبوب گردہ و مثانہ کے زخموں کو پیپ سے پاک کرتا ہے۔ **نسخہ** :۔ بزرالبنج سفید۔ افیون ہرایک سات ماشہ۔ تخم محلب (مغز گھیولی) پاک صاف کیا ہوا۔ نشاستہ۔ دوقو۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ تخم کرفس۔ تخم خرفہ۔ بادیان ہرایک سوا بارہ ماشے۔ مغز فندق۔ مغز بادام شیریں۔ مغز تخم خربزہ۔ (مطبوعہ نسخوں میں مغز دانہ آبی تحریر ہے۔ لیکن قلمی نسخہ میں مغز تخم خربزہ لکھا ہوا ہے جو صحیح ہے۔ میں نے متن میں اسی کا ترجمہ کیا ہے۔ مترجم) ہرایک چودہ ماشہ۔ بیر کا آٹا۔ رب السوس۔ مغز چلغوزہ۔ تخم حماض۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کدو شیریں۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل ارمنی ۲۵ ماشہ۔ کوٹ چھان کر السی کے لعاب میں لاکر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۷ ماشہ۔ شراب سکنجبین یا شربت شکر کے ہمراہ +

قرص لبوب دیگر مذکورہ بالا نفع پہونچاتی ہیں۔ **نسخہ** :۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز بہدانہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربز۔ تخم خشخاش سفید۔ مغز تخم گھیولی۔ نشاستہ۔ تخم خطمی سفید۔ تخم خبازی۔ رب السوس۔ گل ارمنی۔ مغز چلغوزہ۔ دوقو۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور لعاب السی کے کے ہمراہ قرص بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے روزانہ ایک قرص جو ساڑھے چار ماشہ کی ہو[1] مناسب شربت کے ہمراہ پلائیں +

قرص لبوب دیگر مذکورہ نفع پہونچاتی ہیں۔ یہ نسخہ ذخیرہ خوارزم شاہ سے منقول ہے۔ **نسخہ** :۔ گل ارمنی ۲۵ ماشہ، سنگھے (کے بیج) کا آٹا۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ رب السوس۔ تخم حماض۔ مغز چلغوزہ۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ (مطبوعہ نسخہ میں مغز بادام تلخ ہے۔ جو غلط ہے اور قلمی نسخہ میں مغز بادام شیریں ہے۔ مترجم) ہرایک چودہ ماشہ۔ مغز تخم گھیولی چھلی ہوئی۔ نشاستہ۔ دوقو۔ تخم خبازی۔ تخم خرفہ مقشر۔ بادیان۔ تخم کرفس ہرایک سوا بارہ ماشے۔ افیون۔ بزرالبنج ہرایک ۷ ماشہ۔ کوٹ چھان کر لعاب السی میں حل کرکے قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشے سے سات ماشہ تک۔ سکنجبین یا شربت شکر کے ہمراہ +

قرص دیگر گردہ و مثانہ کے زخم۔ تقطیر بول۔ اور بول الدم کے لئے نہایت مجرب ہے۔ **نسخہ** :۔ افیون۔ تخم کرفس۔ بزرالبنج

---

[1] اتنے بڑے قرص کے نگلنے میں دشواری ہوگی۔ لہذا چھوٹے چھوٹے قرص بناکر استعمال میں لائیں +

شاہ دانہ (بھنگ کے بیج) ہر ایک ساڑھے چار ماشے۔ تخم بادیان نو ماشہ۔ زعفران۔ تخم حماض بری۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام تلخ چھلا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مغز تخم کھیرا ۲۵ ماشہ۔ کاکنج پہاڑی ۲۵ عدد۔ کوٹ چھان کر سکنجبین میں ملاکر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشے۔ ماء العسل کے ہمراہ +

ف **قرص طین** مثانہ کے زخم اور بول الدم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل مختوم۔ طباشیر۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ صمغ فارسی تخم خرفہ۔ مغز تخم خیارین۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ وقت ضرورت (ساڑھے تین ماشہ) آبِ جو کے ہمراہ استعمال کریں۔ (دوسرے نسخوں میں مغز تخم خربزہ بھی تحریر ہے) +

ف **قرص کہربا** مثانہ و مجری بول کے زخموں کو بھرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کہربائے شمعی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ مغز تخم خیارین۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلنار فارسی سات ماشہ۔ اقاقیا سوا پانچ ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشے۔ سماق کے پانی کے ہمراہ +

ف **قرص کہربا (دیگر)** مثانہ کے زخموں کے لئے نہایت مفید ہے اور نیا سیوس کی تالیف کردہ ہے۔ نسخہ:۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ گل مختوم۔ بیخ مرجان (بُسّد)۔ کہربائے شمعی۔ نشاستہ۔ پہاڑی اجمود۔ قرص کاکنج۔ تخم ککڑی۔ تخم خربزہ۔ تخم خطمی سفید۔ تخم گاجر دشتی۔ تخم کرفس۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔ وقت ضرورت سات ماشہ ماءالعسل کے ہمراہ استعمال کریں +

قرص لبوب نیا سیوس کی تالیف کردہ ہے۔ مثانہ کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ رُبّ السوس ۲۸ ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کدو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ نشاستہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز فندق، بریاں کئے ہوئے ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز چلغوزہ ہر ایک سوا بارہ ماشے۔ تخم حماض۔ کتیرا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس۔ تخم جرجیر۔ حب محلب۔ دوقو۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ صمغ بادام۔ افیون۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سکنجبین کے ہمراہ قرص بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے دس ماشہ (ماءالعسل کے ہمراہ استعمال کریں +

شیخ الرئیس نے قانون میں قروح مثانہ کے علاج میں تحریر کیا ہے کہ بزرالبنج ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران ساڑھے سترہ ماشے۔ نخود سیاہ ۲۸ ماشہ۔ بادام اور افیون ہر ایک ساڑھے دس ماشے اضافہ کریں اور یہ بھی بیان کیا ہے کہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سکنجبین کے ہمراہ قرص بنائیں۔ اور ہر ایک قرص سات ماشے کا ہونا چاہئے۔ مقدار خوراک ایک قرص سعلی کے پانی۔ یا کرفس کے پانی یا سیاہ چنے کے پانی کے ہمراہ، خصوصاً زخموں کو صاف کرکے بھرنے کے لئے استعمال کریں۔ قانون کے دوسرے نسخوں میں ساڑھے دس ماشہ کتیرا بھی داخل ہے [لہ] +

قرص دیگر مثانہ کے زخموں کے لئے مفید و مجرب ہے نسخہ:۔ مرکی۔ زعفران۔ ہر ایک پونے دو ماشے۔ تخم ککڑی مقشر مغز تخم خیارین۔ تخم خرفہ۔ السی۔ بادیان۔ مغز بہدانہ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ تخم خشخاش سفید ساڑھے دس ماشے۔ مغز

لہ قرص چھوٹے بنائیں۔ ۷ ماشے کے قرص کا نگلنا دشوار ہوگا۔

چلغوزہ ساڑھے سترہ ماشے۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ مغز بادام تلخ ہر ایک ۵ ۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیرہ تخم کے ہمراہ قرص بنائیں۔ وقت ضرورت چار ماشہ قرص ماء العسل یا شربت شکر کے ہمراہ استعمال کریں +

قرص بزرور جرب مثانہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم خربزہ ۵ ۲ ماشہ۔ مغز تخم ککڑی ساڑھے سترہ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خطمی۔ مغز بادام شیریں۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ رب السوس۔ خشخاش سفید۔ گل ارمنی۔ تخم کرفس۔ ہر ایک سات ماشہ۔ بزرالبنج ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں اور شربت بنفشہ کے ہمراہ (ساڑھے تین ماشہ) استعمال کرائیں +

قرص شب جرب مثانہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کتیرا اکیس ماشے۔ پھٹکری۔ دم الاخوین۔ گلنار۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ صمغ عربی سات ماشے۔ کوٹ چھان کر آب خرفہ کے ساتھ قرص بنائیں۔ اور شربت حب الآس کے ہمراہ (چار ماشہ) استعمال کرائیں +

قرص کہربا گردہ کے بول الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم کرفس ساڑھے تین ماشے۔ افیون۔ کندر ہر ایک سات ماشے۔ گلنار۔ عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک پونے نو ماشہ۔ کہربا۔ اخروٹ کا گوند۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ساڑھے چار ماشے کے برابر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک قرص۔ نقوع سماق کے ہمراہ۔ (قرص چھوٹے بنائیں) +

قرص ماسک البول اگر گرمی سے پیشاب بار بار آتا ہو تو اس کو روکتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔ نسخہ:۔ کزمازج لوبان مذکر۔ اقاقیا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کشنیز خشک بریاں سوا پانچ ماشے۔ گلنار۔ گل ارمنی۔ گل سرخ۔ سورنجان سرخ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم بلوط۔ تخم حب الآس ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ بریاں۔ (روغن زرد میں چرب کیا ہوا) ساڑھے چار ماشے۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ ہمراہ رب بہی۔

قطور اگر پتھری مثانہ سے نکل کر سوراخ احلیل میں رک گئی ہو تو اس کو یہ قطور خارج کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ کلتھی سات ماشے۔ بچھو کا تیل ساڑھے دس ماشہ۔ حجر الیہود۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ حب کاکنج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ روغن گوکھرو۔ روغن مولی۔ آب برسیاوشان۔ ہر ایک ۵ ۲ ماشہ۔ شیرہ گوکھرو تازہ ساڑھے باون ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گوکھرو کے پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں چھان کر روغن شریک کریں۔ اور آگ پر اتنا پکائیں کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہ جائے۔ اب حجر الیہود اس تیل میں خوب باریک کر کے ملائیں۔ وقت ضرورت اس تیل کا ایک قطرہ عضو تناسل کے سوراخ میں ٹپکائیں۔ بعض نسخوں میں مغز تخم خیارین چودہ ماشہ زائد ہے۔ اور حجر الیہود و مغز تخم خربزہ کا وزن چودہ چودہ ماشہ ہے۔

قطور دیگر مثانہ کے زخموں کو بھرنے کے لئے مفید ہے۔ اور چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ کندر۔ سفیدہ قلعی۔ نشاستہ۔ افیون۔ تمام چیزیں حسب ضرورت لے کر پانی کے ساتھ شیاف بنائیں۔ وقت ضرورت ایک شیاف لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے سوراخ تناسل میں ٹپکائیں +

قطور دیگر مذکورہ مرض کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گوکنار، نشاستہ، رب السوس، ہموزن لیکر شیاف بنائیں۔ اور لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کرکے احلیل میں ٹپکائیں +

قیروطی مثانہ کے گرم ورم کی ابتداء میں استعمال کیجاتی ہے۔ اور علوی خان کی بیاض سے نقل کیگئی ہے نسخہ:۔ آب کاسنی سبز، آب مکوہ سبز، آب کا ہو، آب سدا بہار، تمام ہموزن لے کر روغن بنفشہ و موم میں ملاکر قیروطی بنائیں +

بارھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "م" ہے

معجون حجر الیہود گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکالتی ہے۔ نسخہ:۔ مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، حب کا کنج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، حجر الیہود چودہ تولہ سات ماشے۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۵ ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک +

معجون حجر الیہود کبیر گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکالتی اور ریگ کو باہر خارج کرتی ہے۔ حکیم علوی خان مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ حجر الیہود ۴ تولہ ۵ ماشے۔ تخم خربزہ۔ تخم گاجر۔ تخم کرفس۔ مغز تخم کڑو۔ مغز تخم لکڑی مغز تخم تربز۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز کھیرا، کا کنج۔ اسارون۔ کالی زیری۔ دوقو۔ انیسون۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تگنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۵ ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک +

معجون عقرب گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکالنے میں مفید ہے۔ ابن سرافیون سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ بیخ کا کنج سوا انیس ماشے۔ جنطیانا رومی پونے سولہ ماشہ۔ جند بیدستر ۱۴ ماشہ۔ بچھو جلے ہوئے سوا بارہ ماشے۔ مرچ سفید۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ سونٹھ ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر تگنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ اور ۶ ماہ کے بعد سے استعمال کرنا شروع کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۴ رتی۔ آب کرفس کے ہمراہ +

معجون یہ معجون ابن ماسویہ سے نقل کی گئی ہے۔ ابن ماسویہ کہتا ہے کہ یہ معجون سنگ مثانہ کے لئے نہایت مفید ہے نسخہ:۔ اسارون۔ تخم گاجر صحرائی جسکو دوقو بھی کہتے ہیں۔ حب الغار۔ تج۔ اسپند۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور کپڑے میں چھان کر سونف کے پانی و شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ +

معجون ید اللہ چونکہ بکرے کے خون کو اس کی بزرگی کے باعث ید اللہ کہتے ہیں اور اس معجون میں یہ خون داخل ہے۔ لہذا اس معجون کا نام بھی ید اللہ رکھا گیا۔ پتھری کو توڑنے میں نہایت مفید ہے۔ شیخ علیہ الرحمۃ نے قانون میں تحریر کیا ہے کہ یہ معجون پتھری کو توڑنے میں نہایت عمدہ ہے۔ اور کہا ہے کہ میرے تجربے میں آئی ہے۔ نسخہ:۔ بکرے کا خون (جو چار سالہ بچے سے حاصل کیا گیا ہو) خشک کرکے پیسا ہوا، کانچ سفید جلا ہوا اور باریک کیا ہوا، پھوکی راکھ۔ کرنب نبطی کی راکھ۔ خرگوش کی راکھ۔ اسفنج کا پتھر۔ انڈوں کے چھلکوں کی راکھ۔ (وہ انڈے جن سے بچے نکالے گئے ہوں) حجر الیہود۔ اخروٹ گا گوند۔ درج ترکی ہر ایک ساڑھے چار ماشے۔ پہاڑی اجمود۔ دوقو۔ صمغ عربی۔ شکاعی ایشیع۔

قطور دیگر قرح مثانہ و مجری بول کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی، نشاستہ، ہموزن لیکر دودھ میں حل کرکے احلیل میں ٹپکائیں +

تخم خطمی۔ فلفل گرد ہر ایک پونے سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے دس گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ بعض کتابوں میں شہد کا وزن دواؤں سے تگنا ہے۔ اور صمغ عربی کی بجائے آلو بخارا کا گوند لکھا ہوا ہے۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشے سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک جوشاندہ گوکھرو و نخود سیاہ کے ہمراہ۔ اس جوشاندے کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ سات ماشے گوکھرو اور سات ماشے سیاہ چنے آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب تہائی باقی رہ جائے تو استعمال کریں + خون لینے کے لئے بکرے کو اس موسم میں ذبح کریں جبکہ انگور نکلنے شروع ہوتے ہیں۔ ذبح کرنے سے شروع میں جو خون برآمد ہو اس کو زمین پر گرنے دیں اور درمیان کا خون لے کر کسی برتن میں محفوظ کریں۔ جب خشک ہو جائے تو چھری سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھلنی میں کر کے دھوپ میں سکھائیں۔ چھلنی پر کپڑا ڈھک دیں تاکہ گرد وغیرہ خون پر نہ پڑے +

معجون دیگر گردہ مثانہ اور قوت باہ کو قوی کرتی ہے۔ بندہ نے اپنے لئے ترتیب دی تھی بفضل خدا آرام ہوا۔ نسخہ۔ عنبر اشہب۔ سنبل الطیب۔ زعفران۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ شقاقل مصری۔ لسان العصافیر۔ درونج عقربی۔ پودینہ۔ مصطگی۔ طباشیر سفید۔ تالمکھانا۔ کباب چینی۔ بسباسہ۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ پوست لیموں۔ گوکھرو پائے ہوئے۔ لونگ۔ زرنجوری۔ مغاث بغدادی۔ بہمن۔ تخم کرفس۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم ہلیون۔ تخم کونچ ہر ایک دو ماشہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز چرونجی۔ مغز فندق۔ مغز حب الفلفل۔ مغز حبۃ الخضراء۔ تخم خشخاش۔ تل دھلے ہوئے۔ دارچینی۔ خولنجان۔ موچرس ہر ایک تین ماشہ۔ مغز نارجیل۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ دانہ الائچی کلاں۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک چار ماشہ۔ کشمش۔ منقیٰ سویز منقی ہر ایک چھ ماشہ۔ چھوارے سلیمانی ایک تولہ۔ چوب چینی ۲ ماشہ۔ قند۔ شہد خالص۔ سولہ تولہ چار ماشہ۔ ترنجبین آدھ پاؤ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر معجون بنائیں اور عنبر و زعفران کو بعد میں حل کر کے ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۱ ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے دودھ کے ہمراہ +

معجون جالینوس گردہ و مثانہ کو گرم کرتی اور سدوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ حماما۔ قسط۔ سنبل چرائتہ۔ ساذج ہندی۔ زعفران۔ انیسون۔ عاقرقرحا۔ تخم کرفس۔ تخم اتنگن۔ تخم سداب + سب دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور شہد اسہ چند امیں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ ماء الاصول یا آب کرفس۔ یا آب بادیان کے ہمراہ +

معجون کاکنج گردہ و مثانہ کے زخم اور بول الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بزر البنج۔ بادیان۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ کتیرا چودہ ماشہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز چلغوزہ بریاں۔ مغز بادام تلخ بریاں۔ فندق۔ تخم حماض۔ افیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران پونے نو ماشہ۔ کاکنج ۲۵ عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سکنجبین میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ۔ خندیقون (ایک قسم کی شراب ہے) یا ماء العسل یا شربت خشخاش کے ہمراہ +

معجون بستر پر پیشاب کرنے کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ مرکی۔ کندر۔ اقاقیا۔ شیاف مامیثا۔ ہر ایک ۷ ماشہ پھٹکری بریاں ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خطمی ساڑھے چوبیس ماشہ۔ السی۔ راسن۔ زنجبیل شامی۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ +

معجون دیگر بستر پر پیشاب کرنے کے لئے مفید ہے۔ ایک شخص پچاس مرتبہ پیشاب کیا کرتا تھا۔ اس دوا کے مسلسل استعمال سے اس کا مرض جاتا رہا۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ دو ماشہ۔ سونٹھ تین ماشے۔ کندر۔ قسط شیریں۔ سعد کوفی۔ بلوط۔ جفت بلوط دار فلفل ہر ایک پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تگنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۵ ماشے سے ۱۰ ماشے تک۔

معجون دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ ایک شخص کو یہ مرض پیدا ہوا تھا۔ سو مرتبہ یا اس سے زیادہ پیشاب کیا کرتا تھا۔ اس دوا کے استعمال سے مرض جاتا رہا۔ نسخہ:۔ سعد کوفی دس ماشہ۔ کندر رومی۔ بلوط۔ قسط شیریں۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ زنجبیل تین ماشہ۔ مرچ سیاہ دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تگنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ ماشے سے نو ماشے تک +

معجون ماسک البول بستر پر پیشاب کرنے، بار بار پیشاب آنے، سیلان منی، ودی اور مذی کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جن لوگوں کے علاج سے مایوسی ہو گئی ہو۔ تجربہ سے بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔ حکیم علوی خاں کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ دونوں کو گھی میں بھون لیا جائے۔ کتھ سفید ہر ایک نو ماشہ۔ جفت بلوط۔ قشار کندر ہر ایک سوا دو ماشہ۔ ثعلب مصری ساڑھے چار ماشہ۔ کہربائے شمعی ساڑھے سات ماشہ۔ بھنگ کے بیج۔ حب الآس۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر مویز منقے ساڑھے ۲۲ تولہ۔ گلاب میں ڈال کر پکائیں۔ جب وہ خوب گل جائیں تو ان دواؤں کو اسی میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ روزانہ سات ماشے کھا کر اوپر سے شربت صندل، گلاب ہر ایک ۵ ماشہ، تخم بالنگو ۲ ماشے اضافہ کر کے پی جائیں +

معجون بلوط سلس البول اور قطرہ قطرہ پیشاب آنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تخم سداب۔ مرکی۔ بابونہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کندر حب الآس۔ جوز بوا۔ کبابہ۔ لونگ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سعد کوفی۔ کلونجی۔ چھوٹی الائچی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ انجیر خشک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بلوط چھلا ہوا۔ بریاں ساڑھے باون ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تیرہ ماشے سے ساڑھے بائیس ماشے تک +

تیرھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ن" ہے

نطول گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکالتا اور پیشاب جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ناخونہ۔ بابونہ۔ گلسرخ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ پوست خربوزہ خشک۔ پرسیاوشان۔ کلتھی نیلوفتہ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ اشنان۔ اصل السوس پوست بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کاکنج۔ تخم اسپست ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ برنجاسف۔ بنفشہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ درتو۔ برگ نیلوفر ہر ایک نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو پانچ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو نطول کریں اور اسی پانی میں بیٹھیں۔ جب برتن سے باہر آئیں تو دو تین قطرہ بچھو کے تیل کے عضو تناسل کے سوراخ میں ٹپکائیں۔

نطول دیگر گردہ و مثانہ کے درد کے لئے مفید ہے۔ والد ماجد صاحب نے اس نسخہ کو ترتیب دیا تھا۔ نسخہ:۔ پوست

خربوزہ۔ گیہوں کی بھوسی۔ ہر ایک ۵۰ ماشہ۔ مغز بیدانجیر۔ پرسیاوشان۔ گوگھرو نیکوفتہ۔ گل بابونہ۔ گلسرخ۔ گل بنفشہ۔ گل خطمی۔ ناخونہ۔ کلتھی۔ میتھی۔ کموہ خشک۔ مرزنجوش۔ کاکنج۔ برنجاسف۔ انیسون۔ برگ سداب۔ تخم کرفس۔ تخم کشوث۔ السی۔ پوست بیخ بادیان۔ ہر ایک دو تولہ۔ تخم بلیون ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو بیس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب دس سیر رہ جائے تو چھانکر نطول کریں۔ اور اسی میں مریض کو بٹھلائیں +

نطول دیگر پیشاب بند ہونے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ گوکھرو۔ بابونہ۔ خطمی۔ سویہ۔ کرفس۔ کرم کلہ۔ کرڑ میتھی۔ بیخ کبر۔ بنفشہ۔ برگ خرفہ۔ حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں چھان کر پانی سے نطول (ترشیرہ) کریں اور اس کے ثفل کو پیڑو پر پیکر لگائیں +

نقوع ہندوستانی اطبا (وید صاجبان) کا مجرب ہے۔ گردہ کے زخموں کیلئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ کشنیز خشک۔ بادیان۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بابڑنگ کابلی چھلی ہوئی پونے نوماشہ۔ تمام دواؤں کو ایک پیالہ گرم پانی میں بھگوئیں۔ تمام رات ہوا میں رکھیں۔ صبح چھان کر پی لیں۔ پانچ روز تک متواتر اس نقوع کو استعمال کریں۔ اگر مرض زیادہ قوی ہو تو سات روز تک پلائیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا +

چودھویں فصل

اس فصل میں مفرد دوائیں بیان کی جائیں گی

دوا گردہ کی پتھری کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مولی کا گودہ نکال کر شلغم کے بیج ۱/۲ ماشہ بھر دیں۔ بقیہ خالی مقام کو مولی کے ٹکڑوں سے ہی بند کر کے گل حکمت کر دیں بعد ازاں تنور میں رکھ دیں۔ جب پک جائے تو شلغم کے بیج نکال کر تین روز تک پتھری کے مریض کو کھلائیں +

دوا بالخاصیت پتھری کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ صفراغون یعنی موسے کو کسی طرح سے کھانا پتھری کے لئے مفید ہے +

دوا گردہ اور مثانہ کی پتھری اور احتباس بول کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ کرم شب تاب (جگنو) (جسکو عربی میں "حباحب" کہتے ہیں) کے پر دور کر کے خشک کریں اور ۱/۲ ماشے ہینگ کے خیساندہ کے ہمراہ ۳ روز تک کھلائیں +

دوا اگر مثانہ میں خون یا پیپ جم جانے کی وجہ سے پیشاب مشکل سے آرہا ہو تو اس کو یہ دوا فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ :۔ سکنجبین متواتر طریقے پر پلاتے رہیں +

دوا دیگر یہ بھی مذکورہ بالا فائدہ رکھتی ہے۔ نسخہ :۔ حب بلساں ۱ ماشے کوٹ کر گرم پانی، سکنجبین یا روغن زیتون کے ہمراہ کھلائیں۔ بالکل فائدہ ہو جائیگا۔ اسی طرح ساڑھے چار ماشہ حب بلساں اور آٹھ تولہ آب کرفس سکنجبین بزوری یا سکنجبین سادہ کے ہمراہ کھلانا بھی فائدہ کرتا ہے +

دوا دیگر پیشاب بند ہونے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ جوہ، تیز خوشبو والی (۱) پان کے ہمراہ کھلائیں +

۱۔ ایک ماشہ آب

حسب ذیل دوائیں بالخاصہ پیشاب کو جاری کرتی ہیں :۔ **نسخہ** :۔ سونے کے ورق چھرتی کھلائیں + بجری کا مثانہ سکھا کر باریک پیس لیں اور شیریں شراب کے ہمراہ استعمال کریں + ۱ ماشہ سرطان نہری بریاں کرکے شہد یا شکر کے ہمراہ کھلائیں + کافور احلیل میں رکھیں + زعفران کی دو تین پتیاں احلیل میں رکھیں + جوں زندہ احلیل میں چھوڑ دیں + نمک سانبھر کا شیاف پیشاب کو فوراً جاری کر دیتا ہے :۔ اگر کبوتر کے بچے کو ذبح کرکے خون پیڑو پر لگائیں اور کبوتر کے سینے کو چیر کر گرم گرم پیڑو پر باندھیں تو مثانہ فوراً حرکت میں آجاتا ہے + بھینسے کے کان کے میل کو ناف پر ملنے سے پیشاب فوراً آجاتا ہے + مغز تخم مزدبہ (مغز تخم میٹھا) باریک کرکے ناف پر لگائیں پیشاب جاری ہو جائے گا + شورہ قلمی باریک کرکے پیڑو پر لیپ کریں۔ اور پیڑو پر پانی گرانا تھوڑی دیر تک چت لیٹے رہنا۔ پیشاب لانے کے لئے مفید ہے + اسی طرح شورے کی قلم احلیل میں رکھنے سے پیشاب آجاتا ہے +

قطور قطرہ قطرہ پیشاب آنے کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ تھوڑی سی سوہیائی روغن چنبلی میں حل کرکے پیشاب کی نالی میں ٹپکائیں اور دیر تک مجری بول میں اس دوا کو رہنے دیں۔ علاوہ ازیں دیر تک پیشاب بھی نہ کریں +

دوا جن آدمیوں کے پیشاب پر مکھیاں بیٹھتی ہیں۔ یعنی ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ خشک گلو کو باریک کرکے شکر تمام ملا کر روزانہ نہار منہ دو ہتھیلی برابر کھلائیں انگے پیر تلی نہ رہیں +

دوا دیگر ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ پیپل کے درخت کی چھال (پوست درخت لرزاں) یا پوست املتاس، یا مجیٹھ و صندل حسب ضرورت پانی میں جوش دیں اور چھان کر پلا دیں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ کرتی ہے۔ **نسخہ** :۔ پوست بیخ ارنی (اسی نام سے مشہور ہے) یا نیم کی چھال۔ یا ہلدی یا پارسی (نرسی)، پانی میں جوش دیکر صاف کریں۔ اور مریض کو پلائیں۔ اگر مذکورہ جوشاندوں میں تھوڑی سی سلاجیت بھی شریک کر دیں تو نفع زیادہ ہوگا +

دوا دیگر پیشاب کی جلن کو فائدہ دیتی ہے۔ **نسخہ** :۔ درخت موز (جسکو ہندوستان میں کیلہ کہتے ہیں) میں شگاف دیکر برتن اس طرح پر رکھدیں کہ کیلے سے نکلا ہوا پانی اسی برتن میں جمع ہوتا رہے۔ صبح تک جتنا پانی برتن میں آجائے، وقت ضرورت طبیب کی رائے کے موافق استعمال کریں +

تدبیر پیشاب کی جلن کو فائدہ دیتی ہے۔ **نسخہ** :۔ تربوز میں سوراخ کرکے عضو تناسل کو اسی سوراخ میں داخل کرکے پیشاب کریں۔ یہی فائدہ کدو اور ککڑی سے بھی حاصل ہوتا ہے +

ضماد گردہ کے ورم کو پکاتا ہے۔ **نسخہ** :۔ انجیر کو ماء العسل میں پکائیں یہاں تک کہ وہ گل جائے۔ بعد ازاں باریک پیسکر لیپ لگائیں + **دیگر** صاحب جلالی تحریر کرتے ہیں کہ گردے کے ورم کو پکاتا ہے۔ **نسخہ**۔ صمغ عربی یا آلو بخارا کاگوند گرم پانی میں حل کرکے لیپ کریں +

پندرھویں فصل

گردے اور مثانہ کی بیماریوں میں استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں :۔ تخم خربزہ۔ تخم ککڑی

تخم خشخاش۔ تخم کھیرا۔ تخم کدو۔ تخم خرفہ۔ تخم خطمی۔ السی۔ تخم کرفس۔ حب کاکنج۔ حب بلسان۔ بہدانہ۔ بادیان۔ بادام کا گوند۔ انار کا گوند۔ آلو بخارا کا گوند۔ مغز بادام۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ لاکھ۔ ریوند چینی۔ رب السوس۔ نبات سفید۔ پھٹکری۔ دم الاخوین۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ کندر۔ شگوفہ اذخر۔ پیاز جنگلی۔ مقل۔ کوزہ کی مصری۔ زعفران۔ اسارون۔ پہاڑی اجمود۔ مرکی۔ مجیٹھ۔ دوقو۔ بیخ قسط۔ حماما۔ کالی زیری۔ بزر البنج۔ گل ارمنی۔ طین رومی +

حسب ذیل دوائیں سلس البول (بار بار پیشاب آنا) میں استعمال ہوتی ہیں:۔ اقاقیا۔ عصارہ خرنوب۔ اکلیل الملک۔ طباشیر۔ لادن۔ سعد کوفی۔ کافور۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ سنبل الطیب۔ اسطوخودوس۔ رب السوس۔ صندل سفید۔ خولنجان قرنفہ۔ بیخ راسن۔ مرکی۔ مسور۔ گلسرخ۔ گلنار۔ کندر۔ کتیرا۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ حب الآس۔ حب المحلب۔ آملہ۔ ہلیلہ کابلی۔ بلوط سرکہ میں بھگویا ہوا۔ دھنیا سرکہ میں بھگویا ہوا۔ گل رومی +

حسب ذیل دوائیں خونی پیشاب اور پیپ دار پیشاب کو دور کرنے میں استعمال ہوتی ہیں:۔ کہربا۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ دم الاخوین۔ بزر البنج۔ نشاستہ۔ فرفیون۔ پھٹکری بریاں۔ بادیان۔ بادام تلخ۔ زعفران۔ مسور۔ بیخ مرجان۔ گل ارمنی۔ گلنار۔ اخروٹ کا گوند۔ کندر کا گوند۔ کتیرا۔ تخم کرفس۔ تخم کھیرا۔ تخم خرفہ۔ کاکنج۔ مغز چلغوزہ۔ گلنار۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلا ہوا +

حسب ذیل دوائیں گردہ و مثانہ کی پتھری کو خارج کرنے کے لئے مستعمل ہیں:۔ انجنج کا پتھر۔ سنگ سرماہی۔ حجر الیہود۔ اسقولوقندریون۔ پہاڑی اجمود۔ زعفران۔ انجیر خشک۔ زراوند جنطیانا۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ جندبیدستر۔ اسارون۔ مجیٹھ۔ بیخ کرم کلہ۔ بیعہ سالمہ۔ قسط۔ سداب۔ افیون۔ مرچ سفید۔ اذخر۔ سنبل۔ سعد کوفی۔ اسپند۔ کالی زیری۔ مقل۔ اشق۔ سکبینج۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ بھنگرہ۔ مرکی۔ تخم خطمی۔ تخم خربزہ۔ تخم ککڑی۔ تخم مولی۔ تخم شلغم بری۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ تخم سویہ۔ بزر البنج۔ حب المحلب۔ حب بلسان۔ حب الغار۔ دوقو۔ انیسون۔ بیخ کاکنج۔ بیخ کبر۔ مغز بادام تلخ۔ بچھو کی راکھ۔ کاکنج جلا ہوا۔ کتیرا +

مُجرّبات

حب درد گردہ

کبوتر کی بیٹ کو پیس کر گولیاں بنائی جائیں۔ اور ایک گولی جوشاندہ تخم خربزہ یا دودھ سوڈے کے ہمراہ کھلائیں +

حب درد گردہ جدید

جنگلی کبوتر کی بیٹ۔ تخم کاسنی ہر ایک ۴ تولہ تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ خارخسک ہر ایک ۲ تولہ۔ آب کموہ سبز حسب ضرورت میں گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی۔ ہمراہ جوشاندہ تخم خربزہ و شربت بزوری +

سولھواں باب[۱۶]

امراضِ اعضائے تناسل

اس میں اعضائے تناسل کی بیماریاں تحریر کی جائیں گی۔ یہ باب تین فصلوں میں تقسیم کیا گیا ہے

پہلی فصل

اس میں کچھ فوائد بیان کئے جائیں گے؛

یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ضعف باہ کا سبب گاہے عضو تناسل میں موجود ہوتا ہے اور گاہے کسی دوسرے عضو میں۔ لہٰذا اگر ضعف باہ کا سبب کوئی دوسرا عضو ہو تو پہلے اس کا علاج کرنا چاہیے۔ عضو تناسل میں درد مختلف اسباب سے پیدا ہوتا ہے۔ لیکن عموماً اس کا سبب پیشاب بند ہونا ہے۔ ایسی صورت میں ملین حقنہ بہت فائدہ کرتا ہے۔ موجودہ حالت میں تخم ہرگز استعمال نہ کئے جائیں۔ کیونکہ اس سے فضلات ماؤف عضو کی طرف چلے آتے ہیں۔ حقنہ کرنے کے بعد پیڑو اور عضو تناسل کی اس قدر سینک کریں کہ جلد نرم ہو جائے۔ اس مقام پر نیم گرم پانی کے تریڑے بھی کریں ٭

ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ خصیہ کا ورم کھانسی پیدا ہونے کے بعد زائل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ مادہ خصیہ سے بالائی جانب مائل ہو جاتا ہے[۱]۔ خصیہ اور عضو تناسل کے ورم حار میں رگ باسلیق کی فصد کھولی جائے۔ سرد ورم میں معتدل اور محلل قسم کے ضماد استعمال کئے جائیں۔ اگر دونوں خصیوں میں ورم حار پیدا ہو جائے تو دونوں طرف کی رگ میں فصد کھولی جائے، دونوں جانب سینگھیاں لگائی جائیں۔ اور ایسے شیاف استعمال کئے جائیں جس سے مادہ مقعد کی جانب مائل ہو جائے۔ ان حالات میں قبض نہ ہونے دینا بہترین علاج ہے ٭

رحم کی بیماریوں میں سے ایک مرض رجا، (جھوٹا حمل) بھی ہے جس میں مریضہ کی کیفیت بالکل حاملہ جیسی ہوتی ہے۔ جیسی پیٹ و پستان بڑھ جاتے ہیں۔ بھوک کی خواہش زائل ہو جاتی اور فم رحم بند ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں ایک قسم کی حرکت ہوتی ہے یہ حرکت اس وقت خاص طور سے ہوتی ہے جبکہ پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ملا جاتا اور دبایا جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ یہ مرض چار پانچ سال تک باقی رہے اور گوشت کے لوتھڑوں کی طرح کوئی چیز برآمد ہو۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مہینہ بھر کے بعد حیض جاری ہو جائے اور خون بے انتہا خارج ہو کر مریضہ صحت یاب ہو جائے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ مرض آخر عمر تک باقی رہے اور علاج سے کوئی فائدہ نہ ہو۔ اور آخر میں

---

[۱] یہ قول غلط ہے۔ بلکہ اگر ورم خصیہ کی موجودگی میں کھانسی ہو جائے تو تکلیف بڑھ جاتی اور ورم میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ مترجم۔

استسقاء ہو جائے۔

فرق:۔ مرض رجا، اور حمل کے درمیان یہ فرق ہے کہ رجا میں مریضہ کا پیٹ بہ نسبت حاملہ کے زیادہ سخت ہوتا ہے۔ ہاتھ پیر متورم اور شکل مریضان سوء القنیہ کے ہوتے ہیں۔ بعض مریضوں میں ورم رحم کی علامات نمایاں ہونے لگتی ہیں۔ اس مرض کا علاج گولیوں اور مفید دواؤں کے ذریعہ کریں۔ جن کو کتاب مذکور میں بیان کیا گیا ہے۔

رحم کے سخت ورم کی علامات یہ ہوتی ہیں:۔ پیشاب پاخانہ کے رستے تنگ ہو جاتے ہیں، ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ لیکن سرطان ہونے پر درد شدید ہو جاتا ہے۔ مگر ناقابل برداشت نہیں ہوتا۔ مریضہ کمزور اور دبلی ہو جاتی ہے۔ خصوصاً پنڈلیاں اور پیر کی پشت وغیرہ پر ورم بھی آ جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ پیٹ بھی بڑھ جائے۔ علاج کے سلسلے میں باسلیق کی فصد کھولیں اور مریضہ کی طاقت کے مطابق خون خارج کریں۔ بعد ازاں مادہ سوداویہ کا اخراج (بذریعہ استفراغ) کریں۔ مرہم داخلیون اور کتاب میں بیان کئے ہوئے دیگر مراہم استعمال کریں۔ اس سلسلہ میں بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے، لیکن اس مقام پر اسی قدر لکھ دینا کافی ہے تاکہ یہ مختصر کتاب طویل نہ ہو جائے۔

دوسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "الف" ہے

آبزن اگر خصیہ پیڑو مراق کی طرف مائل ہو جائے تو یہ آبزن مفید ہوتا ہے۔ علی جی خاں نے اس نسخہ کو ترتیب دیا ہے۔

نسخہ:۔ بابونہ۔ مرزنجوش۔ حاشا۔ پودینہ کوہی۔ زوفائے خشک۔ کوہ خشک۔ زیتون کے پتے۔ ناخونہ۔ السی۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر روغن ناردین حسب موقعہ ملا کر طشت میں بھریں اور مریض کو اس میں بٹھلائیں۔ علاوہ ازیں اس جوشاندہ کو کسی لوٹے میں بھر کے پانی کو ٹونٹی کے ذریعہ پیڑو پر گرائیں اور ہلکے ہاتھ سے خصیوں کو اوپر سے نیچے کی طرف ملیں۔ تاکہ خصیہ اپنی جگہ پر آ جائے۔

آبزن دیگر اگر منی کی حدت و گرمی سے سرعت انزال کی شکایت ہو تو یہ آبزن مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ عوسج (خار سفید) لحیۃ التیس۔ برگ حب الآس۔ گلنار۔ گل سماق۔ پوست انار۔ جھاؤ کا پھل۔ تمام دوائیں حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر طشت میں کر کے مریض کو بٹھلائیں۔

آبزن دیگر اگر زمانہ حمل میں حیض آ جائے تو یہ آبزن مفید ہے۔ نسخہ:۔ سود جھلی ہوئی۔ جفت بلوط۔ مازو۔ پوست انار۔ گلنار حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر طشت میں بھر کر مریضہ کو بٹھلائیں۔

آبزن دیگر اس کو خون بند کرنے والا بھی کہتے ہیں۔ اگر ایک رات میں دس٭ سیر خون نکل گیا ہو تو اس کو بھی بند کر دیتا ہے۔ اس

٭ انسان کے بدن میں دس سیر خون نہیں ہوتا، لہٰذا یہ مقدار پوری بھی نہ ہونے پائے گی کہ مریض دوا سے مستغنی ہو جائے گا۔ ہاں اس عبارت کا یہ مطلب ضرور لیا جا سکتا ہے کہ اگر رات بھر میں دس سیر کے حساب سے خون بہ رہا ہو تو اس کو بند کر دیتا ہے۔ یہ بھی مؤلف آبزن کا مبالغہ ہے۔ ایسے خون کو ایسی دواؤں سے بند کرنا ناممکن ہے۔ مترجم۔

کو استعمال کرنے سے پیشتر مریض کو قرص کہربا اور رب حب الآس ضرور کھلادیں۔ **نسخہ**:۔ جھاؤ کا پھل۔ سرو کا پھل۔ ناسپال نیم کوفتہ۔ گلنار ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گلسرخ۔ برگ حب الآس۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانچ سیر رہ جائے تو دواؤں کو چھان کر طشت میں کریں اور مریض کو اس میں بٹھلائیں۔ علاوہ ازیں پشت اور پیڑو پر بھی اس کا ترمیڑہ کریں۔ اس جوشاندہ کو چند بار استعمال کریں۔ پستان کے نیچے خالی سنگھیاں لگائیں تاکہ مادہ پستان کی جانب مائل ہو جائے۔

آبزن دیگر جنین کو ماں کے پیٹ میں محفوظ رکھتا ہے اور قبل از وقت پیدا نہیں ہونے دیتا۔ **نسخہ**:۔ صندل سفید نیم کوفتہ۔ اقاقیا۔ برگ نیلوفر۔ حب الآس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلنار ۱۴ ماشہ۔ گلسرخ ۳۵ ماشہ۔ پانچ سیر پانی میں جوش دیں جب دو سیر رہ جائے تو ۲ تولہ ۹ ماشہ سنگکور (اور گیارہ تولہ آٹھ ماشہ کاسنی کا پانی۔ چودہ تولہ سات ماشہ سیم کا پانی اضافہ کریں اور مریض کو بٹھلائیں +

آبزن دیگر پہلے آبزن سے زیادہ قوی ہے۔ **نسخہ**:۔ پھٹکری۔ انار کے چھلکے۔ مازو۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ برگ حب الآس خشک چودہ ماشہ۔ گلنار۔ کزمازج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گلسرخ ساڑھے چوبیس ماشہ دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانچ سیر رہ جائے تو صاف کرکے طشت میں بھریں اور بیمار کو اس میں بٹھلائیں +

آبزن دیگر حیض کو جاری کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ تج۔ مرکی۔ مرزنجوش۔ اذخر مکی۔ پودینہ۔ قسط۔ ناخونہ۔ کلونجی۔ کرم کلہ۔ سداب۔ پودینہ کوہی۔ کرفس۔ حاشا۔ برنجاسف۔ کالی زیری۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر جوش دیں۔ اور طشت میں کرکے مریض کو بٹھلائیں

آبزن دیگر مرے ہوئے بچے کو رحم سے خارج کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ شکوفہ اشیع۔ برنجاسف۔ بیخ ترکی۔ قسط۔ تج۔ اجوائن۔ پودینہ۔ مرزنجوش۔ تخم بلیون۔ جیتی۔ اڑوسہ۔ جعدہ (بھنگرہ)۔ عود بلساں۔ اسارون۔ ہر ایک ہموزن لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر طشت میں بھر کر مریض کو بٹھلائیں +

آبزن دیگر عورتوں کی اندام نہانی کو نرم و گرم کرکے اسقدر تنگ کر دیتا ہے کہ وہ لڑکیوں کے مانند ہو جاتی ہے۔ **نسخہ**: عصارہ لحیۃ التیس۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سرو کا پھل ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر شراب خالص میں جوش دیں اور چھان کر عورت کو اس میں بٹھلائیں +

اطریفل خبث الحدید کبیر قوت باہ کو زیادہ کرتا۔ سرعت انزال۔ مثانہ کے ڈھیلے پن، سوءہضم، برودت معدہ، استرخاء معدہ کو دور کرنے میں مفید ہے۔ یہ نسخہ قرابادین قانون سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ نوشادر پونے دو ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ حماما۔ سنبل الطیب۔ وج ترکی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ دارچینی چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ ناگیسر۔ نمک سیندھا۔ ہر ایک ایک تولہ چار ماشہ۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ صاف شدہ۔ شاہترہ۔ اجوائن۔ صعتر فارسی۔ تخم کرفس کوہی ہر ایک دو تولہ ۹ ماشہ۔ زرامی ۴ تولہ۔ خبث الحدید مدبرہ ۲ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں میں چرب کرکے سہ چند شہد جھاگ اتارے ہوئے میں ملائیں اور چینی کے برتن میں بھر دیں۔ چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۹ ماشہ سوا ایک تولہ۔

اطریفل کشمشی سرعت انزال۔ مجری منی کی کشادگی اور ادرار بول کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بہیڑہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ منقی۔ ہر ایک سات ماشے۔ کشنیز خشک چودہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کریں

کشمش پسی ہوئی ۵ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ کا قوام کرکے ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشے +

تیسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ب" یا "پ" ہوتی ہے

پٹی ہندی | یہ عمل ہندی کے نام سے مشہور ہے۔ تقویت باہ کے لئے نہایت عمدہ اور مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ کپڑا جھر جھرا بنا ہوا مضبوط ہلدی میں رنگ کر سایہ میں خشک کریں بعد ازاں تھوہڑ کے دودھ میں خوب تر کرکے سایہ میں خشک کریں۔ پھر بکری کے دودھ میں تر کرکے سایہ میں خشک کریں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا کپڑا پھاڑ کر سرکہ انگوری میں تر کریں پھر عضو تناسل پر پان لپیٹ کر اوپر سے یہ کپڑا ریشم کے دھاگے کے ذریعہ باندھ دیں۔ بہترین قوت پہونچاتا ہے۔ اگر سوزش و جلن کا احساس ہو تو فوراً کپڑے کو کھول ڈالیں ورنہ زخم پیدا ہو جائیگا۔

پٹی دیگر | تقویت باہ کے لئے مجرب ہے بیاض مذکور سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ باریک کپڑا سات بار آکھ کے دودھ میں تر کرکے سایہ میں خشک کریں۔ پھر سات دفعہ خاردار تھوہڑ کے دودھ میں تر کرکے خشک کریں۔ پھر جامن کے درخت میں گڑھا کرکے چالیس دن تک اس میں رکھیں۔ اب نکال کر پٹیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک پٹی گھی میں تر کرکے عضو تناسل پر حشفہ چھوڑ کر باندھیں +

بخور (دھونی) | حیض کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کلونجی۔ نکچھکنی۔ میعہ سائلہ۔ علک البطم۔ پوست حنظل ہر ایک ایک جزء۔ عنبر نصف جزء۔ مشک۔ زعفران ہر ایک چوتھائی جزء۔ حل کرنے والی دواؤں کو آب سداب میں حل کریں۔ بقیہ دواؤں کو باریک کرکے روغن زیتون میں یا روغن چنبیلی (حسب ضرورت) میں چرب کرکے بنادق (گولیاں) بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی کی دھونی دیں۔ اکثر نسخوں میں بجائے پوست حنظل کے شحم حنظل ہے +

بخور دیگر | حیض کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ جاؤشیر۔ نکچھکنی۔ اظفار الطیب (نکھ)۔ عود صلیب۔ میعہ یابسہ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کئی بار دھونی دیں۔ ان دواؤں کی دھونی علیحدہ علیحدہ اور سب کو ملا کر بھی دے سکتے ہیں +

بخور دیگر | حمل گرانے اور ولادت کو آسانی سے مکمل کرنے کے لئے عجیب چیز ہے۔ نسخہ:۔ مقل ازرق۔ مرکی۔ ابہل۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں اور وقت ضرورت دھونی دیں +

بخور دیگر | مشیمہ اور مردہ بچہ کو باہر نکالتا اور اختناق الرحم و عسر ولادت کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرکی۔ بہروزہ۔ جاؤشیر۔ گندھک۔ تمام دواؤں کو ہم وزن لے کر گائے کے پتہ میں ملائیں اور قرص بنا کر وقت ضرورت دھونی دیں۔ بعض کتابوں میں اس نسخہ میں شحم حنظل زیادہ ہے +

بخور دیگر | گھوڑے کے بال۔ آدمی کے بال۔ مرکی۔ جاؤشیر۔ باز کی بیٹ۔ کبوتر کی بیٹ۔ سانپ کی کینچلی۔ کی دھونی بھی بچہ کو باہر نکالتی ہے۔ ان میں سے سانپ کی کینچلی بچے کو ہلاک کر ڈالتی ہے۔ لہذا سوچ سمجھ کر استعمال کرانی چاہئے +

بخور دیگر | حمل قائم ہونے میں معین و مددگار ہوتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ میعہ سائلہ۔ حب الغار۔ بہروزہ۔ تمام دوائیں

ہموزن کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں اور حیض سے پاک ہونے پر تین دن تک متواتر دھونی دیں۔ مقدار ا۔ ساڑھے تین ماشہ۔ دھونی کے بعد جماع کریں +

بخور دیگر مذکورہ بالا مقصد کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال سرخ۔ جوز السرو۔ مرکی۔ میعہ سائلہ۔ بہروزہ۔ حب الغار تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور شراب کے ساتھ ملاکر قرص بنالیں۔ وقت ضرورت حیض سے فارغ ہونے کے بعد دھونی دیں +

بخور دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سداب خشک باریک کرکے موم میں پگھلاکر خرگوش کی اُون کیساتھ ملاکر دھونی دیں۔

چوتھی فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ت" یا "ج" ہوتی ہے

تدبیر عضو تناسل کے ٹوٹ جانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: مغاث بغدادی۔ ایلوا۔ مرکی۔ اقاقیا۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر باریک کریں اور سفیدی بیضہ مرغ میں حل کرکے لیپ کریں۔ جب عضو تناسل کسیقدر سیدھا ہوجائے، تو حسب ذیل ضماد لگائیں:۔ رسوت۔ گلنار۔ مازو بریاں۔ جوز السرو۔ تمام ہموزن لے کر لعاب اسپغول میں باریک کرکے عضو تناسل پر لیپ کریں۔ گاہے اس ضماد میں تخم انار بریاں اور پوست انار بھی داخل کرتے ہیں۔ اگر ضماد کی دواؤں میں سریشں بھی داخل کردیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ یہ ضماد عضو کو قوی کرتا اور ٹوٹے ہوئے مقام کو جوڑتا ہے۔ گاہے یہ لیپ لگاتے ہیں:۔ ہیراکسیس جلا ہوا۔ گل قیمولیا۔ گل مختوم۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور آب سدا بہار، یا آب لال ساگ میں ملاکر عضو تناسل پر لگائیں۔ اگر پیشاب کی نالی تنگ ہوجائے تو سوراخ عضو تناسل میں روغن گل ٹپکائیں۔ کیونکہ روغن گل راستے کو کشادہ اور نرم کرتا ہے۔ ایسے مریض کو غذا میں چھوٹے شوربے، بہت ہلکے کھانے اور سادہ روٹی بغیر سالن کے دیں +

تدبیر دیگر ورم انثیین (ورم خصیہ) کے لئے نہایت مفید ہے اور کتاب عین الحیاۃ کے مصنف نے اس کو بیان کیا ہے۔ (۱) بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ظاہر ہونے والی رگ کی فصد کھولیں (۲) یعنی بائیں کان (کی کری یا لو) میں سوراخ کریں۔ اگر ورم دونوں طرف ہو تو دونوں طرف کے ہاتھ کے انگوٹھوں کی رگوں کی فصد کھولیں۔ یا دونوں کانوں میں سوراخ کردیں +

تدبیر دیگر حکیم صدرالدین صاحب بیان کرتے ہیں کہ میرے خصیے میں ورم تھا۔ اطباء اس کے علاج سے عاجز ہوگئے۔ ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ پہونچے کے قریب انگوٹھے کی جانب اسی طرف داغ دیں جسطرف کے خصیہ میں ورم ہے۔ انشاء اللہ ورم اور تکلیف دور ہوجائے گی۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ دو تین روز میں ورم بالکل جاتا رہا۔ لیکن ایک عرصہ کے بعد ورم دوبارہ ہوگیا۔ میں نے پھر داغ دیدیا۔ اس کے بعد پھر کبھی خصیہ میں ورم پیدا نہ ہوا +

تریاق خواجہ ابو علی سینا نے اس کو ترتیب دیا ہے۔ ابو علی سینا کا بیان ہے کہ میں نے اس تریاق کو تیار کیا۔ آزمایا۔

بہت زیادہ نفع حاصل ہوا۔ یہ تریاق قوت باہ زیادہ کرتا اور دل کو قوت بخشتا ہے۔ **نسخہ**:۔ کافور ریاحی سوا دو ماشہ۔ مشک تبتی۔ عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عود ہندی نو ماشہ۔ تخم جرجیر۔ تخم شلغم۔ تخم گندنا۔ حب القلقل۔ اندر جو شیریں۔ ہر ایک سات ماشے۔ قومو (قومور۔ درخت بادام کا گوند)۔ پہاڑی اجمود ہر ایک پونے نو ماشہ۔ قسط۔ دارچینی۔ پنج۔ زعفران ناردین۔ افسنتین۔ افیون ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ پوست لیموں۔ جنطیانا۔ مرکی۔ حب بلساں۔ برگ بادرنجبویہ۔ تخم بادرنجبویہ۔ تخم فرنجمشک۔ نرکچور۔ درونج عقربی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر دگنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ چھ ماہ رکھنے کے بعد اس دوا کا استعمال کریں +

جلاب اگر ضعف باہ کا سبب کثرت استفراغ ہو تو اس کے لئے یہ مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ نبات سفید۔ عرق گاوزباں ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مصری کو عرق گاوزباں میں حل کر کے تودریں چھڑک کر پی جائیں۔ غذا میں چنے کا پانی۔ بھیڑ کے بچے کا گوشت۔ تیتر کا گوشت۔ چکور کا گوشت وغیرہ دیں۔ ان کے علاوہ مرغابی اور پالتو مرغ کا گوشت بھی غذا میں دے سکتے ہیں +

جلاب فتق[1] رطوبی (یعنی آنت اترنا۔ رطوبت کی وجہ سے جو آنت اتر آئے) اور قیلۃ[2] الماریحی اور مائی میں مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ زیرہ کرمانی۔ کرویا (شاہ زیرہ) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں ۵ ۳ ماشہ گلقند عسلی داخل کر کے کھلائیں۔ چند روز تک اس جلاب کو استعمال کرنے سے فائدہ ہو جائے گا +

جلاب اس فتق کے لئے مفید ہے جو رطوبات مزلقہ (پھسلانے والی رطوبت) کی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔ نیز قیلہ مائی اور ریحی کے لئے بھی مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ اجوائن۔ بادیان۔ شاہ زیرہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر ۵ ۳ ماشہ گلقند ملا کر علی الصباح چند روز تک استعمال کریں۔ غذا میں چنوں کا پانی بٹیر کا گوشت۔ تیتر کا گوشت۔ جنگلی کبوتر کا گوشت۔ خانگی چڑے کا گوشت۔ جس میں تخم کرڈ ڈالا گیا ہو۔ پکا کر کھلائیں +

جلاب قیلۃ الماء کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ اصل السوس۔ انیسون۔ بادیان۔ زیرہ کرمانی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پانی میں جوش دیں اور چھان کر ۵ ۳ ماشہ گلقند عسلی ملا کر صبح کے وقت پلائیں۔ غذا میں بھنا ہوا گوشت گرم مصالحوں کے ساتھ۔ یا قلیہ دیں +

جوارش بگرماجیت باہ کو بڑھاتی۔ پشت کو قوی کرتی اور معدہ کو مضبوط بناتی ہے۔ **نسخہ**:۔ گوند کیکر آدھ سیر۔ دو سیر گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ بعد ازاں گوند کو علیحدہ اور گھی کو علیحدہ رکھیں۔ اسگند۔ موصلی سیاہ۔ زنجبیل ہر ایک ستر ماشہ۔ کنکول ساڑھے باون ماشہ۔ لونگ۔ جوز بوا ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ دارچینی۔ خولنجان۔ کباب چینی۔ بسباسہ۔ عاقرقرحا ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی گھی میں چرب کریں جس میں گوند بھونا تھا۔ پھر شکر سرخ نبات سفید ہر ایک دو سیر کا قوام کر کے بھونا ہوا گوند اس میں ملائیں اور خوب کفگیر سے چلائیں۔ جب حلوا سا ہو جائے تو آگ سے

---

[1] فتق وہ مرض ہے جس میں آنت ثقبہ بطنیہ کی راہ اتر کر فوطوں میں آجاتی ہے۔ [2] قیلۃ الماء کے اندر خصیوں کی تھیلی میں پانی یا ریاح بھر جاتی ہیں۔ یا اس میں چربی دگوشت پیدا ہو جاتا ہے۔ مترجم +

نیچے اتار کر تمام دوائیں اس میں داخل کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساتھ ماشہ +

جوارش بلادر اس جوارش کو حکماء نے ترتیب دیا تھا۔ بعض اطباء کا خیال ہے کہ اس معجون کا نسخہ وحی کے ذریعہ حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوا تھا۔ یہ معجون قوت باہ کو زیادہ کرتی۔ رنگ کو نکھارتی اور عقل کو تیز کرتی ہے۔ بارد و مزمن درد معدہ، برودت مزاج اور نسیان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ جند بیدستر۔ پوست بہیڑہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ صاف شدہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سعد کوفی ۲۰ ماشہ۔ قسط تلخ۔ بھلانواں۔ بابڑنگ۔ نبات سفید۔ حب القار ہر ایک ۴۰ ماشہ۔ اول بھلانواں کو علیحدہ باریک کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر مسکہ گاؤ اور شہد جھاگ اتارے ہوئے میں ملا کر معجون بنائیں۔ چھ ماہ رکھنے کے بعد سات ماشے ہمراہ جوشاندہ کرفس و بادیان استعمال کریں۔ اس جوارش کے درمیان میں تھکن غم و ملال۔ کثرت شراب و جماع اور گوشت زیادہ کھانے سے پرہیز کرنا چاہیئے +

جوارش خبث الحدید قوت باہ کو زیادہ کرتی اور ضعف معدہ کو فائدہ دیتی ہے۔ چہرہ کو صاف کرتی اور بواسیر کو دور کرتی ہے نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ منقے۔ دارفلفل۔ زنجبیل۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ پوست ہلیلہ۔ تج۔ سعد کوفی۔ دارچینی۔ لونگ۔ جائفل تخم سویہ۔ تخم کرفس۔ تخم گندنا۔ تخم جرجیر۔ تخم شلغم۔ تخم گاجر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ جوتری۔ الائچی خورد۔ گلسرخ۔ بڑی الائچی۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ عود ہندی۔ مشک تبتی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم ہیلداں سفید ۵ تولہ۔ خبث الحدید مدبر ہم وزن تمام ادویہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے جھاگ اتار کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشہ سے ایک تولہ تک

جوارش خسروی قوت باہ۔ قوت حافظہ۔ اور ذہن کو زیادہ کرتی ہے۔ گردوں کے سرد امراض، فالج، لقوہ، رعشہ اور خفقان میں مفید ہے۔ معدہ سے رطوبات کو جذب کرتی اور ہضم کو درست کرتی ہے بوڑھوں کے لئے بہت مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم معصوم صاحب نے اپنی قرابادین میں تحریر کیا ہے۔ وہاں سے ہم نے نقل کیا ہے۔ نسخہ:۔ سونے کے ورق ڈیڑھ ماشہ۔ مشک خالص چاندی کے ورق ہر ایک پونے دو ماشہ۔ عنبر اشہب۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ جوتری۔ لونگ۔ سونٹھ۔ جائفل۔ بالچھڑ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ شقاقل۔ ترفہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ چھڑیلہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی رومی ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران۔ بزرالبنج۔ دارفلفل ہر ایک اکیس ماشہ۔ دارچینی۔ اقاقیس ماشہ۔ ثعلب مصری۔ افیون ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے تگنا۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور چھ ماہ تک جو کے ڈھیر میں دفن کریں۔ بعد ازاں چنے کے برابر استعمال کریں۔ ؎ +

جوارش زعفران ویدوں کے مجربات میں سے ہے۔ ان کا بیان ہے کہ معجون مذکور باہ کو قوی کرتی، امساک زیادہ کرتی۔ اور سرور پیدا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام شیریں ۱۴ ماشہ۔ زعفران۔ عود ہندی۔ لونگ۔ بسباسہ۔ عاقرقرحا۔ خولنجان دارچینی۔ سونٹھ۔ دانہ الائچی خورد۔ مصطگی ہر ایک اکیس ماشہ۔ شکر سفید دس تولہ۔ ڈھائی ماشہ۔ اولاً دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر

؎ اس معجون کی مقدار خوراک زائد ہے۔ اس لئے ایک تولہ سے دو تولہ تک محدود کر دیا جائے۔ نیز اس میں شکر کی مقدار بھی زائد ہے لہذا اسکو بھی حسب ضرورت کم کر لیا جائے۔

؎ مقدار خوراک کم ہے۔ ۷ ماشہ تک استعمال کی جائے تو زیادہ بہتر ہے + مترجم

کا قوام کر کے دوائیں ملا کر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک طبیعت اور مزاج کے مطابق مقرر کریں۔ تقریباً ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک +

جوارش سقنقور قوت باہ کو زیادہ کرتی اور عضو تناسل کو کھڑا کرتی ہے۔ جماع کے لئے بے انتہا قوت پیدا کرتی، شہوت جماع اور تقویت باہ میں اس سے زیادہ قوی کوئی اور دوا نہیں ہے۔ نسخہ:۔ دار چینی۔ جائفل۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک سات ماشہ تخم بلیون۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست۔ تخم گندنا۔ تخم گاجر۔ تخم جرجیر۔ تخم اٹنگن۔ تخم مولی۔ ہالون۔ حبۃ الخضراء۔ مغز چلغوزہ۔ تل چھلے ہوئے۔ شاہ بلوط۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ پیاز بریاں۔ اندر جو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سونٹھ۔ شقاقل مصری۔ خولنجان۔ دار فلفل۔ سرہ سقنقور (اس سے مراد سقنقور مچھلی کا درمیانی حصہ ہے) ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ نیل گائے کا عضو تناسل خشک کر کے گھسا ہوا۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ نبات سفید تمام دواؤں کے برابر۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد دوچند ادویہ۔ اور شکر (ہموزن ادویہ) کا قوام کر کے جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشہ ہمراہ شراب مثلث یا تازہ دودھ یا ماءالعسل صبح کے وقت استعمال کریں +

بعض اطباء پیاز کو معجون میں داخل نہیں کرتے۔ ان کا خیال یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے پیاز کو جوارشات میں نہیں داخل کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس کی کڑواہٹ سے مرکب کا مزہ اور بو نہایت مکروہ و خراب ہو جاتی ہے۔ کھانے میں بھی بدمزہ و بری لگنے لگتی ہے۔ یہ جوارش تیسرے درجہ کے درجہ اول میں گرم اور دوسرے درجہ کے دوسرے درجہ میں خشک ہے۔ اس جوارش کے نسخہ کو حاوی صغیر میں رازی نے ذکر کیا ہے۔ لیکن اس میں مغز اخروٹ، تودری سرخ۔ تودری زرد۔ دارچینی۔ پیاز ثعلب مصری۔ نیل گائے کا عضو تناسل اور شکر تحریر نہیں کیا۔ اور حکیم معصوم علی خاں کے نسخہ میں تخم گذر۔ شاہ بلوط۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ شکر سفید اور پیاز موجود نہیں ہے۔ اور باقی موجودہ نسخہ قانون شیخ سے نقل کیا گیا ہے۔ لیکن قانون کے بعض نسخوں میں ثعلب مصری اور قضیب گاؤ نہیں ہے۔ سقنقور اگرچہ اس زمانے میں مشکل سے ملتی ہے۔ لیکن اگر سقنقور کا بدل[1] ڈال کر بھی اس جوارش کو بنایا جائے تب بھی دیگر معجونوں سے زیادہ قوی ہوتی ہے +

جوارش سقنقور دیگر اگر کسی کی قوت باہ بالکل زائل ہو گئی ہو تو یہ معجون دوبارہ قوت باہ پیدا کر دیتی ہے۔ نسخہ:۔ مرغ کے بچے کا مغز ساڑھے چار ماشہ۔ بہروزہ۔ مرچ سفید۔ پیاز دشتی بریاں۔ تل چھلے ہوئے۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ زعفران۔ ہر ایک پونے سات ماشے۔ سرہ سقنقور۔ علک البطم۔ قسط شیریں۔ تخم خندقوقی (دبکپیرہ)۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ تخم اٹنگن۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز سفید۔ تخم جرجیر۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم گاجر۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ مغز سر برہ شیر خوار دودھ پیتے بھیڑ کے بچے کا دماغ۔ چڑوں کا مغز۔ خایہ شیوط دریائی مچھلی کے انڈے)۔ نیولے کا خشک گوشت۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ اگر رو بیر مچھلی کے انڈے اور نیولے کا گوشت دستیاب نہ ہو سکے تو نیل گائے نر کا عضو تناسل خشک کیا ہوا۔ گھوڑے کا عضو تناسل خشک کیا ہوا اور گھسا ہوا ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ ان دونوں کے بدلے میں ڈالیں۔ اب تخموں کو باریک کر کے چھان لیں اور بہروزہ و علک البطم کو

---

[1] ماہی سقنقور کے بدل کے متعلق اطباء کا یہ شعر مشہور ہے

ہرچہ در ماہی سقنقور است + نصف آں در دماغ عصفور است

لہٰذا جتنی مقدار سقنقور کی ہے اس سے دوگنا مغز سر گنجشک خانگی نر (گھریلو چڑوں کا مغز) ڈال دیا جائے +

ساڑھے ۲۲ ماشہ شہد میں حل کریں۔ اب تخموں کو بھی اس میں ملا کر ہاون دستہ میں خوب باریک کریں۔ پھر تگنے شہد کے جھاگ اتار کر تمام دواؤں کو ملا کر جوارش بنائیں۔ بن جانے کے بعد شیشے یا چینی کے برتن میں بھر دیں۔ اور منہ کو اچھی طرح بند کر کے ۴۰ روز تک رکھا رہنے دیں۔ اس کے بعد استعمال میں لائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشے سے تین تولہ تک۔ آب جرجیر یا تازہ گائے کے دودھ یا ایک پیالہ ماءالعسل کے ہمراہ استعمال کریں۔ غذا :۔ میں شوربہ جات گندنا چنے اور پیاز وغیرہ سے بنا کر دیں۔ جو گوشت اور گھی سے پکائے گئے ہوں۔ بعض نسخوں میں مرچ سیاہ وغیرہ کا وزن پونے سات ماشہ اور سرہ سقنقور اس کے بدل کا وزن سوا گیارہ ماشے۔ تخم اٹنگن کی بجائے تخم کرسنہ اور بجائے رو ہو مچھلی کے گوشت[1] کے نیولہ کا گوشت تحریر ہے۔ بعض نسخوں میں پیاز دشتی بریاں پونے سات ماشہ بھی موجود ہے۔ لیکن اس میں تلخی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ لہذا اس کو شریک نہ کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے +

جوارش ملکی باہ کو قوی کرتی اور شہوت جماع کو تیز کرتی ہے۔ جماع کے لئے انتہائی طاقت و قوت بخشتی ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مشک تبتی ۹ رتی۔ لونگ۔ جوز الطیب (جائفل)۔ بسباسہ۔ اندر جو شیریں۔ بیخ اذخر۔ سونٹھ۔ دار چینی۔ مصطگی۔ عود ہندی۔ زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بڑی الائچی۔ کندر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ چھڑیلہ ۱۴ ماشہ۔ قند سفید۔ گلاب ہر ایک ۵۰ ماشہ اول شکر کو گلاب میں حل کریں۔ بعد ازاں حسب ضرورت شہد اس میں ملا کر قوام بنائیں۔ اب تمام دوائیں کوٹ چھان کر اس قوام میں ملائیں اور کفگیر سے اچھی طرح آمیز کریں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ +

۴ **جوارش حضرت سلیمان** (پیغمبر علی نبینا علیہ السلام) اطباء کا بیان ہے کہ اس معجون کو استعمال کرنے والا ستر بیویاں رکھ کر بھی ان کو خوش رکھ سکتا ہے۔ نسخہ :۔ اندر جو شیریں۔ عاقر قرحا۔ کزمازج۔ کباب چینی۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم کوبخ۔ تخم ترہ تیزک۔ تخم گاجر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین انگلیاں لیں اور نیم برشت انڈے کی زردی پر ڈال کر گرم گرم کھالیں۔ تین روز تک مسلسل کھائیں۔ فائدہ بہت معلوم ہوگا۔ بعض دوسرے نسخوں میں بجائے کزمازج کے ماہی روبیاں ہے۔ اور دوسرے نسخوں میں بجائے ماہی روبیاں کے ماہی سقنقور تحریر ہے لیکن اگر نسخہ میں تینوں چیزیں موجود ہوں تو زیادہ بہتر ہے +

جوارش حضرت سلیمان بہ نسخہ دیگر اندر جو شیریں۔ عاقر قرحا۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم کوبخ۔ تخم گاجر۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت مرغ کے انڈے کا بالائی سرا توڑ کر تھوڑی سی دوا اس میں ڈالیں اور آگ پر رکھ دیں۔ جب جوش آنے لگے تو اتار کر نیم گرم استعمال کریں +

جوارش دیگر مقوی باہ ہے۔ نسخہ :۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم اٹنگن۔ میتھی۔ السی۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ لونگ۔ دار چینی عاقر قرحا۔ خولنجان۔ بسباسہ۔ جائفل۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ۔ نبات سفید۔ تمام دواؤں کے ہموزن۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر کا قوام کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۷ ماشے سے ایک تولہ تک +

جوارش دیگر تقویت باہ اور امساک کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ بیخ گجراتی۔ (قرفۃ الطیب)۔ عاقر قرحا۔ لونگ خولنجان

[1] نسخہ میں گوشت روہو مچھلی نہیں ہے۔ بلکہ روہو مچھلی کے انڈے تحریر ہیں۔ غالباً چھپنے میں غلطی ہوگئی۔ (مترجم) +

اجوائن۔ زیرہ سبز (سفید)۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں اور سہ چند شکر یا شہد کا قوام کرکے دواؤں کو اس میں ملالیں۔ مقدار خوراک۔ پونے دو ماشے سے ساڑھے تین ماشے تک۔ انشاءاللہ تمام شکایتیں رفع ہوجائیں گی (میرے خیال میں اس معجون کی مقدار سات ماشے سے ایک تولہ تک ہونی چاہیے)۔

جوارش دیگر مذکورہ بالا فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ جائفل۔ بسباسہ۔ لونگ۔ پستاں۔ سنگھاڑا۔ کھارا (کھانے) دانہ الائچی خورد۔ سونٹھ۔ پیپل۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور حسب ضرورت شہد میں ملاکر جوارش بنائیں۔ روزانہ بادام یا اخروٹ (۶ ماشے سے ڈیڑھ تولہ تک) کے برابر کھائیں۔ لیکن اس کو کھانے کے بعد پانی۔ ترش اور بادی چیزیں قطعی نہ کھائیں۔ قوت باہ اور امساک بے حد ہوگا۔

جوارش فنجنوش امساک کرتی اور سرعت انزال کو دور کرتی ہے۔ بواسیر۔ کچی خلط سے پیدا شدہ ریاح کو خارج کرتی ہے بواسیری خون کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تج گجراتی۔ سنبل الطیب۔ بالچھڑ۔ سونٹھ۔ فلفلموید۔ ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ شاہترہ ہندی۔ دانہ الائچی خورد۔ قسط۔ ناگیسر۔ سلیخہ (تج قلمی)۔ لونگ۔ بسباسہ۔ خولنجان۔ تخم کرفس ہر ایک اکیس ماشہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ صاف شدہ۔ اجوائن۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ دارفلفل۔ تل دھلے ہوئے۔ سعد کوفی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ مشک تبتی۔ نو ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ خبث الحدید مدبر ہموزن کل ادویہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پندرہ تولہ گائے کے گھی میں چرب کریں۔ اور تین گنا شہد آگ پر رکھکر کف اتاریں۔ قوام ہوجانے پر دوائیں ملاکر معجون بنائیں مقدار خوراک ۶ ماشے گائے کے دودھ یا گائے کی چھاچھ کے ہمراہ۔ اور دو ہفتہ تک نبیذ زبیب سلسل استعمال کریں۔

جوارش کمونی خصیتین و معدہ کی برودت۔ فتق۔ قیلۃ الماء۔ کھٹی ڈکاریں۔ ہچکی بلغمی۔ جو بلغم اور رطب فضلات کی زیادتی سے پیدا ہوئی ہو۔ مفید ہے۔ نسخہ:۔ زیرہ کرمانی جسکو ایک دن رات سرکہ شراب میں بھگو کر خشک کرنے کے بعد بریاں کیا گیا ہو۔ برگ سداب خشک۔ مرچ سیاہ۔ زنجبیل ہر ایک دس تولہ ڈھائی ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ ۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملاکر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک ۶۔ ساڑھے چار ماشہ۔

جوارش کندری یہ نسخہ شیخ بوعلی سینا کے نسخہ سے نقل کیا گیا ہے۔ ہر قسم کے فتق اور قیلۃ الماء کے لئے مفید ہے۔ ٹھنڈے ریاح کو تحلیل کرتی۔ معدہ کو قوی کرتی اور ہاضمہ کو درست کرتی ہے نسخہ:۔ کندر۔ نبات سفید ہر ایک سترہ تولہ چھ ماشہ۔ سونٹھ خولنجان ہر ایک ۴۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل ہر ایک ۵ ماشہ۔ جائفل۔ لونگ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے۔ مشک خالص پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملاکر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک ۶۔ ماشے

پانچویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ح" ہے

حافظ الصحت مقوی باہ اور مقوی بدن ہے۔ بوڑھوں اور سرد مزاج والوں کو استعمال کرنی چاہئے۔ حکیم علوی خان کے والد بزرگوار کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ موسیائی۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک دو رتی۔ مصطگی رومی چھ رتی۔ تینوں کو چینی

کے پیالے میں ڈال کر روغن پستہ نو ماشہ داخل کریں۔ اب دیگ میں پانی بھر کر ایک تپائی اس میں رکھ دیں اور اس تپائی پر چینی کا پیالہ اس طرح پر رکھیں کہ پیالہ کی تلی پانی سے لگی رہے۔ اب پیالہ کے منہ کو ڈھک کر دیگ کے منہ کو بھی اچھی طرح بند کر دیں اور دھیمی آنچ جلانی شروع کر دیں۔ جب پانی گرم ہو جائے اور اس کی گرمی سے مومیائی و عنبر وغیرہ پگھل جائیں، تب مشک ۲ رتی۔ فادزہر حیوانی ۲ رتی۔ لونگ۔ دارچینی۔ عود ہندی۔ ثعلب مصری۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ عود صلیب۔ درونج عقربی سونٹھ۔ جدوار خطائی۔ ہر ایک ۶ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مذکورہ تیل و گھی میں بریان کریں اور شکر کا قوام کر کے دوائیں کو اس میں ملائیں اور تین حصوں میں تقسیم کر دیں۔ روزانہ ایک حصہ کھا کر عرق بید مشک ۵ ماشہ شہد خالص ساڑھے سترہ ماشہ ملا کر تخم فرنجمشک ساڑھے چار ماشہ چھڑک کر پی لیا کریں +

حب افیون یہ گولیاں اعتماد خانصاحب گجراتی کے لئے بنائی گئی تھیں۔ مقوی باہ۔ اور نشاط پیدا کرتی ہیں۔ نزلہ کو بھی مفید ہیں۔ اور خوب نشو و نما کرتی ہے۔ پچام جوم کی چھوٹی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ:**۔ افیون[1] مصری ایک سیر اکبری (اکبری سیر ایک سو چالیس تولہ کا ہوتا ہے)۔ زعفران چار تولہ۔ مشک خطائی دو تولہ۔ عنبر اشہب ایک تولہ۔ گلاب حسب ضرورت لے کر افیون اس میں حل کریں اور آگ پر رکھیں۔ جب قوام کے قریب ہو تو بقیہ دوائیں ملا کر نیچے اتار لیں اور چینی کے برتن میں بھر دیں۔ اس برتن کو چنبیلی کے پھولوں میں بسائیں۔ تاکہ افیون کی بو دور ہو جائے۔ وقت ضرورت طبیعت و مزاج کے مطابق گولی بنا کر مریض کو کھلائیں (دانہ مسور سے لے کر چنے کے برابر) +

حب پادزہر حیوانی تقویت باہ کے لئے بے نظیر ہے۔ **نسخہ:**۔ فادزہر حیوانی۔ یاقوت رمانی۔ لعل بدخشانی۔ مروارید ناسفتہ۔ مصطگی رومی۔ درونج عقربی۔ حب بلساں ہر ایک سوا دو ماشے۔ زعفران۔ جندبیدستر۔ مومیائی دارانی ہر ایک بارہ رتی۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب ہر ایک چھ رتی۔ چاندی کے ورق دس عدد۔ سونے کے ورق پانچ عدد۔ اولاً مومیائی اور عنبر کو روغن زیتون میں پگھلائیں اور جواہرات کو صلایہ (کھرل) کریں۔ پھر بقیہ ادویہ کو کھرل کر کے (باہم ملا کر) گلاب کے ہمراہ چنے برابر گولیاں بنائیں۔ اور سونے چاندی کے ورق لپیٹ کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک:۔ دو گولی +

حب پادزہر حیوانی دیگر مذکورہ بالا کاموں کے لئے مجرب ہے۔ علوی خانصاحب کے والد صاحب کی تالیف کی ہوئی ہے۔ **نسخہ:**۔ فادزہر حیوانی۔ فادزہر معدنی۔ عود ہندی۔ لونگ۔ دارچینی۔ جائفل۔ بسباسہ۔ سنبل الطیب۔ شقاقل۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ زعفران ۶ رتی۔ عنبر اشہب ۳ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ چنے برابر گولیاں بنائیں اور سونے کے ورق لپیٹ کر سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ گولی +

حب فادزہر حیوانی دیگر مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ لیکن جوان آدمی گرم موسم میں گرم مزاج والے قطعاً استعمال نہ کریں مرتبہ مولف ہذا **نسخہ:**۔ فادزہر حیوانی۔ موتی بے سوراخ۔ کہربائے شمعی۔ بیخ مرجان۔ شاخ مرجان۔ مصطگی۔ لاجورد (دھلی ہوئی)۔ درونج عقربی

---

[1] اس نسخہ میں افیون کی مقدار ایک سیر اکبری ہے جو ایک سو چالیس تولہ کا ہوتا ہے اور اس کے بقیہ اجزاء اس قدر کم ہیں کہ اگر گولیاں بنائی جائیں تو اس میں سوائے افیون کے بقیہ اجزاء برائے نام آئیں گے۔ نیز الیانے اصلاح افیون ہی کے لئے زعفران کی مقدار افیون سے نصف تحریر کی ہے۔ لہذا اس اعتبار سے بھی یہ نسخہ صحیح نہیں۔ لہذا اس کی اصلاح کی صورت یہ ہے کہ زعفران سے دوگنی افیون ڈالی جائے اور بقیہ اجزاء کی مقدار یہی رکھی جائے۔ مترجم۔

حب بلساں۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ زعفران۔ جند بیدستر۔ مومیائی دارائی۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک بارہ رتی۔ مایہ شتر اعرابی۔ ثعلب مصری۔ مغز سر کنجشک نر خانگی۔ ہر ایک ۲ رتی۔ اولاً مومیائی و عنبر کو روغن زیتون میں پگھلائیں۔ اور جواہرات کو علیحدہ صلایہ کر لیں۔ بعد ازاں بقیہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گلاب میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور سونے چاندی کے ورق میں لپیٹ کر سایہ میں خشک کریں۔ وقت ضرورت دو گولی استعمال کریں +

حب جالینوس اگر کوئی شخص عورت کا پردۂ بکارت نہ پھاڑ سکے اور اعصاب کی سستی جلق کے باعث یا کسی دوسری وجہ سے موجود ہو تو امید ہے کہ ان گولیوں کو کھا کر پہلی ہی رات میں اچھی طرح جماع کر سکیگا۔ وگرنہ دوسری یا تیسری رات میں تو ضرور ازالۂ بکارت بر نادر ہو جائے گا۔ مجرب ہے اور قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ مغز چڑا اُس وقت لیا جائے جبکہ وہ جماع کے لئے ہیجان میں آیا ہوا ہو۔ شقاقل مصری تازہ۔ تخم پیاز سفید۔ کشن خرما۔ تخم گندنا۔ ثعلب مصری۔ تخم جرجیر۔ سمک صیدا ریگ ماہی تمام دواؤں کے برابر مشک ملا کر کوٹ چھان لیں۔ اور شہد و آب جرجیر کے ہمراہ چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک[1] ساڑھے چار ماشہ سے سوا پانچ ماشے تک۔ ہمراہ تین پیالہ شراب یا آب انگور شیریں یا اس پانی کے ساتھ جس میں چنے بھگوئے گئے ہوں +

حب جدوار سید الفضلاء علامۃ العلماء سید محمد باقر داماد طاب ثراہ فرماتے ہیں کہ اس گولی کا نام حب اُم البہجت ہے۔ یہ اپنے تمام افعال و خواص میں بہت زود اثر ہے۔ باہ کو قوی کرتی، سرور پیدا کرتی، مزاج میں فرحت لاتی ہے۔ ان گولیوں کا مزاج درجہ دوم کے پہلے درجہ میں گرم اور درجہ اول کے درجہ خمس میں خشک ہے۔ **نسخہ**:۔ سونے کے ورق ساڑھے چار دو ماشہ۔ چاندی کے ورق نو ماشہ۔ مشک خالص، عنبر اشہب، زرشک صاف شدہ، ہر ایک چودہ ماشہ۔ جدوار روغن سے چرب کی ہوئی، ساڑھے سترہ ماشہ، ساذج ہندی۔ کبابہ۔ اسارون۔ حب الغار۔ مر مکی۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ جوز بویہ۔ بسباسہ۔ روغن بلساں ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ دار فلفل تین تولہ۔ سنبل الطیب۔ چھڑیلہ۔ درونج عقربی۔ عود قماری۔ لونگ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک تین تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ دار چینی۔ زر نجور۔ سعد کوفی۔ میعہ سائلہ۔ ہر ایک ساڑھے چار تولہ۔ زنجبیل چینی۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک ۵ تولہ ساڑھے سات ماشے۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ ۲ ماشہ۔ تخم کرفس آٹھ تولہ تین ماشہ۔ زعفران گیارہ تولہ تین ماشہ۔ افیون تیرہ تولہ۔ صمغ عربی گلاب حسب ضرورت + اول تمام دواؤں کو باریک کریں اور گلاب میں صمغ عربی کو حل کر کے دواؤں کو ملا کر گولیاں بنائیں۔ اس نسخہ میں بتیس دوائیں ہیں اور تمام دواؤں کا وزن تین سو ستر مثقال، یعنی ایک سو اٹھتیس تولہ نو ماشہ ہے۔ مقدار خوراک ایک ماشے سے تین ماشے تک +

حب جدوار دیگر تقویت باہ کے لئے بے نظیر ہے حکیم علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کی تالیف کی ہوئی ہے۔ **نسخہ**:۔ جدوار خطائی سوا دو ماشہ۔ لونگ۔ زعفران۔ عاقر قرحا۔ جند بیدستر۔ جائفل۔ بسباسہ۔ دانہ الائچی خورد۔ دار چینی ہر ایک ۸ رتی

---

[1] ان گولیوں کی مقدار خوراک زائد ہے۔ حساب لگایا جائے تو تقریباً سوا دو ماشے سے ڈھائی ماشے تک مشک کی مقدار ایک خوراک میں آتی ہے۔ یہ مقدار اگر خالص مشک کی استعمال کی جائے تو ناک سے خون آ جائے گا۔ اور جسم میں بے انتہا گھبراہٹ و گرمی پیدا ہوگی۔ لہٰذا ایسی صورت میں اس کی مقدار خوراک ایک ماشے سے زائد نہیں ہونی چاہیے + مترجم۔

فادزہر حیوانی - سونے کے ورق - ہر ایک تین رتی - تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں - مقدار خوراک دو گولی صبح - دو شام - ہمراہ ایک پیالہ دودھ گرم جس میں (سونٹھ (ایکماشہ) اور نبات سفید (۵ ۳ ماشہ) ڈالی گئی ہو +

حب جدوار دیگر بہت زیادہ مقوی باہ ہے - خوشی اور سرور پیدا کرتی ہے - نسخہ :- جدوار خطائی - زرنجورد - وج ترکی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ - دارچینی - لونگ - کباب چینی - عود ہندی - ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ - موتی بلا سوراخ - یاقوت رمانی - لعل بدخشاں - شاخ مرجان قرمزی رنگ - سنبل الطیب - بسباسہ - جائفل - مصطگی رومی - ہر ایک نو ماشہ - افیون بوسیائی دارائی - عنبر اشہب - زعفران - قرص افعی (مرکب دوا ہے) ہر ایک ساڑھے چار ماشہ - فادزہر حیوانی خالص سوا دو ماشہ مشک خالص ڈیڑھ ماشہ - تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بلساں میں چرب کرکے صمغ عربی کے لعاب میں مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں - اور سونے کے ورق لپیٹ کر سایہ میں خشک کریں - مقدار خوراک :- ایک یا دو گولی +

حب خبث الحدید مقوی باہ - ریاح - برودت معدہ - ضعف معدہ اور بواسیر کے لئے مفید ہے - نسخہ :- خبث الحدید ساڑھے ۲۰ تولہ - آب گندنا میں سات روز تک بھگوئیں - اور ہر روز پانی بدلتے رہیں - بعد ازاں اس کو اتنا باریک کھرل کریں کہ اگر اس کو پانی پر ڈالدیں تو ایک گھنٹہ تک پانی کے اوپر پڑا رہے - تہ نشین نہ ہو - اب بالون اٹھاون تولہ چار ماشہ تخم گندنا - تخم کرفس - تخم جرجیر - تخم گزر - تخم مولی - تخم پیاز - حب القلقل - میتھی ہر ایک سات تولہ ساڑھے تین ماشہ - تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اور خبث الحدید ملا کر آب گندنا کے ہمراہ چنے برابر گولیاں بنائیں + مقدار خوراک :- چار گولی سے آٹھ گولی تک +

حب طلاء قوت بخشتی ہیں - نسخہ :- مشک ساڑھے تین ماشہ - عنبر اشہب سوا پانچ ماشہ - گلسرخ سات ماشہ - عود ہندی مصطگی رومی - زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشے - سونے کے ورق سوا ۲ ماشے - نبات سفید ۷ تولہ ۲ ماشہ - تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بہار نارنج میں ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں - مقدار خوراک :- ۲ گولی +

ظ **حب عنبر** صاحب تحفہ کے مجربات میں سے ہے - اون کا بیان ہے کہ شاہ عباس صاحب کے لئے بنائی تھی - چھ گھنٹے کے بعد عضو میں ایستادگی پیدا کرتی ہے - جو بارہ گھنٹے تک رہتی ہے - اگر عضو تناسل کو ٹھنڈے پانی سے دھو دیا جائے تو عضو تناسل کی ایستادگی دور ہو جاتی ہے - اور اگر ان گولیوں کو منہ میں رکھا جائے تو عضو تناسل میں ایستادگی اور منہ میں خوشبو پیدا کرتی ہیں دماغ کو قوی کرتی ہیں - نسخہ :- مشک - مصطگی - لونگ - ہر ایک ساڑھے چار ماشہ - عنبر اشہب ثعلب مصری - خولنجان - ہر ایک نو ماشہ - پنیر مایہ شتر اعرابی ساڑھے ۱۲ ماشہ - اول عنبر کو روغن بلساں میں حل کریں - بعد ازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی تیل میں ملا کر فندق کے برابر گولیاں بنائیں - روزانہ ایک گولی شراب یا تازہ دودھ یا آب ترہ تیزک یا آب نخود خام کے ہمراہ استعمال کریں - یہ گولیاں سوا دو ماشہ تک استعمال کر سکتے ہیں، مرطوب المزاج اشخاص کو اس سے بھی زیادہ دے سکتے ہیں - بعض کتابوں میں ان گولیوں کا نسخہ حسب ذیل طریقہ پر تحریر ہے :-

مشک تبتی - مصطگی رومی - لونگ - ہر ایک ساڑھے چار ماشہ - مایہ شتر اعرابی - عنبر اشہب - ہر ایک نو ماشہ - ثعلب مصری خولنجان ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ - سب کو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں +

حب قدرت مقوی۔ بہی اور مفرح ہے۔ جعفر عطار نے اس کو آزمایا ہے۔ **نسخہ:۔** فادزہر حیوانی آزمایا ہوا۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ یاقوت رمانی۔ بسباسہ۔ مشک ترکی۔ درونج عقربی۔ کباب چینی۔ لسان ہر ایک نو ماشہ۔ فادزہر معدنی۔ دانہ الائچی خورد۔ لونگ۔ بڑی الائچی۔ مصطگی۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ ہر ایک ساڑھے ۱۳ ماشہ۔ سعد کوفی۔ دار چینی۔ زعفران ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ۔ سونے کے ورق ۲۰ عدد۔ چاندی کے ورق ۵۰ عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور جواہرات کو سماق کے کھرل میں صلایہ کریں۔ افیون کو علیحدہ صاف کر لیں۔ اب تمام دواؤں کو یک جا کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی +

حب مسہل اگر قوت باہ میں عضو تناسل کے ڈھیلے پن کی وجہ سے کمی پیدا ہو اور یہ استرخا و ڈھیلا پن بلغم کی زیادتی کے باعث پیدا ہوا ہو، تو اس وقت یہ گولیاں مفید ہوتی ہیں۔ **نسخہ:۔** ایارج فیقرا۔ تربد سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ حب النیل۔ انیسون ہر ایک پونے دو ماشے۔ سقمونیا بریاں۔ کتیرا۔ ہر ایک چھ رتی۔ تخم حنظل۔ غاریقون۔ ثعلب مصری ہر ایک تین رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گلاب میں حل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں مقدار خوراک:۔ ۵ گولی سے ۷ گولی تک +

حب مومیائی و عنبر حکیم علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ اگر باہ میں کمی عضو تناسل کے ڈھیلے پن اور قوت کے کم ہونے کی وجہ سے ہو تو یہ گولیاں مفید ہوتی ہیں۔ **نسخہ:۔** مومیائی دارائی۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک چھ رتی۔ عنبر اشہب ایک چنے کے برابر۔ تینوں دواؤں کو چینی کے برتن میں رکھکر اور روغن پستہ حسب ضرورت ڈال کر برتن کو تانبے کے ایسے برتن میں رکھیں جس میں گلاب عرق بہار نارنج حسب ضرورت اتنا ڈالیں کہ چینی کے برتن میں نہ داخل ہو سکے۔ اب اس برتن کو ایک ایسے بڑے پتیلے میں رکھیں جس میں پانی بھر کر ایک تپائی اس میں رکھ دی گئی ہو۔ پھر اس پتیلہ کے منہ کو مضبوط طور پر بند کر کے آگ پر رکھیں۔ تاکہ مومیائی پگھل جائے۔ پگھل جانے پر مومیائی کو چینی کے برتن سے نکال کر اس میں فادزہر معدنی۔ مشک خالص ہر ایک ایک چنا۔ موتی بغیر سوراخ۔ طباشیر سفید لونگ۔ بسباسہ۔ جائفل۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ دار چینی۔ شقاقل مصری۔ سونٹھ۔ درونج عقربی۔ عود ہندی۔ عود صلیب۔ ثعلب مصری۔ جدوار خطائی ہر ایک ۲ رتی۔ کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ان گولیوں پر پچاس عدد سونے کے ورق لپیٹ کر پانچ حصے کریں۔ روزانہ ایک حصہ تناول کرنے کے بعد عرق گاؤزبان، گلاب، عرق بید مشک ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ۔ نبات سفید ساڑھے بائیس ماشہ ملا کر تخم بالنگو ساڑھے چار ماشہ چھڑک کر پی جائیں۔ خدا نے چاہا تو فائدہ ہوگا +

حب ہندی مقوی باہ ہے۔ **نسخہ:۔** پوست بیخ اونٹ کٹارا۔ دار چینی۔ گوکھرو۔ تخم جلملی۔ سمندر سوکھ۔ تالمکھانا۔ موچرس ہر ایک ۵ تولہ دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانچ سیر گائے کے دودھ میں اتنا پکائیں کہ کھویہ بن جائے اور دو سیر بورہ سفید ملا کر چودہ ماشہ کی برابر گولیاں بنائیں۔ اور روزانہ ایک گولی صبح کے وقت کھلائیں۔ بعض نسخوں میں گوکھرو نہیں ہے + ترشی سے پرہیز کریں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ۔ (۱۳۶ ط)

حب قوت باہ پیدا کرنے میں بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ موصلی سیاہ ایک سیر لے کر ڈیڑھ سیر گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ جب تمام دودھ خشک ہو جائے تو موصلی کو سایہ میں خشک کر کے میدہ سا بنائیں۔ اب اس میں جائفل۔ جوتری۔ ہر ایک ایک پاؤ۔ کوٹ چھان کر ملا دیں۔ اور تھوڑی سی ہینگ بھی مزاج کے مطابق داخل کر کے شہد کے ہمراہ گولیاں بنائیں مقدار خوراک:۔ مریض کے مزاج اور قوت کے مطابق معین کریں +

حب دیگر ہندوستانی اطباء کے مجربات میں سے ہے۔ قوت بہت بخشتی ہے حتی کہ مریض میں تھکن پیدا نہیں ہوتی بہت سے آدمیوں نے اس کو آزمایا ہے۔ نسخہ:۔ کوکنار۔ سیاہ تل۔ ہر ایک سات ماشہ۔ اسپند سوختنی۔ ساڑھے سترہ ماشہ اس میں سے آدھی بریاں کریں اور آدھی دوا خام رہنے دیں۔ اب اس میں پرانا گڑ ستر ماشہ اضافہ کر کے تینوں دواؤں کو آہستہ آہستہ کوٹ کر ملائیں۔ جب یکذات ہو جائیں تو سات حصے کریں۔ وقت جماع ایک حصہ (بندقہ) استعمال کریں۔ بہت فائدہ دیکھنے میں آئے گا +

ف **حب دیگر** ہندوستانی اطباء کے مجربات میں سے ہے۔ جو شخص پردہ بکارت توڑنے پر قادر نہ ہو اس کے لئے خاص چیز ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ خشخاش۔ موصلی سیاہ۔ کلونجی۔ جائفل۔ اسگند۔ فلفلموریہ۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر روزانہ ایک گولی استعمال کیا کریں۔ +

ف **حب دیگر** عضو تناسل کو سخت اور فربہ کرنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتی۔ خصوصاً مرطوب عضو تناسل کے لئے۔ نسخہ زعفران۔ کبابہ۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ ریگ ماہی۔ خولنجان۔ ہر ایک ایک جز۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر بیر یا آملہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی استعمال کر کے کار خاص میں مشغول ہوں اور اس کا تماشہ دیکھیں +

حب دیگر مکمل قوت بخشتی ہیں۔ یہ گولیاں جالینوس کی ترتیب دی ہوئی ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے ان گولیوں کو آزمایا ہے بے حد قوت باہ عطا کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ مغز چڑا اس وقت لیا جائے جبکہ وہ جوش کے وقت جماع میں مشغول ہو۔ شقاقل مصری۔ تخم پیاز۔ چھوارے۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور پانی کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت سات گولیاں شراب میں حل کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ عضو تناسل خوب کھڑا ہو گا +

حب دیگر قوت باہ بخشنے میں بہت بہتر اور مجرب ہے۔ نسخہ:۔ زہرہ پہاڑی نرم آنچ پر بریاں کریں جب جل جائے تو خوب کھرل کر کے باریک کریں۔ سات ماشے لونگ۔ عنبراشہب۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ مشک تبتی ۲ رتی۔ اولاً عنبر کو روغن سوسن (رازقی) یا روغن چنبیلی میں حل کریں۔ اور اس میں تھوڑا سا روغن بلساں اضافہ کریں۔ اب دوسری دواؤں کو کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھ کر مجامعت

لہ گولی اگر چہ دہ ماشہ کی بنائی گئی تو اتنی بڑی گولی نگلنے کے لئے انسان کا حلق اجازت نہیں دے گا۔ ہذا میری رائے میں اسکی گولیاں چھوٹی چھوٹی بنائی جائیں اور ۱۰ ماشہ کی مقدار میں صبح کے وقت کھلائیں۔ (مترجم)

میں مشغول ہوں۔ عجیب منظر پیش آئے گا۔ یہ گولیاں اس مقصد کے لئے نہایت کامیاب اور اسرار عجیبہ میں سے ہیں۔ (درازقی کو سوسن سفید بھی کہتے ہیں)+

حب افیون یہ گولیاں ممسکی، مقوی اور ممسک ہیں۔ ان گولیوں کو شاہجہاں بادشاہ استعمال کیا کرتا تھا۔ **نسخہ:** افیون مصری صاف شدہ ۲۹ تولہ ۹ ماشہ۔ پوست ترنج پانچ تولہ۔ عنبر اشہب ۴ تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ پوست بیرون پستہ چار تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ فلفل گرد دو تولہ ساڑھے چھ ماشہ۔ مصطگی۔ عود قماری ہر ایک دو تولہ ساڑھے چھ ماشے۔ دارچینی دو تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ اولاً افیون کو صاف کرلیں اور عنبر کو حل کرلیں۔ بعد ازاں بقیہ دواؤں کو باریک کرکے آپس میں خوب یکذات کریں اور گولیاں (چنے کے برابر) بنالیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی سے دو گولی تک +

حب افیون دیگر مقوی، ممسک اور نزلہ کے لئے بھی مفید ہے۔ حکیم علی اکبر خاں صاحب کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ **نسخہ:**۔ جائفل کا درمیانی گودا نکال کر اس کی جگہ پر افیون ایک تولہ۔ جدوار منفسجی تین ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ باہم ملاکر بھردیں۔ اور گیہوں کے آٹے کے خمیر سے منہ بند کرکے بھوبھل میں دبائیں۔ جب پک جائے تو نکال کر آٹے کو دور کرکے سبکو خوب باریک کریں اور گولیاں مرچ سیاہ کے برابر بنالیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی سے دو گولی تک +

حب جدوار ممسکی و ممسک ہے۔ **نسخہ:**۔ زعفران۔ جدوار۔ سنبل الطیب۔ مغز چلغوزہ۔ ہر ایک چار تولہ۔ جائفل۔ بسباسہ۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک دو تولہ۔ افیون مصری۔ سن کے بیج۔ بیخ بیروج الصنم (بلاڈونا) ہر ایک ڈیڑھ تولہ مرچ سیاہ۔ عود۔ لونگ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ بزرالبنج دودھ میں پکائی ہوئی۔ مصطگی۔ مشک۔ عنبر اشہب۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ نبات سفید ہموزن کل ادویہ۔ سونے چاندی کے ورق حسب ضرورت۔ اولاً دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک کریں۔ بعد ازاں شکر کا قوام کرکے دوا کا سفوف اس میں ملائیں۔ اور اچھی طرح حل کرکے گولیاں بنائیں (گولیاں چنے کے برابر ہوں۔ مقدار خوراک ایک گولی) +

حب جدوار دیگر مقوی اور ممسکی ہونے کے علاوہ امساک منی اور تفریح و سرور خوب پیدا کرتی ہے۔ **نسخہ:**۔ جدوار خطائی۔ ثعلب مصری۔ بسباسہ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ زعفران۔ لونگ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ فادزہر حیوانی۔ بڑی الائچی۔ خولنجان مصری۔ جائفل۔ عود ہندی۔ سنبل الطیب۔ مایۂ شتر اعرابی۔ سعد کوفی۔ ناگیسر۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ صمغ عربی۔ تخم انیسون۔ لعل بدخشانی۔ یاقوت رمانی۔ یشب سبز۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربائے شمعی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ جندبیدستر۔ افیون۔ کتیرا۔ عنبر اشہب چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سونے کے ورق۔ مشک ترکی ہر ایک سوا دو ماشہ۔ اولاً گوند کو عرق دارچینی میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی عرق میں گوندھ کر (چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک یا دو گولی +

حب جدوار دیگر حکیم علوی خاں صاحب کی ترتیب دی ہوئی ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ یہ گولیاں حب افیون کے قائم مقام ہیں۔ مقوی باہ اور ممسک ہیں۔ میں نے ایک شخص کے لئے تیار کی تھیں، وہ مایوس تھا۔ ان گولیوں کے استعمال سے حق تعالےٰ نے تین لڑکے اسکو عطا کئے۔ **نسخہ:**۔ افیون گاذرونی پانچ تولہ۔ جدوار

ایک تولہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ کوٹ کر پاؤ سیر کے ناریل میں بھردیں۔ اور خمیر لپیٹ کر پندرہ سیر گائے کے دودھ میں جوش دیں جب تمام دودھ کا کھویا بن جائے تو اسی طرح سے گائے کے گھی میں پکائیں جب سرخ ہوجائے تو اوپر کا آٹا دور کرکے ناریل کا سیاہ چھلکا بھی چھیل ڈالیں۔ اور تمام چیزوں کو خوب باریک کریں اگر ناریل کو علیحدہ ہاون دستہ میں اور اندرونی دواؤں کو علیحدہ باریک کریں تو کوٹنے میں نہایت آسانی ہوگی۔ جب یہ چیزیں مثل مرہم کے پس جائیں تو یہ مرکب نوے ماشہ۔ روغن بلساں۔ نبات سفید ہر ایک نو ماشہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک پونے سات ماشے۔ بسباسہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ بزرالبنج بیخ لفاح (بلاڈونا) جائفل ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بلساں میں چرب کرکے گلاب میں خوب باریک کریں۔ جب اچھی طرح حل جائیں تو چنے کے برابر گولیاں بناکر چاندی کے ورق لپیٹ کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے دو گولی +

حب جدوار دیگر اس کے خواص بھی پہلی گولی کے قریب قریب ہیں۔ نسخہ :۔ ناریل کا سیاہ بکل چھیل کر صاف کریں اور اوپر سے منہ کاٹ کر، افیون گاذرونی۔ ساڑھے چھ تولہ۔ جدوار خطائی نو ماشہ۔ زعفران ساڑھے چار ماشہ باریک کرکے ناریل میں بھردیں۔ اور کٹا ہوا ناریل کا ٹکڑا اس کے منہ پر رکھکر اڑد کے آٹے کا خمیر لپیٹ کر دس سیر دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ مثل کھویہ کے ہوجائے تو گائے کا گھی اتنا ڈالیں کہ ناریل ڈوب جائے اس گھی میں ناریل کو اتنا پکائیں کہ اوپر کا آٹا سرخ ہوجائے۔ اب آٹے کو دور کرکے ناریل اور اس کے اندر کی چیزوں کو مثل مرہم کے باریک کرلیں۔ اس مرہم میں سے نوے ماشے لے کر حسب ذیل دوائیں شریک کریں :۔ عنبر اشہب روغن بلساں ہر ایک دو ماشہ۔ جائفل۔ بزرالبنج۔ بیخ لفاح (بلاڈونا) صمغ عربی۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ بسباسہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ مایہ شتر اعرابی۔ بادرنجبویہ خولنجان۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ نبات سفید ۱۳ ماشہ تمام دواؤں کو خوب باریک کرکے روغن بلساں میں چرب کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سونے کے ورق لپیٹ دیں۔ مقدار خوراک :۔ ایک سے دو گولی تک +

حب جدوار دیگر حکیم علوی خاں صاحب کے والد کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ تقویت باہ اور سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ جوزبویہ چھ عدد۔ افیون سوا دو ماشہ۔ (لیکن بعض نسخوں میں افیون کی مقدار ساڑھے چار ماشہ ہے) جائفل کو اندر سے خالی کرکے افیون کی بتیاں بناکر اس میں داخل کریں۔ اور سوراخ کو آٹے کے خمیر سے بند کرکے جائفل کو گھی میں بھون لیں۔ بعد ازاں خمیر کو دور کرکے افیون و جائفل کو خوب باریک کریں۔ اور اس میں دارچینی، جدوار خطائی لونگ۔ نرکچور۔ الائچی خورد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ زعفران ہر ایک سوا دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر گوند کے پانی میں حل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور چاندی کے ورق ۵ عدد۔ سونے کے ورق ۳۰ عدد لپیٹ کر سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک ایک سے دو گولی تک +

حب جدوار دیگر قوت باہ پیدا کرنے اور سرعت انزال دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ زعفران

جوز بوا۔ کبابہ۔ حب الزلم۔ شقاقل مصری۔ زرنباد چینی۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ جدوار خطائی۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ سنبل الطیب۔ گل سرخ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ عاقرقرحا۔ درونج عقربی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ کہربا شمعی۔ موتی بغیر سوراخ۔ یاقوت رمانی۔ سافرج ہندی۔ تج رومی۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ فرفیون۔ زنجبیل۔ دار چینی۔ کباب چینی۔ زراوند گول۔ اسارون۔ زرنب۔ عود قماری۔ پوست بیرون پستہ۔ صمغ عربی۔ دارفلفل۔ عقیق یمنی۔ بیخ مرجان۔ یشب سبز۔ تخم کرفس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ نرکچور۔ بزرالبنج۔ ہر ایک سات ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشے۔ چاندی کے ورق ستر عدد۔ سونے کے ورق ۵۰ عدد + تمام دواؤں کو کو باریک کرکے مغز پستہ کے تیل میں چرب کریں اور صمغ عربی کے لعاب میں ملاکر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت دو یا تین گولیاں نگل لیں اور تھوڑی دیر بعد جماع میں مشغول ہوں +

حب کچلہ ہندوستانی اطبا کے مجربات میں سے ہے۔ قوت پیدا کرتی اور امساک بخشتی ہے۔ اگر کوئی شخص عورت پر قادر نہ ہو تو اس کو جماع کے قابل بناتی ہیں۔ نزلات کو خشک کرتی اور قوت باہ زیادہ کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ کچلہ ۵۲ ماشہ۔ گائے کے دودھ میں بھگوئیں۔ جب اس کے اوپر کا چھلکا دور ہونے کے قابل ہو جائے تو چھیل کر صاف کریں۔ اب مرچ سیاہ دارفلفل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کوٹ چھان کر چنے دو ماشے[1] یا ساڑھے تین ماشے کے برابر گولیاں بناکر سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی صبح ناشتہ کے وقت کھلائیں +

حب کوچک اس کو حب اجرس بھی کہتے ہیں۔ اصفہان کے کیفت فروش ان گولیوں کو بہت بناتے ہیں۔ مقوی باہ ہونے کے ساتھ سرعت انزال کو بھی دفع کرتی اور سرور و لطف بخشتی ہیں۔ **نسخہ**:۔ جدوار ساڑھے چار ماشہ۔ چرس (یہ وہ شبنم ہے جو بھنگ کے پتوں پر جمع ہوتی ہے۔ لوگ اس کو جمع کرکے ٹکیاں بنا لیتے ہیں۔ اسکو اکثر آدمی پیتے بھی ہیں)۔ تخم گاجر۔ ثعلب مصری ہر ایک نو ماشہ۔ درونج عقربی۔ فرفیون ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب کوکنار کے ہمراہ مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی +

حب ممسک کمر کو قوی کرتی اور امساک منی کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ سک المسک[2] (آملہ و مشک کا مرکب)۔ لونگ۔ جوز بوا۔ سعد کوفی۔ قرفہ۔ سنبل الطیب۔ پوست اترج۔ عود ہندی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر زرد آلو کے گوند کے پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں +

حب موثقہ حکیم علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ تقویت باہ اور سرعت انزال کو دفع

---

[1] گولیاں بہت بڑی ہیں۔ نگلنے میں دشواری ہوگی۔ علاوہ ازیں اس مقدار میں کچلے کی مقدار زیادہ آجائیگی جس سے اختناقی کیفیت پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ لہذا یہ گولیاں چنے برابر بنائی جائیں اور ایک سے تین تک استعمال کی جائیں۔ قلمی نسخہ میں تحریر ہے کہ ان گولیوں کی مقدار خوراک بہت زیادہ ہے۔ لہذا دو رتی سے ۴ رتی تک استعمال کریں +

[2] سک المسک بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ عصارۂ آملہ کو نرم آنچ پر گاڑھا کریں۔ جب اتارنے لگیں تو تھوڑا سا مشک اس میں ملادیں۔ اسی کو سک المسک کہتے ہیں۔ (محیط)

کرنے میں نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ موتھہ کی جڑ باریک کرکے چھلنی میں چھان لیں اور تازہ دودھ میں خمیر کرکے قرص بنائیں ان ٹکیوں کو سایہ میں خشک کرکے دوبارہ تازہ دودھ میں خمیر کریں اور سایہ میں خشک کریں۔ یہ طریقہ پانچ بار اختیار کریں۔ اب دس عدد جائفل لے کر درمیان سے سوراخ کریں اور سوا دو ماشہ افیون کی بتیاں بنا کر جائفل کے سوراخوں میں داخل کرکے آٹا لپیٹ دیں۔ اور گائے کے گھی میں بریاں کرکے آٹا علیحدہ کریں اور ہر ایک جائفل کے مقابلہ میں پہلی ٹکیاں ۱۰ ماشہ۔ دارچینی لونگ۔ بسباسہ۔ عود ہندی۔ مصطگی۔ دانہ الائچی خورد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ اندر جو شیریں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ سونے کے ورق۔ ہر ایک پھرستی۔ نبات سفید تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بہار نارنج میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی سے دو گولی تک۔ اگر ان دواؤں کو سفوف کی حالت میں رکھنا چاہیں تو برابر کی شکر ملالیں۔ اور اگر معجون کی صورت میں لانا چاہیں تو دواؤں کے برابر شکر سفید اور دو چند خالص شہد کا قوام کرکے دوائیں ملا کر معجون بنائیں +

حب دیگر قوت باہ اور امساک پیدا کرنے میں مکمل اثر رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ کزمازج سازج ہندی۔ سعد کوفی۔ زعفران۔ لونگ۔ سورنجان مصری ہر ایک پونے دو ماشے۔ جائفل۔ مصطگی۔ بسباسہ۔ انیسون۔ کالادانہ (حب النیل)، کوکنار۔ چھوٹی الائچی۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ صندل سفید۔ سنبل الطیب۔ عود غرقی۔ درونج عقربی۔ بوزیدان۔ صمغ عربی۔ تخم انجرہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ دارچینی۔ شقاقل مصری۔ بہمن سفید۔ تخم خشخاش سفید۔ بزرالبنج سفید۔ مایہ شتر اعرابی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم بھنگ پونے نو ماشہ۔ ثعلب مصری۔ کشن خرما۔ روغن بادام ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نبات سفید۔ مغز بادام شیریں ہر ایک ۷۵ ماشہ۔ چڑوں کا مغز ساڑھے باون ماشہ۔ گلاب حسب ضرورت۔ اولاً چڑوں کے مغز کو کشن خرما میں خوب باریک کریں اور خشک کرکے دوسری دواؤں کے ساتھ کوٹ لیں۔ پھر مغز بادام کو خوب باریک کرکے قدرے گلاب حل کریں۔ اور نبات سفید ملا کر شیرہ نکالیں۔ اسی شیرہ میں تمام دوائیں ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ دو گولی سے چار گولی تک +

حب دیگر قوت باہ زیادہ کرتی اور امساک پیدا کرتی ہے۔ خوب سرور پیدا کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ حکیم سعد اللہ گیلانی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ جند بیدستر۔ کافور۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ پوست ترنج۔ فرنجمشک۔ سنبل الطیب۔ لونگ بسباسہ۔ سعد کوفی۔ نرکچور۔ جوز ماثل (دھتورہ)، اجوائن خراسانی۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ دھنیا۔ عنبر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مصطگی۔ گلسرخ۔ صندل۔ عود صلیب۔ ہر ایک نو ماشہ۔ جائفل۔ بیخ لفاح (بلاڈونا)۔ جدوار۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق ہر ایک ۲۵ عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر (چنے کے برابر) گولیاں بنائیں بعض نسخوں میں بجائے شک (عصارہ آملہ کی ٹکیاں کے مشک) تحریر ہے۔ مقدار خوراک:۔ دو گولی سے چار گولی تک +

حب دیگر عضو تناسل میں ایستادگی پیدا کرتی اور سرعت انزال کو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ عود ہندی۔ لونگ۔ کباب چینی۔ مرچ سفید۔ بچ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم بالنگو سات ماشے۔ دار فلفل۔ گل بابونہ۔ موتی۔ بغیر سوراخ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر کے قوام میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں

مقدار خوراک :۔ ڈیڑھ ماشہ +

حب دیگر تقویت باہ اور امساک کے لئے مفید ہے۔ اور اطبائے ھندوستان کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ :۔ زعفران۔ بزر البنج تالکھانہ۔ بساسہ۔ جائفل۔ لونگ۔ بہیڑہ۔ افیون۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور حسب ضرورت شہد ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ جماع سے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کھا کر پان کھالیں +

حب افیون امساک منی کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مشک خالص ساڑھے تین ماشے۔ حب بلسان۔ مرکی۔ عاقرقرحا رب السوس۔ نرکچور۔ جند بید ستر۔ جدوار خطائی۔ درونج عقربی۔ مصطگی۔ عود خام۔ ہر ایک سات ماشے۔ جوتری۔ تخم کرفس لونگ۔ دار فلفل۔ جنطیانا (پکھان بید) ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ دار چینی۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ کتیرا صمغ عربی۔ زعفران۔ بساسہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے۔ افیون ۵۲ ماشہ۔ نبات سفید ساڑھے باون ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گلاب کے ہمراہ چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ایک یا دو گولی +

حب افیون دیگر چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ افیون۔ عاقرقرحا۔ جائفل۔ مشک۔ ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ایک یا دو گولی +

حب خوش کیف رکاوٹ پیدا کرنے میں بے نظیر ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ جائفل۔ خولنجان مصری۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ افیون مصفےٰ ۱۲ ماشہ۔ جدوار نفیجی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ (بعض نسخوں میں ہر ایک ۲ رتی تحریر ہے) تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور مزاج وطاقت کے مطابق ایک یا دو گولی کھلائیں +

حب سہل الوجود منی کو روکنے میں نہایت مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مغز املی کو تین چار دن تک پانی میں بھگوئیں۔ بعد ازاں اس کا چھلکا اتار کر اندر والی گری نکال لیں۔ اس گری میں دو حصہ قند سفید ملا کر چنے کے برابر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں اور دو گولی مریض کو کھلائیں۔ اگر اس گولی کے استعمال سے انزال بہت دیر اور مشکل سے ہونے لگے تو تھوڑا سا لیموں کا پانی پلا دیں +

حب سیماب یہ گولیاں اتنی رکاوٹ پیدا کرتی ہیں کہ جب تک ترشی نہ کھائی جائے انزال نہیں ہوتا۔ نسخہ :۔ پارہ (کو گاڑھے اور موٹے کپڑے میں چند بار چھان لیں)۔ افیون۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ دونوں کو پانوں (برگ تنبول) کے پانی میں کھرل کریں اور سایہ میں خشک کرنے کے بعد پھر پانوں کے پانی میں کھرل کر کے سایہ میں خشک کریں۔ سات دفعہ یہی عمل کرنے کے بعد اس کو علیحدہ رکھیں۔ اب عاقرقرحا۔ اجوائن خراسانی۔ خولنجان۔ جائفل۔ لونگ۔ جاوتری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر پہلی دوا میں ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت شام کے وقت گیہوں کی روٹی گھی سے پیٹ بھر کر کھائیں۔ جب غذا کھائے ہوئے چار گھنٹے گذر جائیں تو ایک گولی کھا کر سوا گھنٹے بعد جماع میں مشغول ہوں

حب مجرب حد درجہ کی رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ انھوں نے یہ نسخہ ہندی کتابوں سے لیا ہے۔ نسخہ :۔ کافور۔ چنیہ (یہ چنیا نہیں، بلکہ چینۃ ہے۔ قلمی نسخہ میں چینۃ تحریر ہے۔ چینۃ ایک دوا

ہے۔ اور چینیا ایک غلہ ہے)۔ مشک۔ جائفل۔ جاوتری۔ افیون۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانوں کے تازہ شیرہ میں ملاکر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت پانی میں حل کر کے استعمال کریں + (اگولی حل کر کے نہیں پی جاتی بلکہ گولی کھاکر اوپر سے پانی پی لیا جاتا ہے۔ یہی طریقہ یہاں پر بھی اختیار کریں)+

ف **حب مشک** رکاوٹ پیدا کرتی۔ منہ کو خوشبودار کرتی۔ سرور پیدا کرتی اور دانتوں کو مضبوط بناتی ہے۔ یہ نسخہ حکیم علوی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ خولنجان۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گل سرخ صندل سفید۔ طباشیر سفید۔ عود ہندی۔ کافور قیصوری۔ مشک خالص ہر ایک نورتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گلاب میں ملاکر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ اگولی سے ۲ گولی تک +

حب ممسک نسخہ:۔ زعفران۔ لونگ۔ جائفل۔ افیون۔ مشک۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر شہد کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی جماع سے پہلے شیرہ برگ پان کے ہمراہ استعمال کریں +

ظ **حب ممسک دیگر** صاحب کامل الصناعہ نے ان گولیوں کو مجرب لکھا ہے۔ انہوں نے چند بار آزمایا اور میں نے بھی ان گولیوں کو آزماکر مفید پایا۔ نسخہ:۔ جائفل حسب ضرورت لے کر اندر کی گودا خالی کر دیں۔ اب قدرے پارہ صاف شدہ اور افیون خالص باہم ملاکر جائفل میں بھر دیں اور ان کے سوراخوں کو آٹے سے اچھی طرح بند کر کے دھتورے کے پھلوں کو اندر سے خالی کر کے جائفل کو ان میں بند کر دیں اور دھتورے کے پھلوں کے سوراخ کو اچھی طرح بند کر کے چار چار انگل آٹا لپیٹ دیں۔ اب ان کو گھی میں بریاں کریں۔ جب سرخ ہو جائیں، لیکن جلے نہیں تو ان کا آٹا اتار کر علیحدہ رکھ لیں۔ دھتورے کے پھل تیار کئے ہوئے۔ لونگ۔ کباب چینی۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ دانہ الائچی خورد۔ جدوار۔ زعفران۔ بوزیدان۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک ایک جزو۔ مشک دو رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر صمغ عربی کے لعاب میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی نگل لیں اور دوسری گولی منہ میں رکھیں اور جماع میں مشغول ہوں۔ اس طرح پر ایک یا دو گولی استعمال کریں +

ف **حب منشط** رکاوٹ کے لئے بے نظیر ہے۔ حکیم مومن خاں گیلانی کے والد محترم کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ فرفیون سوا دو ماشہ۔ نرکچور۔ حب الغار۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ بسباسہ۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ اسارون۔ زعفران۔ تخم کرفس۔ دارچینی۔ ریوند چینی۔ سنبل الطیب۔ مصطگی رومی ہر ایک نو ماشہ۔ اجوائن خراسانی۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ افیون ساڑھے بائیس ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گلاب میں ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی +

حب دیگر مکمل رکاوٹ پیدا کرتی۔ نشاط لاتی۔ نشہ پیدا کرتی اور قوت پیدا کرتی ہے۔ حکیم مومن خاں فرماتے ہیں کہ میں نے ان گولیوں کا نام مویز عمر رکھا ہے۔ نسخہ:۔ مویز طائفی ایک سو عدد۔ بیخ شوکران۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ دونوں چیزوں کو باریک کر کے مویز منقی میں ملائیں۔ اور ۶۵ تولہ ۳ ماشہ پانی میں اسقدر جوش دیں کہ پانی بالکل خشک ہو جائے۔ اب اس کی گولیاں (جنگلی بیر کے برابر) بنالیں۔ وقت ضرورت ایک گولی استعمال کریں۔

اگر ان گولیوں کو زیادہ قوی کرنا چاہیں تو برگ گنگ شیرازی (بھنگ) یا چرس بھی ملا کر جوش دیں +

حب دیگر رکاوٹ پیدا کرتی اور سرعت انزال کو رفع کرتی ہے۔ حکیم الملک اردستانی کے مجربات میں سے ہے اور انہوں نے حکیم امین شیرازی سے اس نسخہ کو نقل کیا ہے۔ حکیم صاحب مرحوم نے اس نسخہ کے اجزاء کو شعروں میں بیان کیا ہے۔ ع

زجوز و جفت و خولنجان و افیون
شود ابطاء انزال لے سخند اں

ترجمہ:۔ "جائفل، جفت بلوط، خولنجان، اور افیون کے استعمال کرنے سے سرعت انزال دور ہو جاتا ہے۔"

لیکن حکیم الملک نے اس نسخہ کو شرحاً اس طرح پر بیان کیا ہے:۔ اجزاء:۔ جفت بلوط۔ خولنجان ہر ایک ایک تولہ۔ افیون ایک ماشہ۔ جوز بوا ایک عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیرہ برگ پان۔ یا شیرہ برگ خشخاش و گاجر کے پانی میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے ایک گولی تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں +

حب دیگر مجربین ہندوستان کے دستور العمل سے ہے۔ رکاوٹ کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ زعفران لونگ۔ بسباسہ۔ افیون ہر ایک دو دمڑی (دھیلے برابر۔ ۳ ماشہ)۔ اسپند پیسہ کے برابر (تولہ)۔ جائفل ڈیڑھ پیسہ کے برابر (ڈیڑھ تولہ)۔ مغز پنبہ دانہ (بنولہ کی گری)۔ اجوائن خراسانی سفید۔ تخم سرپالہ (سروالی) ہر ایک ایک سیر شاہی (پونے دو تولہ) سونٹھ تین تولہ۔ بیخ ہمہ (بیخ کافور۔ درخت کافور کی جڑ۔ جٹا)۔ بسکھپرہ ہر ایک ۴ تولہ۔ قند سفید پاؤ سیر۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر کا قوام کر کے دوائیں اس میں ملائیں اور پون پیسہ (نو ماشہ) کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح کے وقت کچے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں +

حب دیگر ہندوستانی اطباء کے مجربات سے ہے۔ رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم دھتورہ۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم اٹنگن۔ گوکھرو۔ اجوائن خراسانی۔ چھالیاں۔ عاقرقرحا۔ ریگ ماہی۔ لونگ۔ جائفل۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ موصلی سیاہ زعفران۔ بسباسہ۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ڈھائی سیر گائے کے دودھ میں پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو کھرل میں ڈال کر خوب باریک کریں۔ اور جائفل کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی +

(اگر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر جائپھل کے وزن کے مطابق استعمال کریں تو کوئی ہرج نہیں)

حب دیگر ہندوستانی تجربہ کاروں سے نقل کی گئی ہے رکاوٹ کے لئے مفید ہے علوی خاں کی بیاض سے یہ نسخہ لیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ جائپھل۔ شنگرف رومی۔ عاقرقرحا۔ افیون۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام کو باریک کر کے شہد میں ملا کر بیس گولیاں بنائیں۔ ایک گولی عشاء کے وقت کھا کر پان کا بیڑہ چبائیں۔ سات گھنٹے تک رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ یہ گولیاں بہت سے ہندوستانی تجربہ کاروں کے تجربہ میں آچکی ہیں +

حب مشکل کشا مذی اور ودی کے سیلان کے لئے مجرب ہے۔ حکیم ولی سے تجربہ شدہ ہیں۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا جائپھل۔ بسباسہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ اسپند۔ سیاہ تل۔ افیون ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں

ملا کر سات سات ماشے کی گولیاں بنائیں۔ تین روز تک ایک ایک گولی گائے کے دودھ کے ہمراہ اور چوتھے روز ایک گولی صبح اور ایک گولی شام شیر گاؤ کے ہمراہ استعمال کریں۔ حتی کہ تمام گولیاں ختم ہو جائیں +

حب دیگر صاحب مفرح النفس کی ایجاد ہے۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے تجربہ کیا جماع کے بعد جو سستی پیدا ہوتی ہے ان گولیوں کے استعمال سے سستی کا قطعی احساس نہیں ہوتا۔ نسخہ:۔ مومیائی کانی تین جز۔ صمغ عربی ایک جز۔ نبات سفید برابر ادویہ۔ تمام دواؤں کو گلاب میں حل کر کے گولیاں بنائیں۔ اور سوا دو ماشے گولیاں استعمال کریں۔ اگر اس کے اوپر شراب پی لیں تو زیادہ نفع ہوگا۔ ماء العسل بھی مفید ہوتا ہے +

حب دیگر لقوہ کے مریضوں میں ریاح کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ پہاڑی اجمود۔ سیب۔ اذخر۔ قسط۔ زرنجور درونج عقربی۔ اسارون۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ تخم اسپند۔ مصطگی۔ زعفران۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سکبینج۔ مقل ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ آملہ ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشے صبح کے وقت۔

حب دیگر مرد و عورت کے بانجھ پن و بے اولاد ہونے کے لئے بے حد مفید ہے چنانچہ ۴۰ سال کی بانجھ عورت بھی استعمال کرے تو وہ بھی حاملہ ہو جاتی ہے۔ نسخہ:۔ مشک دو رتی۔ افیون۔ جائفل۔ زعفران۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ بھنگ پونے دو ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ سوا پانچ ماشہ۔ گجراتی چھالیاں تین عدد۔ لونگ چار عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قند میں ملا کر بیر کے برابر غلہ (گولیاں) بنائیں۔ حیض سے پاک ہونے کے بعد پہلے روز سے تین روز تک (روزانہ ایک غلہ) کھائیں۔

حب دیگر حمل کو روکتی اور منی کو ناقابل حمل بناتی ہے۔ نسخہ:۔ انیسون۔ شکوف الشیع۔ پودینہ کوہی۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ ہر ایک ایک جز۔ سنبل الطیب۔ دارچینی۔ تج۔ حب بلساں۔ ابہل۔ قسط ہر ایک نصف جز۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ جب جماع کرنے کا ارادہ ہو تو جماع سے پہلے ایک گولی عورت کو کھلائیں (حمل نہیں قرار پائیگا)

حب دیگر بچہ کے مشکل سے پیدا ہونے میں کام آتی ہے۔ ان گولیوں کے استعمال کرنے سے پہلے عورت کی پشت اور پیڑو پر میتھی۔ خبازی۔ کے جوشاندے میں لعاب السی و تل کا تیل ملا کر تریڑا دے دیا گیا ہو۔ اور کمر و کنج ران پر روغن سوسن روغن بابونہ کی مالش کر لی گئی ہو۔ نسخہ:۔ دارچینی۔ ابہل۔ ہر ایک ۵ ماشہ۔ تج ساڑھے چوبیس ماشے۔ قرفہ۔ مرکی۔ زراوند گول۔ قسط تلخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ میعہ سائلہ۔ سات ماشے۔ افیون ساڑھے تین ماشہ۔ مشک نو رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ گولیوں کے اوپر بابچھولہ پرانی شراب پی لیں۔ (مقدار خوراک زائد ہے۔ لہذا تین چار گولیوں سے زائد نہ کھائیں)

حب دیگر ولادت میں آسانی پیدا کرتی۔ اسقاط حمل کرتی اور حیض کو جاری کرتی ہے۔ نسخہ:۔ ابہل سات ماشے ہینگ۔ اشق۔ مجیٹھ۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ (یہ تمام ایک خوراک ہے)

حب دیگر اس کا دوسرا نام پنڈی ہے۔ عورتوں کی اکثر بیماریوں میں مفید ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ مالکنگنی۔

چاکسو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران۔ بڑی الائچی ہر ایک سات ماشے۔ تخم اٹنگن۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم سرواری ساڑھے سترہ ماشہ۔ جوتری ایک تولہ آٹھ ماشہ۔ مازو۔ برگ درخت فراش (جھاؤ کے مانند ایک درخت ہندوستان میں بہت پیدا ہوتا ہو "محیط") زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ مائیں۔ جائپھل۔ لونگ۔ لودھ پٹھانی۔ ہر ایک تین تولہ چار ماشہ۔ چھالیاں تیرہ تولہ چار ماشہ۔ چرونجی۔ پستہ۔ ہر ایک ۲۶ تولہ ۸ ماشہ۔ سنگھاڑہ۔ بادام۔ چھوارے۔ سنگ شکن (خوب سوکھے ہوئے) کشمش۔ مغز بنولہ ہر ایک چالیس تولہ۔ مغز نارجیل تہتر تولہ چار ماشہ۔ شیرہ مویز منقی ایک سو چھیتالیس تولہ چار ماشہ۔ گائے کا گھی ساڑھے چار سیر جہانگیری ( ) شکر سفید سوا چھ سیر۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر خوب باریک کر لیا جائے اور کپڑے میں چھان لیا جائے۔ اور میوہ جات مثلاً مغز بادام کو پانی میں بھگو کر چھیل لیا جائے پھر سوا نو سیر نشاستہ لے کر گھی میں بھون لیا جائے۔ اب اس میں چھنی ہوئی دوائیں بھی ملا کر بریاں کریں۔ بھن جانے کے بعد بیالیس ماشہ کیکر کا گوند گائے کے گھی میں بریاں کر کے اس میں ملائیں اور آخر میں میوہ جات ملا کر پنڈیاں بنائیں۔ روزانہ ایک پنڈی کھایا کریں (پنڈی کی مقدار ہے جو مٹھی باندھنے میں انگلیوں و ہتھیلی کے درمیان آجائے) +

حریرہ مقوی باہ ہے۔ اور اس اقسم (شریف خاں) کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام۔ مغز فندق ہر ایک بیس عدد۔ نشاستہ دو تولہ۔ تینوں کو دودھ میں پیس کر نرم آنچ پر رکھیں اور مصری و گھی حسب ضرورت اضافہ کر کے حریرہ پکائیں۔ آگ سے اتارنے سے پہلے ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ بہمن سفید ہر ایک دو ماشہ باریک پیس کر ملائیں۔ یا تینوں چیزوں کا شیرہ نکال کر دودھ میں پکائیں اور استعمال کریں +

حریرہ ہندوستان میں عورتوں کو ولادت کے بعد پلاتے ہیں۔ نسخہ:۔ گھی پاؤ سیر خوب گرم کریں اور اس میں پاؤ سیر میدہ ملا کر خوب بھونیں۔ بعد ازاں ڈیڑھ پاؤ چینی یا گڑ کا شربت ملا کر چمچے سے خوب چلائیں۔ جب اس قدر گاڑھا ہو جائے کہ اس کو چمچے سے پیا جا سکے تو آگ سے اتارنے کے قبل گرم دوائیں مثلاً فلفل دراز۔ فلفلموئیہ۔ زنجبیل۔ اجوائن ہر ایک ایک سیر شاہی (یعنی دو دو تولہ) ملا کر اتار لیں اور استعمال کریں (اس کو ہندوستان میں لپسی یا اچھوانی کہتے ہیں۔ اور یہ عام طور پر ہر گھر میں ولادت کے بعد ضرور عورتوں کو دی جاتی ہے) +

حلوائے تخم مرغ قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ حکیم علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ انڈوں کی زردی بیس عدد۔ مصری بیس تولہ دس ماشہ۔ اولاً مصری کو عرق بہار نارنج۔ عرق بید مشک۔ نوبار دل کے پانی حسب ضرورت میں حل کر کے زردی بیضہ کو ملائیں۔ اور آگ پر رکھیں۔ جب تر حلوے کے مانند ہو جائے تو جائفل۔ بسباسہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران۔ مشک تبتی ہر ایک ایک ماشہ داخل کر کے اتار لیں۔ روزانہ ساڑھے بائیس ماشہ صبح اور ۱۳ ماشہ شام کے وقت کھائیں ۔ اگر مریض بارد المزاج ہو تو دونوں وقت ساڑھے بائیس ماشے کھا سکتے ہیں +

حلوائے آزاد میوہ قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ شکر سفید حسب ضرورت لے کر قوام کریں۔ بعد ازاں گھونٹنے سے چلا کر خمیرہ کی طرح سفید کر لیں۔ اب اس میں مغز پستہ بریاں کر کے داخل کریں اور امرود کی شکل کی پنڈیاں بنائیں اور کام میں لائیں +

حلوائے ثعلب باہ کو زیادہ کرتا۔ منی کو بڑھاتا اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ حکیم علویخاں صاحب کے والد کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ **نسخہ**:۔ چنے کا آٹا آٹھ تولہ نو ماشہ۔ میدہ۔ باقلا کا آٹا۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ سب کو گائے کے گھی میں بریاں کریں کریں۔ پھر اس میں شہد خالص گیارہ تولہ تین ماشہ۔ نبات سفید حسب ضرورت عرق بیدمشک، لوہاروں کا پانی بقدر ضرورت لے کر قوام کریں اور آٹا ملا کر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب حلوا سا ہو جائے تو ثعلب مصری ساڑھے اکتیس تولہ۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل۔ مغز انجگک (مغز کڑ)۔ مغز حب السمنہ (چرونجی)۔ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز بادام شیریں۔ مغز حب الزلم۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز حب القلقل۔ مغز فضم قریش (انیکو فتہ) ہر ایک نو ماشہ۔ دارچینی مصطگی۔ خولنجان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ دانہ الائچی خرد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ جائپھل۔ بسباسہ۔ سونٹھ۔ زعفران۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام مذکور میں ملائیں۔ بعد ازاں مثل لوز کے پکائیں اور روزانہ ڈیڑھ تولہ کے قریب صبح و شام کھلائیں +

ط **حلوائے خصیۃ الثعلب** باہ کو قوی کرتا۔ منی کو بڑھاتا اور بدن کو فربہ کرتا ہے بہت جلد اثر کرتا اور فائدہ بخشتا ہے۔ ہر شخص کے مزاج کے موافق ہے۔ کسی مزاج والے کو نقصان نہیں پہونچاتا۔ **نسخہ**:۔ چنے کا آٹا ساڑھے سات تولہ۔ میدہ آٹھ تولہ نو ماشہ۔ گائے کا گھی حسب ضرورت لے کر بریاں کریں۔ شہد خالص سفید ۹ تولہ ۹ ماشہ۔ نبات سفید بقدر ضرورت۔ گلاب۔ عرق بیدمشک۔ عرق گاؤزبان۔ آب سیب شیریں ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ لوہاروں کا پانی بقدر ضرورت داخل کرکے آٹے اور گھی کو ملا کر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب نرم حلوے کے مانند ہو جائے تو لبسباسہ۔ جائفل۔ سونٹھ۔ اندر جو شیریں۔ عنبر اشہب زعفران۔ مشک خالص۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ دارچینی۔ بوزیدان۔ خولنجان۔ سورنجان شیریں۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک پونے سات ماشے۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز اخروٹ۔ مغز نارجیل۔ جسکا سیاہ بکل چھیل ڈالا گیا ہو۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز تخم کڑ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز خیارین۔ مغز تربز۔ مغز خربوزہ ہر ایک نو ماشہ۔ چوب چینی ڈیڑھ تولہ۔ ثعلب مصری ساڑھے چوبیس ماشے۔ پہلے مغزیات کو قوام میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ بعد ازاں مشک عنبر و زعفران کو گلاب میں حل کرکے ملائیں۔ اب ان سب کو صحنی میں ڈال کر لوز کے مانند جمالیں اور روزانہ صبح و شام ڈیڑھ تولہ استعمال کریں۔ اگر سوا دو ماشہ مایہ شتر اعرابی بھی اس میں داخل کریں تو حلوا زیادہ قوی ہو جائے گا۔ مقدار خوراک:۔ دو تولہ سے چار تولہ تک +

ظ **حلوائے جذر (گاجر)** یہ حلوا تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور تجربہ میں آیا ہوا ہے۔ منی کی پیدائش اور بدن کو فربہ کرنے میں بے نظیر ہے۔ درد کمر اور ضعف گردہ و مثانہ کے لئے مجرب ہے۔ شاہ ارزانی صاحب کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ **نسخہ**:۔ گاجر سرخ رنگ میٹھی اندر کی گٹھلی نکالی ہوئی اور اوپر سے چھیلی ہوئی۔ چھوارے گٹھلی نکالے ہوئے۔ ایک سیر۔ گائے کے دودھ میں اتنا پکائیں کہ دونوں چیزیں خوب گل جائیں۔ بعد ازاں نکال کر لکڑی کی اوکھلی میں خوب باریک کریں۔ جب مرہم کے مانند ہو جائے تو چنے کا آٹا بھونا ہوا۔ گیہوں کا آٹا بھونا ہوا ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ گائے کے گھی میں بھون کر قند سفید ایک سیر شہد نصف سیر پانی کے ساتھ ملا کر قوام کریں۔ پھر اس قوام میں گاجر و چھوارے باریک کئے

ہوئے اس میں ملائیں۔ اور آگ سے نیچے اتار کر چرونجی کا مغز ۶ تولہ خوب ملائیں۔ اب مغز فندق۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل ہر ایک ۵ ماشہ۔ ثعلب مصری کشن خرما۔ گوکھرو۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ خولنجان ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ زعفران۔ مشک خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ باریک کرکے داخل کریں۔ روزانہ صبح کے وقت ۵ ماشہ۔ پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں +

حلوائے گزر دیگر تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :- گاجریں حسب ضرورت لے کر کوٹیں (بہتر یہ ہے کہ کدوکش میں کس لیں) اور پانی میں خوب پکائیں جب وہ گل جائیں تو آگ سے اتار لیں اب شکر سفید یا شہد کا حسب ضرورت قوام کرکے اور پکی ہوئی گاجروں کو گھی میں خوب بریاں کریں اور اس قوام میں ملا دیں۔ بعدازاں مغز چلغوزہ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز اخروٹ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز حب الزلم۔ مغز نارجیل (اوپر کا بکل چھیلا ہوا)۔ مغز فندق۔ مغز پستہ مغز چرونجی ہر ایک بقدر ضرورت لے کر گھی میں بریاں کرکے ڈالیں۔ اور حلوا بنالیں۔ مقدار خوراک :- تین تولہ سے پانچ تولہ تک +

حلوائے گزر دیگر تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :- گاجر و شلغم حسب ضرورت لے کر پانی میں اتنا پکائیں کہ خوب گل جائیں۔ بعدازاں چھان کر گاجر و شلغم کو علیحدہ کریں۔ اور پانی میں شکر اور منقیٰ کا پانی (یعنی وہ پانی جس میں منقیٰ پکاکر خوب پکالی گئی ہوں) ملاکر اتنا پکائیں کہ شہد جیسا قوام بن جائے۔ اب اس میں مغز نارجیل (بکل اتارا ہوا)۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حبۃ الخضراء۔ حسب حاجت اس قوام میں ملاکر چند جوش دیں۔ جب بالکل گاڑھا ہوجائے تو دارچینی۔ خولنجان۔ بسباسہ۔ ہر ایک حسب موقعہ باریک کرکے داخل کریں۔ جب بالکل جوارش کے مطابق ہوجائے تو آگ سے اتار کر چینی کے برتن میں کرکے رکھدیں۔ مقدار خوراک :- ایک تولہ سے تین تولہ تک +

حلوائے چوب چینی نہایت مقوی باہ ہے۔ نسخہ :- گیہوں کا آٹا۔ پون من تبریزی (من تبریزی آجکل کے دو سیر تیرہ چھٹانک کے برابر ہوتا ہے۔ یعنی آٹے کا وزن دو سیر آٹھ تولہ نو ماشہ ہوا)۔ روغن زیتون۔ گائے کا گھی ہر ایک آدھا من تبریزی میں خوب بریاں کریں۔ اب شہد خالص ڈیڑھ من تبریزی اس میں داخل کرکے نرم آنچ پر پکائیں۔ جب حلوے جیسا ہوجائے تو مغز چلغوزہ۔ ناریل (اوپر کا سیاہ پوست دور کیا ہوا) ہر ایک سات تولہ ۸ ماشہ کوٹ کر اس میں ملائیں۔ اور ہلکی آنچ پر قوام کریں۔ پھر چوب چینی ساڑھے سینتیس ۳۷ تولہ۔ لونگ۔ دانہ الائچی خورد۔ دارچینی۔ نرکچور۔ بادیان۔ سونٹھ انیسوں۔ اجوائن۔ اندر جو شیریں۔ سورنجان شیریں۔ پیپل۔ خولنجان۔ سعد کوفی۔ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور چینی کے برتن میں کرلیں۔ وقت ضرورت اخروٹ کے برابر (بقدر ڈیڑھ تولہ) استعمال کریں +

حلوائے ساق عروساں مقوی باہ۔ عمدہ خون پیدا کرتا۔ بدن کو فربہ کرتا اور بدن کو تغذیہ پہنچاتا ہے۔ نسخہ :- میدہ حسب ضرورت لے کر گائے کے گھی اور تازہ دودھ میں خوب گوندھیں اور ایک موٹے سرکنڈے پر گاڑھا گاڑھا لگاکر انگلی کی گرہ کے برابر اس کو چھری سے کاٹ دیں۔ اب ان ٹکڑوں کو آگ پر یا گھی میں ڈال کر بھون لیں۔ پھر ان ٹکڑوں میں سے سرکنڈے کے ٹکڑے نکال کر خالی جگہ میں مغز پستہ۔ مغز بادام۔ دانہ الائچی خورد۔ قند سفید

حسب ضرورت باریک کرکے بھر دیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک صبح۔ ایک شام +

حلوائے سمنک قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ حضرت فاطمہ زہراؓ سے منقول ہے اور اکثر معتبر اشخاص نے تعریف کی ہے۔ نسخہ گیہوں عمدہ ایک سیر شاہجہانی (سیر شاہجہانی ستر تولہ کا ہوتا ہے) کپڑے میں باندھ کر پانی میں بھگوئیں اور گرم جگہ پر رکھدیں جب گیہوں میں نئے پھوٹ آئیں تو ایک تختے پر پھیلا کر دھوپ میں رکھدیں اور روزانہ پانی چھڑکتے رہیں۔ جب چار انگل گیہوں کے درخت لمبے ہو جائیں تو ان کو ہاون دستہ میں کوٹ کر تغاری میں کریں۔ اور پانی داخل کرکے ہاتھ سے خوب ملیں۔ اور چھلنی میں چھان لیں۔ سات دفعہ اسی طرح کریں۔ اور جو پانی نکلتا رہے اس کو جمع کرتے رہیں۔ پھر اس پانی کو دو سیر میدہ میں ڈال کر لئی سی بنالیں۔ اور دیگچی میں ڈال کر آگ پر چڑھادیں۔ اور پکائیں۔ جب گاڑھا ہونے لگے تو اس میں گیہوں کا بچا ہوا پانی یا ٹھنڈا پانی یا برف کا پانی ملا کر دو دن دو رات متواتر پکاتے رہیں۔ جب پک جائے تو مغز پستہ، مغز بادام شیریں اور چاروں مغز (مغز خربزہ۔ مغز تربز۔ مغز کدو شیریں۔ مغز خیارین) ہر ایک ایک سیر کوٹ کر ملائیں۔ جب وہ انگلی پر لگ کر ساتھ آنے لگے تو سمجھ جائیں کہ پختہ ہو گیا۔ آگ سے اتار کر صاف چینی یا شیشے کے برتن میں رکھدیں۔ ایک ہفتہ تک (دو تولہ سے چار تولہ) استعمال کریں۔ ؎ +

حلوائے سوہن تقویت باہ۔ تقویت اعصاب اور درد کمر کے لئے نافع ہے۔ سرد مزاج والوں کو نہایت موافق ہوتا ہے۔ کثیر الغذا ہے، غلیظ خون پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گیہوں کو پانی میں اس قدر بھگوئیں کہ وہ تر ہو جائیں۔ ان کو ایک کپڑے کی تھیلی میں کرکے دھوپ میں رکھدیں اور روزانہ تھوڑا تھوڑا پانی تھیلی پر چھڑکتے رہیں۔ جب وہ ہرے ہو جائیں (یعنی ان میں سوئیاں پھوٹ آئیں) تو دھوپ میں سکھا کر سپید کریں۔ یا ان کو پانی میں بھیگ کر شیرہ نکال لیں۔ اس شیرے یا آٹے کے نصف گیہوں کا میدہ یا برابر کا میدہ لے کر آگ پر جوش دیں۔ اور تھوڑا تھوڑا میدہ ملا کر پکاتے رہیں۔ حتیٰ کہ آٹا پورا ختم ہو جائے۔ اور اچھی طرح پک جائے۔ لیکن اگر شیرہ نکالا جائے تو پھر اس میں پانی ملانے کی ضرورت نہیں بلکہ اسی شیرہ میں دوسرے گیہوں کا میدہ تھوڑا تھوڑا ملا کر پکاتے رہیں۔ جب وہ پک کر گاڑھا ہو جائے اور بھن بھی جائے تو اس میں گھی یا تل کا تیل ڈال کر بریاں کریں۔ جب گھی جذب ہو کر دوبارہ خارج ہونے لگے تو اس میں قند سفید یا انگور ون کا شیرہ بقدر ضرورت ملا کر پکائیں جب دوبارہ گھی برآمد ہونے لگے، تو اس میں مغز بادام شیریں بریاں۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز ناریل (چھلکا دور کیا ہوا) باریک کرکے اس میں ملائیں اور تھوڑی دیر آنچ پر رکھنے کے بعد اتار لیں۔ اب اس میں دارچینی۔ زنجبیل۔ دانہ الائچی خورد۔ جائفل۔ لونگ۔ لب بامہ۔ اجوائن۔ ہر ایک موافق ذائقہ داخل کرکے

؎ اس ترکیب سے بنے ہوئے آٹے کے کریم رول آتے ہیں۔ جن کے اندر بجائے مغزیات کے کریم بھرا ہوا ہوتا ہے + ؎ اس حلوے میں دو چیزیں قابل غور ہیں۔ اول حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف نسبت جو کسی صورت سے بھی صحیح نہیں۔ نہ تو احادیث ہی میں اس کا تذکرہ آتا ہے اور نہ کتب سیر و تواریخ سے اس کا پتہ چلتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے یہ کوئی اور فاطمہ ہوں گی جنکو حضرت فاطمہ زہرا کی طرف منسوب کر دیا۔ دوئم حلوے کی مقدار خوراک بھی قابل غور ہے۔ اگر یہ پوری مقدار ایک ہفتہ کے لئے ہے تو انسان برداشت نہیں کر سکتا۔ اور اگر ایک ہفتہ کے لئے نہیں تو پھر اسکی مقدار خوراک بھی ضروری تھی۔ میری رائے میں اس حلوے کو دو تولہ سے چار تولہ تک کھانا چاہئے۔ مترجم +

صحنی میں بڑے بڑے چکے جمالیں۔ وقت ضرورت ایک چھٹانک تک صبح و شام کھلائیں +

حلوائے شکر پارہ مقوی باہ اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ گاڑھا خون پیدا کرتا۔ سینہ سے بلغم کو خارج کرتا۔ سوداوی مزاج کے لئے جن میں بلغم سے سودا پیدا ہوا ہو، نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ میدہ حسب ضرورت لے کر نرم آنچ پر بکائیں اور حسب حاجت قند سفید کا قوام کریں۔ لیکن کفگیر سے اچھی طرح چلاتے رہیں۔ جب قوام بالکل سفید ہو جائے تو تھوڑا تھوڑا میدہ اور گھی قوام میں ملا کر چلاتے رہیں۔ جب میدہ ختم ہو جائے تو اچھی طرح پکا کر صحنی میں ڈال لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھری سے اسکی اندر کیاں کاٹ لیں۔ وقت ضرورت ایک چھٹانک تک استعمال کریں +

حلوائے عصیدہ خرما قوت باہ کو زیادہ کرتا اور منی کو بڑھاتا ہے۔ گردوں کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ :۔ قلعی دار صاف دیگچی آگ پر چڑھائیں اور اس میں دو سیر چھوارے اور ڈیڑھ سیر پانی ڈال کر دو تین جوش دیں اور آگ سے نیچے اتار کر ہاتھ سے مل کر چھواروں کا شیرہ نکال لیں۔ اب اس صاف شدہ شیرہ کو دوسری صاف دیگچی میں ڈال کر تین پاؤ شکر اور آدھ سیر شہد ملا دیں۔ اور اس میں زعفران پونے دو ماشہ۔ روٹیوں کا چورہ جو ہاتھ سے مل کر بنایا گیا ہو۔ اور حسب ضرورت تل کا تیل یا گائے کا گھی ایک سیر۔ مغز اخروٹ آدھ پاؤ۔ داخل کر کے نرم آنچ پر پکائیں اور کفگیر سے برابر چلاتے رہیں۔ جب پک جائے تو چینی کے برتن میں ڈال دیں۔ اور اسپر مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ باریک باریک تراش کر ڈال دیں۔ اس حلوے میں جتنی شکر کی ضرورت ہو کام میں لائیں + مقدار خوراک :۔ ایک چھٹانک تک +

حلوائے فرنی قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے اور ہندوستانی اطبا کا تجربہ شدہ ہے۔ نسخہ :۔ ماش کا آٹا آدھ سیر لیکر بھینس کے ۸ سیر دودھ (یا گائے کے دودھ) میں جوش دیں۔ جب پک جائے تو شکر سفید ملا کر دوبارہ پکائیں۔ اور سرخ ہو جانے پر کسی شیشے یا چینی کے برتن میں رکھکر محفوظ مقام میں رکھیں۔ وقت ضرورت ایک چھٹانک استعمال کریں +

حلوائے گز انگبین یہ حلوا معتدل ہوتا ہے اور دوسرے حلووں سے زیادہ لطیف۔ اور گرم مزاج والوں میں قوت باہ زیادہ پیدا کرتا ہے۔ کھانسی۔ حلق کے کھردرے پن اور قبض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ ترنجبین صاف کی ہوئی تین حصے۔ کچی کھانڈ ایک حصہ۔ پانی حسب ضرورت ملا کر جوش دیں اور سفیدی بیضہ کے ذریعہ جھاگ اتارتے جائیں۔ جب قوام ہو جائے تو ٹھنڈا ہونے کے لئے چھوڑ دیں۔ اور گھوٹنے سے خوب گھوٹیں۔ جب وہ مثل خمیرے کے ہو جائے، تو مغز پستہ بریاں۔ مغز نارجیل (اوپر کا سیاہ چھلکا اتارا ہوا)۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام شیریں۔ اور دیگر مغزیات حسب ضرورت اس میں ڈال کر صحنی میں چکے جمالیں۔ اور کاغذ میں لپیٹ کر رکھدیں۔ وقت ضرورت ایک چھٹانک استعمال کریں +

حلوائے لبوب مقوی باہ ہے اور حکیم ہاشم صاحب کے نسخے سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ گیہوں کا آٹا۔ چنے کا آٹا (بیسن) اگلائے کے گھی میں بریاں کریں اور اس میں ایک سیر چینی اور ایک سیر شہد گلاب میں حل کیا ہوا داخل کر کے نرم آگ پر چڑھائیں۔ جب تر حلوے کے مانند ہو جائے تو اس میں ثعلب مصری چاتودہ۔ دارچینی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ عود صلیب۔ دانہ الائچی خورد۔ خولنجان۔ بوزیدان ہر ایک چھ ماشہ۔ بسباسہ۔ زنجبیل۔ ہر ایک چار ماشہ۔ مشک تین ماشہ۔ زعفران دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر ملائیں۔ جب برتن میں جمایا جائے تو اس پر مغز پستہ۔ مغز فندق

مغز چلغوزہ ۔ مغز ناریل ۔ مغز کرٹ ۔ مغز بادام شیریں ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے ملائیں ۔ مقدار خوراک :۔ دو تولہ صبح اور دو تولہ شام +

حلوائے لوز اس کو لوزینہ بھی کہتے ہیں ۔ محرک باہ ہے ، منی کو زیادہ کرتا اور سرد مزاج والوں کے لئے مفید ہے ۔

نسخہ :۔ شکر سفید کا قوام کر کے گھوٹنے سے گھوٹ کر سفید کر لیں ۔ اب اس قوام میں مغز بادام شیریں حسب ضرورت (لیکر اتنا باریک کریں کہ اس کا تیل خارج نہ ہو) ملائیں ۔ اور چینی کی رکابی میں پھیلا کر جالیں ۔ اگر طبیعت چاہے تو اس کو کاٹ کر مربع شکل کے ٹکڑے بنا لیں ۔ یہ بھی ممکن ہے کہ مغز بادام کے بدلے مغز پستہ ۔ یا مغز فندق یا مغز کرٹ وغیرہ ملا کر لوزینہ بنا لیں ۔ مقدار خوراک :۔ ۲ تولہ سے ۲ تولہ تک +

حلوائے لوز دیگر یہ لوزینہ بھی مذکورہ بالا نفع دیتا ہے ۔ نسخہ :۔ مغز بادام شیریں مقشر آدھ سیر (کڑوا بادام کوئی اس میں داخل نہ ہو) لے کر خوب باریک کر لیں ۔ اور ایک دیگچی میں ڈیڑھ سیر شکر و پانی ڈال کر قوام کر لیں ۔ پھر اس قوام کو دوسرے صاف پتیلے میں ڈال کر ۲ تولہ گلاب ملا کر خوب گاڑھا خمیرہ جیسا بنا لیں ۔ اور گھوٹنے سے گھوٹ کر سفید کر لیں ۔ جب سفید ہو جائے تو پسے ہوئے بادام ملا کر طباق میں پھیلا دیں ۔ اور اس پر پاؤ بھر چینی باریک کر کے چھڑک دیں ۔ وقت ضرورت دو تولہ سے چار تولہ تک صبح و شام استعمال کریں +

حلوائے مرغ سیاہ تقویت باہ کے لئے مجرب ہے ۔ یہ نسخہ فرنگی اطباء (ڈاکٹروں) سے لیا گیا ہے ۔

نسخہ :۔ سیاہ مرغ کا گوشت فارسی میں جسے حبشی مرغ کہتے ہیں ، اور ہندوستان میں کڑکناتھ مرغ کہتے ہیں ۔ دس پارچے کر اس میں چوگنا گلاب داخل کر کے پکائیں ۔ جب گوشت گل جائے تو موٹے کپڑے میں چھان کر یخنی نکال لیں ۔ اب اس یخنی میں ۲ تولہ قند سفید ۔ شقاقل مصری ساڑھے بائیس ماشے ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۔ مغز چلغوزہ ۔ مغز زرد آلو شیریں ہر ایک چودہ ماشہ ۔ باریک کر کے شوربے میں ملائیں ۔ اور نرم آنچ پر پکائیں ۔ جب تر حلوے کے مانند ہو جائے تو چینی کے برتن میں بھر دیں ۔ وقت ضرورت اخروٹ کے برابر (۱۰ ماشے) استعمال کریں +

حلوائے مغزی مقوی باہ اور مولد منی ہے ۔ نسخہ :۔ شکر سفید حسب ضرورت لے کر قوام کریں اور گھوٹنے سے گھوٹ کر سفید کر لیں ۔ اب اس میں مغز پستہ ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۔ مغز فندق ۔ مغز اخروٹ ۔ ناریل (اوپر کا سیاہ پوست دور کیا ہوا) اور دیگر اسی قسم کے مغزیات ریزہ ریزہ کر کے داخل کریں اور صحنی میں ڈال کر چکے جالیں ۔ وقت ضرورت ایک چھٹانک استعمال کریں +

حلوائے دیگر محرک باہ ، مولد منی اور مقوی گردہ ہے ۔ نسخہ :۔ میدہ آدھ سیر ۔ تازہ گائے کے گھی یا تازہ تل کے تیل ایک سیر میں خوب بریاں کریں ۔ اب اس میں آدھ سیر پانی ۔ ساڑھے تین ماشے زعفران ، دو تولہ ۲ ماشے گلاب میں حل کی ہوئی ۔ ڈیڑھ سیر شہد خالص ملا کر اتنا پکائیں کہ آٹے میں سے گھی نکل آئے ۔ پھر اس میں ایک ایک ہتھیلی خشخاش صاف کئے ہوئے ۔ مغز پستہ ۔ مغز ناریل اوپر کا سیاہ بکل اتارا ہوا ہر ایک ستر ماشہ اضافہ کریں اور چینی کے برتن میں ڈال کر کفگیر سے پھیلا دیں ۔ اور تھوڑی سی چینی باریک کر کے اوپر چھڑک دیں ۔ وقت ضرورت ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک استعمال کریں

حلوائے دیگر قوت باہ کو زیادہ کرتا۔ سرعت انزال کو دور کرتا۔ درد کمر کو زائل کرتا اور کمر میں طاقت پیدا کرتا ہے۔
نسخہ:۔ گیہوں کا آٹا حسب ضرورت لے کر تازہ گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ بعد ازاں نبات سفید بقدر ضرورت گلاب میں حل کر کے بھونے ہوئے میدے میں ملا دیں۔ اور آگ پر پکائیں۔ جب تر حلوے کے مانند ہو جائے تو دارچینی۔ لونگ جوتری۔ دانہ الائچی خورد۔ جوزبویہ۔ بھنگ کے بیج۔ اندر جو شیریں۔ برگ حب الآس۔ ثعلب مصری۔ درونج عقربی سونٹھ۔ صندل سفید ہر ایک حسب ضرورت باریک کر کے ملائیں۔ اور اوپر سے مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز پستہ۔ مغز فندق مغز نارجیل (سیاہ پوست دور کیا ہوا)۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک حسب موقعہ۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص قدر قلیل اضافہ کر کے چینی کے برتن میں جمالیں۔ وقت ضرورت ایک اخروٹ کے برابر (ڈیڑھ تولہ) استعمال کریں۔

حلوائے دیگر حکیم الملک صاحب کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ منی۔ مذی اور ودی کو کثرت سے خارج ہونے کے لئے مفید ہے۔ ضربہ وسقطہ کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ **نسخہ:۔** ہلدی ایک حصہ۔ گیہوں کا آٹا۔ شکر سفید۔ گائے کا گھی ہر ایک تین حصہ۔ تمام چیزوں کو گائے کے گھی میں خوب بریاں کریں۔ جب تر حلوے جیسا ہو جائے تو آگ سے اتار کر تین روز تک متواتر ڈیڑھ تولہ کے برابر استعمال کریں +

(اگر ہلدی کو علیحدہ گھی میں بریاں کر کے اس میں شریک کریں تو زیادہ بہتر ہے) +

چھٹی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "خ" یا "د" ہوتی ہو

خمیرہ ممسک اگر جماع سے دو گھنٹے پہلے اس کو کھا لیا جائے تو رکاوٹ پیدا کرتا اور سرعت انزال کو رفع کرتا ہے
نسخہ:۔ کوکنار مع خشخاش وبکل وغیرہ پاؤ بھر لے کر سات سیر لوہاروں کے پانی میں جوش دیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر آدھ سیر شکر ملا کر خمیرہ بنائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر سونٹھ ۲۰ ماشہ۔ جائفل ۷ ماشہ افیون ساڑھے تین ماشے زعفران پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر گھونٹے سے گھوٹ لیں۔ جب خمیرہ کے مانند ہو جائے تو چینی کے برتن میں بھر لیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک +

دواء الترنجبین اگر حرارت کی وجہ سے ضعف باہ ہو تو اس کے لئے نہایت مفید ہے۔ منی کو زیادہ کرتا ہے۔ **نسخہ** ترنجبین صاف شدہ نوے ماشہ۔ ایک سیر تازہ دودھ میں جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے تو روزانہ رات کے وقت دو چمچے استعمال کریں +

دواء الخراطین باہ کو قوی کرتا اور عضو تناسل میں سختی پیدا کرتا ہے۔ تجربہ کاروں سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:۔** خراطین پانچ سیر پانی میں ڈال کر نمک ملائیں۔ تاکہ ان کے اندر کی مٹی باہر آ جائے۔ پھر ان خراطین کو پانی میں ڈال کر لوہے کے برتن میں رکھیں۔ اور پانچ سیر نمک ملا کر نرم آنچ پر پکائیں اور مجون کش سے چلاتے رہیں۔ جب تمام پانی جل جائے اور پورا مجموعہ نمک بن جائے تو اس نمک کو بجائے کھانے کے نمک کے گوشت کے قلیہ میں ڈال کر کھائیں +

دواء الخشک تقویت باہ کے لئے نہایت بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ خشک گوکھرو کو کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں اور اس میں تازہ گوکھرو کا پانی ملا کر دھوپ میں رکھدیں۔ روزانہ تین دن تک پانی بدلتے رہیں۔ حتیٰ کہ تگنے تازہ گوکھرو کا پانی اس میں جذب ہو جائے۔ بعد ازاں ان کو خشک کر کے سفوف بنالیں۔ وقت ضرورت ساڑھے دس ماشہ سفوف کو ۵۰ ماشہ تازہ دودھ میں ساڑھے دس ماشے مصری ملا کر استعمال کریں۔ یہ دوا اگر ٹھنڈے مزاج والوں کو استعمال کرائی ہو تو تھوڑی سی سونٹھ کوٹ چھان کر ملادیا کریں +

دواء غذائی حکیم ابو علی کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نہایت مقوی باہ اور آزمائی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ گیہوں کا آٹا دو سیر گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ بعد ازاں شکر سفید ایک سیر داخل کر کے پانی میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب تر حلوے جیسا ہو جائے تو مغز بادام۔ بہمن سفید۔ جوز جندم۔ نرکچور۔ کتیرا۔ کہربا۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ کوٹ چھان کر گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ اور آگ سے اتار کر چینی کے برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت ستر ماشے کر آدھ سیر تازہ دودھ میں پیس کر اور سکہ گاڑھے بگھار کر حریرہ بنائیں۔ اور صبح کے وقت استعمال کریں +

دوائے دیگر یہ دوا ایسے اشخاص کے لئے مفید ہے جو قوت باہ سے مایوس ہو چکے ہیں اور بالکل کام کے نہ رہے ہوں ف

نسخہ:۔ بیل کا عضو تناسل لے کر خشک کریں اور سوہن کر کے محفوظ کر لیں۔ اب انڈے میں سوراخ کر کے زردی نکال دیں اور سفیدی اسی میں رہنے دیں۔ اب بجائے زردی کے بیل کا عضو تناسل اس میں بھر کر انڈے کا چھلکا سوراخ پر لگا کر انڈے کو مٹی لپیٹ دیں۔ اور زمین میں گڑھا کھود کر اُپلے بھر دیں اور ان کے درمیان انڈوں کو رکھکر ایک دن رات آگ لگادیں بعد ازاں انڈوں کو نکال کر مٹی جھڑادیں اور جو کچھ انڈوں کے اندر سے برآمد ہو باریک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ روزانہ ساڑھے تین ماشے استعمال کریں۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔

دوائے دیگر تقویت باہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ خانگی چڑے ذبح کر کے اندرونی آلائش سے پاک کریں۔ ۲۰ عدد جائفل۔ ۲۲ عدد لونگ۔ ۱۴ ماشہ زعفران۔ ۶ ماشہ لب باسہ۔ ۴ عدد دانہ سبز۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چڑوں کے پیٹ میں بھر کر سی دیں۔ اور گائے کے گھی میں بریاں کر کے بعد ازاں چڑوں کی ہڈیاں نکال کر تمام دواؤں کو مع چڑوں کے باریک کر لیں اور روزانہ ۶ ماشہ کے برابر استعمال کریں +

دوائے دیگر قوت باہ اور منی کو زیادہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ پیاز سفید سو عدد پاک صاف کر کے پتھر کی ہانڈی میں ڈالیں۔ اور اس میں اتنا دودھ ڈالیں کہ پیاز سے چار انگل اوپر رہے۔ اب اس کو اتنا پکایا جائے کہ خوب گل جائے۔ پھر اس کو آگ سے اتار کر سرد کریں اور پیاز کے برابر گائے کا گھی ملا کر بریاں کریں۔ اب اس میں گھی کے وزن کے مطابق شہد اضافہ کر کے قوام کریں۔ اور شقاقل مصری و خولنجان ستر ماشہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک

دوائے دیگر باہ کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ۔ شقاقل مصری۔ خولنجان۔ تخم بلیون۔ تخم جرجیر۔ تخم انجرہ۔ تخم گاجر۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اب اس میں دواؤں کے برابر شہد اور اسی کے مطابق آب پیاز اضافہ کر کے قوام کریں اور دوائیں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشے سے نو ماشے تک عصر کے وقت + ظ

دوا دیگر لقمان طبیب نے (جو شیخ بوعلی سینا کے شاگردوں میں سے تھا اور سلطان محمود سبکتگین کا طبیب خاص تھا۔) شاہزادہ سلطان علاؤ الدین کے لئے تجویز کی تھی۔ ان کی عمر اس وقت پچہتر سال کی ہو چکی تھی۔ یہ دوا باہ کو قوی کرتی۔ شہوت کو برانگیختہ کرتی۔ کھانا خوب ہضم کرتی۔ رنگ کو نکھارتی اور سرخ کرتی ہے۔ منی کو روک کر انزال میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ لقمان کا بیان ہے کہ میں نے جن اغراض کے لئے اس دوا کو ترکیب دیا تھا اس میں مفید پایا۔ مجرب ہے۔ اس دوا سے اس قدر امساک پیدا ہوتا ہے کہ جب تک ترشی نہ کھائی جائے انزال نہیں ہوتا۔ نسخہ:۔ مشک۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ جوز بوا۔ چرندی[^1] چھوٹی الائچی۔ دارچینی۔ سنگی۔ چوب چینی۔ تیج بل (اسی نام سے مشہور ہے)۔ فلفلمویہ۔ دار فلفل۔ تخم اٹنگن۔ تخم کونچ خشک۔ تخم گاجر سنڈھی۔ مالکنگنی۔ بیخ بنفشہ۔ سمندر پھل۔ شنگرف۔ موچرس۔ اندرجو شیریں۔ سعد کوفی۔ ست گلو۔ ستاور۔ ناگ کیسر۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ لونگ۔ عاقرقرحا۔ کباب چینی۔ مدن مست ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پرانا گڑ نو سال کا۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پرانے گڑ میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور روزانہ صبح و شام ایک گولی کھائیں +

دوائے دیگر قوت باہ کے لئے بے نظیر ہے۔ یہ دوا اس قدر شہوت پیدا کرتی ہے کہ روزانہ باکرہ عورت کی خواہش ہوتی ہے۔ منی زیادہ پیدا کرتی۔ بدن کو فربہ کرتی اور رنگ کو خوب نکھارتی ہے۔ نسخہ:۔ انڈے کی زردی و سفیدی ایک عدد۔ گھی۔ گاجر کا پانی۔ سرخ پیاز کا پانی۔ شہد خالص ہموزن ایک بیضہ مرغ۔ پانچوں چیزیں باہم ملا کر نرم آنچ پر رکھیں اور پکائیں۔ چالیس روز تک یہ دوا استعمال کریں۔ دہی چھاچھ سرکہ اور جملہ اقسام کی ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ غذا میں مقویات[^2] استعمال کریں +

دوا دیگر قوت باہ کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مرگانگ تئیس[^3] ماشہ چار رتی۔ زعفران۔ دارچینی۔ بسباسہ۔ لونگ۔ الائچی کلاں ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ افیون۔ مشک۔ اسپند ہر ایک تین ماشہ دو رتی۔ جائفل سات عدد۔ سوائے مرگانگ کے تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر جائفل کو درمیان سے خالی کر کے دواؤں اور جائفل کے آٹے کو جو جائفل کے خالی کرنے سے نکلا ہو بھر کر اوپر سے بند کر دیں۔ اور علیحدہ علیحدہ جائفل پر آٹے کا خمیر لپیٹ کر تنور کی گرم راکھ میں تین گھڑی تک دبا رہنے دیں۔ جب بھن جائے تو راکھ سے نکال کر آٹے کو علیحدہ کر دیں۔ رات کو نصف جوز یا اس سے بھی کم استعمال کریں[^4] +

دوا دیگر قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ بند کشاد کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ بیخ بندال۔ تالمکھانا۔ ثعلب مصری۔ روپ رس (چاندی کا کشتہ۔ عبد الحفیظ صاحب)۔ گوند ڈھاک۔ گوند ناگوری۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور ہموزن شکر سفید ملا کر برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک:۔ ۴ ماشہ۔ ہمراہ شیر گاؤ پاؤ بھر صبح کے وقت +

دوا ہندی قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ نشاستہ۔ موچرس۔ بندال ہر ایک پاؤ بھر۔ جوز بوا۔ دارچینی۔ الائچی خورد۔ لونگ۔ زعفران۔ ہر ایک دمڑی برابر (تین ماشہ)۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت شہد ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں

[^2]: قلمی نسخہ میں بجائے مقویات کے مقویات تحریر ہے اور یہی صحیح ہے۔

[^3]: اس نسخہ میں مرگانگ کا وزن زیادہ ہے۔ دوئم مقدار خوراک بھی مرگانگ کے اعتبار سے زائد ہے۔ سوئم سات عدد جائفل میں یہ سب دوائیں نہیں آ سکتیں۔ اسلئے مرگانگ کا وزن نصف کر دیا جائے۔ اور مقدار خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ تک رکھی جائے۔ مترجم۔

[^1]: چرندی ایک قسم کا بیل ہے جو پہاڑوں کی چوٹیوں پر (موصلی وغیرہ میں) پایا جاتا ہے۔ اس کا بدل موصلی ہے +

بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام +

دوا دیگر سیلان منی اور ذیابیطس کی اقسام کے لئے نہایت مفید ہے۔ نیز مقوی اور بھوک خوب لگاتی ہے۔ نسخہ:۔ دار فلفل پاؤ سیر شاہجہانی (ساڑھے سترہ تولہ)۔ مغز کونچ سفید۔ موصلی سیاہ ہر ایک پینتیس تولہ۔ گائے کا تازہ دودھ چار سیر تین تولہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لوہے کی کڑاہی میں دودھ و دوا ڈال کر اتنا پکائیں کہ دودھ ختم ہوجائے۔ بعد ازاں اس میں دار چینی۔ لونگ۔ چھوٹی الائچی ہر ایک اکیس ماشہ۔ عاقر قرحا پانچ تولہ تین ماشہ۔ شکر دواؤں کے وزن سے دوگنی۔ (لیکن دودھ کا وزن نہ شمار کیا جائے) ملا کر قوام کریں۔ اور معجون بنا کر دس ماشے سے اکیس ماشے تک استعمال کریں +

دوا دیگر عضو تناسل کے زخم اور دیگر اعضاء قریبہ کے زخموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال سرخ۔ ہڑتال زرد۔ زنگار۔ مویزج۔ مرچ سیاہ۔ پھٹکری بریاں۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر پانی میں کوٹ پیس کر قرص بنائیں۔ وقت ضرورت روغن گل میں حل کر کے زخم پر لگائیں +

دوا دیگر سوزاک کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ گوکھرو۔ گلو ہر ایک چھ ماشہ۔ جوکوب کر کے چار پیالے پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا پیالہ باقی رہ جائے تو شکر سفید ۱۰ ماشہ اضافہ کر کے استعمال کریں۔ اگر اس کے ہمراہ کشتہ قلعی یا شیرہ ببول استعمال کیا جائے تو بہت نفع ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۲ ماشے سے ایک تولہ تک +

دوا دیگر سوزاک اور پیشاب کی جلن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل ٹیسو۔ کباب چینی۔ بڑی الائچی۔ ملیٹھی ہر ایک بیس ماشے۔ دھنیا خشک۔ زیرہ سفید۔ برگ مہندی۔ آملہ صاف شدہ۔ ہر ایک دس ماشے۔ جوکھار۔ شورہ قلمی ہر چار ماشہ۔ نبات سفید دس تولہ آٹھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے نبات سفید ملا کر دوا ر بنالیں۔ وقت ضرورت ۲۰ ماشے دوا لے کر ایک پاؤ پانی میں رات کو تر کریں۔ صباح مل چھان کر پلادیں +

دوا دیگر فستق کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ خرگوش کی اون ۲۸ ماشہ۔ کلونجی۔ گلاب زیرہ ہر ایک انچاس ماشے۔ گلسرخ ۳۵ ماشہ۔ شہد کف گرفتہ آٹھ اوقیہ (ایک اوقیہ بیانبر ۴ تولہ ۸ ماشہ کا ہے۔ ورنہ عام طور پر اوقیہ دو تولہ ۸ ماشہ کا ہوتا ہے) اولاً خرگوش کی اون کو خرگوش کی جلد سے علیحدہ کیا جائے۔ اور خوب باریک کر کے بقیہ دواؤں اور شہد کے ہمراہ نرم آنچ پر پکایا جائے۔ جب گاڑھا ہوجائے تو آنچ سے اتار لیں۔ رات کو سوتے وقت جب معدہ خالی ہو تو چار تولہ استعمال کریں۔ (یہ دوا ر اگر ضماد استعمال کی جائے تو بہتر ہے کیونکہ اکلاً خرگوش کی اون کی موجودگی میں درست نہیں) +

دوا دیگر یہ دوا علت اُبنہ (یہ ایک بری عادت ہے جو لڑکوں میں ہوتی ہے۔ اس کے ہونے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ابتدا میں لڑکوں سے اغلام کرایا جاتا ہے بعد میں اس کی ایسی عادت ہوجاتی ہے کہ بغیر اغلام کرائے بغیر چین نہیں پڑتی) کے لئے مفید ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ گل نیلوفر خشک ۷ ماشے۔ دھنیا پونے نو ماشہ۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلسرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ اسپغول ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو علاوہ اسپغول کے کوٹ چھان کر اسپغول میں ملا کر سفوف بنائیں مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک۔ ایک تولہ چار ماشے سرکہ پانی ملائے ہوئے کے ساتھ۔ اگر مریض علت ابنہ سرکہ انگوری سے حقنہ کرے تو بہت فائدہ ہوتا ہے +

دوا دیگر منی کو کم کرتا ہے۔ گرم مزاج والوں کو یہ دوا استعمال کرانی چاہیے۔ نسخہ:۔ گلنار۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ ہر ایک سات ماشہ۔ اسپغول۔ دھنیا خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ ہر ایک پینتیس ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشے۔ تھوڑے کافور کے ہمراہ۔ چند روز تک اس دوا کو استعمال کریں اور اس درمیان میں ترشی قطعاً استعمال نہ کریں +

دوا دیگر استقرار حمل کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ جائفل ساڑھے دس ماشہ۔ تخم پیاز۔ تخم جرجیر۔ تخم سویہ۔ جاوتری۔ اندر جو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک۔ عنبر ہر ایک بقدر ضرورت۔ لیکر شہد میں ملا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت حیض سے پاک ہونے کے بعد اون میں دوا لگا کر تین گھنٹے جماع سے پہلے فرج میں رکھیں۔ تین گھنٹے کے بعد دوا نکال کر جماع میں مشغول ہوں +

ظ **دوا دیگر** ورم رحم کی تمام قسموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ اسپغول۔ السی۔ دونوں ہموزن لے کر باریک کریں اور شہد میں ملا کر عورت اپنی فرج میں رکھے +

ظ **دوا دیگر** ورم رحم کے لئے مجرب ہے اور بڑے چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ روغن گل۔ روغن بنفشہ۔ چربی بط۔ بکری کے گردہ کی چربی۔ موم سفید۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودہ ہر ایک ایک تولہ۔ مصطگی تین ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ تمام دواؤں کو باہم ملا کر رحم میں لگائیں +

ظ **دوا دیگر** فرج پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ خواہ پردۂ بکارت علیحدہ کرتے وقت یا عسر ولادت کیوقت فرج میں ایسا شگاف پیدا ہوا ہو کہ اگلا پچھلا راستہ ایک ہوگیا ہو۔ نسخہ:۔ موم سفید۔ بکری کے گردہ کی چربی۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودہ۔ تینوں چیزوں کو ہموزن لے کر پگھلائیں اور چھان کر خوب ملائیں۔ اب اس میں تھوڑی سنگجراحت و مردار سنگ ملا کر یکذات کریں۔ وقت ضرورت پھٹے ہوئے مقام پر لگائیں اور اس وقت تک لگاتے رہیں جب تک کہ شگاف اچھا نہ ہوجائے +

ت **دوا دیگر** زیادتی حیض کے لئے مفید ہے۔ نشاط اور انبساط سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کہربا باریک کی ہوئی ساڑھے چار ماشے۔ گل ارمنی ساڑھے سترہ ماشہ۔ دونوں کو باریک کر کے آب برگ بارتنگ یا آب خرفہ یا آب سماق یا آب بہی کے ہمراہ کھلائیں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ سنگجراحت۔ نبات سفید ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ گوند ڈھاک چودہ ماشہ۔ مائیں چھوٹی ۲ ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک ہتھیلی بھر۔ پاؤ بھر تازہ دودھ کے ہمراہ۔ تین روز میں نفع ہوجاتا ہے +

دوا دیگر وہی فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تالمکھانا۔ چھوارہ۔ رسوت باریک کیا ہوا۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روزانہ صبح کیوقت ۱۰ ماشہ شکر سفید چار ماشہ میں ملا کر آب برنج کے ساتھ استعمال کریں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ اور زیادتی حیض کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ کنگھی (ایک درخت ہے) کی جڑ۔ چولائی کی جڑ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۲ ماشہ ساٹھی کے چاولوں کی پیچ کے ہمراہ تین ہفتہ تک نہار منہ کھلائیں +

دوائے قوی حیض کو جاری کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شکطرا شیع۔ ابہل۔ مجیٹھ ہر ایک ایک جزو۔ تخم کرفس۔ بادیان بڑی الائچی۔ بہروزہ۔ سکبینج۔ جاؤشیر۔ مصطگی ہر ایک نصف حصہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ سفوف ترمس و لوبیائے سرخ کے جوشاندے کے ہمراہ۔ جسکو شہد سے میٹھا کیا گیا ہو، کھلائیں +

دوا دیگر حیض کو جاری کرتی اور اسقاط جنین کرتی ہے نسخہ:۔ پودینہ نہری۔ شکطرا شیع۔ مجیٹھ۔ ہینگ۔ سکبینج۔ جاؤشیر ہر ایک سات ماشے۔ ترمس ساڑھے دس ماشہ۔ سداب خشک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں وقت ضرورت ابہل لوبیائے سرخ، میتھی ہر ایک ایک ہتھیلی تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر چودہ تولہ سات ماشے جوشاندے کے ہمراہ، ماشے قرص کھلائیں +

دوائے دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ مجیٹھ۔ تج۔ دارچینی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سیاہ تل چھلے ہوئے۔ سیاہ چنے ہر ایک ایک مٹھی۔ میتھی تین ہتھیلی۔ چھوارے آدھ سیر۔ پانی میں پکا کر چھان لیں۔ وقت ضرورت ۸ تولہ جوشاندے میں سوا پانچ تولہ تازہ سداب کے پتوں کا عرق ملا کر کھلائیں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فعل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ آب سداب پندرہ تولہ میں ۲ تولہ ۸ ماشہ روغن بادام تلخ یا روغن بید انجیر ملا کر مریض کو پلائیں +

دوا دیگر جھوٹے حمل اور عسر ولادت (مشکل سے بچہ پیدا ہونا) کے لئے مفید ہے۔ مشیمہ کو خارج کرتی ہے یہ نسخہ ثابت ابن قرہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مرکی۔ بہروزہ۔ جاؤشیر۔ تینوں دوائیں ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت سات ماشے یہ سفوف آب کرفس یا آب بادیان تازہ کے ہمراہ استعمال کریں +

دوا دیگر حمل کو گرا دیتی ہے۔ نسخہ:۔ ہینگ پونے دو ماشہ۔ مرکی ساڑھے تین ماشے۔ سداب خشک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دوائیں کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ یہ سب ایک خوراک ہے۔ وقت ضرورت جوشاندہ ابہل کے ہمراہ استعمال کریں +

دوا دیگر مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زراوند طویل۔ بکھان بید۔ حب الغار۔ مرکی۔ قسط۔ تج۔ مجیٹھ۔ مقل۔ عصارہ افسنتین کالی زیری۔ شکطرا شیع۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ وقت ضرورت شہد میں نو ماشہ ملا کر صبح کے وقت کھلائیں +

دوا دیگر بچہ کو باہر نکالتی ہے خواہ زندہ ہو یا مردہ۔ نسخہ:۔ میتھی کے جوشاندہ میں انجیر پکائے جائیں۔ وقت ضرورت آب سداب تازہ۔ میتھی کا جوشاندہ۔ ہر ایک ۸ تولہ میں صعتر ساڑھے دس ماشہ ملا کر کھلائیں +

دوائے دیگر عورت کی فرج میں خشکی پیدا کرتی ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ مازو چار ماشہ۔ جلاب سی شگوفہ اذخر۔ عصارہ آملہ کی ڈلیاں۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عود ہندی دو ماشہ۔ زعفران ایک رتی۔ مشک آدھا رتی۔ لونگ تین عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک کپڑے میں پوٹلی بنا کر فرج میں رکھیں +

دوا دیگر عورتوں کی فرج کو تنگ کرتی۔ گرم و خوشبودار بنانے کے ساتھ رطوبت کو بند کر دیتی ہے۔ نسخہ:۔ انار کی چھال

پانی میں خوب جوش دیں۔ اور پرانا کپڑا اس جوشاندہ میں ترکر کے خشک کریں۔ اسی طرح ۲۰ بار بھگو کر ۲۰ مرتبہ خشک کریں وقت ضرورت تھوڑا سا کپڑا اس میں سے پھاڑ کر جماع سے پہلے فرج میں رکھیں جب کپڑا بھیگ جائے تو شوہر کے پاس جائے۔ فرج تنگ ہوجائے گی +

دواء دیگر یہی فائدہ کرتی ہے نسخہ:۔ مازو سبز۔ سنگجراحت۔ دم لاخوین۔ پھٹکری۔ انزروت۔ گل توری (یہ ایک قسم کی مٹی ہے۔ جسکو رنگریز نیل میں رنگ پیدا کرنے کے لئے شریک کرتے ہیں)۔ مردار سنگ۔ لونگ۔ چھوٹی الائچی۔ خولنجان۔ جاپھل۔ بیخ کریجہ (کریجوہ کی جڑ)۔ ولاجین دھانگے ( )۔ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ شنجرف ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت دھنی ہوئی روئی گائے کے دودھ یا آب بادیان یا آب مازو سبز یا شراب میں ترکر کے سفوف کو اس روئی کی بتی پر اس طرح سے چھڑکیں کہ دوا بخوبی بتی کے دونوں طرف لگ جائے۔ اب اس فرزجہ کو شرمگاہ میں رکھ لیا جائے۔ تھوڑی دیر کے بعد دوبارہ اسی طرح پر فرزجہ بناکر رکھیں چند بار اس طرح عمل کرنے سے عورت کی فرج بالکل کنواری جیسی ہوجائے گی۔ اگر ان دواؤں کو خشک صورت میں بھی استعمال کیا جائے تو مقصود حاصل ہوجائے گا +

ساتویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ذیا ر" ہوتی ہے

ذرور اعظم عضو تناسل کے زخم۔ آنکھ۔ منہ۔ گلے اور دیگر اعضاء کے پھیلنے والے زخم کو مفید ہے۔ زخموں کے خون کو بند کرتا۔ نیا گوشت پیدا کرتا۔ ورم و زخم کو اچھا کرتا اور مواد گرنے سے روکتا ہے۔ مجرب ہے۔ صاحب تحفہ کی تالیفات سے ہے۔ یہ نسخہ از جملہ اسرار و رموز سے ہے۔ نسخہ:۔ سفیدہ قلعی۔ توتیا دھلا ہوا۔ کندر ہر ایک ایک جزء۔ بال جلے ہوئے گھنار نیل گائے کا سینگ جلا ہوا۔ اگر سینگ نہ ملے تو ہڈی ہی جلالی جائے۔ عناب کے پتے۔ گل ارمنی ہر ایک دو جزء۔ سب دواؤں کو باریک کرکے ریشم میں چھان لیں۔ اگر علاوہ منہ اور گلے کے بیرونی اعضاء پر استعمال کریں تو اس میں ایلوا زرد ایک حصہ۔ مردار سنگ آگ میں دوبارہ سرخ کرکے سرکہ میں بجھا کر اور دھو کر دو حصہ لے لیں اور مذکورہ بالا ذرور میں ملاکر استعمال کریں۔ سوزاک میں فتیلہ بناکر استعمال کریں بے نظیر چیز ہے +

ذرور دیگر مذکورہ بالا اعضاء کے تازے اور پرانے زخموں کے لئے عجیب الفعل چیز ہے۔ تھوڑے دنوں میں زخموں کو اچھا کر دیتا ہے۔ علوی خاں سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری بریاں۔ توتیائے کرمانی ہموزن لے کر کوٹ لیں اور ریشم میں چھان کر استعمال کریں +

ذرور دیگر عضو تناسل اور اس کے قرب وجوار کے اعضاء کے زخم کے لئے مفید ہے۔ یھودی سے نقل کیا گیا ہے نسخہ:۔ شادنج دھلی ہوئی۔ ایلوا زرد۔ مردار سنگ۔ کدو کا چھلکا جلا ہوا۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر کوٹ لیں اور ریشم کے کپڑے میں چھان کر زخموں پر چھڑک دیں +

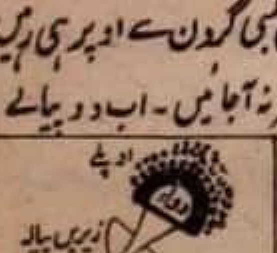
روغن تاتورہ سرعت انزال کے لئے بے نظیر ہے۔ اس تیل کو صرف تلووں پر مل لیا جائے۔ نسخہ:۔ تازہ دھتورے لے کر چھیل ڈالیں اور نیم کوفتہ کرکے لمبی گردن کی شیشی (آتشی شیشی) میں بھر دیں۔ اور منہ پر گھوڑے کے بال لگا کر بند کر دیں اب شیشی کو گل حکمت کرکے سکھا دیں۔ اور ایک بڑا پیالہ لیں جو آگ کو برداشت کرے۔ اس میں شیشی کو رکھدیں۔ اور پیالہ کی تلی میں سوراخ کرکے شیشی کی گردن کو اس سوراخ میں سے باہر نکال دیں۔ اس شیشی کے منہ کی جانب نیچے دوسرا پیالہ رکھدیں۔ اب شیشی کے قاعدہ پر آگ رکھدیں۔ اور جو تیل شیشی سے نکل کر زیریں پیالہ میں گرتا رہے اسکو حفاظت سے رکھیں وقت ضرورت پیر کے تلووں پر لگائیں +

روغن ثوم اس کو دہن الراہب بھی کہتے ہیں۔ یہ چیز راہبوں کی ایجاد ہے۔ مایوس اشخاص کی قوت باہ دوبارہ واپس لاتا ہے۔ اور کل سرد امراض کے لئے مجرب ہے۔ عصبی گرہوں۔ درد کمر۔ بواسیر اور رخساروں کے سرخ کرنے میں مجرب ہے۔ اگر جاڑوں میں اس کو استعمال کیا جائے تو کپڑے پہننے کی ضرورت نہ رہے گی۔ نسخہ:۔ لہسن چھلا ہوا ایک جز فرفیون۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ایک تہائی جز۔ مرچ سیاہ۔ سداب ہر ایک چوتھائی جز۔ تمام دواؤں کو نوگنے روغن زیتون میں جوش دیں۔ جب ایک تہائی تیل رہ جائے تو صاف کرکے بوتل میں بھر دیں۔ وقت ضرورت استعمال میں لائیں +

(روغن زیتون کا کم ہونا بعید از قیاس ہے۔ اگر تیل کو زیادہ گرم کیا گیا تو اس میں آگ لگ جائے گی۔ اس کو خارجی طور پر استعمال کیا جائے مترجم) +

روغن حمص (چنے کا تیل) یہ پوشیدہ رازوں میں سے ہے۔ اور باہ کے لئے نہایت بے مثل ہے۔ اگر اس تیل کو مقوی باہ معجون بنانے والے شہد میں جوش دیکر معجون بنالیں تو نفع کی کوئی حد نہیں رہتی۔ اسی طرح جب چنوں کو کلونجی کے ساتھ ملاکر تیل نکالا جائے تو ہر قسم کے سرد دردوں میں مفید ہوتا ہے۔ آزمایا ہوا ہے۔ چنوں کا تیل نکالنے کے لئے بہت سے مختلف طریقے ہیں۔ لیکن ان میں سب سے بہتر عمل تقطیر ہے جو حسب ذیل ہے:۔

نسخہ:۔ چنوں کو نیم کوفتہ کرکے گل حکمت کی ہوئی آتشی شیشی میں بھر دیں۔ لیکن چنے اس کی لمبی گردن سے اوپر ہی رہیں اب اس کی گردن میں ریشہ یا گھوڑے کی دم کے بال بھر دیں تاکہ وہ الٹا ہونے پر چنے شیشی سے باہر نہ آجائیں۔ اب دو پیالے لیں۔ ان میں سے نچلے پیالے کی تلی میں سوراخ کرکے شیشی کی گردن اس سوراخ سے نکال دیں اور دوسرا پیالہ شیشی کے قاعدہ پر رکھ کر چاروں طرف اپلوں کی آگ پھیلا دیں تیسرا پیالہ شیشی کے منہ کے سامنے رکھدیں تاکہ تیل جو خارج ہو اسی پیالہ میں گرتا رہے +



روغن خسک (گوکھرو کا تیل) قوت باہ اور منی کو زیادہ کرتا۔ رخساروں کو سرخ بناتا۔ جماع کی خواہش زیادہ کرتا۔ ضعف گردہ کے لئے مفید ہے۔ نیز گردہ۔ مثانہ اور ریحت کی خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ بشرطیکہ یہ تیل روزانہ ۳ تولہ ۵ ماشہ شراب سکنجبین یا نبیذ کے ہمراہ استعمال کیا جائے۔ تقویت باہ کے حقنوں میں بھی اسکو استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ تل کا تیل۔ تازہ گائے کا دودھ۔ تازہ گوکھرو کا شیرہ ہر ایک پانچ سیر۔ شکر سفید ڈھائی سیر۔ سونٹھ سوا سیر۔ اول شکر کو باریک کرکے دواؤں میں حل کریں۔ اور تمام چیزوں کو دیگ میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب گوکھرو کا پانی اور دودھ جل جائے تو آگ سے اتار

کر چھان لیں اور بوتلوں میں بھر دیں۔ بوقت ضرورت اس تیل کو استعمال کریں جیسا کہ اوپر تحریر کر دیا گیا +

روغن نارجیل گرمی پیدا کرتا ہے۔ کمی باہ اور درد مثانہ کے لئے مفید ہے۔ ذہن کو تیز کرتا ہے۔ پشت و کولھے کے درد اور بواسیر کے لئے نہایت ہی عجیب دوا ہے۔ خصوصاً جبکہ یہ بیماریاں مرۂ سوداء سے پیدا ہوتی ہوں۔ اس تیل کو مذکورہ بیماریوں کے رفع کرنے کے لئے آلو بخارے کی گری۔ خوبانی کی گری۔ شفتالو کی گری کے تیل کے استعمال کیا جائے۔ بواسیر کے مسوں پر لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اگر پشت کے مہروں اور کولھے پر مالش کی جائے تو قوت باہ میں ہیجان پیدا کرتا ہے اس کا پینا بھی قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ تیل نکالنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔ نسخہ:۔ ناریل کو کوٹ کر پانی میں پکائیں۔ اور جو تیل پانی پر آ جائے اس کو حاصل کرتے جائیں۔ یہ طریقہ سب سے زیادہ بہتر ہے۔ لیکن عطر کے طور پر اس کا تیل نکالنا کچھ بہتر نہیں ہے +

روغن نمل (چیونٹی کا تیل) اسکو فارسی میں روغن مورچہ کہتے ہیں۔ عضو تناسل پر مالش کرنے سے قضیب لمبا اور سخت ہو جاتا ہے۔ پٹھے قوی ہو کر عضو تناسل کو زیادہ کھڑا کر سکتے ہیں۔ جو لوگ عضو تناسل کی ایستادگی سے مایوس ہو چکے ہوں، ان کیلئے یہ تیل نہایت مجرب ہے۔ علوی خاں کی قرابادین سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کموڑے سیاہ سو عدد (یہ کموڑے مقبروں یا پرانی قبروں سے حاصل کئے گئے ہوں) اسے کر شیشی میں بھر دیں اور اس پر ایک تولہ چار ماشہ روغن چنبیلی ڈال کر تین ہفتے تک دھوپ میں رکھا رہنے دیں۔ (بوقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں) +

روغن دیگر تقویت باہ کے لئے مجرب ہے۔ عضو تناسل پر اس کی مالش عضو کو سخت کرتی، نیز لمبا اور قوی کرتی ہے۔ بجلوق اور نامردوں کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ رسکپور سات ماشے۔ گھونگھچی سفید کی دال انیسون۔ کوٹھ تلخ۔ کچلہ۔ سنکھیا۔ جوتری۔ جائپھل۔ فسل کیسری۔ زہر تیلیا۔ اسگند ناگوری۔ بج خراسانی۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ سہاگہ تیلیا۔ تالمکھانا۔ تخم اٹنگن۔ جند بید ستر۔ اسپند۔ تخم پیاز۔ مصطگی۔ کلیجن۔ کلونجی۔ ہالون۔ چلغوزہ۔ کنجد سیاہ۔ میتھی۔ بنولہ زعفران۔ موصلی سیاہ۔ لونگ۔ شنگ۔ عراقی گھوڑے کے سم کی تراش۔ تخم کتانی بڑی۔ تخم کتانی خورد۔ جدوجی۔ دیودار۔ عود غرقی چیتہ۔ بیخ اونٹ کٹارا ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ مالکنگنی۔ تخم دھتورہ۔ ہینگ۔ کنیر سفید کی جڑ۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ۲۰ عدد۔ تل کا تیل حسب ضرورت۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تیل میں چرب کریں اور انڈے کی زردی ملا کر آتشی شیشی میں بھر کر چوہ کے طریقہ پر تیل نکالیں۔ اور بوقت ضرورت کام میں لائیں +

روغن دیگر مذکورہ بالا امور کے لئے نہایت قوی اور تجربہ کیا ہوا ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال ورقی۔ ہڑتال گئودنتی۔ موصلی سیاہ۔ بیربہوٹی ہر ایک چودہ ماشہ۔ میٹھا تیلیا۔ گھونگھچی سفید۔ لونگ۔ دارچینی۔ بیج بل۔ تخم کونچ۔ انار کی چھال۔ خراطین خشک۔ شیر نر کی چربی۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ کرم نے رواد (ستر ماشہ۔ پوست بیخ کنیر سفید پاؤ بھر۔ کالا سانپ تازہ پکڑا ہوا۔ سیاہ بچھو ہر ایک ایک عدد۔ گیکڑا۔ مینڈک خشکی کا۔ سانڈا۔ ریگ ماہی، ہر ایک دو عدد کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر اور بقیہ جانوروں کو جوکوب کر کے شراب آتشہ دو سیر میں ایک دن رات بھگوئیں۔ بعد ازاں آتشی شیشی کے اندر ڈال کر شل چوہ کے تیل نکالیں۔ اور بوقت ضرورت استعمال کریں +

روغن دیگر قوت باہ کو قوی کرنے میں نہایت عجیب ہے۔ نسخہ:۔ شیر کی چربی کو روغن چنبیلی میں حل کریں اور اس میں تین رتی مشک حل کر کے عضو تناسل پر طلا کریں +

روغن دیگر تقویت باہ کے لئے بہترین چیز ہے۔ نسخہ:۔ مشک چھ رتی۔ بورہ ارمنی۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ مغز بنولہ نو ماشہ۔ روغن کنجد ہ ۳ماشہ۔ تمام دواؤں کو تیل میں حل کر کے عضو تناسل اور خصیہ پر طلا کریں +

روغن دیگر عضو تناسل کی سستی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بندر کا پاخانہ۔ کبوتر کی بیٹ۔ گھوڑے کا سم۔ بیخ دھتورہ۔ اجوائن بھینس کا سینگ۔ مینڈھے کا سینگ۔ تمام چیزیں ایک سیر۔ ان میں سے سینگوں کو ریزہ ریزہ کر لیں اور تمام چیزوں کو آتشی شیشی میں ڈال کر بتال جنتر کے ذریعہ تیل نکالیں۔ حسب موقعہ ایک دو رتی تیل عضو تناسل پر مالش کر کے پان باندھیں +

روغن دیگر سستی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ حنظل بڑا دو عدد۔ تل کا تیل آدھ سیر۔ کنوئیں کا پانی ایک سیر۔ حنظل کے ٹکڑے کر کے پانی و تیل میں ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل رہ جائے تو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت دن میں چار پانچ مرتبہ طلا کریں +

آٹھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ز۔ یا۔ س" ہوتا ہے

زرور سوزاک کے زخموں کے لئے نہایت بے نظیر چیز ہے۔ جد امجد مرحوم کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ سفیدہ کاشغری۔ کندر۔ انزروت۔ صمغ سفید۔ نشاستہ۔ دم الاخوین۔ برگ نیم۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیرہ برگ نیم میں گولی بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی لڑکی والی عورت کے دودھ میں یا چھوارے کے شیرہ یا بکری کے دودھ میں پیس کر دن میں دو چار مرتبہ استعمال کریں +

زرور دیگر سوزاک کے زخم کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ گل ارمنی۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک ایک تولہ۔ افیون خالص۔ نو ماشہ۔ نیلا تھوتھہ ۲ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ وقت ضرورت لڑکی والی عورت کے دودھ یا چھوارے کے شیرہ یا پانی میں حل کر کے چار مرتبہ دن میں پچکاری کریں +

زرور دیگر سوزاک کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ انزروت سفید۔ نشاستہ سفید۔ سفیدہ قلعی۔ تمام دوائیں دودھ میں صلایہ کر کے پچکاری کریں۔ اگر اسکو زیادہ قوی کرنا مقصود ہو تو قلعی کو کشتہ کر کے ملائیں اور کندر کا اضافہ کر دیں +

زرور دیگر نئے اور پرانے سوزاک کے زخموں کے لئے چچا مرحوم کے معمولات میں سے تھا۔ میرے تجربہ میں بھی آیا ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا چھ ماشہ۔ دونوں کو خوب بریاں کر کے سوا سیر پانی میں ملا کر شیشی کے اندر ڈال کر چار گھڑی تک ہلائیں۔ جب خوب حل ہو جائے تو روزانہ پانچ چھ دفعہ پچکاری کریں +

زرور دیگر پیشاب کی نالی کے زخم اور پیشاب کی جلن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ ہم وزن لے کر باریک اور رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دیکر یا بغیر جوش دیئے ہوئے پانی سے پچکاری کریں +

سفوفِ مفید قوتِ باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ گوکھرو خشک کو خوب باریک کریں اور اس میں تازہ گوکھرو کا پانی اتنا ملائیں کہ پانی گوکھرو سے اوپر رہے۔ اب اس برتن کو دھوپ میں رکھدیں۔ یہ طریقہ کئی بار کریں۔ جب گوکھرو کے وزن کا تین گنا پانی اس میں جذب ہو جائے تو یہ پلے ہوئے گوکھرو ایک حصہ۔ عاقر قرحا۔ سونٹھ ہر ایک چوتھائی حصہ۔ نبات سفید۔ تمام دواؤں کے برابر لے کر کوٹ چھان لیں۔ وقتِ ضرورت چودہ ماشہ استعمال کریں +

سفوف دیگر تقویتِ باہ کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تخم جرجیر۔ تخم خربوزہ۔ تخم مولی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور ساڑھے دس ماشہ سفوف دو تولہ ۸ ماشہ تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر باہ کو زیادہ کرتا۔ بلغم کو خارج کرتا اور گردے کو قوی کرتاہے۔ صحت کی اصلاح کرکے بھوک بڑھاتا اور دوسرے منافع بخشتا ہے۔ ہم نے اس کے افعال و منافع کو نہایت مختصر طور پر بیان کیا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ ہینگ ساڑھے تین ماشہ۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ مرچ سیاہ۔ تخم کرفس۔ نمک سانبھر۔ نمک جوا کھار۔ زیرہ سفید ہر ایک چودہ ماشہ۔ لونگ۔ انار دانہ ہر ایک ۸ ماشہ۔ تخم اٹنگن صاف کیا ہوا گیارہ تولہ ۸ ماشہ۔ اسگندھ ۳ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ وقتِ ضرورت ۲ سیر دودھ میں سونٹھ سات ماشہ پکالیں اور چھان کر ساڑھے سترہ ماشہ سفوف کے ہمراہ (صبح کو) پی جائیں۔ اگر دودھ دستیاب نہ ہوسکے تو سونٹھ کو باریک کرکے سفوف میں ملائیں۔ اور ہتھیلی پر رکھکر پھانک لیں۔ اوپر سے تازہ پانی پی جائیں +

سفوف دیگر تقویتِ باہ کے لئے مؤلف نے ترتیب دیا ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ سکھاہولی۔ پوست بیخ اونٹ کٹارا۔ اڑد کا آٹا۔ تینوں دوائیں ہموزن لے کر سایہ میں علیحدہ علیحدہ خشک کریں۔ اور کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ صبح کے وقت تھوڑے گائے کے دودھ کے ہمراہ پی جائیں +

سفوف دیگر مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ پیپل کو دس گنے گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ کا کھویا ہو جائے تو پیپل کو نکال کر سایہ میں خشک کریں اور ایسی جگہ پر کوٹیں جہاں پر ہوا تیز نہ ہو۔ (شاید گرد و غبار شریک ہو جائے۔) ساڑھے دس ماشے سفوف میں ۱۲ ماشہ مصری ملا کر آدھ سیر گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر قوتِ باہ زیادہ کرتا اور امساک بڑھاتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ ایک سیر دار فلفل کو تین سیر گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ بالکل خشک ہو جائے تو دار فلفل کو نکال کر دوبارہ و سہ بارہ اسی طرح پکائیں۔ بعد ازاں فلفل دراز کو سایہ میں خشک کرکے ہموزن نبات سفید ملا کر سفوف بنائیں۔ وقتِ ضرورت ساڑھے سترہ ماشہ علی الصباح استعمال کریں

سفوف دیگر قوتِ باہ، خواہش جماع اور امساکِ منی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جائفل کو آب کوکنار میں سات مرتبہ بھگو کر خشک کریں۔ لیکن ہر مرتبہ تازہ آب کوکنار اس میں ملایا جائے۔ جب سات مرتبہ پورا ہو جائے تو لونگ۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ نباتِ سفید۔ تخم بھنگ۔ گل بھنگ (جسکو ہندوستان میں گانجہ کہتے ہیں)۔ جوزبویہ پروردہ ہر ایک ہم وزن لیکر رات کے وقت ساڑھے تین ماشے استعمال کریں۔ بعد ازاں جتنی مقدار خوراک موافق ہو کھلایا کریں +

سفوف دیگر قوتِ باہ۔ امساکِ منی۔ اور اعضائے رئیسہ و گردہ و مثانہ کی تقویت کے لئے بے نظیر ہے۔ حضرت قبلہ گاہی صاحب کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب دو ماشہ۔ کہربا سائیدہ۔ مصطگی۔ گل ارمنی۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری

اندر جو شیریں۔ بکھان بید۔ مایہ شتر اعرابی۔ لودھ پٹھانی ہر ایک تین ماشہ۔ کتیرا۔ گلنار۔ صندل سفید۔ طباشیر سفید۔ موچرس۔ نشاستہ گوکھرو پروردہ۔ مائیں۔ کشتہ قلعی۔ ہر ایک چار ماشہ۔ پوست بیخ مولسری۔ پوست بیخ کچنال۔ پوست بیخ جھڑبیری۔ پوست بیخ کیکر۔ پوست بیخ سنگھاہولی۔ سنگھاڑہ خشک۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ بہمن سفید بہمن سرخ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ دانہ الائچی خورد چھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہم وزن نبات سفید ملا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت ایک تولہ سفوف ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف کیمیائے عشرت قوت باہ اور امساک کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ دار چینی۔ مشک خالص۔ ریگ ماہی۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ چاندی کے ورق سات رتی۔ کائپھل چھ رتی۔ لونگ۔ شنگرف۔ مازو۔ سونے کا ورق ہر ایک چار رتی۔ بچھکی تین رتی۔ زعفران ایک رتی۔ افیون چھ چاول۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے سفوف بنائیں اور ایک پیالہ دودھ کے ہمراہ اس دوا کو استعمال کریں۔ تھوڑی دیر کے بعد جماع میں مشغول ہو جائیں۔ بہت تقویت محسوس ہوگی اور اعلیٰ درجہ کا امساک پیدا ہوگا۔ اگر جماع کے وقت سینہ میں طپن محسوس ہو تو بڑا پیالہ بھر کر دودھ پی لیں۔ ساری رات میں اس طرح پر چودہ سیر دودھ پی لیا جائے۔ تمام دودھ ہضم ہو جائے گا۔ انسان جاگتا رہے گا اور جماع بھی کرتا رہے گا +

سفوف دیگر عضو تناسل کی ایستادگی میں قوت پیدا کرتا۔ آلات تناسل کی سستی کو دور کرتا۔ سیلان منی کو روکتا اور پشت کے درد کے لئے مجرب ہے۔ اطبائے ہندوستان کے مجربات میں سے ہے۔ بترجمہ ماھر سے نقل کیا گیا ہے نسخہ :۔ چھالیاں پونے چونتیس ماشہ۔ خوب باریک کر کے آب انار رسیدہ پیالہ میں کریں اور اس میں پونے چونتیس تولہ دار چینی اضافہ کر کے نرم آنچ پر رکھیں۔ اور چار عدد زردی بیضہ اضافہ کر کے معجون بنائیں اب اس میں مغز پستہ بھنے گیارہ ماشہ۔ نبات سفید[۵] پانچ تولہ تین ماشہ ملا کر استعمال کریں۔ یہ پوری ایک دن کی خوراک ہے +

سفوف دیگر جریان منی اور مذی کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ ملٹھی ۷ ماشے۔ تخم کاہو ساڑھے دس ماشے۔ گلنار چودہ ماشے۔ گلسرخ۔ تخم سداب۔ تخم سنبھالو ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشے +

سفوف دیگر جریان منی کے لئے مفید ہے۔ بقائی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ بیج بند سیاہ۔ تخم ہلیلہ ہر ایک ۲ ماشہ گوکھرو۔ تالمکھانہ۔ اندر جو شیریں ہر ایک پانچ تولہ چار ماشہ۔ بھسوڑہ ۲۰ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اور ہم وزن شکر سفید ملا کر روزانہ ایک تولہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر سیلان منی کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ بیخ نے فارسی خشک۔ پودینہ کوہی۔ گل سرخ۔ گلنار فارسی۔ تخم سنبھالو۔ تخم کاہو۔ تخم سداب۔ ہر ایک سات ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۷ ماشے۔ ہمراہ آب سرد یا سرکہ پانی میں ملا کر +

---

[۵] مطبوعہ نسخوں میں شکر کا وزن ۲۰ درم ہے لیکن قلمی نسخہ میں ہشت و دہ درم یعنی ۱۸ درم ہے۔ جو صحیح ہے۔ ہشت و دہ یعنی اٹھارہ درم ہی کو موجودہ وزن میں تبدیل کیا گیا ہے۔ مترجم

سفوف دیگر بلا ارادہ سیلان منی کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بزر البنج سفید۔ عصارۂ آملہ کی ٹکیاں۔ جند بید ستر۔ زیرہ کرمانی۔ ہر ایک سات ماشے۔ تخم خشخاش۔ تخم سداب۔ تخم کاہو۔ سعد کوفی۔ کندر۔ بلوط ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر چودہ ماشے۔ گل سرخ۔ گلنار فارسی۔ انیسون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اگر خواہش ہو تو ان دواؤں میں تین گنا شہد ملا کر معجون بنالیں سفوف کی مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشے ہمراہ ۳۵ ماشہ گلاب سرد +

سفوف دیگر سیلان منی کو بند کرتا اور سرعت انزال کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم سداب ساڑھے دس ماشہ۔ فرنجمشک بیخ سوسن۔ ہر ایک ۷ ماشے۔ گلنار۔ گلسرخ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ سات ماشہ اس سفوف کو چھ یا کچے انگور کے پانی میں حل کر کے استعمال کریں +

سفوف حنین حرارت کی وجہ سے جو سرعت انزال پیدا ہوتا ہے اسکو فائدہ دینے میں نظیر نہیں رکھتا۔ نسخہ:۔ کشنیز خشک سوا پانچ ماشے۔ اسپغول سات ماشے۔ تخم خرفہ سیاہ ساڑھے دس ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ صبح کے وقت استعمال کریں +

سفوف دیگر سرعت انزال کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ لاکھ زرد دھلی ہوئی۔ تخم سروالی۔ تج۔ لودھ پٹھانی۔ مازو بغیر سوراخ ہر ایک ۷ ماشے۔ شکر سفید تمام دواؤں کے برابر۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشے سے نو ماشہ۔ بھینس کے دودھ کے ہمراہ +

سفوف دیگر سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ آم کا کنول (پھول آم) بادبھر۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ موچرس۔ سنبل الطیب۔ خراطین ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ کوکنار۔ تخم کلملی (حسن یوسف) ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ برگ بھنگ ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ افیون پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اونٹ کے منہ کے جھاگ میں تر کریں اور سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت ایک تولہ سفوف گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کونپل درخت بڑ۔ کونپل درخت پلاس یا پڑہ۔ پوست بیخ کھرنی پوست درخت انجیر۔ سنبھل کی جڑ۔ ببول کی پھلی۔ آم کی گٹھلی کا مغز۔ سپستاں۔ بجردنتی (اسی نام سے مشہور ہے، ویدک مفرد دوا ہے) تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ چھ ماشے سے ایک تولہ تک دودھ کے ہمراہ +

سفوف دیگر منی کو گاڑھا کرتا اور امساک پیدا کرتا ہے میرا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ سنگھاڑہ خشک۔ گوند ہر ایک چھ ماشہ۔ نشاستہ۔ تالمکھانہ۔ ثعلب مصری ہر ایک چار ماشہ۔ مازو۔ مصطگی ہر ایک تین ماشہ۔ نبات سفید۔ تمام دواؤں کے برابر۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ ماشے سے ۷ ماشہ تک (پانی یا دودھ کے ہمراہ +

سفوف دیگر منی کو گاڑھا کرنے کے لئے مفید ہے چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ بہمنہ۔ تخم کونچ تخم اٹنگن گلنار موچرس۔ ببول پھلی۔ تج۔ اندر جو شیریں۔ تالمکھانہ۔ سمندر سوکھ۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ ست گلو۔ سنگھاڑہ خشک

مصطگی رومی۔ ثعلب مصری۔ کباب چینی۔ دانہ الائچی کلاں۔ طباشیر گوکھرو ہر ایک تین ماشہ۔ نشاستہ۔ گوند ناگوری۔ لسوڑہ تخم خشخاش سفید ہر ایک چار ماشہ۔ نبات سفید۔ تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک تولہ۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

سفوف دیگر اصلاح منی کرتا ہے۔ افضل خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ مصطگی رومی۔ دارچینی طباشیر۔ تج عمدہ اور نیا۔ تالمکھانا۔ گوکھرو۔ سنگھاڑہ خشک۔ پستان ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ مصری بیالیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چودہ پڑیاں بنائیں۔ روزانہ ایک پڑیہ گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ ترشی۔ بادی اشیاء اور جماع سے قطعاً پرہیز کریں +

سفوف دیگر منی کو گاڑھا کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ نشاستہ نو ماشہ۔ ثعلب مصری چھ ماشہ۔ موچرس چار ماشہ۔ جوز بویا۔ بسباسہ۔ الائچی کلاں ہر ایک دو ماشہ۔ بزرالبنج۔ لونگ۔ دارچینی ہر ایک نصف ماشہ۔ نبات سفید تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشہ۔ (ہمراہ آب سرد یا گائے کا دودھ) +

سفوف حار جید منی کو گاڑھا کرنے (تجفیف) میں فائدہ مند ہے۔ نسخہ:۔ مقل بریاں۔ چلغوزہ بریاں ہر ایک ۵ ماشہ۔ سداب ساڑھے چوبیس ماشہ۔ گلنار فارسی۔ گل سرخ۔ تخم سنبھالو۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے۔ چلغوزہ داخل کرنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ دوائیں اوعیۂ منی تک پہونچ جائیں +

سفوف دیگر منی کو خشک کرکے گاڑھا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم سداب۔ انیسون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بزرالبنج سفید۔ جند بیدستر۔ ہر ایک سات ماشے۔ گل سرخ۔ گلنار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے۔ ہمراہ ٹھنڈا پانی یا سرکہ یا چھاچھ کھٹی یا شراب ممزوج (پانی ملائی ہوئی) +

سفوف دیگر مذکورہ بالا نفع دیتا ہے۔ نسخہ:۔ کشنیز خشک۔ اسپغول سلم ہر ایک نو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ گلنار فارسی۔ نیلوفر۔ ہر ایک سات ماشے۔ کافور نرتی۔ سوائے اسپغول کے تمام دواؤں کو باریک کرکے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ۔ ایک ہفتہ تک یہی مقدار کھلائیں +

سفوف دیگر وہی فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ بھنگ کے بیج۔ کشنیز خشک۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ۔ آرد بلوط صندل سرخ۔ صندل سفید۔ سماق۔ گلنار فارسی۔ طباشیر سفید۔ عدس مقشر۔ ہر ایک ایک جزو۔ بزرالبنج۔ کافور قیصوری۔ ہر ایک چوتھائی جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے۔ گائے کے دودھ کے ہمراہ +

سفوف دیگر عورتوں اور مردوں کی خواہش جماع کو باطل کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ بھنگ کے بیج۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ تخم سنبھالو ہر ایک ایک جزو۔ نیلوفر دو جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشے۔ ہمراہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ +

سفوف دیگر جماع کی خواہش کو بہت کم کر دیتا ہے۔ محمد ذکریا صاحب کے کفایہ سے نقل کیا گیا ہے۔ اس سفوف کا دوسرا نام قاطع النسل ہے۔ نسخہ:۔ تخم سنبھالو ۳ ماشے۔ برگ سداب خشک۔ برگ پودینہ خشک۔ زیرہ کرمانی۔ سعد کوفی۔ گلنار فارسی

ہر ایک چھ تولہ پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک ہتھیلی صبح اور ایک ہتھیلی بھر شام۔ شیخ بو علی سینا بجائے سداب و پودینہ کے ان دونوں کے تخم شریک کرتے ہیں +

سفوف قلعی کشتہ جریان منی۔ نئے پرانے سوزاک کے لئے مفید ہے۔ بقائی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ست گلو ست سلاجیت۔ چھوٹی الائچی۔ بہمن سفید۔ ملیٹھی۔ تالمکھانا۔ طباشیر۔ کشتہ قلعی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور روزانہ نو ماشے سے ایک تولہ تک دودھ کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف کشتہ قلعی سوزاک کے زخم کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ کشتہ قلعی۔ چھوٹی الائچی۔ طباشیر سفید۔ کباب چینی ہر ایک دو ماشے۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ پہلے دن ایک ماشہ۔ دوسرے روز ڈیڑھ ماشہ۔ تیسرے روز دو ماشہ پانی یا دوسری مناسب دواؤں کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف قلعی کشتہ سوزاک کے زخم کے لئے مجرب اور معمول بندہ ہے۔ نسخہ:۔ طباشیر سفید چار ماشہ۔ ست سلاجیت آفتابی تین ماشے۔ چھوٹی الائچی۔ ست گلو۔ کباب چینی ہر ایک دو ماشہ۔ کشتہ قلعی نصف ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیرہ تخم خیارین کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔ اسی طرح سے سات آٹھ روز تک استعمال کریں انشاءاللہ زخم کو کلی طور پر آرام ہو جائے گا +

سفوف مامیران سوزاک کے زخم کو بھرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور مکرر تجربہ میں آیا ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مامیران چینی ہر ایک چھ رتی۔ گلنار نورتی۔ زرشک۔ بیدانہ۔ افیون۔ زراوند گول ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ طباشیر۔ گندھک ہر ایک سات ماشہ۔ مغز تخم خیارین چودہ ماشہ۔ تخم خرفہ سوا دو ماشہ۔ تل سیاہ چھلے ہوئے چودہ ماشہ۔ شکر سفید تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب تازہ۔ یا دیگر مناسب ادویہ کے ساتھ +

سفوف دیگر سوزاک کے زخم کے لئے نہایت مؤثر ہے اور دادا مرحوم کا تالیف کیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ ست سلاجیت ایک تولہ۔ نیم کی جڑ نو ماشہ۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ آملہ مقشر ہر ایک چھ ماشہ۔ تخم جلبلی (حسن یوسف) چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور سات ماشہ شیرہ تخم خیارین کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر سوزاک کے زخم کو بھرنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ حضرت استاد یگانہ روزگار مدظلہ العالی کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ ریوند چینی ایک ماشہ۔ گوند کتیرا۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ طباشیر۔ رب السوس۔ حب کاکنج۔ تخم خشخاش ہر ایک دو ماشہ۔ نشاستہ۔ تخم خیارین۔ تخم کدو شیریں۔ تخم خربزہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ ہر ایک تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشہ۔ ہمراہ آب تازہ +

سفوف دیگر نئے اور پرانے سوزاک اور پیپ بہنے کے لئے مفید ہے۔ قمرالدین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ست سلاجیت۔ گلو ئے تازہ۔ الائچی کلاں۔ کتھہ سفید۔ لہسوڑہ۔ تواکھیر (وہ طباشیر جو نئے کے اندر پیدا ہوتی ہے)۔ خس۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان کر، ایک ٹانک (۴ ماشہ) آب کیلہ کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر سوزاک اور پیپ آنے کے لئے مفید ہے۔ بند ہونے کے بعد دوبارہ پیپ قطعی نہیں آتی اور یقینی طور پر

فائدہ ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ شورہ قلمی۔ دانہ الائچی کلاں۔ ہر ایک چھ تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ باریک کر کے چھ پڑیاں بنائیں۔ اور تین روز تک ایک پڑیا صبح ایک شام پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ چوتھے روز ساٹھی کے چاولوں کے پانی کے ہمراہ (بیالیس ماشہ چاول پانی میں بھگو کر نکال لیں اور اسی پانی کو استعمال کریں) پانچویں اور چھٹے روز بھی اسی پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس درمیان میں دو تین دن تک غذا میں نمک و مٹھاس قطعی استعمال نہ کریں۔ عجیب الاثر دوا ہے +

سفوف دیگر جس سوزاک میں خون و پیپ آتا ہے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ست سلاجیت۔ شورہ قلمی۔ جواکھار۔ الائچی کلاں گل ٹیسو۔ ہلدی۔ مہندی کے پتے۔ زیرہ سفید۔ ہر ایک ۸ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۴۸ ماشہ۔ مصری نو تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ چودہ ماشہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

سفوف دیگر سوزاک اور پیشاب کی جلن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ارنڈ کی جڑ۔ اڑوسہ۔ جواکھار۔ الائچی کلاں ست سلاجیت۔ ہر ایک آٹھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک:۔ چھ ماشے۔ ٹھنڈے پانی سے۔

سفوف دیگر بند کشاد کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ ڈھاک کی چھال۔ مولسری کی چھال۔ گولر کی چھال۔ سینبھل کا گوند۔ ببول کا گوند۔ ڈھاک کا گوند۔ گولر کا گوند۔ موصلی سنبھل۔ بھنے ہوئے چنے۔ تمام دوائیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چوبیس ماشہ +

ظ **سفوف دیگر** اسقاط اور ادرار کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کے مجربات سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ کالی زیری۔ ابہل ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مرکی ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشے

سفوف دیگر رحم و مقعد سے خون بہنے کو بند کرتا ہے۔ ذخیرہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کشنیز خشک بریاں۔ سیپ جلا ہوا۔ سماق پاک کیا ہوا۔ جند بیدستر۔ کہربا۔ بسد ہر ایک سات ماشے۔ مازو بے سوراخ۔ لونگ۔ گلنار۔ بلوط بریاں ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

سفوف دیگر حیض۔ بواسیر اور پیٹ کے خون کو بند کرتا ہے۔ رطوبت۔ زرداب اور ہر قسم کی رطوبت کو اور دوسری مزاجی بیماریوں کو رفع کرتا ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مغز خستہ جامن۔ مغز خستہ آم۔ ہاتھا جوڑی (پنجہ مریم) رسوت۔ موچرس۔ مجیٹھ۔ ہیتس (اتیس)۔ موتھہ۔ بیلگری۔ لودھ پٹھانی۔ گیرو۔ کائپھل۔ فلفل گرد۔ سندھی سرخ۔ مازو۔ کرنا نج زرورد۔ دھاوہ۔ (دھاپا۔ دھماسہ)۔ گل دھاوا۔ کوکنار۔ اصل السوس۔ پوست درخت سال۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر اوسی کے برابر شکر ملا کر کوٹ چھان لیں اور سات ماشہ ساٹھی کے چاولوں کی پیچ کے ہمراہ استعمال کریں +

م **سفوف دیگر** خون کی زیادتی کو بند کرتا ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ چھالیاں۔ تیر۔ (فار۔ کوتار) برگ بانہ۔ ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ تمام کو باریک کر کے سوتے وقت خلو معدہ میں استعمال کریں۔ مقدار خوراک سات ماشے۔ ہمراہ آب سرد +

م **سفوف دیگر** رحم کی رطوبات کو بند کرنے میں بہت موثر ہے۔ نسخہ:۔ خستہ املی کو پانی میں تر کریں۔ جب تمام قوت بیج کی پانی میں منتقل ہو جائے تو بیجوں کو چھیل کر پھر اسی پانی میں تر کریں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے تو سفوف بنالیں۔ اب اس میں

اتنا ہی تخم بکائن وصندل سفید اضافہ کرکے ہموزن مصری ملائیں اور دو تولہ ۵ ماشہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کریں + مقدار خوراک ۱ سے ۵ ماشہ تک) +

سفوف دیگر عورتوں کی رطوبت بند کرنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پادہ (پاڈھ۔ اس نام سے ملتی ہی) پکھان بید۔ رسوت۔ مائیں۔ موچرس۔ زعفران۔ ہتیس (آتیس)۔ موتھہ۔ بیلگری۔ لودھ پٹھانی۔ گیرو۔ کائپھل۔ مرچ سیاہ سونٹھ۔ اندرجو شیریں۔ صندل سرخ۔ جوانسہ۔ گل دھاوا۔ بدھارا (ملیٹھی جیسی لکڑی ہے)۔ ملیٹھی۔ ارجن (ویدک دوا ہی)۔ برجن (اسینڈھ کی قسم سے ہے)۔ گل کیلی ( )۔ سینبھل کا پھول (سملوٹہ)۔ خستہ آم۔ خستہ جامن۔ پوست کڑا۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ۲ ماشے سفوف شہد و آب لیموں کے ہمراہ استعمال کریں

سفوف دیگر مذکورہ بالا امراض کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گل ہرمزی۔ کہربا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سفوف بناکر محفوظ رکھیں اور نصف ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ بریاں کے ہمراہ دونوں وقت استعمال کریں +

سفوف دیگر رحم کی ہواؤں کو خارج کرتا اور حاملہ عورتوں کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ معدہ اور جگر کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ۔ بادیان ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ موتی۔ عاقرقرحا ہر ایک سات ماشے۔ زرنجور۔ درونج عقربی۔ مرچ ترکی۔ جوزبویہ۔ چھوٹی الائچی۔ دارفلفل۔ دارچینی۔ تخم کرفس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زنجبیل۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ شکر سفید تمام دواؤں کے برابر۔ تمام دوائیں کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشے سے ساڑھے دس ماشے تک +

نویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ش" ہوتا ہے

شراب جرجیر کمی باہ والوں کے لئے نہایت موافق ہے۔ نسخہ:۔ جرجیر۔ شلغم۔ انجیر زرد۔ حسب ضرورت لے کر پانی میں پکاکر چھان لیں۔ اسی طرح مویز منقے پانی میں ایک دن رات بھگوئیں اور جوشدیکر چھان لیں۔ دونوں جوشاندے ہموزن لے کر تھوڑی سی شکر ملاکر جوش دیں اور ویسے ہی چھوڑ دیں۔ تاکہ نبیذ بن جائے۔ بوقت ضرورت پانچ تولہ سے دس تولہ تک استعمال کریں +

شراب ریحانی قوت باہ کو قوی کرتی۔ بلغمی امراض کو فائدہ دیتی اور بوڑھوں کے لئے موافق ہوتی ہے۔ نسخہ شیرہ انگور (انگور میٹھے اور پکے ہوئے ہوں) ڈھائی من ایک مٹکے میں ڈال کر چھ سیر قند سفید ملا دیں۔ اب دارچینی۔ لونگ بسباسہ۔ جائفل۔ عود ہندی۔ گاؤزباں۔ بادرنجبویہ ہر ایک ۵۲ ماشہ کپڑے میں باندھکر مٹکے میں ڈالیں۔ مٹکے کے منہ کو بند کر دیں۔ ابتداء میں دواؤں کو چند دن تک چلاتے رہیں۔ لیکن بعد میں ۲ ماہ تک مٹکے کے اندر ہی پڑا رہنے دیں اس کے بعد استعمال میں لاویں۔ لیکن دوائیں وغیرہ مٹکے میں ڈالنے سے پہلے موم پگھلا کر مٹکے کے چاروں طرف اندرونی جانب لگا دیں۔ اور مشک وعنبر کی دھونی سے مٹکے کو خوشبودار کریں۔ وقت ضرورت (دس تولہ تک) استعمال کریں +

شربت گذر قوت باہ کو قوی کرتی اور کمر کے درد کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ گاجروں کو اچھی طرح چھیل کر سر اور دُم کاٹ کر پھینک دیں۔ بعدازاں اون کے چھوٹے چھوٹے گول ٹکڑے کاٹ لیں۔ یہ ٹکڑے دس سیر لے کر دیگ میں ڈالیں اور پانی اچھی طرح ڈال کر دیگ کے منہ کو مٹی یا خمیر سے اچھی طرح بند کر دیں تاکہ بھاپ باہر نہ آسکے۔ بعدازاں نرم آنچ پر اتنا پکائیں کہ گاجریں خوب گل جائیں۔ اب دیگ کو ٹھنڈا کر کے کھولیں۔ اور گاجروں کو پانی میں اچھی طرح مل کر صاف کر لیں اور اسی کی برابر دوسری دیگ میں شہد ڈال کر اور گاجروں کا افشردہ ملا کر چولہے پر چڑھا دیں۔ نیز اس دیگ میں سنبل الطیب لونگ۔ خولنجان۔ دارچینی ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ کوٹ کر تھیلی میں باندھ کر ڈال دیں جب پک کر قوام ہو جائے تو اتار لیں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ +

شربت گذر دیگر قوت باہ پیدا کرنے میں کمال درجہ رکھتا ہے۔ **نسخہ**:۔ بڑی بڑی گاجریں لیکر اوپر سے چھیل ڈالیں اور اس کے تمام ریشے چھڑا کر گول گول ٹکڑے کاٹ ڈالیں۔ اور ایک دیگ میں دس سیر بھر دیں۔ پھر اس میں میتھی ساڑھے دس ماشہ۔ پانی دو سیر ڈال کر دیگ کا منہ سرپوش سے ڈھک کر چاروں طرف خمیر لگا دیں۔ اب اس کو آگ پر پکائیں۔ جب گل جائیں تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ اور گاجروں کو اچھی طرح مل کر گاڑھے کپڑے میں چھان لیں۔ اب اس چھنے ہوئے عرق کے برابر شہد صاف داخل کریں۔ اور ایک تھیلی میں دوائیں باندھ کر دیگ میں ڈالیں اور چولہے پر چڑھا دیں۔ اس پوٹلی کو برابر حرکت دیتے رہیں۔ تاکہ دواؤں کی قوت گاجروں کے شربت میں شریک ہو جائے۔ اگر پانی کی بجائے انگوروں کا شیرہ یا شراب انگوری ڈال کر جوش دیا جائے تو بہ نسبت پہلے کے زیادہ قوی ہوگا۔ اگر شربت کو نشہ پیدا کرنے والا بنانا مقصود ہو تو گاجروں کے جوشاندوں میں شہد داخل کر کے دیگ میں بھر دیں اور دواؤں کی پوٹلی اس میں ڈال کر آگ پر رکھدیں۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پوٹلی کو ہاتھ سے ملتے رہیں۔ جب قوام ہو جائے تو اتار کر چھان لیں اور چینی کے برتن میں بھر کر رکھدیں وقت ضرورت (۲ تولہ سے ۴ تولہ تک) استعمال کریں۔ پوٹلی میں باندھ کر ڈالنے والی دوائیں حسب ذیل ہیں:۔ سنبل الطیب خولنجان۔ لونگ۔ دارچینی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ زعفران پونے دو ماشے۔ سوائے زعفران کے بقیہ دواؤں کو باریک کر کے پوٹلی میں باندھا جائے۔ بعض اطباء شربت گاجر اس طرح پر بناتے ہیں کہ گاجروں کو پانی میں پکا کر چھان لیں اور ہموزن شہد داخل کر کے مٹکے میں بھر دیں۔ اور دوائیں پوٹلی میں باندھ کر مٹکے میں ڈال کر منہ کو اچھی طرح بند کر کے چھوڑ دیں حتی کہ وہ شراب میں تبدیل ہو جائے۔ مقدار خوراک دس تولہ تک +

شراب عنبی قوت باہ زیادہ کرتی اور شہوت کو بڑھاتی ہے۔ **نسخہ**:۔ انگور کے ہر دس سیر شیرہ میں تین تولہ دوائیں کوٹ کر تھیلی میں باندھ کر مٹکے میں چھوڑ دیں۔ حتی کہ اس میں جوش پیدا ہو کر شراب بن جائے۔ وہ دوائیں یہ ہیں:۔ تخم شلغم۔ تخم جرجیر۔ تخم گاجر۔ بوزیدان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہلیون۔ اندر جو شیریں۔ حب القلقل۔ لعبت بربری (بیخ مہرگیاہ) تمام دواؤں کو کوٹ کر باریک کر کے تھیلی میں باندھ کر دیگ میں ڈال دیں۔ اور روزانہ پوٹلی کو مل کر نچوڑ دیا کریں یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ شیرہ شراب میں تبدیل نہ ہو جائے۔ جب شراب بن جائے تو اس کو برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت دس تولہ تک استعمال کریں +

شراب مویز بہت عجیب چیز ہے۔ قوت باہ پیدا کرتی ہے۔ تمام بدن میں قوت پیدا کرکے رنگ نکھارتی ہے۔ دل و دماغ کو قوی کرتی ہے۔ ضعف و کمزوری کو رفع کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ تازے سیاہ انگوروں کو ہاتھ سے ملیں۔ اور چھان کر شیرہ کو چینی یا کانسی کے برتن میں بھر کر تیز دھوپ میں رکھیں۔ اگر اس مقام پر یا اس زمانے میں تیز دھوپ موجود نہ ہو تو برتن کو گڑھے میں بند کرکے چاروں طرف گھوڑے کی لید ڈال دیں۔ گرمیوں کے موسم میں ایک ہفتہ تک دفن رہنے دیں۔ بعد ازاں اس کو کھول کر حسب ذیل دوائیں ڈال دیں۔ اور دوبارہ پانچ چھ روز تک اسی گڑھے میں دفن رہنے دیں۔ اس کے بعد برتن کو نکال کر شراب کو صاف کرکے بوتلوں میں بھر دیں۔ دوائیں دیگ میں ڈالنے والی حسب ذیل ہیں:۔ قند سیاہ (گڑ) ڈیڑھ سیر۔ سنبل الطیب ڈیڑھ تولہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ ساذج ہندی۔ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ۔ بعض نسخوں میں سنبل الطیب بھی ایک تولہ تحریر ہے۔ مقدار خوراک:۔ دس تولہ سے پندرہ تولہ تک۔

شراب نخود قوت باہ پیدا کرنے میں نہایت قوی ہے۔ **نسخہ**:۔ سیاہ چنے دو سیر خوب اچھی طرح دھو کر بتیس سیر صاف پانی میں تین دن تک بھگوئیں۔ بعد ازاں جوش دے کر چھان لیں۔ پھر اس میں ہموزن شہد داخل کرکے دوسری دوائیں تھیلی میں باندھ کر ڈال دیں۔ روزانہ تھیلی کو مل کر نچوڑ دیا کریں۔ تاکہ دواؤں کی قوت شراب میں سرایت کر جائے۔ اگر شراب کو زیادہ قوی کرنا مقصود ہو تو اس میں پانچ سیر شراب ریحانی داخل کر دیں۔ پوٹلی میں باندھنے والی دوائیں حسب ذیل ہیں:۔ سونٹھ ساڑھے دس ماشے۔ تخم لیموں۔ تودری سرخ۔ تودری سفید ہر ایک سات ماشے۔ دارچینی۔ جائفل۔ بسباسہ۔ چھوٹی الائچی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر تھیلی میں باندھ کر ڈالیں۔ مقدار خوراک:۔ ۱۵ و ۲۰ تولہ ۔

شراب اس کا پینا حلال ہے۔ حضرت امام ہمام علی بن موسیٰ رضا علیہ التحیۃ والثنا نے رسالۂ ذہبیہ میں تحریر کرکے مامون عباسی کے پاس بھیجا تھا۔ یہ رسالہ آنحضرت نے فن طب میں تحریر کیا ہے۔ اس کے اندر حفظ صحت کے قانون، کھانے پینے کی تدبیر اور ادویہ کو بیان کرکے خلیفہ مامون کے سامنے پیش کیا تھا۔ یہ شراب قوت باہ کو زیادہ کرتی، پرانے سرد قسم کے دردوں مثلاً نقرس۔ ریاح افسرہ (درد کمر)، درد اعصاب۔ دماغ و معدہ کے درد۔ درد جگر۔ درد طحال و دیگر احشاء میں مفید ہوتی ہے۔ **نسخہ**:۔ پانچ سیر مویز منقے خوب دھو کر میل مٹی سے صاف کر لیں۔ بعد ازاں ایک برتن میں بھر کر اس قدر پانی ڈال دیں کہ مویز منقے سے چار انگل اوپر پانی رہے۔ اس برتن کو سردیوں میں تین دن تک اور گرمیوں میں ایک دن تک کھلا ہوا چھوڑ دیں۔ پھر ان کو صاف دیگ میں ڈال دینا چاہیے۔ مویز منقے کو بارش کے پانی میں بھگوئیں یا ایسے چشمے کے میٹھے پانی میں بھگویا جائے جو چشمہ سے خارج ہونے کے بعد مشرق کی طرف بہ رہا ہو۔ پانی بالکل صاف شفاف اور ہلکا ہو۔ اس قسم کا پانی گرمی۔ سردی اور دیگر کیفیات کو بہت جلد قبول کر لیتا ہے۔ یہ اس کے ہلکے پن کی دلیل ہے۔ اب مویز منقے کو اس قدر پکائیں کہ پھول کر پھٹ جائیں۔ پھر ان کو مل کر نچوڑ لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے کے بعد دوبارہ دیگ میں ڈالیں اور ایک لکڑی سے ناپ لیں۔ اس کے بعد دیگ کے نیچے ہلکی ہلکی آگ جلانا شروع کریں۔ جب ایک تہائی باقی رہ جائے تو شہد خالص آدھ سیر ملا کر جوش دینا شروع کریں۔ جب شہد کی مقدار جل جائے (اگر شہد ڈالنے سے پہلے جوشاندہ کو

لکڑی سے ناپ لیا جائے تو پھر شہد کی مقدار معلوم کرنے میں دشواری نہ ہوگی۔ اتو سونٹھ۔ زعفران۔ سنبل الطیب۔ جائفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ لونگ۔ دار چینی۔ مصطگی ہر ایک پونے دو ماشہ۔ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر چھان لیں اور ایک گاڑھے کپڑے میں باندھ کر منہ کو اچھی طرح سی دیں۔ اور جب وقت شہد جوشاندہ ملنے میں داخل کریں تو اس پوٹلی کو بھی اس میں شریک کر دیں نیز کفگیر کی پشت سے اس تھیلی کو ملتے رہیں۔ تاکہ دواؤں کی قوت شراب میں حل ہو جائے۔ اس پوٹلی کو برابر ملتے رہیں اور دیگ کے نیچے آہستہ آہستہ آگ جلاتے رہیں۔ جب شہد کی مقدار جل جائے تو دیگ کو آگ سے نیچے اتار کر ٹھنڈا کریں۔ اور چینی کے برتن میں بھر کر تین ماہ تک رکھا رہنے دیں۔ جب مزاج بگڑ جائے تو استعمال کرنا شروع کر دیں۔ مقدار خوراک: ۲ تولہ ۸ ماشہ سے ۵ تولہ ۴ ماشہ تک خالص پانی کے ہمراہ۔ اس شراب کے نسخے میں بعض اطباء نے سنبل الطیب پونے نو ماشہ۔ اور عود ہندی پونے دو ماشہ تحریر کیا ہے اور جزبوا قطعاً نہ دارد ہے +

آنحضرت علیہ السلام اس شراب کی ترکیب بیان کرنے کے بعد مامون کو ہدایت کرتے ہیں کہ تم کو اتنی ہی غذا استعمال کرنی چاہئے جتنی کہ میں نے تحریر کر دی ہے۔ اس کے بعد اس شراب کے تین پیالے پینے چاہئیں۔ اگر کھانے کے بعد تم اس پر عمل کرتے رہوگے تو تمہیں انشاء اللہ کسی وقت بھی سردو مزمن درد وغیرہ جیسے امراض کبھی پیدا نہ ہوں گے۔ اگر اس شراب کے استعمال کے بعد پانی پینے کی بھی خواہش ہو، تو شراب پینے سے پیشتر جو پانی پیا تھا اس میں سے خواہش کے مطابق نصف حصہ پانی پینا چاہئے۔ یہ چیز تمہارے بدن کی اصلاح کرے گی۔ جماع کے لئے معین و مددگار ہوگی۔ بدن میں طاقت پیدا کرنے کے ساتھ اس کی حفاظت بھی کرے گی۔ علاوہ ازیں آنحضرت علیہ التحیۃ والسلام چھ فصل اور رومی مہینوں کے بیان میں ارشاد فرماتے ہیں کہ آذر کے مہینہ میں (جو فصل ربیع کی ابتداء ہوتی ہو یعنی مارچ کے مہینے میں) شراب کو پانی کے ذریعہ معتدل کر کے استعمال کریں۔ اور فصل تموز (مئی وجون) میں پانی شراب کے اندر بہت زیادہ ملایا جائے۔ سردیوں کے موسم میں جب حجامت کرائی جائے تو اس روز تیہو کا گوشت استعمال کر کے شراب کو پیا جائے +

ط **شربت برگ تنبول** قوت باہ اور دل کو قوی کرتا اور بے انتہا فرحت پیدا کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ پان پکے ہوئے سفید رنگ حسب ضرورت لے کر باریک کاٹیں۔ یا پانی میں خوب جوش دے لیں تاکہ پانی میں پانوں کی طاقت جذب ہو جائے۔ بعد ازاں حسب ضرورت شکر کا شربت اضافہ کر کے قوام کریں۔ اسی وقت اس میں زعفران گلاب میں حل کی ہوئی۔ لبسانہ۔ لونگ۔ ہر ایک بقدر ضرورت اضافہ کریں۔ قوام ہونے کے بعد ٹھنڈا کریں اور بوتلوں میں بھر دیں۔ یہ شربت جسقدر پرانا ہوگا طاقت میں قوی ہوگا۔ مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک +

شراب فنجنوش سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ کچے انگوروں کا پانی تین سیر۔ سماق۔ مازو۔ گلنار۔ گلسرخ دھنیا خشک۔ کندر۔ صعتر۔ ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ زعفران۔ مرکی۔ پھٹکری۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ خبث الحدید آٹھ تولہ نو ماشہ تمام دواؤں کو باریک کر کے کپڑے میں پوٹلی بنا کر انگور کے شیرہ میں ڈال دیں۔ اور آگ پر رکھکر جوش دیں۔ پکتے وقت کفگیر کی تلی سے تھیلی کو برابر ملتے رہیں۔ تاکہ دواؤں کی پوری قوت انگور کے شیرہ میں جذب ہو جائے۔ جب شیرہ انگور ایک حصہ باقی رہ جائے تو چھان کر چینی کے برتن میں رکھدیں۔ وقت ضرورت ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک استعمال کریں +

شیاف عضو تناسل کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ بشرطیکہ زخم کو صاف کر کے استعمال کیا جائے۔ نسخہ: توتیا۔ مردار سنگ۔ ایلوا۔ چاندی کا میل دُھلا ہوا۔ گِل قبرسی۔ شادنج دھلی ہوئی۔ کندر۔ انزروت۔ مازو۔ گلنار۔ پھٹکری۔ اقاقیا۔ دم الاخوین۔ گیسرخ۔ کھٹے انار کی بند کلیاں۔ کدو جلا ہوا۔ کشتہ تانبہ۔ پھٹکری جلی ہوئی۔ کاغذ جلا ہوا۔ ان میں سے سب یا جو بھی مل جائے باریک کر کے شیاف بنائیں اور وقت ضرورت استعمال کریں +

شیاف دیگر مرض عذیوط (یہ ایک بیماری ہے' جس میں جماع کرتے وقت بلا ارادہ پاخانہ خارج ہو جاتا ہے) کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ اقاقیا۔ عُصارہ خرما کی گٹھیاں۔ گلنار۔ صمغ عربی۔ ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور بلوط کے دانہ کے برابر شیاف بنا کر مقعد میں رکھیں۔ لیکن جماع کرنے سے پیشتر پاخانہ میں ہو آئیں تاکہ فضلہ پیٹ میں باقی نہ رہے۔ بعد ازاں قابض شیاف استعمال کریں +

شیاف دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ جماع کے وقت استعمال کریں۔ نسخہ:۔ عُصارہ خرما کی گٹھیاں۔ مازو۔ کندر۔ گلنار۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر حب الآس کے پانی میں شیاف بنائیں اور وقت ضرورت کام میں لائیں۔

شیاف دیگر بند حیض کو جاری کرتا۔ درد رحم اور کمر کے درد کو فائدہ دیتا ہے۔ ریاح اور درد کو جو جوڑوں میں حیض بند ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ میٹھا۔ آردس دانہ (ابہل "میدہ")۔ پودینہ خشک۔ سعد کوفی۔ شکلر اشیع۔ ہر ایک پونے تو ماشہ۔ مقل۔ دوقو۔ تخم کرنس۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیاف بنائیں اور وقت ضرورت رحم میں رکھیں +

شیاف دیگر فرج کی سردی اور گرمی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ میعہ سائلہ۔ جُند بید ستر۔ بہروزہ۔ جاؤشیر۔ حب بلسان حب البان۔ قسط تلخ۔ سنبل الطیب۔ تمام دوائیں ہموزن جمع کریں۔ ان میں سے گوند دار چیزوں کو پرانی شراب انگوری میں حل کریں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی شراب میں حل کر کے شیاف بنائیں۔ وقت ضرورت بجامعت سے چار گھنٹہ پہلے ایک رات میں چند مرتبہ ان شیافات کو استعمال کریں +

دسویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ض" آتا ہے

ضماد مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ پیاز نرگس۔ پیاز جنگلی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ سب کو جوان بھیڑ کے دودھ میں ایک دن حل کریں۔ بعد ازاں حسب ذیل دواؤں کو گائے کے پتے میں ایک روز کھرل کریں۔ وہ دوائیں یہ ہیں:۔ موبزج۔ دارچینی۔ جند بید ستر۔ فرفیون۔ عاقرقرحا۔ بچ۔ اجوائن۔ کان کا میل۔ زفت رومی۔ جو۔ تخم کتانی خورد۔ تخم کتانی کلاں۔ جونک خشک۔ خراطین۔ ہر ایک دو تولہ۔ ہلیون۔ مالکنگنی۔ ہلدی ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس کر عضو تناسل پر لیپ کریں +

ضماد دیگر مقوی باہ ہے۔ نعمت اللہ خاں کے لئے ترتیب دیا گیا۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے

نسخہ :۔ کان کا میل۔ خراطین۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ حسب ضرورت لے کر باریک کریں۔ اور شیر کی چربی (تیل بقدر ضرورت) میں کھرل کر کے عضو تناسل پر لگائیں +

ضماد دیگر باہ کو قوی کرتا اور عضو تناسل میں سختی اور قوت پیدا کرتا ہے۔ نسخہ :۔ پیاز نرگس ایک عدد لکڑی کی چھری سے برت کاٹ کر بھیڑ کے دودھ میں خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں اس میں قسط تلخ۔ مغاث بغدادی۔ زراوند گول۔ بیخ ترکی خراطین باریک کئے ہوئے۔ ہر ایک ایک تولہ داخل کر کے پھر کھرل کریں۔ جب مثل مرہم کے ہو جائے تو اس میں مومیائی عمدہ چار ماشہ۔ روغن چمبیلی دو تولہ میں حل کر کے اسی مرہم میں ملا دیں۔ وقت ضرورت علاوہ خصیوں کے عضو تناسل پر لیپ کریں +

ضماد دیگر مقوی باہ ہے اور حکیم محمد جعفر اکبر آبادی سے حاصل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ جند بیدستر۔ مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ۔ قسط شیریں ڈیڑھ تولہ۔ تخم مولی تین تولہ۔ روغن زیتون ۲۵ تولہ۔ تمام چیزوں کو روغن میں اچھی طرح کھرل کر کے (عضو تناسل پر استعمال کریں +

ضماد دیگر قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ نسخہ :۔ بیر بہوٹی۔ سہاگہ تیلیا۔ مغز گھونگھچی سفید۔ آک کا دودھ۔ ہر ایک سات تولہ۔ تل کا تیل آدھ پاؤ۔ تمام چیزوں کو اچھی طرح کھرل کر کے استعمال کریں +

ضماد دیگر مجلوقوں کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مین پھل۔ ہڑتال سرخ (مقسل) ہر ایک ایک جزء۔ کچلہ۔ چمبیلی کے پتوں کا پانی ہر ایک دو جزء۔ تل کا تیل پانچ جزء۔ تمام دواؤں کو شیرہ برگ چمبیلی و روغن میں دو پہر کھرل کریں۔ اور وقت ضرورت کام میں لائیں +

ضماد دیگر کمر کی سستی اور سرعت انزال کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ :۔ مقل نو ماشہ۔ جو کوب کر کے آب برگ حب الآس و گلاب حسب ضرورت میں گھول کر ہاون دستہ میں خوب ملائیں۔ جب ایک ذات ہو جائے تو صندل سفید۔ چھالیاں۔ سک المسک (ست آملہ میں مشک ملا ہوا) ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ جدوار خطائی ڈیڑھ ماشہ۔ تمام دوائیں مقل حل کئے ہوئے میں ملا کر باریک کریں۔ اور موٹے کپڑے پر لگا کر کمر پر چپکائیں +

ضماد دیگر مقوی باہ اور ممسک ہے۔ نسخہ :۔ ہاتھی[۱] کی کھال کی راکھ پانچ تولہ تین ماشہ۔ چربی شیر۔ چربی مینڈک (مطبوعہ کتابوں میں خوک کا لفظ ہے یعنی سور کی چربی جو غلط ہے۔ اصل میں غوک ہے۔ جو مینڈک کے معنی میں آتا ہے۔ یہی صحیح ہے) ہر ایک چودہ ماشہ۔ زہر میٹھا تیلیا۔ بیخ کنیر سفید۔ جائفل۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تمام چیزوں کو ایک ساتھ کھرل کر کے استعمال کریں ❖

ضماد دیگر ممسک ہے۔ نسخہ :۔ کافور۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ مین پھل۔ لونگ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر شہد میں کھرل کر کے وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں +

ضماد دیگر قوت باہ کو کم کرتا ہے۔ نسخہ :۔ کائی۔ خرفہ کے پتے۔ کشنیز سبز۔ اسپغول۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر خصیہ اور

[۱] ہاتھی کی کھال کی راکھ کا جوڑ سمجھ میں نہیں آتا۔ مترجم

مقعد پر لیپ کریں۔ اگر اس لیپ میں بھنگ کے پتے اور شوکران کے پتے بھی داخل کر دیں تو زیادہ قوی ہو جائیگا +

ضماد دیگر جماع کی خواہش کو باطل کر دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ کاہو۔ سبز دھنیا۔ بید کے پتے۔ مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان لیں اور وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں +

ضماد دیگر کثرت احتلام جو اوعیۂ منی کی قوت ماسکہ کے ضعف کے باعث ہوتا ہے، مفید ہے۔ علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ صندل سفید۔ عود ہندی۔ عود صلیب۔ سک السک (عصارۂ آملہ میں مشک ملائی ہوئی)۔ عصارۂ خرنائی ٹکیاں۔ بوش در بندی (ایک قسم کے پتوں کے عصارہ کی ٹکیاں ہیں، جو شہر در بند سے آتی ہیں، اس کا بدل عصارۂ لمو سبز، عصارہ کاسنی سبز یا رسوت ہے "محیط")۔ اقاقیا۔ قسط تلخ۔ بیخ ترکی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر آب برگ حب الآس۔ سرکہ۔ گلاب۔ روغن گل۔ روغن قسط حسب ضرورت میں حل کر کے عضو تناسل پر لگائیں +

ضماد دیگر تشنج امتلائی (مواد کی موجودگی سے تشنج پیدا ہو جانا) کے باعث عضو تناسل میں جو خمیدگی و ٹیڑھاپن پیدا ہوتا ہے تنقیہ مواد کرنے کے بعد یہ ضماد نہایت مفید ہوتا ہے۔ **نسخہ**:۔ زعفران ساڑھے تین ماشے۔ مرکی سات ماشے۔ قسط تلخ۔ زراوند گول۔ فرفیون۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ علک الانباط (ایک قسم کا گوند ہے)۔ زفت رومی۔ میعہ سائلہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے اولاً علک الانباط اور زفت رومی کو روغن گل یا تل کے تیل یا روغن نرگس میں حل کریں۔ اسی طرح زعفران و مرکی کو شراب میں حل کریں۔ بقیہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آپس میں ملائیں اور دستہ سے اس طرح باریک کریں کہ مثل مرہم کے ہو جائے وقت ضرورت عضو تناسل پر ضماد کریں۔ قرابادین جلالی میں بجائے فرفیون کے افیون ہے اور روغن کنجد و روغن نرگس لکھا ہوا نہیں ہے +

ضماد دیگر عضو تناسل کے گرم ورموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ آرد جو۔ صندل سفید ہر ایک ایک جز۔ کوٹ چھان کر آب کاسنی۔ روغن گل۔ سرکہ انگوری اور زردی بیضہ میں ملا کر مثل مرہم کے بنالیں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں +

ضماد دیگر (رادع) عضو تناسل کے گرم ورم کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ گلسرخ۔ عدس مقشر۔ گلنار فارسی۔ انار کی چھال۔ جو کا آٹا ہر ایک ۵ ماشہ۔ سب دواؤں کو پانی میں پکائیں اور روغن گل حسب ضرورت اضافہ کر کے عضو تناسل پر ضماد کریں +

ضماد دیگر عضو تناسل کے ورم حار کے انتہائی زمانہ میں مفید ہے **نسخہ**:۔ برگ کرم کلہ۔ میتھی۔ دونوں کو کوٹ لیں۔ بعد ازاں آرد باقلا مویز منقے (دانہ نکلا ہوا)۔ زیرہ کرمانی شراب میں پکایا ہوا۔ چھوارے کی گٹھلی کی راکھ۔ خطمی۔ حسب ضرورت تمام کو باہم ملا کر ضماد کریں +

ضماد دیگر عضو تناسل کے سرد ورم کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ چھوارے کا آٹا دو جز۔ خطمی۔ ایک جز۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت سرکہ میں ملا کر ضماد کریں +

ضماد دیگر عضو تناسل کے سرد ورم کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ تخم خطمی (کالی تلسی) خطمی سفید۔ چھڑیلہ۔ چھوارہ کی گٹھلی باریک پسی ہوئی، تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور روغن چنبیلی میں ملا کر لیپ کریں +

ضماد محلل عضو تناسل اور خصیتین کے ورم گرم کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ سوزش و درد بھی موجود ہو۔ نسخہ:۔ گل بنفشہ گل خطمی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بابونہ۔ ناخونہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ گوکھرو۔ کڑ۔ ہر ایک سات ماشہ برگ نیلوفر سوا پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تازہ کاسنی کے عرق میں پیسکر لگائیں +

ضماد دیگر عضو تناسل اور خصیتین کے سرد ورموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ (بعض نسخوں میں دونوں کا وزن ۵۲ ماشہ ہے۔ تخم سنبھالو ساڑھے سترہ ماشہ۔ مویز منقے دانہ نکالے ہوئے ساڑھے باون ماشہ۔ مرغابی کی چربی۔ بارہ سنگھا کی چربی۔ بچھڑے کی چربی ہر ایک آٹھ تولہ۔ بعض نسخوں میں بجائے ان تینوں چیزوں کے بط اور بچھڑے کی چربی دو تولہ آٹھ ماشہ تحریر ہے۔ روغن زیتون۔ روغن سوسن ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشے۔ تمام دواؤں کو باہم ملاکر عضو پر لیپ کریں۔ بعض نسخوں میں بجائے بچھڑے و ہرن کی چربی کے شیر کی چربی اور روغن بان تحریر ہے +

ضماد دیگر مذکورہ بالا فعل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ناخونہ بابونہ۔ خطمی۔ مقل۔ تخم کنوچہ۔ میتھی۔ زیرہ۔ چنے کا آٹا۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور السی و تل کے تیل حسب ضرورت میں گوندھ کر عضو ماؤف پر لگائیں۔ اگر اس لیپ میں مویز منقے بھی اضافہ کر دیں تو زیادہ بہتر ہوگا +

ضماد دیگر مذکورہ بالا اثر کرتا ہے۔ نسخہ:۔ برگ کرم کلا آدھ سیر۔ میتھی کا آٹا۔ بابونہ۔ مویز منقے دانہ نکالی ہوئی۔ ہر ایک ۵۲ ماشہ۔ انجیر زرد دس عدد۔ سب کو ملاکر پانی میں پکائیں۔ اور ساڑھے سترہ ماشہ تل کا تیل اضافہ کرکے لگا

ضماد دیگر مادہ کو لوٹاتا اور خصیہ کے گرم ورم کو ابتدا میں مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ تنقیہ کے بعد استعمال کیا جائے علوی خاں صاحب کے والد کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ صندل سرخ۔ گل ارمنی۔ شیاف مامیثا۔ رسوت مکی۔ بوش درہندی (مرکب دوا ہے)۔ گل قیمولیا۔ گل شاموس۔ حجر الیہود۔ سنگ سرماہی۔ باقلا کا آٹا۔ آلو بالو کا آٹا۔ تمام چیزیں حسب ضرورت لے کر آب مکوہ۔ آب برگ مہندی۔ آب کاسنی سبز۔ آب کشنیز سبز۔ آب کاہو۔ آب کوکنار۔ آب کدو۔ سرکہ میں پیسکر ضماد کریں۔ اگر ورم کے زمانۂ تزاید کے آخر میں بچھوے کے انڈے گل بابونہ اور ناخونہ داخل کرکے لیپ کیا جائے تو بہت بہتر ہے

ضماد دیگر مادہ کو لوٹاتا اور خصیوں کے گرم ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ برگ کاکنج۔ رسوت مکی۔ آرد جو۔ آرد مسور باقلا کا آٹا۔ سب کو آب کشنیز سبز اور آب مکوہ سبز میں پیسکر لیپ کریں +

ضماد دیگر مادہ کو لوٹاتا ہے۔ اس میں مواد کو پکانے کی خاصیت ہے۔ خصیوں کے گرم ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ باقلا کا آٹا۔ جو کا آٹا۔ مسور کا آٹا۔ مٹر کا آٹا۔ گل خطمی باریک کیا ہوا۔ گل بنفشہ۔ حسب ضرورت کوٹ کر تازہ مکوہ کے پتوں کے پانی۔ تازہ مامیثا کا پانی۔ سرکہ گلاب میں ملا ہوا میں پیسکر خصیوں پر لگائیں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ گل بابونہ۔ ناخونہ۔ گل خطمی سفید۔ شیاف مامیثا۔ بوش درہندی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل بنفشہ۔ سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو گلاب و تازہ کاسنی کے پتوں کے عرق میں پیس کر لیپ کریں +

ضماد دیگر خصیہ کے ٹھنڈے ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ باقلا کا آٹا۔ میتھی۔ بابونہ۔ زیرہ۔ مویز منقے۔ تل کا

تیل۔ سب دوائیں حسب ضرورت لے کر باریک کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر خصیہ کے ٹھنڈے ورم کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:- گیرو۔ سونٹھ۔ بنولہ۔ تل سیاہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر گائے کے پیشاب میں پکا کر نیمگرم لگائیں۔ تین روز میں ورم اور سختی دور ہو جاتی ہے +

ضماد دیگر خصیوں کے سرد ورم کے لئے مفید ہے۔ اگر ورم کے ساتھ درد بھی ہو تو اسکو دور کرنے میں مجرب ہے **نسخہ**:- ارنڈ کے بیج۔ زیرہ کرمانی۔ گل بابونہ۔ ناخونہ۔ باقلا۔ مقل۔ بھنگ کے پتے۔ جو کا آٹا۔ ہر ایک ایک جزء۔ مویز منقے میتھی ہر ایک نصف جزء۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے حسب دستور لیپ کریں +

ضماد دیگر خصیتین کے سرد ورم کے لئے اعلیٰ درجہ کا قوی محلل ہے۔ **نسخہ**:- کرم کلہ نو جزء۔ مویز منقے (دانے نکالے ہوئے) پانچ جزء۔ صنوبر کا گوند تین جزء۔ مغز حبۃ الخضراء پانی میں پکایا ہوا۔ ڈیڑھ جزء۔ زیرہ ایک جزء۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں +

ضماد دیگر قوی درجہ کا محلل ہے۔ **نسخہ**:- مویز دانہ نکالا ہوا ۲۴ تولہ۔ قلفونیا (راتینج کی قسم ہے۔ یا صنوبر کا گوند) ۱۲ تولہ۔ چاندی کا میل۔ زیرہ۔ روغن علیق۔ ہر ایک ۱۱ تولہ ۸ ماشہ۔ موم پانچ تولہ چار ماشہ۔ اولاً چاندی کے میل کو باریک کر کے روغن زیتون میں پکائیں۔ جب تیل کا قوام ہو جائے تو موم اور صنوبر کے گوند (قلفونیا) کو اس میں ڈال کر تھوڑی دیر تک انتظار کریں۔ جب پگھل جائے تو آگ سے اتار لیں اور نیمگرم میں مویز و زیرہ کو کوٹ کر حل کریں۔ پھر اس میں بارہ تولہ باقلا کا آٹا ملا کر ضماد کریں +

ضماد قوی جو ورم کسی محلل کا محتاج ہوتا ہے اس کے تحلیل کرنے کے لئے یہ بہت قوی ہے۔ ٹھنڈے ورم اور خصیہ کی ریاح کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:- مویزج۔ سیاہ چنے۔ ہر ایک ایک جزء۔ بچھو کی راکھ نصف جزء۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے مقام مرض پر لگائیں +

ضماد جید خصیوں کے اس ورم کے لئے نہایت بہتر ہے جس کے علاج سے اطبا عاجز آچکے ہوں۔ **نسخہ**:- چھوارے کی راکھ دو جزء۔ خطمی ایک جزء۔ دونوں دواؤں کو کوٹ کر سرکہ میں ملا کر لیپ کریں۔ یہ دوا حقیقتاً ورم کے لئے مفید ہے +

ضماد دیگر خصیوں کے پرانے ورم کے لئے مفید ہے۔ بندہ نے مولوی وجیہ الدین کے لئے تیار کرایا تھا۔ بہت فائدہ ہوا۔ **نسخہ**:- سنبل الطیب دو ماشہ۔ مرکی۔ گل بابونہ۔ زیرہ سیاہ۔ مقل ازرق۔ اشق۔ میعہ سائلہ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ گل خطمی۔ بیخ خطمی۔ سیاہ تل۔ السی۔ میتھی۔ ناخونہ۔ باقلا کا آٹا۔ ہر ایک چار ماشہ۔ موم۔ بکرے کے گردہ کی چربی۔ ہر ایک دو تولہ۔ روغن گل چار تولہ۔ سب دواؤں کو ملا کر مرہم جیسا بنائیں اور لیپ کریں +

ضماد دیگر خصیوں کے سخت ورم میں مفید ہے اور استفراغ کے بعد کام آتا ہے۔ **نسخہ**:- ناخونہ۔ بابونہ۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ چنے کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ موم زرد۔ روغن گل۔ حسب ضرورت لیکر لیپ بنائیں اور لگائیں +

ضماد دیگر رطوبت و سودا کی وجہ سے جو ورم اور سختی خصیہ میں پیدا ہوتی ہے اس کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:- بابونہ۔ ناخونہ کرفس۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ گل بنفشہ۔ گل خطمی سفید۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ گلسرخ سوا گیارہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ

چھان کر لعاب السی یا لعاب تخم کنوچہ میں ملا کر ضماد بنائیں اور وقت ضرورت لگائیں +

ضماد دیگر خصیتین کے سخت ورم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہیرا کسیس۔ زوفا تازہ۔ برگ ملیق۔ بکری کے گردہ کی چربی۔ روغن گل۔ ہرن کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ تمام چیزیں ہم وزن لے کر ضماد بنائیں اور لگائیں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا فعل میں بہت زیادہ قوی ہے۔ نسخہ:۔ مقل ازرق۔ اشق۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ میتھی۔ برگ کرم کلہ۔ چربی بط۔ چربی مرغ۔ اونٹ کا کوہان۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔ زردی بیضہ مرغ۔ حسب ضرورت تمام چیزیں لے کر حسب معمول ضماد بنائیں اور استعمال کریں +

ضماد دیگر اگر خصیتین ورم کی وجہ سے نہ بڑھیں۔ بلکہ چربی اور موٹاپے کی وجہ سے بڑھ جائیں تو اس وقت یہ لیپ کام آتا ہے۔ بچہامر حوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ شوکران کی جڑ۔ گل قیمولیا۔ سفیدہ کاشغری۔ حجر المسن (پتھری تیز کرنے والا پتھر جسے کھرنڈ بھی کہتے ہیں) کی گرد۔ رانگ کی گرد۔ چکی کا غبار۔ سبز دھنیئے کا پانی۔ گلاب حسب ضرورت سب کو ملا کر لیپ بنائیں اور لگائیں +

ضماد دیگر خصیتین کو بڑا ہونے سے روکتا ہے۔ نسخہ:۔ گل قیمولیا۔ سفیدہ قلعی۔ ہر ایک سات ماشے۔ پھٹکری۔ مازو سبز۔ ہر ایک پونے دو ماشے۔ کوٹ چھان کر شہد اور روغن گل میں ملا کر چند مرتبہ لیپ کریں +

ضماد محلل مذکورہ بالا نفع دیتا ہے۔ نسخہ:۔ مویز دانہ نکالے ہوئے۔ موم زرد۔ مرغ کی چربی۔ بکری کے گردے کی چربی۔ ہر ایک دہ ماشہ۔ مصطگی پونے دو ماشہ۔ انڈے کی زردی ایک عدد۔ سوائے مویز کے تمام دواؤں کو یکساں کریں۔ اس کے بعد مویز ملا کر کھرل میں یک ذات کریں۔ جب درست ہو جائے تو لیپ کریں +

ظ **ضماد دیگر** اگر خصیہ بڑھ کر مراق کیطرف چڑھ جائے۔ خصوصاً جبکہ مزاج میں سردی اور خصیہ میں ضعف بھی موجود ہو تو اس وقت یہ ضماد مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ زیتون کے پتے۔ سرو کے پتے۔ اشق۔ مقل ازرق۔ مویز دانہ نکالی ہوئی حسب ضرورت لے کر ماء العسل میں پیس کر گھی۔ روغن سوسن۔ روغن قسط اضافہ کر کے لیپ کریں +

ضماد دیگر فتق کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ جوز السرو، ماشہ۔ سعد کوفی۔ مرکی۔ صمغ عربی۔ مرزنجوش۔ مازو۔ اقاقیا۔ کندر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پرانی شراب میں حل کر کے لیپ کریں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ جوز السرو۔ ایلوا۔ مازو۔ بابونہ۔ برگ سداب۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن قسط میں حل کر کے لیپ لگائیں +

م **ضماد دیگر** وہی نفع کرتا ہے اور والد ماجد سلمہ اللہ تعالیٰ کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ جوز السرو۔ پھٹکری۔ مازو کھٹے انار کی کلیاں۔ جفت بلوط۔ کندر کا آٹا۔ صمغ عربی۔ بیل شیریں۔ پھلی ببول۔ حب الآس۔ غوی الشمک (سریشم ماہی) حسب ضرورت لے کر کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ لیا جائے۔ اور گوند دار دواؤں کو اشق کے پانی میں حل کر کے تمام دواؤں کو ایک جگہ کریں اور وقت ضرورت مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر وہی عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ انار کا چھلکا۔ عصارہ بیلگری۔ کندر۔ غری البحارین (دریائی جانوروں سے بنائی

ہوئی سریشم ماہی ۱۔ زفت رومی۔ جو کا آٹا۔ ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ شراب میں تمام دواؤں کو حل کر کے لیپ کریں +

ضماد دیگر اسی مرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ علک البطم ۴ تولہ۔ صمغ عربی۔ کندر۔ مرکی۔ غری السمک (سریشم ماہی)۔ گھونگھا مع سیپی کے۔ ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ اولاً سریشم ماہی کو تین دن تک سرکہ میں بھگوئیں۔ بعد ازاں بقیہ تمام دوائیں باریک کر کے اس میں ملائیں اور لیپ کریں +

ضماد دیگر اسی بارے میں مفید و کار آمد ہے نسخہ:۔ انزروت سفید۔ سماق۔ شادنج۔ اقاقیا۔ مارقشیشا (سونا مکھی)۔ گندھک زرد۔ مقناطیس۔ پھٹکری۔ کندر مذکر۔ سیپ۔ ہر ایک ۵ ماشہ۔ مرکی۔ جوز السرو۔ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ موم سفید چودہ تولہ ۸ ماشہ۔ کو روغن حب الآس ۲۹ تولہ ۲ ماشہ۔ پگھلائیں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ اور وقت ضرورت استعمال کریں +

ضماد دیگر اسی مقصد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: مصطگی۔ کندر۔ مامیثا۔ گلنار۔ دم الاخوین۔ سریشم ماہی۔ تمام اجزا برابر حاصل کریں۔ اولاً سریشم ماہی آب کموہ میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی میں ملا کر لیپ کریں +

ضماد دیگر یہی اثر کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سرو کا پھل۔ انار کا چھلکا۔ مازو۔ ہر ایک ۵ ۲ ماشہ۔ پھٹکری۔ گلنار۔ قشار کندر۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر شراب قابض میں جوش دیں اور تھوڑا سا سریش و باقلا کا آٹا اضافہ کر کے خوب ملائیں اور مقام مرض پر لگا کر باندھ دیں۔ اگر خصیتین کی تھیلی میں آنت اتر آنے کی وجہ سے فتق پیدا ہوا ہو تو چمڑے کی پیٹی بنوا کر لگائیں۔ (اس قسم کی پیٹیاں بازاروں میں عام طور پر بنی بنائی فروخت ہوتی ہیں)۔ لیکن پہلے اس جوشاندہ سے جس میں کزمازج، جوز السرو، جوش دیا گیا ہو، نطول کریں۔ نطول کے روغن خلاف (بید کا تیل) کی مالش کریں +

ضماد دیگر اس بارے میں نہایت عجیب ہے۔ علوی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ قشار کندر (کندر کا آٹا)، مصطگی۔ سرو کا پھل۔ سریشم ماہی۔ انزروت۔ ہر ایک مساوی الوزن۔ اولاً سریشم ماہی کو سرکہ شراب میں حل کریں۔ بعد ازاں دوسری دواؤں کو ملا کر لیپ کریں +

ضماد دیگر مذکورہ اثر رکھتا ہے۔ علوی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سرو کا پھل۔ کزمازج۔ پھٹکری۔ گل سرخ۔ برگ حب الآس۔ گلنار۔ مازو۔ کندر کا آٹا۔ جفت بلوط۔ صمغ عربی۔ انار کی کلیاں۔ خبث الحدید۔ ایلوا۔ باقلا کا آٹا۔ سریشم ماہی۔ سریش۔ ہر ایک ہموزن۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر باریک کر لیا جائے گا اور سریشم ماہی کو پگھلا کر تمام دوائیں ملا کر ضماد بنائیں۔ وقت ضرورت فتق۔ ابھری ہوئی ناف اور خصیتین پر لگا کر پٹی سے مضبوط باندھ دیں +

ضماد دیگر فتق کی آنت اور ثرب وغیرہ کو اپنی جگہ پر لوٹا کر ضماد کریں تاکہ عضو دوبارہ مقام فتق میں واپس نہ آ سکے۔ یہ ضماد فتق کی نالی کو تنگ کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ اقاقیا۔ لحیۃ التیس۔ مرکی۔ انزروت۔ مصطگی۔ کندر۔ مازو سبز۔ سماق۔ پھٹکری۔ صمغ عربی۔ بلگری۔ انار کا چھلکا۔ کھٹے انار کی کلیاں۔ گلنار۔ سریشم ماہی۔ موچیوں کا سریش۔ ان میں سے جو دوائیں بھی دستیاب ہو سکیں باریک کر کے لیپ کریں۔ اس لیپ میں حسب ذیل دوائیں خشک کرنے والی ملائی جاتی ہیں:۔ سرو کا پھل۔ سرو کے پتے۔ نفخ کم کرنے والی دوائیں ابہل و زیرہ بھی اس میں ملائی جاتی ہیں۔ دواؤں کو نرم [illegible]

کرنے کے لئے زفت۔ علک البطم (بطم کا گوند)۔ راتینج۔ اور مقل۔ بڑھائی جاتی ہیں۔ اگر ضماد میں مذکورہ ادویہ ملا کر لگائی جائیں تو لیپ اپنے افعال میں نہایت بے مثل ہو جاتا ہے۔

ضماد دیگر مذکورہ بیماری کے لئے نہایت مفید ہے۔ حکیم علوی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کندر۔ اشق۔ ایلوا دبق (سپستان) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گوگل سات ماشے۔ اقاقیا۔ انزروت ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ شام کے وقت دواؤں کو کوٹ کر سرکہ میں بھگو دیں۔ صبح کو تھوڑا سا ابہل حل کریں اور اس میں روئی تر کر کے فتق کے مقام پر رکھیں اور مضبوطی کے ساتھ باندھ دیں۔

ضماد دیگر بڑے اور چھوٹے فتق کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سونا مکھی۔ گندھک زرد۔ سنگ مقناطیس پھٹکری کندر کا آٹا۔ گھونگا سیپ ملا ہوا۔ مرکی۔ سمقوطن (ایک بوٹی ہے جو سنگلاخ زمین میں پیدا ہوتی ہے۔ بعض اسکو سدا بہار بھی کہتے ہیں "محیط")۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ غری الذہب (۔ انزروت۔ سریشم ماہی۔ ناغاطیس (یہ ایک قسم کا جل جانیوالا پتھر ہے جو فلسطین کے پاس پیدا ہوتا ہے "محیط")۔ شادنج۔ سماق الدباغین (یہ ایک قسم کا چھوٹا سا مازو ہے، جو مالوہ میں پیدا ہوتا اور اس سے وہاں کے باشندے کھالوں کو رنگتے ہیں "محیط")۔ اقاقیا۔ سرو کا پھل ہر ایک چار تولہ۔ جڑ السرو تیرہ تولہ چار ماشہ۔ شراب۔ موم ہر ایک سولہ تولہ۔ روغن حب الآس بقدر ضرورت۔ بعض اصحاب بجائے مرکی کے اشنان ڈالتے ہیں۔ اولاً گوند دار دواؤں کو قابض شراب میں حل کریں۔ بعد ازاں خشک دواؤں کو پگھلے ہوئے موم و تیل میں ملائیں وقت ضرورت استعمال کریں۔ لیکن لیپ لگاتے وقت مریض کو چت لٹا دیں۔ اور تکونی پٹی سے لیپ کی جگہ کو اچھی طرح سے باندھ دیں۔ اس قسم کی پٹی کا دباؤ آنتوں پر اچھا پڑتا ہے۔

ضماد دیگر فتق کے علاج میں طبیبوں کا دستور العمل ہے۔ نسخہ:۔ رسوت کی۔ ریوند چینی۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ گل قیمولیا۔ گل قبرسی۔ خرنوب نبطی (عصارہ اقاقیا کا درخت)۔ انار کی چھال۔ حب الآس۔ آس کے پتے۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ مازو سبز جلا ہوا۔ گلنار فارسی۔ جوز السرو۔ کندر۔ راتینج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ایلوا۔ مرکی۔ اقاقیا۔ سریش۔ غری السمک (سریشم ماہی)۔ ہر ایک پونے پانچ ماشہ۔ شیاف مامیثا۔ عصارہ آملہ۔ چینی کی ٹکیاں (یہ ایک دوا ہے جو چین سے آتی ہے اور رامک کے مشابہ ہوتی ہے، بے حد قبض پیدا کرتی ہیں)۔ برگ علیق۔ انگور کی کونپلیں۔ برگ انگور ہر ایک ۶ ماشے کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ لیا جائے اور بقیہ گوند دار چیزوں کو علیق کے پتوں کے پانی اور انگور کے پتوں کے پانی اور قابض شراب میں حل کر کے مقام مرض یعنی فتق و خصیہ پر لگائیں۔ تاکہ مقام مرض پر اچھی طرح چپک کر قبض پیدا کرے۔ اگر مقام مرض پر اچھی طرح دوا نہ چپکے تو اس میں سریش اور سریشم ماہی زیادہ کریں۔ اور تھوڑا سا اسپغول بھی ملا دیں۔ تاکہ لیپ اچھی طرح سے چپک جائے۔ اس مرض کے علاج کیطرف فوراً توجہ کریں۔ آج کے کام کو کل پر نہ چھوڑیں۔ خصوصاً جبکہ فتق دونوں جانب موجود ہو۔ ہر دو جانب فتق کی موجودگی میں عضو پھول جاتا ہے، بعد ازاں وہ مقام فاسد و سیاہ ہو کر خراب ہو جاتا ہے۔ اور اس مقام سے ریح (ریم۔ پیپ۔ اصل میں موجود ہے) خارج ہوتی ہے۔ جس سے آنتیں سرد ہو جاتی ہیں اور مریض آنتوں کے درد اور فساد ہضم کیوجہ سے ہلاک ہو جاتا ہے[1]۔

[1] فتق اختناقی پیدا ہونے کے بعد یہ حالت ہوتی ہے۔ یعنی اگر آنت کیسۂ خصیہ میں اگر دوبارہ اپنی جگہ پر واپس نہ ہو تو آنت میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے صفاق میں ورم پیدا ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ مترجم۔

حکایت :۔ ایک شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک آدمی کو یہ مرض پیدا ہوا۔ وہ استلاد کی حالت میں جماع سے باز نہ آیا۔ اتفاقاً ایک روز اس کا صفاق پھٹ گیا۔ اور سوائے جلد شکم کے کوئی چیز سامنے باقی نہ رہی۔ تھوڑے دنوں کے بعد اس میں ایک پھوڑا پیدا ہوگیا۔ جس کا منہ باہر کو تھا۔ لہذا مریض پیپ کے فساد سے ہلاک ہوگیا۔ تمام لوگوں کو ایسی باتوں سے پرہیز کرنا چاہئے +

ضماد دیگر بچوں کے مرض فتق کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ کھمبی خشک (سانپ کی چھتری) حسب ضرورت کوٹ چھان کر سریشم ماہی میں ملا کر پگھلائیں اور مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر بچوں کے فتق کے لئے اکثر اوقات مفید ہوتا ہے۔ **نسخہ** :۔ پوست انار ۹ ماشہ۔ مازو خام ساڑھے سترہ ماشہ شراب قابض تیرہ تولہ چار ماشہ۔ میں خوب جوش دیں۔ اب آنتوں کو اپنی جگہ پر لوٹا کر مقام مرض کو ٹھنڈے پانی سے نطول کریں اور اس ضماد کو لگادیں۔ ایک ہفتہ کے بعد کھولیں +

ضماد دیگر فتق ریحی کے لئے بہت مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ آردجو۔ سعد کوفی۔ گل ارمنی۔ زیرہ۔ حب الآس۔ بکری کی مینگنی۔ تمام چیزوں کو مساوی الوزن لے کر آب حب الآس و سرکہ میں باریک کرکے مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر قیلۃ الماء کے لئے بہت مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ سعد کوفی۔ بورہ ارمنی۔ زیرہ کرمانی۔ ترمس سوختہ۔ تخم حنظل۔ صبر سقوطری۔ بندال۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ آردجو۔ بکری کی مینگنی پرانی۔ گل ارمنی۔ گائے کا گو۔ رزخشک ہر ایک سات ماشے تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سرکہ میں ملا کر لگائیں +

ضماد دیگر رحم اور بواسیر کے درد کو ساکن کرتا ہے۔ **نسخہ** :۔ زعفران۔ افیون۔ بزر البنج۔ مرغ کی چربی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ خطمی۔ السی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ نیم پختہ ایک عدد۔ تمام دواؤں کو روغن خستہ زردآلو میں حل کرکے لیپ کریں +

ضماد رادع ورم رحم اور دُبیلۂ رحم میں مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ باسلیق و صافن کی فصد کھول دی جائے۔ قے کرانے، غذا میں کمی کرنے اور تشنج کو رفع کرنے کے بعد استعمال کیا جائے۔ **نسخہ** :۔ سورچھلی ہوئی۔ تخم بارتنگ۔ عصارۂ بارتنگ۔ کوہ خشک۔ برگ کوہ خشک۔ اسپغول۔ عصارہ کوہ۔ برگ خرفہ۔ عصارہ خرفہ۔ کاسنی۔ عصارۂ چولائی۔ کائی سبز کدو کا بکل۔ آردجو۔ سور۔ روغن گل۔ ان میں سے جو موجود ہوں جمع کرکے باریک کریں اور روغن گل میں چرب کرکے پیڑو اور اس کے چاروں طرف لیپ کریں۔ اور عصارہ بارتنگ یا روغن گل میں حل کرکے رحم میں فرزجہ بنا کر رکھیں۔ یا اُون کے ٹکڑے اس میں تر کرکے رحم میں رکھیں۔ گرم پانی اور روغن گل سے آبزن کرانا بھی مفید ہے +

ضماد دیگر دُنبل بننے اور پیپ پڑنے کے وقت مفید ہوتا ہے۔ **نسخہ** :۔ میتھی حسب ضرورت کوٹ کر گیہوں کا آٹا ملا کر تازہ دودھ حسب ضرورت شریک کرکے پکائیں اور کبوتر کی بیٹ شریک کرکے لیپ کریں +

ضماد دیگر رحم کے سخت ورم میں مفید ہوتا ہے۔ بشرطیکہ باسلیق کی فصد کرنے اور استفراغ کرنے کے بعد استعمال کیا جائے۔ **نسخہ** :۔ مرہم داخلیون۔ مرہم باسلیقون حسب ضرورت۔ بطخ کی چربی۔ نیل گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا۔

بکری کا مسکہ بقدر ضرورت میں پگھلائیں۔ پھر اس میں مقل حسب ضرورت حل کریں اور روغن نرگس بقدر ضرورت اضافہ کر کے لیپ کریں۔ اور اُون کے ٹکڑے اس میں تر کر کے رحم میں رکھیں۔ اگر روغن نرگس دستیاب نہ ہو تو روغن سوسن۔ روغن سویہ۔ روغن بابونہ۔ روغن اقحوان (بابونہ گاؤ)۔ روغن میتھی۔ روغن بیدانجیر۔ روغن السی۔ جنگلی دیا لتو گدھے کی چربی ملا کر استعمال کریں +

ضماد دیگر رحم کے سخت ورم کے لئے معمول ومجرب ہے۔ بشرطیکہ زیر ناف اس کو لگایا جائے۔ نسخہ:۔ اونٹ کا دودھ بھیڑ کا دودھ۔ ارنڈی کا تیل ہر ایک ایک سیر۔ تینوں کو ملا کر پکائیں۔ جب منجمد ہو جائے تو اس میں سونٹھ۔ اجوائن ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر ملائیں اور وقت ضرورت استعمال کریں +

ضماد دیگر اگر رگوں کے منہ کھل جانے سے حیض کثیر مقدار میں آنے لگے تو یہ ضماد نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ خشک چھوارے ہیی کھٹی۔ گلنار۔ جفت بلوط۔ اقاقیا۔ لحیۃ التیس۔ حب الآس۔ لادن (ایک گوند ہے)۔ انار کا چھلکا۔ برگ زرشک مصطگی کے درخت کے پتے۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور آب حب الآس میں ملا کر عانہ و پیٹ و کمر پر لگائیں +

ضماد دیگر حاملہ عورتوں میں جب خون جاری ہو جائے تو یہ لیپ نہایت مفید ہوتا ہے نسخہ:۔ کزمازج۔ انار کا چھلکا انجبار زرد۔ گلنار۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر سرکہ میں پکائیں۔ وقت ضرورت پیڑو پر لگائیں۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قرص کہربا زیادتی حیض کے بیان میں تحریر کی ہوئی دوائیں شریک کر کے لیپ لگائیں +

ضماد دیگر حیض ونفاس کے خون بند کرنے میں بارہا تجربہ میں آیا ہے۔ نسخہ۔ مہندی دو حصہ۔ پھان بید ایک حصہ کوٹ چھان کر پانی میں پیکر ہتھیلی اور تلووں پر لگائیں اور دھوپ میں ایک گھنٹہ تک بیٹھے رہیں۔

ضماد دیگر حاملہ اور غیر حاملہ کے خون کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مسور چھلی ہوئی۔ مازو۔ پوست انار ترش۔ برگ حب الآس خشک۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سرکہ شراب میں پکائیں۔ اور پیٹھ۔ پیڑو اور پیٹ پر لیپ کریں +

ضماد دیگر مذکورہ غرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ پھٹکری۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سعد کوفی گلسرخ۔ افسنتین۔ گلنار۔ لادن۔ مسور چھلی ہوئی۔ کھٹے انار کے چھلکے۔ مازو۔ ہر ایک۔ ملاشے۔ گدرے چھوارے ۸ تولہ ۹ ماشہ اولاً شراب میں چھواروں کو پکائیں۔ جب نرم ہو جائیں تو لادن شریک کر کے خوب ملائیں اور بقیہ دواؤں کو بھی کوٹ چھان کر اسی میں ملائیں۔ وقت ضرورت پیٹھ اور پیڑو پر لگائیں +

ضماد دیگر بچہ کو جلا کر نکالتا ہے۔ نسخہ:۔ شحم حنظل۔ قسط۔ برگ سداب ہر ایک تین جز۔ گائے کے پتہ میں حل کر کے ناف و پیڑو پر لگائیں +

ضماد دیگر بچے کے مشکل سے پیدا ہونے کے وقت کام آتا ہے۔ نسخہ:۔ السی۔ حسب ضرورت باریک کر کے ماء العسل اور تل کے تیل میں پکائیں۔ وقت ضرورت پیڑو اور کنج ران پر لگائیں +

ضماد دیگر اختناق الرحم کے لئے بہت مفید ہے نسخہ:۔ علک الانباط (ایک قسم کا گوند ہے) مصطگی رومی۔ سنبل ہر ایک سات ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ تج۔ کلونجی۔ پودینہ کوہی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بھنگ کے بیج۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک

ساڑھے ۴ ماشہ۔ روغن سوسن۔ روغن سویہ۔ روغن ناخونہ ہر ایک ستر ماشہ۔ اولاً علک الانباط اور مصطگی کو روغن میں حل کریں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی میں ملائیں۔ وقت ضرورت پیٹ۔ ناف۔ پیڑو۔ کنج ران۔ پشت اور رانوں پر لگائیں

گیارہویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ط" آتا ہے

طبیخ (جوشاندہ) حیض کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سداب پونے دو ماشہ۔ اسارون ساڑھے تین ماشہ۔ بادیان ۲ ماشہ۔ لوبیائے سرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ شہدہ ۳ ماشہ۔ پانی میں جوش دیں اور چھان کر تین دن تک متواتر استعمال کریں

جوشاندہ دیگر مذکورہ بالا خاصیت رکھتا ہے۔ اگر مردوں کی منی بند ہو تو اس کو بھی نفع دیتا ہے۔ نسخہ:۔ انجیرہ عدد افسنتین۔ ورمنہ ترکی۔ ترمس۔ سداب۔ بادیان۔ تخم کرفس ہر ایک ۷ ماشہ۔ گلقند ۲۳ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دیں اور چھان کر تین روز تک متواتر استعمال کریں۔ اس کے بعد تین دن تک آرام کریں۔ پھر تین دن یہ دوا پئیں۔ حتیٰ کہ حیض جاری ہو جائے +

جوشاندہ دیگر حیض کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ لوبیائے سرخ۔ انیسون۔ مجیٹھ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سداب ساڑھے دس ماشہ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو چھان کر شکر ملا کر روزانہ ۱۴ ماشہ استعمال کریں +

جوشاندہ دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ لوبیائے سرخ ساڑھے دس ماشہ۔ فراسیون (اروسہ)۔ مجیٹھ۔ ہر ایک ۷ ماشہ پودینہ ساڑھے اکتیس ماشہ۔ سب کو ملا کر ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر سکنجبین ملا کر روزانہ صبح کے وقت ساڑھے دس ماشہ استعمال کریں +

جوشاندہ قرطم حیض جاری کرنے میں مفید ہے۔ معتدل درجہ کا ہے۔ نسخہ:۔ مغز کدو۔ گاؤزبان۔ تخم خربزہ۔ بادیان۔ تمام دواؤں کو نیم کوب کرکے تین پاؤ پانی میں رات کو تر کریں۔ صبح اس قدر جوش دیں کہ پاؤ بھر رہ جائے۔ بعد ازاں چھان کر شکر ملا کر مریضہ کو پلا دیں +

طلاء مقوی باہ اور مجلوق کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ شنگرف۔ ہڑتال ورقی۔ پارہ۔ کمیلہ۔ عاقرقرحا۔ مویز دانہ نکلے ہوئے۔ پیاز نرگس۔ دارچینی۔ بیل کا پتہ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کھرل کریں۔ جب گائے کے پتہ میں تیرہ پہر کھرل کرتے ہوئے گذر جائیں تو وقت ضرورت تھوڑا سا عضو تناسل پر لگائیں +

طلاء دیگر مجلوق اور ضعیف الباہ لوگوں کے لئے مفید ہے۔ چچا حجم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کڑوے کدو کا مغز ۲۸ ماشہ۔ زہر بچھناک ۱۴ ماشہ۔ گھونگچی سفید چھلی ہوئی۔ عاقرقرحا ہر ایک ۷ ماشہ۔ تیز بل (ویدک دوا ہے)۔ دارفلفل فلفلمویہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو تین دن تک گائے کے گھی میں کھرل کریں۔ جتنا کھرل کیا جائے گا اتنا ہی زیادہ فائدہ ہوگا۔ وقت ضرورت دو رتی عضو تناسل پر لگائیں اور اوپر سے پان باندھ دیں +

طلاء دیگر مجلوق وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ نیز باہ کو قوی کرتا ہے۔ چچا حجم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ خراطین۔

جونک۔ کیکڑا (سرطان)۔ بیر بہوٹی۔ گھوڑے کا سم۔ سانڈہ۔ ریگ ماہی۔ زہر سنکھیا۔ جل بھونرا (
تخم ترب (مولی کے بیج)۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ بیخ نرگس۔ تمام دواؤں کو خشک کرکے پانچ پانچ ماشہ لیں اور جَو کوب کرکے
چنبیلی کے پانی میں تر کریں۔ جب نمی کم ہو جائے تو پتال جنتر کے قاعدہ پر طلا کشید کریں۔ بارہ روز رکھنے کے بعد عضوِ
تناسل پر لیپ کریں اوپر سے پرانا پان باندھ دیں۔ یہ نسخہ شاہ عبداللہ سے حاصل ہوا تھا اور انہوں نے محمد عجیب خاں صاحب
سے لیا تھا۔ وہ بہت تعریف کرتے تھے۔ اللہ شافی مطلق ہے +

طلاء دیگر مجلوق اور ضعیف الباہ لوگوں کے لئے بہت مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے لیا گیا ہے۔ **نسخہ:۔** پوست
بیخ کنیر سفید۔ کنیر سرخ کی چھال ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ افیون سات ماشے۔ جائفل ایک عدد۔ اولاً دونوں چھالوں کو
خوب باریک کرکے ساڑھے سترہ ماشہ گوہ کی چربی میں ایک دن کھرل کریں۔ بعد ازاں دھتورہ کے پتوں کے پانی
میں دو گھڑی تک کھرل کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ وقت ضرورت ایک گولی شراب دو آتشہ
میں حل کرکے عضوِ تناسل پر سوائے حشفہ کے لیپ کریں چودہ دن تک روزانہ یہی عمل کریں۔ جس گوہ کی چربی لی جائے
وہ پٹھا اور جوان نر ہو +

طلاء دیگر مجلوق کے لئے مفید ہے اور قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ **نسخہ:۔** خراطین۔ ہینگ۔ گھونگچی سفید۔ سفید کنیر
کی جڑ کی چھال۔ تخم دھتورہ۔ ہر ایک ۵ تولہ دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو چار پہر تک شراب میں کھرل کرکے مثل چوہ کے
تیل نکالیں۔ وقت ضرورت سوائے حشفہ کے پورے عضوِ تناسل پر لگائیں +

طلاء مجلوق کے لئے مفید ہے اور قوت باہ کے لئے نافع ہے۔ **نسخہ:۔** شیر کی چربی۔ مینڈک کی چربی (مطبوعہ کتابوں میں
جنگلی سور (خوک) کی چربی ہے جو غلط ہے)۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ لونگ جاوتری۔ زعفران مالکنگنی اجوائن خراسانی
کشمیری لہسن۔ ہیرا ہینگ۔ کافور بھیم سینی۔ سہاگہ۔ آدمی کے کان کا میل۔ شنگرف۔ پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ بیر
بہوٹی جائفل۔ خراطین خشک۔ زہر بچھناگ۔ گھونگچی سفید۔ عاقرقرحا۔ جند بیدستر۔ دارچینی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ جونک خشک
۴ عدد۔ چڑوں کا مغز ۴ عدد۔ جنگلی مینڈک کا مغز۔ بھلانوہ دکھنی۔ ہر ایک ۴ عدد۔ نرگس کی جڑ (یعنی پیاز)۔ سانڈہ کی چربی و
مغز۔ نیولہ کی چربی و مغز ہر ایک دو عدد۔ تمام دواؤں کو باہم ملا کر بارہ پہر کھرل کریں۔ اس کھرل ہو جانے کی شناخت یہ ہے
کہ پکا ہوا کیلے کو ہاتھ سے نرم کریں اور رات کو طلاء کیلہ پر لگا کر رکھ دیں۔ اگر صبح کو کیلہ سخت ہو جائے تو سمجھنا چاہیے کہ طلاء
تیار ہو گیا ورنہ مزید چار پہر اور کھرل کریں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا نفع کرتا ہے مجرب ہے اور حکیم محمد عابد سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:۔** پارہ ۲۰ ماشہ۔ فلفل۔ بیر بہوٹی
جند بیدستر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سہاگہ۔ بچھناگ۔ قسط تلخ۔ قسط شیریں۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سیاہ تلوں کا تیل پاؤ سیر
شراب دو آتشہ پاؤ سیر۔ عرق برگ چنبیلی آدھ سیر۔ اولاً عرق چنبیلی اور تیل کو باہم ملا کر جوش دیں۔ جب پانی و شراب
جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو مذکورہ دواؤں کو باریک کرکے تیل میں جلا کر چھان لیں اور بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔ وقت
ضرورت دو رتی عضوِ تناسل پر طلا کریں۔ اور پان باندھ دیں۔ ایک ہفتہ یا اس سے زیادہ تک یہی عمل کریں +

طلاء دیگر جلق اور عضو تناسل کے سرد امراض کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ قاضی ارشاد صاحب سے لیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ میٹھا تیلیا ۲۰ ماشہ۔ گھونگچی سفید۔ مغز جمالگوٹا۔ بیر بہوٹی۔ پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو آدھ سیر بھیڑ کے دودھ میں آٹھ پہر تک کھرل کریں اور سایہ میں خشک کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور پتال جنتر کے قاعدے کے مطابق تیل نکالیں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگا کر پان باندھ دیں +

طلاء دیگر مقوی باہ ہے۔ مجلوقوں کے عضو تناسل میں کافی ایستادگی پیدا کرتا ہے۔ قاضی محمد ارشاد صاحب کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ میں نے بھی تجربہ کے بعد اس کا نفع بہت زیادہ محسوس کیا۔ نسخہ:۔ گھونگچی سفید مع پوست۔ کچلہ۔ عاقرقرحا۔ زہر میٹھا تیلیا۔ بیخ کنیر سفید۔ مغز جمالگوٹا ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ سوائے جمال گوٹہ و میٹھا تیلیا کے دواؤں کو باریک کریں اور جمالگوٹہ و میٹھا تیلیا کو پوٹلی میں باندھ کر ایک سیر بکری کے دودھ میں ڈال کر دو تین جوش دیں۔ اور نکال لیں اگر مرض زیادہ شدید ہو تو پوٹلی کو بھینس کے گوبر میں بھی دو تین جوش دیکر نکال لیں۔ بعد ازاں ان سب دواؤں کو ایک جگہ کر کے ساڑھے تین سیر بکری کے دودھ میں خوب کھرل کریں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو اس کی گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں ڈال کر چوہ کے طریقہ پر طلاء کشید کریں (وقت ضرورت عضو تناسل پر لگا کر پان باندھ دیں) +

طلاء دیگر مذکورہ بالا نفع پہونچاتا ہے۔ قاضی درویش محمد خاں صاحب نے چند بار بنا کر لوگوں کو دیا۔ اکثر کو مفید ثابت ہوا۔ والد ماجد صاحب کے تجربہ میں بھی آیا ہے۔ یہ نسخہ جلد اجمل مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ جولاہا[1] (جسکو ہیراگ بھی کہتے ہیں) ۲۰ ماشہ۔ بیر بہوٹی۔ گھونگچی سفید۔ زہر میٹھا تیلیا۔ بیخ جفنہ۔ بیخ جھیلی۔ بیخ کنگلی۔ بیخ کنائی۔ بیخ اونٹ کٹارا۔ بیخ ارنڈ۔ شیر کی چربی۔ گوہ کی چربی۔ کچھوے کی چربی۔ سور کی چربی۔ مینڈک کی چربی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کھچکنی پانچ سیر۔ سیاہ سانپ سر کی طرف سے چھ انگل کاٹ کر پھینک دیا گیا ہو۔ اور باقی آٹھ انگل لے لیا جائے یعنی دم کی طرف سے بھی کاٹ دیا جائے، ایک عدد۔ چمگادڑ بڑی تین عدد۔ جونک صحرائی چار عدد۔ سانڈہ چھ عدد۔ اول کھچکنی کو صاف پانی سے دھوئیں اور سایہ میں خشک کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں۔ بعد ازاں گائے کا گھی میں ملا کر اچھی طرح چرب کریں۔ اس کے بعد ایک بڑا گھڑا لیں جس میں تیل یا گھی عرصہ تک رہ چکا ہو۔ اس پر گزی کا کپڑا تین چار تہ لپیٹ کر گل حکمت کریں اور سایہ میں خشک کر کے نیچے کی طرف دُور دُور تین چار سوراخ بنا دیں اور ان سوراخوں میں بانس کی تیلیاں گھسا دیں اب اس گھڑے میں سانپ کے ٹکڑے شیر کی چربی وغیرہ اور چمگادڑ و سانڈہ اور دیگر اجزاء مع کھچکنی کے بھر دیں۔ اور قریب آٹھ انگل کے گھڑے کو خالی چھوڑ کر سرپوش ڈھک دیں۔ اور منہ کو خوب گل حکمت کر کے اپلوں کی آنچ پر رکھیں اور پتال جنتر کے قاعدے پر تیل نکالیں۔ (وقت ضرورت اس تیل کو عضو تناسل پر لگا کر پان باندھ دیں۔ انشاء اللہ بہت زیادہ نفع ہوگا

طلاء دیگر ایسے مجلوق کے لئے جس کا اگلا پچھلا حصہ موٹا پتلا ہو۔ مجرب ہے۔ والد صاحب کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ سنکھیا سفید۔ میٹھا تیلیا۔ گندھک آملہ سار۔ سہاگہ تیلیا ہر ایک چودہ ماشہ۔ پارہ چودہ ماشہ۔ گائے کا گھی پاؤ بھر۔ سوائے پارے کے

[1] یہ ایک چھوٹا سا سیاہ رنگ کا لمبی ٹانگ والا کیڑا ہے۔ جو تالابوں کے پانی پر ادھر اُدھر تیزی کے ساتھ تانا بانا تنتا پھرا کرتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کو جولاہا کہتے ہیں۔ عربی میں اس کو عقرب کہتے ہیں۔ مترجم۔

تمام دواؤں کو خوب باریک کر کے مثل سرمہ کے خشک کریں۔ پھر پاؤ گز کپڑا لے کر دواؤں کو روغن میں چرب کر کے اس کپڑے پر لگالیں اور ایک سینگ پر کپڑا لپیٹ کر بتی بنائیں۔ اس بتی کے ایک کنارے کو سلگا کر پارے کے کھرل کی طرف جھکا دیں۔ تاکہ دواؤں سے جو تیل خارج ہو وہ اس پارے میں شریک ہوتا رہے۔ جب بتی بالکل جل جائے تو پارے کو چار پہر تک اسی تیل میں کھرل کریں اور شیشی میں بھر دیں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں اور تھوڑا سا پان لگا کر عضو مخصوص پر باندھ دیں۔ اور اس پان کو کچے دھاگے سے اپنی جگہ پر قائم کر دیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ طلاء حشفہ پر نہ لگنے پائے۔ ایک ہفتہ میں تین بار استعمال کریں۔ انشاء اللہ مطلب حاصل ہوگا +

طلاء دیگر مجلوق کے عضو مخصوص کی جڑ کے باریک پن کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ جائفل۔ جاوتری۔ چھریلہ ہر ایک چار ماشہ۔ آدمی کے کان کا میل چودہ ماشہ۔ گدھے کے فوطوں کی چربی آدھ پاؤ۔ تمام کو دو آتشہ شراب میں حل کریں۔ جب ایک سیر شراب اس میں جذب ہو جائے تو کام میں لائیں +

طلاء دیگر مجلوقوں کے عضو تناسل کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سپندان۔ خردل، ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے روغن چنبیلی میں حل کریں۔ وقت ضرورت گرم کر کے سکڑے ہوئے عضو تناسل اور خصیہ پر لگائیں۔ تھوڑے دنوں بعد عضو میں قوت اور سختی پیدا ہونے لگے گی +

طلاء دیگر مجلوق عضو تناسل کی چھوٹائی اور نرمی کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ شاہترہ۔ سرمہ۔ مازو۔ پھٹکری سرخ شنگرف۔ مچھلی کی ہڈیوں کی راکھ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ افیون، ابیر، بھونی ہر ایک دو تولہ۔ خراطین سات تولہ۔ تمام دواؤں کو مثل سرمہ کے باریک کریں۔ پھر تخم مولی۔ تخم گاجر۔ ہر ایک چار تولہ۔ سانڈہ[1] جنگلی مرچ ہر ایک پانچ تولہ۔ سانڈہ[1]۔ شیر کی چربی دھتورہ۔ مالکنگنی۔ لونگ جنگلی ہر ایک سات تولہ۔ ذیریں دواؤں کو باریک کر کے جوہ کے طریقہ پر تیل نکالیں اور مذکورہ بالا دواؤں کو اس تیل میں کھرل کرنے کے بعد استعمال کریں۔ حکیم محمد جعفر اکبر آبادی نے میر رحیم الدین صاحب کا علاج اسی طلاء کے ذریعہ کیا تھا انہوں نے اسکو بہت مفید پایا +

طلاء دیگر یہ طلاء بٹی فرانسیس یعنی بٹی فرنگی کے نام سے بھی مشہور ہے۔ تقویت باہ کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان۔ عاقر قرحا۔ دارچینی۔ لونگ۔ فرفیون۔ جند بیدستر۔ مالکنگنی۔ پیاز نرگس ہر ایک پانچ ماشہ۔ پیاز نرگس جس میں ابھی پتے نہ نکلے ہوں ریزہ ریزہ کر کے آدھ سیر گائے کے دودھ میں پانچ گھنٹے تک تر کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں اسی میں ملا کر کھرل کریں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو پانچ عدد سفید پیاز داخل کر کے حل کریں۔ جب دوا خشک ہو جائے تو جوان بیل کے پتے حسب ضرورت داخل کر کے کھرل کریں اور ایک شیشی میں بھر کر رکھ دیں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا عضو تناسل پر اور تھوڑا سا پان پر لگا کر کچے دھاگے کے ذریعہ عضو تناسل پر باندھ دیں۔ اکیس روز تک یہی عمل کریں۔ عورت کے پاس نہ جائیں +

---

[1] یہاں پر دو بار سانڈہ لائے ہیں۔ حالانکہ وزغ کے معنے بھی سانڈے کے ہیں۔ جس کو پہلے تحریر کر چکے ہیں۔ یہ یا تو مولف ہی نے غلط تحریر کیا ہے۔ یا پہلے وزغ کے معنے انہوں نے سوسمار دگرہ کے لئے ہیں۔ اور اب سانڈہ تحریر کر دیا ہے۔ بہر حال اگر طلاء میں دونوں کی چربی شریک کر لی جائے تو کوئی حرج نہیں۔ باقی میں نے بحیثیت مترجم کے وزغ کے معنے سانڈہ ہی کئے ہیں۔ مترجم۔

طلاء دیگر قوت باہ پیدا کرنے میں بے نظیر ہے۔ نامردی کو دور کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پیاز نرگس۔ پیاز جنگلی۔ بہروزہ خشک سوا دو ماشہ۔ سب کو ساڑھے دس تولہ روغن زیتون اور تھوڑے پانی میں ملا کر جوش دیں۔ جب گل جائے اور پانی ختم ہو کر تیل باقی رہ جائے تو چھان کر اس میں عنبر اشہب سوا دو ماشہ۔ چڑے کا پتہ۔ تخم انجرہ۔ عاقرقرحا۔ رائی سرخ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اضافہ کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل، پیڑو اور خصیتین پر طلا کریں۔ یہ طلاء چند روز تک لگایا جائے۔ اگر اس تیل میں سومیائی۔ زفت رومی یا قیر (تارکول) و مرغ کا پتہ بھی اضافہ کر دیں۔ تو بہت تقویت پہونچائے گا۔ اسی طرح زعفران اور مرکی کی شرکت بھی طلا کو زیادہ قوی و کار آمد کر دیتی ہے +

طلاء دیگر نامردی کے لئے تجربہ کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سانڈہ کی کئی جو اس کے سر میں پچھلی طرف ہوتی ہے، بقدر ایک چنا۔ لونگ تین عدد۔ پانوں کا پانی حسب ضرورت۔ سب کو کھرل میں صلایہ کرکے لگائیں +

طلاء دیگر قوت باہ کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے نسخہ:۔ شیر کی چربی۔ آدمی کے کان کا میل خراطین۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ اول ان دواؤں کو خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں اس میں گائے کا گھی حسب ضرورت ملا کر خوب صلایہ کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا نفع پہونچاتا ہے۔ نسخہ:۔ روغن تارامیرہ (ہندوستان میں اسی نام سے مشہور ہے۔ فارسی میں اسکو سند کہتے ہیں) ایک سیر کو لوہے کے برتن میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب نصف رہ جائے تو اس میں تخم گاجر۔ تخم مولی ہر ایک دو سیر شاہی (ساڑھے تین تولہ) باریک کرکے ملائیں اور کھرل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر مالش کریں۔ لیکن مالش کرتے وقت ہاتھ عضو تناسل کی جڑ کی طرف سے شروع کرکے حشفہ کی طرف لانا چاہئے۔ مالش کے بعد پان گرم کرکے باندھ دیں اور اوپر سے کچا دھاگہ لپیٹ دیں +

طلاء دیگر اگر اوعیۂ منی پر سردی و تری غالب آنے کی وجہ سے نقصان باہ پیدا ہوا ہو تو یہ طلاء نہایت مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ جند بیدستر۔ فرفیون۔ شاہترہ ہندی۔ عاقرقرحا۔ سعد ہندی۔ ابہل۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ تمام دواؤں کو ہم وزن لے کر باریک کریں اور پانی میں حل کرکے خصیہ۔ گردہ۔ پیڑو۔ اور کمر کے چاروں طرف طلاء کریں +

طلاء دیگر قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ بشرطیکہ طلاء کو پیڑو اور گردہ کی نالیوں کے مقام پر لگایا جائے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ موم کافوری۔ تخم جرجیر۔ جند بیدستر ہر ایک پونے دو ماشہ۔ بسباسہ۔ ساڑھے تین ماشہ۔ مرچ سیاہ سوا پانچ ماشہ۔ فرفیون۔ بہروزہ ہر ایک سات ماشہ۔ عاقرقرحا پونے نو ماشہ۔ روغن نرگس ۱۴ تولہ۔ اولاً موم کو روغن نرگس میں پگھلائیں۔ بعد ازاں خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر موم روغن میں کھرل کریں۔ وقت ضرورت سوائے حشفہ و سیون کے عضو تناسل پر لگائیں اور پان باندھیں +

طلائے روغن اگر عضو تناسل کے اعصاب میں سستی پیدا ہونے سے نقصان باہ پیدا ہوا ہو تو یہ طلا نہایت مفید ہوتا ہے۔ عضو تناسل کو سخت بھی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مرکی۔ گندھک زرد۔ مغز کرٹہ۔ عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مرچ سیاہ تیس دانے۔ کرم دانہ ۲۱ اکیس دانے۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے ساڑھے چار ماشہ پیاز جنگلی (کندھا) میں ملائیں اور

موم روغن حسب ضرورت پگھلاکر ان دواؤں کو اس میں کھرل کریں۔ جب شہد کے مانند ہو جائے تو عضو تناسل۔ کمر اور سیون پر لگائیں +

طلاء دیگر جو شخص جماع کرنے پر قادر نہ ہو اس کے لئے نہایت مفید ہے اور تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص نورتی زعفران پونے دو ماشہ۔ عاقرقرحا ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر زرد روغن خیری میں جوش دیں (بجائے جوش دینے کے اس میں حل کرنا زیادہ مفید ہے۔ مترجم)۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں۔ اگر عضو تناسل کی ایستادگی سے زیادہ تکلیف محسوس ہو تو برف کے پانی سے دھو ڈالیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مشک ڈیڑھ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ جند بیدستر۔ ہینگ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ مغز بنولہ ۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے روغن چنبیلی و روغن زنبق میں حل کر کے وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں

طلاء دیگر مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ جنگلی مینڈک کی چربی۔ سانڈہ کی چربی۔ زہر ہلدیہ۔ جائپھل۔ زعفران۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سکہ دھلا ہوا ۱۰ ماشہ۔ شیر کی چربی ۱۔ تمام دواؤں کے برابر ملاکر لوہے کے برتن میں ڈالیں اور ڈھاک کی لکڑی میں پیسے لگاکر ۲ دن تک کھرل کریں۔ وقت ضرورت چنے کے برابر عضو تناسل پر لگائیں۔ اور دوران استعمال میں ترشی اور جماع وغیرہ سے قطعاً پرہیز کریں +

طلاء دیگر مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ لونگ کلاہ دار پانچ دام۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ پوست بیخ چنبیلی سفید تازہ۔ شیر نر کی تازہ چربی ہر ایک ۲ دام۔ سرطان کلاں ۲ عدد۔ اگر سرطان چھوٹے ہوں تو دو دام۔ برگ پان ۸ عدد تازہ۔ اولاً تمام دواؤں کو کوٹ کر شیر کی چربی میں ملائیں۔ بعد ازاں صبح کو پان کچل کر دوسری دواؤں کے ساتھ آتشی شیشی میں ڈالدیں اور گل حکمت کر کے چوہ کے طریقہ پر تیل نکالیں۔ اس نسخہ میں ایک دام کا وزن ۲۰ ماشہ لگایا گیا ہے۔ لہذا اسی حساب سے تمام اجزاء شریک کر کے طلاء کشید کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگاکر پان باندھ دیں +

طلاء دیگر ہندوستانی اطباء کے تجربہ میں آیا ہوا ہے۔ عضو تناسل کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ دارفلفل۔ قسط تلخ۔ اسگند تمام دوائیں ہموزن لے کر حسب ضرورت مسکہ میں ملاکر حل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں +

طلاء دیگر ممسک اور مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ کچلہ ایک تولہ۔ پوست بیخ آکھ دو تولہ۔ پوست بیخ کنیر سفید ۲ تولہ۔ تمام دواؤں کو جو کوب کر کے کیوڑہ کی لکڑی کے رس اور گائے کے پتہ میں خوب کھرل کریں۔ کھرل ہونے کے بعد جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت گولی کو کوکنار کے پانی میں حل کر کے سوائے حشفہ و سیون کے پورے عضو تناسل پر لگائیں اور پان باندھ کر ایک پہر تک چھوڑ دیں۔ اس کے بعد کھول ڈالیں اور جماع میں مشغول ہوں۔ اگر امساک بہت زیادہ پیدا ہو تو عضو تناسل کو گرم پانی سے دھو کر چنبیلی کا تیل لگادیں +

طلاء دیگر عجیب قسم کا امساک پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مستی مینڈک۔ کچلہ۔ بھنڈ سوکھ۔ کفدریا فلفلدراز۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ تمام دوائیں کو کوٹ چھان طلاء بنائیں۔ (اس طلاء میں کسی روغن یا رقیق شے کو تحریر نہیں کیا۔ صرف مستی مینڈک تحریر کیا ہے۔ جو ناکافی ہے۔ لہذا گائے کے پتے میں حل کر کے گولیاں بنائیں اور وقت ضرورت گولی کو مناسب چیز میں حل کر کے عضو تناسل پر لگائیں۔ مترجم)

طلاء دیگر ممسک مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مینڈک کی پیشانی پر بھوں کے پاس سرپستان کے مانند دو چھوٹے چھوٹے ابھار ہوتے ہیں، لہٰذا ایک بڑا مینڈک پکڑ کر اس مقام کو نچوڑ لیں جو کچھ اس میں سے برآمد ہو اس کو مستی ہاتھی اور مشک بلائی (زباد ایک قسم کا بلی جیسا جانور ہے جو حبش اور ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے) میں حل کرکے ابوالعیاش (عضو تناسل) پر لگائیں جب خشک ہو جائے تو جماع میں مشغول ہوں +

طلاء دیگر ابوالعیاش (عضو تناسل) کی نرمی زیادہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مینڈک بڑا خشک کیا ہوا۔ جو خشک ہونے پر بھی پاؤ سیر کا باقی رہے۔ گدھے کا مغز۔ خشک جونک۔ خشک خراطین۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ تمام دواؤں کو جوکوب کرکے گل حکمت کی ہوئی آتشی شیشی میں بھردیں۔ اور چوہ کے طریقہ پر تیل نکالیں۔ وقت ضرورت ابوالعیاش پر لگائیں +

طلاء دیگر عضو مخصوص کو لمبا اور سخت کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بڑی کٹائی۔ سفید سرسوں (یعنی اسپند سفید) قسط تلخ۔ اسگندھ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے پانی میں حل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں اور کپڑا باندھ دیں۔

طلاء دیگر عضو تناسل کی کج خمیدہ ہونے کے لئے نہایت مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ روغن سوسن۔ روغن نرگس۔ چربی بط۔ مرغ کی چربی۔ موم زرد۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودہ۔ ہرن کی پنڈلی کی ہڈی کا گودہ۔ راتینج۔ ہر ایک حسب ضرورت لے کر آپس میں کھرل کریں۔ ان سے ہر ایک جز کو علیحدہ علیحدہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ نیز حمام اور بیرون حمام میں بھی اس طلاء کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

طلاء دیگر عضو تناسل کی خمیدگی کے لئے نہایت عجیب الاثر چیز ہے۔ ایستادگی کو زیادہ کرتا اور اعصاب تناسل کو نہایت قوی کرتا ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ افیون مصری ساڑھے تین ماشہ۔ جائپھل ساڑھے چار ماشہ دارچینی پانچ ماشہ پانچ رتی۔ عاقرقرحا پونے سات ماشہ۔ پیاز نرگس سوا گیارہ ماشہ۔ پوست بیخ کنیر سفید ساڑھے ۲۲ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ کر شراب معطر میں چار گھنٹے کھرل کریں۔ بعدازاں قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں وقت ضرورت شراب میں حل کرکے ابوالعیاش پر لگائیں +

طلاء دیگر ابوالعیاش میں بے حد ایستادگی پیدا کرتا ہے۔ جالینوس سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ آب لال ساگ آب چولائی۔ آب اسبغول یا لعاب اسبغول۔ سب ہم وزن لے کر رانگ یا سیسہ کے ہاون میں ڈالیں اور انہیں چیزوں کے دستہ سے دواؤں کو خوب کھرل کریں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو تھوڑا روغن بنفشہ ملا کر ابوالعیاش پر لگائیں +

طلاء دیگر اگر اوعیہ منی کی قوت ماسکہ کے ضعیف ہونے سے کثرت احتلام کی شکایت ہو تو یہ طلا نہایت مفید و مجرب ہے۔ علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ عصارہ خرما کی ٹکیاں۔ گلنار فارسی۔ کزمازج۔ ثمر کا پھل۔ عود ہندی۔ عود صلیب۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر آب حب الآس و گلاب میں کھرل کریں۔ وقت ضرورت کمر پر لگائیں +

طلاء دیگر جماع میں بے حد لذت پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ وج ترکی۔ دونوں ہموزن لے کر شہد میں حل کریں۔

اور ابوالعیاش پر لگا کر ایک گھنٹہ انتظار کریں۔ جب خشک ہو جائے تو باریک کپڑے سے پونچھ کر جماع میں مشغول ہوں۔ عورت کو اس قدر لذت حاصل ہوتی ہے کہ وہ اس کے عشق میں دیوانی ہو جاتی ہے اور پھر وہ کسی دوسرے کی خواہش نہیں کرتی +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا اور انزال دیر میں لاتا ہے۔ نسخہ:۔ چربی شیر۔ تخم انجرہ۔ دونوں ہموزن لے کر کھرل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگا کر جماع میں مشغول ہوں۔ علاوہ لذت کے قوت زیادہ پیدا کرتا ہے۔ جس سے عورت مرد پر شیفتہ و فریفتہ ہو جاتی ہے +

طلاء دیگر جماع میں بے حد لذت پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سیاہ بلے کے خصیے۔ سرخ بکری کی چربی۔ دونوں کو حسب ضرورت گھی میں بھونیں جب دونوں چیزیں جل جائیں تو اس تیل کو ابوالعیاش پر لگا کر مجامعت کریں۔ جس عورت سے یہ طلا لگا کر جماع کیا جائے گا وہ شیفتہ و فریفتہ ہو جائے گی +

طلاء دیگر مذکورہ بالا نفع دیتا ہے۔ مجرب ہے۔ عورت کو بہت جلد انزال کرا دیتا ہے۔ نسخہ:۔ سہاگہ۔ کافور ہر ایک ایک حصہ۔ شہد چھ جزو۔ سب کو باریک کر کے چنے یا مٹر کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت سوائے حشفہ کے سارے عضو تناسل پر لگا کر عورت سے جماع کریں۔ دو تین ہی دفعہ کے دخول و خروج میں عورت کو انزال ہو جائے گا +

طلاء دیگر عورت کو جلد انزال کرا دیتا ہے۔ نسخہ:۔ پارہ سوا دو ماشہ۔ کافور۔ سہاگہ ہر ایک ساڑھے ۳ ماشہ۔ سب کو پانی یا شراب میں کھرل کر کے عضو تناسل پر لگائیں۔ جب خشک ہو جائے تو جماع میں مشغول ہوں۔ عورت کو فوراً ہی انزال ہو جائے گا۔

طلاء دیگر شیخ ابو علی سینا کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ ابوالعیاش کی خارش کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مرکی زعفران ہر ایک تین رتی۔ نوشادر چھ رتی۔ اقاقیا۔ مامیثا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اشنان۔ تمام دواؤں کے برابر۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن چنبیلی میں کھرل کریں اور وقت ضرورت ابوالعیاش پر لگائیں +

طلاء دیگر ابوالعیاش اور خصیہ کی خارش کے لئے مجرب ہے۔ حکیم علوی خاں صاحب کے والد بزرگوار کا معمول تھا۔ بلکہ تجربہ میں آچکا ہے۔ نسخہ:۔ کھٹا انار ایک عدد لے کر تانبے کی بلا قلعی کی دیگچی میں ڈال کر سرکہ انگوری میں پکائیں۔ جب انار پک جائے تو ہاون دستہ میں ڈال کر اوپر سے مہندی کے پتے۔ شاہترہ۔ گندھک زرد۔ گلنار فارسی۔ مردار سنگ جلا ہوا توتیائے کرمانی۔ شیاف مامیثا۔ سنا مکی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ توتیائے ہندی کوری ٹھیکری میں بھونا ہوا۔ پونے دو ماشہ۔ روغن گل ساڑھے سات تولہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ جب مرہم کے مانند ہو جائے تو ابوالعیاش پر لگائیں +

طلاء دیگر بیرڑو اور خصیہ کی خارش کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ نوشادر ہر ایک دو ماشہ۔ نشاستہ ساڑھے تین ماشہ۔ شیاف رہبانی۔ شیاف مامیثا۔ اقاقیا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو چھ کوب کر کے گلاب و سرکہ میں کھرل کریں۔ وقت ضرورت بیرڑو و خصیہ پر لگائیں۔ اگر عضو تناسل خصیہ اور مقعد کی خارش دور کرنی ہو تو گلسرخ صندل سرخ صندل سفید ہر ایک دو ماشہ زیادہ کریں +

طلاء دیگر خصیہ کی خارش کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ شیاف مامیثا۔ اقاقیا ہر ایک چودہ ماشہ۔ اشنان سات ماشہ۔ نوشادر ۲ رتی۔ زعفران ایک رتی۔ تمام دواؤں کو حسب ضرورت روغن گل اور سرکہ میں حل کر کے خصیوں پر لگائیں۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ :- شیاف مامیثا۔ اقاقیا ہر ایک چودہ ماشہ۔ نشاستہ۔ ساڑھے تین ماشہ۔ اشنان۔ نوشادر ہر ایک دو ماشہ۔ سب کو گلاب و سرکہ میں حل کر کے خصیوں پر لگائیں +

طلاء دیگر خصیوں کے درد اور ورم کی ابتداء میں مفید ہوتا ہے۔ نسخہ :- کاکنج۔ کوکنار۔ آردجو۔ مسور کا آٹا۔ سب دواؤں کو انڈے کی زردی۔ روغن گل میں حل کر کے لگائیں +

طلاء دیگر خصیوں کے بڑے ورم حار کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ خصیہ خوب تن گیا ہو۔ سرخ ہو اور اس پر نیلی رگیں ظاہر ہو گئی ہوں۔ علوی خاں صاحب سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :- بابونہ۔ ناخونہ۔ گل خطمی سفید۔ شیاف مامیثا۔ رسوت مکی۔ بوش در بندی ہر ایک ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل بنفشہ سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو آب کاسنی تازہ اور گلاب میں حل کر کے مقام مرض پر لگائیں۔ بعض نسخوں میں رسوت مکی اور آب کاسنی تازہ تحریر نہیں ہے +

طلاء دیگر خصیوں کے ورم کے لئے نہایت مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ خصیہ کا رنگ بدن کے رنگ جیسا ہو۔ بوڑھوں کو بہت مفید ہے۔ نسخہ :- گل سرخ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک سات ماشہ۔ سنبل۔ باقلا کا آٹا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بابونہ۔ ناخونہ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو میتھی کے لعاب میں حل کر کے خصیوں پر لگائیں +

طلاء دیگر سوئے خصیوں کو دبلا کرتا ہے۔ نسخہ :- چھری تیز کرنے والا پتھر۔ آٹا پیسنے والی چکی کا پتھر ہموزن لے کر تازہ دھنئے کے پانی میں پیس لیں اور خصیوں پر لگائیں +

طلاء دیگر فتق میں بند شدہ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ نفخ کو زائل کرتا ہے۔ فتق کو اتنا نہیں چھوڑتا کہ بعد میں تکلیف پہنچائے۔ نسخہ :- سیاہ داوران (وہ سیاہی جو پرانے درختوں کے جوف میں پیدا ہو جاتی ہے) ساڑھے چار ماشہ۔ سنبل۔ سعد کوفی۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ صندل سفید۔ چھوٹی الائچی ہر ایک ۷ ماشہ۔ سب دواؤں کو آب حب الآس میں پیس کر بیرون عضو تناسل اور خصیہ پر لگائیں +

طلاء دیگر اگر خصیہ میں آنت اتر آئے اور اس سے ورم میں زیادتی پیدا ہو جائے تو یہ طلاء اس کو مفید ہوتا ہے۔ حکیم محمود کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :- بہروزہ خشک حسب ضرورت باریک کر کے افیون کے پانی میں حل کر کے کپڑا تر کریں۔ اور اس پر کندر و مازو دونوں باریک کر کے چھڑک کر خصیوں پر لگائیں اور دھوپ میں ایک پہر بیٹھے رہیں پھر رات بھر اس لیپ کو لگائے رکھیں۔ صبح اسکو چھوڑ کر دوسرا طلاء لگائیں۔ حتیٰ کہ آنتیں اپنی جگہ پر واپس چلی جائیں +

طلاء دیگر حاملہ ہونے کے لئے معین و مددگار ہے۔ نسخہ :- حب بلساں۔ جاؤ شیر۔ مقل۔ بادآورد۔ سب دوائیں ہموزن لے کر حسب ضرورت گائے کے پتے میں حل کریں اور عضو تناسل پر لگا کر چھوڑ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو جماع کریں۔ عورت یقیناً جلد تر حاملہ ہو جائے گی +

طلاء دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ :- برگ سنجد (مولسری کے پتے یا عناب کے پتے) باریک کر کے گائے کے پتے میں حل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگا کر جماع کریں +

طلاء دیگر جس عورت کے منی بے اختیار بہتی ہو اس کو یہ طلا بہت فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید گلسرخ گل خیرو۔ برگ نیلوفر۔ بنفشہ۔ تخم سبنھالو۔ آرد جو۔ سب دواؤں کو گلاب میں حل کرکے طلا کریں +

طلاء دیگر زیادتی حیض کے لئے مجرب ہے علی خاں کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کندر۔ گلنار۔ ماذو سبز۔ اقاقیا۔ سرمہ۔ بیخ مرجان۔ پھٹکری۔ سب دوائیں ہموزن لے کر پانی میں پیس لیں اور پیڑو و پشت پر لگائیں +

طلاء دیگر یہی عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بلوط۔ طباشیر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اقاقیا۔ گلنار۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ گل ارمنی ۱۷ ماشہ۔ گلسرخ۔ مسور چھلی ہوئی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب دواؤں کو تازہ بہی کے پانی میں پیس کر پیڑو اور پشت پر لگائیں +

طلاء دیگر عورت کو جلد انزال کرا دیتا ہے۔ صاحب گنج باد آورد کا تجربہ شدہ ہے۔ نسخہ:۔ سیہ سالمہ پھٹکری دونوں ہموزن لیں۔ اول پھٹکری کو خوب باریک کرکے کپڑے میں چھان لیں اور سیہ کو آگ پر گرم کرکے آپس میں ملائیں وقت ضرورت جماع سے پہلے ڈیڑھ چاول کے برابر فرج میں ملیں یا ایک دورتی کے برابر حمول کریں +

حمول دیگر اگر عورت اپنی فرج میں لگا کر مرد کے پاس جائے تو مرد اس عورت پر فریفتہ ہو جائے۔ نسخہ:۔ روہو مچھلی کا پتہ۔ فلفل دراز۔ دونوں ہموزن لے کر گائے کے گھی میں حل کریں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا حمول کرکے جماع میں مشغول ہوں۔ اگر مومولہ کے گوشت کو خشک کرکے شہد میں ملا کر فرج میں لگائیں تو مرد بہت فریفتہ ہوگا +

طلائے دیگر محبت اور عزت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ تخم درخت گل رائے چنپہ[1]۔ دردین[2]۔ تینوں دواؤں کو برابر لے کر شراب میں باریک کریں۔ اور جس عورت کا شوہر اسکو عزیز نہ رکھتا ہو وہ عورت جب شوہر سے وصال کرنے کے لئے تیار ہو تو پہلے اس طلا کو اندام نہانی میں لگائے۔ جب مرد اس سے مجامعت کرے گا تو اس قدر لذت حاصل کرے گا کہ پھر اس سے کبھی جدا نہ ہوگا +

بارہویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "ع" ہوتا ہے۔

عجہ:۔ بحر الجواہر میں زبر کے ساتھ اور قاموس و صراح میں پیش کے ساتھ لکھا ہوا ہے۔ خاگینہ کو عربی میں عجہ کہتے ہیں۔ (صاحب "منجد" و "تسہیل العربیہ" نے بھی پیش کے ساتھ ہی تحریر کیا ہے۔ اس کے معنے اس غذا کے ہیں جو انڈے، آٹے اور گھی سے بنائی جاتی ہے۔ مترجم) +

عجہ شیخ بو علی سینا نے قوت باہ کی زیادتی اور تقویت جماع کے لئے ترتیب دیا تھا۔ نہایت مفید پایا۔ نسخہ کبوتر کا مغز ۲۰ عدد۔ چڑوں کا مغز۔ چڑیوں کے انڈے کی زردی ہر ایک ۲۰ عدد۔ جوان مرغیوں کے انڈے کی

[1] چنپاکی دو قسم ہیں۔ اول سفید۔ اسی کو رائے چنپہ بھی کہتے ہیں۔ اس کے پھولوں پر جو زیرہ لگتا ہے اسی کو تخم درخت گل رائے چنپہ کہتے ہیں۔

[2] دردین اصل میں ودین ہے۔ ودین۔ فطر۔ کماۃ۔ کھمبی کو کہتے ہیں۔ مرتب

زردی دس عدد۔ بھیڑ کے جوان بچے کے گوشت کی یخنی۔ (جو گوشت کو خوب پکا کر حاصل کی گئی ہو) ایک پیالہ۔ گاجر کا پانی تیرہ تولہ چار ماشہ۔ پیاز کا پانی (جو پیاز کو کوٹ کر نکالا گیا ہو) آٹھ تولہ۔ نمک گرم مصالحہ حسب ضرورت۔ گائے کا تازہ گھی ۱۳ تولہ ۸ ماشہ۔ تمام چیزوں کو ملا کر خاگینہ بنالیں۔ وقت ضرورت چار یا پانچ تولہ خاگینہ استعمال کر کے شراب ریحانی قوی تیز مائل بہ شیرینی پلائیں۔ قانون میں خاگینہ کا نسخہ اسی طرح پر تحریر ہے لیکن بعض کتابوں میں چڑیوں اور کبوتروں کا مغز پچاس پچاس عدد تحریر ہے۔ بعض دیگر کتب میں اس خاگینہ کے اندر بھیڑ کے گوشت کے بجائے خصی مرغ کے گوشت کی یخنی لکھی ہوئی ہے۔ اور گائے کے گھی کی جگہ بکرے کی چربی لکھی ہوئی ہے۔ لیکن جو نسخہ اوپر لکھا گیا ہے وہ زیادہ مشہور ہے۔

عجہ متوکلی

مذکورہ بالا فوائد کے لئے نہایت کارآمد ہے۔ نسخہ:۔ حسب ضرورت پیازے کر باریک باریک کاٹیں اور گائے کے گھی و گاجر کے پانی میں خوب بریاں کریں۔ جب سرخ ہو جائے تو مرغی کے انڈے۔ کبوتر کے انڈے ہر ایک ۲۰ عدد داخل کر کے نیم برشت کریں۔ پھر خولنجان پونے دو ماشہ باریک کر کے چھ رتی نمک سقنقور چھڑک کر استعمال کریں۔ مقدار خوراک پانچ تولہ +

عجہ دیگر

مذکورہ بالا کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مرغ کے انڈوں کی زردی دس عدد۔ کبوتر کے انڈوں کی زردی۔ چڑیوں کے انڈے کی زردی۔ ہر ایک ۲۰ عدد۔ میدہ ایک ہتھیلی۔ تمام چیزوں کو باہم ملا کر گائے کے گھی میں بریاں کریں اور نبات سفید ستر ماشہ دارچینی ساڑھے دس ماشہ۔ چھڑک کر کھلائیں۔ مقدار خوراک پانچ تولہ تک۔ اگر مریض کا مزاج سرد ہو تو بجائے مصری کے شہد شریک کریں +

عرق جزر

باہ کو قوی کرتا اور نشاط پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ شکر سرخ ساڑھے ۲۲ تولہ۔ گاجر سرخ ۴۵ تولہ۔ گاجروں کو چھیلکر پانی و شکر میں جوش دیں اور گل حکمت کئے ہوئے مٹکے میں ہفتہ بھر تک پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد صندل سفید دارچینی۔ گلسرخ۔ گاؤزباں۔ ساذج ہندی۔ کباب چینی۔ پوست لیموں۔ سعد کوفی۔ برگ پان ہر ایک دس تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ڈیڑھ تولہ۔ نیم کوب کر کے داخل کریں۔ اور ۲۴ گھنٹے کے بعد عرق کشید کریں۔ پھر اس عرق میں سعد کوفی دارچینی۔ صندل سفید۔ ساذج ہندی۔ چوب چینی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری ہر ایک ۱۵ تولہ۔ زنجبیل۔ کندر ہر ایک ۸ تولہ۔ دودھ تازہ پندرہ تولہ ملا کر ایک دن رات بھگو کر دوسرے روز عرق کشید کریں۔ عرق کھینچتے وقت نال کے سوراخ میں زعفران۔ عنبر اشہب ہر ایک ۶ ماشہ (مطبوعہ نسخوں میں چھ تولہ ہے جو غلط ہے)۔ مشک خالص تین ماشہ پوٹلی میں باندھ کر لٹکائیں۔ مقدار خوراک:۔ دس تولہ صبح و شام +

عرق چوب چینی

ضعف باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ حواس کو قوی کرتا۔ قلب میں فرحت پیدا کرتا۔ رنگ کو نکھارتا۔ معدہ کو مضبوط بناتا اور ہضم کو درست کرتا ہے۔ خوش طبعی کے لئے نہایت بہترین چیز ہے۔ نسخہ:۔ دارچینی گل سرخ۔ ریحان۔ نبات سفید۔ ہر ایک پانچ تولہ چار ماشہ۔ سنبل الطیب۔ ساذج ہندی۔ لونگ۔ چھوٹی الائچی۔ نرکچور۔ بادرنجبویہ گل گاؤزباں۔ ابریشم کترا ہوا ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ عود ہندی۔ چھڑیلہ۔ ہر ایک ایک تولہ چار ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ مصطگی سات ماشے۔ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ۔ مشک خالص پونے دو ماشہ۔ چوب چینی

۵۶ تولہ تین ماشہ۔ سیب شیریں ۵۰ عدد۔ گلاب ایک سیر۔ چوب چینی کو چنے کے برابر ٹکڑے ٹکڑے کرلیں اور سیب کے بھی قتلے کاٹ کر تمام دواؤں کے ساتھ گلاب میں ایک رات بھگوئیں (گلاب کم ہے اس کی مقدار اتنی کردیں جس میں آسانی کے ساتھ دوائیں تر ہوسکیں) اور بھبکے کے ذریعہ عرق کشید کریں۔ برتن میں جس جگہ پر عرق ٹپکتا ہے۔ زعفران۔ مصطگی۔ مشک عنبر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ باریک کپڑے میں باندھ کر ڈال دیں۔ عرق کے نیچے آگ نہایت ہلکی ہلکی جلائیں۔ عرق پر جو روغنی ترمرے پیدا ہوں۔ ان کو اتار کر علیحدہ کرلیں۔ مقیم اول کے بعد روزانہ تین چار فنجان (وہ پیالہ جس میں قہوہ پیا جاتا ہے)۔ چند مرتبہ پی لیا کریں ٭

عرق چوب چینی حکیم معصوم شیرازی کے نسخے سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ چوب چینی ایک سیر ۲۳ تولہ چھ ماشہ باریک باریک ٹکڑے ٹکڑے کرکے پانچ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین سیر رہ جائے تو مشک خالص سوا دو ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ سنبل الطیب۔ نرکچور۔ وچ ترکی۔ عود ہندی۔ گاؤزبان۔ فرنجمشک۔ بڑی الائچی۔ اندر جو شیریں۔ پھر ٹبلہ۔ سافج ہندی۔ گوکھرو ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ بادیان۔ اجوائن۔ دارچینی۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ تخم گاجر ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ نبات سفید۔ مویز منقے ہر ایک ساڑھے ۴ تولہ۔ مصطگی سات ماشے۔ زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو باریک کرلیا جائے اور تمام دواؤں کو رات بھر چوب چینی کے جوشاندے میں بھگوئیں۔ صبح حسب دستور عرق نکالیں۔ اور زعفران مصطگی۔ عنبر اشہب و مشک (ہر ایک ساڑھے چار ماشہ باریک کپڑے میں باندھ کر عرق کے برتن میں اس جگہ پر رکھ دیں جہاں پر عرق ٹپک رہا ہو۔ روزانہ اس عرق کے دو پیالے (تقریباً ۲۰ تولے) نیم گرم پی کر تین چار قدم ٹہل لیں۔ تاکہ حرارت غریزی بھڑک اٹھے۔ جس زمانے میں یہ عرق پیا جائے ترشی وغیرہ سے قطعی پرہیز کیا جائے۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا ٭

عرق گل سینبھل اعلیٰ درجہ کا مقوی۔ مبہی۔ منعظ (عضو تناسل میں ایستادگی پیدا کرنے والا) اور بھوک لگانے والا ہے نسخہ:۔ گل سینبھل سایہ میں خشک کریں۔ اس کی برابر گلسرخ اور ان دونوں کی برابر گل منڈی اور ان سے آدھا گل چمیلی لے کر حسب دستور عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۱۲ تولہ سے ۲۰ تولہ تک ٭

عرق کیمیا تاثیر اس عرق کے اثرات بیان سے باہر ہیں۔ تقویت باہ اور رکاوٹ پیدا کرنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتا سو سال کے بوڑھے میں جوانوں جیسی طاقت پیدا کر دیتا ہے۔ نہایت عمدہ اور مرغوب طبیعت ہے۔ بہت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گڑ ۲ سیر۔ مویز منقے سیاہ ایک سیر۔ ببول کی چھال آدھ سیر۔ ستاور۔ اشٹ[1] برگ۔ ہر ایک دو سیر۔ گل دھاوا

---

[1] ویدک اصطلاح ہے۔ اس سے حسب ذیل آٹھ دوائیں مراد ہیں۔ جیوک۔ رشبھک۔ میدھ۔ مہا میدھ۔ کاکولی۔ شیر کاکولی۔ ردھی۔ بردھی۔ ان میں سے بعض چیزوں کا کوئی پتہ ہی نہیں چلتا۔ لیکن چار دواؤں کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ یہ فلاں چیز ہیں۔ چنانچہ میدھ؛ بہمن سفید۔ مہا میدھ؛ بہمن سرخ۔ کاکولی؛ شعب مصری شیر کاکولی؛ شقاقل مصری۔ بقیہ چار کا کوئی پتہ نہیں چلتا تھا۔ بالاتفاق رسے اشٹ برگ کی جگہ پر ستاور۔ اسگند۔ بداری کند استعمال کرتے ہیں۔ یہ تحقیق پنڈت چندر شنکر شاستری صاحب وائس پرنسپل شعبۂ ویدک طبیہ کالج کی ہے ٭

مترجم

خس۔ بکھرا۔ اسگند ہر ایک آدھ سیر۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ سنبل الطیب۔ چھڑیلہ۔ اندر جو شیریں۔ نرکچور۔ موتھہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ تخم اٹنگن۔ افیون خالص۔ تربد۔ کھیلا کھیلی (ایک بوٹی ہے جسکو عربی میں حب محلب کہتے ہیں)۔ سونف۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ تج۔ پترج۔ بیخ عشق پیچہ۔ ناگیسر۔ خولنجان۔ زرنب (تالیسپتر)۔ مجیٹھ۔ بھنگرہ۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ تالمکھانا۔ بہمنیہ۔ بہوبیر (اہبل)۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ تمام دواؤں کو جَو کوب کرکے قند و مویز منقے کے ہمراہ مٹکے میں بھر دیں۔ اب اس میں نصف مٹکا گائے کا دودھ اور نصف مٹکا پانی ملائیں دس روز کے بعد دس سیر گڑ کا جاتہ (طبی اصطلاح ہے) دیں۔ جب جوش آجائے اور جھاگ مٹکے سے نکل کر زمین پر گرنے لگیں تو نہایت ہلکی آنچ پر عرق کشید کریں۔ جتنی ہلکی آنچ پر عرق نکالا جائے گا اتنا ہی بہتر ہوگا۔ اس کے بعد اس عرق میں تین روز تک حسب ذیل دوائیں نیکوب کرکے بھگو دیں اور برتن کے منہ کو اچھی طرح سے بند کر دیں تاکہ عرق و دوا کی تیزی کم نہ ہو جائے۔ دوائیں یہ ہیں:۔ بہمنیہ۔ اندر جو ثعلب مصری۔ لادن۔ عود صلیب۔ عنبر۔ لونگ۔ دار چینی۔ بلائی کند (بادر بخبویہ)۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ شقاقل مصری۔ کشنیز خشک۔ مدن مست۔ چھڑیلہ۔ سنبل الطیب۔ ناگیسر۔ تج۔ پترج۔ سونٹھ۔ موچرس۔ تالمکھانا۔ لعبت بربری (بیخ بیروج الصنم)۔ صحبت انگیز (بھنگ)۔ سمندر سوکھ۔ گاؤزبان۔ بادر نجبویہ۔ درونج عقربی۔ فرنجمشک۔ تخم اٹنگن۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم کونچ۔ تخم لیمون۔ بیخ بنفشہ۔ بیخ اونٹ کٹارا۔ پوست بیخ سنبھل۔ بوزیدان۔ ہر ایک دو تولہ۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ جوتری۔ جائفل۔ نرکچور۔ صندل سفید۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ بھوں چلی۔ بیخ عشق پیچہ۔ ہر ایک چار تولہ۔ قسط شیریں ۲ تولہ۔ پوست لیموں۔ تخم کاسنی۔ گل دھاوا۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ گلسرخ۔ چوب چینی ہر ایک پاؤ سیر۔ تین دن کے بعد اس میں تین سیر مصری اور سولہ سیر گائے کا دودھ داخل کرکے عرق کشید کریں۔ اور زعفران پانچ تولہ۔ مشک تین تولہ۔ عنبر اشہب ایک تولہ کو پوٹلی میں باندھ کر عرق والے برتن میں عرق ٹپکنے کی جگہ پر رکھیں۔ دس روز تک عرق کو رکھا رہنے دیں۔ جب مزاج پکڑ جائے تو طبیعت کی برداشت کے مطابق کھانا ہضم ہونے کے بعد استعمال کریں۔ لیکن عرق کی زیادتی نہ کریں۔ (ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا) +

عرق دیگر کوئی دو آتشہ عرق اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ بھوک زیادہ کرتا۔ کھانا ہضم کرتا اور خمار نہیں لاتا ہے۔ خوش کیف ہے اور مقوی قلب ہے۔ نسخہ:۔ قند سیاہ ایک من جہانگیری ( ) کیکر کی چھال آٹھ سیر جہانگیری ( ) ایک مٹکے میں ڈالیں۔ جب تیار ہو جائے تو بھاتہ (اصطلاح ہے) دے کر بیس بائیس سیر ایک آتشہ عرق نکالیں۔ پھر اس عرق میں حسب ذیل دوائیں نیکوب کرکے تین روز بھگوئے رکھیں۔ مشک ایک ماشہ۔ عنبر۔ لادن۔ موتھہ۔ عود ہندی۔ صندل سفید بیخ بنفشہ۔ لونگ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ سنبل الطیب۔ دار چینی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گاؤزبان ایک پاؤ۔ سب کا دو آتشہ عرق نکالیں۔ اور برتن میں مشک کی پوٹلی ڈال دیں۔ اگر تیز عرق چاہیں تو صرف آٹھ سیر ورنہ سولہ سیر عرق کشید کریں۔ بعد ازاں اس عرق میں تین پاؤ نبات سفید ملا کر رکھ دیں تاکہ تیزی دور ہو جائے +

عرق دیگر یہ بھی دو آتشہ ہے اور مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ خمار قطعاً نہیں پیدا کرتا۔ بدبو بھی نہیں ہوتی اور نفع بھی بہت دیتا ہے۔ نسخہ:۔ گڑ دو من شاہجہانی ( ) کیکر کی چھال چھ سیر شاہجہانی (۷½ سیر ۴ تولہ)۔ منڈی ایک سیر

دارچینی۔ عنبر۔ لادن۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سنبل الطیب ستر ماشہ۔ چھڑیلہ۔ بیخ بنفشہ ہر ایک ۵ تولہ ۴ ماشہ۔ موتھہ نو تولہ چار ماشہ۔ صندل سفید دس تولہ چھ ماشہ۔ بڑی الائچی چودہ تولہ۔ قند سیاہ بھاتہ دینے کے لئے تین چار سیر اکبری (ایک اکبری سیر ۹۶ تولہ آٹھ ماشہ کا ہوتا ہے) پانی حسب ضرورت ملا کر یک آتشہ بعد ازاں دو آتشہ عرق نکالیں۔ مقدار خوراک پندرہ تولہ +

عرق دیگر | تقویت باہ۔ تقویت دل و دماغ اور رنگ نکھارنے کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے

نسخہ:۔ آملہ آدھ سیر۔ کشمش پندرہ سیر۔ گڑ ایک من۔ گاجر کا پانی ۲ من۔ سب کو ایک مٹکے میں بھر دیں۔ جب تیار ہو جائے تو ایک من عرق کشید کریں۔ اب اس عرق میں آدھ سیر دارچینی ایک دن رات تر کریں۔ پھر شکر دو سیر گائے کا دودھ ڈھائی سیر ملا کر بائیس سیر دو آتشہ عرق نکالیں۔ اس دو آتشہ میں دارچینی آدھ سیر نبات سفید پاؤ بھر ڈال کر تین روز تک چھوڑ دیں۔ تین دن بعد اس عرق کو چھان کر بوتلوں میں بھر دیں۔ دو ہفتہ کے بعد دس سے پندرہ تولہ تک استعمال کرنا شروع کریں +

عرق دیگر | مقوی باہ اور خوشبو پیدا کرنے والا ہے۔ نواب عبد الاحد خاں صاحب کے بھائی کو اس عرق نے بہت فائدہ کیا تھا۔ نسخہ:۔ گڑ ایک من۔ کیکر کی چھال پانچ سیر۔ گلاب ایک بوتل۔ تخم خربزہ۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ ثعلب مصری۔ دارچینی۔ ابریشم خام۔ خولنجان۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ گل سرخ۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ اذخر مکی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ شاہترہ ہندی۔ تالیسپتر۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ انیسون۔ ہر ایک چار تولہ۔ تخم شلغم۔ دج ترکی بسفائج فستقی۔ جدوار خطائی ہر ایک تین تولہ۔ عنبر اشہب دو تولہ۔ سب دواؤں کو ایک جگہ کر کے دیگ میں بھر کر بھبکے کے ذریعہ عرق نکالیں۔ مقدار خوراک پندرہ تولہ تک +

عرق دیگر | مقوی باہ ہے اور بھوک لگاتا ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی نصف تولہ عنبر۔ زعفران۔ دارچینی۔ فلفل دراز۔ بڑی الائچی درونج عقربی ہر ایک دو تولہ۔ سنبل الطیب۔ لونگ ہر ایک چار تولہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ برہمی بوٹی۔ خولنجان ہر ایک چھ تولہ۔ گاؤزبان۔ شقاقل مصری۔ بادرنجبویہ۔ گوکھرو۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک بارہ تولہ۔ مویز منقے ایک سیر۔ گاجر صاف کی ہوئی چار سیر۔ سیب شیریں چار سیر۔ گوشت بکری دس سیر۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیں۔ چند گھنٹوں کے بعد عرق نکالیں۔ مقدار خوراک ۱۰ تولہ سے ۱۵ تولہ تک +

عرق دیگر | ممسک، مقوی اور نہایت عجیب و غریب عرق ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: جوتری لونگ۔ ثعلب مصری۔ دارچینی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ گل گڑھل۔ کشمش۔ نبات سفید ہر ایک آدھ پاؤ۔ بارش کا پانی دو سیر تمام دواؤں کو جو کوب کر کے پانی میں بھگو دیں اور برتن کو تین چار روز تک دھوپ میں رکھیں۔ جب اس میں خوب جوش آ جائے تو عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک ۱۵ سے ۲۰ تولہ تک +

عقد سیماب | جس طرح پر صاحب شفائی نے بیان کیا ہے۔ سرعت انزال کے لئے بے نظیر چیز ہے۔ نسخہ:۔ پارہ ساڑھے بائیس ماشہ لے کر سرکہ ملا کر شیشہ یا لوہے کے دستہ سے کھرل کریں۔ جب کشتہ ہو جائے تو نمک سانبھر ساڑھے تیرہ ماشہ داخل کریں۔ اب ایک لوہے کے چمچہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور ساڑھے چار ماشہ تانبہ جلا کر صلایہ کریں اور تھوڑا تھوڑا اس میں ڈالتے رہیں اور شیشہ یا لوہے کے دستہ سے ہلاتے رہیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو چھان لیں۔ اور جو کچھ کپڑے میں رہ جائے پانی

سے دھوئیں تاکہ میل سی صاف ہوجائے۔ اب اس کا گلہ بناکر درمیان میں سوراخ کریں اور دھاگہ گذار کر گلہ کو لیموں کے پانی میں رات بھر ڈالے رکھیں۔ جب مثل پتھر کے سخت ہوجائے تو دھتورہ کے تیل میں جوش دیں۔ وقت ضرورت (جماع کیوقت) منہ میں رکھیں۔ اگر انزال کی خواہش ہو تو گولی کو منہ سے نکال لیں +

عقد سیماب ہندوستانی اطباء کے مجربات سے ہے۔ امساک منی کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ بکھیرے کو کوخوب باریک کوٹ کر بوتہ بنائیں اور سوا بارہ ماشہ پارا اس میں رکھکر لوہے کے بوتہ (سمپٹ) میں بند کردیں۔ اور نیچے چراغ کی آنچ دیں۔ اب اسپر تھوڑا تھوڑا دھتورہ سیاہ کا شیرہ ڈالتے رہیں۔ جب گولی بندھ جائے تو محفوظ رکھیں۔ جماع کیوقت منہ میں رکھیں۔ گولی جب تک منہ میں رہے گی انزال نہ ہوگا +

عقد سیماب ہندوستانی اطباء کے مجربات سے ہے۔ وہی نفع رکھتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ جب چیل انڈے دے تو ایک انڈا اس میں سے نکال لیں اور سوا بارہ ماشہ پارہ اس میں بھر کر سوراخ کو موم سے بند کردیں۔ اور اس انڈے کو بھی دوسرے انڈوں کے ساتھ ملا کر رکھ دیں۔ نیز اس کے گھونسلے میں گوشت ڈال دیں تاکہ چیل اپنے انڈوں پر ہمیشہ بیٹھی رہے جب چیل بچے نکالے تو پارہ والے انڈے کو نکال کر توڑیں۔ پارہ اس میں جا ہوا ملے گا۔ اگر اس گٹکہ کو جماع کے وقت منہ میں رکھیں تو ہرگز انزال نہ ہوگا +

تیرھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "غ" ہوتا ہے

غذاء دوا کے مشابہ ہے۔ سرد وخشک مزاج والوں میں قوت باہ پیدا کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ دارچینی ۱۰ ماشہ باریک کرکے تازہ دودھ میں ملائیں اور ایک پیالہ کھانے کے بعد استعمال کریں۔ لیکن پانی قطعی نہ پئیں۔ بلکہ بجائے پانی کے اسی کو استعمال کریں۔ اگر دارچینی ساڑھے سترہ ماشہ اضافہ کردی جائے اور شہد سے دودھ کو میٹھا کرکے پیا جائے۔ تو زیادہ بہتر ہے۔ خصوصاً جبکہ غذا میں تیتر کا گوشت اور بکری کی چربی ڈالی گئی ہو +

غذاء دوائی تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ گائے کا مسکہ۔ گائے کا دودھ۔ روغن پستہ۔ تمام ہموزن لے کر آگ پر پکائیں۔ جب نبائی رہ جائے تو روزانہ صبح کے وقت دو چمچہ تھوڑی شراب کے ہمراہ پلائیں +

غذاء دوائی دیگر باہ کو قوی کرتی اور بدن کو فربہ بناتی ہے + نسخہ:۔ بڑے چنے سیاہ رنگ کے لے کر جرجیر کے پانی میں بھگوئیں۔ جب خوب پھول جائیں تو سایہ میں خشک کرکے سفوف بنالیں۔ بعد ازاں روغن حبۃ الخضراء، شکر ملا کر معجون بنائیں۔ وقت ضرورت صبح کو ڈیڑھ تولہ اور شام کو نو ماشہ استعمال کرکے ایک پیالہ شراب (۵ تولہ) پی لیں +

غذاء دوائی دیگر قوت باہ پیدا کرنے میں بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سیاہ چنوں کو گوکھرو کے پانی میں بھگو کر سایہ میں خشک کریں۔ اور گرد وغبار سے اس کی حفاظت کرتے رہیں۔ جب کئی بار گوکھرو کے پانی میں بھگو کر خشک کر لیا جائے تو اس کو باریک کرکے سفوف بنا لیا جائے۔ اس سفوف میں سے تھوڑا سا لے کر تازہ دودھ وشکر کے ساتھ حریرہ بنا کر استعمال کریں +

غذا اور دوائی دیگر تقویت باہ کے لئے اعلیٰ درجہ کے مرکبات میں سے ہے۔ اس کا نفع آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ :۔
گوکھرو۔ لہسن۔ چنے۔ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں۔ اور گائے کے گھی و دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ اچھی
صورت تبدیل ہو جائے۔ پھر اس میں سے چند شہد۔ ایک حصہ پیاز کا عرق اور ترنجبین شریک کرکے شربت کا قوام بنائیں
وقت ضرورت تازہ (بقدر ایک پیالہ جس میں دس بارہ تولہ حریرہ آجائے) استعمال کریں +

غذاء دیگر تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ شہوت کو بڑھاتا اور منی کو زیادہ کرتا ہے۔ نسخہ :۔ بکرے کے
خصیوں کا قیمہ کرکے گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو اس میں اتنے سیاہ تل بھگوئیں، جو اچھی
طرح سے تر ہو جائیں۔ ان تلوں کو سایہ میں خشک کریں۔ اور ۲ ماشہ تل میں ساڑھے ۱۰ ماشہ شکر ملا کر صبح کو استعمال کریں +

فَرزَجہ ف کو زیر، ر۔ ساکن اور 'ز' کو زبر۔ یہ ایک دوا ہے، جس کو عورتیں اپنی فرج میں رکھتی ہیں۔ اس
کی جمع فرازج آتی ہے +

فرزجہ یہ فرج کو تنگ کرتا ہے۔ نسخہ :۔ پھٹکری ۸ رتی۔ چھالیاں دسند پوری (ایک مقام ہے۔ ان کو مانک چندی
چھالیاں بھی کہتے ہیں)۔ گل دھاوا۔ بیری کی چھال ہر ایک ۴ ماشہ۔ چاروں چیزوں کو علیحدہ علیحدہ خشک کرکے کوٹ چھان لیں
اور ہموزن لے کر باہم ملالیں۔ وقت ضرورت اس سفوف سے شیاف بنا کر استعمال کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں
ورنہ تکلیف دے گا +

فرزجہ دیگر فرج کو تنگ کرتا ہے۔ نسخہ :۔ مشک خالص۔ لونگ ساڑھے تین ماشہ۔ نمک ساڑھے دس ماشہ۔ شراب
۲ تولہ ۱ ماشہ۔ اولاً شراب کو گرم کرکے دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ وقت ضرورت باریک ململ کا شافہ
بنا کر اور اس دوا میں آلودہ کرکے استعمال کریں +

فرزجہ دیگر مجرب ہے۔ عورت کو مثل کنواری کے کر دیتا ہے۔ رسالہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ مازو۔ پھٹکری۔
سعد کوفی۔ شگوفہ اذخر۔ دم الاخوین۔ مرکی۔ برگ سوسن آزاد۔ سک مسک ہر ایک پونے دو ماشہ۔ لونگ۔ سنبل۔ ناسپال۔
ہر ایک ۱ ماشہ۔ گوند ۹ رتی۔ مشک ۳ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گوند کو پانی میں حل کریں اور سب دوائیں اس میں ملا کر
جنگلی بیر کے برابر شیاف بنائیں۔ ایک شیاف صبح کو رکھ کر رات کو نکال دیں اور دوسرا رات کو فرج میں رکھ کر صبح کو نکال دیں
یہ عمل اس وقت تک کرتے رہیں جب تک کہ فرج میں سختی زیادہ پیدا نہ ہو جائے +

فرزجہ دیگر فرج کو اس قدر تنگ کر دیتا ہے کہ عورت بالکل کنواری لڑکی جیسی ہو جاتی ہے۔ نسخہ :۔ مازو بے سوراخ
قشار کندر۔ گلنار فارسی۔ پوست انار ترش۔ چھڑیلہ۔ چھوارہ سوختہ۔ تانبے کے پتر۔ صعتر بری۔ جفت بلوط۔ تلچھٹ شراب
خشک کی ہوئی۔ (جسکو دُرد کہتے ہیں)۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے ریشمیں کپڑے میں چھان لیں۔ وقت ضرورت آب بہی
ترش میں کپڑا تر کرکے اس سفوف میں لپیٹ دیں۔ اور فرج میں رکھ لیں +

فرزجہ دیگر فرج کو تنگ کرتا ہے۔ تجربہ میں آیا ہوا ہے۔ نسخہ :۔ عصارہ خرما کی گٹھلیاں۔ اقاقیا۔ سعد کوفی۔ سنبل۔ تمام
دواؤں کو باریک کرکے کپڑے میں چھان لیں۔ وقت ضرورت جوشاندہ انار میں کپڑا تر کرکے اس سفوف میں لتھیڑ لیں اور

فرج میں رکھیں +

فرزجہ دیگر مذکورہ بالا فعل کے لئے نہایت سریع الاثر ہے۔ نسخہ :۔ عود ہندی۔ سعد کوفی۔ عصارۂ خرماکی ٹہنیاں راسن۔ اقاقیا۔ لونگ۔ مازو سبز۔ ہر ایک ایک جز۔ مشک ترکی۔ عنبر اشہب ہر ایک چوتھائی جز۔ سب چیزوں کو شراب خالص، یا آب برگ حب الآس میں حل کریں۔ اور وقت ضرورت کپڑا ترکر کے دوا لگاکر فرج میں رکھیں +

فرزجہ دیگر فرج کو تنگ کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ حکیم علی گیلانی کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ اون کا بیان ہے کہ یہ فرزجہ اس بارے میں نہایت عجیب الاثر ہے۔ اور ہر ایک دوا سے بہتر ہے۔ نسخہ :۔ راتینج۔ مازو سبز۔ ہر ایک ایک جزء۔ خبث الحدید۔ آملہ ہر ایک ایک تہائی جز۔ سونا مکھی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ ہر ایک پانچواں حصہ۔ موتی بغیر سوراخ دسواں حصہ۔ دواؤں کو مثل غبار کے باریک کریں۔ اور تھوڑا سا حیض ختم ہونے کے بعد فرج میں رکھیں اور تنگی فرج پیدا ہونے کا مشاہدہ کریں +

فرزجہ دیگر قانون شیخ سے منقول ہے۔ فرج کو تنگ کرتا ہے۔ نسخہ :۔ عود ہندی۔ سعد کوفی۔ راسن۔ لونگ۔ عصارۂ خرماکی ٹہنیاں۔ اقاقیا۔ تمام اجزاء مساوی الوزن میں قدرے مشک ملاکر باریک کریں اور ریشم کے کپڑے میں چھان کر کپڑے کو شراب میسوسن میں ترکریں اور یہ سفوف چھڑک کر فرج میں رکھیں +

فرزجہ دیگر فرج کو تنگ کرتا اور رحم کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ :۔ بباسہ۔ سنبل الطیب۔ مرزنجوش۔ قشار کندر۔ صعتر فارسی۔ شگوفہ اذخر۔ گل خیرو (گل خطمی)۔ زرورد۔ جوز السرو۔ پوست بیخ کبر۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور روغن ناردین میں کپڑا ترکر کے دوائیں اس پر چھڑک کر فرج میں رکھیں +

فرزجہ دیگر فرج کو تنگ کرتا اور رطوبات فرج کو خشک کرتا ہے۔ اگر کسی کا پردۂ بکارت زائل ہو چکا ہو تو وہ یہ فرزجہ استعمال کرے اور جماع کے وقت مرغ کا چنیہ دال یا آنت کا بہت باریک پرت کبوتر کے خون میں ترکر کے فرج میں رکھ لے۔ جب مرد جماع سے فارغ ہوگا تو اس کا عضو تناسل خون میں بھرا ہوا نکلے گا۔ وہ خیال کرے گا کہ یہ عورت باکرہ تھی اور اس کو یہ خیال نہ ہوگا کہ یہ عورت عصمت دریدہ تھی۔ نسخہ :۔ پھٹکری۔ سنبل الطیب۔ سک المسک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ لونگ پونے دو ماشہ۔ مشک ترکی تین رتی۔ حسب معمول دواؤں کو باریک کرکے شیاف بناکر استعمال کریں

فرزجہ دیگر فرج کو تنگ کرتا ہے اور اس کو گرم و خوشبودار کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مشک۔ عنبر ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ تمام کو باریک کرکے شراب میں جوش دیکر چھان لیں۔ وقت ضرورت اس میں کپڑا ترکر کے فرج میں رکھیں

فرزجہ دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ زعفران۔ سعد کوفی۔ عود ہندی۔ لونگ۔ آملہ منقے۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شگوفہ اذخر۔ گلاب زیرہ۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ عنبر اشہب ڈیڑھ ماشہ۔ مشک خالص ۲ رتی۔ مازو ایک عدد تمام دواؤں کو باریک کرکے گلاب میں حل کرکے فرزجہ بناکر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر فرج کو خوشبودار کرتا اور رحم میں قوت بخشتا ہے۔ نسخہ :۔ بباسہ۔ سنبل الطیب۔ قشار کندر مرزنجوش۔ صعتر۔ اذخر۔ خیری۔ گلسرخ۔ پوست بیخ کبر۔ ترمس۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور روغن بان

میں ملاکر اون کا ٹکڑا ترکرکے فرج میں رکھیں +

فرزجہ دیگر رحم کی رطوبات کو جذب کرتا اور رحم کی چوٹ وتڑپ کو زائل کرتا ہی مجرب ہے۔ نسخہ :- بادبرڈنگ اجمود۔ بہروزہ خشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم سویہ۔ نمک لاہوری ہر ایک پونے دو ماشہ۔ شہد اتنی مقدار میں کہ دوائیں خوب حل ہوجائیں۔ اولاً شہد کو گرم کریں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ وقت ضرورت پرانی روئی اس میں ترکرکے فرج میں رکھیں +

فرزجہ دیگر رطوبت فرج کو خشک کرتا ہے۔ نسخہ :- مازو۔ تخم حماض ہر ایک سات ماشے۔ جوزالسرو۔ خبث الحدید مدبر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر جفت بلوط۔ گلنار۔ حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور اس میں کپڑا تر کرکے پسی ہوئی دواؤں کو اس پر چھڑک کر فرزجہ بنائیں اور استعمال کریں +

فرزجہ دیگر سیلان الرحم کی زیادتی کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم علی جی خاں صاحب کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ جفت بلوط۔ خرنوب شامی۔ مازو سبز سکہ۔ اقاقیا۔ صندل سفید۔ برگ حب الآس ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عود ہندی کے تیل ڈیڑھ ماشہ اور گلاب حسب ضرورت میں ملائیں۔ وقت ضرورت اُون کا ٹکڑا ترکرکے بندق کے برابر فرج میں رکھیں +

فرزجہ دیگر اگر سات سال کی لڑکی اس فرزجہ کو استعمال کرے تو پردہ بکارت نہایت آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے۔ نسخہ :- نمک اندرانی ساڑھے تین ماشہ شہد وگھی میں ملاکر فرزجہ بنائیں اور استعمال کریں +

فرزجہ دیگر استقرار حمل کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ :- جند بیدستر ساڑھے چار ماشہ۔ پھٹکری۔ زعفران۔ اندر جو شیریں ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ عود پونے دو ماشہ۔ مشک سات رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر تین رات متواتر حیض کے زمانہ میں رکھیں۔ چوتھے روز جماع کریں +

فرزجہ دیگر استاد سلمہ اللہ تعالیٰ کے معمولات میں سے ہے۔ بانجھ پن کو دور کرتا ہے۔ نسخہ :- جوز بوا کز مازج۔ پھٹکری بریاں۔ انار کے چھلکے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں ملائیں۔ اور شیاف بناکر حیض کے بعد استعمال کریں +

فرزجہ بانجھ پن کو دور کرنے کے لئے نہایت قوی ہے۔ نسخہ :- باز کی بیٹ۔ خرگوش کا پنیر مایہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے زعفران پونے دو ماشہ۔ چڑوں کا مغز ساڑھے چار ماشہ۔ حماما۔ شاہ زیرہ۔ سنبل۔ لونگ۔ اندر جو شیریں ہر ایک سوا دو ماشہ دواؤں کو کوٹ چھان کر گلقند میں ملاکر روغن بابونہ روغن چنبیلی میں حل کریں۔ اور آگ پر پکائیں۔ جب بستہ ہوجائے۔ تو حیض سے آخری ایام میں استعمال کریں۔ حمام سے پیشتر وحمام کے بعد چڑوں کا مغز روغن چنبیلی میں حل کرکے حمول کرنا اور اس کے بعد جماع کرنا بھی بانجھ پن کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے +

فرزجہ دیگر حمل قرار پانے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :- پہاڑی بکرے کی مینگنی۔ خرگوش کا پنیر مایہ۔ دونوں حسب ضرورت لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور گرم شہد میں ملاکر اون کے ٹکڑے میں لگاکر فرج میں رکھیں +

فرزجہ دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پنیر مایۂ خرگوش۔ عنبر۔ دارچینی۔ پھٹکری۔ نبات سفید۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر گلاب میں حل کر کے، وقت ضرورت فرج میں ٹپکائیں +

فرزجہ دیگر مذکورہ بالا کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پنیر مایہ خرگوش۔ خرگوش کی مینگنی حسب ضرورت لے کر شہد میں حل کریں اور تین روز تک اون اس میں تر کر کے رکھیں چوتھے روز مباشرت کریں +

فرزجہ دیگر قرار حمل کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم بسکھپرہ۔ رائی۔ حب القلقل۔ زعرور کی گٹھلی یا ہاتھی کی لید۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر میعہ سائلہ میں ملائیں اور اون کا ٹکڑا اس میں بھگو کر فرج میں رکھیں ہرگز حاملہ نہ ہوگی۔ اور اگر حمل ہوگا تو ساقط ہو جائے گا۔ بعض اطباء یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ اگر ایک بیج ارنڈ کا استعمال کریں تو ایک سال تک اور اگر دو استعمال کریں تو دو سال تک عورت حاملہ نہ ہوگی +

فرزجہ دیگر حمل کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ مازو۔ حب الآس دونوں ہموزن لے کر باریک کریں اور گرم پانی میں ملا کر فرزجہ بنائیں۔ وقت ضرورت جماع سے پہلے اس فرزجہ کو استعمال کریں +

فرزجہ دیگر مشیمہ اور مردہ جنین کو نکال دیتا ہے۔ نسخہ:۔ زراوند گول۔ ابہل۔ ترمس۔ ہالون۔ سب کو باریک کر کے گائے کے پتے میں ملائیں اور فرزجہ بنا کر وقت ضرورت استعمال کریں +

فرزجہ دیگر جنین اور مشیمہ کو نکالتا۔ جنین کو ہلاک کرتا اور حیض کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اونٹ کٹارا۔ عرطنیثا (کف آبہ)۔ قطران (مار کول)۔ تخم حنظل۔ بندال۔ کلکی سیاہ۔ مویزج۔ نوشادر۔ زراوند۔ مازریون۔ جاؤشیر۔ سکبینج۔ مرکی۔ حسب ضرورت لیکر گائے کے پتے اور روغن بید انجیر میں شیاف بنا کر وقت ضرورت استعمال کریں +

فرزجہ دیگر حیض کو جاری کرنے کے لئے مجرب ہے۔ قرابادین قادری سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ مرکی۔ ابہل۔ بادیان۔ تخم کنوچہ ہموزن لے کر گائے کے پتے میں حل کر کے شیاف بنا کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر حیض کو جاری کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گوگل۔ فلفل دراز۔ جواکھار۔ مین پھل۔ مغز کدو تلخ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور شیاف بنا کر استعمال کریں حیض جاری ہو جائے گا۔

فرزجہ دیگر حیض کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اونٹ کٹارا۔ عاقرقرحا۔ جاؤشیر۔ سداب۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے فرفیون پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قطران میں ملائیں۔ اور وقت ضرورت فرزجہ بنا کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر خون حیض کو بند کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ کافور ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شیاف بنائیں اور وقت ضرورت استعمال کریں +

فرزجہ دیگر اس مقصد کے لئے نہایت موثر ہے۔ نسخہ:۔ مردار سنگ۔ پھٹکری سفید گھار۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ سرمہ۔ سب دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور فرزجہ بنا کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر خون حیض کو بند کرنے میں مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مازو جلا ہوا۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ گل سرخ۔ برگ مورد تمام کو ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور کپڑے میں چھان لیں۔ وقت ضرورت کھٹے انار کے پوست کو پانی میں خوب گلائیں

فرزجہ دیگر مردہ بچہ کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ: جاؤشیر۔ مرکی۔ کلکی بندر۔ سب چیزیں ہموزن لیکر گائے کے پتے میں ملائیں اور استعمال کریں

اور اس میں کپڑا تر کر کے پسی ہوئی ادویہ چھڑک کر فرج میں رکھیں۔

فرزجہ دیگر حیض کو بند کرتا ہے۔ نسخہ: گلنار، مازو، اقاقیا، سرمہ، پھٹکری۔ آب بارتنگ میں حل کرکے فرزجہ بنا کر استعمال کریں (اگر ان ادویہ میں زردچوب بھی ملا کریں تو مناسب ہے)

فرزجہ دیگر مذکورہ بالا کام کرتا ہے۔ **نسخہ:** کاغذ جلا ہوا۔ اقاقیا۔ گلنار۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ گلسرخ۔ مازو۔ پھٹکری۔ جلد کتان (جلا ہوا)۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر باریک کریں اور سرکہ میں گوندھ کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر خون حیض کو بند کرتا اور رحم کو قوی کرتا ہے۔ یہ نسخہ نشاط وانبساط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** مومیائی۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی (مطبوعہ نسخوں میں صمغ عربی موجود نہیں۔ لیکن قلمی نسخہ میں صمغ عربی موجود ہے۔ لہذا یہاں پر اضافہ کر دیا گیا) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دم الاخوین سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کریں۔ اور جوشاندہ انار میں کپڑا تر کے دواؤں کو چھڑک کر بطور فرزجہ استعمال کریں

فرزجہ دیگر گندے پانی کی وجہ سے رحم میں جو درد ہوتا ہے اور کسی طرح سے آرام نہیں ہوتا۔ اس کو یہ فرزجہ دور کر دیتا ہے مجرب ہے۔ رسالہ سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** بارتنگ۔ کف دریا ہر ایک ایک حصہ۔ بیروزہ خشک۔ نمک لاہوری۔ ہر ایک دو حصہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین پوٹلی بنائیں۔ ان میں سے ایک پوٹلی رحم کے منہ کے نیچے اور دو پوٹلی رحم کے دونوں جانب رکھدیں۔ تین دن تک یہی عمل کریں۔ انشاءاللہ درد و گندہ رطوبت بند ہو جائے گی +

فرزجہ دیگر ورم رحم کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:** انزروت۔ کندر۔ دم الاخوین۔ حب الآس۔ گل ارمنی۔ اقاقیا۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ وقت ضرورت آب بارتنگ میں ملا کر اونی ٹکڑے پر لگائیں اور استعمال کریں +

فرزجہ دیگر رحم کے سخت ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:** موم۔ مرغابی کی چربی۔ مرغ کی چربی۔ مقل ازرق ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خطمی۔ السی ہر ایک ۲ تولہ تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر فرزجہ بنا کر لگائیں +

فرزجہ دیگر رحم کے سخت ورم اور درد رحم کے لئے مفید ہے۔ رحم کو نرم کرتا ہے۔ بواسیر کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے **نسخہ:** بابونہ۔ بطخ کی چربی۔ انسیون۔ موم ہر ایک ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور اون کے ٹکڑے پر لگا کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر رحم کے سخت ورم کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:** جند بیدستر۔ میعہ سائلہ۔ روغن سوسن۔ روغن بابونہ۔ بطخ کی چربی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کندر۔ مقل۔ بیروزہ ہر ایک سات ماشے۔ زعفران۔ جاؤشیر۔ اشق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مقل کو شراب بسفنج میں حل کر کے بطخ کی چربی کو روغن میں پگھلائیں۔ بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس تیل میں ملا کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر رحم کے گہرے مقامات سے جب پیپ ورزرداب خارج ہوتی ہے تو یہ فرزجہ اسکو بند کر دیتا ہے۔ **نسخہ:** کندر۔ انزروت۔ مرکی۔ جوز السرو۔ پوست انار۔ پھٹکری۔ دم الاخوین۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں اور آب چولائی یا آب بارتنگ یا آب حب الآس میں ملا کر فرزجہ بنا کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر بواسیر رحم کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:** دم الاخوین۔ تل چھلے ہوئے۔ حب الآس۔ سب کو برابر لے کر باریک کریں اور فرزجہ بنا کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر رحم کی خارش کے لئے جسکو احتکۃ النساء کہتے ہیں۔ مفید ہے۔ **نسخہ:** سداب۔ پودینہ۔ عدس مقشر۔ پوست انار شیریں۔ سب دوائیں برابر لے کر گلاب و سرکہ میں پکائیں۔ اور اون کا ٹکڑا اس میں تر کر کے رحم میں رکھیں۔

حاوی کبیر میں تحریر ہو کہ اس فرزجہ کو نبیذ میں پکا کر استعمال کریں +

فرزجہ دیگر مذکورہ بالا نفع دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ زعفران۔ کافور۔ ہر ایک ۲ رتی۔ مردار سنگ۔ ڈیڑھ ماشہ۔ حب الغار پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفیدی بیضہ مرغ اور روغن گل میں ملا کر رحم میں رکھیں +

فرزجہ دیگر عورت نہایت فرماں بردار ہو جاتی ہو۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ فلفل دراز۔ سہاگہ کبوتر کی بیٹ۔ کافور حسب ضرورت لے کر شہد میں حل کریں۔ اور وقت ضرورت رحم میں رکھکر مرد کے پاس جائے۔ مرد نہایت مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ اور اگر مرد عضو تناسل پر لگا کر جماع کرے تو عورت مطیع و فرمانبردار ہو جائے گی +

فرزجہ دیگر اس فرزجہ کے استعمال سے عورت مرد سے اتنی متنفر ہو جاتی ہے کہ اسکو دیکھ بھی نہیں سکتی۔ چہ جائیکہ جماع کی خواہش کرنا۔ **نسخہ**:۔ سفیدہ رانگ۔ ماميران چینی۔ چیتے کے دانت جلے ہوئے۔ مرغ کا پتہ خشک کیا ہوا۔ کبوتر کی بیٹ اشنان سبز سوختہ۔ یہ تمام دوائیں یا ان میں کی جو دستیاب ہو سکے ہر ایک چھ رتی لیکر کوٹ چھان لیں۔ وقت ضرورت فرزجہ بنا کر استعمال کریں۔ دو گھنٹہ بعد مرد اس کے ساتھ جماع کرے۔ مرد اس سے اتنا متنفر ہو جائے کہ پھر کبھی اس کی اصلاح نہ ہو سکیگی +

فقاعی شیخ بو علی سینا نے قانون میں تحریر کیا ہے کہ اس کی خاصیت یہ ہے کہ باہ کو زیادہ کرتا اور امساک کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ تخم گندنا ساڑھے باون ماشہ۔ خبث الحدید باریک کیا ہوا ۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ سنبل۔ جائفل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم جرجیر۔ تخم شلغم۔ تخم انجدان۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ اندر جو۔ حب القلقل۔ حب الزلم۔ مغز حبۃ الخضراء ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو تھیلی میں باندھ کر مٹکے میں ڈالیں اور اوپر سے دس گنی چھاچھ بھر دیں اور چلاتے رہیں۔ بعد ازاں اس میں فقاع خبز ہموزن ملا کر اسی طرح سے فقاع بنائیں + مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک +

فلونیائے احمدی مقوی باہ اور ممسک ہے۔ **نسخہ**:۔ گلسرخ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ لونگ۔ درونج عقربی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زرنباد۔ آملہ مقشر۔ گل ارمنی۔ فادزہر حیوانی۔ مشک خالص۔ ہر ایک نو ماشہ یاقوت سرخ۔ یاقوت کبود۔ یاقوت زرد۔ لعل۔ عقیق یمنی۔ بیخ مرجان۔ کہربا یشب۔ ساذج ہندی۔ گل گاؤزبان۔ طباشیر۔ جدوار خطائی۔ پوست بیرون پستہ پوست بیرون ترنج۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ جند بیدستر۔ عنبر اشہب ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ دارچینی۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ زعفران ۵ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ افیون مصری ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گلاب ایک سیر۔ شہد خالص۔ نبات سفید۔ قند سفید۔ سب دوائیں باریک کر لی جائیں اور میٹھے کا قوام کر کے معجون تیار کی جائے۔ (مقدار خوراک ۳ ماشے سے ۵ ماشہ تک) +

فلونیائے مردافگن یہ دوا ایک حکیم نے جہانگیر بادشاہ کے لئے تیار کی تھی۔ کیونکہ یہ نشہ بہت لاتی ہے۔ اس لئے یہ مردافگن کے نام سے مشہور ہو گئی نہایت درجہ باہی اور ممسک ہے۔ **نسخہ**:۔ درونج عقربی ایک تولہ۔ پوست ترنج۔ ڈیڑھ تولہ یاقوت رمانی۔ یاقوت زرد۔ یاقوت کبود۔ لعل بدخشانی۔ فیروزہ۔ عقیق یمنی۔ بیخ مرجان۔ کہربائے شمعی۔ یشب سبز۔ ساذج ہندی گلسرخ۔ گاؤزبان۔ دارچینی۔ طباشیر۔ تخم خرفہ۔ زرنباد۔ آملہ منقے۔ جند بیدستر۔ مشک سونے کے ورق۔ ہر ایک دو تولہ۔ سنبل الطیب۔ پوست بیرون پستہ۔ تخم کاسنی۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ جدوار خطائی۔ مصطگی۔ گل مختوم

چاندی کے ورق ہر ایک تین تولہ۔ عنبر اشہب دس تولہ۔ زعفران۔ نبات سفید۔ قند سفید ہر ایک ایک سیر۔ افیون مصری صاف کی ہوئی تین سیر ۳ ماشہ۔ شہد خالص چار سیر۔ سب دواؤں کو باریک کرکے میٹھے کا قوام کریں اور حسب دستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک +

فلونیائے دیگر مقوی باہ اور ممسک ہونے کے علاوہ نہایت خوش کیف اور پاکیزہ ہے۔ **نسخہ:۔** بزر البنج۔ زر فیسون سنبل الطیب۔ عاقرقرحا۔ زنجبیل۔ لونگ۔ دارفلفل۔ سونے کے ورق ہر ایک ایک تولہ۔ مرچ سیاہ۔ خولنجان۔ دارچینی۔ عود بلساں۔ بہمن سفید۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک دو تولہ۔ سونف۔ بہمن سرخ۔ جائفل۔ بسباسہ۔ ہر ایک تین تولہ۔ ثعلب مصری۔ چاندی کے ورق۔ ہر ایک چار تولہ۔ مغز بادام شیریں چھلے ہوئے چھ تولہ۔ زعفران ۱۱ تولہ ۸ ماشہ افیون مصری ۸ تولہ ۸ ماشہ قند سفید دو سیر۔ نبات سفید ڈھائی سیر۔ شہد خالص سات سیر اکبری (اکبری سیر ۶۴ تولہ ۸ ماشہ کا ہوتا ہے) سب دواؤں کو باریک کرکے میٹھے کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک) +

فلونیائے دیگر حکیم عماد الدین بیان کرتے ہیں کہ یہ مرکب امساک منی کے لئے نہایت بے نظیر ہے۔ مقوی باہ ہونے کے علاوہ دل کو قوی کرتا۔ نشاط لاتا ہے۔ اس کے علاوہ حکیم صاحب نے اس کے اور فوائد بھی بہت سے بیان کئے ہیں۔ **نسخہ:۔** مشک خالص سونے کے ورق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربائے شمعی۔ فادزہر حیوانی۔ جدوار خطائی۔ بوسیائی عنبر اشہب۔ کندر۔ چاندی کے ورق ہر ایک ۷ ماشہ۔ پوست ہیرڑہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ پوست لیموں۔ حب بلساں۔ جنطیانا رومی۔ ماہی روبیاں۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ درونج عقربی شقاقل مصری۔ صندل سفید ہر ایک چودہ ماشہ۔ نرکچور۔ طباشیر۔ دارفلفل۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ گل سرخ۔ پوست بیرون پستہ۔ زراوند گول۔ حب الغار۔ حب الزلم۔ کلونجی۔ عود ہندی۔ اجوائن۔ انیسون۔ سونف۔ بڑی الائچی۔ الائچی خورد۔ قرفہ۔ پہاڑی اجمود مرکی۔ جندبیدستر۔ سعد کوفی۔ عاقرقرحا۔ ساذج ہندی۔ مایۂ شتر اعرابی۔ قسط شیریں۔ اسارون۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سونٹھ ساڑھے چوبیس ماشہ۔ خشخاش سفید۔ مصطگی۔ ثعلب مصری۔ جائفل۔ جوتری۔ ریوند چینی۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام شیریں ناریل۔ بزر البنج۔ ہر ایک ۵ تولہ ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ ستر ماشہ۔ زعفران ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ افیون ۱۴ تولہ ۷ ماشہ۔ نبات سفید ۲۹ تولہ ۲ ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے تگنا۔ سب دوائیں باریک کرکے میٹھے کے قوام میں ملائیں اور حسب دستور معجون بنالیں۔ مقدار خوراک:۔ تین ماشے سے ۵ ماشہ تک +

چودھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "ق" ہوتا ہے

قرص قوت باہ کو بڑھاتی اور سیلان منی کو روکتی ہے۔ **نسخہ:۔** مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز نارجیل۔ سونٹھ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید بھنگ۔ ہر ایک ۵ تولہ ۳ ماشہ۔ شقاقل۔ دارفلفل۔ ثعلب مصری۔ گھسرخ۔ مصطگی۔ تج۔ خولنجان۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ موینرنتے جائفل۔ مغز تخم خیارین۔ تخم کرفس ہر ایک چودہ ماشہ۔ بسباسہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ دم الاخوین۔ کندر۔ رب السوس۔ مغز تخم خربزہ

حب کاکنج ہرایک پونے نو ماشہ۔ افیون ۲ ماشے۔ قند سفید ۵ تولہ ۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے پانی کے ہمراہ قرص بنائیں مقدار خوراک :۔ ساڑھے تین ماشے سے ساڑھے چار ماشہ تک۔ شیرہ تخم خرفہ کے ہمراہ +

قرص دیگر سوزاک کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ کشتہ قلعی۔ ست سلاجیت۔ کتیرا۔ گل ارمنی۔ خشخاش سفید۔ صمغ عربی۔ مغز بہدانہ۔ مغز تخم خیارین۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم تربز۔ مغز تخم کدو شیریں۔ سب دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں اور لعاب اسپغول میں ملاکر ایک ماشہ کے برابر قرص بناکر سایہ میں خشک کریں۔ وقت ضرورت سات ماشے قرص گائے کے دودھ کی لسی کے ہمراہ استعمال کریں +

قرص دیگر عضو تناسل کے گلے سڑے زخموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ کاغذ جلا ہوا ۱ تولہ نو ماشہ۔ چونا بغیر بجھا ہوا۔ ہڑتال زرد ہرایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ تمام چیزوں کو اچھی طرح حل کرکے لعاب برگ اسپغول و سرکہ میں قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔ وقت ضرورت قرص کو انڈے کی سفیدی یا چنبیلی کے تیل میں حل کرکے لگائیں۔

قرص دیگر مذکورہ بالا قرص سے زیادہ قوی ہے۔ نسخہ :۔ ہڑتال سرخ۔ ہڑتال زرد ہرایک سات جز۔ اقاقیا بارہ جز۔ چونا بغیر بجھا ہوا۔ بیس جز۔ سبکو سرکہ و آب برگ اسپغول میں صلایہ کریں اور بوقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں +

قرص دیگر عضو تناسل اور مقعد کے پرانے زخموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ تانبہ سوختہ۔ کندر۔ پھٹکری۔ ہرایک چودہ ماشہ۔ کھٹے انار کے اندرونی باریک پرت۔ زراوند۔ ہیرا کسیس ہرایک ۲۰ ماشہ۔ تمام دوائیں شراب مثلث میں حل کرکے قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کرکے وقت ضرورت پانی میں گھسکر مقام زخم پر لگائیں +

قرص دیگر مذیوط کے لئے نہایت مفید ہے۔ علوی خاں سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ صندل سفید پونے دو ماشہ۔ گلنار فارسی۔ اقاقیا۔ حب الآس۔ گل ارمنی ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ صمغ عربی۔ کندر ہرایک سات ماشے۔ سب دوائیں کوٹ چھان کر سویہ کے پانی میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ۔ شربت سفرجل ۲۴ ماشہ کے ہمراہ +

قرص صموغ ولادت میں آسانی پیدا کرتی اور مردہ و زندہ بچہ کو ایک گھنٹہ میں باہر نکال دیتی ہے۔ نسخہ :۔ مرکی۔ جاوشیر۔ سکبینج۔ بہروزہ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ ہینگ پونے دو ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔ وقت ضرورت آب سداب یا جوشاندہ میتھی کے ہمراہ استعمال کرائیں اور اسی کی دھونی بھی دیں۔ غذا میں چنوں کا پانی استعمال کرائیں +

قرص مر حیض کو بہت جلد جاری کرتی اور ولادت نہایت آسانی کے ساتھ کراتی ہے۔ اگر اس کو ہمیشہ استعمال کرائیں، تو جنین کو ساقط کردیتی ہے + نسخہ :۔ ہینگ۔ سکبینج۔ جاوشیر۔ برگ سداب خشک۔ برگ پودینہ خشک۔ شکطرا شیع۔ کالی زیری۔ بھینٹھ۔ ہرایک سات ماشہ۔ مرکی ساڑھے دس ماشہ۔ ترمس ساڑھے سترہ ماشہ۔ سبکو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں۔ اور سات ماشے قرص جوشاندہ ابہل کے ہمراہ استعمال کریں۔ اگر ترمس دستیاب نہ ہو تو اس کے عوض دارچینی شریک کریں۔ اگر دواؤں کو آب سداب میں حل کرکے قرص بنائیں تو زیادہ بہتر ہوگا +

قرص دیگر حیض و بواسیر کے خون کو بند کرتی ہیں۔ نسخہ :۔ زیرہ سفید۔ سنبل۔ لونگ۔ مصطگی ہرایک پونے دو ماشہ۔ صندل

کندر۔ دم الاخوین۔ صمغ عربی۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ سندروس (ایک قسم کا گوند ہے)۔ گل ارمنی۔ نشاستہ۔ افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ ازو۔ گزمازج۔ خبث الحدید ہر ایک سات ماشے۔ بزر البنج ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سوا پانچ ماشہ۔ یا اس سے زیادہ جوشاندہ کشنیز و سماق ۵ تولہ ۴ ماشے کے ہمراہ

قطور سوزاک کے زخموں کو بھرنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ حضرت قبلہ گاہی صاحب کے مجربات میں سے ہے۔ اور بندۂ درگاہ کے معمولات سے ہے۔ **نسخہ**:۔ گلنار فارسی۔ گل ارمنی۔ کندر۔ انزروت۔ پھٹکری۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ مردار سنگ شنگجراحت۔ دم الاخوین۔ سفیدہ قلعی۔ کدو جلا ہوا۔ بال جلے ہوئے۔ ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو مثل سرمہ کے باریک پیس کر تھوڑا سا لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے عضو تناسل کے سوراخ میں ٹپکائیں +

قطور دیگر عضو تناسل کے زخم اور پیشاب کی جلن کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ سفیدہ قلعی۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ دم الاخوین ہموزن لے کر لڑکی والی عورت کے دودھ میں کھرل کر کے شیاف بنائیں۔ وقت ضرورت ان شیافات کو لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے سوراخ تناسل میں ٹپکائیں +

قفطار غان بزرگ کفتارگان کا معرب ہے اور کفتار کی طرف منسوب ہے۔ اسکو عربی میں ضَبُعْ (چرخ) کہتے ہیں۔ چونکہ اس مرکب میں شہد چرخ کے شوربے میں جوش دیکر ڈالا جاتا ہے اس لئے اس دوا کو قفطار غان کے نام سے منسوب کیا گیا۔ پھر اس مرکب میں اجزاء بہت زیادہ ہیں، اس لئے قفطار غان بزرگ نام رکھا گیا۔ اس مرکب کو اہل ہند کی طرف منسوب کیا گیا ہے لیکن حکیم علی شارح قانون نے تحریر کیا ہے کہ اس مرکب کو کسی ہندوستانی طبیب نے تحریر نہیں کیا۔ نیز اون کا بیان یہ بھی ہے کہ اس مرکب کی ترکیب نہایت پیچیدہ ہے۔ بہرصورت یہ مرکب جنین خارج کرتا، عورتوں کے درد کو رفع کرتا اور جملہ سرد امراض کے لئے مفید ہے۔

نسخہ:۔ بھیڑیے کا پتہ۔ ریچھ کا پتہ۔ کُتے کا پتہ ہر ایک ۱ تولہ ۳ ماشہ۔ شیلم (زوفرا)۔ گائے کا پتہ۔ ہر ایک سات ماشے۔ فاشرا (فاشرستین) (تخم پھندان کو کہتے ہیں)۔ سیب کے بیج۔ اسارون۔ خولنجان۔ تخم سداب۔ اجوائن۔ شگوفۂ اذخر۔ دارچینی ہر ایک چودہ ماشہ۔ مردار سنگ ساڑھے سترہ ماشہ۔ فرفیون۔ عاقرقرحا۔ گلسرخ۔ مشک۔ بیخ کاکنج۔ کشتہ چاندی۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ اشکت (مغز کرنجوہ) بوزیدان ہر ایک بیالیس ماشہ۔ ابریشم مقرض۔ تخم کرفس۔ مقل ازرق۔ حب بلسان۔ حب الآس۔ قسط تلخ۔ چرائتہ۔ تج۔ زرنجور۔ درونج عقربی۔ شاہترہ ہندی۔ ہر ایک تین تولہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک تین تولہ دو ماشہ۔ بیخ مرجان تین تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ افرودیجان (گل قبرسی)۔ وج ترکی ہر ایک تین تولہ سات ماشہ۔ ناگیسر تین تولہ نو ماشہ۔ تج چار تولہ دو ماشہ۔ پوست بیخ کرفس۔ لونگ مادہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ۔ حاما۔ شادنج ہندی۔ مصطگی ہر ایک ۴ تولہ ۸ ماشہ۔ صمغ عربی۔ میعہ سائلہ۔ بیخ سوسن آسمانگونی ہر ایک سات تولہ پانچ ماشہ۔ افیون چھ تولہ دو ماشہ۔ لونگ مذکر۔ بچ سفید۔ سونٹھ۔ گندھک زرد ہر ایک سات تولہ چھ ماشہ۔ اقاقیا۔ کندر مذکر۔ دبق (سپستاں) صاف شدہ ہر ایک ۸ تولہ آٹھ ماشہ۔ کالی زیری نو تولہ۔ ارنڈ کے بیج چھلے ہوئے بارہ تولہ۔ زراوند طویل ساڑھے تیرہ تولہ۔ بزر البنج سفید ۱۴ تولہ ایک ماشہ۔ قنہ۔ جند بیدستر ہر ایک ۱۸ تولہ ۲ ماشہ۔ تخم خرفہ پندرہ تولہ۔ بڑی الائچی پانچسو دانے۔ اولاً گوندار دواؤں کو ایک ہفتہ تک شراب خالص میں بھگوئیں۔ بعد ازاں ان سب دواؤں کو باریک کر کے اسی شراب میں ملائیں اور اوپر سے شہد چار چلے اور روغن بلساں پانچ تولہ ایک ماشہ ملا کر معجون جیسا بنالیں اور پاک صاف دیگ میں ڈال کر

پانچ چھ جوش دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر شیشہ کے برتن میں بھر دیں۔ اب ایک چرخ بوڑھی مادہ لیکر ہاتھ پاؤں ایک دوسرے سے باندھ کر زندہ ہی دیگ میں ڈال دیں۔ اوپر سے ترس سفید۔ سویا ہر ایک ایک مٹھی۔ میٹھا پانی حسب ضرورت ڈال کر دیگ کا منہ بند کر کے نیچے نرم آنچ جلا کر اتنا پکائیں کہ چرخ کا گوشت پوست بالکل گل کر پھٹ جائے۔ اب اسکو چھان کر شوربا علیحدہ کریں اور ہڈی گوشت۔ جلد۔ بال علیحدہ کر دیں اور شوربہ کو دیگ میں ڈال کر چولھے پر چڑھائیں۔ پھر اس میں روغن بلساں روغن ناردین چار چار تولہ ملا کر اس قدر پکائیں کہ تہائی باقی رہ جائے۔ پھر اس میں شوربے کے برابر شہد ملا کر اتنا جوش دیں کہ شہد کے قوام کی برابر رہ جائے۔ اس قوام میں پہلی تیار کی ہوئی دوائیں ملا کر معجون بنائیں اور آگ سے اتار کر چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں وقت ضرورت چھ ماہ رکھنے کے بعد چنے برابر یا ساڑھے تین ماشہ استعمال کریں۔ اگر چھ ماہ سے پہلے اس معجون کو استعمال کیا جائے گا تو نہایت مہلک و خطرناک ہوگا۔ قانون کے نسخہ میں تخم لفاح چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۳ تولہ ۲ ماشہ۔ زراوند گول پانچ تولہ ایک ماشہ زائد تحریر اس کے ساتھ ہی دانہ سیب۔ ناگیسر۔ بیخ سوسن آسمانگونی و جند بیدستر داخل نہیں ہے۔ دارچینی کا وزن اکیس ماشہ۔ بیخ کا گنج دس تولہ دو ماشہ۔ مسج ۳ تولہ ۱ ماشہ۔ قرفہ ۳ تولہ۔ پوست بیخ کرنس پانچ تولہ ایک ماشہ۔ سیعہ سائلہ پانچ تولہ تین ماشے۔ اقاقیا ۱ تولہ ایک ماشہ۔ پوست بیخ کرنس پانچ تولہ ایک ماشہ۔ روغن بلساں ساڑھے چار تولہ لکھا ہوا ہے +

قیروطی فریسموس (اس مرض میں عضو تناسل ہمیشہ کھڑا رہتا ہے) میں اگر فصد و استفراغ کے بعد اس کی مالش کی جائے تو نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ آب کدو کے تازہ چھلکوں کا پانی۔ بید کے پتوں کا پانی۔ بارتنگ کا پانی ہر ایک حسب ضرورت لے کر روغن بنفشہ۔ روغن بادام۔ روغن خیری۔ موم سفید میں ملا کر اسقدر جوش دیں کہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے سرد ہونے پر پیڑو۔ کمر۔ عضو تناسل کی جڑ۔ سیون۔ کنج ران پر چند بار مالش کریں +

قیروطی دیگر جالینوس نے فریسموس کے لئے نہایت تعریف کی ہے۔ اس قیروطی کو سیسہ کے ہاون دستہ میں بنایا جائے۔ **نسخہ**:۔ ایک ایسا ہاون دستہ لیں جو سیسہ۔ رانگ یا ان دونوں دھاتوں سے بنایا گیا ہو۔ اس میں آب چولائی۔ آب سدا بہار۔ آب برگ اسپغول۔ لعاب اسپغول۔ حسب ضرورت ڈال کر اتنا کھرل کریں کہ ہاون کا کچھ حصہ علیحدہ ہو کر مرکب میں شریک ہو جائے۔ اور وہ گاڑھا ہو جائے۔ اب اس میں تھوڑا سا روغن بنفشہ ٹپکا کر مذکورہ بیان کردہ مقامات پر ملیں +

قیروطی دیگر قدیم اطبا نے اس کی بہت تعریف کی ہے اور حکیم علی گیلانی نے شرح قانون میں تحریر کیا ہے کہ باشندگان خراسان اس قیروطی کو فریسموس میں استعمال کرتے ہیں۔ **نسخہ**:۔ گل ارمنی۔ آب کشنیز سبز دونوں کو ملا کر سیسہ کے ہاون دستہ میں کھرل کریں۔ اور تھوڑا تھوڑا دھنیا ملا کر کھرل کرتے رہیں۔ جب باریک ہو جائیں اور اچھی طرح پس جائیں سیسہ رانگ کی قوت بھی اس میں داخل ہو جائے تو اس میں تھوڑا سا روغن بنفشہ ملا کر مقام مرض پر لگائیں +

قیروطی دیگر خصیہ کے بلغمی ورم کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ مقل ازرق۔ کندر۔ ہر ایک حسب ضرورت لیکر دونوں کو موم و روغن زیتون میں ملا کر کھرل کریں۔ جب یکساں ہو جائیں تو مقام ورم پر لگائیں +

پندرھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ل" آتا ہے

لبوب ابریشم بعض متاخرین اطباء نے اسکو ترتیب دیا ہے۔ باہ اور گردہ کو قوی کرتا ہے۔ منی کی پیدائش کو زیادہ کرتا ہے۔ **نسخہ:-** مغز بادام۔ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز حب الزلم۔ مغز حب القلقل۔ تخم خشخاش۔ تخم ہلیون۔ بہمن سفید۔ دارچینی۔ زنجبیل دارفلفل۔ کبابہ۔ قرفہ۔ مشک۔ خولنجان۔ چاندی کے ورق ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران ایک تولہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ تودری سرخ۔ تودری زرد ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ نارجیل۔ شقاقل ہر ایک چار تولہ۔ ابریشم کترا ہوا پانچ تولہ۔ اولاً ابریشم خام کو چودہ تولہ گلاب آدھ سیر۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ دواؤں کو پہلے باریک کر لیا جائے۔ اور ابریشم خام مقرض کو گلاب میں جوش دیکر چھان لیں۔ پھر اس میں شہد ملا کر قوام کریں۔ اور اس قوام میں تمام دوائیں ملا کر لبوب بنائیں۔ مقدار خوراک:- سات ماشہ سے ایک تولہ تک +

لبوب بارد ذخیرہ سے نقل کیا گیا ہے۔ اگر حرارت کیوجہ سے نقصان باہ ہو۔ تو اس کے لئے یہ لبوب نہایت مفید ہے نیز معتدل مزاج والوں کو بھی بہت فائدہ کرتا ہے۔ **نسخہ:-** مغز بادام شیریں چھلا ہوا۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک اکیس ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ سونٹھ۔ خولنجان۔ شقاقل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم ککڑی۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کتیرا سات ماشہ۔ مغز چلغوزہ۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ تخم گاجر۔ تخم ہلیون۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک کر لیا جائے اور ایک سیر ترنجبین کا قوام کر کے دواؤں کو اس میں ملا لیا جائے مقدار خوراک:- ۹ ماشے +

لبوب جواہر قوت باہ کو بڑھانے میں پوری طاقت رکھتا ہے۔ **نسخہ:-** عطر ولایتی (جسکو ہندوستان میں ہجرس کہتے ہیں) ایک تولہ۔ تخم انجرہ یا تخم شلغم۔ تخم پیاز سفید۔ خشخاش سفید۔ انیسون۔ ایرسا۔ عنبر اشہب۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ موتی بغیر سوراخ۔ لعل بدخشانی۔ کہربائے شمعی۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ ہر ایک ۳ تولہ۔ تل چھلے ہوئے۔ ثعلب مصری۔ خولنجان۔ سونٹھ۔ سقنقور۔ شقاقل مصری۔ تخم اسپست بیخ ڈھاک کا مغز۔ مرغ کے خصیے خشک کئے ہوئے۔ ہر ایک ۳ تولہ ۴ ماشہ۔ کابلی چنے ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ مغز بادام مقشر۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل ہر ایک ۰ تولہ۔ ناشپاتی کا پانی سوا سیر۔ شہد خالص۔ نبات سفید۔ عرق گاؤزبان۔ گلاب۔ ہر ایک دو سیر۔ چار سیر میٹھے سیب کا پانی۔ اولاً پانیوں میں شہد و نبات کا قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں ملا کر لبوب بنائیں مقدار خوراک:- سات ماشے +

لبوب صغیر قوت باہ پیدا کرتا۔ گردہ و مثانہ کو قوی کرتا اور منی کو زیادہ کرتا ہے **نسخہ:-** مغز بادام۔ مغز اخروٹ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الزلم۔ فندق۔ پستہ۔ خرما۔ مغز نارجیل تازہ (مطبوعہ نسخوں میں انجیر تازہ کا لفظ ہے۔ جو حقیقت میں اصل کتاب میں نارجیل ہے)۔ مغز حب القلقل۔ خشخاش سفید۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ تل چھلے ہوئے۔

بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ قرفہ۔ سونٹھ۔ دارفلفل۔ عاقرقرحا۔ کباب چینی۔ شقاقل۔ خولنجان۔ تخم جرجیر۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست تخم ہلیون۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے سہ چند شہد کا قوام بنا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۹ ماشہ ✦

لبوب کبیر قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ قوت مجامعت کو قوی کرنے میں نظیر نہیں رکھتا۔ اعصاب کو قوی کرتا اور منی کو بڑھاتا ہے۔ دل و دماغ کو قوی کرکے نشاط و خوشی پیدا کرتا ہے۔ گردوں کو گرم و قوی کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرکے رنگ کو نکھارتا ہے۔ **نسخہ** ثعلب مصری۔ مغز نارجیل تازہ۔ چڑوں کا مغز۔ خشخاش ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز اخروٹ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الزلم ماہی روبیاں۔ خولنجان۔ شقاقل۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ سونٹھ۔ تل چھلے ہوئے دارچینی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ نیل گائے کا عضو تناسل گھسا ہوا۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ پودینہ خشک ہر ایک چودہ ماشہ۔ سنبل الطیب سعد کوفی۔ لونگ۔ کباب چینی۔ اندر جو شیریں۔ درونج عقربی۔ زنجبیل۔ حب القلقل۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم اسپست تخم ہلیون۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ جائفل۔ بسباسہ۔ چھڑیلہ۔ دارفلفل ہر ایک سات ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ زعفران۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ عود خام نو ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ مشک سوا دو ماشہ۔ سونے کے ورق ۳۰ عدد۔ چاندی کے ورق ۵۰ عدد۔ شہد تین گنا۔ اول دواؤں کو باریک کریں۔ اور شہد کا قوام بنا کر اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک ۹ ماشے سے ایک تولہ تک ✦

لبوب دیگر ذخیرہ سے نقل کیا گیا ہے۔ قوت باہ زیادہ کرتا اور منی کو بڑھاتا ہے۔ **نسخہ** :۔ مغز بنولہ۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز چلغوزہ۔ مغز چلغوزہ چھوٹا۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز نارجیل تازہ۔ تخم ہلیون ہر ایک ایک جزو۔ شقاقل مصری۔ اندر جو شیریں۔ سونٹھ۔ حب الزلم ہر ایک نصف جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ایک اخروٹ کے برابر یعنی ۱۰ ماشہ۔ اگر اس میں چڑوں کا مغز ایک جزو۔ پودینہ خشک۔ دارفلفل ہر ایک چوتھائی جزو۔ شریک کریں۔ تو زیادہ بہتر ہے ✦

لبوب دیگر یہ لبوب اطباء کے اسرار میں سے ہے۔ شمس الدین ابن ہلال اردبیلی کا تالیف کردہ ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ اور دل و دماغ کو قوی کرتا ہے۔ جماع کے قبل و بعد اس کا استعمال کرنا۔ عرق النساء۔ نقرس۔ نقصان منی۔ اور امراض عصبانیہ سے نجات دلاتا ہے۔ خوشی پیدا کرتا اور رنگ و چہرہ کو سرخ کرتا ہے۔ منی کو زیادہ کرتا اور عضو تناسل کو سخت کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ آزمایا ہوا ہے۔ **نسخہ** :۔ مشک تورتی۔ دارچینی۔ لونگ۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ بسباسہ۔ کبابہ۔ سعد کوفی۔ قرفہ۔ دارفلفل۔ عود۔ جائفل۔ زعفران مشک۔ عنبر۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سونٹھ۔ بوزیدان۔ قسط شیریں۔ درونج عقربی۔ فلفل سفید۔ خشخاش سفید۔ دوقو۔ خار خسک حب بلساں۔ حب البان۔ مغز حب الزلم مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ تخم گاجر۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم کوپخ (یعنی تخم اسپست) تخم ترہ تیزک۔ تخم سویہ۔ تخم گندنا۔ تخم ہلیون ہر ایک سات ماشہ۔ شقاقل۔ خولنجان۔ ثعلب مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ درونج تودری زرد۔ تودری سرخ۔ اندر جو شیریں۔ ماہی سقنقور ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ (بعض دوسرے نسخوں میں ماہی سقنقور کی مقدار ساڑھے تیرہ ماشہ ہے) نارجیل تازہ۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بنولہ۔ تل چھلے ہوئے۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ گنے شہد کے قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ ✦

صاحب تحفہ نے بیان کیا ہے کہ میں نے افیونیوں کے لئے اس لبوب میں پنیر مایہ شتر اعرابی ساڑھے ۴۲ ماشہ۔ زعفران ساڑھے

تیرہ ماشہ۔ انیسون۔ بزرالبنج۔ ہرایک نو ماشہ۔ اور سقنقور کے بدلے ماہی روبیاں اضافہ کیا تھا۔ اور ان کے لئے سوا دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک مقدار خوراک مقرر کی تھی ٭

لبوب دیگر حکیم کمال الدین حسین شیرازی کے مجربات میں سے ہے۔ قوت باہ اور منی کے زیادہ کرنے میں تریاق کا کام کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ جند بیدستر ساڑھے چار ماشہ۔ انیسون۔ مرچ سفید۔ تج۔ عاقرقرحا۔ مایہ شتر اعرابی۔ بلیون۔ چلداغ (۱۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ اندرجو شیریں۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سمک صیدا (ایک قسم کی مچھلی ہے جو جزیرہ بنوک میں پیدا ہوتی ہے) چڑیوں کے مغز۔ ماہی روبیاں۔ ریگ ماہی۔ قرفہ۔ جدوار۔ ساذج ہندی حب الغار۔ تخم انجرہ۔ تخم جرجیر۔ تخم گاجر۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا۔ تخم بلیون۔ تخم شلغم۔ تخم کرم کلہ۔ تخم چقندر۔ بیخ بنفشہ۔ ہرایک ۱۰ ماشہ۔ ثعلب مصری ساڑھے سات تولہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرلیں اور مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز کرم۔ مغز چرونجی مغز نارجیل۔ مغز کدو۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تربز۔ مغز خربزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز بادام تلخ۔ مغز بھلانواں۔ مغز شفتالو۔ تخم خشخاس سیاہ۔ تخم دانہ بھنگ۔ سب کا ملاکر تیل نکالیں۔ اور اس تیل میں بالائی کوٹی ہوئی دواؤں کو چرب کریں۔ اور سہ چند شہد و روغن کا قوام کرکے دواؤں کو ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشے۔ ہرنی کے دودھ یا اونٹنی کے دودھ کے ہمراہ علی الصباح استعمال کریں۔

لبوب دیگر حکیم محمد مصطفےٰ خاں صاحب کا تالیف کیا ہوا ہے۔ مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ لعل بدخشانی۔ یاقوت رمانی۔ ہرایک سوا پانچ ماشے۔ سونا محلول۔ چاندی محلول۔ عنبر اشہب۔ دارفلفل۔ سنبل۔ ساذج ہندی۔ ہرایک ۷ ماشے۔ کبابہ۔ سونٹھ۔ سعد کوفی۔ تالیس پتر۔ زرنباد۔ مصطگی۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ تخم اسپست۔ تخم بادرنجبویہ۔ تخم گاجر۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ ہرایک ۱۴ ماشہ۔ لونگ۔ اندرجو شیریں۔ خولنجان۔ بڑی الائچی۔ ناگیسر۔ فرنجمشک۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ گاؤزبان۔ گل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ قرفہ۔ اسارون۔ درونج عقربی۔ جائفل۔ چھڑیلہ۔ گل قرفہ۔ عود ہندی۔ تخم شلغم۔ تخم خشخاش۔ تخم بلیون۔ حب الزلم۔ حبۃ الخضراء۔ نارجیل تازہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ نیل گائے کا عضو تناسل ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ماہی سقنقور۔ ثعلب مصری۔ زعفران ہرایک ساڑھے باون ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں ملائیں۔ وقت ضرورت ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک استعمال کریں ٭

لبوب دیگر منی کو زیادہ کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ سونٹھ۔ ناگیسر۔ ہرایک ایک تہائی (اور بعض نسخوں میں دسواں حصہ تحریر ہے)۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب القلقل۔ مغز حب الزلم۔ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز نارجیل۔ ہرایک ایک جزو۔ قند سفید دو چند ادویہ کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ اور صبح و شام انڈے کے برابر (تقریباً ڈھائی تولہ) کھائیں ٭

لعوق بصل قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ نعوظ پیدا کرتا ہے۔ اور منی کو زیادہ کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ سفید پیاز کوٹ کر اس کا پانی نکالیں۔ اور پاؤ بھر عرق پیاز میں آدھ سیر شہد ملاکر اتنا پکائیں کہ پانی جل جائے۔ اب اس کو چینی یا شیشہ کے برتن میں کرلیں۔ وقت ضرورت دو چمچہ رات کو کھایا کریں ٭

لعوق خشک قوت باہ زیادہ کرتا۔ پیشاب آسانی سے لاتا۔ گردہ و مثانہ کی پتھری میں نہایت مفید ہوتا ہے۔ **نسخہ**:۔ حسب ضرورت تازہ گوکھرو لے کر پانی میں جوش دیں۔ جب پھول جائیں تو نچوڑ کر صاف کریں۔ پھر اس پانی میں دوسرے تازہ گوکھرو

ڈال کر جوش دیں اور چھان کر سب بارہ تازہ گوکھرو ڈال کر پکائیں اور صاف کرلیں اب اس پانی میں ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ سونٹھ یا دارفلفل ساڑھے تین ماشہ ملاکر شہد یا مصری کے ہمراہ قوام کریں۔ مقدار خوراک :۔ ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ بعض نسخوں میں سونٹھ اور دارفلفل کا وزن پونے دو ماشہ تحریر ہے +

لعوق دیگر تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ یہ نسخہ قانون سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ** :۔ چھوارے۔ میتھی۔ ہموزن لے کر پانی میں جوشدیں اور صاف کرکے حسب ضرورت شہد ملاکر قوام کریں۔ مقدار خوراک :۔ ۲ تولہ ۸ ماشہ +

لوز مقوی باہ اور مقوی دماغ ہے۔ نواب اعظم خاں کے لئے یہ نسخہ ترتیب دیا گیا تھا۔ **نسخہ** :۔ مغز پستہ پاؤ بھر۔ مغز بادام چھلے ہوئے۔ آدھ پاؤ۔ تخم خشخاش۔ میدہ۔ ہر ایک ایک سیر۔ تمام کا پانی میں شیرہ نکال کر گائے کے گھی پاؤ بھر نبات سفید ڈھائی سیر کا قوام کرکے حلوا بنائیں۔ تیار ہونے پر مشک تبتی تین ماشہ زعفران چھ ماشہ گلاب میں حل کرکے ملائیں اور چینی کے برتن میں محفوظ کرلیں۔ وقت ضرورت ۲ تولہ روزانہ کھایا کریں +

سولھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "م" ہوتا ہے

ماء اللحم ایک بہت بڑے رئیس کے لئے میں نے ترتیب دیا تھا۔ مقوی باہ ہے۔ فربہی پیدا کرنے کے ساتھ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری کے لئے مفید ہے۔ ان اعضاء کو قوی کرتا ہے۔ وجع مفاصل کو دور کرتا۔ مریضان نزلہ اور سرد مزاج والوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ بکری کے شیرخوار بچے تین عدد۔ خانگی چڑے سو عدد۔ لوا۔ بٹیر۔ ممولا۔ ہر ایک پچاس عدد۔ مرغ کے چوزے تیس عدد۔ تیتر بیس عدد۔ سب جانوروں کے گوشت سے ہڈیاں علیحدہ کرکے بوٹیاں بنائیں اور پانی میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ بالکل گل جائیں۔ اب اس میں مومیائی کانی۔ جندبیدستر۔ سعد کوفی۔ جدوار خطائی۔ زعفران۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ایک تولہ۔ گل گاؤزباں۔ کباب چینی۔ سنبل الطیب۔ طباشیر۔ بسفائج۔ درونج۔ بسباسہ۔ (انجدان رومی)۔ عود صلیب۔ صعتر۔ قنطوریون دقیق۔ شاہترہ ہندی۔ فراسیون (اڈوسہ)۔ بسباسہ۔ جوز بوا۔ تخم جرجیر حب القلقل۔ مایہ شتر اعرابی۔ ریگ ماہی ہر ایک ۲ ماشہ۔ اجوائن۔ زوفائے خشک۔ دج ترکی ہر ایک چالیس ماشہ چار رتی۔ دارچینی۔ کوئیہ ابریشم ہر ایک ساڑھے چار تولہ۔ تخم بلیون۔ تخم انجرہ۔ تخم مولی۔ تخم اسپست۔ تخم بالنگو۔ تخم شربتی۔ تخم ریحان تخم فرنجمشک۔ برگ فرنجمشک۔ بیخ سوسن آسمانگونی۔ گل بابونہ۔ مغاث۔ بوزیدان قرفہ۔ اُبج۔ مصطگی۔ ناگیسر۔ چھڑیلہ۔ ساذج ہندی جندبل سرخ۔ اسطوخودوس۔ زراوند گول۔ سمک صیدا۔ (ایک قسم کی مچھلی ہے)۔ تالیسفر۔ اسارون۔ کوکنار۔ ہر ایک ایک چھٹانک بہمن سرخ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ شقاقل مصری۔ سورنجان مصری۔ گاؤزباں گیلانی۔ اندر جو شیریں۔ بادیان۔ چاو۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ عود غرقی۔ گل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ پرسیاوشان۔ پودینہ۔ جنطیانا رومی۔ خولنجان۔ تخم گاجر۔ تخم خربزہ۔ تخم خطمی سفید۔ تخم خبازی۔ حبۃ الخضراء۔ مغز چلغوزہ۔ مغز چرونجی۔ مغز کدو۔ مغز پنبہ دانہ۔ سپستاں۔ ماہی روبیان۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ چوب چینی اعلیٰ قسم۔ انجیر زرد۔ منقے۔ کشمش۔ ہر ایک آدھ سیر۔ گوکھرو چھلے ہوئے۔ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھے بہی کا پانی۔ میٹھے انار کا

پانی ہر ایک ایک سیر۔ نبات سفید تین سیر۔ تلسی تازہ ۳ گٹھے یا منٹھے۔ عناب ولایتی ایک سو عدد۔ سوائے زعفران و مشک و عنبر کے بقیہ دواؤں کو کوٹ کر گوشت کی یخنی میں ایک دن رات بھگوئیں۔ دوسرے روز گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک دو شیشے عرق گاؤزبان۔ عرق لکڑی سبز۔ ہر ایک تین سیر۔ تازہ گاجروں کا پانی۔ گنے کا رس تازہ ہر ایک بیس سیر۔ اضافہ کر کے بارہ چودہ سیر عرق کشید کریں۔ اور عرق نکلتے وقت زعفران۔ مشک و عنبر کو کپڑے میں باندھ کر نیچے میں لٹکا دیں۔ تاکہ عرق اس اس پوٹلی سے ہو کر گذرتا رہے۔ اس عرق کو علیحدہ رکھیں۔ دوسری مرتبہ ان دواؤں میں رقیق اجزا شامل کر کے ابھی اسی قدر عرق نکالیں۔ پہلے عرق کی مقدار خوراک ۲ تولہ ۲ ماشے سے ۲ تولہ ۲ ماشہ تک اور دوسرے عرق کی ۲ تولہ ۲ ماشے سے ۹ تولہ چھ ماشے تک ہے۔ اگر اس عرق سے گرمی پیدا ہو تو اس میں گلاب بید مشک جیسی سرد دوائیں اضافہ کر دیں۔

ماء اللحم دیگر اگر بدن کی کمزوری اور غذا کی کمی کے باعث نقصان باہ موجود ہو تو یہ عرق نہایت مفید ہوتا ہے۔

نسخہ: چوب چینی عرقی اعلیٰ قسم سوا چھبیس تولہ۔ گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ سنبل الطیب ہر ایک ۱۰ تولہ ۹ ماشہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ بڑی الائچی۔ جائفل۔ بادیان فارسی۔ بادیان خطائی۔ بہمن سفید۔ عشبہ مغربی۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ مصطگی۔ زعفران۔ کباب چینی۔ چھڑ چھڑیلہ۔ گلسرخ۔ زرنباد۔ شقاقل مصری۔ فرنجمشک۔ عود ہندی۔ تخم بلیون۔ ہر ایک ۵ ۲ ماشہ۔ بوزیدان۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ مشک خالص نو ماشہ۔ بکری کا گوشت۔ مرغ کا گوشت۔ کبوتر کا گوشت ہڈی و بال جدا کیا ہوا۔ ہر ایک ایک من تبریزی (۲ سیر تیرہ چھٹانک)۔ چڑے۔ ۵ عدد۔ عرق بادرنجبویہ۔ عرق بید مشک۔ گلاب عرق گاؤزبان۔ عرق بہار نارنج۔ پانی۔ بقدر ضرورت ملا کر عرق کشید کریں۔ پھر اس عرق میں مذکورہ بالا تمام دوائیں بھگو کر دوبارہ عرق کشید کریں۔ جب عرق نکل رہا ہو تو عنبر۔ مشک۔ مصطگی۔ زعفران کو کپڑے میں باندھ کر اس جگہ پر رکھیں۔ جہاں پر عرق ٹپک رہا ہو۔ روزانہ قہوہ پینے والی دو تین پیالی اس کی پی لیا کریں۔

ماء اللحم دیگر یہ دوسرے نسخے سے بنایا گیا ہے۔ لیکن فائدہ وہی ہے۔ **نسخہ:** گوشت مرغ۔ گوشت چکور ہر ایک دو عدد۔ گوشت بکری چربی دور کیا ہوا۔ دو سیر تیرہ چھٹانک۔ سب کی بوٹیاں کاٹ لیں۔ اور اس میں دارچینی۔ صعتر فارسی۔ تج قلمی۔ عود ہندی۔ عود صلیب۔ لونگ۔ مصطگی۔ اجوائن۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ شقاقل مصری۔ خولنجان۔ زرنباد۔ جائفل جاوتری۔ چھوٹی الائچی۔ سنبل الطیب۔ ساذج ہندی۔ سونٹھ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ باریک کر کے چھڑک دیں۔ رات بھر رکھا رہنے دیں۔ صبح کو گلاب ۷ سیر۔ چھٹانک عرق بید مشک دو سیر تیرہ چھٹانک اضافہ کر کے ہلکی آنچ پر عرق کشید کریں۔ اور جب عرق کھنچ رہا ہو تو عنبر اشہب ڈیڑھ ماشہ کپڑے میں باندھ کر اس جگہ پر رکھ دیں جہاں عرق ٹپک رہا ہو۔ مقدار خوراک:- ۱۰ تولہ سے ۱۵ تولہ تک۔

مربائے گاجر قوت باہ کو زیادہ کرتا اور پشت کو قوی کرتا ہے۔ نہایت مفید چیز ہے۔ سینہ کو پاک و صاف کرتا اور استسقا کو رفع کرتا ہے۔ **نسخہ:-** تازہ بڑی بڑی گاجریں لے کر چھیل دیں اور ایک انگل یا اس سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر اندرونی سخت حصے کو بھی نکال ڈالیں۔ ان ٹکڑوں کو شہد و پانی میں نیم پختہ کریں اور نکال کر دوسرے شہد یا چینی کے قوام میں آہستہ آہستہ پکائیں۔ جب شہد و پانی کا قوام ہو جائے تو چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ ۴۰ روز تک مربے کے

برتن کو باہر کی طرف سے برابر دھوئیں کیونکہ مربے کے ایک برتن کو ۴۰ دن تک دھونا لازمی و ضروری ہے۔ لیکن لیموں کے مربے کے برتن کو باہر سے دھونا ضروری نہیں +

مربائے گاجر دیگر یہ مربہ دوسرے طریقے سے بنایا جاتا ہے۔ قوت باہ زیادہ کرتا منی کو بڑھاتا اور عضو تناسل کو سخت کرتا ہے۔ بے اختیار طور پر منی خارج نہیں ہوتی۔ بلکہ بہت مرتبہ داخل و خارج کرنے کے بعد منی کا اخراج ہوتا ہے گردوں کو گرم رکھتا ہے۔ **نسخہ**:۔ حسب ضرورت بڑی بڑی گاجریں لے کر چھیل ڈالیں۔ اور کاٹ کر گھڑے میں ڈال کر تنور پر رکھیں۔ اس گھڑے میں شہد بھی ڈال دیں۔ نیز سونٹھ۔ بڑی الائچی۔ جائفل۔ لونگ۔ دارچینی۔ خولنجان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے ۱۱ ماشہ باریک کرکے ملائیں پکتے وقت اگر ضرورت محسوس ہو تو شہد اور ڈال دیں۔ اب ان گاجروں کو نکال کر شیشے کے برتن میں کریں۔ ایک ہفتہ تک روزانہ ۵ تولہ ۹ ماشہ کھائیں اور عجیب اثر ملاحظہ کریں۔ یہ مربی اسرار اطباء میں سے ہے۔ حکیم میر محمد مومن صاحب بیان کرتے ہیں کہ گاجر کا مربٰی شقاقل کے مربے جیسا خواص رکھتا ہے +

مربائے زنجبیل باہ کو زیادہ کرتا اور منی و قوت کو بڑھاتا ہے۔ معدہ کو بلغم سے پاک کرتا۔ کھانا ہضم کرتا۔ گردہ و کمر کو قوی کرتا۔ پیشاب کو جاری کرتا رنگ نکھارتا سانپ بچھو کے کاٹے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اگر اس مربے کو کوئی شخص استعمال کر رہا ہو تو سانپ و بچھو کا کاٹا اثر نہیں کرتا۔ **نسخہ**:۔ سونٹھ خشک ایک سیر باریک کرکے گھی میں بریاں کریں۔ اور شہد خالص دو سیر میں ملا کر محفوظ کرلیں۔ وقت ضرورت ایک تولہ تک استعمال کریں +

مربائے شقاقل حکیم مومن کے نسخہ سے لیا گیا ہے۔ مقوی باہ و اعصاب مقوی کمر اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ تازہ شقاقل لے کر پوست دور کریں اور چونے کے پانی میں جس کے اندر کسی قدر تیزی بھی موجود ہو ایک دن رات بھگوئیں۔ اور پانی میں جوش دیں۔ یا خوب دھوئیں تاکہ چونہ بالکل صاف ہو جائے۔ بعد ازاں دوبارہ صاف پانی میں جوش دیں تاکہ نرم اور پختہ ہو جائے۔ اب صاف شہد میں ڈال کر اتنا جوش دیں کہ شہد جذب ہو جائے۔ شہد کی مقدار اتنی ہونی چاہیے کہ شقاقل ڈوب جائے۔ اگر اس مربہ کو زیادہ قوی کرنا چاہیں تو ہر سو مثقال (مثقال ساڑھے چار ماشے کے برابر ہوتا ہے) شقاقل پر۔ دارچینی۔ لونگ۔ جائفل۔ دانہ الائچی خورد۔ سونٹھ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مشک خالص چھ رتی۔ کوٹ چھان کر داخل کریں اور چالیس دن کے بعد (ایک تولہ سے ۲ تولہ تک) استعمال کریں +

مربائے اخروٹ قوت باہ کو زیادہ کرتا اور گردوں کو فائدہ دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ تازہ اخروٹ جس کا سبز چھلکا ابھی تک خشک نہ ہوا ہو۔ چھلکوں سے صاف کرکے شہد کے قوام میں ڈالیں۔ اور دو تین ہلکے سے جوش دے کر چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ ۴۰ دن کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک +

مروخ قوی مقوی باہ ہے **نسخہ**:۔ بھیڑئے کا پتہ ۱۲ رتی۔ مشک ترکی پونے دو ماشہ۔ دونوں کو روغن نرگس میں حل کرکے مالش کریں۔ اگر کسی کا عضو تناسل بہت چھوٹا ہو تو اس کی عضو تناسل پر مالش کریں۔ اس سے عضو نہایت سخت اور بڑا ہو جائے گا +

مرہم رال علی جی خاں کا تالیف کردہ ہے۔ عضو تناسل کے زخم کے لئے نہایت بے نظیر چیز ہے۔ بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ **نسخہ**۔ رال۔ سفیدہ قلعی۔ دم الاخوین۔ مردار سنگ۔ توتیائے کرمانی۔ توتیائے ہندی سرخ۔ گلنار فارسی۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک ایک حصہ۔ موم دو حصہ۔ گائے کا گھی پندرہ حصہ۔ توتیائے ہندی کو کوری ٹھیکری میں بریاں کرکے ادویہ کو کوٹ چھان کر موم کو تیل میں پگھلا کر دواؤں کو اس میں ملا کر مرہم بنائیں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا باریک وجھر جھرا کپڑا لے کر زخم کے مطابق قینچی سے کاٹ لیں اور مرہم اس پر لگا کر زخم پر چپکائیں۔ روزانہ زخم کو ایک دفعہ مہندی یا چوب چینی کے جوشاندہ سے دھو دیا کریں۔ اور نیا مرہم لگا دیا کریں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ پہلے روز جتنا کپڑا لگایا تھا دوسرے روز اس سے کم چوڑا کپڑا لگائیں۔ (یعنی جتنا زخم اچھا ہوتا جائے کپڑے کا پھایہ بھی اتنا ہی چھوٹا کرتے جائیں) حتیٰ کہ زخم بالکل مندمل ہو جائے۔

مرہم زنجفر خصیتین کے زخم۔ خنازیر اور سرطان کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ مردار سنگ۔ بہروزہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ملک البطم۔ شنگرف ہر ایک اکیس ماشہ۔ کندر۔ اشق۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ صمغ عربی ۵ تولہ۔ روغن زیتون حسب ضرورت۔ سب کو ملا کر مرہم بنائیں +

مرہم دیگر عضو تناسل کے زخم کو فائدہ دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ توتیائے سبز صلایہ کیا ہوا۔ ستر ماشہ۔ موم۔ روغن گل چودہ تولہ، ماشہ۔ سب کو ملا کر مرہم بنائیں +

مرہم دیگر عضو تناسل کے زخموں کو ایک دن میں درست کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ بہروزہ۔ مازو سبز۔ توتیا کرمانی۔ ہر ایک سات ماشے۔ پھٹکری بریاں۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ تمام کو کوٹ چھان کر موم و روغن گل میں ملا کر مرہم بنائیں +

مرہم دیگر عضو تناسل اور اس کے قرب و جوار کے اعضاء کے تر زخموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ ان زخموں میں خشکی پیدا کرنے کی ضرورت ہو۔ **نسخہ**:۔ توتیائے کرمانی۔ ایلوا۔ انزروت سفید۔ کندر۔ پھٹکری۔ مازو سبز۔ اقاقیا۔ گلنار۔ شادنج دھلی ہوئی۔ پوست درخت غرب (ناردین کے درخت کی چھال) جلی ہوئی۔ پھٹکری بریاں۔ تمام اجزاء ہموزن۔ زنجار نصف حصہ۔ انار کلی ترش دو حصہ۔ تمام دواؤں کو روغن گل میں ملا کر مرہم بنائیں +

مرہم دیگر۔ مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ خبث الحدید۔ مردار سنگ۔ سرکہ میں بھگو کر باریک کیا ہوا۔ دم الاخوین کاغذ مصری جلا ہوا۔ پھٹکری جلی ہوئی۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر روغن گل میں مرہم بنائیں۔ اگر زخم پرانا ہو تو اس میں کندر۔ آمیہ و کندر۔ اور ایلوا باریک کرکے ملائیں +

مرہم دیگر خصیہ و تناسل کے زخموں کے لئے اطباء ہند کا آزمایا ہوا ہے۔ **نسخہ**:۔ انزروت سفید۔ مردار سنگ زرد۔ مردار سنگ سفید۔ سفیدہ قلعی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ موم سفید پونے ۱ ماشہ۔ روغن بنفشہ۔ روغن بادام ہر ایک ۳۵ ماشہ میں موم کو پگھلا کر تمام دواؤں کو باریک کرکے ملائیں اور اس میں ایک عدد انڈے کی سفیدی اضافہ کرکے اچھی طرح حل کریں۔ اور وقت ضرورت خصیہ اور عضو تناسل کے زخموں پر لگائیں +

مرہم دیگر عضو تناسل، خصیہ۔ اور اس کے قرب و جوار کے اعضاء کے زخموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ زعفران

ڈیڑھ ماشہ۔ افیون سوا دو ماشہ۔ پوست کڑا خطائی۔ توتیائے کرمانی۔ پھٹکری۔ درمنہ جلی ہوئی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ شیر خشت خراسانی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ایلوا۔ مرجان قرمزی۔ مرجان سفید۔ ابرک محلول ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مردار سنگ ۵۴ ماشہ۔ مازوئے سبز بے سوراخ پانچ عدد۔ صابون دیسی تھوڑا سا۔ موم زرد صاف شدہ۔ روغن گل۔ روغن درمنہ بنایا ہوا۔ ہر ایک حسب ضرورت۔ باریک کریں۔ اولاً موم و صابون کو روغن گل میں پگھلا کر تمام دواؤں کو اس میں ملائیں اور دستہ سے اچھی طرح یک ذات کریں۔ وقت ضرورت باریک کپڑے کو دھو کر مرہم لگائیں اور زخم پر چپکا دیں +

مرہم دیگر قوی درجہ کا محلل ہے۔ خصیتین کے ورم کو تحلیل کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ موم تازہ۔ گوند صنوبر۔ ہر ایک تیرہ تولہ چار ماشہ۔ روغن سوسن۔ روغن گل۔ ہر ایک تیرہ تولہ چار ماشہ۔ زیرہ سات تولہ آٹھ ماشہ۔ گدھے کی لید ۲۰ تولہ۔ سبکو باریک کرکے روغنوں میں ملائیں۔ جب سرد ہو جائے تو کام میں لائیں +

مرہم جید مذیوط کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بہی میٹھا ایک عدد لے کر درمیان سے خالی کر دیں اور اس خلا میں کھربا۔ اقاقیا۔ سوسن خشک۔ مہندی کے پتے۔ بقدر ضرورت بھر کر رکھدیں۔ اور گل حکمت کرکے بھوبھل میں دبائیں۔ جب پک جائے تو نکال کر مٹی جدا کر دیں اور بہی کو مثل مرہم کے باریک کرکے عضلات مقعد پر لگائیں +

مرہم دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بہی شیریں کو درمیان سے خالی کریں اور اس خالی جگہ میں کھربا۔ اقاقیا۔ سوسن خشک۔ برگ مہندی ہموزن لے کر بھر دیں اور منہ بند کرکے گل حکمت کریں۔ پھر اسکو گرم راکھ میں دبا دیں۔ جب پک جائے تو مٹی کو علیحدہ کرکے بہی کو مثل مرہم کے باریک کرلیں اور ہمیشہ مقعد پر لگائیں +

نوٹ:۔ مذکورہ بالا دونوں نسخے ایک ہی ہیں۔ صرف یہ فرق ہے کہ ایک میں دواؤں کا وزن بقدر ضرورت اور دوسرے میں دواؤں کا وزن مساوی ہے۔ پھر ترکیب استعمال میں ایک کو عضلات مقعد پر اور دوسرے کو ہمیشہ مقعد پر لگانے کے لئے تحریر کیا ہے۔ جس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ پہلے ہی نسخہ میں ان چیزوں کی طرف اشارہ کیا جا سکتا تھا۔ پھر مرض مذیوط میں بہترین علاج یہ ہے کہ مریض قطعاً جماع نہ کرے۔ جب کمزوری رفع ہو جائے تو جماع کی طرف رغبت کرے ورگرنہ حالت کمزوری میں کوئی دوا فائدہ نہ کرے گی + مترجم

ف **مرہم دیگر** رحم کے ورم اور اس کی سختی کے لئے بارہا تجربہ کیا۔ کبھی خطا نہیں کیا۔ نسخہ:۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ موم۔ روغن گل۔ گائے کی پنڈلی کا گودہ۔ بکری کے گردہ کی چربی ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران۔ بابونہ۔ کندر ہر ایک تین ماشہ۔ ان تینوں کو خوب باریک کرکے پہلی دواؤں میں ملا کر آگ پر چڑھائیں۔ جب وہ خوب مل جائیں تو دستہ سے خوب باریک کریں۔ بعض اوقات شیرۂ عنب الثعلب سبز اضافہ کرکے استعمال کرتے ہیں تو بہت مفید ہوتا ہے۔ مرہم داخلیون رحم کے سخت ورموں کو نرم کرتا اور پختہ کرتا ہے۔ اسکو امراض جلد میں بیان کیا جائے گا +

ف **مرہم دیگر** رحم کے پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرتک (مردار سنگ سفید) دھلا ہوا۔ سفیدہ قلعی۔ موم سفید۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کافور ۲ رتی۔ تمام دواؤں کو سفیدی بیضہ میں ملا کر اچھی طرح لت کریں۔ وقت ضرورت رحم میں لگائیں +

مسوح نامرد کے عضو تناسل میں قوت پیدا کرنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ قسط تلخ۔

بوزیدان۔ راسن ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ گل نرگس نو ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کریں۔ اور روغن زیتون پانچ تولہ چار ماشہ اضافہ پھر جوش دیں جب پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو شیر کی چربی ساڑھے تین ماشہ زفت رومی۔ مومیائی۔ ہینگ ہر ایک سورتی اضافہ کرکے خوب کھرل کریں وقت ضرورت عضو تناسل پر لگائیں +

مضوغ بلادر شہوت زیادہ کرتا اور امساک خاطر خواہ پیدا کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے بوڑھا جوان ہو جاتا ہے غرضیکہ اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ دس پندرہ سیر بھلانواں کے ٹکڑے کرکے مٹی کے برتن میں بھر دیں اور منہ پر باریک جالی لگا کر بند کر دیں۔ اب اس برتن کو تانبے کی دیگ کے منہ میں الٹا کر دیں اور اسی جگہ پر دیگ کے بقیہ منہ کو بند کرکے بھلانوے کے برتن کو معلق کر دیں۔ اب اس دیگ کو ایک گڑھے میں رکھدیں اور بھلانوے کے برتن کو گل حکمت کرکے ارنے اپلوں کی آگ اس پر جلائیں۔ اس کی گرمی سے تیل نکل کر دیگ میں گر جائے گا۔ ارنے اپلے بھلانوے کے برتن پر تین دفعہ جلائیں تاکہ جو کچھ تیل ہو وہ تمام دیگ میں خارج ہو جائے اور برتن میں جلے ہوئے بھلانوں کی راکھ باقی رہ جائے۔ اب اس شیرہ بھلانواں ایک سیر میں ایک من دودھ ڈال کر جوش دیں۔ جب چوتھائی حصہ باقی رہ جائے تو ایک سیر تل کا تیل (جسکو ہندوستان میں کچیہ کہتے ہیں) ملاکر دوبارہ پکائیں۔ جب گولی بندھنے کے لائق ہو جائے تو اتار کر ایک ہفتہ تک رکھا رہنے دیں۔ وقت ضرورت چھ ماشہ یہ مرکب ۲ ماشہ دھلے ہوئے تلوں کے ہمراہ استعمال کریں۔ فوراً خواہش جماع پیدا ہوگی۔ اور امساک کے ساتھ قوت بھی بدن میں حاصل ہوگی۔ ترشی اور دہی سے قطعاً پرہیز کریں +

معجون ابریشم تقویت باہ اور دوسرے امراض کے لئے مفید ہے۔ حکیم محمد رضا صاحب سے نقل کی گئی ہے۔

نسخہ:۔ ابریشم خام مقرض آدھ سیر۔ عرق گاؤزبان۔ شہد سفید ہر ایک ایک سیر۔ گلاب ڈیڑھ سیر۔ عرق بیدمشک۔ قند سفید ہر ایک دو سیر۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص ہر ایک ایک تولہ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق ہر ایک دو تولہ۔ ابریشم کترا ہوا ۱۰ تولہ مغز فندق۔ دارچینی ہر ایک ۴۰ ماشے۔ مغز حبۃ الخضرا۔ سونٹھ ہر ایک بیالیس ماشہ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک ۵۰ ماشہ۔ مغز اخروٹ۔ نارجیل تازہ ہر ایک ستر ماشہ۔ مغز بادام آٹھ تولہ دو ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز حب الزلم مغز چلغوزہ ہر ایک گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ میٹھے انار کا پانی دس عدد۔ میٹھے بہی کا پانی ۲۰ عدد۔ میٹھے سیب کا پانی ۵ عدد۔ اولاً ابریشم کو عرق اور پھلوں کے پانی میں جوش دیں تاکہ ریشم کا اثر وخلاصہ عرقیات میں نکل آئے۔ بعد ازاں سونے چاندی کے ورقوں کو شہد خالص میں حل کریں اور قند سفید کا قوام کرکے تمام دواؤں کو اس میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ تک

معجون بزور قوت باہ پیدا کرنے میں نہایت عجیب اثر رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا۔ تخم اسپند تخم بلبون۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الزلم۔ اندر جو شیریں۔ بوزیدان۔ مرچ ترکی۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ دارفلفل۔ ترنج۔ ہینگ۔ ہر ایک ایک جزء۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کرسہ چند شہد و نبات سفید کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ گائے کے دودھ کے ہمراہ +

معجون بزور دیگر مباشرت اور باہ کی خواہش کو زیادہ کرتی ہے۔ قانون شیخ سے نقل کی گئی ہے۔ لیکن اصل میں یہ نسخہ محمد زکریا رازی کا تالیف کیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ تخم جرجیر۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم گندنا۔ تخم پیاز۔ تخم بلبون۔ تخم مولی۔

تخم اسپست۔ تخم اٹنگن۔ مغز چلغوزہ۔ تخم گہیونی۔ مغز حب القلقل۔ مغز حب الزلم۔ بوزیدان۔ قسط شیریں۔ سونٹھ۔ اندر جو شیریں۔ شقاقل مصری۔ دار فلفل۔ ہالون۔ ہینگ۔ قرفہ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور تین گنے شہد کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ۔ ہمراہ دو تولہ آٹھ ماشہ تازہ گائے کے دودھ سے۔ اگر پسند خاطر ہو تو اس معجون کے بعد میٹھی اور نئی شراب بھی پی سکتے ہیں +

معجون پیپل پاگ تقویت باہ اور بھوک لگانے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ شہد ۲۰ ماشہ گائے کا گھی ۲۰ ماشہ۔ فلفل دراز نو تولہ تین ماشہ۔ نبات سفید ۱۰ تولہ ۱۰ ماشہ۔ تازہ گائے کا دودھ ۳۰ تولہ دو ماشہ۔ فلفل دراز کو باریک کرکے دودھ گھی و نبات سفید میں شریک کرکے لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور نرم آنچ پر پکائیں۔ جب تمام دودھ جل جائے تو اس میں ناگیسر۔ تج۔ پترج۔ الائچی چھوٹی ہر ایک چار ماشہ باریک کرکے شریک کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر شہد ملاکر چار ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ ایک یا دو گولیاں جاڑوں کے چلہ میں استعمال کریں +

معجون جاویدی مقوی باہ ہے۔ عمر کو زیادہ کرتی اور دوسرے بہت سے فوائد مہیا کرتی ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ۔ فلفل دراز چودہ ماشہ۔ لونگ۔ جائفل۔ دارچینی۔ جوتری۔ ساذج ہندی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سونٹھ ۲۸ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۷۰ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ آملہ صاف شدہ ساڑھے سترہ تولہ۔ اجوائن دیسی ۳۵ تولہ۔ زیرہ کرمانی ستر تولہ۔ تخم سویا ایک سو چالیس تولہ۔ بھنگ کے بیج دو سو اسی تولہ۔ بھنگ کے پتے۔ تمام دواؤں کے برابر۔ شکر سفید سب کی برابر۔ اولاً شکر کو پانی میں حل کرکے قوام کریں۔ اور تمام دواؤں کو اس میں حل کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ روزانہ صبح کے وقت ۱۰ ماشہ کھلایا کریں +

معجون چوب چینی حضرت قبلہ گاہی صاحب نے میر یوسف علی خاں صاحب کے لئے تجویز فرمائی تھی۔ قوت باہ اور تمام اعضائے رئیسہ کی قوت اور منی کو غلیظ کرنے میں نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ مشک تبتی۔ عنبر اشہب۔ مایہ شتر اعرابی۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ بوزیدان۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ بعض نسخوں میں عنبر اشہب کا وزن ایک ماشہ ہے۔ موتی باریک کئے ہوئے۔ زعفران۔ خولنجان۔ قسط شیریں۔ سعد کوفی۔ صندل سرخ۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ صندل سفید۔ ریوند چینی۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ دانہ الائچی خورد۔ عود غرقی۔ اسارون۔ سمک صیدا (ایک قسم کی مچھلی ہے)۔ گل مختوم۔ تودری سفید۔ تودری سرخ۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک ۳ ماشہ سات رتی۔ ماہی رو بیاں۔ درونج عقربی۔ نرکچور۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ خارخسک پرورد۔ اندر جو شیریں۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ تخم شلغم۔ تخم کونچ۔ مغز فندق۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز لیموں ولایتی۔ مغز کدو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مغز ناریل۔ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز حب الزلم ہر ایک پانچ ماشہ پانچ رتی۔ جائفل۔ شقاقل مصری۔ نشاستہ۔ گل گاؤزباں۔ بادرنجبویہ۔ گلسرخ۔ چھڑیلہ۔ پودینہ خشک۔ خرفہ چھلا ہوا۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم کاسنی۔ مغز خربزہ مغز خیارین۔ ہر ایک نو ماشہ۔ آملہ چھلا ہوا۔ ساڑھے تیرہ ماشہ۔ چوب چینی۔ ساڑھے چون ماشہ۔ گلاب ۱۴ تولہ۔ شہد خالص دواؤں سے تگنا۔ قند سفید ہموزن ادویہ۔ اولاً گلاب میں شہد و نبات سفید کا قوام کریں اور تمام دوائیں اس میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۵ ماشہ سے نو ماشہ تک۔ ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں +

معجون چوب چینی دیگر قوت باہ پیدا کرتی۔ اعضائے رئیسہ کو قوی کرتی۔ اور امراض سوداوی کے لئے نہایت بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ بوزیدان۔ فلفل دراز۔ لونگ۔ جائفل۔ گل سرخ۔ عود ہندی۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک سوا پانچ ماشے لاجورد دھلا ہوا۔ درونج عقربی۔ شقاقل۔ ثعلب مصری۔ سنبل الطیب۔ سورنجان ہر ایک ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ صاف۔ تربد سفید۔ اسطوخودوس۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ نرکچور۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ افتیمون۔ بسفائج فستقی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ چوب چینی اعلیٰ۔ سترہ تولہ ۱۰ ماشہ۔ شہد سہ گنا دواؤں سے۔ اولاً شہد کا قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں باریک کرکے اس قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک ۱۰ ماشہ۔ روزانہ +

معجون چوب چینی دیگر حکیم عماد الدین شیرازی کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ باہ کو قوی کرتی۔ معدہ۔ دل۔ دماغ۔ جگر گردہ۔ مثانہ۔ اور تمام اعضا کو قوی اور فربہ کرتی ہے۔ نشاط و سرور لاتی، منہ کی بو کو اچھا کرتی ہے۔ اس کے منافع بہت سے ہیں۔ نسخہ:۔ زعفران۔ مشک تبتی۔ عنبر اشہب۔ بوزیدان۔ سورنجان۔ کباب چینی۔ خولنجان۔ قسط شیریں۔ سعد کوفی ہر ایک ۹ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ مصطگی رومی۔ عود قماری۔ اسارون۔ ایہ شتر اعرابی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ شیر آملہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ جائفل۔ بسباسہ۔ زنجبیل۔ مرچ سیاہ۔ شقاقل مصری ہر ایک نو ماشہ۔ شمط (چوب چینی کے باریک باریک ورق)۔ چوب چینی۔ افتیمون۔ سنبل الطیب۔ سمک صیدا۔ ماہی روبیان۔ درونج عقربی۔ نرکچور۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید تودری سفید۔ تودری زرد۔ گوکھرو۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ چوب چینی ۱۰ تولہ ۹ ماشہ۔ برگ بھنگ۔ تمام دواؤں کا چھٹا حصہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر محفوظ کریں۔ اب گل گاؤزبان۔ گلسرخ۔ بادرنجبویہ چھڑیلہ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ بعد ازاں خشخاش سفید۔ مغز خربزہ۔ مغز خیارین۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ کا پانی میں شیرہ نکالیں اور میٹھے بہی کا پانی۔ میٹھے سیب کا پانی گلاب ہر ایک ساڑھے ۲۰ تولہ۔ قند سفید شہد خالص۔ تمام دواؤں سے تین گنا۔ لے کر قوام کریں۔ اور اس میں مغز بادام شیریں۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ کوٹ کر ملائیں۔ اور دوسری تمام دواؤں کو بھی اسی میں ملائیں۔ دوسرے نسخوں میں گل مختوم۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ آملہ منقےٰ۔ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ موجود ہے۔ حکیم مومن خاں نے کتاب تحفۃ المومنین میں تحریر کیا ہے کہ میں نے اس معجون میں برگ بھنگ سرور پیدا کرنے کے لئے نہیں شریک کیا اور نوے ماشہ چوب چینی کو پانی میں جوش دیکر اسی پانی میں شہد کا قوام کیا۔ اور بقیہ تمام دوائیں اس میں ملاکر معجون بنائی۔ میں نے اسکو بہت مفید پایا۔ مقدار خوراک سات ماشے سے ایک تولہ تک +

معجون خروس قوت باہ اور دوسرے تمام فوائد کے لئے نہایت مفید ہے۔ چیچا حوم کے خط سے نقل کی گئی ہے۔
نسخہ:۔ ایک جوان مرغ حاصل کریں جو اصیل کی قسم سے ہو۔ اسکو اچھی آب و ہوا میں کھابچہ کے اندر بند کریں۔ اور کسی مرغی کو اس کے پاس نہ جانے دیں۔ اور روزانہ ایک سانڈے نر کے ہاتھ پاؤں کاٹ کر آنت و پتہ بھی دور کر دیں۔ لیکن جو کچھ زردی بیضہ کے مانند موجود ہو اسکو دور نہ کیا جائے۔ بقیہ تمام کو تین تولہ گیہوں کے آٹے میں اچھی طرح یکذات کریں۔ اب اس میں ایک تولہ گھی ملاکر ہاتھ سے ملیں اور دو دو ٹکڑے کر ڈالیں۔ ایک حصہ صبح اور ایک حصہ شام کو کھلائیں۔ باقی دونوں

تھوڑا سا دیں۔ یہ عمل چالیس۔ دن یا چار ماہ تک کرنے کے بعد مرغ کو ذبح کریں۔ جب تھوڑا سا خون نکل جائے۔ تو فوراً گردن کو دبائیں۔ تاکہ بقیہ خون اس میں سے نکلنے نہ پائے۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو گردن کے نیچے ایک برتن رکھیں۔ اور مرغ کو جھٹکا دیں۔ تاکہ جو خون نکلنے والا ہو وہ برتن میں خارج ہو جائے۔ اب اس کو آگ پر رکھیں۔ جب بھن جائے تو آگ سے ہٹا کر خشک کریں۔ پھر پکانے کے طریقہ پر مرغ کو بنا ڈالیں اور جو کھانے والی چیزیں ہیں ان کو علیحدہ رکھ لیا جائے۔ اور نہ کھانیوالی چیزوں کو پھینک دیا جائے۔ دل۔ سنگدانہ اور پھیپھڑہ کو نکال کر دھوئیں اور علیحدہ محفوظ کر لیں اس میں سے جو چربی برآمد ہو اسکو علیحدہ کر لیں۔ پھر مرغ کو معہ جگر و دل و دیگر اعضا سات آٹھ سیر اکبری (اکبری سیر ایک سو چالیس تولہ کا ہوتا ہے) پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ اور درمیان جوش کے دارچینی ایک ادرک پاک صاف کیا ہوا پانچ تولہ ڈال دیں اور ایک کپڑے میں لونگ۔ زیرہ بادیان۔ الائچی ہر ایک چھ ماشہ باندھ کر دیگچی میں ڈال دیں۔ جب مرغ اچھی طرح گل جائے، تو مثل یخنی کے چھان لیں اور گوشت کو خشک کر کے حسب ذیل بیان کی ہوئی دواؤں کے ہمراہ کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور دو چند شہد کا قوام کر کے معجون بنائیں۔ دوائیں حسب ذیل ہیں:۔ ثعلب مصری دس تولہ۔ لونگ نو تولہ۔ گوکھرو پلے ہوئے چھ تولہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ تودری زرد۔ سونٹھ ہر ایک چار تولہ۔ جائپھل۔ بسباسہ۔ عاقرقرحا۔ فلفل گرد۔ دارفلفل۔ موصلی سیاہ۔ بیخ شیبی (بیخ شوکران اور بیخ نفت بھی کہتے ہیں۔) ستاور۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ تخم اٹنگن۔ تخم کوچ ہر ایک دو تولہ۔ اس معجون کی خوراک ۱۲ ماشہ ہے (روزانہ)۔ لیکن اس کو خلو معدہ کے وقت استعمال کریں۔ ترشی۔ سرد چیز۔ اور نفخ پیدا کرنے والی چیزیں۔ مثلاً مولی۔ دہی اور تر بدھ سے پرہیز کریں۔ غذا میں چڑوں کا قلیہ۔ کبوتروں کا قلیہ اور مرغ کا قلیہ چنے کی دال ڈالا ہوا استعمال کریں۔ دودھ پیئے۔ بکری کے بچہ کا گوشت مناسب ہے۔

حکمت پناہ حکیم مسیح الزماں تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے اس معجون کو جب سرکار نواب آصف جاہ کے لئے تیار کیا تو مذکورہ بالا دوائیں ہی ڈالی تھیں۔ لیکن دوسری مرتبہ جب میں نے اپنے لئے بنایا تو حسب ذیل دوائیں اور شریک کیں۔ بہت مفید پایا۔ دوائیں حسب ذیل ہیں:۔ مایہ شتر اعرابی دس تولہ۔ چوب چینی۔ زعفران ہر ایک چار تولہ۔ شقاقل مصری۔ قرص افعی آزمودہ (یہ ایک مرکب دوا ہے) کشن خرما۔ جدوار خطبی۔ عنبر اشہب۔ مشک۔ بیخ بابونہ۔ اندر جو شیریں۔ زراوند گول نیل گائے جوان کا عضو تناسل ہر ایک دو تولہ۔ چڑوں کا مغز۔ جوان کبوتر کا مغز ہر ایک۔ ۵ عدد۔ حزم گیاہ کشمیری سات تولہ۔ (حزم اصل میں خزم ہے۔ یہ ہندوستان میں بہت پیدا ہوتا ہے۔ اسکو سن کہتے ہیں۔ اسکی چھال سے رسیاں بنائی جاتی ہیں) تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر دستور معجون بنائیں۔ دو ہفتہ رکھنے کے بعد استعمال کرنا شروع کریں۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ موسم برسات کے آخر میں مرغ کو سانڈہ کھلانا شروع کریں اور جب سردی کے ۴۰ دن باقی رہ جائیں تو دوا کو اس ترکیب سے تیار کر کے استعمال میں لائیں۔

معجون سقنقور | قرابادین قانون سے نقل کی گئی ہے۔ باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ بادشاہوں کے لئے نہایت مناسب ہے۔ نسخہ:۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم صحرائی۔ تخم پیاز سفید۔ تخم اٹنگن۔ تخم جرجیر ہر ایک دو تولہ ۱ ماشہ۔ سرہ سقنقور (سقنقور مچھلی کا درمیانی حصہ) چار تولہ۔ مغز چلغوزہ ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ جنگلی پیاز بریاں۔ عاقرقرحا۔ چڑوں کا مغز۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ مرچ سفید۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ اندر جو شیریں ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر

گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ اور دواؤں سے دوچند شہد کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ پونے دو ماشہ ۔ میٹھی شراب کے ہمراہ۔ اس معجون کو غذا تحلیل ہونے کے بعد استعمال کریں +

معجون سنجری | شیخ بو علی سینا کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ بہت سے فوائد رکھتی ہے۔ مقوی باہ ہونے کے ساتھ دل دماغ معدہ کو قوی کرتی اور ہضم کو درست کرتی ہے۔ نسخہ ۱۔ ببابسہ۔ جائفل۔ چھوٹی الائچی۔ سونٹھ۔ دار چینی۔ لونگ۔ زعفران۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ عود صلیب۔ مصطگی رومی۔ مغز نارجیل۔ ساذج ہندی۔ گوکھرو۔ ماہی زہرج۔ زیرہ کرمانی مدبر کیا ہوا۔ اجوائن تخم سویہ۔ تخم گاجر۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ چڑوں کا مغز۔ (چڑے جب مستی پر آئے ہوئے ہوں تو اسوقت ذبح کرکے نکالا جائے۔) ہر ایک ۲ ماشہ۔ سنبل الطیب ۴؁ ماشہ۔ مویزج۔ قند سفید ہر ایک گیارہ تولہ تین ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ سب دواؤں کو باریک کریں اور شہد کا قوام کرکے معجون بنائیں + مقدار خوراک ۱۔ ۵ ماشے سے ۷ ماشہ تک +

معجون فاذزہر | بوڑھوں اور سرد مزاجوں میں قوت باہ کو لوٹاتا ہے۔ دل و دماغ اور تمام اعضائے رئیسہ کو قوی کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ نسخہ ۱۔ فاذزہر حیوانی۔ عنبر اشہب۔ چاندی کے ورق۔ مشک خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ساذج ہندی۔ سورنجان شیریں۔ زرنباد۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ زعفران۔ یاقوت ہر ایک نو ماشہ۔ جدوار خطائی۔ تالیسپتر۔ لونگ۔ کباب چینی۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ درونج عقربی۔ گل گاؤزباں۔ گل نیلوفر۔ سعد کوفی۔ خولنجان اسارون۔ سنبل الطیب۔ اندر جو شیریں۔ دار فلفل۔ صندل سرخ۔ زراوند گول۔ ابریشم کترا ہوا۔ بوزیدان۔ گل ختم۔ اسطوخودوس۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ پوست لیموں۔ نیل گائے کا عضو تناسل گھسا ہوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ حجر لاجورد دھلا ہوا۔ مومیائی ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ شقاقل مصری۔ دار چینی۔ قرص افعی۔ طباشیر۔ خشخاش سفید۔ مایہ شتر اعرابی۔ عود گھسا ہوا۔ جائفل۔ جوتری۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک۔ تخم سویہ۔ مغز خربوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ مغز فندق۔ لعل۔ فیروزہ۔ موتی بے سوراخ۔ مرجان۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ مصطگی ۹ ماشہ۔ ثعلب مصری پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ چڑوں کا مغز ۴۰ عدد۔ شہد حسب ضرورت تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کا قوام کرکے، دوائیں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشے سے ایک تولہ تک +

معجون فلاسفہ | اس کو مادۃ الحیوٰۃ بھی کہتے ہیں۔ باہ کو بڑھاتی۔ منی کو زیادہ کرتی دل اور ہاضمہ کو قوی کرتی ہے۔ بھوک و خوشی پیدا کرتی۔ درد۔ نسیان۔ بار بار پیشاب آنے۔ درد پشت۔ درد گردہ۔ وجع مفاصل کو زائل کرتی ہے۔ بلغم کو خارج کرتی۔ دانتوں کو مضبوط بناتی۔ چہرہ کے رنگ کو نکھارتی۔ منہ کو خوشبودار کرتی ہے۔ بوڑھوں کو بہت موافق ہوتی ہے۔ نسخہ ۱۔ تخم بابونہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ آملہ چھلا ہوا۔ ہلیلہ۔ شاہترہ۔ زراوند گول۔ ثعلب مصری۔ بیخ بابونہ۔ مغز چلغوزہ۔ ناریل تازہ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۴ تولہ ۹ ماشہ۔ شہد صاف کیا ہوا دواؤں سے دوگنا یا تین گنا۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک +

معجون قرص افعی | توالد و تناسل کے لئے نہایت مجرب ہے۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی و ممسک ہے۔ بوڑھوں اور سرد مزاج والوں کے لئے نہایت مناسب ہے۔ سرد بیماریوں اور اعصاب کے لئے محافظ کا کام کرتی ہے منی کے پتلے پن کو دور

کرتی۔ چہرہ کے رنگ کو نکھارتی، ہاضمہ کو قوی کرتی۔ تفریح کرتی۔ سوداوی وحشت کو دور کرتی ہے۔ نسخہ :۔ کباب چینی۔ لونگ۔ دار فلفل۔ ابریشم کترا ہوا۔ چھڑیلہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ بوزیدان۔ جدوار خطائی۔ خولنجان۔ قرفہ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ مرچ سیاہ۔ اندر جو شیریں۔ عاقرقرحا۔ رائی۔ گوکھرو۔ تخم انجدان۔ تخم کرفس۔ تخم اسپست۔ تخم ہلیون۔ تخم گندنا۔ تخم شلغم۔ تخم ککڑی۔ قسط۔ تخم جرجیر۔ تخم مولی۔ تخم گاجر۔ مغز چلغوزہ۔ مغز چلغوزہ چھوٹا۔ مغز حب القلقل۔ مغز حبۃ الخضراء۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ کندھا بریاں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مغز فندق۔ مغز بادام شیریں۔ مغز ناریل۔ مغز پستہ۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ زعفران ہر ایک نو ماشہ ثعلب مصری۔ دارچینی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ قرص افعی۔ تمام دواؤں کا دسواں حصہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر لیا جائے اور سہ چند شہد کے جھاگ اتار کر دواؤں کو ملا لیا جائے۔ مقدار خوراک ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک +

معجون کلہ برپا | یہ حکیم مصری کا نسخہ ہے۔ قوت باہ اور دوسرے فوائد کے لئے نہایت کارآمد ہے۔ نسخہ مرغی کے انڈوں کی زردی ۱۰ عدد۔ چڑوں کا مغز ۵۰ عدد۔ مصطگی۔ عاقرقرحا ہر ایک ایک تولہ۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ تخم شلغم شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ دار فلفل۔ جائفل۔ بسباسہ۔ بالچھڑ ہر ایک دو تولہ۔ فلفلمویہ۔ تین تولہ۔ لونگ چار تولہ۔ سونٹھ چھ تولہ۔ اولاً دواؤں کو کوٹ کر باریک کر لیا جائے اور پھر انڈوں کی زردی کو آہستہ آہستہ بریاں کیا جائے۔ اور تمام دوا میں اس میں ملائیں۔ پھر تمام اجزاء کے برابر قند کا قوام کر کے دواؤں کو ملا کر معجون بنائیں۔ اگر خواہش ہو تو اس کی گولیاں بھی بنا سکتے ہیں۔ روزانہ صبح کے وقت ایک گولی استعمال کریں۔ باہ کو زیادہ قوی کرتی ہے۔ مقدار خوراک :۔ ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ تک +

معجون گھیکوار | تقویت باہ کے لئے بہت مفید ہے۔ سرد بیماریوں۔ مثلاً جوڑوں کے درد وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ مؤلف کی تالیف کی ہوئی ہے۔ نسخہ :۔ مشک ڈیڑھ ماشہ۔ زعفران دو ماشہ۔ مغز پستہ۔ چھوارہ ہر ایک سات تولہ مغز گھیکوار پاؤ سیر۔ گائے کا دودھ۔ شکر سفید ہر ایک سوا سیر۔ اولاً گھیکوار کے ٹکڑے کر کے مغز نکال لیں۔ اور اس مغز کو ہاتھ سے نچوڑ کر دودھ میں ڈالیں اور آگ پر چڑھا کر اسقدر پکائیں کہ گھیکوار دودھ میں خوب حل ہو جائے۔ بعد ازاں شکر اور مغزیات اضافہ کریں۔ جب چولھے سے اتاریں تو مشک و زعفران گلاب میں حل کر کے شریک کر دیں۔ اور اس کو ایک چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت ایک تولہ سے دو تولہ تک استعمال کریں +

معجون لولوی | جالینوس کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ سات فائدے رکھتی ہے۔ جو حسب ذیل ہیں :۔ بھوک بڑھاتی ہے عضو میں استادگی پیدا کرتی ہے۔ سختی لاتی۔ اعصاب کو قوی کرتی، اوعیۂ منی کو کشادہ کرتی۔ عورت کے دل میں مرد کی محبت جاگزیں کرتی ہے۔ نسخہ :۔ موتی بغیر سوراخ۔ بیخ مرجان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ شگوفہ اذخر۔ سعد کوفی۔ کزمازج تج۔ دارچینی۔ اسارون۔ مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ۔ انیسون۔ بہمن سفید۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کاکنج۔ بیخ عشق پیچہ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہموزن شہد کے قوام میں ملائیں جماع سے پہلے ساڑھے چار ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

معجون مادۃ الحیوۃ جدواری | باہ کو قوی کرتی۔ منی کو بڑھاتی۔ ہضم کرتی۔ بلغم کو دفع کرتی۔ نسیان۔ سلسل البول

درد گردہ۔ درد پشت اور وجع مفاصل کو فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ بیخ سیاہ دار فلفل۔ دار چینی قلمی۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ جدوار خطائی۔ عود صلیب۔ بہمن سرخ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ موتی بغیر سوراخ ہر ایک ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ پوست بہیڑہ۔ شاہترہ۔ زراوند گول۔ گل بابونہ۔ ثعلب مصری۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل۔ بیخ بابونہ ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ ۳ ورق۔ مویز منقٰے ۱۱ تولہ ۲ ورق۔ شہد خالص صاف کیا ہوا۔ دو سیر پونے نو تولہ۔ دواؤں کو کوٹ لیا جائے اور شہد کا قوام کر کے اس میں دوائیں ملائی جائیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشے سے ایک تولہ تک۔

ف **معجون مبہی** شیخ داؤد مؤلف تذکرہ کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ قوت باہ کو برانگیختہ کرتی۔ عضو میں ایستادگی لاتی۔ حرارت غریزی کو قوی کرتی۔ بدن کو فربہ کرتی۔ خون صالح پیدا کرتی۔ منی کی اصلاح کرتی۔ جماع کی تکالیف کو رفع کرنے میں عجیب الفعل ہے۔ کثرت جماع کی وجہ سے جو ضعف پیدا ہوتا ہے۔ اسکو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ چنے سفید رنگ چھلکے والے آب ترہ تیز میں تین بار بھگو کر خشک کریں۔ اسی طرح گوکھرو کو تین مرتبہ گوکھرو تازہ کے پانی میں بھگو کر خشک کر لیا جائے۔ ہر ایک ۸ تولہ۔ ترنجبین خراسانی ۵ تولہ ۲ ماشہ۔ دار چینی۔ خولنجان ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سفید پیاز کا پانی آدھ سیر۔ شہد تین پاؤ۔ سب کو ملا کر نرم آنچ پر قوام کریں اور دواؤں کو باریک کر کے تخم مولی۔ تخم گاجر صحرائی۔ تخم انجرہ۔ شقاقل مصری ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ عاقر قرحا۔ سونٹھ ہر ایک ایک تولہ چار ماشہ اضافہ کریں اور خوب اچھی طرح ملائیں۔ اس کے بعد زعفران ساڑھے سترہ ماشہ۔ فادزہر حیوانی دو ماشہ۔ مشک ترکی ڈیڑھ ماشہ۔ گلاب دو تولہ آٹھ ماشہ میں حل کر کے اضافہ کریں اور معجون کو چینی کے برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ۔ اگر اس معجون کو قوی کرنا چاہیں تو مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل۔ مغز حبۃ الخضرا۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست۔ تخم کتان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ قسط شیریں۔ انیسون۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ ماہی سقنقور۔ اگر ماہی سقنقور نہ مل سکے تو مایہ شتر اعرابی یا ماہی ڈبیا ساڑھے تیرہ ماشہ شریک کریں۔ انڈوں کی زردی۔ مغز فرنجمشک ہر ایک ۲۰ عدد اضافہ کریں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ تک ہے۔

معجون مبہی تقویت باہ کے لئے بہت فائدہ رکھتی ہے اس سے نہایت آثار غریبہ اور افعال عجیبہ ظاہر ہوتے ہیں۔ کمر کو قوی کرتی ہے۔ بارہا تجربہ میں آئی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ یاقوت زرد ساڑھے تین ماشے۔ چاندی محلول۔ سونا سیال ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سعد کوفی۔ سونٹھ۔ بسد۔ کہربا ہر ایک سات ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ قرفہ۔ بوزیدان۔ لبسانہ۔ کباب چینی۔ خولنجان۔ اندر جو شیریں۔ بڑی الائچی۔ سنبل الطیب۔ فرنجمشک۔ لونگ۔ مصطگی۔ ساذج ہندی۔ عنبر اشہب۔ موتی بغیر سوراخ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عود خام۔ زعفران۔ تخم بلیون ہر ایک چودہ ماشہ۔ سرہ سقنقور (سقنقور کا درمیانی حصہ) نیل گائے کا عضو تناسل خشک کر کے گھسا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ روغن بادام شیریں ۲۸ ماشہ۔ بھنگ باریک کی ہوئی۔ گیارہ تولہ تین ماشہ۔ نبات سفید ہموزن ادویہ۔ شہد خالص دو چند ادویہ کا قوام کر کے دواؤں کا سفوف ملائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

ف **معجون مجدبہ** مجدبہ کو ہندی میں مینڈھا کہتے ہیں۔ یہ معجون مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ مینڈھا ایک عدد۔ چاندی کے ورق چھ ماشہ۔ سونٹھ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید ہر ایک چودہ ماشہ۔ جائفل۔ لونگ۔ جوتری۔ ثعلب مصری ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ ناریل چھ تولہ۔ مغز بادام مغز پستہ۔ کشمش۔ گائے کا گھی ہر ایک آدھ پاؤ۔ شہد سفید آدھ سیر۔ نبات سفید ایک سیر چار چھٹانک۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر

شہد و مصری کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱-۱ ایک تولہ تک ۔

معجون مفرح الارواح نہایت نادر الوجود اور عزیز القدر مرکب ہے۔ مقوی معہبی۔ آلات منی۔ دل۔ جگر۔ معدہ۔ حرارت غریزی کو قوی کرتی۔ ارواح کو روشن اور کشادہ کرتی۔ نشاط پیدا کرتی۔ رطوبات اصلی کی حفاظت کرتی۔ عقل کو بڑھاتی ہے۔ جو شخص اسکو ہمیشہ استعمال کرے اور مقوی باہ غذائیں استعمال کرے۔ ترشی سے پرہیز کرے۔ وہ رات بھر میں پانچ عورتوں کے دل کی حسرت نکال سکتا ہے۔ **نسخہ**:۔ یاقوت رمانی۔ یاقوت کبود۔ لعل بدخشاں۔ فیروزہ۔ زبرجد۔ زمرد۔ بسد۔ کہربا۔ یشب۔ عقیق یمنی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ راسن۔ دارچینی۔ سورنجان۔ آملہ۔ عاقرقرحا۔ اندر جو شیریں۔ بوزیدان۔ لعبہ بربری (زنجبیل۔ بیروج الصنم) قسط شیریں۔ قسط تلخ۔ دارفلفل۔ زراوند گول۔ نارمین۔ درونج عقربی۔ نرکچور۔ سعد کوفی۔ سنبل الطیب۔ لونگ۔ دانہ الائچی خورد۔ بیخ بابونہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ بسباسہ۔ جائپھل۔ چھڑیلہ۔ گاؤزبان۔ بالنگو۔ کبابہ۔ دھنیا۔ اسارون۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ انجدان۔ چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق۔ ہر ایک اٹھارہ ماشہ۔ صمغ عربی۔ سقر۔ (دوشاب خرما۔ جسکو شیرہ چھوارہ یا شراب چھوارہ بھی کہتے ہیں)۔ کتیرا ہر ایک ۲ ماشہ۔ مصطگی۔ دریخ کورانحل (شہد کے نیچے والی تلچھٹ یا سیاہ موم)۔ جدوار۔ فادزہر حیوانی۔ گل مختوم۔ روغن بلساں ہر ایک ساڑھے اکیس ماشہ۔ خبث الحدید مدبر۔ زعفران۔ ابریشم مقرض۔ جند بیدستر۔ مروارید کندہ ہر ایک تین تولہ۔ راتینج۔ ریگ ماہی۔ سقنقور۔ سنگ میدا۔ چڑوں کا مغز۔ مرغ کے خصیے۔ سرطان دریائی۔ کچھوے کے انڈے۔ ہاتھی دانت سوہن کیا ہوا۔ گائے کی پنڈلی جلی ہوئی۔ مشک۔ اذخر۔ عنبر اشہب۔ میعہ سائلہ۔ روغن عود ہر ایک ۲۹ ماشہ۔ قرص اسقیل چار تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ مومیائی۔ دھتورہ۔ ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ ثعلب مصری چوب چینی۔ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ مرچ سیاہ۔ کالی زیری۔ بادیان۔ انیسون۔ میتھی۔ سیاہ دانہ۔ تخم کرفس کوہی۔ تخم اسپست۔ تخم جرجیر۔ تخم ہلیون۔ تخم انگن۔ تخم گندنا۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم چقندر۔ تخم سویہ۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ تخم اسپندان سفید۔ تخم خشخاش ہر ایک گیارہ تولہ تین ماشہ۔ قرص افعی پندرہ تولہ۔ نشاستہ اکبر (بھنگ) اٹھارہ تولہ نو ماشہ۔ بھنگرہ سوا گیارہ تولہ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ نمک ہندی۔ گندھک۔ افیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ نیولے کا گوشت خشک چودہ ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تربز۔ مغز خربزہ۔ مغز ناریل۔ مغز چلغوزہ۔ مغز گرڈ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز بادام تلخ۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ حب العلق چھلی ہوئی۔ مغز بنولہ۔ مغز حب البان۔ مغز چرونجی۔ حب الزلم۔ مغز چلغوزہ چھوٹے۔ بزر البنج۔ مقل کی۔ ایرسا۔ اسطوخودوس۔ ریوند چینی۔ سنا رکی۔ غاریقون۔ لاجورد مغسول۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ شہد خالص۔ نبات سفید ہر ایک دواؤں کے برابر۔ شہد جو شیرہ گاجر سے بنایا گیا ہو۔ (غالباً گاجر کے مربہ کا شیرہ مراد ہے)۔ دواؤں سے دوگنا۔ بلخی امرود کا پانی۔ گلاب۔ عرق بہار۔ عرق بید مشک ہر ایک ایک سو بارہ تولہ چھ ماشہ۔ میٹھے انار کا پانی سیب کا پانی۔ ہر ایک دو سو پچیس تولہ۔ شراب انگوری ۲ سیر ایک چھٹانک۔ اولاً دواؤں کو کوٹ کر چھان لیں۔ اور میٹھے اجزاء کا عرقیات میں قوام کرکے تمام دواؤں کو اس میں ملادیں اور جب معجون بن جائے تو جواہرات اور عنبر و مشک و زعفران اور گلاب میں حل کرکے گرم گرم معجون میں شریک کریں۔ بعض اصحاب دواؤں کو کوٹ کر تین روز تک شراب انگوری میں بھگونے کے بعد معجون بناتے ہیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشے سے ۶ ماشہ تک ۔

معجون مسیحی جماع۔ کمر اور تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ کھانے کو خوب ہضم کرتی ہے۔ نسخہ:۔ جائفل تین عدد مشک ترکی پونے دو ماشہ۔ عنبر اشہب۔ ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ عاقرقرحا ۱۴ ماشہ۔ مرچ سفید۔ مصطگی۔ قرنفل ہر ایک ساڑھے ۱۴ ماشہ۔ بڑی الائچی۔ روغن بادام شیریں۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ بھنگ ۷ تولہ نو ماشہ۔ قند سفید ۲۹ تولہ دو ماشہ۔ اولاً قند کا قوام کریں۔ اور بعد تمام دواؤں کو باریک کرکے قوام میں ملادیں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ سے ایک تولہ تک +

معجون منعظ عضو تناسل میں بے حد ایستادگی پیدا کرتی ہے اور جو شخص عورت کے پردۂ بکارت کو زائل کرنے سے عاجز ہو اس کے لئے بے حد مفید ہے۔ نسخہ:۔ مشک چھرتی۔ عنبر اشہب۔ ساڑھے تین ماشہ۔ مغز حب القلقل ساڑھے دس ماشہ۔ دارچینی۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ جائفل۔ اندرجو شیریں۔ مصطگی رومی۔ زعفران۔ دارفلفل۔ بوزیدان۔ گلسرخ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید تخم ہلیون۔ تخم گاجر ہر ایک نو ماشہ بھنگ ۹ تولہ ساڑھے ۴ ماشہ۔ شہد دواؤں سے تین گنا۔ اولاً شہد کا قوام کریں اور اس میں دوائیں باریک کرکے شریک کریں۔ مقدار خوراک ۱ ماشے سے ایک تولہ تک +

معجون ہندی اسکو معجون سینبھل بھی کہتے ہیں۔ تقویت باہ تولید منی۔ بالوں کو سیاہ رکھنے۔ جوانی قایم رکھنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ ہندوستانی اطباء کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ ایک جوان درخت سینبھل کا جڑ سے کھود ڈالیں اور اندر سے سفید رنگ کی موسلی گاجر کی طرح نرم جو نکلے اسکو باریک باریک کاٹ کر سایہ میں خشک کریں۔ بعد ازاں اس کو سفوف کرکے کپڑے میں چھان لیں۔ اسی کے برابر شکر خام یا مصری ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ۔ روزانہ ناشتہ کے وقت استعمال کریں۔ اسکو ۳ ماشہ تک پہونچادیں۔ ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں +

معجون دیگر اس معجون کو اطباء نے اورنگزیب کے لئے باتفاق طور پر ترتیب دیا تھا۔ تقویت باہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ اگر اس کی تفصیل بیان کی جائے تو مبالغہ خیال کیا جائے گا۔ نسخہ:۔ چوب چینی نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ مویز منقے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ مغز خیارین ساڑھے اکتیس ماشہ۔ مغز کدو شیریں۔ صندل سفید۔ غاریقون۔ سقنقور۔ گاؤزبان۔ سورنجان۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس۔ ماہی روبیاں ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب ہر ایک سوا بیس ماشہ۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل۔ مغز بن۔ چڑوں کا مغز۔ نیل گائے کا عضو تناسل خشک موتی بغیر سوراخ۔ سفید تل۔ خشخاش سفید۔ مصطگی رومی۔ شقاقل۔ بوزیدان۔ کشن خرما۔ ریوند چینی۔ لاجورد دھلا ہوا۔ اسپند۔ بادیہ شتر اعرابی۔ بسباسہ۔ تخم جرجیر۔ تخم خرفہ۔ تخم اسپست۔ تخم کرڈ۔ تخم کرفس۔ بیخ پودینہ۔ بیخ شوکران۔ برگ بھنگ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ مغز حب الزلم۔ حب النار۔ حب القلقل۔ تخم ہلیون۔ رائی۔ تخم انجنگن۔ تخم گاجر۔ تخم گندنا۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز تخم کنوچہ۔ تخم بابونہ۔ تخم فرنجمشک۔ انیسون۔ کلونجی۔ پوست اترج۔ کباب چینی۔ قرنفہ۔ خولنجان۔ اندرجو شیریں۔ لونگ کندر۔ سنبل الطیب۔ چھوٹی الائچی۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ منات۔ ثعلب مصری۔ سونٹھ۔ اسارون۔ وج ترکی۔ ساذج ہندی۔ سعد کوفی۔ چھڑیلہ۔ درونج عقربی۔ عاقرقرحا۔ شاہترہ۔ زراوند گول۔ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ آملہ۔ اشترغار داونٹ کٹارا۔ نرکچور۔ پکھان بید۔ قسط شیریں۔ پودینہ خشک۔ عود خام۔ صندل سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ دارفلفل ہر ایک پونے سات ماشہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مرچ سفید سوا دو ماشہ۔ حب بلساں۔ بیخ بابونہ۔ گل مختوم۔ روغن زیتون ہر ایک

چھ ماشہ۔ چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق۔ ہر ایک سو عدد۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ اولاً شہد کا قوام کریں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور چینی کے برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک :۔ موافق مزاج ۵ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

معجون دیگر حکیم محمد جعفر اکبر آبادی کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ دل و دماغ اور باہ کو قوت پہونچانے میں بہت مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ عنبر اشہب ۲ رتی۔ بسباسہ۔ دار فلفل۔ عاقر قرحا۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ مایۂ شتر اعرابی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ لونگ۔ جائفل۔ ابریشم کترا ہوا۔ سورنجان شیریں۔ خولنجان۔ عود ہندی۔ ناگیسر۔ زرنجور۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران سات ماشہ دار چینی۔ سونٹھ۔ جدوار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مغز چلغوزہ۔ روغن ناریل ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ ترنجبین۔ نبات سفید ہر ایک ۵ تولہ ۵ ماشہ۔ شہد خالص دس تولہ چھ ماشہ۔ اولاً ترنجبین کو گائے کے آدھ سیر دودھ میں جوش دیں۔ اور کپڑے میں چھان کر شہد و نبات سفید ملا کر قوام کریں۔ بقیہ دواؤں کو باریک قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۲ ماشے صبح اور ۲ ماشے شام +

معجون دیگر اس کے اجزا بہت مختصر ہیں۔ لیکن تقویت باہ اور تولید منی کے لئے نہایت مجرب ہے۔ **نسخہ** :۔ سونٹھ۔ شقاقل مصری۔ بوزیدان۔ ثعلب مصری ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ ہینگ خوشبودار۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن ناریل میں چرب کر کے قند و شہد ۶ تولہ ۹ ماشہ۔ کا قوام کر کے ملائیں۔ مقدار خوراک :۔ نو ماشہ۔ غذا میں تلیہ۔ گاجر۔ اور زردی بیضہ مرغ نیمبرشت +

معجون دیگر یہ معجون نجیب اللہ خاں صاحب کو بنا کر دی گئی تھی۔ تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ مشک ۳ ماشہ۔ مصطگی چار ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ عود غرقی ہر ایک چھ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ گلسرخ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ۔ دار چینی۔ قسط شیریں۔ زعفران۔ سونٹھ۔ مرچ سفید۔ تل چھلے ہوئے ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گوکھرو۔ سازج ہندی۔ اسارون۔ کالی زیری۔ لونگ۔ شقاقل مصری۔ بڑی الائچی ہر ایک ۲ ماشہ۔ تخم مولی۔ تخم شلغم۔ مغز بادام شیریں ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ نبات سفید دواؤں کے ہموزن۔ شہد خالص دواؤں کے وزن سے دوگنا۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد و شکر کے قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک :۔ ۳ ماشے سے ۴ ماشہ تک +

معجون دیگر تقویت باہ کے لئے چند بار بنائی گئی۔ اکثر افراد کو اس معجون نے فائدہ دیا ہے۔ **نسخہ** :۔ سمندر سوکھ۔ مشک تبتی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران۔ تخم گاجر۔ تخم انگن۔ تخم کونچ ہر ایک ایک تولہ۔ فلفل دراز۔ مصطگی رومی۔ تخم ہلیون ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ جائفل۔ ثعلب مصری۔ سونٹھ ہر ایک دو تولہ۔ عاقر قرحا۔ خولنجان۔ بسباسہ۔ مغز بھلانواں۔ مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ اسگند ہر ایک ۳ تولہ۔ تل چھلے ہوئے چار تولہ۔ شکر پچاس تولہ۔ شہد جھاگ اتارا ہوا ڈیڑھ سو تولہ۔ اولاً شہد و شکر کا قوام کر کے دواؤں کے سفوف کو اس میں ملا کر معجون بنائیں۔ شروع میں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ بعد میں چھ ماشہ صبح و شام۔ غذا ہضم ہونے کے بعد استعمال کریں +

معجون دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ** :۔ مشک ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر اشہب زعفران۔ اندر جو شیریں ہر ایک نو ماشہ۔ پودینہ خشک۔ ناریل۔ گوکھرو بلا ہوا۔ بسباسہ۔ انجیر۔ مغز بنولہ۔ مغز چلغوزہ۔ تخم پیاز۔ تخم ہلیون ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مغز پستہ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ قرفہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سونٹھ

نیل گائے کا عضو تناسل خشک کیا ہوا۔ حبۃ الخضراء۔ مغز گرگری۔ تخم خشخاش۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی زرآت ثعلب مصری ۵ تولہ دس ماشہ۔ چڑوں کا مغز ۴۰ عدد۔ شکر دواؤں سے سہ گنی۔ شکر کا قوام کرکے دواؤں کے سفوف کو اس میں ملائیں مقدار خوراک ۱۰ ماشہ سے ایک تولہ تک +

معجون دیگر صاحب قرابادین قادری نے تحریر کیا ہے کہ یہ معجون تقویت باہ میں بے نظیر ہے۔ بعض مخصوص مزاجوں میں تو بے حد نعوظ پیدا کرتی ہے۔ جس میں سکون پیدا کرنے کی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔ لہذا اس غرض کے لئے کافور ایک چنے کے برابر گل نیلوفر ساڑھے دس ماشہ آب کا ہو کے ہمراہ استعمال کریں۔ نسخہ :۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ سونٹھ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ انڈوں کی زردی پکی ہوئی بیس عدد۔ شہد کا قوام ۵ تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے قوام میں شریک کریں۔ مقدار خوراک کھانا کھانے سے پہلے ساڑھے دس ماشہ استعمال کریں +

معجون دیگر مقوی باہ ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ایک ماشہ سنبل الطیب۔ کباب چینی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ عود غرقی۔ پودینہ۔ سونٹھ۔ چھڑیلہ۔ جائفل۔ بسباسہ۔ زرنجبد۔ درونج عقربی لونگ۔ زعفران۔ قسط بحری۔ ترفہ۔ زراوند گول۔ عاقرقرحا۔ دار فلفل ہر ایک دو ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز اخروٹ۔ مغز چرونجی۔ مغز گڑ۔ مغز حب الزلم۔ مغز تخم خربزہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ سناٹھ۔ دارچینی۔ کشن خرما۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ ماہی روبیان۔ سلیمانی چھوارے۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری زرد۔ تودری سرخ ہر ایک چھ ماشہ۔ مغز ناریل۔ تل چھلے ہوئے ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نیل گائے کا عضو تناسل سوکھا کر گھسا ہوا۔ خشخاش مغز حب القلقل۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم مولی۔ تخم اسپست۔ تخم پیاز۔ تخم ہلیون۔ تخم کونچ۔ تخم اٹنگن۔ تخم جرجیر۔ مصطگی۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ بوزیدان۔ اندر جو شیریں۔ سورنجان۔ خولنجان ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ ابریشم خام کترا ہوا ۱۰ ماشہ۔ چوب چینی اعلیٰ دو تولہ۔ جنگلی کبوتر کا بھیجا پانچ عدد۔ چڑوں کا مغز سات عدد۔ شہد خالص دواؤں کے وزن سے دوگنا۔ نبات سفید ہموزن ادویہ۔ اوّلاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعدازاں دواؤں کا سفوف اس میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۰ ماشہ سے ایک تولہ تک +

معجون دیگر مذکورہ بالا نفع رکھتی ہے۔ معالجات قانون شیخ بو علی سینا کی شرح گیلانی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ شقاقل مصری۔ مغز چلغوزہ۔ حب الزلم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پودینہ خشک۔ ساڑھے دس ماشہ۔ تل چھلے ہوئے مغز بنولہ۔ تخم ہلیون ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ چڑوں کا مغز ۱۲ ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد تین گنے کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت ۱۰ ماشے سے ایک تولہ تک استعمال کریں +

معجون دیگر مذکورہ بالا نفع پہونچاتی ہے۔ حکیم عماد الدین محقق کے خط سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ اسارون۔ دارچینی۔ سنبل چھڑیلہ۔ چھوٹی الائچی۔ مغز خیارین ہر ایک نو ماشہ۔ مصطگی رومی۔ بوزیدان۔ زعفران۔ سونٹھ۔ تودری زرد۔ جائفل۔ بسباسہ۔ تخم مولی۔ تخم ترہ تیزک۔ تخم پیاز۔ پیاز جنگلی بریاں۔ مایہ شتر اعرابی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ اندر جو شیریں ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ شقاقل مصری۔ تودری سرخ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ خولنجان۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل

مغز اخروٹ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۰ ماشہ سے ایک تولہ تک +

معجون دیگر حکیم محمد جعفر اکبر آبادی نے شاہ محمد عبداللہ صاحب کو بنا کر بھیجی تھی۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ ہے۔ نسخہ چڑوں کا مغز جو مستی کے وقت حاصل کیا گیا ہو ۲۰ عدد۔ ثعلب مصری ۲۴ ماشہ۔ مغز ہنولہ۔ مغز چلغوزہ۔ تل چھلے ہوئے۔ تخم پیاز۔ کشن خرما۔ ہر ایک ۱۵ ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی نو ماشہ۔ ترنجبین دواؤں سے تین گنی۔ شہد خالص دواؤں کے برابر۔ اولاً ترنجبین کو گائے کے دودھ میں پکا کر چھان لیں۔ بعد ازاں اس میں شہد ملا کر قوام کریں۔ اور اسی میں دوائیں حل کر دیں۔ وقت ضرورت مزاج کے مطابق نو ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک استعمال کریں + اکثر مزاجوں کے لئے مفید ہے۔

معجون دیگر مقوی باہ ہے اور حضرت قبلہ گاہی صاحب کی تصنیف کردہ ہے۔ اکثر آدمیوں کو اس سے فائدہ ہوا ہے۔ خصوصاً خواجہ میلوک صاحب کے بھائی کو اس سے بے حد فائدہ ہوا بے نظیر چیز ہے۔ نسخہ ۱۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز کرڈ۔ مغز پستہ۔ مغز ناریل۔ مغز حب القلقل۔ مغز حب الزلم۔ مغز حبۃ الخضراء۔ چڑوں کا مغز۔ مغز خربوزہ۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم کونچ۔ تخم جرجیر۔ تخم انٹگن۔ تخم بادرنجبویہ۔ تخم فرنجمشک۔ تخم بالنگو۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید تودری سرخ۔ تودری زرد۔ شقاقل مصری۔ صندل سفید۔ ثعلب مصری اندر جو شیریں۔ صمغ عربی۔ مصطگی رومی۔ مایہ شتر اعرابی کشن خرما ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عنبر اشہب دو ماشہ۔ ابریشم کترا ہوا۔ دارچینی۔ چھوٹی الائچی۔ خولنجان۔ بوزیدان۔ پودینہ خشک۔ سونٹھ زعفران ہر ایک تین ماشہ۔ گوکھرو بانے ہوئے۔ گاؤزبان گیلانی۔ تخم انیسون ہر ایک چار ماشہ۔ مغز کدو شیریں تخم خشخاش۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ مغز خیارین۔ تخم خرفہ۔ عشر ہر ایک نو ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے دوگنا۔ قند دواؤں کے برابر اولاً دواؤں کو باریک کر کے شہد و قند کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ اگر اس نسخہ میں جدوار بھی شامل کر دیں تو زیادہ بہتر ہے۔ مقدار خوراک ۱۔ ۵ ماشے سے نو ماشے تک +

معجون دیگر مذکورہ بالا مقصد کے لئے نہایت مفید ہے۔ جو شخص اس معجون کو چنے کے برابر کھائے۔ اسکو بہت فائدہ ہوگا۔ اطباء نے تقویت باہ کے بارے میں بہت سے فوائد بیان کئے ہیں اور وہ اس مقصد میں حد سے گذر گئے ہیں۔ نسخہ خولنجان۔ سنبل الطیب۔ جائفل۔ عاقر قرحا۔ دارچینی۔ کبابہ ہر ایک سات ماشہ۔ عود ہندی۔ ناگیسر۔ مصطگی رومی۔ لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک خالص چھ رتی۔ نبات سفید دواؤں سے سہ گنی۔ اولاً قند کا قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کے سفوف کو اس میں ملا کر معجون بنائیں۔ یہ معجون جسقدر پرانی ہوگی اسیقدر مفید ہوگی۔ مقدار خوراک ۱۔ ساڑھے تین ماشہ +

معجون دیگر قوت باہ کے لئے مفید چیز ہے۔ نسخہ ۱۔ بابچی۔ مرچ سیاہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ بسباسہ۔ دار فلفل۔ قرنفہ۔ مصطگی۔ تمام چیزیں ہموزن اور ان سب کے برابر شہد خالص۔ اولاً تمام دواؤں کو باریک کریں۔ بعد ازاں شہد کا قوام کر کے دواؤں کے سفوف کو اس میں شریک کریں۔ مقدار خوراک ۱۔ ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک +

معجون دیگر شیخ بو علی سینا فرماتے ہیں کہ میں نے خواجہ رشید کے جواب میں تحریر کی تھی اور چونکہ خواجہ رشید صاحب کا سوال بھی لطف و سرور سے خالی نہیں اس لئے اسکو یہاں نقل کرتا ہوں۔ حقیقتاً یہ معجون بہت سے فوائد رکھتی کہ

اور سائل وستوں کے نام بعض اطباء نے دوسرے تحریر کئے ہیں:-

سوال:- حکیم حاذق و کامل، نظامِ ملتِ دیں — کہ با تو چرخِ ستیزہ نمائی نستیزد

معنی:- حکیم حاذق اور کامل اور نظام ملت دیں، تیرا مقابلہ اگر آسمان بھی کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا۔

توآں حکیم مسیحا دمے دریں ایام — کہ در زمانِ تو علت ز خلق بگریزد

تو اپنے زمانے کا مسیحا ہے۔ تیری موجودگی میں بیماریاں خلق سے بھاگ رہی ہیں۔

مرا است علتے از ضعفِ پشت و سستیِ باہ — کزیں جہت دلِ غمگیں بخوں در آمیزد

مجھکو ضعف کمر اور کمزوری باہ موجود ہے۔ جس کی وجہ سے میرا دل غمگین اور ڈوبا ہوا ہے۔

سہ چار ہفتہ گذشت اے حکیم تا آں عضو — حرارتے کہ ز شہوت بود نہ انگیزد

تین چار ہفتہ سے عضو تناسل میں نہ جماع کی خواہش ہوتی ہے اور نہ وہ سر اٹھاتا ہے۔

ز بادِ کبر، چناں پر غرور و خود بین ست — کہ بہر ہیچ کس از جائے بر نمی خیزد

کبر و غرور اور خود پسندی میں اسقدر آگیا ہے کہ کسی شخص کے استقبال کے لئے اپنی جگہ سے نہیں اٹھتا۔

خروس وار سحر خیز بودہ و حالا، — چو ماکیان زِ سرِ خایہ بر نمی خیزد

کبھی مرغِ سحر کی طرح تیار رہتا تھا۔ لیکن اب تو مرغیوں کی طرح بھی سر نہیں اٹھاتا۔

نمی شود بہ کسے ملتفت دریں ایام — وگر بجہد دمے با کسے در آمیزد

موجودہ دور میں وہ کسی کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اور اگر کوشش کر کے کسی کی طرف متوجہ بھی کرایا جاتا ہے۔ تو

ہنوز نا شدہ اندر سرا چو سرمستاں — ز پا در آید و از لب شگوفہ می ریزد

ابھی سرمستوں کی طرح سرائے میں داخل بھی نہیں ہوتا کہ اُلٹے پیر واپس آجاتا اور ہونٹوں سے پھول جھاڑ دیتا ہے۔

خدائے را مِن دلِ خستہ را دوائے کن — وگر نہ یار چو بختم ز پیش بگریزد

خدا کے لئے مجھ خستہ دل کی کوئی دوا کر دو۔ وگرنہ قسمت نے مدد کی تو میں خود حاضر ہوں گا۔

جواب:- زہے خجستہ خصالی کہ گاہِ نظمِ سخن، — ز بہرِ طبعِ لطیف گہر فرو ریزد

معنی:- اے خواجۂ خوش خصال آپ نے نظم میں طبع لطیف کے لئے موتی بکھیرے ہیں۔

سوال کردۂ از ضعفِ پشت و سستیِ باہ — زہے خجستہ سوالی کہ ذوق از و خیزد

آپنے ضعف کمر اور کمی باہ کی شکایت کی ہے کیا پرکیف سوال ہے کہ پڑھنے سے دل میں امنگ اٹھتی ہے۔

ز نارجیل و شقاقل و ز قرفہ و بہمن — بزنجبیل و بفلفل نخود فرو ریزد

ناریل۔ شقاقل مصری۔ قرفہ۔ بہمن سرخ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ خوب عمدہ

بہ زعفران و سقنقور و مغز چلغوزہ — بمشک و عنبر و مغز چنوک آمیزد

زعفران۔ ماہی سقنقور۔ مغز چلغوزہ۔ مشک۔ عنبر۔ چڑوں کا مغز اس میں ملائیں۔

بہ دارچینی و بلسان و روغن پستہ ، بہ قند صاف ہمہ ادویہ بہ آمیزد

یعنی ، دارچینی ۔ عود بلسان روغن پستہ سے چرب کرکے قند تمام دواؤں کے برابر کا قوام کرکے اس میں ملائیں +

بہ ہر صباح ازاں حصہ یک درم بخورد کہ گردہ سخت کند باہ را برانگیزد

روزانہ صبح کے وقت ساڑھے تین ماشہ کھایا کریں اس سے گردہ بھی سخت ہو جائیں گے اور قوت باہ بھی زیادہ ہو جائیگی +

غذاءِ خویش ہمہ قلیہ نرگسی سازد بشرطِ آنکہ ز دیگر غذا بہ پرہیزد

غذا میں نرگسی قلیہ استعمال کریں ۔ اور دوسری قسم کی غذاؤں سے بالکل پرہیز کریں +

بہ ہفتۂ دگراں عضوِ آنچناں گردد کہ از صلابتِ او نرہ شیر بگریزد

ایک ہی ہفتہ میں آپکا عضو ایسا سخت ہو جائے گا کہ اس کے سامنے شیر نر بھی نہ ٹھہر سکے گا +

بروں رود ز سرش بیگذاف و کبر و منی کہ ہر کراکہ بہ بیند ز دور برخیزد

نخوت و غرور سے بلاشک وہ ایسا سر اٹھائے گا کہ جو کوئی اسکو دیکھے گا دور جا کر بیٹھے گا +

ہر آں نگارِ پری رخ کہ ضربِ او بیند چناں مطیع تو گردد کہ از تو نہ گریزد

جو پری رخ اس کی چوٹ کا اندازہ کرے گی وہ تیری اسقدر مطیع و منقاد ہو جائے گی کہ کبھی تجھ سے جدا نہ ہوگی +

معجون مقوی و ممسک جامع الصناعہ (کامل الصناعہ) کی ترتیب دی ہوئی ہے ۔ جماع کی طاقت پیدا کرتی ۔ عضو میں ایستادگی پیدا کرتی اور مضبوط بناتی ہے ۔ قلب ۔ کمر ۔ اور گردہ کو مضبوط بناتی ہے ۔ نسخہ :۔ مشک ترکی پونے دو ماشہ ۔ جند بیدستر ، درونج عقربی ۔ چاندی کے ورق ۔ عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ بالچھڑ ۔ بڑی الائچی ۔ عود خام ۔ کزمازج ۔ صمغ عربی ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی ۔ گاؤزباں ۔ بادرنجبویہ ۔ فرنجمشک ۔ سنگ صیدا ۔ چڑوں کا مغز ۔ مغز چلغوزہ ۔ مغز ناریل ۔ مغز بادام ۔ مغز پستہ ۔ مغز فندق ۔ ہر ایک سات ماشے ۔ بوزیدان ۔ سورنجان ۔ تودری سرخ ۔ تودری زرد ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ سونٹھ ۔ پودینہ خشک ۔ گوکھرو چھلے ہوئے ۔ خشخاش سفید ۔ تل چھلے ہوئے ۔ تخم گاجر ۔ دارفلفل ۔ زرنجور ۔ مصطگی ، جائپھل ۔ بسباسہ ۔ زعفران ۔ قسط شیریں ۔ مغز خربزہ ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ اندر جو شیریں ۔ دارچینی ۔ لونگ ۔ چھوٹی الائچی ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ خولنجان ۔ شقاقل مصری ۔ ثعلب مصری ۔ بہمن ابیض ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ شہد خالص دواؤں سے سہ گنا ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کا قوام کرکے دواؤں کو ملا کر معجون بنائی جائے ۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ ۔ بعض نسخوں میں اسارون کا وزن ساڑھے تین ماشے ہے ۔ اور سنبل الطیب ۔ بڑی الائچی ۔ عود خام ہر ایک سوا بارہ ماشہ ۔ کزمازج ۔ صمغ عربی ہر ایک پونے دو ماشہ تحریر ہے اور لونگ موجود نہیں ہے +

معجون دیگر قوت باہ بڑھاتی اور عضو تناسل کو اتنا سخت کر دیتی ہے کہ انسان کو کھڑا ہونے سے شرم آتی ہے ۔ نسخہ :۔ اسپند سوختنی ۔ بسباسہ ۔ جائپھل ۔ لونگ ۔ دارچینی ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ تل سیاہ چھلے ہوئے ساڑھے ۴۹ ماشہ ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں ملائیں ۔ مقدار خوراک ۔ ساڑھے دس ماشہ +

معجون سپاری پاک مقوی باہ اور ممسک ہے ۔ عورتوں کی سفید رطوبت کو بند کرتی ہے ۔ حمل قائم ہونے میں مدد کرتی ہے

گر کو توی کرتی ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ: مجیٹھ آدھ پاؤ۔ چھالیاں پاؤ سیر۔ چھوارہ آدھ سیر۔ سب کو دس سیر گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ جب تمام چیزیں گل کر مثل گھوئے کے ہو جائیں تو خوب باریک کریں۔ اب مونگ آدھ پاؤ۔ گوند بریاں۔ نشاستہ بریاں ہر ایک پاؤ بھر۔ مغز بادام بریاں آدھ سیر علیحدہ محفوظ رکھیں۔ گائے کا گھی ایک سیر۔ قند سفید تین سیر کا قوام کریں۔ اور نشاستہ و آرد مونگ کو بریاں کر کے مغز بادام و گوند کو اس میں ملائیں۔ پھر اس میں گوکھرو آدھ سیر چنیا گوند۔ ناریل ہر ایک پاؤ بھر۔ ثعلب مصری۔ دارچینی۔ لونگ۔ الائچی خورد۔ سونٹھ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ گل پستہ۔ گل سپاری ہر ایک چودہ ماشہ۔ جائفل دو تولہ۔ چھال کچنال۔ چھال کیکر۔ چھال سنگھاہولی ہر ایک چھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مذکورہ بالا کھویہ میں ملائیں۔ اور اس میں زعفران چار تولہ۔ مشک چھ ماشہ باریک کر کے ملائیں اس میں سے ۲۰ ماشہ صبح اور ۲۰ ماشہ شام کو استعمال کریں۔ (مقدار خوراک زائد ہے۔ دونوں وقت میں ۱۴ ماشہ استعمال کریں)

معجون نشط مقوی اور ممسک ہے۔ نسخہ: مشک خالص ڈیڑھ ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ دارچینی۔ مصطگی۔ جائفل سنبل الطیب۔ عود خام۔ بزرالبنج سفید۔ کبابہ۔ زعفران۔ ثعلب مصری۔ چڑوں کا مغز و زبان۔ برگ بھنگ ہر ایک نو ماشہ مایہ شتر اعرابی ۱۰ ماشہ۔ کوکنار۔ شاہ بلوط ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ حب النیل سفید ۱۰۰ عدد۔ نبات سفید ۷ تولہ ۹ ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ اولاً حب النیل کو روغن بادام میں ایک دن رات بھگوئیں۔ بعدہٗ شہد و قند کے قوام میں دواؤں کو شریک کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ ساڑھے چار ماشہ صبح کے وقت۔ غذا میں کباب استعمال کریں۔

معجون دیگر مقوی باہ اور ممسک ہے اور فقیر کے تجربہ میں آچکی ہے۔ نسخہ: زعفران چار ماشہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ جوتری۔ جند بیدستر۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ تیج بل۔ بہمنبد گجراتی۔ تخم سردالی۔ سمندر سوکھ۔ ماقرقرحا گجراتی۔ تالمکھانا۔ گوکھرو۔ موچرس ثعلب مصری۔ جائپھل۔ تخم اٹنگن۔ تخم کونچ۔ گوند ڈھاک ہر ایک چودہ ماشہ۔ موصلی دکھنی ۲۰ ماشہ۔ شہد کشمیری آدھ سیر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ وقت ضرورت سات ماشے سے ایک تولہ تک استعمال کریں

معجون دیگر مقوی باہ اور ممسک ہے۔ راقم کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ اور چند بار تجربہ میں بھی آئی ہوئی ہے۔ افیون کا بدل ہے اور اس کے ذریعہ افیون کو چھڑایا جا سکتا ہے۔ امیرالامراء کے لئے تیار کی تھی۔ نسخہ: چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق ہر ایک ۷ ماشے۔ گاؤزبان گیلانی۔ گل گاؤزبان گیلانی۔ ابریشم کترا ہوا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری سفید شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ مصطگی رومی۔ لونگ۔ دارچینی۔ چھڑیلہ۔ زعفران۔ مشک۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ یاقوت رمانی۔ باریک کیا ہوا۔ مرجان قرمزی۔ کہربا شمعی گھسا ہوا۔ زمرد سبز۔ باریک کیا ہوا عقیق زرد باریک کیا ہوا۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ گوکھرو چھلے ہوئے۔ مغز پستہ۔ تخم خشخاش۔ تخم لیمون۔ لعل بدخشانی باریک کیا ہوا۔ یشب سبز باریک کیا ہوا۔ لاجورد مغسول باریک کیا ہوا۔ ہر ایک نو ماشہ۔ چوب چینی قسم اول نو تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ شہد خالص۔ ترنجبین خراسانی۔ قند سفید۔ تمام دواؤں سے ساڑھے تین گنی۔ روغن چرس ایک سیر میں ۱۰ تولہ داخل کریں۔ بعض دفعہ پاؤ سیر بھی داخل کر دیتے ہیں۔ لیکن اس وقت نشہ زیادہ پیدا ہوگا۔ چرس کا گھی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ چرس کو بیس گنے دودھ میں ایک دن رات بھگوئیں۔ بعد ازاں اس کو جوش دیکر دہی بنائیں۔ پھر اس میں سے مسکہ نکال کر صاف کر لیں اور اسی کو اس میں استعمال کریں۔

اگر چرس کی بو دور کرنا مقصود ہو تو مسکہ کو داغ دے لیں۔ اور اس میں نکھ۔ پان کے پتے۔ لونگ۔ جائفل حسب ضرورت داغ دیتے وقت شریک کر دیں۔ دو تین بار یہی عمل کریں۔ مجرب ہے۔ اولاً میٹھی چیزوں کا قوام کریں۔ بعد ازاں اسی قوام میں تمام دواؤں کے سفوف کو شریک کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ تک +

معجون دیگر علوی خاں صاحب کی تالیف کردہ ہے۔ قوت باہ اور امساک کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مایۂ شتر اعرابی ایک ماشہ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب ہر ایک تین ماشہ۔ بزر البنج۔ درمنہ ترکی خشک کیا ہوا۔ زعفران۔ بیخ بیروج۔ بیخ موتھہ دودھ میں بھگو کر خشک کر لیا گیا ہو۔ ہر ایک چار ماشہ۔ ناگیسر چھ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا ہر ایک ایک تولہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ سونٹھ۔ خولنجان۔ تخم انگن۔ تخم شلغم۔ تخم گاجر۔ تخم خشخاش ہر ایک دو تولہ۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ مغز چرونجی۔ مغز حبۃ الخضرا۔ تل چھلے ہوئے۔ ماہی روبیاں۔ ریگ ماہی ہر ایک چار تولہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین ہر ایک پانچ تولہ۔ چڑوں کا مغز سات تولہ۔ اولاً بیخ لفاح و بیخ موتھہ کو دس تولہ چنے کے آٹے میں اجکو دودھ میں خمیر کر کے سایہ میں خشک کر لیا گیا ہو۔ میں ملا کر باریک کریں۔ بقیہ تمام دواؤں کو باریک کر کے دس تولہ گائے کے مسکہ میں چرب کریں۔ پھر قند سفید۔ شہد خالص ہر ایک ایک سو تولہ۔ شربت فواکہ شیریں۔ شربت لیموں۔ ہر ایک ۲۰ تولہ کا قوام کر کے دواؤں کو اس میں ملائیں اور حسب خواہش اس دوا کے قرص یا معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ +

معجون دیگر بادشاہ فیروز شاہ دہلی کے لئے یہ معجون ترتیب دی گئی تھی۔ باہ کو فائدہ دیتی اور امساک بے حد پیدا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم ہلیل۔ تخم کوچ۔ تخم مولی۔ تخم ترہ تیزک۔ تخم سراہی (سنگ سراہی)۔ تخم غروۂ[1]۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور اس میں شکر سرخ ملا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت شام کے وقت سوا چھبیس ماشہ گائے کے گھی میں ملا کر استعمال کریں +

معجون دیگر جلال الدین صاحب کی تالیف کردہ ہے۔ نعوظ پیدا کرتی اور عضو تناسل کو مضبوط بناتی ہے۔ امساک منی کے بے نظیر ہے۔ سرعت انزال کو بہت جلد دور کرتی اور جماع میں بے حد لذت پیدا کرتی ہے۔ بارہا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ مشک ڈیڑھ ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران۔ کبابہ۔ بزر البنج۔ بالچھڑ۔ عود خام۔ قرفہ۔ دارچینی۔ مصطگی۔ چھڑیلہ ہر ایک نو ماشہ۔ اندر جو شیریں۔ جائفل ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مایۂ شتر اعرابی۔ ثعلب مصری ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ کوکنار۔ چڑوں کا مغز (جو مستی کے وقت لے کر خشک کیا گیا ہو) ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ نبات سفید عمدہ ۵۴ ماشہ۔ حب النیل چار سو عدد۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ گنے شہد کف گرفتہ کے قوام میں معجون بنائیں۔ اس میں روغن بنفشہ و روغن بادام بھی شریک کر دیں۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک استعمال کریں۔ غذا میں بکری کا گوشت و پیاز یا کباب جس میں مشک زعفران دارچینی و زیرہ ملائے گئے ہوں +

معجون دیگر ضعف باہ اور سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ اس کا سبب رطوبت ہو۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ آملہ

[1] اصل میں غروہ دمین کے ساتھ ہے۔ اسکو آکنار بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک پھل ہے جو حضرت ادریس علیہ السلام کی قبر کے قرب وجوار میں پیدا ہوتا ہے۔ لوگ اس کو کھاتے ہیں۔ جو بالکل اخروٹ کے مانند ہوتا ہے۔ ہندوستان میں اس کا بدل اخروٹ ہو سکتا ہے +

(مترجم)

سنگھاڑہ۔ گوند ڈھاک۔ کمیلا کمیلی۔ مائیں گجراتی۔ مازو۔ نشاستہ۔ سپستاں۔ گلنار۔ پھلی ببول۔ لودھ پٹھانی۔ چنے بھونے ہوئے۔ تج
گوکھرو۔ بچھکنی۔ دودھی۔ جائفل۔ جوتری۔ موچرس۔ بڑی چھوٹی الائچی۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور تین گنے شہد و
مصری اور قدرے کھوہ شریک کرکے قوام بنائیں اور اس میں تمام دوا شریک کرکے معجون بنائیں۔ وقت ضرورت ۶ ماشے
سے ایک تولہ تک استعمال کریں +

معجون خبث الحدید سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ عضو تناسل میں سختی پیدا کرتی ہے حکیم الملک اردستانی
کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ حب الآس۔ افیون۔ جائفل۔ اقاقیا۔ ثعلب مصری۔ سعد کوفی۔ تخم سویہ
خبث الحدید مدبر سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ بھنگ کے بیج۔ کندر۔ مایہ شتر اعرابی ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ۔ خولنجان۔ جفت بلوط۔ عاقر قرحا۔ تخم سملی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ اولاً تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک کریں۔ اور
دواؤں سے دو گنے شہد کا قوام کرکے دواؤں کو اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ سات ماشے۔ اس کے بعد ایک پیالہ
دودھ کا استعمال کریں +

معجون رشیدی سرعت انزال اور قطرہ قطرہ پیشاب آنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بیر کا آٹا۔ چھالیاں۔ ثعلب
مصری۔ لونگ۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ اجوائن ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ شہد آدھ سیر کا قوام کرکے دواؤں کے سفوف کو اس میں ملا کر
معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ ۷ ماشے +

معجون عطائی صدر الملۃ والدین عطاء اللہ تبریزی کی طرف منسوب ہے۔ سرعت انزال اور پیشاب کے قطرہ قطرہ
آنے کے لئے مفید ہے۔ اختیارات بدیعی میں تحریر ہے کہ یہ معجون سرعت انزال کو دور کرنے میں بے نظیر ہے۔ مریض
غذا میں کباب استعمال کرے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ کندر۔ جفت بلوط۔ اور تخم بھنگ تمام دوائیں ہموزن لے کر باریک کریں۔
اور دو چند شہد کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ جفت بلوط اور تخم بھنگ کو باہم ملا کر کوٹ چھان لیا جائے۔ اسی طرح مصطگی و کندر
کو بھی باہم ملائیں اور معجون تیار کریں۔ بعض نسخوں میں تخم بھنگ کے بجائے دانہ مویز ہے۔

معجون کندر سرعت انزال اور قطرہ قطرہ پیشاب آنے کے لئے مفید ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی رومی۔ کندر۔ جفت بلوط
گلنار فارسی۔ کلونجی۔ دھنیا خشک ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ اجوائن ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست بہیڑہ۔ ہلیلہ زرد
ہلیلہ سیاہ۔ آملہ سان کیا ہوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ اولاً شہد کا قوام کریں بعد میں دواؤں کو
باریک کرکے شہد کے قوام میں ملائیں۔ دوسرے نسخہ میں ۳۵ ماشہ گل نیلوفر بھی موجود ہے اور صاحب اختیارات بدیعی کے
نسخہ میں مصطگی رومی تحریر نہیں ہے۔ بلکہ اس کی جگہ پر شاہ زیرہ ساڑھے سترہ ماشہ موجود ہے۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ علی الصباح و شب
کے وقت۔ غذا میں گوشت اور دیگر مقویات استعمال کریں +

معجون دیگر سرعت انزال کے لئے میں نے بارہا تجربہ کیا ہے۔ نسخہ:۔ بہمن سفید۔ لونگ ہر ایک نصف جزو۔ ہلیلہ کابلی بریاں
ایک جزو۔ راسن خشک۔ تخم کھیونی ہر ایک دو جزو۔ پودینہ خشک۔ حب الآس۔ سندروس۔ مرکی۔ کندر۔ سعد کوفی۔ بسباسہ
ہر ایک تین جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیرہ آملہ میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور وقت ضرورت ۵ ماشے سے ۹ ماشہ تک

استعمال کریں +

معجون دیگر حکیم مولوی جلال الدین صاحب کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ یہ معجون سرعت انزال کے لئے بے نظیر ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مشک تبتی نورتی۔ سنبل الطیب۔ چھڑیلہ۔ عود ہندی۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ قرنفۃ الطیب ساڑھے تیرہ ماشہ۔ جائفل۔ کوکنار ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ برگ بھنگ ۵ تولہ دس ماشہ۔ حب النیل سفید ایک سو عدد۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ روغن بادام تھوڑا سا۔ اولاً دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کریں اور شہد کا قوام کرکے دواؤں کو ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے تین ماشے سے نو ماشہ تک +

معجون دیگر سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ نیل گائے کا عضو تناسل خشک کرکے سوہان کیا ہو۔ کوکن (تخم کاہو) کشنیز خشک ہر ایک ۵ ماشہ۔ زیرہ کرمانی۔ اجوائن۔ شاہ زیرہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد آملہ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ اولاً دواؤں کو باریک کرکے چھان لیں اور شہد کا قوام کرکے اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک :۔ نو ماشہ +

معجون دیگر سرعت انزال رفع کرنے کے لئے۔ گردہ و مثانہ کا ضعف دور کرنے اور نفخ کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ مس آئی ہے۔ نسخہ :۔ جائفل۔ زعفران۔ تخم حب الآس۔ ہر ایک دو جز۔ آملہ صاف شدہ۔ اذخر خشک۔ ہلیلہ سیاہ۔ بسباسہ۔ قرفہ قاقلہ۔ خولنجان۔ حب بلسان۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ ہر ایک تین جز۔ کوٹ چھان کر تگنے شہد کے قوام میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ صبح کے وقت ۲ ماشہ۔ اگر چاہیں تو رات کو بھی چار ماشہ استعمال کریں +

معجون دیگر سیلان منی کو روکتی۔ خصوصاً بوڑھوں میں ادرار بول کے لئے بے حد مفید ہے :۔

نسخہ :۔ اقاقیا۔ گلنار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ سور۔ چراتہ۔ تخم حماض۔ صمغ عربی۔ طباشیر سفید ہر ایک سات ماشے۔ کندر ساڑھے تین ماشہ۔ حب الآس نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت شکر میں ملاکر معجون بنائیں مقدار خوراک :۔ ساڑھے ستر ماشہ۔ غذا میں بکری کا بھنا ہوا گوشت اور قلیہ وخشکہ استعمال کرائیں +

معجون دیگر منی۔ ودی۔ مذی اور رحم کی رطوبات کے مزمن سیلان کو بند کرتی ہے اور نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ مصطگی رومی علک البطم۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ عنبر اشہب ہر ایک سوا دو ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا جلا ہوا۔ کزمازج۔ گل پستہ گل سپاری۔ تخم بھنگ۔ بسباسہ۔ عود صلیب۔ خولنجان۔ طباشیر سفید۔ کتھہ سفید دھلا ہوا۔ جفت بلوط۔ صمغ عربی۔ سنبل کا گوند۔ سپاری کے درخت کا گوند۔ کیلی ببول۔ بہمن سرخ وسفید۔ شقاقل مصری۔ گلنار۔ پوست کیکر۔ دھنیہ۔ ثعلب مصری۔ قرفہ۔ آملہ۔ صندل سفید۔ بلوط کا آٹا ہر ایک ساڑھے چار مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز ناریل۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حبۃ الخضرا۔ تخم خرفہ دھلا ہوا۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ گائے کے گھی میں بھنا ہوا۔ گلسرخ ہر ایک نو ماشہ۔ مویز منقے۔ شربت فواکہ شیریں۔ شربت کتھل (کٹھل) گلاب ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ نبات سفید گیارہ تولہ تین ماشہ۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب انار شیریں۔ آب امرود۔ ہر ایک پندرہ تولہ۔ اولاً دواؤں کو باریک کر لیا جائے اور میٹھے اجزاء کو عرقیات میں شریک کرکے قوام بناکر دواؤں کو اس میں ملا لیا جائے۔ وقت ضرورت ۲ ماشے سے نو ماشے تک استعمال کریں +

معجون دیگر منی کو بڑھاتی ۔ گردہ ۔ مثانہ اور دماغ کو قوی کرتی ہے ۔ ذہن کو تیز کرتی ہے ۔ نسخہ :۔ ناریل ۔ چلغوزہ بہمن سرخ بہمن سفید ۔ شقاقل مصری ۔ ثعلب مصری ۔ عاقرقرحا ۔ دارچینی ۔ قرفہ ۔ دارفلفل ۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور روغن پستہ میں چرب کر کے دوگنے شہد کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے تیرہ ماشہ +

معجون دیگر منی کو گاڑھا کرنے کے لئے نہایت مجرب ہے ۔ نسخہ :۔ مصطگی دو ماشہ ۔ علک البطم تین ماشہ ۔ کتیرا ۔ طباشیر ۔ الائچی خورد ۔ دارچینی ہر ایک چار ماشہ ۔ گوند ۔ نشاستہ ۔ ثعلب مصری ہر ایک چھ ماشہ ۔ مغز چلغوزہ ایک تولہ ۔ ناریل ڈیڑھ تولہ ۔ مغز بادام چھلے ہوئے ۔ دو تولہ ۔ شہد سفید ۔ نبات سفید دواؤں سے تین گنی ۔ اولاً دواؤں کو باریک کریں ۔ بعد ازاں شہد کا قوام کر کے دواؤں کو ملاکر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک ، ماشے سے ایک تولہ تک +

معجون دیگر حمل کو قایم رکھنے اور قرار پانے کے لئے اہل تجربہ سے نقل کی گئی ہے ۔ نسخہ :۔ پہاڑی بکرے کا پتہ ۔ اگر پہاڑی مل جائے تو بہتر ہے ورنہ تو شہری کا پتہ لیا جائے ۔ لیکن بکرا جوان اور مستی میں آیا ہوا ہو ۔ کتیرا ۔ بسد مغسول ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ خولنجان ۔ دالی ہر ایک پانچ ماشہ ۔ درونج عقربی ۔ ثعلب مصری ۔ موتی بغیر سوراخ ۔ ہر ایک دس ماشہ ۔ شہد جھاگ اتارا ہوا سہ چند ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر معجون بنائیں اور تین روز تک روزانہ ایک ماشہ قوت و مزاج کے مطابق استعمال کریں +

معجون دیگر جن عورتوں کا حمل برابر گر جاتا ہو ان کے لئے مفید ہے ۔ جب تیسرا مہینہ شروع ہو تو روزانہ کھایا کریں ۔ یہ حمل پر بھی معین و مددگار ہوتی ہے ۔ نسخہ :۔ برادہ ہاتھی دانت ۔ چھالیاں ۔ گلنار ۔ ابریشم کترا ہوا ۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلا ہوا ہر ایک ایک ماشہ ۔ موتی بغیر سوراخ ۔ مرجان ۔ بیخ مرجان ۔ یشب سبز ۔ کشنیز خشک ۔ عود ہندی ۔ مصطگی رومی ۔ نرکچور ۔ کباب چینی گل سرخ ۔ گل ارمنی ۔ ہر ایک دو ماشہ ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ترنجبین ۲ تولہ کو شیرہ آملہ میں حل کر کے چھان لیں ۔ اور اسی میں سفوف ملاکر معجون بنائیں ۔ پھر اس میں کافور قیصوری تھوڑا سا ملادیں ۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشے +

معجون دیگر حکیم علوی خاں سے نقل کی گئی ہے ۔ حکیم صاحب معجون کے خواص میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایک شخص کے بچے قبل از وقت ساقط ہو جاتے تھے ۔ اور اگر کبھی بچے اپنے وقت پر پیدا ہوتے تھے تو دو سال سے زیادہ زندہ نہیں رہتے تھے ۔ ان کو شدید مرض ام الصبیان ہوتا اور وہ مرجاتے ۔ میں نے یہ معجون ترکیب دی اور چھٹے مہینہ سے پیشتر عورت کو کھلانی شروع کی حتیٰ کہ اکتالیس روز تک اس نے زمانہ حمل میں استعمال کی ۔ خدا کے فضل سے وہ بچہ زندہ پیدا ہوا اور پیدا ہونے کے بعد اسکو کوئی آفت لاحق نہ ہوئی ۔ حتیٰ کہ وہ جوان ہوگیا ۔ اس کے علاوہ دوسرے مقامات میں بھی مختلف طریقہ پر میں نے اسکو استعمال کرایا ۔ بہت مفید پایا ۔ نسخہ :۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ ۔ موتی بغیر سوراخ ۔ کہربائے شمعی ۔ بیخ مرجان جلا ہوا ۔ صندل سرخ صندل سفید ۔ طباشیر ۔ مازو سبز ۔ درونج عقربی ۔ عود صلیب ۔ ابریشم کترا ہوا ۔ بیخ انجبار ۔ گل ارمنی ۔ ہر ایک نو ماشہ ۔ مغز تخم تربز ۔ تخم خرفہ چھلا ہوا ۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ ۔ سونے کے ورق ۔ چاندی کے ورق ہر ایک ۲۰ عدد ۔ شہد خالص ۱۰ تولہ ۹ ماشہ ۔ شراب غورہ ۲ تولہ ڈیڑھ ماشہ ۔ نبات سفید ۳۹ تولہ ۴ ماشہ ۴ رتی ۔ تمام دواؤں کو باریک کریں اور میٹھے اجزا کا قوام کر کے اس میں ملائیں ۔ مقدار خوراک :۔ ۵ ماشے سے ۹ ماشے تک +

معجون دیگر عورتوں کی فرج سے رطوبت بہنے کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ موچرس۔ چھالیاں۔ طباشیر۔ نشاستہ۔ مازو سبز۔ گلسرخ۔ حب الآس۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ گل ختوم۔ موصلی سیاہ موصلی سفید۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ پوست انار نو ماشہ۔ آب بہی آب انار ترش ۲۰ ماشہ۔ نبات سفید۔ شہد خالص تین گنا۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور شہد کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک تولہ۔ نہار منہ کھلائیں۔ ترشی اور نفخ پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کریں +

معجون دیگر صاحب تذکرہ کے ارشادات میں سے ہے۔ اون کا بیان ہے کہ حیض کی خرابیوں کو دور کرتی۔ ٹھنڈے اخلاط کو نکالتی۔ بلغمی فضلات کو نفع دیتی۔ چہرہ و رخسارے کے رنگ کو نکھارتی ہے۔ یہ بھی اون کا قول ہے کہ برص کے لئے بھی نہایت مجرب ہے۔ تین روز تک متواتر ساڑھے سترہ ماشہ استعمال کریں۔ درمیان میں پانچ روز بند کرکے دوبارہ ۳ روز تک استعمال کریں اگر اس معجون کو چاند کے گھٹنے کی ابتدا سے شروع کیا جائے تو نہایت بہتر ہے یعنی چاند کی سترہ اٹھارہ تاریخ سے شروع کیا جائے نسخہ:۔ ہلیلہ کابلی۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ افتیمون۔ دوقو۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ قرفہ۔ دارفلفل ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ جائفل۔ عاقرقرحا۔ شاہترہ ہر ایک نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ سوا کیتر تکمیل

معجون دیگر حیض کو جاری کرتی ولادت میں آسانی پیدا کرتی اور مردہ بچہ کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مرکی۔ دارچینی قلمی ہر ایک سات ماشہ۔ برگ سداب۔ پودینہ کوہی۔ کالی زیری۔ شکطرامشیع۔ میٹھا۔ ہینگ۔ سکبینج۔ جاؤشیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ابہل ۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے سہ چند شہد کے قوام میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ۔ ہمراہ مناسب جوشاندہ اور دو تولہ آٹھ ماشہ تل کے تیل کے ہمراہ +

معجون دیگر حیض کو بند کرنے میں نہایت مفید ہے۔ حیض و پیشاب کو جاری کرنے کے لئے فائدہ مند ہے۔ نسخہ:۔ شکطرامشیع ریوند۔ قسط۔ اسارون۔ حاما۔ اسپند۔ بھنگرہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ انیسون ہر ایک ۳۵ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ صبح کے وقت +

معجون دیگر جنین کو بہت جلد خارج کر دیتی ہے۔ رسالہ نشاط و انبساط سے نقل کی گئی ہے اور انہوں نے مختار ابن ہبل سے نقل کی ہے۔ نسخہ:۔ ابہل۔ ترس۔ میٹھا۔ شکطرامشیع۔ شگوفہ کرم کلہ۔ زراوند گول۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ہینگ۔ جاؤشیر اشق۔ عصارہ افسنتین۔ دارچینی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ برگ سداب کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور اس میں تین گنا شہد ملاکر قوام کریں۔ اور اس میں دواؤں کا سفوف ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک۔ جوشاندہ پرسیاوشان و پودینہ کے ہمراہ۔ اس جوشاندہ کو جواروں سے میٹھا کیا گیا ہو +

معجون منشط (یہ معجون مطبوعہ کتابوں میں نہیں ہے۔ لیکن قلمی نسخہ کے حاشیہ پر موجود ہے۔ لہذا اس کو میں یہاں پر نقل کرتا ہوں۔ مترجم) یہ معجون تقویت باہ اور دل و دماغ کو قوی کرنے میں نہایت مجرب ہے۔ اس معجون کی کیفیت اور مزہ اس درجہ پر ہے کہ دائرہ تحریر میں لانا نہایت ناممکن ہے۔ بہت زیادہ فائدہ دیتی ہے۔ مجرب اور آزمائی ہوئی ہے نسخہ:۔ کہربائے شمعی۔ زعفران۔ چاندی کے ورق۔ عطر جہانگیری ہر ایک ایک تولہ۔ شقاقل مصری۔ دارچینی۔ ابریشم

کترا ہوا۔ طباشیر۔ مصطگی رومی۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ کشنیز خشک۔ درونج عقربی۔ گاؤزباں۔ گل گاؤزباں۔ گوکھرو چلے ہوئے۔ زراوند گول۔ پوست لیموں۔ بیخ بابونہ۔ مشک تبتی۔ عنبر اشہب۔ سونے کے ورق ہر ایک دو تولہ۔ صندل سفید تین تولہ۔ لونگ۔ بسباسہ۔ ہر ایک چار تولہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ مایہ شتر اعرابی نو تولہ۔ ثعلب مصری گلسرخ۔ ہر ایک دس تولہ۔ چھوٹی الائچی بیس تولہ۔ روغن خزم گیاہ (سن کا تیل) ۵ تولہ ۳ ماشہ۔ عرق بید مشک بقدر ضرورت نبات سفید۔ قند سفید ہر ایک ڈیڑھ ڈیڑھ سیر کشمیری (ا۔ شہد خالص کشمیری ہر ایک ساڑھے تین سیر اکبری (۶۹ تولہ ۸ ماشہ کا ایک سیر)۔ اولاً دواؤں کا سفوف بنائیں اور میٹھے اجزاء کو عرقیات میں ڈال کر قوام بنائیں اور اس قوام میں دواؤں کے سفوف کو ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ چھ ماشے سے ایک تولہ تک +

مفرح خواجہ رشید

باہ اور کھانے کی خواہش زیادہ کرتا ہے۔ نشاط پیدا کرتا اور امساک بڑھاتا ہے۔ سرعت انزال کو زائل کرتا ہے نسخہ :۔ مشک خالص ساڑھے تین ماشہ۔ لعل بدخشانی۔ بسباسہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ زعفران ساڑھے تیرہ ماشہ بھنگ ۵ء۴ ماشہ۔ نبات سفید۔ شہد خالص ہر ایک سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے سفوف بنائیں اور شہد و قند کا قوام کر کے دواؤں کو اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک :۔ پونے دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک +

مفرح طرب المجالس

متاخرین اطباء کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ باہ کو برانگیختہ کرنے میں مجرب ہے۔ قلب میں فرحت پیدا کرنا اور معدہ کو قوی کرنے میں بے نظیر ہے۔ نسخہ :۔ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ یاقوت رمانی۔ لعل بدخشانی۔ موتی بغیر سوراخ۔ بیخ مرجان۔ کہربا ہر ایک نو ماشہ۔ عنبر اشہب۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ درونج عقربی۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزباں۔ گلسرخ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ طباشیر۔ کبابہ۔ لونگ۔ تالیسپتر دارچینی۔ برگ شاہسفرم (ریحان)۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ مرزنجوش۔ سازج ہندی۔ کلفہ۔ عود خام۔ سعد کوفی۔ سنبل زعفران۔ مصطگی رومی۔ حب الآس ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ خشخاش سفید ہر ایک ۵ء۴ ماشہ۔ شربت نواکہ بھنگ ہر ایک نصف ادویہ۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں اور اس میں دواؤں کا سفوف ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ایک ماشہ سے تین ماشے تک

مفرح لنا

میرے چچا ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے اسکا امتحان کیا میں نے اسکو ظاہری اور باطنی سرد امراض میں بہت مفید پایا۔ خواہ اسکو طلاءً استعمال کیا جائے یا کھایا جائے۔ دونوں صورتوں میں نفع بخشتا ہے۔ اگر اس کو آنکھوں میں لگایا جائے تو روشنی بڑھاتا ہے۔ یہ معجون قوت باہ بڑھاتی۔ حواس۔ فکر اور قوت حافظہ کو قوی کرتی ہے۔ کھانا ہضم کرتی ہے۔ یرقان۔ استسقاء جذام۔ برص۔ وجع مفاصل اور عرق النساء کے لئے فائدہ دیتی ہے۔ رحم کی بیماریوں کو دور کرتی اور اسقاط کو روکتی ہے یہ دوا درجہ دوم میں گرم اور پہلے درجہ میں خشک ہے۔ اس دوا کی قوت تیس سال تک باقی رہتی ہے۔ نسخہ :۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ گاؤزباں۔ تالیسپتر۔ درونج عقربی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ مرزنجوش۔ پودینہ۔ پودینہ کوہی۔ ترنجان (بادرنجبویہ کی ایک قسم ہے جسکو سبزی کے طور پر استعمال کرتے ہیں)۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ اسارون۔ ہر ایک سات تولہ ۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو خوب باریک کر کے گلاب و بید مشک میں تر کریں اور ایک شیشے کے

برتن میں بھر کر رکھدیں۔ اب موتی بڑے عدد۔ مرجان۔ کہربا۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ مشک عنبر۔ عود ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سب کو جدا جدا باریک کریں اور اسکو ایک برتن میں بھر کر اوپر سے وہ عرق ٹپکائیں جو مذکورہ دواؤں کے شیشے والے برتن میں اوپر آگیا ہو۔ جب تمام عرق اس میں کا اس برتن میں آجائے تو اس عرق والے برتن کو گرم پانی میں رکھیں۔ گرم پانی اس برتن کے گلے تک ہونا چاہئے۔ تین دن کے بعد اس میں شربت سیب شربت انار۔ شربت ریباس۔ شہد خالص۔ ہر ایک آدھ سیر ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب قوام ہو جائے تو آگ سے نیچے اتارلیں۔ گاہے ان دواؤں کو کھرل کرتے ہیں۔ اور اس میں صندل سرخ۔ صندل سفید۔ صندل زرد ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ زمرد ساڑھے چار ماشہ۔ تخم کنوچہ۔ تخم ریحاں سالم ہر ایک ۱۰ ماشہ اضافہ کرکے کسی برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ +

مفرح یاقوتی حکمت پناہ حکیم علی صاحب کی معمول مطب اور منتخب کی ہوئی ہو۔ وہ اکثر اس دوا کو حسب ذیل ترکیب سے بناتے تھے۔ تقویت باہ اور دیگر فوائد کے لئے نہایت عمدہ چیز ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید قرنفہ۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ زعفران۔ جدوار۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک نو ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ یاقوت زرد۔ یشب۔ کہربا۔ کہابہ۔ ناگیسر۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک۔ عنبر اشہب۔ فاد زہر حیوانی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سونٹھ چھلی ہوئی۔ ساذج ہندی۔ سعد کوفی۔ شقاقل مصری۔ زرشک۔ بہدانہ۔ گل نیلوفر ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ گاؤزبان۔ پوست لیموں۔ طباشیر۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ بادرنجبویہ ساڑھے اکتیس ماشہ۔ میٹھے بہی کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی۔ گلاب ہر ایک ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۲۷ تولہ ۹ ماشہ۔ نبات سفید پچھتر تولہ۔ شہد خالص دواؤں سے دوگنا۔ اولاً میٹھے اجزاء کا عرقیات و پانیوں میں قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کو باریک کرکے اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۵ ماشے سے نو ماشہ تک +

مفرح دیگر قوت باہ زیادہ کرتا۔ استادگی پیدا کرتا اور منی کو بڑھاتا ہے۔ گردہ و مثانہ کو پاک کرتا۔ دل و جگر کو قوی کرتا۔ جماع کے نقصانات کو رفع کرتا۔ حواس کے گدلے پن کو زائل کرتا۔ ذہن کو تیز کر مباشرت میں عجیب لذت پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ سنبل الطیب۔ کباب چینی۔ اسارون۔ بسباسہ۔ سعد کوفی۔ دار فلفل۔ قرفۃ الطیب۔ جائپھل۔ ناگیسر عود خام۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ زعفران۔ سونٹھ۔ بوزیدان۔ قسط شیریں۔ مغز حب الزلم۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ حب البان۔ حب بلسان۔ مغز خیارین۔ مغز گوکھرو۔ تخم گاجر۔ تخم خربزہ۔ تخم جرجیر۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست۔ تخم ترہ تیزک۔ مرچ سفید۔ دارچینی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ شقاقل مصری۔ خولنجان۔ ثعلب مصری پنج ترکی۔ اندرجو شیریں۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ تخم لیمون۔ گوکھرو بھنے ہوئے ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سرہ سقنقور ۱۴ ماشہ۔ مغز ناریل۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بنولہ۔ تل چھلے ہوئے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ شہد خالص سہ چند ادویہ۔ شہد کا قوام کرکے بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ اور وقت ضرورت سات ماشے سے ایک تولہ تک استعمال کریں +

مفرح دیگر علوی خان صاحب کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ تقویت باہ کے لئے بے نظیر ہے۔ نشاط لاتی۔ تفریح بخشتی۔ اور سرعت انزال کو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ بیخ لفاح۔ بزرالبنج۔ شوکران۔ ہر ایک نو ماشہ۔ بیخ موتھ ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ سب کو باریک کرکے دو سیر دس تولہ گائے کے تازہ دودھ میں خوب جوش دیں۔ تاکہ دواؤں کی پوری قوت دودھ میں آجائے بعدازاں دہی جماکر مسکہ نکال لیں۔ اگر تفریح و نشاط پیدا کرنے کی زیادہ خواہش ہو تو پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ برگ بھنگ دواؤں کے ساتھ ملاکر دودھ میں جوشدیں اور پھر دہی جماکر مسکہ نکالیں۔ اس مسکہ کو حفاظت سے رکھیں۔ اب جائپھل پانچ عدد میں سوراخ کرکے ڈھائی ماشہ افیون بھریں۔ اس طرح پر کہ ہر جائپھل میں چھ رتی افیون آجائے۔ جائپھل پر خمیر لپیٹ کر گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ جب سیاہی مائل ہوجائے تو آٹے کو علیحدہ کرکے افیون مع جائپھل کے باریک کریں اور پنیر مایہ شتر اعرابی ۶ ماشہ۔ سونٹھ۔ درونج عقربی ہر ایک سوا دو ماشہ۔ دارچینی۔ شقاقل مصری۔ گوکھرو۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ لونگ۔ کباب چینی بسباسہ۔ سورنجان۔ اندرجو شیریں۔ زعفران۔ خشخاش سفید۔ حب القلقل ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز تخم کرڈ۔ مغز چرونجی۔ مغز ناریل۔ مغز اخروٹ ہر ایک نو ماشہ۔ ثعلب مصری ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مغز خیارین۔ مغز خربزہ۔ چنے سفید۔ جن کو تین مرتبہ جرجیر کے پانی میں بھگو کر خشک کیا گیا ہو۔ اور پھر بریاں کرکے باریک کرلیا جائے۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مذکورہ بالا مسکہ میں چرب کریں اور شہد خالص نبات سفید دواؤں سے تین گنی زائد لیکر قوام کریں اور اس میں دواؤں کو ملاکر معجون بنائیں۔ تیار ہونے پر مشک خالص سوا دو ماشہ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق ہر ایک ۵۰ عدد ملاکر چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت مفرح کو کھانے کے بعد ایک پیالہ گائے کا دودھ استعمال کریں جس میں شہد و مربائے سونٹھ ساڑھے ۲۲ ماشہ حل کیا گیا ہو۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہے۔ لیکن اگر اس میں برگ بھنگ بھی شریک کئے گئے ہوں تو مقدار خوراک میں کمی کردیں (ایک ماشے سے دو ماشہ تک) + اس دوا کی قوت ۱۰ ماہ تک باقی رہتی ہے +

مفرح دیگر رکاوٹ پیدا کرنے اور سرعت انزال رفع کرنے میں بہت ہی عجیب چیز ہے۔ نشاط پیدا کرتی ہے۔ نسخہ بیخ لفاح۔ بیخ شوکران۔ بیخ بفت (شلجم) اندرجو شیریں۔ بزرالبنج۔ بھنگ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۵ ماشہ روغن بادام شیریں میں چرب کریں اور دارچینی زعفران۔ جائپھل۔ بسباسہ۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ بہمن سفید۔ لونگ۔ تخم خشخاش۔ تخم کاہو۔ مغز کدو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ اگر خواہش ہو تو اس میں ساڑھے باون ماشہ افیون بھی اضافہ کریں۔ وگرنہ تو بہتر تولہ شہد کا قوام کرکے دواؤں کو اس میں ملالیں۔ مقدار خوراک دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشے تک (اگر افیون شریک ہو تو صرف ایک ماشہ استعمال کریں) +

سترھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "نون" ہے

نبیذ تمر باہ کو قوی کرتی۔ منی کو بڑھاتی۔ بدن کو فربہ کرتی اور غذا کی مقدار زیادہ کرتی ہے۔ بدن میں گرمی پیدا کرتی ہے

بہتر تو یہ ہے کہ تازہ چھواروں سے بنائی جائے۔ **نسخہ**:۔ ۲ سیر تازہ چھوارے لے کر پچیس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف حصہ رہ جائے تو ایک گل حکمت کئے ہوئے مٹکے میں بھر کر اوپر سے حسب ذیل دوائیں شریک کریں۔ مشک خالص۔ جائفل لونگ۔ قرفہ۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ ساذج ہندی۔ نارنگی کے پتے۔ بڑی الائچی۔ زعفران یکو فتہ۔ دو دن کے بعد ان دواؤں کو چلادیں۔ دس پندرہ روز کے بعد چھان کر چینی کے مرتبان میں بھر لیں۔ اگر پسند ہو تو دس دن بعد صاف کر کے عرق کشید کریں۔ نشہ زیادہ پیدا ہوگا۔ لیکن بغیر عرق کشید کیا ہوا مرکب باہ کو زیادہ کرتا اور نعوظ پیدا کرنے میں زیادہ بہتر ہوتا ہے۔

نطول عضو تناسل اور خصیتین کے سر د ورم کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ ورم کا مادہ غلیظ و گاڑھا ہو۔ **نسخہ**:۔ پودینہ۔ مرزنجوش۔ کمونہ خشک۔ تینوں چیزیں حسب ضرورت لے کر پانی میں پکائیں اور آہستہ آہستہ مقام ورم پر تڑیڑے دیں۔ ثفل کو گائے کے پتے اور شہد میں ملاکر باریک کریں۔ جب مثل مرہم ہو جائے تو مقام مرض پر لگائیں +

نقوع البزور حیض کو جاری کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ ہزار اسپند۔ ابہل ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ دو قو۔ مشکطرامشیع۔ ہر ایک سات ماشہ۔ انیسون۔ بادیان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سنبل الطیب۔ افسنتین ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم خربزہ یکوفتہ ساڑھے چوبیس ماشہ۔ سب کو ایک شیشے کے برتن میں بھر کر ڈیڑھ سیر پانی ڈالیں اور برتن کو دھوپ میں رکھدیں۔ اس مرکب کو تین روز تک دن کو دھوپ میں اور رات کو گرم جگہ پر رکھدیں۔ بعدازاں گیارہ تولہ اس پانی میں ساڑھے تین ماشہ روغن بادام ملاکر پلائیں۔ اگر جوش دیں تو جب آدھ سیر باقی رہ جائے تو استعمال کریں زیادہ بہتر ہوگا +

اٹھارھویں فصل

اس فصل میں مفردات بیان کئے جائیں گے

پٹی قوت باہ پیدا کرتی ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ**:۔ نرم و باریک کپڑے کو سات بار آکھ کے دودھ میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ پھر سات بار خاردار تھوہر کے دودھ میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ چالیس روز تک جامن کے درخت میں گڑھا کر کے دفن کریں۔ بعدازاں وہاں سے نکال کر حسب ضرورت کپڑا پھاڑیں اور گھی میں تر کر کے سوائے حشفہ کے تمام عضو تناسل پر لگائیں۔ جب سوزش ہونے لگے تو اسکو کھول کر روغن چمیلی لگا دیں +

دلوک جماع کی خواہش کو زیادہ کرتا اور ایستادگی پیدا کرتا ہے مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ جڑوں کا مغز اس وقت لیا جائے جبکہ وہ مستی میں آئے ہوئے ہوں، عمدہ سایہ میں خشک کر کے گھی میں حل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل اور تلووں پر لگائیں

دلوک دیگر تقویت باہ کے بارے میں بہت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ بورہ ارمنی پونے دو ماشہ کو خوب باریک کر کے شہد میں کھرل کر کے وقت ضرورت پیڑو اور خصیتین پر لگائیں +

دلوک دیگر عضو تناسل کو قوی کرنے میں عجیب چیز ہے۔ **نسخہ**:۔ تخم انگن حسب ضرورت لے کر چربی شیر میں کھرل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل اور اس کے قرب وجوار میں مالش کریں۔ تنہا شیر کی چربی بھی اس مقصد کے لئے کافی ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ شیر کی پرانی چربی اس مقصد میں کام نہیں آتی اور پرانی کی حد یہ ہو کہ ایک سال اس پر گذر گیا ہو +

دوا: قوت باہ کو بڑھاتی اور امساک کے ساتھ مل جاتی ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:- اندر جو شیریں کو ایک دن رات گرم پانی میں بھگو کر چھیل لیں اور شہد میں حل کرکے آٹھ روز تک ڈالے رکھیں۔ بعد ازاں مریض کو روزانہ ساڑھے تین ماشہ کھلایا کریں +

ضماد: مجلوق کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- افیون مصری کو پانی میں حل کریں اور اس پانی میں مغز بنولہ حل کرکے چند دن تک عضو تناسل پر لگائیں +

طلاء: قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- چڑوں کے پر دور کرکے زندہ ہی دھاگے میں باندھ کر بھڑوں کے چھتے کے پاس چھوڑ دیں۔ تاکہ بھڑیں اس کو خوب کاٹ لیں۔ اس کے بعد چڑے کو ذبح کرکے گھی میں بریاں کریں۔ جب گل جائے تو شیشی میں بھر لیں۔ وقت ضرورت عضو تناسل کو اس میں چرب کریں۔ جسقدر جماع کیا جائے گا عضو تناسل میں سستی پیدا نہ ہوگی۔ اگر عضو تناسل کے ساتھ پیر کے تلووں پر بھی لگالیں تو زیادہ قوی ہوگا +

طلاء دیگر: تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:- لوبان کوڑیہ کو ریزہ ریزہ کرکے ایک سکوری میں بھر لیں۔ اور اس کے منہ کو پیتل یا کانسی کے کٹورے سے بند کرکے اڑد کا آٹا لگادیں تاکہ اچھی طرح بند ہو جائے۔ پھر اس سکوری کے نیچے کپاس کی شاخوں سے آگ سلگائیں۔ لیکن بالائی کٹورے میں پانی بھر دیں۔ جب یہ پانی گرم ہو جائے تو پانی بدل دیں۔ سات مرتبہ پانی بدلنے کے بعد آٹھویں مرتبہ میں بالائی کٹورے کو اکھاڑ دیں۔ اس کی تہ میں جسقدر روغن جما ہو انکلے اسکو آہستہ سے علیحدہ کرکے شیشی میں بھر لیں۔ وقت ضرورت یہ تیل لگا کر پان کا پتہ باندھ دیں۔ عجیب تسم کا منظر دیکھنے میں آئے گا۔ اسی روغن یا ست لوبان کو پسینہ خوشبودار کرنے اور مزاج میں گرمی پیدا کرنے کے لئے ایک چاول سے دو رتی تک پان کے ہمراہ استعمال کریں۔ بہت نفع حاصل ہوگا +

تدبیر: قوت باہ کو قطعاً زائل کر دیتی ہے۔ نسخہ:- سیسہ کا ٹکڑا پیڑو پر باندھیں +

حب: سرعت انزال کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:- املی کے بیج کو تین چار روز تک پانی میں بھگو کر چھیل لیں۔ اور اتنی ہی شکر ملاکر باریک کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیاں روزانہ استعمال کریں +

دواء: بالخاصہ سرعت انزال کو رفع کرتی اور جماع سے تھکن پیدا نہیں ہونے دیتی۔ نسخہ:- جب کتا کتیا کے ساتھ جفتی کرنے میں مشغول ہو اور وہ الٹ گیا ہو (یعنی لینڈی جڑی ہوئی ہو) تو کتے کی دم کاٹ کر چالیس دن تک زمین میں دفن کریں۔ جب دم کے بال جلد اور گوشت وغیرہ گل کر خالص ہڈیاں باقی رہ جائیں تو ان میں سے ایک مہرہ دھاگے میں پرو کر کمر میں باندھیں اور جماع میں مشغول ہوں۔

دوا دیگر: سوزاک کو مکمل طور پر آرام کر دیتی ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:- کیکر کی کونپل پونے دو ماشے سے سات ماشہ تک پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور اس میں شکر ملاکر یا بغیر شکر کے دو ہفتہ تک استعمال کریں۔ اگر اس دواء میں گوکھرو اور نبات سفید ایک ایک تولہ ملاکر گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں تو بہت جلد فائدہ ہوگا +

دوا دیگر: سوزاک کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ زخم میں میل و پیپ بھی موجود ہو۔ نسخہ:- نرلی

کے پانچ دانوں کے تین چار ٹکڑے کرکے رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو انہیں نگل لیں۔ سات روز تک یہی عمل کریں +

نطول سوزاک کے لئے نہایت مفید ہے۔ قرابادین قادری سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ برگ چمیلی سفید کو کوٹ کر پانی میں اس قدر جوش دیں اور نیم گرم جوشاندہ میں عضو تناسل کو نصف گھنٹہ تک رکھے رہیں۔ جب پیشاب آئے تو اسی میں کردیں۔ اس عمل کو تین بار کریں بالکل فائدہ ہوجائے گا +

حب بندکشاد کے لئے نہایت مفید ہے نسخہ۔ ڈھاک کی بند کونپل (جو بالعموم خزاں کے موسم کے بعد آتی ہے) حسب ضرورت لے کر باریک کریں اور اس میں چھ سات سال کا پرانا گڑ ملاکر خوب کھرل کریں۔ اور ایک تولہ کے برابر گولی بنالیں۔ چودہ دن تک متواتر ایک گولی روزانہ استعمال کریں۔ (گولیاں چھوٹی بناکر مقدار خوراک وہی رکھی جائے)۔

طلاء عضو تناسل کو موٹا اور فربہ کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ خراطین کو خوب دھوکر خشک کریں اور باریک کرکے تل کے تیل میں کھرل کرلیں۔ وقت ضرورت عضو تناسل کو کھردرے کپڑے سے رگڑ کر اسکو لگائیں۔ رات بھر لگا رہنے دیں صبح کو دھو ڈالیں۔ چند روز تک یہی عمل کریں عضو تناسل خوب موٹا ہوجائے گا۔ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہمیشہ مالش کرنا اور مالش کے بعد اتنا روغن لگانا کہ خوب جذب ہوجائے، تیز گرم پانی سے تڑیڑا کرنا اور زفت کا طلا کرنا عضو کو فربہ کرنے کے لئے نہایت مفید ہے +

مسوح مذکورہ بالا اثر کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم اٹنگن کو باریک کرکے شہد میں حل کریں اور عضو تناسل کو کھردرے کپڑے سے رگڑ کر سرخ کرلیں اور مذکورہ بالا دوا کو اس پر لگائیں۔ عضو تناسل کو فربہ کردیگی اور تقویت بھی پہونچائے گی۔ مجرب ہے +

مسوح دیگر یہی تاثیر رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ نرگس کی پیاز جس میں ابھی تک پھول برآمد نہ ہوئے ہوں۔ تھوڑا سا کاٹ کر عضو تناسل پر ملیں جب سرخ ہوجائے تو بھیڑ کا دودھ مالش کردیں۔ تھوڑی دیر صبر کرنے کے بعد کاموں میں مشغول ہوجائیں۔ چند دن ایسا کرنے سے عضو میں فربہی پیدا ہوجائیگی۔ اگر بھیڑ کے دودھ ملنے کے بعد زفت بھی باندھ دیں اور ایک گھنٹے تک انتظار کریں۔ اس کے بعد کھول ڈالیں۔ یہ عمل چند بار کریں۔ عضو تناسل میں فربہی اور سختی پیدا ہوجائے گی +

طلاء عضو تناسل کو سخت کرنے میں مکمل اثر رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ جونک کو پکڑ کر ایسے ناریل میں بند کریں جس کے اندر ابھی پانی موجود ہو۔ ناریل کو محفوظ جگہ پر رکھیں۔ جب پانی خشک ہوجائے تو جونک کو نکال کر باریک کریں اور عضو تناسل پر لگائیں اگر ناریل میں پانی موجود نہ ہو تو تھوڑا سا دودھ ڈال دیں +

ضماد عضو تناسل کے ٹیڑھے ہونے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تل چھلے ہوئے نو تولہ چار ماشہ کوٹ کر آب مرزنجوش میں حل کرکے کپڑے پر پھیلاکر عضو تناسل پر لگائیں اس سے عضو نرم ہوجائے گا اور ٹیڑھا پن قطعی دور ہوجائے گا۔ اگر مادہ کا تنقیہ کرنے کے بعد استعمال کیا جائے تو جلد فائدہ ہوگا +

ضماد دیگر خصیہ کے سرد اور ریاحی ورم کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مغز ارنڈ کو گائے کے دودھ میں پکاکر عضو تناسل پر لگائیں +

ظ **طلاء** خصیہ کی فربہی کو دور کرکے چھوٹا کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ سیسے کے ٹکڑے پر سبز دھنیئے کا پانی ٹپکا کر دوسرا ٹکڑا اسپر رکھکر گھسیں۔ اس سے جو چیز برآمد ہو اسکو خصیہ پر لگائیں۔

حمول مرض ابنہ (اغلام کرانا) کو دور کرنے کے لئے بہت فائدہ دیتا ہے۔ اور چھوٹے چھوٹے کیڑوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ جدوار عمدہ حسب ضرورت لے کر تیز و تند سرکہ میں گھسیں۔ اور روئی تر کرکے حمول کریں۔ اگر یہ عمل تین بار کریں۔ تو پھر بیماری کا کوئی اثر باقی نہ رہے گا۔ بعض اطباء نے تحریر کیا ہے کہ ہم نے اس دوا کے ذریعہ اکثر مریضوں کا علاج کیا۔ مرض قطعی زائل ہو گیا۔ یہ امر بھی بعید از قیاس نہیں کہ اگر یہ بیماری بورتی بلغم کیوجہ سے ہو جو آنتوں میں موجود ہوتا ہے۔ تو اس تدبیر سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ اور مقعد کے چھوٹے چھوٹے کیڑوں کو ہلاک کر ڈالتا ہے۔

ظ **دواء** زیادتی حیض کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ گندھک آملہ سار چار ماشہ باریک کرکے تازہ گائے کے دودھ کے ہمراہ ایک ہفتہ تک استعمال کریں +

فرزجہ رحم کے خون کو بند کرتا ہے۔ نسخہ آدمی کے بدن کا میل جو حمام میں جمع ہو جاتا ہے۔ کپڑے پر لگا کر فرزجہ کریں۔

فرزجہ فرج کو تنگ کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گھوڑی کا دودھ جو ولادت کے بعد پہلی دفعہ دوہا گیا ہو۔ اس کو ہندی میں پیوسی یا کھیس کہتے ہیں۔ اس میں پرانا سفید کپڑا تر کرکے خشک کریں۔ وقت ضرورت اس کپڑے میں کو تھوڑا پھاڑ کر شیاف بنائیں اور استعمال کریں جب بھیگ جائے تو نکال ڈالیں +

ظ **نطول عجیب** فرج کے ڈھیلے پن کو زائل کرتا ہے رسالہ نشاط و انبساط سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کیکر کے درخت کی چھال ایک سیر شاہجہانی۔ پانی میں جوش دیں (سیر شاہجہانی ستر تولہ کا ہوتا ہے) جب آدھا رہ جائے تو چھان کر ہو تملوں میں بھر دیں۔ ایام حیض میں پیشاب کے بعد اسی سے استنجا کریں۔ اگر ہمیشہ یہی تدبیر کرتی رہے۔ تو عورت کی فرج بالکل کنواریوں جیسی ہو جائے گی +

مسوح فرج کی شدید جلن اور پیشاب کی سوزش کو مفید ہے۔ اسکو حمل کے زمانے میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ نسخہ:۔ کافور ریاحی گلاب یا پانی میں پیس کر فرج پر ملیں۔ قرابادین قادری کے مولف بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت کی فرج میں زمانہ حمل کے اندر جلن پیدا ہو جاتی تھی اور رحم کا منہ آہستہ آہستہ کھلنا شروع ہوتا۔ چار ماہ کے بعد رحم کا منہ پورا کھل جاتا اور وہ عورت ساتویں یا آٹھویں مہینے اسقاط کر دیتی تھی۔ اور اسکو کوئی دوا فائدہ نہیں کرتی تھی۔ میں نے اسکو اس دوا کے استعمال کرنے کی اجازت دی اور ساتھ ہی دوسری تدابیر کو بھی کام میں لاتا رہا۔ مریضہ کو مکمل فائدہ ہو گیا

طلاء حمل قائم کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مولسری (برگ سنجد) کے پتوں کو خشک کرکے گائے کے پتے میں حل کریں۔ وقت ضرورت عضو تناسل پر لگا کر مباشرت کریں +

دواء حمل کو ساقط کرنے میں مجرب ہے۔ نسخہ۔ پیشاب کو گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اسی طرح گھوڑے کے بال۔ آدمی کے بال۔ مرکی۔ جاؤشیر۔ باز کی بیٹ۔ کبوتر کی بیٹ۔ سانپ کی کینچلی کی دھونی۔ جنین کو نکال ڈالتی ہے۔ لیکن سانپ کی کینچلی بچے کو ہلاک کر ڈالتی ہے +

دوا دیگر بچہ کو نکال دیتی ہے۔ نسخہ :۔ اگر جگر کے ٹکڑے پر مازو کا سفوف چھڑک دیں اور آگ پر بریاں کر کے حاملہ کو کھلائیں تو جنین ساقط ہو جاتا ہے +

دوا دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ پوست املتاس باریک کر کے پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں اس کو چھان کر پیشاب لانیوالی شیرینی سے میٹھا کر کے پلائیں۔ یا اس جوشاندہ میں گوکھرو، پرسیاوشان، بیخ خطمی۔ تخم ہلیون، ابہل، شلغم، اشیع یا ان میں سے بعض چیزیں، جوشدہ کر شکر یا شہد سے میٹھا کر کے پلائیں +

دلوک مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ سقمونیا کو سداب کے پانی میں حل کریں اور عضو تناسل پر لگا کر جماع کریں۔ بچہ فوراً باہر آجائے گا +

شیاف مذکورہ بالا عمل کرتا ہے نسخہ :۔ کنول (اشنان) کو باریک کر کے شیاف بنائیں۔ وقت ضرورت استعمال کریں

قطور مذکورہ بالا باب میں مفید ہے۔ نسخہ :۔ شہد۔ تھوڑا کافور۔ گائے کے پتہ میں حل کر کے حاملہ کے کان میں ٹپکائیں۔ حمل فوراً ساقط ہو جائے گا۔ حسب ذیل دوائیں بالخاصہ ولادت میں آسانی پیدا کرتی ہیں۔ مقناطیس ہاتھ میں پکڑے رہیں + گدھے کے بالوں کو جلا کر طلا کریں + بیخ مرجان کو ران میں باندھیں + گھوڑے و گدھے کے بال کو گردن میں لٹکانا اور رائے سموں کی دھونی دینا تسہیل ولادت کے لئے مجرب ہے +

حمول رحم کے گرم و سرد ورموں کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ تلوں کو کوٹ کر روغن گل میں حل کریں۔ وقت ضرورت عورت اس کا حمول بھی کرے اور تھوڑا سا گرم کر کے لیپ بھی لگائے +

دوا عورت کے پرسوت کے لئے ہندوستانی اطباء کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ :۔ شام کے وقت دہاوہ کا گوند سات ماشہ پانی میں بھگو کر صبح کو، ۱ ماشہ شکر سرخ اس میں ملا کر استعمال کرائیں۔

طریق مرد کو کھولنے و باندھنے کے لئے۔ مرد کی منی حاصل کر کے کسم کے رنگے ہوئے کپڑے کو منی میں تر کریں اور اس کپڑے میں گرہ لگا کر لسپستاں کے درخت کے نیچے دفن کر دیں اگر لسوڑہ کا درخت نہ مل سکے یا وہاں پر دفن کرنا ممکن نہ ہو تو پھر اپنی چوکھٹ کے نیچے دفن کریں۔ اس کپڑے کو جب نکال لیا جائے گا تو مرد کھل جائے گا۔ اگر دفن کیا ہوا کپڑا نہ برآمد ہو یا اس کی گرہ بھول جائے تو موتی کا دانہ سونے کے پیالہ میں رکھیں اور پانی بھر کر وہی پانی بندھے ہوئے مرد کے سر پر ڈال دیں یا سر کو دھو دیں۔ مرد بندھا ہوا کھل جائے گا +

دیگر مرد کو کھولنے کے لئے یہ طریقہ بھی کارآمد ہے۔ نسخہ :۔ اگر ہدہد کے گوشت کی دھونی بندھے ہوئے مرد کو دیں تو وہ کھل جائیگا۔ کیونکہ اس گوشت میں یہ کیفیت بالخاصہ موجود ہے +

مسوح عورت کو باندھنے میں کام آتا ہے۔ نسخہ :۔ مرغ کی چربی۔ مردار سنگ پسی ہوئی۔ آپس میں حل کر کے عضو تناسل پر لگائیں اور جماع کریں۔ اس کے بعد دوسرا مرد اس پر قادر نہ ہو سکے گا +

مسوح دیگر خراطین کو خشک کر کے باریک کریں۔ اور عورت کی فرج کے اندر لگا دیں۔ کوئی مرد اس پر قادر نہ ہو سکیگا۔

تدابیر :۔ محبت و عشق کی تدابیر یہاں بیان کی جائیں گی :۔

خاتم (انگوٹھی) محبت کے زیادہ کرنے کے لئے نہایت مفید ہو۔ طلسمات عطارد سے زیادتی محبت کے لئے نقل کی کیا گیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر لاجورد (یہ بھی لاجورد کی قسم ہے) سے انگوٹھی بناکر جمعہ کے روز جبکہ قمر برج میزان میں ہو تو اس پر زہرہ کی تصویر نقش کر دیں۔ زہرہ عورت کی تصویر ہے۔ جو کھڑی ہوئی ہے۔ اور سیب اس کے ہاتھ میں ہے۔ اور نگینہ کے اندر یہ پانچ لفظ نقش کریں:۔ رای۔ بل۔ ہمہ۔ لا۔ ہمہ۔ اور اس نگینہ کو تانبہ کی انگوٹھی میں نصب کرائے اس انگوٹھی کو پہننے والا جس عورت سے اس سال میں مباشرت کرے گا وہ عورت دوسرے مرد کے پاس قطعی نہ جائے گی نیز وہ تمام عورتوں میں محبوب و مرغوب ہوگا +

دوا محبت کے لئے نہایت مفید ہے۔ جعفر طوسی بیان کرتے ہیں کہ اگر دونوں پلک اور ٹھوڑی کے نچلے حصے کے بال قینچی سے کاٹ کر گیہوں کے آٹے میں لپیٹ کر جس عورت کو کھلائیں وہ عورت اس مرد کی محبت میں بے قرار اور مضطرب رہے +

دوا دیگر مذکورہ بالا اثر رکھتی ہے۔ ارسطو کتاب الخواص میں تحریر کرتے ہیں کہ اگر مرد اپنے ہاتھ پیروں کے ناخن کوری سکوری میں جلاکر راکھ کرے اور اس راکھ کو کسی پینے والی چیز یا شیرینی میں ملاکر کسی عورت کو کھلا دے تو وہ عورت اس کی محبت میں بے قرار ہو جائے +

کحل مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ بیان کیا گیا ہو کہ جب زحل ستارہ برج سنبلہ میں ہو تو مقناطیس کو گلاب میں مثل سرمہ کے باریک کریں۔ اسی طرح جب مریخ برج میزان میں ہو تو لوہے کو باریک کرکے مثل سرمہ کے کر دیا جائے اب مقناطیس کو مرد اپنی آنکھ میں لگائے اور لوہے کو اس عورت کی آنکھ میں لگا دے جسکو وہ چاہتا ہو۔ ایک زمانے تک جب مرد اس عورت کی طرف نظر کرے گا تو عورت کی نظر میں مرد کی محبت اتنی زیادہ ہو جائے گی کہ اس سے جدا ہونا ناممکن ہوگا

طلا محبت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جو مرد بھیڑیے کے پتہ کو شہد میں ملاکر جماع کے وقت حشفہ پر لگائے تو عورت بغیر اس مرد کے آرام نہ پاوے +

مفرح مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ بھیڑیے کی چربی عضو تناسل پر لگاکر عورت سے جماع کرے تو عورت کے دل میں اسکی محبت زیادہ ہو جائے +

دلوک مرد کو فریفتہ کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ممولے کے گوشت کو خشک کرکے شہد میں حل کریں۔ جماع سے پہلے اس گوشت کو عورت اپنی فرج میں لگائے۔ جو مرد بھی اس سے جماع کرے گا فریفتہ و دیوانہ ہو جائیگا +

دلوک دیگر مرد و عورت دونوں میں محبت زیادہ پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ عروسک جسکو ہندوستان میں بیر بہوٹی کہتے ہیں گائے کے گھی میں بریاں کریں حتی کہ بیر بہوٹی بالکل پگھل جائیں۔ اب اس تیل کو شیشی میں بھر کر رکھیں وقت ضرورت یہ گھی عضو تناسل پر لگاکر جماع کریں دونوں ایک دوسرے کے مشتاق ہو جائیں گے +

دوا دیگر مذکورہ بالا فعل کرتی ہے۔ کتاب مالا یسع کے مصنف تحریر کرتے ہیں کہ اگر کوئی مرد اپنی اٹھارہ انگلیوں کے ناخن کاٹ کر جلائے۔ اس راکھ کو وہ جسے کھلا دے وہی اس کی محبت میں دیوانہ و فریفتہ ہو جائے +

کحل عزت کے لئے۔ نسخہ:۔ ہدہد کے خون کو سرمہ میں حل کریں۔ وقت ضرورت اس سرمہ کو لگائیں۔ مخلوق کی نظروں میں عزیز ہو +

عمل عزت و دبدبہ کے لئے کام میں آتا ہے۔ نسخہ:۔ بادرنجبویہ کے پھول۔ بیج۔ جڑ۔ ایک تولہ لے کر خشک کریں اور کپڑے میں لپیٹ کر ریشمی دھاگے سے گرہ لگاکر گردن میں لٹکائیں۔ آدمیوں کی نظر مقبول۔ محبوب اور مرغوب ہو جائیگا

انیسویں فصل

اس میں وہ دوائیں بیان کی جائیں گی جو اس باب میں استعمال کی گئی ہیں

حسب ذیل دوائیں ضعف باہ اور ضعف انتشار (عضو کا نہ کھڑا ہونا) میں کام آتی ہیں:۔ تخم اٹنگن۔ تخم شلجم۔ تخم اسپند۔ تخم گاجر۔ تخم جرجیر۔ تخم اسپست۔ تخم مولی۔ تخم کرم کلہ۔ تخم ہلیون۔ تخم خربزہ۔ تخم پیاز۔ چلغوزہ۔ حب القلقل۔ جنۃ الخضراء۔ چنے۔ قسط۔ عاقرقرحا۔ سونٹھ۔ شقاقل۔ خولنجان۔ تودری سفید۔ دارچینی۔ قرفہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ کیترا۔ ہینگ۔ مشک۔ اندرجو شیریں۔ کندر۔ پیاز دشتی خشک۔ بوزیدان۔ تالیسپتر بسباسہ۔ تخم کرڈ۔ پودینہ۔ ثعلب مصری۔ تل چھلے ہوئے۔ مغز بادام۔ مغز ناریل۔ مغز فندق۔ چڑوں کا مغز۔ سقنقور مچھلی۔ شکر سفید۔ ترنجبین۔ نبات سفید۔ گائے کا تازہ دودھ +

حسب ذیل دوائیں کثرت سیلان منی اور زیادتی حیض میں استعمال ہوتی ہیں:۔ بیخ ملٹی۔ بزرالبنج تخم کاہو۔ تخم سداب۔ تخم خرفہ۔ تخم سنبھالو۔ برگ سداب۔ انیسون۔ گلسرخ۔ گلنار۔ بھنگ کے بیج۔ زیرہ۔ سعد کوفی۔ کشنیز خشک۔ نیلوفر۔ کافور +

حسب ذیل دوائیں خصیوں کے ورم۔ خارش۔ اور داد میں استعمال کی جاتی ہیں:۔ کوکا پانی۔ مکانی کا پانی آرد باقلا۔ جو کا آٹا۔ مسور کا آٹا۔ کانجی کے پتے۔ کرم کلہ کے پتے۔ تخم سنبھالو۔ میتھی۔ زعفران۔ کندر۔ زیرہ۔ انجیر خشک۔ مرکی۔ قسط۔ زراوند۔ فرفیون۔ اقاقیا۔ امیٹا۔ ایلوا۔ اشنان۔ بابونہ۔ منقی۔ زفت رومی۔ میعہ سائلہ۔ علک الانباط۔ نوشادر۔ روغن گل +

حسب ذیل دوائیں رحم کی بیماریوں میں استعمال ہوتی ہیں:۔ لعاب میتھی۔ گلسرخ۔ سنبل۔ افیون۔ مرکی۔ زعفران۔ مجیٹھ۔ تج۔ چھریلہ۔ ایمٹا۔ خطمی۔ کافور۔ زوفا۔ جند بیدستر۔ مرچ سیاہ۔ کالی زیری۔ بھنگ کے بیج۔ پودینہ۔ عاقرقرحا۔ ناخونہ۔ کلونجی۔ حاما۔ کوکنار۔ بیخ سوسن۔ تخم اٹنگن۔ باقلا کا آٹا۔ جو کا آٹا۔ کندر۔ بادام کا گوند۔ بہروزہ۔ جاؤشیر۔ اشق۔ مصطگی۔ میعہ سائلہ۔ گیہوں کی روٹی جو شراب میں بھگوئی گئی ہو۔ موم۔ زردی بیضہ۔ بطخ کی چربی۔ مرغ کی چربی۔ گائے کی چربی۔ بھیڑ کا مسکہ۔ مرہم داخلیون۔ ہرن کا دماغ۔ گائے کی پنڈلی کا گودہ۔ روغن ناردین۔ روغن گل۔ روغن سوسن۔ روغن نرگس۔ گل ارمنی۔ گوگل۔ علک الانباط +

حسب ذیل دوائیں حیض کو جاری کرنے کے لئے اندرونی طور پر استعمال ہوتی ہیں:۔ سرخ ٹوبیا

میتھی۔ انیسون۔ سداب۔ افتیمون۔ کاشم۔ پہاڑی اجمود۔ فرفیون۔ غاریقون۔ مرچ سیاہ۔ دوقو۔ بچ۔ کلونجی۔ عودصلیب۔ جند بیدستر۔ ابہل۔ زراوند طویل۔ زراوند گول۔ حاما۔ تخم اپندان۔ تخم کرفس۔ تخم بادیان۔ قسط۔ شہتوت کی چھال۔ عصارۂ سداب۔ روغن چمیلی۔ سنبھالو۔ پودینہ۔ سنبل۔ بھیڈھ۔ اجوائن۔ مشکطرامشیع۔ اذروسہ۔ برنجاسف۔ عاقرقرحا۔ بھنگرہ۔ اذخر۔ کاذریوں

حسب ذیل دوائیں ادرار حیض کے لئے خارجی طور پر استعمال ہوتی ہیں:- کنگنی سیاہ۔ انیسون۔ بورق۔ مرکی۔ افسنتین۔ کالی زیری۔ اجوائن۔ زراوند۔ پودینہ۔ سداب۔ کلونجی۔ انجیر۔ درمنہ۔ ترس۔ شحم حنظل۔ عرطنیثا۔ (کف الذئب)۔ بادآورد۔ اسارون۔ نکچھکنی۔ مرچ سیاہ۔ وج ترکی۔ ہینگ۔ منقے۔ ابہل۔ فربیون۔ مازریون۔ نکھ۔ عود۔ اذخر۔ تج۔ مرزنجوش۔ گندنا۔ قسط۔ کرم کلہ۔ ناخونہ۔ کرفس۔ کسم۔ مایشا۔ اشنان۔ عاقرقرحا۔ بیخ حنظل۔ عصارہ حنظل۔ عصارہ بندال۔ کندر۔ مقل۔ اشق۔ جاؤشیر۔ سکبینج۔ بہروزہ۔ ملک الانباط۔ میعہ یابسہ۔ گائے کا پتہ۔ روہو مچھلی کا پتہ۔ مرغ کا پتہ۔ عرق بادیان +

حسب ذیل دوائیں احتباس حیض کے لئے داخلی طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ شادنج۔ دم الاخوین۔ کہربا۔ بیخ مرجاں۔ گل رومی۔ گل ارمنی۔ کوڑی جلی ہوئی۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلا ہوا۔ گلنار۔ کندر۔ سافنج ہندی۔ طباشیر۔ مازو۔ حب الآس۔ کندر۔ عصار۔ لحیۃ التیس۔ تخم خرفہ۔ تخم سنبھالو۔ انار کی چھال +

حسب ذیل دوائیں احتباس حیض کے لئے خارجی طور پر استعمال ہوتی ہیں:- سرمہ۔ سوہاگہ۔ درمنہ۔ کہربا۔ دم الاخوین۔ عصارۂ خرما کی ٹہنیاں۔ عصارۂ آملہ کی ٹہنیاں۔ ساذج ہندی۔ گلسرخ۔ ببول کی پھلی۔ موتی۔ گلنار۔ حب الآس۔ زیرہ۔ قشار کندر۔ بلوط۔ مصطگی۔ لادن۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ اقاقیا۔ آب حب الآس تازہ۔ پھٹکری جلی ہوئی۔ کاغذ جلا ہوا۔ سیپ جلا ہوا۔ ہرن کا سینگ جلا ہوا۔ اسفنج جلا ہوا۔ باریک کپڑا جلا ہوا۔ پوست بیضہ مرغ جلا ہوا۔ چھواروں کی گٹھلی جلی ہوئی۔ مازو کو جلا کر سرکہ شراب میں بجھایا ہوا۔ کشتہ تانبہ۔ پوست انار۔ زردی بیضہ مرغ +

حسب ذیل دوائیں حمل کے لئے اندرونی طور پر استعمال ہوتی ہیں:- روغن سنبل۔ روغن بلساں۔ گائے کا گھی۔ تریاق افعی۔ بیخ جاؤشیر۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ جند بیدستر۔ مشک۔ زوفائے خشک۔ رسوت۔ نکھ۔ ہالون۔ پودینہ۔ انزروت۔ ہینگ۔ مازو۔ طباشیر۔ سونٹھ۔ جائفل۔ اجوائن۔ کچار شیم۔ موتی۔ کہربا۔ چھڑیلہ۔ الائچی کلاں۔ زعفران۔ عاقرقرحا۔ مصطگی۔ وج ترکی۔ شاہترہ۔ ببارہ۔ قرفہ۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ زیرہ۔ دارچینی۔ سداب۔ مرکی۔ پودینہ۔ کالی زیری۔ سکبینج۔ مشکطرامشیع۔ پنیر مایہ خرگوش۔ تخم کرفس۔ بزرالبنج۔ بادیان۔ شہد خالص۔ پرانی شراب۔ بڑی الائچی +

حسب ذیل دوائیں استقرار حمل کے لئے بیرونی طور پر استعمال کی جاتی ہیں:- زعفران۔ حاما۔ بابچھڑ۔ ناخونہ۔ کالی زیری۔ ساذج ہندی۔ مصطگی۔ مقل۔ میعہ سائلہ۔ میعہ یابسہ۔ سماق۔ پھٹکری۔ مرکی۔ عودصلیب۔ سداب خشک۔ قسط۔ سکبینج۔ جند بیدستر۔ فرفیون۔ جاؤشیر۔ مازو۔ ہلدی کا پھل۔ بہروزہ۔ ہڑتال زرد۔ سرو کا پھل۔ کنگنی سیاہ۔ تند سفید۔ بادام کا گوند۔ گندھک۔ بیخ جاؤشیر۔ بیخ نرگس۔ حب بلساں۔ حب البان۔ حب الغار۔ گائے کا پتہ۔ بطخ کی چربی۔ مرغ کی چربی۔ روغن بلساں۔ روغن سوسن۔ موم۔ زردی بیضہ۔ پنیر مایہ خرگوش۔ ہرن کا دماغ۔ بکری کا مسکہ۔ خرگوش کی

مینگنی۔ شہد خالص۔ خرگوش کی اُون +

نوٹ:۔ مولف نے حسب ذیل دوائیں بیان کرنے سے ترک کردیں :۔

برنہی (برہی)۔ اشنہ کیل (تلچھٹ شراب)۔ افرودیجان (گل قبرسی)۔ چلہ داغ۔ درخت غرب۔ کچیہ۔ طرطر۔ لعبہ بربری تخم غروہ۔ خزم گیاہ۔ کٹول۔ بوشش دربندی۔ غری البحارین۔ ترنجان۔ تخم سرہاری۔ مارچوبہ۔ اشترغار۔ شیبی۔ ناغاطیس۔ وردین۔ اشٹ برگ۔ سیاہ داوراں۔ کنگری۔ مروز۔ زباد۔ جل بھونرا۔ کمافریوس۔ اسقوردیون۔ کنگرزرد۔ موربا۔ چترگ غری الذہب۔ سماق الدباغین۔ کشن خرما۔ سقر۔ کنکول۔ حسن یوسف۔ درخت فراش۔ مغز فضم قریش۔ روہو مچھلی کے انڈے۔ عوسج۔ ارنی۔ سمقوطن۔ سماروغ۔ خرارہ۔ تیزبل۔ جولاہا۔ حجرالمسن۔ گل کیلی۔ ارجن برجن۔ بدھارا۔ تلفونیا۔ اسراش۔ خلاف دبق۔ نول درخت بڑ۔ بجردنتی۔ ہاتھا جوڑی۔ دھمایہ۔ قیر۔ پادہ۔ مدن مست۔ روپ رس۔ ولاجین۔ دھانگے۔ مرغ کرکناتھ چرندی۔ تواکھیر۔ کوٹ۔ کڑا۔ اروسن دانہ۔ تخم سروالی۔ بیخ ہمہ۔ جوہ تندخو خشبو۔ جوانسہ۔ بباب۔ نان میدہ۔ کسیلا۔ کرم نے رودار۔ گل توری۔ کیتھ۔ گدھی کا دودھ +

بیسویں فصل

اس فصل میں چند اعمال بیان کئے جائیں گے

عمل اساک کے لئے مفید ہے۔ "۲۱۱ طططع ۹ و" اس عمل کو سونے کی تختی پر لکھ کر زبان کے نیچے رکھیں اور جماع میں مشغول ہوں۔ جب تک یہ عمل زبان کے نیچے رہے گا انزال نہ ہوگا۔ اور عضو تناسل بھی ایستادہ رہے گا +

عمل دیگر اساک کے لئے مفید ہے۔ جماع کے وقت جب انزال ہونے لگے تو حسب ذیل حروف پڑھنے لگیں اور جب انزال رک جائے تو پڑھنا بند کر دیں۔ وہ حروف یہ ہیں :۔ اش اش درباش دث دث دثاث دثاث +

عمل ہندی یاد رکھنا چاہیے کہ پیشاب پاخانہ علیحدہ علیحدہ خارج کرنا اساک کے لئے بہت مفید ہے۔ کاملین نے اس عمل کا یہ طریقہ مقرر کیا ہے کہ جب بول و براز خارج کرنے کی ضرورت ہو تو پہلے پیشاب کریں اور جب پاخانہ کی انتہائی ضرورت محسوس ہو تو اس وقت پاخانہ میں بیٹھ کر تین انگلیوں (خنصر۔ بنصر۔ وسطیٰ) کو عضو تناسل کی جڑ پر پیڑو کے پاس رکھیں اور جب تک فراغت نہ ہو جائے، عضو تناسل کو پکڑے رہیں۔ بعد فراغت انگلیاں ہٹالیں۔ شروع کے چند دن میں انگلیاں ہٹانے کے بعد ایک دو قطرے پیشاب کے خارج ہوں گے۔ لیکن جب اس طریق کو متواتر برتا جائے گا تو پھر قطرے نکلنے بند ہو جائیں گے۔ اور جڑ کو پکڑنے کی ضرورت بھی باقی نہ رہے گی۔ اگر کسی شخص کو دائمی قبض کی عادت ہو تو اسکو یہ عمل مدت کے بعد موافق آتا ہے۔ جب انسان پیشاب پاخانہ علیحدہ علیحدہ کرنے پر قادر ہو جائے تو بیت الخلاء (پاخانہ) سے فارغ ہونے کے بعد مقعد کو زور سے اندر کی طرف کھینچے۔ جسقدر زیادہ زور سے مقعد کو اندر کی طرف کھینچنے کی کوشش کیجائیگی مفید ہوگی۔ بعض اصحاب نے کہا ہے کہ اس عمل کو ۲۴ گھنٹہ میں پانچ ہزار مرتبہ کریں۔ جب مریض مذکورہ بالا عمل پر اس حد تک قادر ہو جائے کہ جب چاہے صرف پیشاب کرے اور جب چاہے پاخانہ خارج کرے تو وہ انزال کرنے اور نہ کرنے پر بھی قادر

ہو جائیگا۔ ترکیب یہ ہے کہ جب جماع شروع کرے اور یہ محسوس ہو کہ منی خارج ہونے والی ہے، تو مقعد کو زور سے اوپر کی طرف کھینچیں۔ اور عضو تناسل کو زور سے اپنی جگہ پر قائم کریں۔ اس حالت میں ایک لمحہ تک مقعد کو اوپر کی طرف کھینچکر ٹھیر جائیں۔ اور جب یہ محسوس کرلیں کہ منی اپنی جگہ پر واپس چلی گئی ہے تو دوبارہ جماع میں مشغول ہو جائیں۔ مذکورہ بالا جو طریقہ بیان کیا گیا ہے نہایت مجرب ہے۔ اور کبھی خطا نہیں کرتا۔ اگر کوئی شخص اتنا عمل نہ کرے۔ بلکہ صرف پیشاب کے وقت پاخانہ روکنے یا بالعکس کرنے پر قادر ہو جائے اور مقعد کو اوپر کھینچنے کی مشق نہ کرے، تو بھی امساک میں کافی فائدہ دیتا ہے۔ لیکن اتنا نہیں ہوتا جتنا کہ دونوں عملوں کے مشق کرنے والوں کو ہوتا ہے۔ بعض اصحاب جماع کے وقت خاص طور سے بیٹھتے ہیں۔ لیکن یہ چیزیں مشاہدے سے تعلق رکھتی ہیں جنکو تحریر نہیں کیا جا سکتا +

عمل دیگر آسان اور مفید ترین یہ بات ہے کہ جماع کے وقت انتہائی لذت و نشاط کی طرف متوجہ نہ ہوں۔ بلکہ جماع کے وقت دل میں دوسرے خیالات پیدا کرکے متوجہ ہو جائیں۔ اور جب انزال ہونے لگے تو تھوڑی دیر تک ٹھہر جائیں۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر مشغول ہو جائیں۔ یہی تدبیر اسوقت تک کرتے رہیں جب تک کہ انزال کرنے کا دل میں تہیہ نہ کر لیا ہو۔ خیالات کو تبدیل کرنے کے لئے بہتر تدبیر یہ ہے کہ ایک معین و مقرر عدد سے گننا شروع کر دیں۔ مثلاً پانچ یا سات سے شروع کرکے ہر مرتبہ طاق عدد اس میں زیادہ کرتا جائے +

عمل دیگر جب انسان یہ محسوس کرے کہ منی نکلنے والی ہے تو خنصر و وسطی انگلیوں کے ذریعہ خصیہ و مقعد کے درمیان نیچے کی طرف جو رگ ہے اسکو زور سے پکڑلے۔ اور انتظار کرتا رہے۔ جب منی اپنی جگہ پر واپس آجائے تو جماع میں پھر مشغول ہو جائے۔ جب تک دل چاہے یہی عمل کرتا رہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ جب جماع کے لئے نشست اختیار کرے۔ تو ایڑی سے اس رگ کو دبائے رہے + **فائدہ**:- ارباب عقل و ہوش سے یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ جماع نسل کو باقی رکھنے کے لئے کیا جاتا ہے اور یہ چیز جب ہی ممکن ہے کہ مرد و عورت کا انزال ایک ساتھ ہو۔ لہذا کوشش کرنی چاہئے۔ چاہئے کہ دونوں کو ایک وقت میں انزال ہو۔ اور یہ اس طریقہ پر حاصل ہو سکتا ہے کہ فاعل (مرد) لذت کی طرف پورا متوجہ نہ ہو۔ اس سے دیر میں انزال ہونے کے ساتھ دونوں کے انزال کا زمانہ ایک ہو جائے گا۔ چنانچہ اس بارے میں خیر البشر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بھی ہے جس کا مطلب یہی ہے۔ اگر مرد جلد انزال کو ختم کرے اور دوسری طرف کے انزال کا انتظار نہ کرے۔ یعنی ابھی عورت میں جماع و لذت کی خواہش باقی ہو اور وہ انزال کے قریب ہو تو اس وقت عورت کی ایسی حالت ہوتی ہے کہ اگر حبشی غلام بھی پاس موجود ہو تو اس سے اپنا مطلب نکالنے کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔ پھر عورت کی اس وقت لذت کے باعث یہ حالت ہوتی ہے کہ اگر اس حالت میں اس کا کوئی عضو کاٹ لیا جائے یا جلا دیا جائے تو اسکو مطلق خبر نہیں ہوتی +

اگر مرد کو سرعت انزال کی شکایت ہو تو اس کو مذکورہ بالا ادویات اور عمل کے ذریعہ سرعت انزال کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور اگر اس کا سبب عضو تناسل کا چھوٹا پن یا فرج کی گہرائی و رحم کا بُعد ایک ساتھ انزال ہونے میں حارج ہو تو اس وقت وہی تدابیر اختیار کی جائیں جنکو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ یہاں پر یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ انزال کے وقت

مرد کو جتنی لذت حاصل ہوتی ہے۔ اوس سے کئی گنا زیادہ عورت کو لذت حاصل ہوتی ہے۔ اگر عورت جماع کے وقت مرد سے چمٹ جائے۔ رانوں کو اوپر اٹھائے۔ سانس جلد جلد لینے لگے۔ اپنے کو بستر سے چسپاں کرتے ہوئے دوسرے قسم کے مضطرب حرکات پیدا کرے تو مرد کو سمجھ لینا چاہیے کہ عورت کو انزال ہو رہا ہے۔ اس وقت میں مرد کو حرکات کم کر دینی چاہیے۔ تاکہ عورت کو اپنی منی کے نکلنے کا احساس ہونے لگے۔ نیز اسوقت مرد جب حرکت کم کرتا ہے تو عورت خروج منی کے لئے مضطربانہ حرکات کرتی ہے اور شوق و لذت کے باعث انزال کے وقت مضطربانہ ادائیں کرتی ہے +

طریق مجرب عورت کو منزل کرنے کا بہترین و مجرب طریقہ یہ ہے کہ مرد اپنے عضو تناسل کو جماع کے وقت فرج میں اس طور پر داخل کرے کہ رحم کا منہ حشفہ کے سر پر لگا رہے۔ اسی حالت میں ایسی حرکات کرے کہ بار بار فم رحم سر حشفہ پر ٹھوکر لگاتا رہے۔ اور عضو تناسل کی پشت پر رحم کا منہ رگڑ کھائے۔ اس تدبیر سے رحم کے منہ میں حشفہ کا دغدغہ ہونے سے بے حد لذت حاصل ہوتی ہے۔ اور جلدی سے انزال ہو جاتا ہے۔ چونکہ عورتوں کی منی کے راستے تنگ ہوتے ہیں تو جوف فرج میں جماع کے وقت منی کے گرنے کا شدت سے احساس ہوتا ہے۔ اور جب یہ طریقہ معلوم ہو جاتا ہے اور فم رحم حشفہ کے سر اور عضو تناسل کی پشت پر لگے رہنے میں کوئی غلطی نہیں ہوتی۔ نیز متواتر حرکات کرنے میں بھی کوئی کمی نہیں ہوتی اور رحم بھی حرکت کے وقت اس جگہ سے نہیں ہٹتا تو عورت کے جلد تر انزال ہونے میں سہولت ہوتی ہے۔ اور اگر مذکورہ باتوں میں سے کسی ایک کے اندر بھی کمی پیدا ہوئی تو عورت کا جلدی منزل ہونا ناممکن ہے۔ جس شخص کو اس بارے میں ملکہ حاصل ہو جائے وہ عورت کو جلد منزل کرنے پر قادر ہو جائیگا اور یہ اس کے اختیار میں ہوتا ہے کہ جب چاہے اپنا مطلب نکال لے +

اگر عضو تناسل چھوٹا ہونے کے سبب سے یا رحم کے زیادہ گہرا ہونے کے باعث عضو تناسل فم رحم تک نہ پہونچے تو عورت کو شروع میں تھوڑا سا چلنے کے لئے اور عطریات کا کچھ حصہ ران و فرج اور پیڑو پر لگا دیں تاکہ اس حیلہ سے رحم باہر کی طرف مائل ہو جائے۔ اور مقصود حاصل ہو جائے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ بعض اصحاب کسی طرح جماع کرتے ہیں اور بعض اون کے خلاف دوسری طرح پر کرتے ہیں۔ لہذا جس شخص کو جس طرح پر جماع کرنے کی عادت ہو اسی صورت میں مذکورہ بالا عمل کو اختیار کرے۔ لیکن بہترین اور آسان ترین شکل جماع کی۔ جس میں عورت کو بے حد لذت حاصل ہوتی ہے، اور آسانی سے منزل بھی ہو جاتی ہے یہ ہے کہ عورت کو ہموار بستر پر لٹا کر چوتڑوں کے نیچے چوڑا تکیہ رکھدے۔ لیکن تکیہ زیادہ موٹا نہ ہو۔ تاکہ سر اور پیروں کی نسبت پیڑو کسیقدر بلند ہو جائے۔ پھر مرد عورت پر اس طرح سے سواری کرے جیسے گھوڑے پر سواری کی جاتی ہو۔ اب مرد جماع میں مشغول ہو۔ تھوڑی دیر میں عورت کو انزال ہو جاتا ہے اور لذت بھی بہت حاصل ہوتی ہے۔ جماع بہت سی شکلیں رسالہ باہیہ میں تحریر ہیں۔ لہذا جس شخص کو اون کے معلوم کرنے کی خواہش ہو وہ رسالہ مذکور دیکھے +

عمل دیگر مشکل سے بچہ پیدا ہونے کے لئے مجرب تحریر کرتے ہیں:۔ عورت جس کنگھی کو اپنے سر میں کرتی ہے اسی پر اس عمل کو لکھکر جہاں درد ہو اسی مقام پر رکھے۔ عمل یہ ہے:۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الی من فی الرحم اجنۃ بحق

بسم اللہ الرحمن الرحیم +

عمل دیگر جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو لکھ کر گلے میں ڈال دے۔ عمل یہ ہے:۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ولبثوا فی کھفھم ثلاث مائۃ سنین وازدادو اتسعا فلا تظھر علی عن داحد اللھم کما اسکت السمٰوات ان یقع الی الارض الا باذنک امسک ما خلقت فی رحم فلانہ بنت فلاں (یہاں پر پہلے فلانہ کی جگہ پر حاملہ کا نام اور دوسرے فلاں کے مقام پر حاملہ کی ماں کا نام تحریر کرے) حتی یبلغ تسعۃ اشھر وسلمہ لھا وباذنک ترفع وتضع وباذنک حملت وباذنک تضعہ وانت ربھا وھی امسک بسم اللہ شاجر وم ھوب شاج حسن نت بجمل مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وصلعم +

عمل دیگر مردوں کو کھولنے کے لئے سات انڈوں پر لکھکر روزانہ ایک انڈا کھلا دیا کریں۔ انشاءاللہ مرد کھل جائیگا۔ عمل یہ ہے:۔ خمسہ ماہ لالہ بسادہ حسام کلالہ علمہ +

عمل دیگر مردوں کے کھولنے کے لئے، انجیر پر یہ عمل لکھکر صبح کے وقت کھلائیں۔ کھاتے ہی مرد انشاءاللہ تعالیٰ کھل جائے گا۔ عمل یہ ہے:۔ من صواللہ بحسو بحسلا علاہ عاہ +

سترھواں باب

اس باب میں وجع مفاصل (گٹھیا)، داء الفیل (فیل پا)، دوالی (رگوں کا پھولنا)، اور دیگر اسکی جیسی مناسبت والی بیماریوں کا بیان ہے

اس میں دس فصلیں ہیں

پہلی فصل

مفید و کارآمد باتیں

فائدہ:- داء الفیل اور دوالی خبیث امراض ہیں۔ ان سے چھٹکارا پانا نہایت مشکل ہے۔ اس قسم کے مریضوں کے لئے یہ بہتر ہے کہ چلیں پھریں نہیں۔ پیر پر پٹیاں باندھ کر حرکت کریں۔ مذکورہ بالا دونوں قسم کے مریضوں میں ابتداءً رگ باسلیق کی فصد کھولیں۔ قے لائیں۔ بیان کی ہوئی گولیوں کے ذریعہ قبض کو دور کریں۔ ضمادوں اور طلاؤں کے ذریعہ مادہ کو تحلیل کریں لیکن جب مادۂ مرض مستحکم و مضبوط ہو جائے تو نفس عضو سے خون نکالنا چاہیے۔ اگر گٹھیا کے مریض کو دوالی پیدا ہو جائے تو وجع مفاصل دور ہو جاتا ہے۔ وجع مفاصل خصوصاً نقرس موروثی امراض میں سے ہے۔ وجع مفاصل بالعموم کھانے پینے کی چیزوں کے امتلاء، متواتر بدہضمی اور کثرت جماع خصوصاً امتلاء معدہ کے بعد پیدا ہوا کرتا ہے۔ ان امراض میں ترمیوہ جات (مثلاً کھیرہ ککڑی۔ تربوز۔ خربوزہ وغیرہ) سے قطعاً پرہیز کریں۔ اگر مرض کی پیدائش کا سبب کوئی مادہ ہو تو اسکو خلاف جانب متوجہ کریں۔ نیز عضو کو قوی کریں تاکہ مادہ کو دوبارہ قبول نہ کرے۔ اگر درد بدن کے زیریں جوڑوں میں موجود ہو تو بہ نسبت دستوں کے قے زیادہ مفید ہوتی ہے ۔

شیخ بو علی سینا قانون میں بیان کرتے ہیں کہ وجع مفاصل پیدا ہونے کا ایک سبب یہ ہوتا ہے کہ قولنج کا علاج اس اصول پر کیا جاتا ہے کہ آنتیں قوی ہو جائیں اور ان کی طرف جو غلیظ مادے پہونچ رہے ہیں ان کو قبول نہ کریں۔ لہذا وہ بجائے آنتوں کے جوڑوں میں پہونچکر وجع مفاصل پیدا کر دیتے ہیں۔ شدید قسم کا غصہ بھی گٹھیا پیدا کرنے کا سبب بن جاتا ہے۔ کیونکہ غصہ میں سخت حرکات ہوتی ہیں، لہذا حرارت کی زیادتی سے بدن کے اخلاط پگھل کر جوڑوں کیطرف چلے جاتے اور گٹھیا پیدا کر دیتے ہیں ۔

کولھے کے درد کا علاج بعض اوقات تمام اقسام کے وجع مفاصل کے علاج کے خلاف ہوتا ہے۔ مثلاً وجع الورک کے شروع میں رواد عات (مادہ کو لوٹانے والی دوائیں) کا استعمال بہت مضر ہوتا ہے۔ کیونکہ مادہ بدن کی گہرائی میں ہوتا ہے لہذا

اس کو وہیں پر بند کر دیتا ہے۔ پس اس مادہ کے تحلیل ہونے میں بہت مشکل پیش آتی ہے۔ اور جوڑ اکڑنے کے لئے تیار ہوجاتا ہے۔ پس ایسی صورت میں مرخیات (مادہ کو ڈھیلا کرنے والے) استعمال کریں۔ لیکن اگر مادہ زیادہ پتلا ہو تو پھر مرخیات کا استعمال بھی ناجائز ہے۔ لہٰذا ان اصولوں کو سمجھکر علاج معالجہ میں پابندی کی جائے +

دوسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں "الف یا ب" ہوتی ہے

آبزن دوائی۔ رطوبت سے پیدا شدہ پیر کی سستی کے لئے مفید ہے۔ نیز ریگ کی موجودگی میں جو درد گردہ ہوتا ہے اسکو بھی دفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بابونہ۔ کسم۔ گوکھرو۔ ناخونہ ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ گل سرخ۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ گل خطمی چودہ ماشہ۔ پودینہ۔ مرزنجوش۔ تالیسپتر (مطبوعہ نسخوں میں بسپتر تحریر ہے جو مہمل لفظ ہے) ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب دواؤں کو چھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو حمام میں جاکر آبزن میں بیٹھیں +

آبزن دیگر نقرس و درد مفاصل کو مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ مرض پرانا ہو اور بدن بھی دبلا و لاغر ہوگیا ہو۔ پھر علاج سے بھی کوئی فائدہ نہ ہورہا ہو۔ اسوقت یہ آبزن اپنا کام دکھلاتا ہے۔ کامل الصناعہ کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ زندہ چرخ کو مضبوط باندھ کر دیگ میں ڈالیں اور اس قدر پانی بھر دیں کہ چرخ ڈوب جائے۔ اب اس میں مرغ کا گوشت اچھی مقدار میں سیاہ و سفید چنے ہر ایک ایک دو ہتڑ بھر کر۔ تخم جرجیر۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ سداب۔ ببلاب۔ بادیان۔ برگ کرفس۔ گندنا نبطی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کرم کلہ ساڑھے بیس تولہ۔ پیاز انتیس تولہ۔ روغن زیتون آدھ سیر اضافہ کرکے خوب پکائیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر ایک گھنٹہ تک نیمگرم میں مریض کو بٹھلائیں۔ تین دن تک متواتر روزانہ گرم کرکے اسی جوشاندہ میں بیٹھیں۔ چوتھے روز نیا جوشاندہ بنائیں +

بخور جوڑوں کے سخت ہوجانے اور گھٹنے کے جوڑ کے سخت ہونے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اسپند چھٹانک باریک کرکے ایک حصہ سرکہ میں بھگوئیں اور اسی میں لوہا گرم کرکے بجھائیں۔ لوہا بجھاتے وقت جو دھواں برآمد ہو وہ جوڑ پر لگائیں +

تیسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ح" ہوتا ہے

حب برا ریوما وجع مفاصل کو ایک دن میں درست کر دیتی ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ تربد سفید ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بوزیدان۔ سورنجان ہر ایک سات ماشہ۔ انیسون۔ سقمونیا ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ مقل ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو آب گندنا میں حل کرکے گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ آب گرم کے ہمراہ +

حب براء الساعہ (یہ نسخہ مطبوعہ کتابوں میں موجود نہیں۔ لیکن قلمی نسخہ کے حاشیہ پر تحریر ہے) بدن کی گہرائی سے تینوں اخلاط (سوداء، صفراء، بلغم) کو خارج کرتی ہیں۔ وجع مفاصل۔ نقرس اور عرق النساء کے لئے مفید ہیں۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ پوست

ہلیلہ زرد۔ سورنجان شیریں۔ نبات سفید۔ سناکی۔ مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ یا سفوف کی ہی شکل میں رکھیں۔ وقت ضرورت چھ ماشہ نہار منہ استعمال کریں +

حب حنا نقرس کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ صعتر فارسی۔ بیخ کبر۔ مقل۔ مہندی۔ ہر ایک سات ماشے۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ شاہترہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ نمک سیندھا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲۵ ماشے۔ ایلوا ۱ تولہ ۹ ماشہ۔ سورنجان تمام دواؤں کے برابر۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اور مقل کو شراب میں حل کریں۔ بعد ازاں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ +

حب سعد عام جوڑوں اور کولھے کے جوڑ سے بلغم کو خارج کرنے میں نہایت قوی ہے۔ نسخہ: تربد ۲ ماشہ ۲ رتی۔ سعد کوفی۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ شحم حنظل ۷ رتی۔ ماہیزہرج ڈیڑھ ماشہ۔ فرفیون ۲ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے +

حب سورنجان درد مفاصل۔ نقرس۔ عرق النساء کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان۔ تربد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ایلوا۔ ماہی زہرج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کتیرا۔ حب النیل ہر ایک پونے دو ماشہ۔ نمک سیندھا نو رتی۔ شحم حنظل چھ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر کرفس کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ +

حب سورنجان کبیر ان گولیوں کو حب مقیم الزمن بھی کہتے ہیں۔ سرد بیماریوں خصوصاً نقرس کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ایارج فیقرا۔ تربد ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ شحم حنظل۔ قنطوریون دقیق۔ سورنجان۔ ماہی زہرج۔ بوزیدان ساڑھے سترہ ماشہ۔ فرفیون ۷ ماشے۔ سونٹھ۔ شاہترہ۔ مرچ سیاہ۔ رائی۔ جندبیدستر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشے سے ۷ ماشے تک ——— گاہے نسخہ میں سقمونیا۔ ہینگ۔ بیروزہ جاؤشیر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرتے ہیں جس سے گولیوں کا عمل زیادہ قوی ہو جاتا ہے +

حب سورنجان دیگر مذکورہ بالا نفع پہونچاتی ہے مجرب ہے اور کامل الصناعہ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ: دارفلفل سونٹھ۔ زیرہ۔ برگ کبر۔ مہندی کے پتے۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نمک نفطی۔ نوشادر۔ کف دریا۔ سعد سائدہ۔ ہر ایک سات ماشے۔ سورنجان تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو خوب باریک کر کے کپڑے میں چھانیں اور سایہ میں خشک کر کے کسی برتن میں محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت ساڑھے دس ماشہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ تین رات متواتر ان گولیوں کو کھلائیں +

حب سورنجان دیگر عرق النساء کو دفع کرنے کے لئے مجرب ہے۔ رازی کا بیان ہے کہ فوراً درد کو ساکن کرتی ہیں اور پانچ چھ دست لاتی ہیں۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سورنجان ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے +

حب شیطرج عرق النساء۔ وجع مفاصل اور درد کمر کے لئے نہایت مفید ہیں۔ نسخہ: ایلوا ستر ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۳۵ ماشہ۔ شکر سفید چودہ ماشہ۔ رائی ساڑھے دس ماشہ۔ شاہترہ۔ سونٹھ۔ شحم حنظل۔ نمک سیندھا ہر ایک سات ماشے۔ مرچ سیاہ دارفلفل ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر کرم کلہ کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت

ساڑھے تین ماشہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

حب عاقرقرحا وجع مفاصل کے لئے نہایت مفید ہیں۔ نسخہ :۔ کتیرا۔ مرچ سفید۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سکبینج۔ شحم حنظل۔ افتیمون۔ صمغ عربی ہرایک ۱۲ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ۲۸ ماشہ۔ ایلوا ساڑھے باون ماشہ۔ تربد سفید ستر ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔ اس مقدار میں مزاج وقوت مریض کے اعتبار سے کمی بیشی کر سکتے ہیں +

حب دیگر وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ کتیرا ایک رتی۔ گل سرخ۔ انیسون۔ مصطگی ہرایک چھ رتی۔ شحم حنظل۔ حب النیل۔ سونٹھ۔ سقمونیا۔ نمک سیندھا ہرایک نو رتی۔ مقل ڈیڑھ ماشہ۔ سورنجان پونے دو ماشہ۔ ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ۔ تربد ساڑھے چار ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر خالص پانی کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ +

حب دیگر اگر سوداوی وغلیظ مادے کے باعث وجع مفاصل پیدا ہوا ہو تو یہ گولیاں مفید ہوتی ہیں۔ نسخہ :۔ سورنجان بوزیدان۔ سکبینج۔ نمک سیندھا۔ ہرایک سات رتی۔ ایارج فیقرا پونے دو ماشہ۔ تربد مجوف ڈیڑھ ماشہ۔ غاریقون بسفائج ہرایک سوا دو ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے +

چوتھی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جنکے شروع میں حرف "د" ہے

دوار الاربع وجع مفاصل کیلئے مجرب وآزمائی ہوئی ہے۔ نسخہ :۔ کمافیطوس (مٹنڈی)۔ تخم کرفس رومی۔ جنطیانا۔ تخم سداب۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت جاڑوں کی ابتدا سے لے کر گرمیوں کی ابتدا تک بقدر ساڑھے چار ماشہ روزانہ کھلائیں +

دوار الحرمل وجع مفاصل کے لئے مجرب تحریر کی ہے۔ نیز درد حلق۔ خناق بلغمی وسوداوی۔ شراسیف کے بالائی حصوں کے درد۔ پھیپھڑہ وسینہ کے ورم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ ہزار اسپند۔ ہینگ۔ مرکی۔ بورہ ارمنی۔ تخم مولی۔ نوشادر۔ تمام دواؤں کو ہموزن لے کر باریک کریں۔ خناق میں اس چیز کا غرغرہ کریں۔ یا حلق کے باہر طلا کریں +

دوار دیگر وجع مفاصل کو ایک گھنٹہ میں فائدہ بخشتی ہے۔ نسخہ :۔ سونٹھ۔ سورنجان ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ ایلوا سات ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تیار کریں۔ مقدار خوراک :۔ سات ماشے +

دوار دیگر وجع مفاصل اور اسی قسم کی دوسری بیماریوں کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ :۔ مرچ سیاہ ساڑھے تین ماشہ۔ زیرہ کرمانی بریاں۔ پودینہ۔ ہرایک سات ماشے۔ سورنجان ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ قند ۴۴ ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشہ +

دوار دیگر سرد قسم کے وجع مفاصل کو دور کرتی ہے اور تجربہ میں آئی ہوئی ہے۔ نسخہ :۔ فلفل دراز۔ چوکہ۔ فلفلمویہ۔ چیتر ک

وصیۃ سندھی)، بابڑنگ - اندرجو - ہینگ - بہارنگی - تج - سرسوں - جواکھار - گج - پیپل - اجمود - گیرو - مورہا - (دھری ایک قسم کی نبات ہے جو گھیکوار کے مشابہ ہوتی ہے)۔ زیرہ سیاہ - زیرہ سفید - ہرایک چودہ ماشہ - ترپھلا (ہڑ - بہیڑہ - آملہ) ساڑھے دس تولہ - گوگل ایک سیر - تمام دواؤں کو باریک کرکے ساڑھے دس ماشہ کے برابر غلے بنالیں - ان میں سے ایک صبح اور ایک شام استعمال کریں - ترشی اور نفخ پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کریں - (مقدار خوراک زائد ہے نصف کردی جائے)

دواء دیگر تنقیہ کے بعد وجع مفاصل کے لئے مفید ہے - چند بار تجربہ میں آچکی ہے - نسخہ:- سورنجان مصری سواد و ماشہ بوزیدان - مصطگی - ہرایک پونے دو ماشہ - تینوں دواؤں کو باریک کرکے دو تولہ گلقند آفتابی میں ملاکر عرق گوکھرو - عرق گاؤزباں ہرایک سات تولے شربت اصول دو تولہ ملاکر استعمال کریں - یہ سب ایک خوراک ہے

دواء مخدر وجع مفاصل اور نقرس کے شدید درد کو رفع کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے - نسخہ:- تخم کاہو - بزرالبنج سفید ہرایک ۱۵ ماشہ - شاہترہ - افیون - ہرایک سات ماشہ - سب دواؤں کو باریک کرکے مثل چلغوزہ کے گولیاں بنائیں - ایک گولی روزانہ استعمال کریں - اگر اسکو بطور سفوف کے استعمال کرنا چاہیں تو جائز ہے۔

دوائے دیگر عرق النساء کے لئے قدماء کے تجربات میں سے ہے - صاحب تحفہ نے اس کا نام سفوف سناء تحریر کیا ہے - نسخہ:- سناء کی ۱۲ ماشہ - سورنجان ساڑھے سترہ ماشہ - شاہترہ سات ماشہ - زعفران پونے دو ماشہ - سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں - مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ - ہموزن شکر سفید کے ہمراہ - (مقدار خوراک مع شکر ساڑھے دس ماشہ)

دواء دیگر کولہے اور گھٹنے کے درد کے لئے مجرب ہے - نسخہ:- ہالون - اجوائن - کلونجی - میتھی - چاروں تخم ہموزن لے کر بغیر کوٹے ہوئے تین انگلیاں بھرلیں - اور روزانہ صبح کے وقت پانی کے ساتھ استعمال کریں - مقدار خوراک میں مزاج کے مطابق کمی بیشی کرسکتے ہیں

دواء دیگر نقرس کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے نسخہ:- چرخ (عرجا) یا لومڑی جو بھی مل سکے بغیر کھال اتارے ہوئے یا پیٹ چاک کئے ہوئے بڑی دیگ میں ڈالیں اور پانی و نمک اور سویہ ملاکر خوب پکائیں - جب گل جائے تو چھان کر مریض کو اس میں بٹھلائیں - تین روز تک متواتر صبح و شام نیم گرم جوشاندہ میں مریض کو ۲ گھنٹہ تک ٹھلائیں - دو گھنٹہ بٹھلانے کے بعد مریض کو باہر نکالیں اور گرم پانی کا غسل دیں - ٹھنڈی ہوا سے بچائیں - کپڑوں میں مریض کو لپیٹ دیں - یہ طریقہ مہینہ کے تین دن شروع میں، تین دن درمیان میں اور تین دن آخر ماہ میں کیا جائے - خرگوش - جنگلی گدھا - چرخ کے قائم مقام ہے

پانچویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ر" آتی ہے

روغن حنا وجع مفاصل اور عرق النساء کے لئے مفید ہے - بالوں کو سیاہ کرتا ہے - نسخہ:- مہندی کے پتے آدھ سیر لے کر

دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے تو چھان کر آدھ سیر تل کا تیل ملا کر اتنا پکائیں کہ پانی جل کر تیل رہ جائے۔

روغن خفاش (چمگادڑ کا تیل) ہر قسم کے وجع مفاصل، عرق النساء اور نقرس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جندبیدستر۔ قسط تلخ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زراوند گول ۱۴ ماشہ۔ عصارہ مرزنجوش۔ روغن زیتون ہر ایک آدھ سیر۔ چمگادڑ فربہ ذبح کی ہوئی۔ بارہ عدد۔ تمام کو ایک جگہ پکائیں۔ جب پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو استعمال کریں +

روغن دفلی پرانے درد کمر کو دور کرتا ہے اور خارش کو ایک گھنٹہ میں رفع کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ روغن زیتون آدھ سیر۔ برگ کنیر (خرزہرہ) دو تولہ ۸ ماشہ۔ دونوں کو بغیر پانی یا پانی ڈال کر پکائیں اور چھان کر بوتل میں بھر لیں۔ بوقت ضرورت رات کو کمر پر مالش کریں اور صبح حمام میں جا کر نہا لیں۔ غذا میں اسفید باج (بھونے شوربے) استعمال کریں +

روغن زنجبیل جوڑوں کی سختی، درد اور غلیظ ریاح کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تل کا تیل پاؤ سیر۔ ادرک کا تازہ پانی دو سیر ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو مفاصل پر استعمال کریں۔

روغن سورنجان مفاصل کے لئے نہایت مفید ہے نسخہ:۔ سورنجان مصری۔ آب کرفس ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ چراتہ ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ سورنجان و چراتہ کو نیم کوب کر کے ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ دوسرے روز اتنا پکائیں کہ خوب گل جائیں۔ بعد ازاں اس میں آب کرفس ایک حصہ اور روغن زیتون چوتھائی حصہ ملا کر پکائیں۔ جب پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو استعمال کریں +

روغن قسط وجع مفاصل۔ درد معدہ۔ درد سر۔ درد جگر اور استرخاء اعضاء کے لئے مفید ہے نسخہ:۔ چراتہ۔ سنبل۔ سازج ہندی۔ میعہ سائلہ۔ بیخ سوسن۔ تج۔ چھڑیلہ۔ قسط۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مرکی۔ لونگ ہر ایک پونے انیس ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے تین سیر پانی میں پکائیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو آدھ سیر تل کا تیل ملا کر پکائیں۔ پکتے پکتے جب صرف تیل ہی باقی رہ جائے تو استعمال کریں +

روغن نے وجع مفاصل اور دوسری بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ والد شریف کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ نے زرد جو بالکل خشک ہو گئی ہو۔ گرہ گرہ علیحدہ کر کے چند دن تک تل کے تیل یا روغن زیتون میں پڑا رہنے دیں۔ جب روغن ان گرہوں میں جذب ہو جائے تو نکال کر روغن عاجر کی طرح قرع معکوس میں تیل نکالیں +

روغن دیگر وجع مفاصل کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ افیون نو تولہ آٹھ ماشہ۔ تل کا تیل۔ گائے کا دودھ ہر ایک ایک سیر۔ کچلہ ۲۰ عدد۔ اولاً افیون کو دودھ میں حل کریں۔ بعد ازاں اس میں تیل و کچلہ ملا کر لوہے کے برتن میں پکائیں۔ جب دودھ جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو نیچے اتار کر صاف کر لیں۔ وقت ضرورت استعمال کریں +

چھٹی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جنکے شروع میں حرف "س یا ش" ہوتا ہے

سفوف سورنجان درد مفاصل، عرق النساء اور نقرس کے لئے مفید ہے۔ بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ نسخہ:۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ سقمونیا ساڑھے تین ماشے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مغز بادام چھلا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلسرخ ۱۲ ماشہ۔ سنا مکی ساڑھے چوبیس ماشہ۔ سورنجان مصری ۳۵ ماشہ۔ قند سفید ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ۔ اگر بدن میں بلغمی مادہ موجود ہو تو تربد سفید ساڑھے ۲۲ ماشہ اور سقمونیا پونے دو ماشہ اضافہ کریں +

سفوف سورنجان دیگر مذکورہ بالا امراض میں بلغمی اور سوداوی مادہ کو نکالنے کے لئے مفید ہے۔ والد شریف کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ مہندی کے پتے۔ زعفران۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ بوزیدان۔ گلسرخ۔ مغز بادام شیریں۔ قند سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سنا مکی ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشے۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ +

سفوف سورنجان دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ علوی خاں مرحوم سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ قند سفید ۴۵ ماشہ سورنجان سفید مصری ساڑھے ۱۴ ماشہ۔ گلسرخ کلیاں نکالا ہوا۔ سنا مکی ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تربد سفید مجوف چھلا ہوا۔ روغن بادام شیریں سے چرب کیا ہوا ۱۰ ماشہ لیں۔ اور اس میں بوزیدان۔ بسفائج۔ مصطگی۔ بست لیمٹی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ سقمونیا بریاں۔ لاجورد مغسول۔ حجر ارمنی۔ دھلی ہوئی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور بوتل میں بھر کر رکھیں۔ مقدار خوراک سات ماشے ٹھنڈے پانی کے ہمراہ۔

سفوف دیگر سرد وجع مفاصل اور نقرس کے لئے مجرب ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ سفوف ان بیماریوں کو بالکل دفع کر دیتا ہے۔ محمد ذکریا سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن۔ اہل۔ برگ سداب۔ تخم کرفس۔ بادیان دوقو۔ ہر ایک دو جزو۔ مجیٹھ۔ کڑوے بادام۔ سنبل۔ قسط شیریں۔ زراوند گول۔ ہر ایک نصف جزو۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور روزانہ ساڑھے تین ماشہ استعمال کریں۔ اس سفوف کی ابتدا جاڑوں سے کریں۔ اور موسم بہار کے درمیان میں بند کر دیں۔ سفوف استعمال کرنے کے بعد چار گھنٹہ تک کوئی چیز نہ کھائیں۔ اور نہ نہیں نیز سفوف کو بدن کا تنقیہ کرنے کے بعد استعمال کریں +

شربت ہلیلہ درد مفاصل اور گرم بخاروں کے لئے مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ زرد ہڑ ایک سو عدد۔ گرم پانی سے دھو کر بڑے برتن میں ڈالیں۔ اور اتنا بھر دیں کہ پانی ہڑوں سے ایک انگل اوپر رہے تین روز اس برتن کو دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں اس پانی کو محفوظ برتن میں بھر کر دوسرا نیا پانی ہڑوں میں ڈال دیں۔ پھر تین دن دھوپ میں رکھنے کے بعد پانی نکال کر پہلے محفوظ پانی میں شریک کریں۔ ان پانیوں میں ترنجبین سوا ۶ تولہ ملا کر چھان لیں اور نرم آنچ پر پکا کر قوام کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر سقمونیا بریاں ساڑھے چار ماشہ اضافہ کریں۔ بوقت ضرورت ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک استعمال کریں +

شربت دیگر وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ بادیان۔ انیسون۔ اجوائن۔

ماہی زہرج۔ سورنجان ہرایک ۵ ماشہ۔ پوست بیخ کرفس ستر ماشہ۔ قند سفید ایک سیر۔ اولاً دواؤں کو جوشدیکر چھان لیں۔ بعد ازاں جوشاندہ میں شکر ملاکر قوام کریں۔ وقت ضرورت ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک استعمال کریں +

ساتویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جو "ضماد" سے شروع ہوتے ہیں

ضماد اسپغول مفاصل کے گرم ورم، خرج، کنج ران، عضو تناسل اور تمام اعضا کے ورموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اسپغول۔ کوکنار۔ ہموزن لے کر پانی میں پکائیں۔ جب گل جائیں تو روغن گل حسب ضرورت اضافہ کرکے لگائیں۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ اگر تسکین حرارت زیادہ مطلوب ہو تو اسپغول کو بغیر کوٹے ہوئے ضماد میں شریک کریں۔ کیونکہ اسپغول کا اندرونی حصہ گرم ہے۔ کوٹنے سے وہ گرم جز ظاہر ہوجاتا ہے۔ اور بغیر کوٹے ہوئے سردی پیدا کرتا ہے۔ اور اگر مادہ کو پکانا مقصود ہو تو کوٹ کر کام میں لائیں۔ اس نسخہ کو اس ترکیب سے بھی بناتے ہیں کہ کوکنار کو باریک کرکے پانی میں پکائیں۔ جب گل جائے تو ہموزن کوکنار و اسپغول اضافہ کرکے باریک کریں۔ وقت ضرورت روغن گل اضافہ کرکے استعمال کریں +

ضماد پاچہ جوڑوں اور سر کے درد کی ضربانی کیفیت کو دور کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بکرے کی نلیوں کے سرے کا گودا۔ دس حصے۔ روغن گل۔ پانچ حصہ۔ زعفران تین حصہ۔ فرفیون ایک حصہ۔ سب کو ملاکر ضماد کریں +

بعض نسخوں میں بجائے فرفیون کے افیون تحریر ہے اور یہ صحیح ہے۔ کیونکہ سکون درد کے لئے افیون کا ہونا ضروری ہے۔ پھر اس کی اصلاح کے لئے زعفران موجود ہے۔ ورنہ فرفیون کیساتھ زعفران تحریر نہیں کی جاتی۔ مترجم۔

ضماد روث وجع مفاصل جو تحجر کے قریب پہونچ گیا ہو مفید ہے۔ اور مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مغز بیدانجیر تین جز گلائے کا گوبر تازہ۔ شہد سفید ہر ایک ایک جز۔ سب کو باریک کرکے گائے کا خشک گوبر اتنا ملائیں کہ مجموعہ غلیظ ہوجائے وقت ضرورت نیمگرم استعمال کریں +

ضماد سلیمانی مزمن وجع مفاصل کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ دارچکنہ جسکو سلیمانی بھی کہتے ہیں، پارہ، ہرایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ باریک کرکے تھوک میں ترکریں۔ جب پارہ کا کشتہ ہوجائے تو دیسی صابون ۵۰ ماشہ اضافہ کرکے ضماد کریں +

ضماد دیگر گرم گٹھیا اور نقرس کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ ناخونہ۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ اقاقیا ۱۰ ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ شیاف ماثیثا ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ افیون۔ بیخ لفاح ہر ایک پونے سات ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سبز دھنئے کے پانی میں حل کرکے لگائیں +

ضماد دیگر گرم وجع مفاصل اور نقرس کے آخری زمانہ میں مفید ہوتا ہے۔ اور بیماری کے بقیہ مواد کو خارج

کردیتا ہے۔ **نسخہ** :۔ ایلوا زرد۔ مرکی۔ زعفران۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر آب گرم کلمہ میں پیس کر لگائیں۔ اگر حرارت زیادہ موجود ہو تو آب کاسنی میں ملا کر لگائیں +

ضماد دیگر نقرس اور گرم ورموں کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ صندل سرخ۔ مسور چھلی ہوئی۔ چھالیاں۔ شیاف مامیثا۔ گل ارمنی۔ ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور حسب ضرورت گلاب و آب کاسنی میں حل کر کے ضماد کریں +

ضماد دیگر گرم نقرس اور اورام حارہ کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ آب کاہو۔ آب کلفہ۔ گلسرخ۔ آرد جو۔ روٹی کا گودا حسب ضرورت لے کر ملائیں اور باریک کپڑا اس میں تر کر کے مقام مرض پر رکھیں +

ضماد دیگر گرم قسم کے وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ سورنجان۔ رسوت۔ شیاف مامیثا۔ بابونہ۔ روغن گل۔ سرکہ۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر سرکہ میں حل کریں۔ وقت ضرورت نیم گرم مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر درد میں سکون پیدا کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ **نسخہ** :۔ میدہ کی روٹی کا گودہ۔ افیون۔ ہموزن۔ گائے کے دودھ میں حل کر کے ضماد کریں۔ جب گرم ہو جائے تو تبدیل کر دیں +

ضماد دیگر مفاصل کے گرم ورم میں جب شدت کا درد ہوتا ہے تو اس درد کو ساکن کرتا ہے۔ **نسخہ** :۔ افیون۔ زعفران۔ ہموزن لے کر دودھ میں باریک کریں۔ وقت ضرورت قدرے روغن گل اضافہ کر کے مقام مرض پر لگائیں +

ضماد مخدر و مسکن یہ لیپ درد میں تسکین پیدا کرتا ہے **نسخہ** :۔ زعفران۔ کافور ہر ایک سوا دو ماشہ۔ میدہ کی روٹی کا گودہ۔ ہندی ہر ایک سات ماشہ۔ مسور چھلی ہوئی ساڑھے دس ماشہ۔ اڑد۔ گلسرخ۔ اصل السوس۔ گل نیلوفر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بنفشہ۔ ریحانی۔ کائی تالاب۔ خطمی ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ کوکنار مع پوست ۲۰ عدد۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر روغن بنفشہ۔ روغن گل۔ روغن نیلوفر میں حل کریں اور وقت ضرورت زردی بیضہ پانچ عدد اضافہ کر کے لگائیں +

ضماد دیگر مفاصل کے گرم و سرد درد کی تسکین کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ** :۔ میتھی و سرکہ حسب ضرورت پانی و سرکہ میں پکائیں جب گل جائے تو شہد میتھی کے برابر اضافہ کر کے جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو نیم گرم کر کے لگائیں +

ضماد دیگر مفاصل کے درد اور ورموں کے لئے بھی مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ لوبیا کا آٹا۔ اسپغول۔ مرزنجوش۔ گل خطمی۔ سورنجان۔ ناخونہ ہر ایک ۵۴ ماشہ۔ خولنجان۔ شیاف مامیثا۔ آرد جو ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ بیخ لفاح۔ افیون۔ زعفران ہر ایک نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں وقت ضرورت گرم قسم کے دردوں میں ٹھنڈے چیزوں کے اندر پیسکر اور ٹھنڈے اورام میں گرم اشیاء کے اندر پیسکر لگائیں +

ضماد دیگر وجع مفاصل کی جملہ قسموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ بابونہ۔ گل خطمی۔ ناخونہ۔ روغن سویہ ہر ایک ستر ماشہ۔ اشق۔ جاؤشیر مقل ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ موم سرکہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب چیزوں کو باہم ملا کر ضماد بنائیں۔ وقت ضرورت استعمال کریں +

ضماد دیگر سرد قسم کے وجع مفاصل کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ وطینشا۔ کف الذئب۔ صابون الثیاب اجلا ہوا۔ حسب ضرورت لیکر سرکہ و شہد میں ملائیں اور ضماد کریں +

ضماد دیگر سرد وجع مفاصل، عرق النساء اور وجع الورک کے لئے مفید ہے۔ اور حکیم کمال الدین حسین کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ :- سیخ بکری کی مینگنی (لیکن بکری بالکل سرخ ہو۔ کوئی دوسرا رنگ اس میں ملا ہوا نہ ہو، اور مینگنی حاصل کرنے سے پیشتر چند دن تک میتھی کھلائی گئی ہو) حسب ضرورت لے کر روغن سداب و روغن زیتون حسب ضرورت میں حل کریں اگر یہ دونوں تیل نہ ملیں تو پھر ارنڈی کے تیل میں حل کرکے قدرے سرکہ و پانی اضافہ کرکے جوش دیں۔ جب مرہم کے مانند ہو جائے تو مقام مرض پر لگا کر اوپر سے ارنڈ کے پتے تیل میں ترکرکے باندھ دیں۔ صبح کو حمام میں جاکر دھو ڈالیں +

ضماد دیگر سرد نقرس کو دور کرتا اور دیگر سرد قسم کے دردوں کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ :- گوگل۔ کندر۔ میتھی۔ السی اشق۔ حسب ضرورت لے کر باریک کریں۔ وقت ضرورت شراب میں حل کرکے لگائیں +

ضماد دیگر درد نقرس کے لئے بے انتہا مفید و مجرب ہے۔ نسخہ :- مرزنجوش۔ گل خطمی۔ اسپغول۔ سورنجان۔ آرد جو سب کو ہموزن لے کر زردی بیضہ و روغن گل میں حسب ضرورت حل کرکے لگائیں۔ اگر اس میں تھوڑی سی افیون مصری اور زعفران بھی ملادیں تو اثر قوی ہو جائیگا +

ضماد دیگر مرکب قسم کے نقرس کو مفید ہے۔ نسخہ :- جوز السرو (سرو کا پھل) تخم سناث (ایک قسم کی بوٹی ہے جسکو بعض بوزیدان اور بعض درخت حب القلقل کہتے ہیں۔ اس کا بدل زراوند ہے۔ محیط)۔ سورنجان۔ تخم کنوچہ تخم خطمی۔ آرد جو۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر روغن گل و زردی بیضہ مرغ میں ملاکر لیپ کریں +

ضماد دیگر کولھے کے درد کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :- بابونہ۔ بورہ سرخ۔ (بورۂ ارمنی) مویزج۔ عاقرقرحا سرکہ کی تلچھٹ۔ سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور زفت میں ملاکر کولھوں پر لگائیں +

ضماد دیگر وجع الورک اور عرق النساء کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- زفت ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ پودینہ کوہی۔ عاقرقرحا ہر ایک سات ماشہ۔ عصارہ بندال۔ حب الغار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اولاً زفت کو روغن زیتون میں حل کریں۔ بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شراب و شہد میں ملاکر ضماد کریں +

ضماد دیگر یہ لیپ عرق النساء کو زخم ڈالنے کے بعد فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :- رائی۔ کبوتر کی بیٹ۔ ہموزن لے کر باریک کریں اور جو شاندۂ انجیر یا انجیر کے دودھ میں حل کرکے ضماد کریں۔ جب زخم پڑکر پیپ خارج ہو جائے تو چند دن تک ایسے ہی کھلا رہنے دیں۔ بعد ازاں پاک صاف کرکے بند کردیں +

ضماد ریاح کیوجہ سے جو کمر میں خمیدگی پیدا ہو جاتی ہے مفید ہے۔ مسیحی کہتا ہے میرا آزمایا ہوا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ :- فرفیون ساڑھے تین ماشہ۔ مرکی صاف شدہ۔ قسط تلخ۔ جرائتہ ہر ایک ۵ ۱۳ ماشہ۔ موم سفید ۲ تولہ ۱۰ ماشہ روغن ناردین حسب ضرورت لے کر سب کو باریک کریں اور ضماد کریں +

ضماد دیگر کمر کے درد کو دور کرتا ہے۔ نسخہ :- مقل ازرق۔ اشق۔ جاؤشیر۔ سکبینج۔ جندبیدستر۔ فرفیون۔ بابونہ حسب ضرورت لے کر روغن سوسن روغن حب الغار یا روغن سداب میں ملاکر حل کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر تنقیہ کے بعد اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ

مہندی کے سبز پتوں کا شیرہ نکال کر حسب ضرورت نیلہ تھوتھہ ملائیں۔ وقت ضرورت صابون تھوڑا سا ملا کر پانی میں
پیس لیں اور نیم گرم لگائیں +

ضماد دیگر مادہ کو باہر کی طرف جذب کرکے تحلیل کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم سداب بری۔ حب الغار۔ انجدان۔ جوکھار
درمنہ۔ کالی زیری۔ شحم حنظل۔ اجوائن۔ جاوشیر ہر ایک تین تولہ۔ گنگہ زرد سوا دو تولہ۔ گندھک ڈیڑھ تولہ۔ سب
کو باریک کرکے مقام مرض پر لگائیں اور جب تک خود علیحدہ نہ ہو جائے ضماد کو نہ اتاریں +

ضماد دیگر اگر اعضا میں بادی بواسیر اور کزاز کی وجہ سے درد ہوتا ہے تو اس کے لئے یہ ضماد مجرب ہے۔ نسخہ۔
سونٹھ ایک جز۔ مرچ سیاہ۔ بڑی لائچی۔ نوشادر ہر ایک تین جز۔ موم زرد پانچ جز۔ سورنجان گیارہ جز۔ روغن اخروٹ
بیس جز۔ سب دواؤں کو باہم ملا کر ضماد کریں +

طلاء داء الفیل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ اقاقیا۔ مرکی۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ سویہ۔ تمام چیزیں حسب ضرورت
لے کر پرانے سرکہ میں حل کریں اور مقام مرض پر لگا کر پٹی باندھ دیں۔ لیکن پٹی کو نیچے سے باندھنا شروع کریں +

طلاء مخدر نسخہ:۔ افیون۔ جند بیدستر۔ ہر ایک ایک جز۔ زعفران نصف جز۔ سب کو باہم ملا کر مقام
مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر کولہے کے درد اور عرق النساء کے لئے مفید ہے۔ حاجی کبیر سے پایا گیا ہے۔ نسخہ:۔ اون کو پاک کرکے
روغن سداب یا روغن بندال میں تر کریں اور عاقر قرحا کے پتے بقدر ضرورت کوٹ کر اس پر چھڑکیں۔ پھر تھوڑا سا سرکہ
اضافہ کرکے مقام مرض پر لگائیں +

۴ **ضماد** گھٹنے کے درد کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ حنظل کلاں دو عدد لے کر آدھ
سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو، تولہ ساڑھے تین ماشہ روغن زیتون میں جوش دیں۔ جب پانی نصف
رہ جائے تو حب الغار حسب ضرورت باریک کرکے اس میں ملا کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو سورنجان
بیخ بنفشہ۔ مہندی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ وقت ضرورت درد کے مقام پر لگائیں +

آٹھویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف میم ہوتا ہے

ماء الاصول بارد گرم قسم کے وجع مفاصل میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ عناب۔ سپستاں ہر ایک ۳۰ عدد۔ پوست بیخ
کاسنی۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک دہ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ بادیان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سورنجان ساڑھے دس ماشہ۔ سب
کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر روزانہ ۰ تولہ نو ماشہ میں گلقند ۵ ۳ ماشہ اضافہ کرکے
پلائیں +

ماء الاصول دیگر اگر سردی و بلغم کی موجودگی سے وجع مفاصل پیدا ہو تو اس کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ

پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ انیسون۔ اجوائن۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ ماہیزہرج۔ شاہترہ۔ قنطوریون دقیق۔ پوست حنظل۔ تخم کرفس۔ تخم بادیان۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو ۵ ۳ ماشہ جوشاندہ میں ساڑھے چار ماشہ روغن بیدانجیر ملا کر پلائیں +

ماءالاصول دیگر نقرس اور وجع الورک زائل کرنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ نسخہ۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ حنظل۔ قنطوریون دقیق۔ شاہترہ۔ اجوائن۔ انیسون۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ ماہی زہرج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو روزانہ دو تولہ ۸ ماشہ جوشاندہ میں ساڑھے چار ماشہ روغن بیدانجیر ملا کر پلائیں۔ اگر مرض زیادہ قوی و ردی ہو اور مریض کو مبتلا ہوئے ایک زمانہ گذر گیا ہو تو روغن بیدانجیر کی بجائے روغن کلکلانج شریک کریں۔ یہ نہایت عجیب چیز ہے اور اس کا نام مقیم الزمن ہے +

مطبوخ بوزیدان درد زانو درد کمر اور تمام جوڑوں کے درد کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ ماہیزہرج ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ بوزیدان۔ مجیٹھ۔ شاہترہ۔ سورنجان۔ بیخ اذخر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست بیخ کرفس پوست بیخ بادیان۔ ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ مویز منقے۔ میتھی ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ تمام کو حسب دستور پانی میں پکائیں اور چھانکر ساڑھے دس تولہ جوشاندہ میں نو ماشہ روغن بیدانجیر ملا کر پلائیں +

مطبوخ سورنجان وجع مفاصل کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ پوست بیخ بادیان انیسون۔ قنطوریون دقیق ہر ایک سات ماشہ۔ پرسیاوشان۔ گاوزبان۔ بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلسرخ ہلیلہ زرد۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ سناء کی ساڑھے ۱۴ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور اس میں گلقند ۱۴ ماشہ۔ ترنجبین ساڑھے سات تولہ حل کر کے صبح کے وقت استعمال کریں +

مطبوخ دیگر صفراوی و بلغمی وجع مفاصل کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم کشوث۔ انیسون۔ بوزیدان۔ ریوند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم کرفس سات ماشہ۔ بیخ کرفس۔ بیخ کاسنی۔ تخم کاسنی۔ گاوزباں۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ شاہترہ ۵ ۳ ماشہ۔ سورنجان ساڑھے چار ماشہ۔ گلسرخ ایک ہتھیلی۔ مویز منقے۔ آلوبخارا ہر ایک تیس عدد۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور سوا پانچ چھٹانک جوشاندہ میں مغز املتاس۔ تمر ہندی ریشوں وغیرہ سے صاف کی ہوئی شیرخشت گیارہ تولہ ۸ ماشہ۔ اضافہ کر کے چھان لیں۔ پھر اس میں تربد سفید تین ماشہ۔ سقمونیا چھ رتی۔ انیسون ۳ رتی۔ کوٹ چھان کر چھڑک دیں اور پیتے وقت آب کا کنج ۱۴ تولہ سات ماشہ اضافہ کر لیں۔ طبیب دانا حسب ضرورت ان اجزاء میں کمی بیشی کر سکتا ہے +

مطبوخ دیگر بلغمی وجع مفاصل کے لئے نہایت قوی الاثر چیز ہے۔ نسخہ:۔ تربد ۱۴ ماشہ۔ سورنجان سفید۔ بوزیدان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مجیٹھ۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ پوست حنظل ہر ایک سات ماشہ۔ ماہی زہرج ساڑھے تین ماشہ تمام دواؤں کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر پلا دیں +

مطبوخ دیگر وجع مفاصل کے لئے نہایت مفید ہے۔ یہ نسخہ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ قنطوریون دقیق۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ بیخ کرفس۔ بیخ کبر۔ سونٹھ ہر ایک تین ماشہ۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ کموہ خشک۔ پرسیاوشان۔ گاؤزبان گیلانی۔ سورنجان۔ بادآورد۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ شاہترہ۔ گل بابونہ۔ گلسرخ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ اصل السوس مقشر ہر ایک سات ماشہ۔ آلو بخارا سات عدد۔ منقی ۲۰ عدد۔ گلقند آفتابی ۴ تولہ۔ سب دواؤں کو پانی میں جوشدیکر پلائیں۔ ایک ہفتہ کے بعد ان دواؤں میں بنفشہ و سنا مکی اضافہ کریں۔ اور اگلے روز یعنی آٹھویں یا نویں روز مغز املتاس و روغن بادام یا اگر مناسب خیال کریں تو ترنجبین بھی اضافہ کر کے پلائیں۔ اسی طرح سے درمیان میں ایک ایک دن تبرید پلاکر دو مسہل دیں۔ بعد ازاں سفوف سورنجان سہل تین روز تک کھلائیں۔ جب مکمل تنقیہ ہوجائے تو معجون سورنجان برابر کھلاتے رہیں۔ آخر میں روغن کی مالش کریں۔ انشاء اللہ مکمل فائدہ ہوگا +

معجون چوب چینی وجع مفاصل اور اعضا کے دردوں میں مفید ہوتی ہے خصوصاً اگر اس کا سبب آتشک ہو نیز اکثر سرد بیماریوں اور سرد مزاجوں میں مفید ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ جائفل۔ بسباسہ۔ گلسرخ۔ زعفران زرنباد۔ خولنجان۔ سعد کوفی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سونٹھ۔ دارفلفل۔ عاقر قرحا۔ جدوار خطائی ہر ایک نو ماشہ دارچینی بڑی الائچی۔ مرچ سیاہ۔ مصطگی۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ سنا مکی۔ اندرجو شیریں ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ چوب چینی سوا گیارہ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ کمزور مزاجوں میں ساڑھے چار ماشہ۔ اوسط درجہ کو نو ماشہ۔ قوی مزاجوں میں ساڑھے تیرہ ماشہ استعمال کریں۔ پرہیز کا بہت خیال رکھیں (مطبوعہ نسخوں میں "پرہیز کا خیال کم رکھیں" کا لفظ ہے جو بالکل غلط ہے) +

معجون چوب چینی حکیم ہاشم طہرانی کی بنائی ہوئی ہے۔ وجع مفاصل۔ تقویت باہ کے لئے مفید اور سرد مزاج والوں کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔ حکیم مذکور تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے تقویت باہ اور دیگر قوٰی کے قوی کرنے میں تجربہ کیا۔ مفید پایا۔ نسخہ:۔ دانہ الائچی خورد۔ بڑی الائچی۔ خولنجان۔ لونگ۔ کباب چینی بوزیدان۔ زنجبیل۔ سنبل الطیب۔ زرنباد۔ اسارون۔ سافج ہندی۔ دارفلفل۔ عنبر اشہب۔ جدوار خطائی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ دارچینی۔ سورنجان۔ شقاقل۔ ثعلب مصری۔ مصطگی رومی۔ عود ہندی۔ اندرجو شیریں۔ مغز حب القلقل۔ مغز کرڈ۔ مغز بن ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل ہر ایک نو ماشہ۔ چوب چینی ۷۰ تولہ تین ماشہ۔ چوب چینی کو پرت پرت کرکے ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ بعد ازاں پانچ سیر دس چھٹانک پانی بڑی دیگ میں ڈال کر منہ کو اچھی طرح بند کردیں اور نرم آنچ پر پکائیں جب چوتھائی رہ جائے تو چھان لیں اور شہد خالص سفید۔ ترنجبین خراسانی خس و خاشاک سے پاک کی ہوئی ہر ایک ۷۰ تولہ تین ماشہ اضافہ کرکے جوشش دیں۔ اور جھاگ اتارتے رہیں۔ جب قوام ہوجائے تو باریک کرکے حسب دستور معجون بنائیں۔ معجون بناتے وقت اگر ہر ایک دوا کو سوائے مشک، زعفران اور مغزیات کے علیحدہ علیحدہ سوکھا کر کوٹا جائے اور پھر کوٹی ہوئی دواؤں کو مقررہ وزن پر داخل کریں۔ نیز مغزیات کو بھی علیحدہ علیحدہ باریک کرلیں۔ اسی طرح ترنجبین کو چوب چینی و شہد میں حل کرکے چھان لیں۔ اسی وقت عنبر کو بھی حل کرکے داخل کریں۔ زعفران

گو بھی گلاب میں باریک کر کے داخل کریں۔ اس کے بعد مغزیات کو شریک کریں اور سب سے آخر میں مشک کو نبات سفید میں حل کر کے چمچہ سے خوب ملائیں۔ جب دوائیں آپس میں خوب مل جائیں تو چینی کے برتن میں بھر دیں۔ معجون برتن میں اتنی بھریں کہ اوپر سے کچھ خالی رہے۔ تاکہ معجون سانس لے سکے۔ یعنی پھول سکے۔ مقدار خوراک، نو ماشہ سے اٹھارہ ماشہ +

معجون سورنجان بلغمی وصفراوی نقرس، وجع مفاصل اور عرق النسا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ، تخم کرنس بادیان۔ مرچ سفید۔ صعتر فارسی۔ نمک سانبھر۔ کف دریا۔ ہندی۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ بوزیدان۔ ماہیزہرج شگوفہ شاہترہ۔ بیخ کبر ہر ایک سات ماشہ۔ گلسرخ۔ دھنیا خشک۔ سونٹھ۔ سقمونیا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سورنجان سفید ۱۲ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ تربد سفید ساڑھے باون ماشہ۔ روغن بادام تین تولہ۔ شہد خالص ۳۴ تولہ ۹ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص کا قوام کر کے ملائیں۔ مقدار خوراک، جس روز کہ تنقیہ مقصود ہو ڈیڑھ تولہ گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں وگرنہ ہمیشہ کے لئے ساڑھے دس ماشہ۔

معجون یحییٰ بن خالد وجع مفاصل کے لئے نہایت مجرب و آزمائی ہوئی ہے۔ قولنج کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ، اسارون۔ سونٹھ۔ زیرہ کرمانی۔ دار فلفل ہر ایک سات ماشہ۔ سنا مکی ساڑھے سترہ ماشہ۔ سورنجان ۳۵ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک، نو ماشہ۔ گرم یا نیم گرم پانی کے ہمراہ۔ خصوصاً جبکہ سفوف کی شکل میں ہو۔ اگر گولیاں بنائی جائیں تو ساڑھے چار ماشہ کافی ہیں (یہ فلسفہ سمجھ میں نہ آیا۔ مترجم) +

معجون مسیحی پیر وکمر کے درد کے لئے مفید ہے۔ قوت بخشتی معدہ کو پاک صاف کرتی۔ سرعت انزال کو دفع کرتی اور بالوں کو دیر میں سفید کرتی ہے۔ سوداء کے لئے مفید ہے۔ نسخہ، گلسرخ۔ سعد کوفی۔ سداب۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ سنبل مصطگی۔ نرکچور۔ زعفران۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ جائفل۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور دو گنے شہد اور ہموزن شکر سفید کا گلاب میں قوام کر کے دواؤں کو اس میں ملا دیں۔ مقدار خوراک، ۱ ماشہ سے ۹ ماشہ تک +

معجون کندی اس معجون کے بارے میں حکیم کندی بیان کرتے ہیں کہ نقرس و درد معدہ کے لئے مجرب ہے۔ ابتداء میں درد کے اندر سکون پیدا کرتا اور انتہا میں مادہ کو تحلیل کر دیتا ہے۔ نسخہ، نمک نفطی۔ نوشادر کف دریا۔ میعہ سائلہ۔ ہر ایک نورتی۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ ہندی۔ زیرہ کرمانی۔ انگور کے پتے ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سورنجان مصری۔ ۴۲ ماشہ۔ شہد تین گنا۔ اوّلاً دواؤں کو باریک کریں اور شہد کا قوام کر کے دوائیں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گرم پانی کے ہمراہ +

معجون دیگر نقرس بلغمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ، زیرہ کرمانی ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سورنجان۔ عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ راسن۔ چودہ ماشہ۔ سونٹھ سات ماشہ۔ مرچ سفید سوا پانچ ماشہ۔ افیون سوا دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ۔ (۴ ماشہ سے زائد نہ کھائی جائے)

معجون دیگر نقرس کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تربدہ ۱۴ ماشہ۔ سورنجان ۱۰ ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ دار فلفل۔ مرچ سیاہ۔ زیرہ کرمانی۔ ہلدی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ رائی۔ سونٹھ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ نمک نفطی۔ نوشادر۔ کف دریا۔ بیعہ سالمہ۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ شہد تین گنا۔ سب دواؤں کو باریک کریں اور شہد کا قوام کر کے ملائیں۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک +

نویں فصل

اس فصل میں مفردات بیان ہوں گے

انکباب (بھپارہ) گرہ پیدا ہونے اور وجع مفاصل کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم سویہ کو کوٹ کر پانی میں پکائیں اور بخارات کو عضو پر پہونچائیں +

حب درد مفاصل کو دور کرتی ہے مجرب ہے۔ نسخہ آدمی کی ہڈی جلاکر باریک کریں اور گلاب میں حلکر کے گولیاں کر تھوڑی سی کھلائیں۔ صاحب تحفہ بیان کرتے کہ انسان کی جلی ہوئی ہڈی ۳ دن تک متواتر ساڑھے چار ماشہ۔ ہموزن شکر سفید کے ہمراہ وجع مفاصل۔ عرق النسا اور مرگی کے لئے نہایت مفید ہے آزمائی ہوئی ہے +

دواء وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان وبوزیدان کھلائیں +

طلاء وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سبز دھنئے کے پانی میں سورنجان حل کر کے طلاء کریں +

طلاء دیگر وجع مفاصل کے لئے نہایت مفید ہے۔ حکیم علی گیلانی نے مفید بتلایا ہے۔ نسخہ:۔ روغن گل کو رانگ کے کھرل میں صلایہ کر کے تیل کو جوڑوں پر لگائیں +

طلاء دیگر جوڑوں کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ رانگ کو گھسکر اور جلاکر زخموں پر لگائیں +

تدبیر مفاصل کے اینٹھ جانے اور گٹھلیوں کے پگھلانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سیسہ کا ٹکڑا مقام مرض پر باندھیں +

دواء کمر کے درد کو رفع کرنے میں مجرب ہے۔ نسخہ:۔ لوبان کھلائیں +

دواء دیگر بادی و بلغم کیوجہ سے جو کمر میں درد ہوتا ہے نہایت مفید و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ ہرن کا سینگ سکورے میں رکھکر سکورے کو گل حکمت کریں اور آگ میں رکھکر پھونک لیں۔ جب جل جائے تو نکال کر باریک کریں۔ روزانہ تھوڑے گائے کے گھی کے ہمراہ کھلائیں +

دسویں فصل

اس فصل میں وہ دوائیں بیان کیجائیں گی جو وجع مفاصل و نقرس میں استعمال ہوتی ہیں اور وہ

حسب ذیل ہیں :-

ایارج فیقرا - تربد - بوزیدان - سورنجان - ماہی زہرج - گوگل - ہلیلہ سیاہ - ہلیلہ زرد - رائی - سونٹھ - شاہترہ - صعتر - انیسون - اجوائن - اسپند - قنطوریون دقیق - قسط - ایلوا - شحم حنظل - غاریقون - اسارون - پنج - کالی زیری - فرفیون - زراوند مدحرج - زوفائے خشک - عرطینثا (کف الذئب - صابون الشیاب) - لونگ - جنطیانا - ماشا - تج - پودینہ - پہاڑی اجمود - بھنگرہ - اڑوسہ - تخم کرفس رومی - کمافیطوس (منڈہی) اسقوردیون - (جنگلی لہسن) - بھوسی - کڑ - کانجی - ککلی سیاہ - ککلی سفید - عاقرقرحا - مازریون - ہینگ - مرچ سیاہ - جند بیدستر - ہالون - بادام تلخ - بابونہ - انجیر سیاہ خشک - سداب - نمک سیندھا - نمک اندرانی - جاکھار - پاپڑی لون - سکبینج - اشق - جاؤشیر - بہروزہ - تخم کرفس - تخم سداب - تخم سولی - تخم جرجیر - بیخ کبر - پوست حنظل - برگ غار - برگ کرم کلہ - آردجو - زردی بیضہ - موم - گائے کا گوبر +

مُجربات

روغن وجع مفاصل — کچلہ ۲ عدد - اجوائن خراسانی آدھ پاؤ - کلونجی پاؤ سیر - سرسوں کا تیل تین پاؤ + سب دواؤں کو تیل میں جلاکر چھان لیں اور جوڑوں پر استعمال کریں +

روغن عرق النساء — ترنفل - اجوائن دیسی - زنجبیل - انیسون - ایلوا - لہسن یک پوتھیہ - دھتورہ کا پھل - کافور - ہرایک ایک تولہ لے کر باریک کرکے ٹکیہ بنائیں - اور ڈیڑھ پاؤ روغن کنجد میں جلاکر چھان لیں - اور مالش کرکے ہوا سے احتیاط کریں +

سفوف وجع مفاصل — استخوان انسان - شکر سفید - دونوں ہموزن لے کر باریک پیکر سفوف بنائیں - مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک +

حب وجع مفاصل — کچلہ مدبر ۲ تولہ - فلفل سیاہ - مویز منقے ہرایک ایک تولہ - کوٹ پیکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں - مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح وشام +

روغن وجع مفاصل — سم الفار (سنکھیا) - گندھک آملہ سار - فسل - ہرایک ایک تولہ - سب کو آب برگ جھیل بین میں ایک کرکے ٹکیہ بنائیں اور اس ٹکیہ کو کڑوے تیل میں جلالیں - بعدازاں صاف کرکے استعمال کریں درد کے لئے نہایت مفید ہے +

روغن بلادر — برگ آکھ ۴ عدد - بھلاوہ ۲ عدد - روغن کنجد آدھ پاؤ - دونوں کو تل کے تیل میں جلالیں اور دھوپ میں بیٹھ کر لگائیں - درد زائل ہو جائے گا +

حب وجع مفاصل — سورنجان شیریں ایک تولہ - سم الفار ۵ رتی - ۲۰ عدد لیموں کے پانی میں کھرل کرکے موٹھ کے برابر گولیاں بنالیں - خوراک ۱ - ایک گولی (تیس دن تک کھلائیں) +

۱۸

اٹھارھواں باب

اس میں بخاروں کا علاج معالجہ بیان کیا جائے گا

اس میں آٹھ فصلیں ہیں

پہلی فصل

اس میں بعض فوائد بیان کئے جائینگے

فائدہ اکثر بیماریوں میں بحران کے دن کی رعایت کرنا نہایت ضروری ہے۔ لیکن بخار میں بحران کے دن کی رعایت کرنی واجب ہے۔ بارہا مشاہدہ کیا گیا کہ بحران کے دن مسہل دیا گیا اور موت واقع ہوگئی۔ گرم وخشک مزاج والے اشخاص میں دق قبول کرنے کی استعداد ہوتی ہے۔ لہذا ان کے علاج میں بہت احتیاط کرنی چاہئے۔ کیونکہ معمولی حرارت سے دق پیدا ہو جاتی ہے۔

صفراوی مزاج والوں میں ہر قسم کے ترش شربت صفرا میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ لیکن شربت نیلوفر بالخاصہ صفرا کی طرف تبدیل نہیں ہوتا۔ اگر ان شربتوں میں زیادہ پانی ملا دیا جائے تو صفرا کی طرف تبدیل ہونے میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے تیل بخاروں میں عفونت کو زیادہ کر دیتا ہے۔ لیکن روغن بادام میں یہ نقصان موجود نہیں۔ بخار اترنے کے بعد سور کا استعمال نکس مرض (بیماری کا لوٹ جانا) کو روکتا ہے۔ نوبتی بخار میں اس بات کی کوشش کریں کہ بخار کی باری خلو معدہ میں تئے۔ نوبت کے دن سکنجبین وغیرہ کے ذریعہ قے کرائیں۔ لیکن مسہل نہ دیں۔ گاہے ایسا بھی ہوتا ہے کہ بحران کے دن کے علاوہ بخار کی باری آتی ہے اور بحران کا دن وقفہ و راحت کا دن ہوتا ہے۔ پس ایسی صورت میں جس روز بحران قوی واقع نہ ہو جیسے کہ نواش روز۔ اس دن مسہل دیدینا چاہئے۔ لیکن باری کے دن مسہل نہیں پلانا چاہئے۔ کیونکہ اس روز خطرہ کی بات ہے۔ دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ نوبت کے دن یعنی آٹھویں دن کو خوب غور وخوض سے دیکھتے رہیں اور معلوم کریں کہ کس وقت باری آتی ہے۔ مثلاً اگر باری دوپہر کے وقت آتی ہو تو اس روز مسہل دے دینا چاہئے۔ جسکا طریقہ یہ ہے کہ ڈیڑھ پہر رات باقی رہے مسہل پلا دیں۔ تاکہ باری آنے سے پیشتر مسہل کا عمل پورا ہو جائے۔ ان حالات میں مریض کے مزاج سے بھی کافی واقفیت رکھنی چاہئے۔ کیونکہ بعض مزاجوں میں مسہل کا عمل ایک پہر کے بعد، بعض میں دو پہر اور بعض میں تین پہر کے بعد ہوتا ہے۔ مریض میں خواہ مادہ گرم ہو یا سرد نضج کے بعد مسہل دیا جائے۔ بہتر صورت

تو یہ ہے کہ مرض کو سات روز گذرنے کے بعد مسہل دینا چاہیئے۔ لیکن اگر مادہ ہیجان میں ہو اور کسی بڑی آفت پیدا ہونے کا خطرہ ہو تو ایسی صورت میں بحران کے روز اور ایک ہفتہ سے قبل بھی مسہل دے سکتے ہیں۔ یا اس امر کا خطرہ ہو کہ سات روز میں مریض کی قوت ساقط ہو جائے گی یا مرض اس قسم کا نہیں ہے کہ وہ، دن تک مہلت دیگا جیسے کہ قولنج شدید، تو ان حالات میں مسہل دیدینا ہی بہتر ہے +

بعض اطباء بخاروں میں ہلیلہ جات کا استعمال کرنا جائز خیال کرتے ہیں لیکن اگر ان کو استعمال کیا جائے تو بہتر ہے کیونکہ ہلیلہ جات احشاء میں کھردرا پن پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ مسامات میں بھی قبض پیدا کر دیتے ہیں۔ جس سے حرارت و مادہ اندر ہی بند ہو کر رہ جاتا ہے۔ اگر دموی بخار میں کوئی چیز مانع نہ ہو تو فوراً خون خارج کیا جائے۔ نضج مادہ کا انتظار نہ کیا جائے اگر خلط معدہ میں موجود ہے تو قے سب سے زیادہ مفید ہے۔ اور اگر آنتوں میں ہو تو دست مفید ہیں۔ باری کے شروع میں سونا منع ہے۔ خصوصاً اگر مریض کو بھیر۔ بری۔ لرزہ۔ جاڑا محسوس ہوتا ہو۔ نیز احشاء میں ورم بھی موجود ہو۔ کیونکہ سونے سے مواد خارج کی طرف حرکت کر کے نہیں آتا۔ لیکن زمانہ انحطاط میں نیند اچھی چیز ہے۔ ٹھنڈا پانی۔ شدید گرم بخاروں میں مفید ہوتا ہے۔ خصوصاً اگر کسی شخص کو ٹھنڈا پانی پینے کی عادت ہو اور مزاج بھی قوی ہو۔ لیکن اگر احشاء کمزور ہیں۔ یا ان میں کچی و غلیظ خلط موجود ہو تو اس کو سکنجبین نہیں استعمال کرنی چاہیئے۔

بچوں کو جب بخار ہو جائے تو دودھ پلانے والی عورت کے دودھ کو درست کریں تاکہ دودھ سے عفونت کی استعداد دور ہو جائے۔ اگر مریض کو بخار کے ساتھ قولنج بھی موجود ہو تو جب تک سدے خارج نہ ہو جائیں ماء الشعیر ہرگز نہ دیا جائے۔ ان حالات میں حقنہ نہایت کار آمد ہے +

دق کے علاج میں سردی و تری پہونچانا چاہیئے۔ بعض ٹھنڈی دوائیں جیسے کافور خشکی پیدا کرتی ہیں۔ اسی طرح سے بعض تری پیدا کرنے والی دوائیں جیسے شراب گرمی پیدا کرتی ہیں۔ لہذا ایسی چیزوں کا خیال رکھتے ہوئے علاج کیا جائے۔ اور ایک دوا کی اصلاح دوسری دوا کے ذریعہ کر لی جائے +

بعض اطباء کا مقولہ ہے کہ ترنجبین مرض خسرہ میں بہت نقصان پہونچاتی ہے۔ لہذا اسکو ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ ان مختصر باتوں کو ہمیشہ ذہن نشین رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ ان سے بہت فائدے حاصل ہوتے ہیں +

دوسری فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں الف، ج یا ح ہوتی ہے۔

آبزن حمی دق میں فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ پوست خشخاش۔ جو چھلے ہوئے تخم خطمی۔ تخم کاہو۔ برگ کاہو۔ برگ بید۔ برگ خبازی۔ برگ خرفہ۔ پالک کے پتے۔ کدو کا تراشہ۔ تربوز کا تراشہ۔ ککڑی کا تراشہ۔ تمام دوائیں ہموزن، یا ان میں سے جو بھی میسر آئے بہت سے پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ اور مریض کو اس میں بٹھلائیں۔ لیکن بیمار کا سر اس آبزن سے باہر رہے۔ پانی نیم گرم ہو۔ اور جب آبزن سے باہر آئیں تو تری پیدا کرنے

والے تیل جیسے روغن کدو، روغن خشخاش وغیرہ کی مالش کریں۔ اور اسی قسم کے تیل کان وناک میں بھی ٹپکائیں ✦

جلاب جن بخاروں کے ساتھ کھانسی ہو۔ یا دق۔ پیاس۔ معدہ وجگر میں حرارت موجود ہو یا خسرہ و چیچک موجود ہو تو مفید ہوتا ہے۔ آلاتِ تنفس کو قوی کرتا ورم احشاء کو فائدہ دیتا۔ قبض دور کرتا۔ مادہ کو پکاتا۔ اعضا میں طاقت بخشتا پیشاب و پسینہ کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ:۔ شکر سفید ایک جزو۔ عرق بید مشک۔ گلاب ہر ایک دو جزو۔ بارش کا پانی تین جزو۔ سب کو ملا کر قوام کریں۔ اگر دونوں عرق تر قسم کے ملانے کی خواہش ہو تو عرق بید مشک و عرق نیلوفر ملائیں ✦

ف **حب** بخار کی ہر ایک قسم کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ دار فلفل۔ مغز کرنجوہ ہر ایک ایک تولہ۔ زیرہ سفید۔ ببول کے پتے ہر ایک چھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں ملائیں اور گولیاں بنا کر ان میں سے ایک گولی صبح، ایک دوپہر اور ایک شام کو استعمال کریں تین روز تک متواتر استعمال کریں ✦

۴ **حب ابن حارث** بلغمی بخاروں، بلغمی دردوں کو دور کرتی۔ سفید و سیاہ قسم کے چھیپ کو دور کرتی ہے۔ والد و چچا مرحوم برص اور بہق میں استعمال کیا کرتے تھے۔ بہت نفع ہوتا تھا۔ اس بارے میں یہ گولیاں اپنا جواب نہیں رکھتیں۔ نسخہ:۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ ایلوا۔ انزروت۔ سکبینج۔ مقل۔ تخم حنظل۔ ہر ایک پانچ حصے۔ رائی۔ صعتر۔ کلونجی۔ زیرہ کرمانی۔ علک رومی۔ نمک سانبھر۔ ہر ایک ایک جزو۔ اولاً مقل و سکبینج کو آب گندنا میں حل کریں اور تانبے کے طشت میں کر کے دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں اور مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ یہ گولیاں روزانہ ساڑھے چار ماشہ کے برابر استعمال کریں۔ کھانے میں زیرباج استعمال کریں۔ میرے دادا بزرگوار نے تحریر کیا ہے کہ ان گولیوں کو میں نے بارہا آزمایا مفید پایا۔ لیکن مادہ کو نضج دینے کے بعد استعمال کیا جائے ✦

ف **حب حلتیت** چوتھیا بخاروں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ زرد گٹھلیاں نکالی ہوئی۔ عصارہ غافث ہر ایک ۷ ماشہ۔ ہینگ سوا پانچ ماشہ۔ فلون ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بہی میں گولیاں بنائیں اور خشک کریں وقت ضرورت ساڑھے تین ماشہ گولیاں گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں ✦

حب دیگر چوتھیا بخار کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پلاس پاپڑہ اوپر کا سرخ چھلکا دور کیا ہوا۔ مغز تخم کرنجوہ دونوں چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور تھوڑا سا پانی ملا کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ روزانہ ایک گولی ✦

ظ **حب شفاء** نوبتی اور مزمن بخاروں کے لئے مفید ہے۔ راقم نے بھی مرکب بخاروں میں ان گولیوں کو مفید پایا۔ نوبتی بخاروں میں باری سے پہلے ان کو کھلایا جائے۔ اکثر قسم کی گرم بیماریوں، دردِ سر اور جملہ سرد امراض کے لئے مفید تحریر کیا گیا ہے۔ قولنج کو دفع کرتی۔ صحت و جوانی کو قائم رکھتی۔ اعضاء کی تھکن اور گرانی کو دور کرتی ہے۔ ان گولیوں سے افیون کی عادت بھی چھوٹ جاتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم دھتورہ ۲۲ ماشہ۔ ریوند چینی ۲۰ ماشہ۔ سونٹھ۔ صمغ عربی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ اولاً گوند کو پانی میں حل کریں۔ اور تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر چنے کے

برابر گولیاں بنائیں۔ ان گولیوں کو چچا مرحوم بہت استعمال فرماتے تھے +

حب شفا دیگر | مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہیں چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہیں۔ چچا مرحوم نے مجرب تحریر کیا ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ ایک جزو۔ ریوند چینی دو جزو۔ تخم دھتورہ تین جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر دو چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ وقت ضرورت موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی سے دو گولی تک +

حب کافور | حکیم علوی خاں صاحب کے والد صاحب نے شدید گرم بیماریوں اور گرم بخاروں تپ دق اسہالی میں تجویز کی تھی وہ اسکو مجرب تحریر فرماتے ہیں۔ نسخہ:۔ صمغ عربی ڈیڑھ ماشہ۔ کافور سوا دو ماشہ۔ گل ارمنی۔ زہر مہرہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ طباشیر سفید۔ موتی بغیر سوراخ۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک ہر ایک نو ماشہ۔ بہی دانہ۔ مغز کدو شیریں۔ ہر ایک اٹھارہ ماشہ اولاً گوند کو عرق صندل میں حل کریں اور بقیہ دواؤں میں سے جو چیزیں کھرل کرنے کی ہیں اون کو کھرل کر لیا جائے اور جو کوٹنے کے لائق ہیں اون کو کوٹ لیا جائے آخر میں تمام دواؤں کو ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ مناسب چیزوں کے ہمراہ +

حب کافور بہ نسخہ دیگر | مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ کافور سوا دو ماشہ۔ طباشیر سفید۔ نشاستہ۔ صندل سفید۔ کتیرا۔ مغز کدو شیریں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے لعاب بہدانہ میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ +

حب کافور بہ نسخہ دیگر | مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہیں اور حکیم علی گیلانی کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ۔ زعفران چھ رتی۔ افیون۔ بزرالبنج ہر ایک پونے سات ماشہ۔ گل ارمنی۔ گل نیلوفر۔ صمغ عربی۔ طباشیر سفید۔ مغز تخم تربوز۔ تخم کشنیز خشک۔ تخم خرفہ ہر ایک نو ماشہ۔ تخم خشخاش۔ تخم خیارین ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ کافور ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان لعاب اسپغول کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ روزانہ سات گولیاں شیرہ تخم خیارین ساڑھے تیرہ ماشہ۔ شربت نیلوفر۔ شربت انار۔ ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ کے ہمراہ دیں +

حب دیگر | شطر الغب کے لئے مفید ہے اور قرابادین بقائی سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا مصطگی۔ ریوند چینی۔ افسنتین۔ گلسرخ عصارہ پوست ہلیلہ زرد۔ ہر ایک ایک جز۔ زعفران نصف جز۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تازہ کاسنی کے پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ سکنجبین سادہ کے ہمراہ۔ ان گولیوں کو بنانے کے ایک ہفتہ بعد استعمال کریں۔ تاکہ مزاج بگڑ جائیں ۰ مزمن بخاروں کے آخر میں رات کو سات ماشے یہ گولیاں کھلایا کریں

حسوی (حریرہ) | لاغری پن کو دور کرتا اور رطوبت پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام چھلے ہوئے ساڑھے سترہ ماشہ۔ ماش چھلی ہوئی۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک ساڑھے ۴۴ ماشہ۔ باقلا چھلی ہوئی ۵۲ ماشہ۔ جو صاف کئے ہوئے نیکوفتہ ستر ماشہ۔ تمام چیزوں کو ڈیڑھ سیر کدو کے پانی میں پکا کر صاف کریں۔ پھر اس میں آب انار شیریں ستر ماشہ۔ روغن بادام ۱۴ ماشہ۔ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ جوشاندہ جو میں اضافہ کریں۔ اور روئی کا گودہ ۵۲ ماشہ حل کر کے کھالیں۔ تھوڑی دیر صبر کرنے کے بعد مریض کو مقررہ آبزن میں بٹھلائیں۔ حریروں کے دوسرے نسخے سل کے بیان میں تحریر کئے جا چکے ہیں +

تیسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "خ۔ د۔ ر" ہوتی ہے

خمیرہ صندل حامض کافوری تپ دق۔ محرقہ بخار۔ قلب کی سوزش۔ معدہ و جگر کی حرارت کے لئے مفید ہے۔ صندل سفید ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ سوہن کر کے باریک کپڑے میں باندھیں۔ اور عرق بید مشک۔ گلاب۔ عرق نیلوفر ہر ایک پاؤ بھر میں بھگوئیں۔ دوسرے روز ڈیڑھ سیر پانی اس میں ملا کر دیگچی میں جوش دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد صندل کی پوٹلی کو ملتے رہیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو پوٹلی کو اچھی طرح مل کر نچوڑ لیں اور پھینک دیں۔ پھر اس میں آب بہی شیریں آب بہی ترش ہر ایک آدھ سیر۔ قند سفید ڈیڑھ سیر ملا کر قوام کریں۔ اور خمیرہ بنا کر آگ سے اتار لیں۔ اب خمیرہ میں صندل سفید گھسا ہوا۔ طباشیر سفید گھسا ہوا ہر ایک سات ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ صلایہ کئے ہوئے۔ کہربائے شمعی صلایہ کیا ہوا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ کافور قیصوری سوا دو ماشہ۔ باریک کر کے داخل کریں۔ اور اچھی طرح ملائیں۔ تاکہ خوب آپس میں مل جائیں۔ بننے کے بعد چینی کے برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ۔ ہمراہ شیرہ تخم خیارین۔ شیرہ تخم خرفہ مقشر۔ عرق بید مشک میں نکالا ہوا +

دواء اگر صفراوی بخار بیس دن سے زیادہ تجاوز کر جائے تو یہ دوا فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ قرص طباشیر ملین باریک کر کے ساڑھے چار ماشہ سکنجبین۔ ساڑھے ۴ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ زرشک شیرہ تخم کاسنی شیرہ تخم خیارین ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ۔ مناسب عرقیات میں شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ملا کر پلائیں۔ اگر بلغم بھی موجود ہو تو بجائے قرص طباشیر کے قرص گل استعمال کریں +

دواء دیگر بلغم و صفراء کی ترکیب سے جو مرکب بخار پیدا ہوتا ہے اس میں راقم کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ گلقند سکنجبین ہر ایک چودہ ماشہ۔ دونوں کو ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ بادیان۔ شیرہ تخم کاسنی حسب ضرورت مناسب عرقیات میں نکال کر شربت بزوری بارد ساڑھے ۲۴ ماشہ ملا کر پلائیں۔ گاہے ساڑھے دس ماشہ خاکسی بھی اضافہ کرتے ہیں +

دواء التربد حمیات بلغمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ مصطگی ہر ایک ۵ ماشہ۔ تربد مجوف ستر ماشہ۔ نبات سفید گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ رات کے وقت ساڑھے چار ماشہ +

دواء الثوم ربع بلغمی کے لئے مفید و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ لہسن۔ سوا دو ماشہ۔ قسط۔ مغز جوز۔ ہر ایک نو ماشہ۔ سب کو باریک کر کے حسب معمول سفوف بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔ نوبت سے پہلے استعمال کریں +

دواء الحلتیت بخار۔ بچھو و رتیلا (ایک قسم کی مکڑی ہے) کے کاٹنے کے لئے مفید ہے۔ بخار میں سکون پیدا کرنے کے لئے سکنجبین کے ہمراہ دیں۔ بخار کو ۴ دن گذرنے کے بعد اور مادہ میں نضج ظاہر ہونے کے بعد یا زہریلے جانوروں کا زہر دور کرنا مقصود ہو تو شراب کے ہمراہ استعمال کریں۔ نسخہ:۔ ہینگ۔ مرکی۔ سداب۔ مرچ سیاہ۔ سب چیزوں کو ہموزن لے کر باریک کریں اور شہد میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایکماشہ سے ۲ ماشہ تک +

دوا دیگر | چوتھیا بخاروں کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ برگ دھتورہ سیاہ۔ برگ پان۔ کنگری (اصل میں کنگر ہے۔ کنگر ہالون کو کہتے ہیں)۔ مرچ سیاہ ہر ایک ڈھائی عدد۔ سب کو باریک کرکے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

دوا المسک بارد | مریض دق و سل۔ خفقان حار غشی کے لئے مفید ہے خصوصاً جبکہ ان کا سبب حرارت ہو نسخہ مشک تبتی ڈیڑھ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربائے شمعی۔ بیخ مرجان۔ ابریشم کترا ہوا ہر ایک ۱ ماشہ۔ طباشیر سفید صندل سفید۔ گلسرخ۔ کشنیز خشک۔ تخم خرفہ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے ۴ ماشہ تک +

دوا دیگر | بخاروں میں پسینہ آنے کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ برگ حب الآس۔ گلنار۔ کہربا۔ حسب ضرورت لیکر بدن پر لگائیں (اسکو کسی عرق یا پانی میں پیسکر لگائیں) +

دوا دیگر | اگر آنکھ پر بڑا آبلہ پیدا ہوجائے تو یہ دوا نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سرمہ اصفہانی۔ کافور۔ دونوں ہموزن لے کر سبز دھنیئے کے پانی میں پیس لیں۔ اور آنکھ میں ٹپکائیں۔ اور پٹی آنکھ پر لگائیں۔ یا پیسہ کا ٹکڑا آنکھ کے برابر کاٹ کر آنکھ پر باندھیں +

دوا دیگر | چیچک کی خرابیوں کو حلق میں نہیں پیدا ہونے دیتی۔ نسخہ:۔ سماق۔ گلسرخ۔ سوسرخ۔ حسب ضرورت گلاب میں جوشدیکر غرغرہ کریں۔ رب شہتوت کو ٹھنڈے پانی میں حل کرکے غرغرہ کرائیں مفید ہے +

دوا دیگر | اگر چیچک دیر میں خارج ہو اور علامات خراب نہ پیدا ہوئے ہوں تو یہ دوا چیچک کو بہت جلد نکال لیتی ہے۔ نسخہ:۔ بابونہ۔ بنفشہ۔ ناخونہ۔ خطمی۔ گیہوں کی بھوسی۔ تمام کو حسب ضرورت لے کر پانی میں جوشدیں اور دستور کے مطابق مریض کو اس کے بخارات کی دھونی دیں۔

دوا دیگر | چیچک آبلہ کے زخم پر چھڑکنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ۔ کندر۔ ایلوا۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ حسب ضرورت باریک کرکے استعمال کریں +

دوا دیگر | جس زمانہ میں چیچک کا خشکریشہ جھڑا کرتا ہے۔ اگر کھرنڈ میں تری ہو اور دور تک زیادہ گہرا ہو تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ مرکی۔ ہلدی۔ مردارسنگ۔ سفیدہ قلعی۔ چاول۔ روپا مکھی۔ حسب ضرورت لے کر باریک پیسیں اور زخم پر چھڑک دیں۔ حتیٰ کہ زخم کا گہراؤ اس دوا سے پُر ہوجائے +

دوا دیگر | چیچک کے نشانات کو چہرے وغیرہ سے دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ سرکنڈے کی جڑ خشک کی ہوئی ۱۰ ماشہ استخوان سوختہ۔ یا بوسیدہ ہڈی۔ بکری کی مینگنی پرانی۔ کوری ٹھیکری۔ تخم خربزہ۔ نشاستہ۔ چنے کا آٹا ہر ایک ۵ ماشہ۔ حب البان قسط۔ زراوند طویل۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر خربوزہ کے پانی یا باقلا کے پانی میں حل کرکے رات کو لگائیں۔ صبح کو پانی میں بنفشہ پکائیں اور اسی سے منہ دھو ڈالیں +

دوا دیگر | مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مردارسنگ سفید کیا ہوا ۱ ماشہ۔ آرد باقلا۔ چنے کا آٹا۔ سرکنڈے

کی جڑ خشک کی ہوئی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم خربزہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے آش جو میں ملائیں اور چند بار لگائیں +

روغن پسینہ بند کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ حب الآس کے پتے خشک۔ گلنار۔ گلسرخ۔ کسم۔ تازہ صاف پانی لے کر سب کو پکائیں۔ جب چوتھائی رہ جائے تو اس میں چوتھائی تل کا تیل شریک کر کے اتنا جوش دیں کہ پانی جل کر تیل باقی رہ جائے۔ اگر تھوڑا سا مازو بھی باریک کر کے اس میں ملا دیا جائے تو بہتر ہے +

چوتھی فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "س یا ش" ہوتا ہے

سفوف طباشیر خسرہ، چیچک۔ اور حمی سونوخس جیسے بخاروں میں مفید ہوتا ہے۔ جگر کی حرارت کو کم کرتا ہے۔ اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کافور ساڑھے تین ماشے۔ صندل سفید۔ پونے نو ماشے۔ مسور چھلی ہوئی۔ سماق۔ زرشک صاف شدہ۔ عصارۂ زرشک۔ تخم حماض۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ کوکنار۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گلسرخ ۳۵ ماشہ۔ طباشیر سفید سترہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور روزانہ ساڑھے دس ماشہ سکنجبین۔ شربت کیوڑہ۔ شربت غورہ۔ شربت لیموں۔ شربت انار یا شربت ریباس کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر خسرہ۔ جملہ قسم کے بخار۔ صفراوی بیماریاں۔ جن کے ساتھ دست ہوں یا نہ ہوں مفید ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ طباشیر۔ سماق۔ زرشک۔ تخم حماض۔ ہر ایک ایک جزو۔ صمغ عربی۔ گل مختوم۔ کوکنار۔ ہر ایک نصف جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ہمراہ ۲ تولہ ۱۰ ماشہ شربت بہی ترش +

سفوف دیگر چوتھیا بخار کے لئے مفید ہے۔ حکیم کمال الدین حسین کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ افیون سوا دو ماشہ۔ جند بیدستر۔ ہینگ۔ لونگ۔ کلونجی۔ مرکی۔ میعہ سائلہ۔ دارچینی۔ سداب خشک۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ ہمراہ شراب کہنہ۔ بخاروں کو فائدہ دینے والے اکثر سفوف قلب۔ معدہ۔ جگر اور آنتوں کے باب میں فصل سین کے اندر تحریر ہیں +

سکنجبین بزوری مرکب بخاروں اور جگر و طحال کے سدوں کو کھولنے کے لئے مفید ہے۔ پیشاب کو جاری کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے ۴۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر سترہ ماشہ سرکہ اور ڈیڑھ سیر پانی میں ایک دن رات بھگو کر جوش دیں اور چھان کر ایک سیر شکر ملا کر قوام کریں۔ سکنجبین بزوری۔ سکنجبین سادہ اور سکنجبین رمانی نیز اسی قسم کے دوسرے نسخے جو مذکورہ بالا امراض میں مفید ہوتے ہیں جو جگر و معدہ کے بیان میں تحریر کر دیئے گئے ہیں (وہاں دیکھ لینا چاہیے) +

شربت آلو خونی بخار۔ جو جوش خون یا عفونت خون کے باعث پیدا ہو۔ اور حمیات صفراویہ میں مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:

آلو بخارا شیریں ۳۰ عدد۔ املی پاؤ بھر۔ دونوں کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو آب انار و آب حامض لیموں ہر ایک پاؤ بھر ملائیں۔ اور آگ پر چڑھا کر پکائیں۔ جب نصف رہ جائے تو شکر آدھ سیر۔ گلاب آدھ پاؤ اضافہ کرکے قوام کریں۔ روزانہ رات کے وقت ساڑھے باون ماشہ سے ستر ماشہ تک۔ ہمراہ تخم خرفہ سیاہ سائیدہ کھلائیں۔ اگر گرمی زیادہ اور پیاس بہت موجود ہو تو ہر ایک شربت میں طباشیر پونے ۲ ماشہ اور لعاب اسپغول حسب ضرورت اضافہ کرکے پلائیں +

شربت بنفشہ

بخار۔ کھانسی۔ دردسر۔ درد چشم۔ درد گردہ۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ کے لئے مفید ہوتا ہے۔ پیشاب لاتا اور سینہ سے بلغم خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گل بنفشہ تازہ۔ ایک حصہ لے کر چار حصہ پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور ایک سیر قند ملا کر قوام کریں۔ اگر تازہ بنفشہ دستیاب نہ ہو تو خشک بنفشہ دو تولہ آٹھ ماشہ سے شربت بنائیں لیکن خشک بنفشہ کو دیر تک جوش دینا چاہیئے +

شربت بزور

پرانے بخاروں کے لئے مفید ہے۔ پیشاب و حیض کو جاری کرتا ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری کو نکالتا یرقان کو زائل کرتا۔ جگر و طحال کے سدوں کو کھولتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ تخم خربزہ۔ تخم کدو شیریں۔ مغز کرفس ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشے۔ پوست بیخ کاسنی۔ گل غافث۔ تخم خطمی۔ اصل السوس۔ سنبل الطیب۔ بنفشہ۔ گاؤزباں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر ایک دن رات ڈھائی سیر پانی میں بھگوئیں اور جوش دیتے وقت ستر ماشہ مویز منقے ملا کر پکائیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو چھان کر ایک سیر قند ملا کر قوام کریں مقدار خوراک:۔ دو تولہ آٹھ ماشہ +

شربت پوست بیخ کاسنی

بخاروں میں دو ہفتہ کے بعد دینا چاہیئے۔ عروق سے بالخاصہ عفونت کو دور کرتا ہے خصوصاً اگر اسکو قرص زرشک ریوندی کے ہمراہ استعمال کیا جائے۔ سدوں کو کھولتا۔ معدہ کو قوی کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کاسنی پاؤ بھر۔ تخم کاسنی ۲ تولہ۔ دونوں کو نیم کوفتہ کرکے حسب ضرورت پانی میں بھگوئیں اور جوش دیکر چھان لیں۔ پھر اس میں گلاب عرق گاؤزباں ہر ایک آدھ سیر۔ قند سفید ڈھائی سیر آب کاسنی سبز مروق ۹ تولہ ۹ ماشہ اضافہ کرکے قوام کریں اور کام میں لائیں۔ مقدار خوراک ۱ تولہ سے ۲ تولہ تک +

شربت کیوڑہ

ترویح الارواح کے نسخہ سے نقل کیا گیا ہے۔ چیچک۔ خسرہ۔ پتی۔ ماشرا۔ اور تمام خلطی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ جگر و معدہ کی حرارت کو رفع کرتا اور پیاس کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کیوڑہ کی لکڑیاں جنکو کدرو کیوڑہ بھی کہتے ہیں آدھ پاؤ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ تینوں کو کوٹ کر آدھ سیر پرانے سرکہ شراب میں تر کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد دواؤں کو چھان کر سرکہ کو علیحدہ کرلیں۔ اور ان دواؤں کو تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھائی حصہ رہ جائے تو آب انار ترش آب ریباس۔ آب غورہ۔ آب لیموں۔ آب خیساندہ سماق۔ آب خیساندہ زرشک۔ جوشاندہ عناب۔ جوشاندہ مسور۔ عصارہ توت شامی۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ گلاب پانچ تولہ چار ماشہ۔ آب ترنج لیموں دس تولہ آٹھ ماشہ۔ قند سفید ایک سیر ڈیڑھ چھٹانک۔ سب کو مذکورہ بالا جوشاندہ اور رکھے ہوئے سرکہ میں ملا کر

پتھر کی ہانڈی میں قوام کریں۔ قوام کے بعد طباشیر ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ بادیان۔ سنبل الطیب ہر ایک سات ماشہ۔ کافور ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر ملادیں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ سے پانچ تولہ تک +

شربت کیوڑہ یہ نسخہ مجموعہ الیاس سے نقل کیا گیا ہے۔ بخار۔ خسرہ۔ چیچک اور تمام خونی امراض کے لئے مفید ہے نسخہ کیوڑہ۔ تمر ہندی۔ عناب گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک آدھ سیر۔ بیخ بادیان ۵ ۲ ماشہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ ہر ایک ۵ ۲ ماشہ گلسرخ۔ سنبل الطیب ہر ایک نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو چوگنے پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھائی حصہ رہ جائے تو صاف کرکے کھٹے انار کا پانی۔ انگوری سرکہ ہر ایک آدھ سیر۔ پتھر کے برتن میں ڈال کر جوش دیں۔ جب قوام ہونے کے قریب ہو تو اس میں شکر سفید آدھ سیر داخل کرکے پکائیں اور جھاگ اتارتے رہیں۔ جب قوام ہو جائے تو آگ سے اتار لیا جائے اور گرم گرم شربت میں زعفران ساڑھے دس ماشے۔ کافور قیصوری تھوڑا سا ملا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت ۵ ۲ ماشہ استعمال کریں

شربت کدر دیگر نجیب الدین سمرقندی کی قرابادین سے نقل کیا گیا ہے۔ شدید گرمی کے وقت اور خون کے انتہائی جوش کے وقت اسکو پلایا جائے۔ **نسخہ**:۔ سرکہ انگوری تیز ڈیڑھ سیر۔ کھٹے انار کا پانی۔ چوکہ کا پانی۔ ترنج کا پانی۔ لیموں کا پانی۔ غورہ کا پانی۔ ریباس کا پانی۔ شہتوت کا پانی۔ ککڑی کا پانی۔ کیوڑہ کا پانی۔ سماق کا پانی۔ زرشک کا پانی۔ کاکنی کا پانی۔ کمرہ کا پانی۔ تربوز کا پانی۔ امرود کا پانی۔ املی کا پانی۔ سیب کا پانی۔ بہی کا پانی۔ زعرور کا پانی۔ آلو بخارا کا پانی۔ جوشاندہ مسور۔ جوشاندہ عناب۔ اسپغول کا لعاب۔ ہر ایک تین پاؤ۔ تمام چیزوں کو ایک جگہ کریں اور کیوڑے کی لکڑیاں تین پاؤ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ ہر ایک پاؤ بھر باریک کرکے مذکورہ بالا پانیوں میں جوش دیں۔ ان چیزوں کو اگر مناسب سمجھیں تو جوش دینے سے پہلے بھگو دیں یا بغیر بھگوئے ہوئے جوش دیں۔ جب پانی کی مقدار پکتے پکتے نصف رہ جائے تو چھان کر اس قدر قند شریک کریں کہ مجموعہ کا مزہ شیریں ہو جائے اب اس کا قوام کرکے کافور ساڑھے تیرہ ماشے۔ طباشیر ساڑھے سات تولہ۔ کوٹ چھان کر ملادیں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ سے چار تولہ تک) +

شربت ماءالفواکہ یہ شربت شربت کیوڑہ کے قائم مقام ہے۔ بخاروں۔ جملہ اقسام کے دموی۔ صفراوی امراض خناق گرم اور طاعون کے لئے مفید ہے۔ یہ قرابادینی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ قند سفید ہر ایک چار سیر۔ سرکہ شراب تین پاؤ۔ آب غورہ۔ کھٹے انار کا پانی۔ آب چوکہ۔ آب ترنج۔ آب ریباس۔ آب خیساندہ۔ سماق۔ عصارہ توت شامی عصارۂ زرشک ہر ایک آدھ پاؤ۔ عصارہ لحیۃ التیس ۔ عصارہ برگ عناب۔ آب خیساندۂ مسور۔ جوشاندۂ عناب ہر ایک آدھ پاؤ۔ تمام دواؤں کو باہم ملا کر قوام کریں اور آخر میں کافور ساڑھے سترہ ماشہ باریک کرکے ملادیں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ ۸ ماشہ گلاب کے ہمراہ +

شربت نیلوفر صفراوی بخار۔ درد سر گرم۔ ذات الجنب اور ذات الریہ کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ گل نیلوفر ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ اگر تازہ مل جائے تو چار گنے پانی میں جوشدہ کر صاف کریں اور ایک سیر شکر سفید ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک +

شربت ہند بار بخاروں کو رفع کرتا۔ سدوں کو کھولتا اور جگر۔ دل۔ معدہ کی تقویت کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔

شکر سفید ڈیڑھ سیر پانی میں حل کر کے جوش دیں اور جھاگ اتارتے رہیں۔ جب شربت سے میل نکل کر صاف ہو جائے تو آب کاسنی سبز مروق۔ آدھ سیر اضافہ کریں اور جب قوام کے قریب ہو جائے تو تھوڑا لیموں کا پانی اضافہ کر کے اتار لیں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے ۴ تولہ تک +

پانچویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ض یا ع" ہوتی ہے

ضماد گرم بخاروں میں جب تپ زیادتی کے ساتھ آتی ہے، کام آتا ہے۔ قلب پر لیپ کرنے سے قوت اور حرارت میں تسکین حاصل ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ صندل سفید۔ گلاب۔ کھٹے سیب کا پانی۔ بہی کا پانی۔ تازہ حب الآس کا پانی۔ تازے بید کا پانی۔ ان چیزوں میں حسب ضرورت لادن اور عصارہ آملہ کی ٹکیاں حل کر کے لگائیں۔ اگر باریک کپڑے کو گلاب و صندل میں رنگ کر قلب پر رکھیں تو حرارت قلب میں سکون پیدا کرتا ہے +

ضماد دیگر اگر معدہ اور اس کے قرب وجوار میں مادۂ غیر حارہ کی موجودگی کے باعث بخار موجود ہو تو اس لیپ کو شراسیف پر لگائیں۔ اس سے خلط دفع ہو جاتی اور معدہ قوی ہو جاتا ہے۔ نسخہ:۔ لادن ساڑھے دس ماشہ۔ روغن سوسن و روغن گل ہر ایک ساڑھے ۴۲ ماشہ۔ میں حل کریں اور گلسرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ عصارۂ آملہ، عصارۂ خرما، مصطگی ہر ایک سات ماشہ اضافہ کر کے لگائیں +

عرق شیر مفرد حمی دق اور حمی سوداوی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بکری کا دودھ پانچ سیر۔ عرق بید سادہ ۳ سیر عرق بید مشک۔ عرق شاہترہ ہر ایک ایک سیر۔ نبات سفید آدھ پاؤ۔ سب دواؤں کو ملا کر عرق کشید کر لیں۔ مقدار خوراک: ۱۲ تولہ +

عرق شیر مرکب مؤلف نے مذکورہ بالا امراض کے لئے ترتیب دیا تھا۔ نسخہ:۔ گل نیلوفر۔ گل بید۔ کیوڑہ۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ برگ کاہو سبز۔ برگ کدو سبز ہر ایک ۱۲ تولہ آٹھ ماشہ۔ خرفہ تین تولہ۔ گل گاؤزباں۔ گلسرخ۔ گل کنول۔ کشنیز خشک۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خیارین۔ تخم کاہو ہر ایک دو تولہ۔ تخم کاسنی۔ طباشیر۔ ہر ایک ایک تولہ۔ صندل سفید صندل سرخ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ میٹھا انار۔ میٹھا سیب۔ ہر ایک دو عدد۔ ککڑی۔ بہی۔ ناشپاتی۔ ہر ایک ایک عدد۔ عرق نیلوفر۔ عرق کھو۔ ہر ایک چار سیر۔ بید مشک ایک سیر۔ بارش کا پانی بقدر ضرورت لے کر سب دواؤں کو رات کو بھگوئیں۔ صبح حسب دستور عرق کشید کریں (مقدار خوراک ۱۲ تولہ سے ۱۰ تولہ تک +

عرق شیر دیگر اکمل المدققین اشرف المحققین والد ماجد صلی اللہ نعم کا معمول تھا۔ حمی دق اور سوداوی بخاروں کے لئے مفید ہے۔ حرارت کو بجھاتا اور بدن میں تری پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاسنی۔ گل گاؤزباں۔ تخم ککڑی۔ تخم کھیرا۔ تخم خیارین۔ طباشیر۔ زہر مہرہ ہر ایک ایک تولہ۔ گلسرخ۔ کمرہ خشک۔ گاؤزباں۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم کاہو ہر ایک دو تولہ۔ تخم خرفہ تین تولہ۔ کشنیز خشک۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک چار تولہ کدو سبز۔ برگ کاسنی سبز۔ برگ کاہو سبز

ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ۔ گل کنول پانچ تولہ۔ کیسرو۔ گل بید۔ گل نیلوفر ہر ایک آدھ پاؤ۔ عرق بیدمشک۔ عرق شاہترہ عرق کوہ ہر ایک ایک سیر۔ گلاب دو سیر۔ عرق بید سادہ چار سیر۔ بکری کا دودھ دس سیر۔ بارش کا پانی بقدر ضرورت سب دواؤں کو رات کے وقت مذکورہ بالا پانیوں میں بھگوئیں۔ صبح کو حسب دستور عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک۔ دس تولہ سے پندرہ تولہ تک +

عرق کافور گرم بخاروں اور تپ دق کے لئے مفید ہے۔ متاخرین اطباء کے مخترعات میں سے ہے۔ نسخہ، گشنیز خشک۔ گل گاؤزبان۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ طباشیر۔ تخم کاسنی۔ تخم خیارین۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک دس ماشہ۔ گل نیلوفر۔ گلسرخ۔ شاہترہ۔ بیدمشک تازہ۔ باقلا سبز ہر ایک ایک تولہ۔ کافور قیصوری نیم کوفتہ بیس ماشہ۔ برگ کاہو۔ کب۔ بید یعنی بید کا پھل جو اس کی شاخوں میں خوشہ کے مانند نکلتا ہے۔ جو چھلے ہوئے۔ کدو تازہ سونف تازہ۔ سیب میٹھا۔ امرود ہر ایک آدھ سیر۔ گلاب۔ عرق بید سادہ۔ عرق کاسنی۔ عرق بیدمشک ہر ایک دو سیر سب کو حسب ضرورت پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح معمول کے مطابق عرق کشید کر لیا جائے۔ مقدار خوراک ۱۲ تولہ +

عرق کافور دیگر حکیم عبدالهادی خاں کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ حمی محرقہ حاد۔ دق۔ اور سوء مزاج گرم کے لئے مفید ہے نسخہ :۔ گل نیلوفر۔ دو تولہ آٹھ ماشہ۔ کدو تازہ۔ تازہ باقلا ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ کتیرا ہر ایک ۲۷ ماشہ۔ صندل سفید گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ برگ کاہو۔ بید کا خوشہ۔ تازہ کاسنی۔ جو چھلے ہوئے۔ تخم خرفہ چھلا ہوا ہر ایک آدھ سیر۔ عرق بیدمشک۔ عرق نیلوفر۔ ہر ایک ایک سیر۔ گلسرخ۔ گلاب ہر ایک دو سیر۔ سب کو ملا کر حسب معمول عرق کشید کریں جب عرق نکل رہا ہو تو عرق والے برتن کی نلی میں کافور ۲ تولہ آٹھ ماشہ کپڑے میں باندھ کر ڈال دیں تاکہ عرق اس پر ٹپکتا رہے۔ مقدار خوراک :۔ بارہ تولہ تک +

عرق کافور بہ نسخہ دیگر یہ نسخہ بھی حکیم مذکور ہی کا بیان کیا ہوا ہے اور وہی فوائد رکھتا ہے۔ نسخہ :۔ گل نیلوفر گل بید۔ گلسرخ۔ گل گاؤزبان۔ گل بیدمشک۔ باقلا تازہ۔ شاہترہ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ گل بنفشہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو مقشر۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ کافور ساڑھے سات تولہ۔ برگ کاہو۔ جو مقشر۔ بادیان۔ کدوئے تازہ۔ میٹھا سیب میٹھی بہی۔ میٹھا امرود ہر ایک پاؤ بھر۔ گلاب۔ عرق کاسنی۔ عرق بیدمشک۔ عرق بید سادہ ہر ایک دو سیر۔ پانی حسب ضرورت۔ تمام دواؤں کو ملا کر عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک ۱۲ تولہ سے ۱۰ تولہ تک :۔

عرق مخترع مذکورہ بالا نفع رکھتا ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ کافور ۲ ماشہ۔ الائچی خورد زہر مہرہ۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ تخم بالنگو ۲ ماشہ۔ صندل سرخ۔ طباشیر سفید۔ اصل السوس ہر ایک نو ماشہ۔ صندل سفید۔ بیخ کاسنی ہر ایک ایک تولہ۔ گاؤزبان گیلانی۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گلسرخ۔ بنفشہ۔ نیلوفر۔ تخم تربز۔ تخم خربزہ کوہ۔ بادیان۔ خاکسی۔ اسپغول۔ ترنجبین۔ ہر ایک دو تولہ۔ تخم خیارین۔ تخم کدو شیریں۔ تخم کاہو صاف کیا ہوا۔ تخم خرفہ ہر ایک چار تولہ۔ کاسنی چار تولہ آٹھ ماشہ۔ عناب پندرہ دانے (سب کو سولہ گنا) پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح کو حسب معمول قرع انبیق سے عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک :۔ بارہ تولہ تک +

چھٹی فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جنکے شروع میں حرف " ق " ہوتا ہے

قرص زرشک کافوری صفراوی (غب) بخار۔ معدہ و جگر کی حرارت کے لئے مفید ہے۔ پیاس کو دور کرتا اور سوزش کو کم کرتا ہے۔ نسخہ :۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربز۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی نو ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ گلسرخ۔ ہر ایک پونے سات ماشے۔ ریوند چینی۔ کافور قیصوری۔ تخم کرفس رومی ہر ایک سوا دو ماشہ۔ زعفران چھ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب کشوث کے ہمراہ قرص بنائیں مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ +

قرص بنفشہ بخار کے ساتھ جب کھانسی ہوتی ہے۔ تو یہ قرص مفید ہوتی ہیں۔ نسخہ :۔ بنفشہ۔ کتیرا۔ مغز بادام شیریں۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم ککڑی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ سنبل ساڑھے تین ماشے۔ مصطگی ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشے +

قرص صندل یہ قرص پلائی جاتی ہیں۔ گرم بخاروں کو اتارتی۔ پیاس کو زائل کرتی۔ جگر و معدہ کی گرمی، زبان کی خشکی جو صفراوی بخارات سے پیدا ہوتی ہو، دور کرتی ہے۔ صاحب شفاء الاسقام تحریر فرماتے ہیں کہ یہ قرص سردی اور لطافت پیدا کرتی ہیں۔ تجربہ سے بہت سریع النفع پائی گئی ہیں۔ نسخہ :۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کھیرا۔ کافور۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گلسرخ۔ طباشیر۔ قند سفید ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ صندل زرد۔ رب السوس۔ تخم خرفہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور اسپغول۔ گلاب یا آب انارین میں لعاب نکال کر دوائیں ملا کر قرص بنائیں۔ ہر ایک قرص ساڑھے تین ماشے کی ہونی چاہئے۔ ان ٹکیوں کو سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک :۔ ایک قرص میٹھے انار یا میٹھے و کھٹے سیب کے پانی کے ہمراہ۔ اگر تلئین زیادہ منظور ہو تو خیساندہ املی میں ترنجبین و شیر خشت حل کر کے قرص کے بعد پلائیں +

قرص طباشیر افیونی اگر زیادتی حرارت کے باعث دست زیادہ آرہے ہوں۔ تو یہ قرص مفید ہوتی ہیں۔ نسخہ :۔ تخم حماض سوا پانچ ماشہ۔ بعض نسخوں میں حماض کا وزن پونے نو ماشہ ہے۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ سماق۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ تخم کاسنی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ گلنار۔ صندل۔ افیون۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کافور چھ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر خالص پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشے +

قرص طباشیر رازی حکیم عماد الدین محمود حسینی شیرازی کے والد بزرگوار حکیم محمد باقر کے خط سے یہ نسخہ لیا گیا ہے۔ گرم بخاروں اور جگر کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ طباشیر ۲۰ ماشہ۔ گلسرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ صندل سفید ۷ ماشہ۔ کافور قیصوری ساڑھے

تین ماشے۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ۔ اطباء بیان کرتے ہیں کہ اگر ان قرصوں میں ساڑھے تین ماشے بزر البنج سفید داخل کریں تو حرارت کو فوراً بجھاتی ہیں۔ کیونکہ اس میں حرارت جگر کو بجھانے کی خاصیت موجود ہے۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشے +

قرص طباشیر کافوری گرم بخاروں کو دور کرتی اور دل وسینہ کی سوزش کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ: گلسرخ مغز خیارین۔ مغز کدو شیریں۔ تخم خرفہ مقشر۔ ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ زعفران۔ طباشیر سفید۔ کتیرا۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ نشاستہ ساڑھے دس ماشہ۔ کافور قیصوری ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ۔ ہمراہ سکنجبین سادہ +

قرص طباشیر کافوری ملین مجرب ہے۔ نسخہ:۔ زعفران ایک ماشے۔ کافور ساڑھے تین ماشے۔ رب السوس صندل سفید۔ کتیرا۔ صمغ عربی ہر ایک سات ماشے۔ کاسنی۔ خرفہ مقشر۔ گل ارمنی۔ تخم کاہو۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم لکڑی۔ گردسماق۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ زرشک بیدانہ۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ ترنجبین ۵۲ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ +

قرص طباشیر لولوی صغیر نسخہ:۔ موتی بغیر سوراخ۔ طباشیر۔ ہر ایک ۷ ماشے۔ خشخاش بریاں ساڑھے سترہ ماشہ۔ دواؤں کو باریک کرکے گلاب کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشے +

قرص طباشیر مسہل صفراوی بخار کے لئے مفید ہے۔ معدہ کو قوی کرتی اور حرارت کو بجھاتی ہے۔ نسخہ: زرشک صاف کیا ہوا سوا پانچ ماشے۔ طباشیر ساڑھے تین ماشے۔ سقمونیا بریاں۔ گلسرخ۔ ہر ایک ۷ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تازہ کاسنی کے پانی میں ملا کر قرص بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔ اس قرص کے اجزا سید اسماعیل نے ذخیرہ کے اندر حمیات مادہ کی بحث میں حسب ذیل بیان کئے ہیں۔ نسخہ:۔ طباشیر سفید۔ عصارہ زرشک۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سقمونیا بریاں۔ گلسرخ۔ کتیرا۔ ہر ایک ۷ رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تازہ کاسنی کے پانی یا مکوہ کے پانی یا کاکنج کے پانی میں قرص بنائیں۔ (مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے زائد نہیں ہونی چاہئیے۔ مترجم)

قرص طباشیر ممسک محرقہ وصفراوی بخار کے لئے مفید ہے۔ دستوں کو بند کرتی ہے۔ اور پیاس کو زائل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ ساڑھے باون ماشے۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ تخم حماض ہر ایک ۵ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ سماق صاف کیا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گلاب کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشے +

قرص طباشیر گرم اور محرقہ بخاروں میں مجرب ہے۔ سوزش اور پیاس میں سکون پیدا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ تخم لکڑی۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ صندل سفید ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کافور تین رتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ اور چھلنی کی پشت پر رکھ کر خشک کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ +

قرص طباشیر ملین: پرانے بخار کی ... سرگرمی کی کمزوری ... پیاس اور قبض کو دور کرتی ہے۔ نسخہ: ... [illegible]

قرص کافور گرم بخاروں اور یرقان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشے۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ تخم کاسنی۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز کدو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ صندل سفید۔ رب السوس۔ ہر ایک سات ماشے۔ کافور ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشے۔ سکنجبین کے ہمراہ۔

قرص کافور گرم بخاروں کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم علی گیلانی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ مغز کدو دو حصہ۔ کافور تین حصہ۔ زعفران۔ تخم خیارین۔ شہد خالص ہر ایک چار حصے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔ لیکن حکیم علی گیلانی نے اپنے رسالہ مجربات میں اس قرص کے اجزاء حسب ذیل تحریر کئے ہیں:۔ نسخہ:۔ کافور قیصوری۔ شہد ہر ایک چار حصے زعفران تین حصے۔ مغز کدو شیریں۔ مغز خیارین ہر ایک دو حصے۔ دواؤں کو باریک کریں اور قدرے پانی و شہد کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ +

قرص گرم بخاروں کے لئے مجرب ہے۔ جگر کے سددوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ:۔ سوا دو ماشہ۔ لاکھ۔ ریوند چینی ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ زعفران۔ رب السوس۔ طباشیر۔ تخم کھیرا ہر ایک سات ماشے۔ بنفشہ خشک۔ نیلوفر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ ترنجبین۔ شکر ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشے +

قرص دیگر حرارت کو بجھاتی اور پیاس کو دور کرتی ہے۔ خصوصاً سفر میں اگر منہ میں رکھا جائے، پیشاب کی جلن کو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مغز تخم خیارین۔ مغز کدو شیریں۔ ہر ایک دو جزو۔ تخم کاہو مقشر۔ تخم خرفہ مقشر۔ ہر ایک نصف جزو۔ رب السوس چوتھائی جزو۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تازہ خرفہ کے پانی یا لعاب اسپغول میں باقلا کے دانے کے برابر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک +

قرص زرشک یہ قرص منہاج الادویہ ابن جزلہ اور کامل الصناعہ، قرابادین قلانسی سے نقل کی گئی ہیں۔ ان قرصوں کو بلغمی بخاروں، پرانے بخاروں۔ ورم جگر۔ ورم معدہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ۔ ترنجبین خراسانی۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ عصارہ زرشک تازہ۔ مغز کدو شیریں۔ مغز خربزہ۔ مغز خیارین ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ تخم کشوث۔ تخم کاسنی۔ طباشیر۔ مصطگی رومی۔ سنبل الطیب۔ عصارہ غافث۔ مجیٹھ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ریوند چینی ہر ایک نو ماشہ۔ زعفران ساڑھے چار ماشہ۔ ترنجبین پانی میں حل کرکے صاف کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو باریک کرکے اس میں ملا کر قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کرکے بقدر ساڑھے چار ماشہ استعمال کریں +

قرص غافث حمی لثقہ اور مرکب بخاروں کے لئے مفید ہے۔ سوء مزاج جگر کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ عصارہ غافث آٹھ تولہ نو ماشہ۔ طباشیر سفید گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ گلسرخ ساڑھے سترہ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں مقدار خوراک ۷ ماشے +

قرص زرشک (انبر باریس) یہ گولیاں مرزا محمد باقر غفرلہ کے مجربات سے نقل کی گئی ہیں۔ قرص مذکور مرکب بخاروں

جگر کے سدوں اور گرم استسقاء کے لئے مفید ہیں۔ نسخہ:۔ عصارۂ زرشک۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ دار چینی۔ عصارۂ کاسنی خشک گلسرخ۔ تخم کثوث ہر ایک نو ماشہ۔ ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں مقدار خوراک سات ماشہ۔ ہمراہ سکنجبین۔ آب کاسنی تازہ۔ آب کموہ تازہ کے ہمراہ +

قرص انبر باریس دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ مجرب ہے۔ اور نواب حکیم محمد باقر کے مجربات سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ زرشک صاف کیا ہوا یا پچھولہ ساڑھے سات ماشہ۔ رب السوس۔ گلسرخ۔ مغز خیارین۔ مغز خربوزہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مصطگی رومی۔ مجیٹھ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ شگوفہ اذخر۔ ریوند چینی۔ زعفران۔ طباشیر۔ ترنجبین صاف کی ہوئی۔ عصارۂ غافث۔ عصارۂ افسنتین۔ تخم شاہترہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کثوث ہر ایک نو ماشہ اولاً ترنجبین کو گلاب میں حل کر کے چھان لیں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی پانی میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشے سے سات ماشے تک +

قرص انبر باریس دیگر یہ قرص ابو علی ابن سینا کی ترتیب دی ہوئی ہیں۔ حمیات مرکبہ اور چوتھیا بخار اگر صفرا کے جل جانے سے پیدا ہوئے ہوں تو یہ قرص مفید ہوتی ہیں۔ نسخہ:۔ عصارۂ زرشک ساڑھے سترہ ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ کندر۔ سنبل۔ اسارون۔ ریوند چینی۔ اندر جو شیریں۔ عصارۂ افسنتین ہر ایک پونے نو ماشہ۔ عصارہ غافث طباشیر سفید ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشے۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تازہ کاسنی کے پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ میزان الطبائع کے مصنف بیان کرتے ہیں کہ اس نسخہ کو صاحب ذخیرہ نے شیخ الرئیس سے نقل کیا ہے اس میں دس جز ہیں اور تمام دواؤں کا وزن، تولہ ساڑھے تین ماشہ ہے۔ مزاج پہلے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ کے تیسرے جزء میں خشک ہے۔ مقدار خوراک ۳ ماشے سے ۵ ماشہ تک +

قرص دیگر شطر الغب اور پرانے بخاروں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ عصارہ غافث اکیس ماشہ گلسرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ سنبل الطیب سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ساڑھے تین ماشے کے برابر گولیاں پانی کے ساتھ بنائیں۔ مقدار خوراک ایک قرص +

قرص دیگر یہ قرص ایسے پرانے بخاروں میں مفید ہوتی ہیں جن میں چہرہ۔ آنکھ اور پیروں پر ورم آگیا ہو۔ منہاج سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ شگوفہ اذخر۔ زعفران۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عصارہ غافث سوا بارہ ماشہ۔ مغز بادام تلخ۔ پودینہ خشک۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ انیسون۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ریوند خطائی گلسرخ۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ ایارج فیقرا، ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب کموہ کے ہمراہ پونے نو ماشہ کی قرص بنائیں اور روزانہ ایک قرص ماء الاصول کے ہمراہ استعمال کرائیں +

قرص دیگر استاد صاحب کی تجربہ کی ہوئی ہیں۔ حمی دقیہ اسہالیہ میں مفید ہیں۔ نسخہ:۔ موتی بغیر سوراخ۔ زہر مہرہ باریک کیا ہوا۔ کہربا باریک کیا ہوا ہر ایک ایک ماشہ۔ طباشیر۔ گل داغستانی۔ گل ارمنی۔ گلنار فارسی۔ گلسرخ۔ اقاقیا۔ حب الآس۔ دانہ ہیل خورد۔ پوست بیرون پستہ۔ صمغ عربی بریاں۔ تخم حماض بریاں۔ ہر ایک دو ماشہ۔ نشاستہ

کشنیز خشک۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم کاہو۔ ہرایک تین ماشہ۔ خرفہ چھلا ہوا۔ ریاس۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ ہرایک چار ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ سبز میں ایک ماشہ کے برابر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ایک قرص +

قرص سرطان دق۔ سل اور نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سرطان جلا ہوا ۳ ماشہ۔ گل ختمی۔ گل ارمنی۔ گل سرخ۔ نشاستہ۔ ہرایک ۱۲ ماشہ۔ کتیرا۔ طباشیر۔ ساذج ہندی۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ رب السوس ساڑھے دس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ۔

ظ **قرص سرطان کافوری** تپ دق۔ حمی محرقہ۔ سل۔ کھانسی کے لئے نہایت مفید ومجرب ہے۔ استاد سلمہ اللہ تعالیٰ کے معمولات میں سے ہے اور ان ہی کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کافور قیصوری ایک ماشہ۔ صندل سفید صندل زرد۔ صندل سرخ۔ ہرایک دو ماشہ۔ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ طباشیر سفید۔ نبات سفید۔ گلسرخ۔ ہرایک ۴ ماشہ اصل السوس۔ رب السوس ہرایک پانچ ماشہ۔ نشاستہ۔ خرفہ سیاہ۔ ہرایک ۷ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم خشخاش سفید۔ ہرایک نو ماشہ سرطاق جلے ہوئے ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۔ ۲ ماشے سے ۳ ماشے +

قرص طباشیر سرطانی دق اور سل کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ کافور قیصوری ہرایک پونے ۲ ماشہ سرطان نہری۔ رب السوس ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ ہرایک سوا پانچ ماشہ۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم کدو۔ صندل سفید۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی ہرایک چودہ ماشہ طباشیر سفید۔ گلسرخ۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ترنجبین کانٹوں وغیرہ سے صاف کی ہوئی ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول یا لعاب بہدانہ میں قرص بنائیں۔ بعض اطباء عود خام اور سنبل الطیب کافور کے وزن کے مطابق داخل کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک +

ظ **قرص طباشیر کافور لولوی** تپ دق۔ سل۔ حمی محرقہ اسہالی۔ اور خفقان کے لئے مفید ہے۔ خون تھوکنے۔ خونی قے۔ خونی دست۔ اسہال کبدی اور اسہال ذوبانی (وہ دست جن میں مریض لاغر و کمزور ہو جاتا ہے۔) کو دفع کرتی ہیں۔
نسخہ:۔ مغز تخم خیارین ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ طباشیر۔ سرطان بریاں۔ تخم خشخاس سفید۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ مقشر کتیرا۔ ہرایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ کہربائے شمعی۔ رب السوس۔ گلسرخ ہرایک نو ماشہ۔ صمغ عربی۔ بیخ مرجان جلا ہوا ہرایک ساڑھے چار ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران۔ ابریشم کترا ہوا ہرایک ڈیڑھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ سبز کے پانی میں ملا کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ

قرص مبارک تپ دق۔ تپ محرقہ اور دوسرے قسم کے گرم بخاروں اور یرقان کے لئے مفید ہے۔ تشنگی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ۔ ترنجبین ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱۴ ماشہ۔ تخم کاہو سوا بارہ ماشہ۔ تخم خربزہ۔ ساڑھے دس ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ طباشیر ہرایک پونے نو ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں سات ماشے۔ رب السوس ساڑھے چار ماشہ۔ کافور نورتی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں +

مقدار خوراک:۔ ۲ ماشے سے ۳ ماشے تک +

ساتویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ل۔ م۔ ن" ہوتے ہیں

لعوق خشخاش بخار۔ سل۔ آنتوں کے زخم۔ بلغمی کھانسی۔ خون تھوکنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ کوکنار ۴ تولہ، ماشہ کو ایک سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ سیر رہ جائے تو آدھ سیر شکر سفید ملاکر قوام کریں۔ اب اس میں ست ملہٹی۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز بادام شیریں۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے۔ کوٹ چھان کر ملائیں اور لعوق تیار کریں مقدار خوراک:۔ ۷ ماشے +

لعوق طباشیر حرارت کی تیزی کو کم کرتا۔ سل۔ پھیپھڑے کے زخم اور گرم کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ طباشیر ۱۴ ماشہ۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز چلغوزہ۔ صمغ عربی۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ۔ نشاستہ۔ کتیرا ہر ایک ۷ ماشہ قند سفید ساڑھے سترہ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ اور شہد کا قوام بناکر استعمال کریں + مقدار خوراک:۔ ۱ تولہ سے ۲ تولہ تک +

لخلخہ اسی مقصد کے لئے کام آتا ہے اس کو امراض سر میں بیان کر دیا گیا +

ماء الاصول بلغمی بخاروں میں کام آتا ہے۔ نسخہ:۔ انیسون۔ کرفس۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ قنطوریون دقیق ساڑھے دس ماشہ۔ غافث۔ افسنتین۔ شکاعی۔ بادآورد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ بیخ کبر ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو ساڑھے گیارہ تولہ ماء الاصول میں ساڑھے ۴ ماشہ گلقند اضافہ کر کے پلائیں۔ اگر ساڑھے دس ماشہ مصطگی اس میں اور ملادی جائے تو زیادہ نفع ہوگا +

ماء الاصول دیگر گرم اخلاط کو پکاتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کاسنی نیکوفتہ ستر ماشہ۔ تخم کشوث اکیس ماشہ۔ تخم کاسنی نیکوفتہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ عناب بیس دانے۔ سپستان سولہ دانے۔ سب کو چار سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو چھان کر تین حصوں میں تقسیم کر دیں۔ روزانہ ایک حصہ میں ۳۵ ماشہ سکنجبین ملاکر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں +

مطبوخ افسنتین جب غب غیر خالص میں نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو یہ مطبوخ کام آتا ہے۔ معدہ کو بھی اخلاط فاسدہ سے پاک کرتا ہے۔ منہاج سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سنبل ساڑھے تین ماشے۔ تربد سفید چھلا ہوا سات ماشہ۔ افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ۔ گلسرخ ساڑھے باون ماشہ۔ تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو چھان کر صبح کو گیارہ تولہ آٹھ ماشہ مطبوخ میں ۳۵ ماشہ شکر سفید ملاکر پلائیں +

مطبوخ نہایت اچھا عمل کرتا ہے۔ حمی غب میں حرارت کو رفع کرنے اور قبض دور کرنے کے کام آتا ہے۔ اگر قوت کمزور ہو۔ گرمی کا موسم ہو اور کسی قوی چیز مثلاً ہلیلہ سیاہ۔ سقمونیا وغیرہ کے پینے کی استعداد نہ ہو تو اس مطبوخ کو استعمال کیا جائے۔ نسخہ آلو بخارا ۲۰ عدد۔ املی ۳۵ ماشہ۔ دونوں کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر قند سفید ۳۵ ماشہ ملاکر پلائیں اس مطبوخ کو چند دن تک استعمال کریں +

مطبوخ دیگر شطر الغب کی بقایا شکایات کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ صعتر۔ مصطگی ہر ایک پونے دو ماشے۔ اصل السوس۔ بیخ بادیان۔ بیخ کرفس ہر ایک سات ماشہ۔ شکاعی۔ غافث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کشنیز خشک۔ گلسرخ ہر ایک چودہ ماشہ ترنجبین ستر ماشہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر پاؤ بھر پلائیں +

مطبوخ کبیر تپ بلغمی میں قرص گل کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ انیسون۔ اجوائن۔ کشوث۔ شکاعی۔ بادآورد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب دواؤں کو ایک سیر پانی میں جوش دیں جب آدھا رہ جائے تو ۲ تولہ ۸ ماشہ مطبوخ میں ایک تولہ چار ماشہ سکنجبین ملا کر قرص گل کے ہمراہ استعمال کریں +

مطبوخ دیگر مرکب بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ: بادیان۔ بادآورد۔ کموہ خشک۔ گل بنفشہ۔ گلسرخ۔ گل نیلوفر تخم کاسنی۔ تخم کشوث۔ بیخ کاسنی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ آلو بخارا ۱۰ دانے۔ سب دوائیں آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے تو چھان کر سکنجبین سادہ یا بزوری یا گلقند ساڑھے چوبیس ماشے ملا کر استعمال کریں +

مطبوخ دیگر مختلف اوقات میں آنے والے بخاروں کی اصلاح کرتا ہے۔ نسخہ: مصطگی ساڑھے تین ماشے۔ سنبل۔ انیسون ہر ایک سات ماشے۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک۔ افسنتین۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے۔ تخم کشوث۔ بادآورد۔ بیخ اذخر ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشے۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان ہر ایک سات ماشے۔ ہلیلہ زرد ساڑھے باون ماشے۔ مویز منقے ۸ تولہ ۹ ماشے سبکو ۳ سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر پونے چھ چھٹانک مطبوخ میں تین تولہ گلقند یا سکنجبین حسب ضرورت ملا کر پلائیں +

مطبوخ دیگر صفراوی چوتھیا بخار میں قے کرنے کے کام آتا ہے۔ نسخہ: سناکی۔ افتیمون ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ سربنفشہ تخم خربزہ نیکوفتہ۔ تخم سویہ۔ تخم مولی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دیکر صاف کریں۔ اور ۲۹ تولہ ۲ ماشہ میں ۱۴ تولہ ۸ ماشہ یا اس سے کم سکنجبین ملا کر استعمال کریں۔ دوزن با کل بے ڈھنگا ہے +یا دہ سے زیادہ ۲۰ تولہ مطبوخ میں ۵ تولہ سکنجبین ملا کر استعمال کریں) +

مطبوخ غافث حمی بلغمی اور چوتھیا بخار کے لئے مفید ہے نسخہ۔ بیخ اذخر ۱۴ ماشہ۔ قنطوریون دقیق۔ شاہترہ ہر ایک ۱۷½ ماشہ۔ بادآورد۔ شکاعی۔ غافث ہر ایک اکیس ماشہ۔ افتیمون ۲۴½ ماشہ۔ مویز منقے ۸۸ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی گٹھلی نکالا ہوا ۳۵ ماشہ۔ سب کو ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین پاؤ رہ جائے تو دس تولہ مطبوخ میں ۲ تولہ ۸ ماشہ سکنجبین ملا کر تمام

مطبوخ دیگر بلغمی بخار۔ چوتھیا بخار۔ درد معدہ۔ درد جگر اور مشکل سے پیشاب آنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: بیخ کرفس بیخ بادیان۔ بیخ اذخر۔ انیسون۔ پرسیاوشان۔ مصطگی ہر ایک ہموزن لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر گلقند یا شربت ورد) حل کرکے پلائیں +

مطبوخ دیگر بلغمی بخار میں قوی درجہ کا استفراغ کرتا ہے۔ نسخہ: بسفائج فستقی نیکوفتہ۔ برگ گاؤزبان۔ افسنتین۔ برگ بادرنجبویہ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ آملہ۔ ہلیلہ زرد۔ سناکی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ افتیمون ساڑھے چوبیس ماشہ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۳۵ ماشے

آلو بخارا سیاہ - مویز منقے ہر ایک ۲ عدد - تمام دواؤں کو دو سیر پانی میں پکائیں - جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر ۵ تولہ ۲ ماشہ میں کلکی سیاہ ۲ رتی - نمک نفطی - ایلوا ہر ایک پونے دو ماشہ - غاریقون ساڑھے چار ماشے چھڑک کر پلائیں +

مطبوخ ہلیلہ | چوتھیا بخار کے لئے مفید ہے - نسخہ :- پوست ہلیلہ کابلی ۳۵ ماشہ - شاہترہ ساڑھے ۲۴ ماشہ - تخم کشوث تخم کاسنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ - پوست بیخ بادیان ۷ ماشہ - آلو بخارا - عناب ہر ایک ۲۰ عدد - سبکو حسب دستور پانی میں پکائیں اور چھان کر مغز املتاس گلقند باریک کیا ہوا ہر ایک ساڑھے باون ماشہ - ملا کر چھان لیں اور پلائیں +

مطبوخ دیگر | چوتھیا بخار کو دفع کرتا ہے - نسخہ :- ہلیلہ کابلی - سعد کوفی ہر ایک ۳۵ ماشہ - زیرہ کرمانی ساڑھے سترہ ماشہ تلغلمویہ ساڑھے دس ماشہ - تمام دواؤں کو باریک کر کے ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں - جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر تیسرا حصہ استعمال کریں +

مطبوخ دیگر | چوتھیا بخار کے لئے مجرب ہے - نسخہ : کوکنار حسب ضرورت لے کر دس دانہ مرچ سیاہ کے ساتھ کوٹ کر جوش دیں اور مریض کو پلائیں +

مطبوخ دیگر تپ کہنہ اور پرانے لرزہ کے لئے مفید ہے - نسخہ :- خس - صندل سرخ - کشنیز خشک - نرکچور - سونٹھ - گلو - ہر ایک ۱۴ ماشہ - سب کو باریک کر کے تین ٹکڑے کریں - ان میں سے ایک حصہ آٹھ پیالی پانی میں جوش دیں - جب ایک سکورا باقی رہ جائے تو چھان کر پلائیں - اگر بچہ ہو تو عمر و عادت مزاج کے مطابق کم کر دیں +

معجون ربع | عماد الدین محمود کے مجربات میں سے ہے - جس روز باری کا دن ہو نوبت سے دو گھنٹہ پہلے چنے کی برابر لے کر سوا دو ماشے تک کھلائیں - انشاء اللہ تین باریوں میں چوتھیا بند ہو جائے گا - اسکو "حب لولو" بھی کہتے ہیں - نسخہ :- جند بیدستر - ہینگ - دارچینی - لونگ - کلونجی - مر کی صاف کیا ہوا - میعہ سائلہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ - افیون سداب - مرچ سیاہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ - شہد خالص تمام دواؤں کے برابر - سب دواؤں کو کوٹ کر شہد کے قوام میں ملائیں - جو مفرحات یہاں پر کام آتے ہیں ان کو سر اور قلب کے امراض میں بیان کر دیا گیا +

نقوع آلو | حمی مطبقہ وغب میں دست لانے کے لئے نہایت مفید ہے - نسخہ :- سپستاں ۳۰ عدد - آلو بخارا سیاہ عناب ہر ایک ۲۰ عدد - مویز منقے - چھوارہ ہر ایک ستر ماشہ - پوست ہلیلہ زرد ساڑھے باون ماشہ - بادیان - شاہترہ - افسنتین ہر ایک ۳۵ ماشہ - گلسرخ - برگ سنا مکی ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ - گل بنفشہ - تخم خرفہ - تخم کشوث - ہر ایک چودہ ماشہ - سب دواؤں کو تین سیر پانی میں ہلکے ہلکے جوش دیں - بعد ازاں بڑے منہ کے برتن میں کر کے دن کو دھوپ میں اور رات کو گرم جگہ پر رکھیں - تین دن کے بعد روزانہ صبح کے وقت گیارہ تولہ ۸ ماشہ مطبوخ میں ساڑھے باون ماشہ سکنجبین و ۳۵ ماشہ شربت بنفشہ ملا کر استعمال کریں +

نقوع مبرد | گرم بخاروں اور بیماریوں کا اگر کچھ حصہ باقی رہ جائے تو یہ فائدہ مفید ہوتا ہے - عروق کا تنقیہ کرنے میں بھی کار آمد ہے - کامل الصناعہ سے نقل کیا گیا ہے - نسخہ :- تخم کاسنی - تخم کشوث - کشنیز خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مویز منقے - املی ریشہ و بیج سے پاک کی ہوئی ہر ایک ساڑھے باون ماشہ - آلو بخارا - عناب - سپستاں ہر ایک ۳۰ عدد - سب کو تین دن تک

گرم پانی میں بھگوئیں۔ بعدازاں چھان کر پاؤ بھر نقوع میں ترنجبین و شکر سفید ملاکر طلوع آفتاب کے وقت استعمال کریں۔ اگر اس خیساندہ سے دو گھنٹے پہلے ایلوا ۲ جزء مصطگی ایک جزء ملاکر استعمال کریں تو زیادہ بہتر ہے ۔

آٹھویں فصل

اس فصل میں مفردات بیان کی جائیں گی

ماءالبطیخ ہندی دق کے بخار۔ گرم بخار اور حرارت جگر کے لئے مفید ہے۔ بعض اطباء تحریر فرماتے ہیں کہ یہ پانی صفرا کی طرف تبدیل ہو جاتا ہے۔ لیکن فقیر (شریف خاں) نے چند ایسے بیماروں پر تجربہ کیا جنکو دق کے ساتھ صفراوی بخار بھی تھا۔ کدو کے پانی اور دوسرے شربتوں کے ہمراہ جو صفرا کی طرف تبدیل نہیں ہوتے، استعمال کیا۔ کدو کے پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے صفرا کی طرف تبدیل ہوگیا جس سے صفراوی بخار بڑھ گیا۔ لیکن جب آب تربوز کو استعمال کیا تو عفونتی بخار میں کسی قسم کا اضافہ نہ ہوا۔ بلکہ دق کی سوزش و حرارت میں بھی سکون پیدا کر دیا۔ اس کی مقدار خوراک اور استعمال کرنے کا طریقہ آب کدو جیسا ہے۔ جس کا مفصل بیان آنیوالا ہے۔ ابتدا میں تھوڑا استعمال کریں۔ بعد میں برابر بڑھاتے جائیں۔ اگر ضرورت ہو تو مناسب شربت، اور قرص بھی اس کے ہمراہ استعمال کریں ۔

ماءالجلو گلو کا عرق ہے۔ مرکب اور پرانے بخاروں میں نہایت مفید ہے۔ **نسخہ:۔** گلوئے سبز، ماشہ سے ۴۸ ماشہ تک لے کر چھری سے ٹکڑے ٹکڑے کریں اور مٹی کی ہانڈی میں ان ٹکڑوں کو ڈال کر دس یا بارہ گنا پانی بھر دیں۔ اس برتن کو شبنم میں رکھیں۔ صبح اس کا زلال نکال کر مناسب شربت کے ہمراہ استعمال کریں۔ گاہے اسکو قرص طباشیر یا قرص زرشک کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بخاروں اور دوسرے امراض میں گلو کو تنہا یا دوسری مناسب دواؤں کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔ کبھی گلو کا ست نکال قرص بناکر استعمال کئے جاتے ہیں۔ جن سے بیّن طور پر فائدہ ہوتا ہے۔ جس دوا کو بارہا آزمایا گیا۔ اور کبھی خطا نہ کی حسب ذیل ہے۔ ست گلو میں ہموزن طباشیر سفید ملاکر سفوف بنائیں اور ایک ماشہ ایسے بخاروں میں استعمال کریں جن میں لرزہ کے ساتھ بخار آتا ہو۔ لیکن لرزہ آنے سے پہلے یہ سفوف کھلایا جائے انشاءاللہ پہلے ہی روز لرزہ نہیں آئے گا۔ لیکن تیسرے روز بخار میں ضرور فائدہ ہو جائیگا۔ استاد مرحوم مرکب بخاروں (جو لرزہ یا بغیر لرزہ آتے ہیں) میں مذکورہ بالا دونوں دواؤں کا قرص بناکر قرص طباشیر کافوری وغیرہ کے ساتھ استعمال کرتے تھے۔ اگر ان دواؤں کے تنہا دینے سے کوئی فائدہ نہ ہو تو ان کو قرص طباشیر سادہ یا کافوری میں ملاکر کسی مناسب جوشاندہ یا خیساندہ کے ہمراہ استعمال کرتے تھے۔ بیّن فائدہ ہوتا ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتی۔ ست گلو نکالنے کا **بہترین طریقہ** یہ ہے کہ سبز گلو کے ٹکڑے کرکے پانی سے دھوئیں اور میٹھے پانی یا بارش کے پانی میں بھگو کر کوٹ لیں۔ اب اُس غلیظ پانی کو چھان لیں۔ پھر اس پانی کو چینی کے برتن میں بھر کر کپڑا باندھ کر سایہ میں رکھدیں تاکہ گرد و غبار سے علیحدہ رہے۔ دو تین دن کے بعد اوپر کے پانی کو پھینک دیں اور جو چیز نیچے بیٹھی ہوئی ہو اسکو سایہ میں خشک کریں۔ **دوسرا طریقہ** یہ ہے کہ اس پانی کو دھوپ میں رکھیں۔ جب خشک ہو جائے تو اس کو کام میں لائیں **تیسرا طریقہ** یہ ہے کہ نچوڑے ہوئے پانی کو آگ پر رکھکر پکاکر غلیظ کریں۔ اور کام میں لائیں۔ پہلے طریقے سے تیار کیا ہوا

ست تمام طریقوں سے زیادہ ٹھنڈا ہے۔ دوسرے طریقے سے بنایا ہوا اس سے زیادہ گرم اور تیسرے طریقے کا اُس سے بھی زیادہ گرم ہے۔ جن بخاروں کا مادہ سرد اور غلیظ ہوتا ہے ان میں اس کا استعمال زیادہ مناسب ہے۔ صاحب قرابادین قادری تحریر فرماتے ہیں کہ گلو اگرچہ کڑوی ہے لیکن فقیر (صاحب قادری) کے نزدیک اس کا مزاج سردی کی طرف مائل ہے۔ جیسے افیون در سوت وغیرہ۔ لیکن فقیر (شریف خاں) کہتا ہے کہ یہ قول درست نہیں کیونکہ جب ست گلو کو ٹھنڈے بخاروں میں دیا گیا بین طور پر فائدہ ہوا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ست گلو مائل بہ سردی نہیں ہے۔ کیونکہ وہ گرم بخاروں میں بھی فائدہ کرتا ہے جس سے معلوم ہوا کہ وہ گرم بھی نہیں ہے، بلکہ مرکب القویٰ ہے۔ جیسے کاسنی۔ ہاں اس میں گرم اجزا رغالب ہیں جیساکہ ان اشخاص کو معلوم ہو جاتا ہے۔ جو ست گلو کو مختلف مواقع میں استعمال کرکے تجربے کرتے ہیں لہٰذا اس کو سوچ سمجھکر استعمال کرنا چاہئے۔ مرکب اور مزمن بخاروں میں بھی بہت فائدہ کرتا ہے۔ ہندوستانی اطباء اپنی کتب میں تحریر فرماتے ہیں کہ ست گلو سرد ہے اس کا کوئی اعتبار نہیں۔ کیونکہ وہ اکثر گرم دواؤں مثلاً کبابہ وغیرہ کو بھی سرد بتلاتے ہیں +

ماء الخلاف دموی۔ بلغمی۔ سوداوی۔ اور صفراوی مواد کے لئے مفید ہے۔ معدہ اور آلات تنفس کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بید کے تازہ و نرم پتوں کو کوٹ کر پانی نکالیں اور رات بھر رکھا رہنے دیں۔ جب صبح کو نتھر جائے تو سات تولہ بید کے پانی میں مناسب شربت ملا کر استعمال کریں +

ماء الخیار اس کے فوائد آب کدو کے مطابق ہیں لیکن اس میں پیشاب لانے کی طاقت زیادہ ہے۔ بخار کے مادہ کو پیشاب کے ذریعہ خارج کرتا ہے اور صفراء کی طرف تبدیل نہیں ہوتا۔ نسخہ:۔ اس کے پانی کے نکالنے کا طریقہ بالکل کدو کے مانند ہے۔ اس پانی کو سات تولہ سے شروع کریں۔ بعد ازاں دو دو تولہ اضافہ کرکے آدھ سیر تک پہونچا دیں اس کے ہمراہ مناسب قسم کے قرص اور شربت استعمال کریں +

ماء الرمانین حرارت کو بجھاتے اور جگر کو قوی کرنے میں پورا اثر رکھتا ہے۔ اگر اس کو اندرونی گودے کیساتھ نچوڑا جائے تو معدہ کو قوی کرتا اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔ انار شیریں کا پانی صفراء کی طرف مستحیل ہو جاتا ہے۔ نسخہ آب انار کو ابتدا میں قلیل مقدار سے شروع کرکے روزانہ بڑھا جائیں۔ اگر ضرورت پڑے تو اسکے ساتھ مناسب قرص اور شربت ہم

ماء الشاہترج دموی بخاروں میں شربت عناب کے ہمراہ استعمال کریں۔ حمیات سوداوی اور جرب میں سکنجبین افتیمونی اور سفوف لاجورد وغیرہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ سدے کھولنے، خون صاف کرنے کے لئے سکنجبین و شربت بزوری کے ساتھ پلائیں۔ اگر تلئین منظور ہو تو اس میں ترنجبین۔ شیرخشت۔ مغز املتاس وغیرہ کے ہمراہ پلائیں۔ نسخہ: تازہ شاہترہ کو کوٹ کر پانی ملائیں اور چھان کر تھوڑا سا ہلیلہ زرد طحال کی مضرتوں کو دفع کرنے کے لئے اس میں ملا دیں۔ دوسرے روز صاف کرکے ۱۲ تولہ ایک ملشے سے ۲۴ تولہ ساڑھے چار ماشہ تک استعمال کریں۔ ایک شخص کے جرب سوداوی موجود تھی۔ ماء الجبن استعمال کرنے کے بعد بھی مادہ خارج نہ ہوا۔ فقیر (شریف خاں) نے تازہ شاہترہ کا پانی نکال کر رات کو شبنم میں رکھا صبح کو سفوف چوب گز کے ہمراہ استعمال کرایا (سفوف چوب گز کا نسخہ جرب کے بیان میں تحریر ہے) چند دن میں جرب کا مادہ بالکل خارج ہو گیا۔ اگر آب شاہترہ و آب کاسنی کو آگ پر پھاڑ کر استعمال کریں تو خون صاف کرنے کے لئے بے مثل ہے۔ اور اگر

شاہترہ کے پانی کو سفوف گز کے ہمراہ استعمال کریں تو جرب و آتشک کے مادہ کو خارج کرنے میں نہایت مفید ہے۔ اور اس کے منافع چوب چینی کے قریب ہیں +

ف **ماء الشعیر** اطباء کا اس بات پر اجماع ہے کہ کوئی غذا و دوائی ماء الشعیر سے زیادہ بہتر نہیں ہے۔ کیونکہ اس میں دس صفتیں موجود ہیں۔ اول سرد ہے۔ دوئم اخلاط کو پکاتا ہے۔ سوئم جلے ہوئے مواد کو خارج کرتا ہے۔ چہارم مادہ کو پاک و صاف کرتا ہے پنجم تمام بدن میں آسانی کے ساتھ نفوذ کر جاتا ہے۔ ششم خوش ذائقہ اور مزے دار ہے۔ ہفتم معتدل غذا ہے۔ ہشتم پیاس کو دور کرتا ہے۔ نہم خراب قسم کے اخلاط میں جوش و ہیجان پیدا نہیں کرتا۔ دہم معدہ میں نفخ نہیں پیدا کرتا۔ ماء الشعیر معدہ میں ڈھیلا پن پیدا کرتا۔ سرد احشاء کے لئے مضر ہے اور قدرے نفخ بھی پیدا کرتا ہے اسکی اصلاح گلقند کے ذریعہ کر لی جائے۔ **طریقہ** ماء الشعیر بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ عمدہ جو لے کر پتھر، چاندی یا قلعی دار تانبے کے برتن میں ڈال کر صاف پانی بھر دیں۔ جب پکانا شروع کر دیں تو پانی برابر بدلتے رہیں حتیٰ کہ احتیاط کے ساتھ سات بار پانی بدل دیں۔ تاکہ ماء الشعیر بالکل سفید رنگ کا پک کر تیار ہو۔ نیز ماء الشعیر کو نرم آنچ پر پکائیں۔ جب تیار ہو جائے تو تنہا یا عرق بید مشک و گلاب و شربت انار کے ہمراہ طبیب کی رائے کے مطابق استعمال کریں +

جو کے اچھے ہونے کی علامت یہ ہے کہ پکتے وقت خوب پھول جائیں اور جس پانی میں پکایا جائے وہ سرخ ہو جائے۔ اگر پکتے وقت جو اچھی طرح پھول جائیں تو یہ اکثر اطبا کے نزدیک اچھے ہونے کی علامت ہے۔ پانی کی مقدار میں بعض اطبا کا اختلاف ہے۔ بعض جو سے دس گنا بعض بیس گنا۔ بعض چودہ حصہ بعض پندرہ حصے پانی ڈالتے ہیں۔ صاحب ذخیرہ اور دوسرے استادان فن کہتے ہیں کہ اگر آش جو پختہ نہ ہو تو وہ غذا و دوا، دونوں کے لئے مناسب نہیں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جو چیز ماء الشعیر کے ہمراہ معدہ میں موجود ہوتی ہے اسکو معدہ و طبیعت ہضم کرنے اور تصرف کرنے میں حیران و پریشان ہو جاتی ہے۔ لہذا ماء الشعیر کا نفع باطل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ مخالف قسم کی قوتیں نمایاں ہو جاتی ہیں جو طبیعت کو خصوصاً بیمار طبیعت کو پریشان کر دیتی ہیں۔ سکنجبین ماء الشعیر میں ملانے کے لئے بدترین چیز ہے کیونکہ یہ ماء الشعیر کے قوام کو باطل کر دیتی ہے جس کے باعث بغیر ہضم ہوئے معدہ سے خارج ہو جاتا ہے۔ لہذا اگر سکنجبین استعمال کرنا ضروری ہو تو بہتر یہ ہے کہ ماء الشعیر پلانے سے ۲ گھنٹے پہلے سکنجبین پلا دیں۔ تاکہ سکنجبین خلط کو لطیف کر کے نکلنے کے قابل بنا دے۔ بعد ازاں ماء الشعیر پلائیں۔ تاکہ معدہ صاف ہونے کی وجہ سے ماء الشعیر کو اچھی طرح سے قبول کرے۔ اور جلد سے جلد ہضم کرلے۔ نیز جس خلط کو سکنجبین نے لطیف کر دیا ہے وہ ماء الشعیر کے ہمراہ مندفع ہو جائے جس سے راستے صاف ہو جائیں۔ ممکن ہے کہ ماء الشعیر پیشاب یا پسینہ کے ذریعہ مواد کو خارج کر دے۔ اگر ماء الشعیر کو استعمال کئے ہوئے چار گھنٹے گذر جائیں تو سکنجبین کی ایک اور خوراک پلا دیں تاکہ جس چیز کو ماء الشعیر نے معتدل اور پختہ کیا ہو وہ آسانی کے ساتھ خارج ہو جائے۔ پھر ماء الشعیر کی وجہ سے جو سردی و تری پیدا ہوئی ہو سکنجبین کے ہمراہ تمام بدن میں پہونچ جائے +

بعض اطباء کے کلام سے معلوم ہوا ہے کہ ماء الشعیر سکنجبین کا مصلح ہے۔ شیخ بو علی سینا **قانون** میں حمی بلغمی کے بیان

کے ماتحت فرماتے ہیں کہ سکنجبین و ماء الشعیر کو ملاکر پلایا جائے۔ ان دونوں کلام میں شدید اختلاف ہے۔ ممکن ہے کہ اس سوال کا جواب اس طرح پر دیا جائے کہ تھوڑے ماء الشعیر کو زیادہ سکنجبین کے ساتھ استعمال کرنا منع ہے۔ لیکن اصلاح کی صورت میں کثیر مقدار ماء الشعیر کے اندر تھوڑی سی سکنجبین ملاکر پلانا کوئی نقصان دہ نہیں۔ کیونکہ ایسی صورت میں تھوڑی سی سکنجبین زیادہ ماء الشعیر میں ملاکر کسی قسم کا نقصان نہیں پہونچا سکتی۔ دوسری بات یہ ہے کہ سکنجبین کو ماء الشعیر پر داخل کرنا منع ہے۔ لیکن اگر دونوں کو آپس میں باہر ہی ملاکر پلایا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ نیز ماء الشعیر کے ہمراہ دوسری چیزیں بھی ملاکر دیتے ہیں۔

ماء الشعیر پلانے کی ترکیب یہ ہے کہ ابتداء میں رقیق ماء الشعیر پلایا جائے۔ بشرطیکہ مادہ گرم ہو اور قوت کو محفوظ کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ لیکن زمانہ انتہا میں ماء الشعیر کو بند کردیں۔ تاکہ طبیعت غذا کو ہضم کرنے میں مشغول نہ ہو جائے۔ کیونکہ اس وقت قوت کو محفوظ کرنے کی ضرورت ہے۔ انحطاط کے زمانہ میں غلیظ وگاڑھا ماء الشعیر پلائیں۔ اگر قبض ہو، اور ثقل آنتوں میں بند ہو تو اس وقت بھی ماء الشعیر نہیں پلانا چاہئے۔ اسی طرح غذا بھی نہیں دینی چاہئے۔ کیونکہ غذا کو راستہ نہ ملنے کیوجہ سے امتلاء زیادہ ہو جائے گا۔ اور مصیبتیں بڑھ جائیں گی۔ ایسی صورت میں پہلے حقنہ کریں۔ یا کسی دوسری چیزوں سے قبض کو دور کرلیں۔ بعد ازاں غذا کھلائیں جیسا کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے بیان کیا ہے +

ماء الشعیر محمص (بھنے ہوئے جو کا پانی) قبض پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ جو کو چھیل کر بریاں کرلیں۔ بعدہ حسب دستور پکائیں۔ اگر اس میں خشخاش سفید اور دوسری قابض دوائیں بھی شریک کریں تو زیادہ مناسب ہے فائدہ زیادہ ہوگا۔

ماء الشعیر ملحم جب تقویت اور قوت محفوظ رکھنی منظور ہو۔ تو اس وقت مریض کو دیا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ گوشت کو پکاکر خوب گلالیں۔ بعد ازاں آش جو کے ہمراہ پکاکر چھان لیں۔ اور مریض کو پلائیں۔ **دوسرا طریقہ** یہ ہے کہ ماء الشعیر میں پکتے وقت یخنی داخل کرکے پکائیں اور کام میں لائیں۔ **تیسرا طریقہ** یہ ہے کہ جب ماء الشعیر کو اتارنے لگے تو یخنی اضافہ کرکے چند جوش دیں۔ جب ماء الشعیر کا قوام درست ہو جائے تو چھانکر کام میں لائیں +

آب مکوہ جگر ومعدہ کے ورم سے جو بخار ہوتا ہے، نیز حمیات مرکبہ کی اقسام کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ اس کے بنانے اور پلانے کا طریقہ بالکل آب کاسنی جیسا ہے۔ جو عنقریب آنیوالا ہے۔ بناتے وقت سیاہ قسم کی مکوہ کام میں نہ لائیں۔ کیونکہ اس سے جنون پیدا ہو جاتا ہے۔

ماء القرع تپ دق صفراوی۔ خونی اور اخلاط محترقہ سے پیدا شدہ بخار کے لئے مفید ہے۔ مزاج میں تری پیدا کرتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔ نسخہ:۔ تازہ کدو شیریں پر پیلی مٹی یا جو کا خمیر لپیٹ کر توے پر یا اینٹ پر رکھ کر تنور گرم میں رکھدیں۔ لیکن تنور کی آگ کسیقدر بجھ چکی ہو۔ رات بھر تنور میں رکھیں۔ صبح کدو کو نکال کر خمیر یا مٹی کو اتار کر کدو کا سرا چاقو سے کاٹ دیں۔ اور دباکر اس کا پانی نکال لیں۔ اس پانی کو چھان کر سات تولہ سے شروع کرکے روزانہ ایک تولہ بڑھاتے جائیں۔ جب آدھ سیر کے قریب پہونچ جائے تو اسی مقدار پر قائم رکھیں۔ اگر سردی زیادہ پہونچانی منظور ہو تو برف

سے ٹھنڈا کر کے قرص یا مناسب شربتوں کے ہمراہ استعمال کریں۔ کدو پر مٹی یا خمیر جو کچھ بھی لپیٹا جائے اسکی موٹائی ایک انگل ہونی چاہیئے۔ تاکہ معتدل درجہ کی آگ میں کدو اچھی طرح سے پک جائے۔ یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ آب کدو صفرا کیطرف تبدیل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جن مزاجوں میں صفراوی کی طرف تبدیل ہونے کا خوف ہو ان میں مناسب ترشیوں کے ہمراہ استعمال کریں۔ اگر مریض کو کھانسی موجود ہو تو ایسی صورت میں ترشیوں کا استعمال مناسب نہیں۔ لہٰذا جولاستو۔ شربت نیلوفر سے میٹھا کر کے پلایا جائے۔ آب کدو نکالتے وقت پہلے کدو پر کپڑا لپیٹیں۔ بعد ازاں مٹی یا جو کا خمیر لگائیں۔ صاحب شفاء الاسقام تحریر فرماتے ہیں کہ مٹی یا خمیر لگانے سے پہلے کدو میں چند جگہ چاقو سے شگاف دیدیں +

ماء الہند باد رطب (تازہ کاسنی کا پانی) خونی صفراوی اور مرکب بخاروں کے لئے مفید ہے۔ سدوں کو کھولتا خصوصاً جگر کے سدوں کو کھولنے اور اس کے راستوں کو گندہ مواد سے پاک کرنے میں نہایت مفید ہے۔ اگر اس کے ہمراہ سکنجبین بزوری۔ شربت بزوری۔ شربت دینار۔ شیرہ تخم خربزہ۔ شیرہ تخم ککڑی وغیرہ اضافہ کر دیں تو سدے کھولنے کا عمل زیادہ ہو جائے گا۔ یرقان میں آب کاسنی سبز مروق۔ آب مکوہ سبز مروق آب بادیان سبز مروق۔ آب شاہترہ سبز مروق۔ مغز املتاس ترنجبین شربت دینار وغیرہ کے ہمراہ مسہل کے روز پلائیں۔ ایام مسہل کے علاوہ مذکورہ بالا پانیوں کے ہمراہ یا سکنجبین بزوری یا دیگر مناسب چیزوں کے ساتھ طبیب کی رائے کے مطابق استعمال کرانا نہایت مفید ہے۔ اس کا بارہا تجربہ ہو چکا ہے۔ اس مقام پر میں وہی طریقہ بیان کروں گا جو میرا معمول مطب ہے۔ **نسخہ** :۔ سبز کاسنی کے پتوں کو لے کر بھیگے ہوئے کپڑوں سے صاف کریں تاکہ گرد و غبار دور ہو جائے۔ پتوں کو پانی سے قطعاً نہ دھوئیں۔ کیونکہ کاسنی میں دو جوہر ہوتے ہیں۔ اولاً لطیف و قلیل الحرارت جو کاسنی کے پتوں پر پھیلا رہتا ہے۔ دوئم سرد و ارضی جوہر جو پتوں میں جاگزیں ہوتا ہے، ان میں سے لطیف جوہر جو دھونے کے بعد پتوں سے زائل ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شارح نے کاسنی کو دھونے سے منع فرمایا ہے۔ کیونکہ دھلی ہوئی کاسنی ریاح پیدا کرتی ہے۔ اسی باعث حضرت خیر البشر نے بھی کاسنی کو دھونے سے منع فرمایا ہے۔ پتوں کو بھیگے ہوئے کپڑے سے پونچھنے کے بعد کھرل میں کوٹ لیں اور کپڑے میں باندھ کر نچوڑ لیں۔ یہ نچوڑا ہوا پانی سات تولہ استعمال کریں۔ لیکن کمزوروں اور بچوں میں تین چار تولہ سے شروع کر کے مزاج کی برداشت کے مطابق بڑھاتے جائیں۔ نیز اس میں مناسب قسم کے شربت بھی شریک کر دیں روزانہ ایک یا دو تولہ بڑھا کر آدھ سیر تک پہونچا دیں۔ اگر طبیب کی رائے ہو تو اس سے بھی زیادہ تک استعمال کرا سکتے ہیں۔ آب کاسنی کو مروق کرنے کے دو اچھے طریقے ہیں۔ اولاً یہ ہو کہ نچوڑے ہوئے پانی کو رات بھر رکھا رہنے دیں تاکہ رقیق و غلیظ اجزا علیحدہ علیحدہ ہو جائیں۔ صبح کو اوپر سے رقیق اجزا نتھار کر چھان لیں اور استعمال کریں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ نچوڑا ہوا پانی برتن میں بھر کر ہلکی آگ پر رکھدیں اور جھاگ اتارتے رہیں۔ جب وہ مثل دودھ کے پھٹ جائے۔ تو موٹے کپڑے کو دوہرا کر کے اس میں چھان دیں۔ جب ٹپک جائے تو مریض کو پلا دیں۔ اگر بدن میں حرارت زیادہ ہو تو بلا پکا ہوا نتھار کر استعمال کریں۔ یا اس کے ساتھ قرص کافور یا دیگر مناسب چیزیں کھلائیں۔ وگرنہ پکا کر پھاڑا ہوا پانی بھی بہتر ہے۔ پکا ہوا پانی گلقند کے ہمراہ صفراوی چوتھیا بخار کے لئے مجرب ہے۔ سکنجبین کے ہمراہ بعض قسم کی رطوبات، پرانے بخار اور تقویت معدہ کے لئے مفید ہے۔ یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ کاسنی کھانسی کے لئے مضر ہے۔ لیکن اگر محدب جگر میں ورم کی موجودگی کے باعث کھانسی ہو تو مضر نہیں۔ اس کی اصلاح شکر

سے ہو جاتی ہے۔ بستانی کاسنی، جنگلی کاسنی سے بہتر ہے +

ماءالہندباء یا لبس اس سے **چکیدہ کاسنی** مراد ہے۔ ایسے مرکب بخاروں میں جن کے اندر بلغمیت زیادہ ہو آب کاسنی سے زیادہ مفید ہے۔ بارہا تجربہ میں آیا ہوا ہے فصل خریف میں بہ نسبت ربیع کے زیادہ مفید ہوتی ہے۔ نسخہ :- ۴ تولہ تخم کاسنی۔ اول سے آخر تک کاسنی کی یہی مقدار ہونی چاہیے۔ مگر بعض مریضوں میں کمی بیشی بھی کی جا سکتی ہے۔ بوڑھوں، کمزوروں اور بچوں میں دو تین تولہ سے شروع کر کے ۴ تولہ تک پہونچا دیں۔ وقت ضرورت کاسنی کو نیکوب کر کے پاؤ بھر کسی مناسب عرق میں بھگو دیں۔ ایک پہر کے بعد کسی صاف کپڑے میں ڈال کر کپڑے کے چاروں کونے چار طرف باندھ دیں۔ اس طرح پر رنگریزوں کی ریتی کی طرح سات مرتبہ ٹپکائیں۔ بعد ازاں چھان کر کسی شربت یا مناسب قرص کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس کو چالیس یا اکیس روز یا اس سے کم و بیش پلانا طبیب کی رائے پر منحصر ہے +

دواء محرقہ بخار کو زائل کرتی ہے۔ نسخہ کافور ساڑھے تین رتی عرق بید مشک میں حل کر کے مریض کو پلائیں۔ بیماریوں مہلات اور بخاروں میں استعمال کرنے والی دوائیں چونکہ مشہور و معروف ہیں لہذا سابقہ ابواب کی طرح اس مقام میں مفرد دواؤں کو تحریر نہیں کیا گیا۔ (یعنی رسم کے خلاف اس باب کی بیماریوں میں استعمال کرنے والی دوائیں آخر میں نہیں بیان کی گئیں)

مجربات

حب مسکن تصفیہ خون و تسکین بخار و اسہال اطفال کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :- صندل سفید۔ صندل سرخ۔ گیرو۔ ہرمچی۔ مجیٹھ۔ زرکچور۔ برگ نیب۔ برگ حنا۔ اصل السوس۔ سب کو ہموزن لے کر باریک کریں اور چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک گولی آب تازہ کے ہمراہ +

دوائے ظفر بخار کو روکنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ کشتہ گئودنتی ۴ تولہ۔ ست گلو ۱ تولہ۔ جوتری ۴ ماشہ سب کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک دو رتی دودھ سوڈے کے ہمراہ۔

حب زرشک حکیم علی احمد والی حرارت جگر کو نفع کرتی ہے۔ گلسرخ ۱۴ ماشہ۔ رب السوس ۱۱ ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ ۱۰ ماشہ تخم خیارین ۸ ماشہ۔ سنبل الطیب ۸ ماشہ۔ طباشیر ۸ ماشہ۔ زرشک ۱۱ ماشہ۔ بہدانہ ۸ ماشہ۔ گل نافرمان ۷ ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی ۷ ماشہ۔ ریوند خطائی ۷ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنجبین کے پانی میں تین ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک گولی ہمراہ آب مکوہ سبز مروق و آب کاسنی سبز مروق ہر ایک ۵ تولہ +

حب یشب تقویت قلب کے لئے۔ یشب سبز ایک تولہ کو گلاب میں ۷ بار بجھائیں۔ بعد ازاں پوست اندرون پستہ۔ ناریل دریائی۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ زہر مہرہ۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ایک تولہ کو باہم ملا کر گلاب یا بید مشک میں حل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنالیں۔ مقدار خوراک ایک گولی عرق گاؤزبان و گلاب کے ہمراہ۔

انیسواں باب

اس باب میں جلد کی بیماریاں، زینت، چوٹ اگر پڑنا، زہر کی تدابیر، زہریلے جانوروں کے کاٹنے کی تدابیر اور حشرات الارض کے بھگانے کی صورتیں وغیرہ تحریر کی جائیں گی +

اس میں سترہ (۱۷) فصلیں ہیں :-

پہلی فصل

کوڑھ کا علاج

مرض جذام میں دو داجین و ریدین میں جو گردن میں دونوں طرف پائی جاتی ہیں، اکحلین (وریدیں ہیں جو ہاتھ میں کہنی کے جوڑ میں اندر کی طرف پائی جاتی ہیں)، کان کے پیچھے کی رگوں میں فصد کھولی جائے۔ اور خون زیادہ مقدار میں خارج کیا جائے موسم خریف و ربیع میں قوی درجہ کا مسہل دیں۔ ہر ماہ ازالۂ قبض اور سوداء نکالنے کا انتظام کریں۔ یعنی معتدل درجہ کے مسہلات اور حب شاہترہ وغیرہ سے دست لاتے رہیں۔ رطوبت غریزی کو تحلیل کرنے والی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ صبح کے وقت روزانہ معتدل درجہ کی ورزش کرائیں۔ پسینہ صاف کرنے کے بعد روغن حب الآس روغن گل کی مالش کریں۔ دماغ کی صفائی کے لئے مناسب قسم کے غرغرے اور سعوط کریں۔ سردی و تری پیدا کرنے کے خیال سے روغن کدو اور عورتوں کا دودھ ناک میں ٹپکائیں۔ اطریفل سے تنقیہ کرنے کے بعد چھینکیں لانے والی دواؤں کے ہمراہ چوب چینی استعمال کریں۔ تنقیہ کے بعد حمام مرض جذام میں بہت مفید ہے۔ تنقیہ میں ایک یا دو مرتبہ قے کرانا بھی نہایت مفید ہے۔ اس مرض کے اچھا ہونے کی علامت یہ ہے کہ بھوسی بدن سے جھڑنی شروع ہو جائے۔ اگر مریض میں طاقت برداشت ہو تو استفراغ و اسہال کے بعد سانپ کے گوشت کی یخنی و شوربہ اور اس کا گوشت بھی کھلائیں۔ بہت مفید ہوتا ہے لیکن سانپ کو سر و دُم کی طرف سے چار انگل یا ایک ایک بالشت کاٹ دینے کے بعد استعمال میں لائیں۔ نیز سانپ کو سوئے اور نمک کے ساتھ پکا کر کھلائیں۔ جالینوس کہتا ہے کہ شراب میں افعی سانپ گر کر مر گیا۔ اس شراب کو جذامی نے پی لیا۔ اول بدن ورم کر گیا۔ بعد ازاں اس کا بدن پھٹ گیا اور اچھا ہو گیا۔ ایک حکیم نے جذامی کو افعی کھلایا۔ اس کو پہلے غشی ہو گئی بعد ازاں بالکل تندرست ہو گیا۔ اگر تنفس تنگی کے ساتھ آنے لگے تو تازہ دودھ پلانا بہت فائدہ کرتا ہے۔ اگر کسی کے چوٹ و سقطہ (گر پڑنا) کے باعث ورم و بخار موجود ہو تو پہلے فصد کریں۔ بعد

ازاں مادہ کو تحلیل کرنے والی دوائیں عضو کو قوی کرنے کی غرض سے استعمال کریں۔ جیسے گلسرخ۔ صندل سفید۔ مسور چھلی ہوئی۔ گل ارمنی چھالیاں وغیرہ۔ اور اگر ضربہ (چوٹ) وسقطہ (گر پڑنا) کے ساتھ ورم و بخار موجود نہ ہو تو عضو کو قوی کرنے والی چیزیں جیسے مناش۔ اقاقیا۔ ایلوا۔ برگ سرو وغیرہ استعمال کریں +

ماہرین فن کا یہ خیال ہے کہ جس چیز کی حقیقت معلوم نہ ہو' اس کو منہ میں رکھنا (کھانا)' سونگھنا اور بدن پر لگانا نہ چاہئے پینے اور کھانے میں احتیاط کرنی چاہئے۔ اگر دشمنوں کی محفل میں جانے کا اتفاق ہو تو عطریات کے لگانے اور کھانے پینے کی چیزوں سے قطعاً پرہیز کریں۔ بہتر صورت یہ ہے کہ گھر سے کچھ تھوڑا بہت کھا کر جانا چاہئے۔ کیونکہ زہر کا اثر امتلاء معدہ کے وقت بہت خفیف ہوتا ہے۔ ایسی تیز مزے والی چیزوں کو بھی قطعاً استعمال نہ کریں جن میں زہر ملا کر کھلا دینے کا شبہ ہو۔ ہر ایک شخص کو خصوصاً ایسے انسان کو جو دشمن رکھتا ہو' ایسی چیزوں کے کھانے کا عادی ہونا چاہئے جو زہروں کے دفع کرنے والی ہیں۔ مثلاً مثرودیطوس و تریاق وغیرہ۔ اطباء کا مقولہ ہے کہ تریاق گاؤ کوہی (نیل گائے) زہر کو رفع کرنے میں مجرب ہے اور تریاق نیل گائے وہ آنسو ہے جو نیل گائے کی آنکھ میں منجمد ہو جاتا ہے۔ اگر ایک حبہ برابر بچہ کی پیدائش کے روز دودھ پلانے سے قبل اس کے تالو پر لگا دیں تو زندگی بھر کھانے پینے کاٹنے کے ذریعہ جسم میں پہونچنے والے اور ہر ایک قسم کے زہروں سے نجات پا جائے۔ یہی حکم فادزہر معدنی کا ہے۔ بشرطیکہ اسکو بھی اسی طریقہ پر استعمال کیا جائے۔ اگر تین روز تک متواتر فادزہر حیوانی ایک چاول کے برابر دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ تو یہی فائدہ رکھتا ہے۔ یہی خاصیت دریائی ناریل میں بھی ہے اس کو ہر مہینہ دو بار گلاب میں گھسکر پلائیں تمام قسم کے زہروں سے محفوظ ہو جائے گا۔ اگر گھر میں کیڑے کوڑوں کو کھانے والے جانور جیسے مرغ۔ مور۔ اور کبوتر وغیرہ پال لیں۔ تو زیادہ بہتر ہے۔ نیز اپنے پاس تریاقی دوائیں مثلاً دریائی ناریل اور فادزہر حیوانی و معدنی ضرور رکھنا چاہئے +

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ بعض جگہ سمیات کا اثر جلانے اور سوزش پیدا کرنے کے طریقہ پر ہوتا ہے۔ جیسے فرفیون وغیرہ بعض مقامات پر جانے اور بے حس کرنے کی صورت میں ہوتا ہے۔ جیسے افیون وغیرہ۔ بعض جگہ پر کاٹنے کے طریقہ پر جیسے زنگار۔ بعض مقامات پر سڑانے کی صورت میں جیسے زہر بیش و افعی کا پتہ وغیرہ۔ زہر کی بدترین قسم وہ ہے جس کا اثر سڑانے کے طریقے پر ہو +

اس چیز کی علامت کہ کون سا زہر کھایا گیا ہے۔ قے کی رنگت و بو کے ذریعہ شناخت کریں۔ علاوہ ازیں ان عوارضات سے بھی تشخیص کریں جو ہر ایک زہر کے استعمال سے بعد میں پیدا ہوتے ہیں۔ جس وقت زہر پینے کا اثر معلوم ہو۔ فوراً گرم پانی و تل کے تیل سے قے کرائیں۔ لیکن اگر روغن زیتون روغن کنجد کے بجائے استعمال کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ تازہ دودھ پلا کر دوبارہ قے کرائیں۔ اگر دودھ دستیاب نہ ہو تو تازہ گائے کا گھی استعمال کرائیں۔ اگر دودھ میں گھی ملا کر پلائیں تو جائز ہے۔ جب مریض کو افاقہ ہو جائے تو مناسب قسم کی یاقوتیاں اور تریاقی دوائیں استعمال کرائیں +

اگر یہ تحقیق ہو جائے کہ فلاں زہر استعمال کیا گیا ہے۔ تو اس زہر کی مخصوص تریاقی دوائیں استعمال کرائیں۔ لیکن اگر پتہ نہ چلے تو زہر کی نوعیت کے مطابق جو عوارضات و علامات نمایاں ہوں ان کے مناسب علاج کریں۔ مثلاً پیٹ کے جن

حصوں میں جلن - اینٹھن - مروڑ و کاٹ جیسی حالت نمایاں ہو تو یہ زہر کے گرم و اکال (کھا جانے والا) ہونے پر دلالت کرتا ہے - لہذا روغن بادام - پتلے فالودہ جات اور دیگر اسی قسم کی چیزیں استعمال کریں - لیکن اگر حرارت زیادہ محسوس ہو تو قرص اور دیگر مناسب قسم کی سرد دوائیں مریض کو پلائیں - گلاب و صندل میں کپڑا تر کر کے سینہ پر رکھیں - برخلاف ازیں سرد قسم کے زہروں میں گرم تریاقی دوائیں استعمال کریں - اگر مریض میں غشی کمزوری اور سانس بند ہونیکی کیفیت معلوم ہو تو سمجھنا چاہئیے کہ زہر مہلک قسم کا ہے اور وہ انسان کے مزاج سے کلی طور پر مخالفت رکھتا ہے - ایسی صورت میں تریاق، دواء المسک وغیرہ فوراً کھلائیں - ماء اللحم شراب اور دیگر خوشبودار چیزوں سے تقویت پہونچائیں - جس عضو میں زہر کا اثر زیادہ نمایاں ہو اسکی اصلاح کا خیال زیادہ رکھیں مثلاً اگر جگر میں زہر کا اثر زیادہ ہو تو پیشاب لانیوالی دوائیں استعمال کریں اور اگر معدہ میں زیادہ اثر ہو تو ملین دوائیں کھلائیں - اسی اصول پر دوسرے اعضاء کی بھی رعایت کریں +

اگر زہر کسی جانور کے کاٹ لینے سے جسم میں داخل ہوا ہو تو اس عضو کو مضبوط باندھیں - اور کاٹے ہوئے مقام پر سنگھیاں لگا کر زہر کو جذب کریں - نیز زہر کو جذب کرنے والی دوائیں مقام مرض پر لگائیں جیسے گندھک کبوتر کی بیٹ - پودینہ - پیاز وغیرہ - سانپ کا منکا زہر کو جذب کرنے میں بے حد مفید ہے - کاٹے ہوئے مقام پر داغ دینا بہترین علاج ہے - اگر اس وقت اس عضو کو کاٹ دینا ممکن ہو، جیسے ہاتھ پاؤں وغیرہ تو فوراً کاٹ دینا چاہئے - مذکورہ اصولوں کو سوچ سمجھکر عمل پیرا ہونا چاہیے +

دوسری فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "الف" ہوتا ہے

ابٹنہ خیر النساء بیگم کے لئے تیار کیا گیا تھا - بہت فائدہ پہونچایا - رنگ کو صاف کر کے نکھار دیا - نسخہ: کتیرا - پوست بیضہ مرغ ہر ایک چار ماشہ - جو کا آٹا - باقلا کا آٹا - مٹر کا آٹا - ترمس کا آٹا - چنے کا آٹا - مسور کا آٹا - نشاستہ - مغز بادام چھلے ہوئے ہر ایک چھ ماشہ - مغز تخم خربزہ ایک تولہ - تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور استعمال کریں

م

اطریفل شاہترہ تر و خشک خارش اور گنج کے لئے مفید ہے آتشک کو زائل کرتا ہے - نسخہ :- شاہترہ ۲ تولہ ۱ ماشہ پوست ہلیلہ زرد گیارہ تولہ ۸ ماشہ - پوست ہلیلہ کابلی ۸ تولہ نو ماشہ - پوست بہیڑہ - آملہ صاف کیا ہوا ہر ایک ستر ماشہ بسفائج ۵۳ ماشہ - گلسرخ ۱۲ ماشہ - تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر بیج نکالی ہوئی مویز منقے میں کوٹ کر اطریفل بنائیں بعض اطباء اس نسخہ کو حسب ذیل طریقہ پر تحریر کرتے ہیں - ہلیلہ زرد ۱۱ تولہ ۸ ماشہ - ہلیلہ کابلی - شاہترہ ہر ایک ۸ تولہ ۹ ماشہ - ہلیلہ سیاہ - آملہ ہر ایک ۵۳ ماشہ - ریوند چینی - گیوڑے کی گٹھی ہر ایک ۸ ماشہ تمام دواؤں کو باریک کر کے روغن بادام میں چرب کریں اور کشمش کو کوٹ کر سب دواؤں کو اس میں ملائیں - مقدار خوراک ۷ ماشے سے ۱۴ ماشہ تک جوشاندہ عناب کے ہمراہ +

ت

اطریفل غددی خنازیر کے لئے مفید ہے - نسخہ :- ہلیلہ سیاہ ساڑھے باون ماشہ - افتیمون ۳۵ ماشہ - بہیڑہ - آملہ تربد ہر ایک ساڑھے ۴۴ ماشہ - بسفائج - اسطوخودوس - گلٹیاں خشک کی ہوئی (جو بکری کی گردن میں ہوتی ہے) ہر ایک

ساڑھے سترہ ماشہ۔ بسنا رکمی ۴۲ ماشہ۔ غاریقون بنخ کچور۔ شاہترہ۔ نوشادر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ انیسون۔ تج۔ سنبل الطیب لونگ۔ چھوٹی الائچی۔ جائفل مصطگی ہر ایک سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر صاف شہد میں ملاکر اطریفل بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ (دونوں وقت میں) بعض نسخوں میں بہیڑہ۔ آملہ۔ تربد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بسفائج فستقی۔ اسطو خودوس۔ بسنا رکمی ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ تج۔ شاہترہ اور دوسری دوائیں مذکورہ بالا پہلے نسخہ کے مطابق ہیں +

اطریفل ہاماں چھیپ اور برص کے لئے مفید ہے۔ بالوں کی سیاہی کو محفوظ رکھتا اور بلغمی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ خصوصاً اگر تنقیہ کے بعد استعمال کیا جائے۔ یہ نسخہ **نجیب الدین سمرقندی** کی قرابادین سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**۔ شاہترہ سازج ہندی۔ مصطگی۔ انیسون۔ حاشا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ کندر۔ سعد کوفی۔ قسط شیریں۔ سونٹھ۔ زوفا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ ناگیسر ہر ایک چودہ ماشہ۔ غاریقون ساڑھے سترہ ماشہ۔ اسطوخودوس۔ بسفائج فستقی ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ افتیمون۔ باڑنگ کابلی چھلی ہوئی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تربد سفید ساڑھے باون ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ستر ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ۔ بشرطیکہ ہمیشہ استعمال کریں لیکن اگر دست لانے کے لئے استعمال کریں تو مزاج کے مطابق زیادہ دینی چاہیے +

اطریفل دیگر سفید چھیپ کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:- بچ سات ماشہ۔ مصطگی ساڑھے دس ماشہ۔ افسنتین ساڑھے سترہ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ ہندی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ دو قوستر ماشہ۔ مویز منقے۔ تودہ نو ماشہ۔ شہد حسب ضرورت۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے شہد میں ملاکر اطریفل بنائیں۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک +

اطریفل دیگر عرق مدنی کے لئے مفید ہے۔ دست لاتا اور عرق مدنی کے مادہ کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے۔ اگر دس روز تک متواتر اس اطریفل کو استعمال کیا جائے تو ہمیشہ اس مرض سے بچا رہے۔ اور مادہ مرض بدن سے خارج ہو جائے۔ **نسخہ**:- پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ تربد سفید چھلا ہوا اور اندر سے خالی کیا ہوا۔ سونٹھ۔ کمیلہ۔ تمام دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور روغن بادام میں چرب کر کے شہد میں ملائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ۔ قرابادین قلانسی میں تحریر ہے کہ اس کے ہموزن شکر سفید کا قوام ملائیں۔ نیز روغن بادام میں چرب کرنے کی قید بھی نہیں ہے +

ایارج ارکاغانیس ترخارش۔ داد میں جوشاندہ شاہترہ کے ہمراہ۔ درد معدہ، درد شکم، درد رحم میں جوشاندہ سداب کے ہمراہ مع چھ رتی جند بیدستر استعمال کریں۔ درد پشت میں جوشاندہ کرفس کے ہمراہ، عرق النساء میں جوشاندہ قنطوریون کے ہمراہ استعمال کریں۔ اگر ایک ماشہ عصارہ بندال اس میں ملا دیا جائے تو زیادہ مناسب ہے۔ باؤلے کتے کے کاٹنے کے لئے ساڑھے تین ماشہ سرطان نہری کے ہمراہ فائدہ دیتا ہے۔ تمام بلغمی و سوداوی بیماری ابتداء نزول الماء (موتیا بند)، تنگی نفس اور سانس بند ہونے کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:- بھنگرہ۔ دار چینی۔ سکبینج۔ مرمکی۔ بالچھڑ۔ اذخر۔ پودینہ پہاڑی۔ زراوند گول ہر ایک سات ماشہ۔ شحم حنظل۔ سقمونیا ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ نرگس کی جڑ۔ فرفیون۔ ایلوا۔ زعفران۔ بہمان بید۔ پہاڑی اجمود۔ جاؤشیر ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ اڑوسہ۔ اسطوخودوس۔ کنگنی سیاہ۔ کمافیطوس۔ بچ سیاہ ہر ایک ستر ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملاکر ایارج بنائیں۔ مقدار خوراک ڈیڑھ تولہ +

تیسری فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ب" یا "ت" ہوتی ہے +

بخور آتشک کی ہر ایک قسم کے لئے مجرب ہے شاہ احمد کا عطیہ ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ شنگرف۔ ازو۔ ماقرقرحا۔ اسگند ناگوری۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ ہر ایک نو ماشہ۔ سب کو جوکوب کرکے ۱۴ پڑیاں بنائیں۔ اولاً زمین میں گڑھا کھود کر بیری کی لکڑیاں اس میں جلائیں۔ جب لکڑیاں کوئلہ ہو جائیں اور دھواں قطعاً بند ہو جائے تو مریض ننگا ہو کر ایک چادر اوڑھے اور گڑھے کے دونوں کناروں پر پیر رکھکر بیٹھ جائے۔ اب ایک پڑیہ آگ پر ڈالے اور اس کا دھواں تمام بدن پر لگنے دے نیز منہ کو بھی کھلا ہوا رکھے تاکہ دھواں منہ کے اندر بھی چلا جائے۔ ایک پڑیہ صبح ایک پڑیہ شام سات دن تک استعمال کریں میٹھے دودھ چاول اور میٹھی چیزوں کے علاوہ کچھ نہ کھائیں۔ اگر منہ آجائے تو چمیلی کے پتوں کو پانی میں جوش دیکر غرغرہ کریں۔ انشاء اللہ مکمل شفا ہوگی +

برزہ جلی سوداوی بیماریوں خصوصاً جذام کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سنکھیا سفید ڈیڑھ تولہ۔ جائپھل۔ چھوٹی الائچی۔ مو (ایک بوٹی ہے)، نو (ایک بوٹی ہے)۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ ناگیسر۔ نکچھکنی۔ ساذج ہندی۔ تشور کندر۔ عصارہ جنگلی پیاز ہر ایک تین تولہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ شاہترہ۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قند کے قوام میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ +

بیشے مذکورہ بالا مرض کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ شاہترہ۔ ہر ایک ۲۵ ماشہ۔ دارفلفل ساڑھے سترہ ماشے۔ سنکھیا سفید پونے نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گائے کے گھی میں چرب کرکے باہم ملالیں۔ مقدار خوراک، ساڑھے چار ماشے سے سات ماشہ تک۔ تنقیہ کرنے کے بعد۔ زیادہ احتیاط یہ ہے کہ ہر ایک بیشی یا اسی قسم کی دوسری چیزوں جن میں بچھناگ وغیرہ ملایا گیا ہو۔ ہموزن دوار المسک کے ساتھ کھلائیں تاکہ نقصان کا کوئی خوف باقی نہ رہے۔ کیونکہ دوار المسک بچھناگ کا تریاق ہے۔ جیسا کہ سمرقندی نے اپنی قرابادین میں ادویہ جراحت کے ماتحت بیان کیا ہے +

نوٹ:۔ اس نسخہ میں سنکھیا کا وزن پونے نو ماشے ہے۔ اگر اس کی ساڑھے چار ماشہ مقدار خوراک رکھی گئی تو تقریباً ساڑھے تین رتی سنکھیا ایک خوراک میں آتا ہے جو غیر معتاد کیلئے مضر مقدار ہے۔ اور اگر سات ماشہ رکھی گئی تو نصف ماشے سے زائد سنکھیا ایک ہی خوراک میں آجائیگا۔ لہٰذا یہ مقدار اور بھی خطرناک ہوگی۔ اگر اس میں دوار المسک بھی ملا دی گئی تو بھی مقدار خوراک سنکھیا کی کم نہ ہوگی۔ لہٰذا اسکی مقدار خوراک سنکھیا کے اعتبار سے ایک ماشہ سے زائد نہ ہونی چاہئے۔ مترجم

تدبیر پسینہ کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ برگ حب الآس۔ گلسرخ۔ صندل سفید حسب ضرورت لے کر مناسب مقدار گلاب میں جوش دیں۔ اور اس میں کپڑا بھگو کر بدن کو ترکریں۔ اور اسی سے بدن کو ڈھانپ لیں +

تریاق اربعہ اسکو تریاق صغیر بھی کہتے ہیں۔ تریاق اربعہ کا مزاج دوسرے درجے کے آخر میں گرم و خشک ہے۔

سانپ - بچھو - مکڑی اور تمام زہریلے جانوروں کے زہر کے لئے تریاق ہے - مرگی - فالج - اور تمام ٹھنڈی بیماریوں کے لئے مفید ہے - غلیظ ریاح کو تحلیل کرتا - جگر و طحال کی اصلاح عظیم کرتا سدوں کو کھولتا اور سردی سے بند شدہ فضلات کو بذریعہ ادرار خارج کرتا ہے - مردہ جنین کو نکالتا اور بچہ پیدا ہونے میں آسانی پیدا کرتا ہے - قولنج کو زائل کرتا ہے لیکن درد سر اور ڈھلکہ پیدا کرتا ہے - تریاق اربعہ کا مصلح شیرہ تخم خرفہ مقشر ہے - نسخہ :- حب الغار - جنطیانا رومی - مرکی صاف کیا ہوا - زراوند طویل سب دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور تین گنے شہد کا قوام کر کے معجون بنائیں - مقدار خوراک ، دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ - اس تریاق کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے - لیکن بننے سے چالیس روز کے بعد استعمال کرنی چاہئے - تریاق اربعہ کا بدل نصف وزن مثرودیطوس ہے - بعض کا مقولہ ہے کہ بعض اطباء مرکی کے بجائے قسط تلخ داخل کرتے ہیں - صبہاد بخت بیان کرتے ہیں کہ میں نے تریاق اربعہ کے نسخہ میں مذکورہ چاروں اجزاء کے علاوہ ایک جزو زعفران بھی پایا ہے - شیخ الرئیس کا مقولہ ہے کہ بعض اطباء بجائے زراوند طویل کے گول زراوند ڈالتے ہیں - اور یہ نسبت طویل کے زیادہ قوی ہے

تریاق افعی زہریلے کیڑے مکوڑوں کے زہر کو دفع کرتا ہے - اطبائے قدیم کا اس پر اتفاق ہے - کہ جو شخص وبا کے زمانے میں مختلف وقتوں کے اندر سوا دو ماشہ تریاق گلاب یا شراب یا اسی قسم کی دوسری چیزوں میں حل کر کے استعمال کرے بلاشک و شبہ وبا کی تکلیف اور وبائی بخار سے محفوظ رہے - اس بارے میں یہ تریاق نہایت مجرب ہے - جالینوس تحریر کرتے ہیں کہ وبائی سال میں جس شخص نے استعمال کیا وہ وبا سے محفوظ رہا - نسخہ :- ایلوا زرد - دو حصہ - مرکی زعفران ہر ایک ایک جزو، تمام دواؤں کو باہم ملائیں - مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ +

تریاق بلیغ النفع اطباء کی ایک جماعت سانپ کے کاٹنے میں تریاق کبیر کے برابر مفید خیال کرتی ہے - نسخہ :- زراوند گول جند بیدستر ہر ایک سوا پانچ ماشہ - مرچ سیاہ ساڑھے دس ماشہ - انیسون ۵ ماشہ - تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شراب میفختج میں ملائیں - مقدار خوراک ڈیڑھ تولہ +

تریاق ثمانیہ تریاق اربعہ کے بعد ترتیب دیا گیا ہے - یہ تریاق حشرات الارض کے کاٹنے - طحال کی سختی اور اس کے سدوں کے لئے مفید ہے - فالج - رعشہ - اور مرگی کے لئے نہایت مفید ہے - ہر ایک قسم کے زہروں کا تریاق ہے - ریاح کو خارج کرتا قولنج کو دفع کرتا اور سدوں کو کھولتا ہے - تریاق اربعہ سے اس کے فوائد زیادہ ہیں - یہ نسخہ حکیم بلیدس نے اندروماخس اول (جو تریاق اربعہ کا موجد ہے) کے بعد چار جزو اضافہ کر کے تیار کیا - اور چونکہ اس میں آٹھ جزو ہیں اس لئے اس کا نام بھی تریاق ثمانیہ رکھا - نیز اس کا نام تریاق صغیر بھی ہے - نسخہ - مرکی - حب الغار - جنطیانا - قسط تلخ ہر ایک ۱۲ ماشہ مرچ سفید - تج سیاہ - ہر ایک ۱۸ ماشہ - زعفران - دارچینی ہر ایک نو ماشہ - تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں - مقدار خوراک ساڑھے چار ماشے سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک -

تریاق ورع الصحۃ نسخہ المیت اسکو میر محمد باقر داماد نے ہندوستان بھیجا تھا - پینے اور کاٹنے کے ذریعہ بدن میں داخل ہونے والے زہروں کے لئے نہایت مفید ہے - نسخہ :- زبرجد شفاف نو ماشہ - اشق - یاقوت سرخ - زمرد

عقیق ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سونے کے ورق۔ تخم کرفس۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ زراوند گول۔ زراوند طویل۔ بالون
میعہ سائلہ۔ ہینگ۔ صعتر صحرائی۔ کشنیز خشک۔ فرفیون۔ دوقو۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ چاندی کے ورق۔ لاجورد مغسول۔ منافث
بغدادی۔ افتیمون۔ انجدان رومی ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ تخم بادرنجبویہ۔ پوست بیرون پستہ۔ اصل السوس۔ گل گاؤزبان
اجوائن۔ بادیان۔ اسارون۔ اسطوخودوس۔ ایرسا۔ شاہترہ۔ تخم سپندان۔ عاقرقرحا۔ قسط تلخ۔ چرائتہ۔ جوزالریہ (ریٹھا) پچھان
بید۔ شقاقل مصری۔ شگوفہ اذخر۔ کباب چینی۔ ساذج ہندی۔ شکطرا شیع۔ ناگیسر۔ بزرالبنج سفید۔ اونٹ کے دودھ میں پلی ہوئی
طباشیر سفید۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ پہاڑی اجمود۔ تخم کرفس رومی۔ کماذریوس۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ مقل ازرق
موتی بغیر سوراخ۔ بیخ مرجان۔ کہربا۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ حجر الیہود ہر ایک ۲۷ ماشہ۔ فادزہر۔ مومیائی کانی۔ عنبر اشہب
مشک تبتی۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ کندر۔ چھڑیلہ۔ بیخ ترکی۔ اندر جو شیریں۔ بڑی الائچی
لونگ۔ جائفل۔ جوتری۔ بہمن سرخ۔ اڑوسہ۔ سلیخہ۔ قرفہ۔ پودینہ خشک۔ خولنجان۔ انیسون۔ حب الغار۔ تخم فرنجمشک ہر ایک
۵۴ ماشہ۔ تخم شلغم صحرائی۔ درونج عقربی۔ مرچ سفید۔ لہسن صحرائی۔ ثعلب مصری۔ ریوند چینی۔ غاریقون سفید۔ بہمن سفید۔ سونٹھ
الائچی خورد۔ مرکی صاف کیا ہوا۔ سعد کوفی۔ سنبل الطیب۔ رب السوس۔ پوست لیموں۔ گلسرخ ہر ایک ۵ تولہ ۴ ماشہ۔ نرکچور
شیریں جدوار خطائی۔ ہر ایک ۵ تولہ ۴ ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ اندر جو شیریں ہر ایک ۷ تولہ ۹ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ مویز منقے۔ ابریشم
خام کترا ہوا۔ عود خام۔ مصطگی رومی۔ روغن بلساں۔ روغن نارجیل ہر ایک ساڑھے ۷ تولہ۔ قرص اندروخون (ایک مرکب دوا
ہے) مرچ سیاہ۔ دارچینی۔ دارفلفل ہر ایک نو تولہ۔ مخلصہ (کشنیز کوہی) قرص اسقیل (ایک مرکب ہے) ہر ایک دس تولہ چار ماشہ
زعفران گیارہ تولہ تین ماشہ۔ افیون پونے ۲۲ تولہ۔ عرق بہار نفشہ۔ عرق دارچینی۔ عرق لونگ ہر ایک ۲۰ تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ گلاب
دوآتشہ۔ عرق بید مشک ہر ایک ۲۹ تولہ دو ماشہ۔ نبات سفید اکاون تولہ۔ شہد قوام کیا ہوا دواؤں سے تین گنا۔ روغن بادام
تلخ۔ روغن بادام شیریں۔ بقدر ضرورت۔ عرق جدوار۔ عرق مخلصہ۔ (کشنیز) عرق نرکچور۔ اسقدر کہ گوند دار چیزیں اس میں حل ہو جائیں
اولاً گوند دار چیزوں کو عرق جدوار، عرق مخلصہ (کشنیز کوہی) عرق نرکچور میں حل کریں۔ اور تھوڑا سا شہد اس میں ملا کر ایک دن
رات چھوڑ دیں۔ عنبر کو علیحدہ سے شہد میں حل کریں۔ اسی طرح مومیائی کو شہد میں حل کریں۔ دواؤں کو باریک کرکے روغن بلساں،
روغن نارجیل۔ روغن بادام اور میعہ سائلہ میں چرب کریں۔ مشک کو علیحدہ باریک کر لیں۔ اسی طرح زعفران و جدوار کو علیحدہ کوٹھ
فادزہر کو بھی پیس لیں۔ افیون کو عرق لونگ، عرق دارچینی، عرق نفشہ میں بھگوئیں۔ جب شہد کا قوام ہو جائے تو گوند دار چیزوں
کو اس میں ملائیں۔ پھر جواہرات کو حل کریں۔ بعد ازاں ابریشم کترا ہوا، عنبر حل کیا ہوا، مومیائی، فادزہر حیوانی۔ جدوار
افیون زعفران ترتیب وار اس میں حل کریں آخر میں چرب کی ہوئی دوائیں۔ مشک، چاندی سونے کے ورق اس
میں ملائیں اور کفچہ سے اتنا باریک کریں کہ سب اجزاء آپس میں یک ذات ہو جائیں۔ اب اسکو چینی کے برتن میں بھر
دیں اور چھ ماہ کے بعد استعمال کرنا شروع کریں مقدار خوراک۔ ۲ رتی سے ۴ ماشہ تک +

تریاق رتیلا

رتیلا (ایک قسم کی کڑی ہے) کے کاٹنے کے لئے مفید ہے۔ دوسرے فوائد بھی رکھتا ہے۔ نسخہ
مرچ سفید۔ ایرسا۔ زراوند۔ ناردین۔ عاقرقرحا۔ کٹکی سیاہ۔ دوقو۔ زیرہ چینی۔ دارچینی۔ میعہ سائلہ۔ انار کی کلیاں۔ زیتون

کے پتے۔ حب بلساں۔ جوا کھار۔ سرطان نہری۔ عصارہ خشخاش۔ پنیر مایہ خرگوش۔ ہر ایک ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عصارہ کبر میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ۔ بعض نسخوں میں بیخ سوسن۔ عود بلساں۔ جوز السرو۔ تخم اسکبینہ۔ تخم کرفس تحریر ہیں۔

تریاق سرطان اسکو دواء السرطان بھی کہتے ہیں۔ باولے کتے کے کاٹنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ: یجان بید۔ کندر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سرطان جلے ہوئے ۳۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

تریاق صغیر شیخ بو علی سینا نے زہریلے جانوروں کے کاٹنے زہر دفع کرنے۔ سرد بیماریوں کو دور کرنے کے لئے ترتیب دیا تھا۔ یہ تریاق اربعہ سے زیادہ قوی ہے۔ نسخہ:۔ حب الغار۔ بیخ حنظل۔ پوست بیخ کبر۔ زراوند طویل۔ افسنتین۔ ہلدی۔ تخم اسپنداں۔ سب دوائیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور صاف شدہ شہد میں ملاکر معجون بنائیں مقدار خوراک ۴ ماشہ +

تریاق الطین زہروں کے لئے خاص چیز ہے اس دواء کی خصوصیت یہ ہے کہ اگر مسموم کو کھلا دیا جائے تو جب تک زہر کا اثر باقی رہیگا قے بند نہ ہوگی۔ اگر کسی مشکوک آدمی کو کھلائیں اور قے نہ آئے تو سمجھنا چاہیئے کہ زہر نہیں کھایا ہے۔ نسخہ:۔ گل مختوم۔ حب الغار۔ ایرسا ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور روغن گاؤ میں چرب کرکے شہد میں ملائیں۔ مقدار خوراک ایک فندق کے برابر۔ غذا سے پہلے لیکن بعد غذا بھی کھا سکتے ہیں۔ بعض نسخوں میں ایرسا نہیں ہے +

تریاق عام النفع زہر خواہ پیا گیا ہو یا بذریعہ کاٹنے کے جسم میں داخل کیا گیا ہو دونوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سفید مرکی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ یجان بید ساڑھے تین ماشہ۔ زراوند گول سوا پانچ ماشہ۔ تخم حرمل (اسپند)۔ کلونجی۔ زیرہ ہر ایک ۷ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت شہد میں ملائیں۔ مقدار خوراک باقلا رومی کے برابر شراب کے ہمراہ +

تریاق دیگر افیون۔ شوکران۔ بیروج الصنم کی مضرتوں کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ہینگ۔ جند بیدستر۔ ابہل۔ لونگ سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک ایک فندق کے برابر شراب کہنہ کے ہمراہ۔ پہلے ماء العسل سویہ اور نمک کے ذریعہ قے کرائیں۔ ان حالات میں تیز دواؤں سے حقنہ کرنا۔ گرم تدابیر کام میں لانا۔ جند بیدستر نکچھنی کے ذریعہ چھینک لانا نہایت مفید ہے

تریاق دیگر بچھو کے کاٹنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ درد قولنج۔ احشاء کے درد اور آنتوں کے نفخ کے لئے نہایت نافع ہے۔ بچہ کے پیدا ہونے میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مرکی۔ قسط تلخ۔ فودنج۔ سداب بری۔ جند بیدستر۔ عاقر قرحا۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ کلونجی ہینگ۔ حب الغار۔ سب اجزاء برابر لے کر کوٹ چھان لیں اور دواؤں سے تین گنا شہد کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشے نیم گرم پانی کے ہمراہ۔

تریاق دیگر بڑی معجونوں میں شمار کیا گیا ہے۔ مفرحات میں بھی شمار کیا جاتا ہے۔ بلا نیوا لے زہروں اور زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ربّ باء ۱۲ ماشہ۔ پوست لیموں ساڑھے دس ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ موتی بغیر سوراخ۔ دار فلفل دار چینی۔ جائپھل۔ بڑی الائچی۔ شاہترہ ہندی۔ اندر جو شیریں۔ برگ گاؤزباں۔ الائچی خورد۔ ساذج ہندی۔ گلسرخ۔ لونگ سونٹھ۔ چھالیا۔ سنبل ہندی۔ درونج عقربی۔ بادرنجبویہ۔ مصطگی رومی۔ خولنجان۔ فرنجمشک۔ صندل سفید۔ زراوند گول۔ تج سیاہ ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران جدوار خطائی۔ پوست بیخ ۳۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بہمن سفید پونے ۲ ماشہ۔ عنبر اشہب مشک

تبتی۔ ہر ایک تین رتی۔ سب اجزا کو کوٹ چھان کر دو چند شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک۔ ساڑھے چار ماشہ اس نسخہ میں ۳۲ جزو ہیں۔ اور سب دواؤں کا وزن ۲۱ تولہ ۹ ماشہ ہے۔ مزاج دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔ بعض کی رائے یہ ہے کہ مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہونی چاہیئے +

تیزاب فاروقی فاسد گوشت کو کھاجاتا اور زخم کو اچھا کرتا ہے۔ نسخہ :۔ شورہ قلمی۔ پھٹکری۔ نوشادر۔ نیلا تھوتھا۔ سب ۵ تولہ میں ہموزن لے کر قرع انبیق میں ڈالیں۔ لیکن وہ اسی مقدار میں ہوں کہ قرع دو حصے خالی رہے۔ اس میں اولاً سفید رنگ برآمد ہوگا لیکن جب تیزاب نکلنے لگے تو قابلہ (شیشی) کو اس سے چسپاں کردیں اور جتنی ضرورت ہو حاصل کریں +

چوتھی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جنکے شروع میں "ج یا ح" ہوتی ہے

جوارش بدن کو فربہ کرتی ہے نسخہ :۔ بہمن سرخ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ زراوند گول۔ کسیلا (کھیلا کسیلی)۔ تخم بھنگ۔ کلونجی۔ تل چھلے ہوئے۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ حبۃ الخضرا و چنے کا ستو۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور دواؤں سے دوگنے شیریں مٹھی کے پھول بریاں کرکے باریک کریں۔ اور گائے کے گھی میں چرب کرکے شہد میں ملائیں۔ مقدار خوراک :۔ عورتوں کے لئے ایک اخروٹ کے برابر (ڈیڑھ تولہ) اور مردوں کے لئے ایک انڈے کے برابر (تین تولہ) +

حب جذام استاد سلمہ اللہ تعالیٰ کے مجربات ومعمولات میں سے ہے۔ نسخہ :۔ پارہ۔ سنکھیا سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ صمغ عربی۔ سات ماشے۔ ریوند ساڑھے دس ماشہ۔ کندر ۱۲ ماشہ۔ اولاً پارہ کو لیموں کے عرق میں کشتہ کریں۔ بعدازاں سب دواؤں کو باریک کرکے بھیڑ کے پتے میں گوندھ کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ روزانہ ایک گولی صبح ایک شام استعمال کریں +

حب خیزران خنازیری گلٹیوں اور رسولیوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ جاؤشیر۔ سقمونیا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ شحم حنظل ساڑھے تین ماشہ۔ نوشادر سات ماشہ۔ غاریقون پونے نو ماشہ۔ ایارج فیقرا ساڑھے دس ماشہ۔ انزروت ۱۴ ماشہ۔ تربد اندر سے خالی کیا ہوا ساڑھے ۱۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب گندنا میں حل کرکے گولیاں بنائیں مقدار خوراک ساڑھے تین ماشے روزانہ +

حب واصلی مذکورہ بالا خاصیت رکھتی ہے۔ نسخہ :۔ سنبل الطیب۔ تج۔ اسارون۔ مصطگی۔ دارچینی۔ زعفران۔ حب بلسان عود بلسان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نمک ہندی ۷ ماشہ۔ سقمونیا ۱۴ ماشہ۔ اسطوخودوس۔ شحم حنظل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تربد مجوف ساڑھے ۱۴ ماشہ۔ ایلوا ۱۴ تولہ ۹ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے پانی کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ خوراک ۱۴ ماشہ

حب ہندی مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ اور حکیم شاہ محمد مرحوم کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ :۔ الائچی چھوٹی پانچ دانے۔ سونٹھ۔ مرچ۔ پیپل۔ ہڑ۔ بہیڑا۔ آملہ۔ ہر ایک پونے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں + اب ہڑ۔ بہیڑہ نسوت سفید۔ جانگوٹے کی جڑ۔ مغز املتاس ہر ایک ۱۴ تولہ ۷ ماشہ۔ جوکوب کرکے پانچ سیر پانی میں رات بھر تر رکھیں۔

صبح کو جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے تو ہاتھ سے مل کر گاڑھا پانی چھان لیں اور ساٹ زرد ساڑھے تین ماشے گوگل حل کرکے آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو کوٹی ہوئی دوائیں اس میں ملا کر آملہ شریک کریں اور گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں روزانہ ۱ ماشے سے ساڑھے دس ماشہ تک استعمال کریں +

حب شاہترہ ترخارش۔ داد اور گنج کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ سقمونیا پونے نو ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ایلوا ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سبز شاہترہ کے پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کرکے دوبارہ باریک کریں اور تازہ شاہترہ کے پانی میں حل کرکے دوبارہ گولیاں بنائیں۔ تین بار یہی عمل کریں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ سے نو ماشے تک +

حب الکرامات ہر قسم کے داتوں کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً سوداوی داتوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ نسخہ کمیلہ۔ چونا۔ توتیا۔ ہلیلہ زرد۔ پاپڑیا کتھہ۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور پانی کے ہمراہ گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ وقت ضرورت گائے کے گھی میں حل کرکے پھنسیوں پر لگائیں۔ خدا کے فضل سے شفا ہو گی۔

حب دیگر آتشک کے لئے تنقیہ کے بعد مفید ہوتی ہیں۔ لیکن اگر بغیر تنقیہ کے استعمال کریں تو بھی مفید ہوتی ہیں۔ نسخہ :۔ ہڑ زنگی ایک تولہ۔ طباشیر چھ ماشہ۔ توتیا تین ماشہ۔ سب کو ایک ہفتہ تک پاؤ بھر لیموں کے رس میں باریک کریں جب پانی خشک ہو جائے تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو کھلائیں۔ شیرینی سے قطعاً پرہیز کریں۔ اور لیموں کے عرق میں پیس کر آتشک کے زخموں پر لگائیں +

حب مسہل طبری نے اس کی تعریف میں تحریر کیا ہے کہ یہ مجرب مسہلات میں سے ہے۔ جس شخص کو برص کے آرام نہ ہونے کی امید ہو چکی ہو وہ ان گولیوں کے استعمال سے ضرور شفایاب ہو گا۔ نسخہ :۔ جنطیانا رومی۔ فلفلمویہ۔ اسقوردیون۔ جنگلی لہسن۔ بیخ سوسن آسمانگونی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کنگی سیاہ۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ مرچ سفید۔ شاہترہ۔ عاقر قرحا۔ بالچھڑ۔ مصطگی رومی ہر ایک ۳ ماشہ۔ مازہ یون مدبر ترکیب آخر کتاب میں درج ہے ۱۴ ساتا ماشہ۔ ایلوا ساڑھے ۴۹ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنج (بڑا لیموں) کے پتوں کے پانی یا شراب تند میں بھگو کر بڑے بڑے قرص بنائیں اور سوا دس ماشہ کے قریب رات کو کھلائیں۔ شدید گرمی اور سخت سردی میں اسکو ہرگز نہ کھایا جائے +

حب دیگر ابن ماسویہ نے اسکو ترتیب دیا ہے۔ اور حب منفنج کے نام سے مشہور ہے۔ طبری نے ان گولیوں کو مذکورہ بالا مرض کے لئے تجربہ کیا ہے۔ نسخہ :۔ کنگی سیاہ نصف جزو۔ کلکلانج ایک جزو۔ درخت سقمونیا کی جڑ ڈیڑھ جزو ایارج فیقرا دو جزو۔ سبکو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ +

حب دیگر یہ گولیاں طبری نے ایک عورت کی ملازمت کرکے حاصل کی تھیں۔ یہ عورت بصرہ میں بچوں کا علاج کرتی تھی اور برص والوں کو دوا دیا کرتی تھی۔ ایک خلقت اس سے فائدہ حاصل تھی۔ نسخہ :۔ سونٹھ چینی۔ ایارج فیقرا۔ مرچ سفید۔ کنگی سیاہ۔ سب دواؤں کو ہموزن لے کر شراب میں بہروزہ حل کرکے ملائیں اور گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ۔ وہ عورت یہ طلا بھی استعمال کرتی تھی۔ نسخہ :۔ شاہترہ۔ سرمہ۔ مازو۔ پھٹکری سرخ۔ مچھلی کی ہڈی جلی ہوئی۔ حب

ضرورت سے کر باریک کریں۔ اور پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔ وقت ضرورت سرکہ میں حل کرکے برص پر لگائیں +

حب ہندی برص کے لئے مفید ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کی گئی ہے۔ ہمیشہ استعمال کرنے سے بہت فائدے ہوتے ہیں۔ اطباء نے اسکو مجرب تحریر کیا ہے۔ نسخہ: بابچی ۱۰ بربچلی ہوئی۔ پوست بیخ کیومری (جنگلی انجیر کی جڑ کی چھال) نیم کی جڑ کی چھال۔ نیم کی ٹہنیوں کی چھال۔ نیم کے پتے ہر ایک پاؤ سیر۔ سب چیزوں کو کوٹ چھان لیں اور کھیر کی لکڑی (وہ درخت جسکو پکا کر کتھا بنایا جاتا ہے) تمام دواؤں کو برابر لے کر ریزہ ریزہ کرلیں اور پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو چھان کر دوا میں ملاکر گولیاں بنائیں۔ روزانہ چار ماشے سے ۶ ماشہ تک استعمال کریں۔ غذا میں بے نمک کی روٹی چند دن بعد ساٹھی کے چاول کا خشکہ گھی کے ہمراہ استعمال کریں +

حب دیگر طاعون۔ خیارک (بد) اور ہر قسم کے گرم ورموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: گل ارمنی۔ گل مختوم۔ جدوار۔ نرکچور ہلدی۔ صندل سرخ۔ صندل سفید سب چیزیں ہموزن لے کر خوب باریک کریں اور پانی کے ساتھ گولیاں بناکر محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت سردیوں میں تین ماشہ گولیاں ٹھنڈے پانی کے ہمراہ اور گرمیوں میں گلاب کے ہمراہ کھلائیں اور مقام ورم پر ان گولیوں کو پانی یا گلاب میں حل کرکے بار بار لگائیں +

حب دیگر داء الثعلب بلغمی کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ شحم حنظل ۴ ماشہ ایک رتی۔ تربد بوٹ۔ ایارج فیقرا ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ سبکو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ سے ۱½ ماشہ تک +

حب دیگر گھروں سے مچھروں کے بھگانے میں مجرب ہے۔ نسخہ:۔ صنوبر کی لکڑی کبیس (قلقدیس) کلونجی۔ گندھک گوگل۔ برگ حب الآس۔ برگ سرو۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر جوشاندہ افسنتین میں غلے بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔ جو کا آٹا ہر ایک ایک حصہ۔ گیہوں کے میدے کی روٹی کا گودہ خشک کیا ہوا۔ تین جزء۔ سب چیزوں کو علاوہ روٹی کے گودے کے زیرہ کے جوشاندہ میں ڈال کر پکائیں جب چیزیں پک جائیں تو روٹی کا گودہ اور شکر ملاکر دو ہلکے جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو ان کی گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت مکان میں دھونی دیں +

حسو (حریرہ) فربہ کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ چنے دودھ میں بھگو کر خشک کئے ہوئے۔ چاول۔ جو۔ چھلے ہوئے ہر ایک ۵ تولہ ۹ ماشہ۔ میدے کی روٹی کا گودہ سکھایا ہوا۔ ساڑھے سترہ تولہ۔ سب کو ملاکر خوب باریک کریں اور ۲ تولہ ۹ ماشہ لیکر تازہ دودھ میں حریرہ بنائیں۔ اور حمام سے نکلنے کے بعد استعمال کریں +

پانچویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "خ" ہوتی ہے

خشکند اعضاء کے زخموں کو بہت جلد اچھا کرتی ہے۔ خصوصاً ختنوں کے لئے مجرب ہے۔ جب ختنہ کی جائیں تو اُسے ویسے ہی چھوڑ دیا جائے۔ جب خون کافی نکل جائے تو اس دوا کو چھڑک کر پٹی باندھ دیں۔ نسخہ:۔ کتھ سفید مردار سنگ۔ مرکی۔ ایلوا۔ حب الآس۔ ہڑ۔ بہیڑہ۔ سب چیزیں برابر لے کر کوٹ چھان لیں۔ وقت ضرورت زخم

پر چھڑک دیں۔ یا پرانے کپڑے پر رکھکر زخم یا تھنوں پر باندھ دیں۔ تین دن کے بعد پھر بدل دیں۔ زخم درست ہو جائے گا۔ اور کسی دوا کی ضرورت نہ ہوگی +

خضاب بالوں کو سیاہ رکھتا اور قبل از وقت سفید نہیں ہونے دیتا۔ نسخہ:۔ مازو۔ میتھی۔ دھنیا خشک۔ سنبل الطیب لادن۔ گل تیسو۔ پوست اخروٹ تازہ خشک کیا ہوا۔ خبث الحدید۔ تانبا جلا ہوا۔ پھٹکری۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور شراب مازو میں خمیر کرکے قرص بنائیں۔ وقت ضرورت ایک قرص جوشاندہ حب الآس میں دا آملہ میں حل کرکے بالوں پر مہینہ میں دو تین مرتبہ لگائیں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ خضاب میں دماغ کو قوی کرنے والی دوائیں جیسے لونگ۔ مشک لادن۔ وغیرہ بھی شریک کریں تاکہ خضاب کی دواؤں سے دماغ کمزور ہو کر نزلہ کے لئے تیار نہ ہو جائے +

خضاب دیگر بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ وسمہ۔ آملہ۔ اخروٹ کا بیرونی چھلکا۔ گل تیسو۔ مہندی۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ مازو ۲ عدد۔ تمام کو نیم کوب کریں اور ایک سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ سیر رہ جائے تو لادن ۳۵ ماشہ روغن حب الآس نوے ماشہ اضافہ کرکے نرم آنچ پر پکائیں جب روغن باقی رہ جائے تو استعمال کریں +

خضاب دیگر بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مازو آدھ سیر۔ روغن زیتون میں چرب کرکے کڑاہی میں بریاں کریں۔ جب مازو پھٹ جائے تو تانبہ جلا ہوا۔ پھٹکری۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ نمک اندرانی ۸ ماشہ۔ تمام کو خوب باریک کریں جب مثل سرمہ کے ہو جائے تو گرم پانی میں گوندھ کر ۴ گھنٹے تک رکھدیں۔ بعد ازاں سر اور داڑھی کے بالوں کو گرم پانی سے دھو کر خشک کریں اور یہ خضاب لگا کر پتے باندھ دیں۔ چھ گھنٹے کے بعد نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں بعض نسخوں میں تانبہ جلا ہوا۔ پھٹکری۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ اور نمک اندرانی ۴۲½ ماشے ہے +

خضاب دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مردار سنگ۔ چونہ۔ ملتانی مٹی۔ سب کو پانی میں باریک کریں اور بالوں پر لگائیں اوپر سے ارنڈ کے پتے باندھ دیں۔ پانچ چھ گھڑی یا ایک پہر کے بعد فوراً علیحدہ کر دیں ورنہ بال صاف ہو جائیں گے۔ بالوں کو گرم پانی سے دھو کر تیل لگا دیں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اگر چونہ بغیر بجھا ہوا ہو تو نہایت قوی الاثر ہے۔ لیکن بجھا ہوا چونا بالوں کو کم صاف کرتا ہے +

خضاب دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ یہ بہترین نسخہ ہے۔ کیونکہ صرف لگانے ہی سے بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ اور بغیر باندھے ہوئے دو گھڑی میں سیاہ بنا دیتا ہے۔ بالوں کا رنگ طاؤسی نہیں رہتا بلکہ بالکل سیاہ ہو جاتا ہے۔ جلد کو بھی سیاہ نہیں کرتا۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مازو ۴ حصہ۔ سنگ راسخ ۲ حصہ۔ نوشادر ایک حصہ۔ پھٹکری نصف حصہ۔ اولاً مازو کو بھوبھل میں چنوں کی طرح بریاں کریں۔ جب جل جائیں اور سیاہ ہو جائیں تو خوب باریک کرکے وزن کر لیں۔ اب کڑاہی میں ڈال کر آب آملہ ملا کر لوہے کے دستہ سے کھرل کریں۔ جب خوب باریک ہو جائے تو بالوں کو آب آملہ سے دھو کر دوا کو بالوں پر لگائیں۔ باندھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ دو گھڑی کے بعد آملہ کے پانی سے دھو ڈالیں۔ اس کے بعد گرم پانی سے صاف کریں۔ یہ بہتر ہے کہ پہلے آملہ کو پانی میں جوش دیں۔ اور اسی کو دوا میں شریک کریں۔ یہی پانی دوا کو دھونے اور صاف کرنے کے کام میں لائیں۔ کیونکہ جوشاندہ کا عمل زیادہ قوی ہوتا ہے +

خضاب دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ ناریل کا سر کاٹ کر کوبں کا مغز اندر سے نکال لیں۔ اس میں ۵ تولہ مغز ناریل۔ آملہ ۵ ۳ ماشہ۔ برادہ آہن ۸ ماشہ۔ بورہ ارمنی پونے ۲ ماشہ۔ سب دواؤں کو خوب باریک کریں۔ اور ناریل میں بھر کر منہ کو مضبوط کر کے گل حکمت کریں۔ اور آگ میں رکھدیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد نکال کر ٹھنڈا کر لیں اور توڑ کر جو تیل برآمد ہو۔ اس کو کام میں لائیں +

خضاب دیگر ماسٹر جو یہ کہتے ہیں کہ اس خضاب کو میں نے آزمایا ہے۔ بہت بہتر ہے۔ نسخہ:۔ چونا بغیر بجھا ہوا۔ ماز و بھونا ہوا۔ کشتہ تانبا۔ پھٹکری۔ کتیرا۔ لونگ۔ گل سرو۔ ہر ایک نصف جزو۔ برگ مہندی۔ وسمہ۔ مردار سنگ ہر ایک ایک جزو۔ سب چیزوں کو کوٹ کر پانی میں ملائیں اور تین گھنٹے بعد بالوں پر لگائیں +

خضاب دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مازو کا کاجل۔ تھوڑا سا کشتہ تانبا۔ تھوڑا سا نمک۔ سبکو ملا کر پانی میں خمیر کریں اور ایک گھنٹہ کے بعد خضاب کریں۔ دو گھنٹے کے بعد دھو ڈالیں اور بالوں پر تیل لگا دیں۔ بال نہایت نرم و ملائم ہو جائیں گے۔ **مازو کا کاجل بنانے کا طریقہ** یہ ہے کہ ایک پتھر کی ہانڈی لے کر چولھے پر چڑھا دیں اور مازو ڈال کر اوپر سے پتھر کا ڈھکن ڈھک دیں۔ نیچے نرم آنچ جلائیں۔ جب اندر کے مازو جل جائیں تو ڈھکن اتار لیں اور دوسرے مازو ڈال کر دوسرا ڈھکن ڈھک دیں۔ جب اندر کے مازو جل جائیں تو پھر اس ڈھکن کو بھی اتار کر کاجل چھڑا لیں +

خضاب دیگر جناب مستطاب سلطان اعز الدین مرحوم کا معمول تھا۔ بغیر بادھے ہوئے بالوں کو رنگین و نرم کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ نوشادر ایک ماشہ۔ سنگ راسخ ۲ ماشہ۔ مازو تازہ نو ماشہ۔ اولاً مازو کو اس طرح بریاں کریں کہ وہ نہ کچا رہے اور نہ جل جائے۔ بعد ازاں سب دواؤں کو الگ الگ باریک کر کے وزن کریں اور ایک جگہ کر کے اس طریقہ پر لگائیں۔ اولاً داڑھی و سر کو گرم پانی و بیسن سے خوب دھوئیں تاکہ بالوں سے چکناہٹ دور ہو جائے۔ بعد ازاں صاف کپڑے سے بالوں کی نمی و تری کو دور کر دیں۔ اب چینی کے برتن میں حسب ضرورت خضاب کی دوائیں ڈال کر ٹھنڈے پانی کے ہمراہ خمیر کریں۔ جب لگانے والی مہندی جیسا ہو جائے۔ تو بالوں اور اسکی جڑوں پر لگائیں۔ جب دوا خشک ہو جائے تو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اگر جلد پر کسیقدر سیاہی موجود ہو تو خوشبودار تیل لگائیں اور کپڑے سے صاف کر کے گرم پانی و بیسن سے دھو ڈالیں +

خضاب دیگر بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور شاہ جہاں بادشاہ کا معمول تھا۔ نسخہ:۔ نیل صحرائی۔ سرسوں۔ ہیرا کسیس نیم کی چھال۔ کوکنار۔ ہر ایک سات ماشے لوہے کا میل۔ تانبے کا میل سیسہ کا ریزہ۔ آم کا مول۔ پارہ۔ کچے آم کی گٹھلی کا مغز۔ برگ تلسی۔ نمک لاہوری ہر ایک ۴ ماشہ۔ مہندی۔ وسمہ۔ مازو۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ تل کا تیل ڈھائی سیر۔ اولاً پارہ کو کڑاہی میں ڈال کر کھٹے انار کے پانی میں کھرل کریں۔ ایک دن کے بعد مذکورہ دوائیں بھی اس میں ڈال کر دس روز تک کھرل کریں۔ اس کے بعد ایک دن تل کے تیل میں کھرل کریں۔ اب سب دواؤں کو ایک ہانڈی میں بھر کر گرم جگہ میں دبا دیں۔ ایک ماہ بعد نکال کر بوتل میں بھر لیں۔ وقت ضرورت تھوڑا ایکر روغن چنبیلی میں ملا کر بالوں پر لگائیں۔ بال بالکل سیاہ ہو جائیں گے +

خضاب مذکورہ بالا غرض کے لئے نہایت موثر ہے۔ اکمل المحققین استاد مد ظلہ کا معمول ہے۔ نسخہ:۔

وسمہ ایک تولہ۔ مہندی ۲ ماشہ۔ دونوں کو آملہ کے خیساندہ میں خمیر کریں۔ اور دو گھڑی دھوپ میں رکھکر بالوں پر لگائیں بال بالکل سیاہ ہوجائیں گے۔ بعض اصحاب خضاب لگانے کے بعد یہ عمل کرتے ہیں کہ گل ملتانی چونا بغیر بجھا ہوا مردار سنگ ہر ایک ایک جز۔ پانی میں پیسکر لگاتے ہیں +

خضاب دیگر بالوں کے سیاہ کرنے میں موثر ہے اور حکیم عبدالغفور مرحوم کا معمول تھا۔ **نسخہ**:۔ ہڑ زنگی دو سیر۔ مازو آدھ سیر۔ آملہ۔ تل کا تیل ہر ایک پاؤ سیر۔ نیلا تھوتھہ۔ تانبے کا میل ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ پھٹکری۔ نوشادر ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ ہیراکسیس تین ماشہ۔ لونگ نصف ماشہ۔ اولاً مازو کو تیل میں پکائیں۔ جب پک جائیں تو ٹاٹ سے صاف کریں۔ تاکہ تیل کا اثر باقی نہ رہے۔ اب مازو کو کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں اور بقیہ دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر باہم ملاکر پانی کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ ان گولیوں کو انجیر یا ارنڈ کے پتوں میں لپیٹ کر محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت لوہے کے برتن میں حل کرکے بالوں پر لگائیں۔ جب خشک ہوجائے تو گرم پانی سے دھوکر چمیلی کا تیل لگائیں۔ ایک دن کے فاصلہ سے دو مرتبہ خضاب کریں +

خضاب دیگر بالوں کے سیاہ کرنے میں مجرب ہے۔ راقم (شریف خاں) ابھی استعمال کیا کرتا ہے **نسخہ**:۔ گیہوں کا میدہ ۲۰ ماشہ۔ لوہے کا میل ۱۴ ماشہ۔ دونوں کو لوہے کے برتن میں ڈال کر پانی کے ساتھ لوہے کے دستے سے خوب کھرل کریں اور دو دن تک دھوپ میں رکھنے کے بعد خضاب کریں۔ چار گھڑی کے بعد دھو ڈالیں۔ اس کے بعد ہلیلہ سیاہ ۲۸ ماشہ خوب باریک کرکے پانی میں حل کریں اور بطور خضاب لگائیں +

خضاب دیگر بالوں کو سیاہ کرتا ہے حکیم محمد جعفر اکبرآبادی کا ترتیب دیا ہوا ہے اور چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے **نسخہ** چاندی کے ورق کو تیزاب فاروقی میں خوب حل کریں۔ جب اچھی طرح سے حل ہوجائیں تو بالوں کو میل مٹی سے صاف کرکے سیسہ کی کنگھی سے لگائیں۔ فوراً بال سیاہ ہوجائیں گے۔ اور مدت تک سیاہ رہیں گے۔

خضاب منظوم یوسفی سے نقل کیا گیا ہے:۔

ہر کس علاج موئے سفیدش بود ہوس	کہ خوش بیاکہ یوسف رولیش بر وکند
آب سماق و آملہ و وسمہ و حنا ز	موئے سفید را بہ دو ساعت سیہ کند

مطلب:۔ جس شخص کو سفید بال سیاہ کرنے کی خواہش ہو اوس کو یوسفی کا یہ نسخہ استعمال کرنا چاہئے۔ آملہ۔ وسمہ۔ مہندی ہر ایک ہموزن (حسب ضرورت) سماق کے پانی میں کھرل کرکے سفید بالوں پر لگائیں۔ یہ خضاب دو گھنٹہ میں بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے +

خضاب دیگر بالوں کو سرخ اور اشقر (سرخی مائل بھورا) کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ چمڑا رنگنے کا نمک۔ شراب کی تلچھٹ خشک کرکے بھونی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مرکی ساڑھے سترہ ماشہ۔ ترمس ۲۰ ماشہ۔ سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر وزن کریں۔ اور ایک جگہ ملالیں۔ اولاً انگور کے درخت کی راکھ میں پانی ملاکر رات بھر رکھیں۔ صبح کو اس کے نتھرے ہوئے پانی سے بالوں کو دھوکر یہ دوا پانی میں حل کرکے لگائیں۔ اور چند بار لیپ کریں۔ بال سرخ و اشقر ہوجائیں گے +

خضاب دیگر بالوں کو سفید کرتا ہے۔ نسخہ :- ابابیل کی بیٹ۔ راسن خشک (زنجبیل خشک) مونگ۔ نسرین خشک۔ شگوفہ کبر خشک کیا ہوا۔ تخم مولی۔ سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ وقت ضرورت گائے کے پتے اور سرکہ شراب میں حل کر کے لگائیں۔ لیکن دوا لگانے سے پہلے بالوں کو گندھک کی دھونی دیں۔ تین چار گھنٹے کے بعد لیپ اتار کر بالوں کو دھو ڈالیں اور تین گھنٹے کے بعد گندھک کی دھونی دیں۔ پھر لیپ کریں۔ یہی عمل بار بار کریں۔ تاکہ بالوں میں سفیدی نمایاں ہو جائے۔ اس کے بعد ہمیشہ چمبیلی کا تیل لگاتے رہیں۔ بال سفید رہیں گے +

چھٹی فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "د" ہوتی ہے

دوا ر لمبی بیماریوں کے بعد۔ پیر کی پشت۔ آنکھ اور منہ پر جو ورم پیدا ہو جاتا ہے اس کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ نسخہ :- ایلوا۔ اقاقیا۔ مرکی۔ سعد کوفی۔ زعفران۔ رسوت۔ گل ارمنی۔ شیاف ایشا۔ سب دواؤں کو پانی میں پیس کر ورم پر لگائیں +

دوا ر دیگر ورم اور دملوں کو تحلیل کرتی ہے۔ نسخہ :- روٹی کا خمیر تین جزء۔ بورہ ارمنی۔ نمک۔ حاشا۔ کبوتر کی بیٹ۔ مرغی کی بیٹ ہر ایک ایک جزء۔ سب دواؤں کو باریک کر کے روغن زیتون میں ملا کر لگائیں +

دوا ر دیگر دمل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- میدہ سالمہ ۱۴ ماشہ۔ السی۔ میتھی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ موم سفید ستر ماشہ سب دواؤں کو روغن چمبیلی میں حل کر کے لگائیں +

دوا ر دیگر دملوں کو پکانے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :- میتھی۔ السی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کوجبہ کوٹا ہوا۔ اسپغول سلم بریاں۔ گائے کے گھی میں چرب کیا ہوا ہر ایک ۴ تولہ۔ خمیر ترش سوا پانچ تولہ۔ انجیر کا دودھ ۳ تولہ سب دواؤں کو انجیر کے دودھ میں پکائیں اور مقام مرض پر لگائیں +

دوا ر دیگر سخت ورم۔ جیسے خنازیر رسولی وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ تازہ سرطان کو کوٹ کر تین دن تک صبح وشام لگائیں۔ بعد ازاں دھتورہ سیاہ کے پتے۔ نمک تلخ ہموزن باریک کر کے صبح لگائیں۔ تو شام کو دوسرا بدل دیں اور شام والا لیپ صبح اتار کر نیا لگا دیں۔ تین دن میں دمل پک جائے گا۔ اس کے بعد توڑنے والی دواؤں کے ذریعہ دمل کو پھاڑ دیں +

دوا ر دیگر خنازیری مادہ کو خارج کرنے اور جڑ سے نکال دینے کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ نسخہ۔ تخم سرس ایک حصہ کو دو حصہ شہد میں باریک کر کے کوری ہانڈی میں ڈالیں اور ڈھکن رکھ کر چاروں طرف سے کاش کر کے آٹے سے خوب مضبوط گل حکمت کر کے دو ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ دو ہفتہ کے بعد کھول کر روزانہ ایک تولہ استعمال کریں۔ بادی و ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ اللہ کی عنایت سے ایک ہفتہ میں مرض جاتا رہے گا۔ یہ دوا اگرچہ بدبودار و بدمزگی میں انتہائی درجہ رکھتی ہے مگر فائدہ پہنچانے میں بے مثل ولاجواب ہے +

دوا دیگر خنازیر کو فائدہ دیتی اور گاڑھے بلغم کو خارج کرتی ہے۔ شیخ بو علی سینا فرماتے ہیں کہ یہ دوا نہ گرمی پیدا کرتی ہے اور نہ خراش کرنے والی ہے۔ نسخہ:۔ تربد۔ سونٹھ۔ شکر سفید۔ سب چیزیں ہموزن لیکر سفوف بنائیں اور سات ماشہ روزانہ استعمال کریں۔

دوا دیگر خنازیر اور سخت ورموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ بیخ سوسن آسمانگونی۔ مرہم داخلیون میں حل کرکے لگائیں +

دوا دیگر خنازیر اور سخت ورموں کے مفید ہے۔ نسخہ:۔ میتھی۔ السی۔ کرم کلہ۔ ہموزن لے کر باریک کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

دوا دیگر خنازیر اور اسی قسم کی دوسری بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ گائے کا گوبر خشک کیا ہوا۔ بابونہ۔ خطمی اشق۔ سبکو باریک کرکے آپس میں ملائیں اور مقام مرض پر لگائیں +

دوا دیگر گرم خنازیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ مرکی صاف کیا ہوا ایک جزء۔ رسوت کی دو حصہ۔ تازہ دھنیئے کے پانی میں پیسکر لگائیں +

دوا دیگر رسولی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ چونہ۔ لوٹن سجی۔ دونوں ہموزن لے کر کھرل کریں اور نصف چنے کے برابر رسولی کے درمیان میں چھوڑ دیں۔ تین چار روز کے بعد رسولی پھٹ کر پانی برآمد ہوگا اوس کا اچھی طرح علاج کریں۔ تاکہ تندرست ہوجائے۔ لیکن رسولی میں پانی نہ لگنے دیں۔ اس سے بیماری کے دوبارہ لوٹ آنے کا خطرہ ہے +

دوا دیگر عادی کسر (جو اچھی طرح نہ جڑے بلکہ بار بار پیدا ہو جائے) سرطانی ورم خواہ زخمی ہو یا زخمی ہونے کے لئے تیار ہو۔ فائدہ دیتا ہے نسخہ:۔ سفیدہ رانگ۔ توتیا دھلا ہوا۔ ہموزن لے کر روغن گل۔ آب خرفہ۔ آب کموہ۔ آب کدو۔ آب گگڑی۔ لعاب تخم خطمی۔ (ان میں سے جو بھی دستیاب ہوسکے) میں کھرل کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

دوا دیگر زخمی سرطان۔ ترخارش۔ خشک کھجلی اور گرم ورموں کے لئے مجرب ہے۔ نزلہ کو بند کرتا ہے نسخہ:۔ سیسہ کو آب کاسنی میں گھسیں۔ جب غلیظ ہو جائے تو روغن گل یا روغن بادام ہموزن ملا کر ضماد کریں۔ اگر سبز دھنیئے اور بارتنگ کے پانی میں حل کرکے استعمال کریں تو زیادہ مفید ہوگا +

دوا دیگر ترخارش کے مادہ کو جڑ سے نکالنے میں بقائی خاں نے بہت تعریف کی ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی رومی ساڑھے تین ماشہ۔ مامیران چینی، ماشہ۔ گلسرخ۔ خبث الحدید سرکہ میں مدبر کیا ہوا۔ روغن بادام ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ صبر سقوطری ۵ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روزانہ ساڑھے دس ماشہ یا اس سے کم و بیش شکر سفید ملا کر گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں اگر مناسب سمجھیں تو تین گنی شکر کا قوام کرکے دوا اوس کو ملائیں اور کام میں لائیں +

دوا دیگر ایک دوست تعریف کرتا تھا کہ میں نے آتشک کے چند مریضوں پر تجربہ کیا مفید پایا۔ نسخہ۔ جائفل۔ مغز کرنجوہ ہر ایک پانچ عدد۔ مردار سنگ۔ اجوائن۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر تین پڑیاں بنائیں۔ ایک پڑیہ باسی پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور ایک دن درمیان میں دیکر دوسری پڑیہ کھائیں۔ غذا دودھ

وسالٹھی کے چاول استعمال کریں۔ گرمیوں میں گرم مزاج والے اور کمزور لوگ استعمال نہ کریں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ حکیم محمد حیات اکبرآبادی نے راقم (شریف خاں) کو عنایت فرمایا تھا۔ نسخہ
شنگرف بریاں۔ مردار سنگ بریاں۔ نیلہ تھوتھہ بریاں۔ زنگار۔ رال سفید۔ ہر ایک دو ماشہ۔ کوڑی زرد جلی ہوئی چار عدد۔ سپاری
چھالیہ جلی ہوئی ایک عدد۔ پہلی تین دواؤں کو خوب باریک کریں۔ بعد ازاں کوڑی و چھالیاں ملا کر کھرل کریں۔ آخر میں زنگار
حل کریں۔ مقدار خوراک ڈیڑھ ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ جب اس دوا کے کھانے کا ارادہ کریں تو پہلے ۲ تولہ ۸ ماشہ گیہوں کی
روٹی بنائیں اور گھی سے خوب چپڑ کر تھوڑے سے گودہ میں دوا رکھ کر غلہ بنائیں۔ پہلے غلہ کو کھا کر بعد میں سب روٹی کھائیں

دوا دیگر آتشک کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ شنگرف۔ نیلا تھوتھا۔ عاقر قرحا۔ مجیٹھ۔ سہاگہ۔ اجوائن۔ تمام دواؤں کو
جو کوب کر کے ہموزن چودہ پڑیاں بنائیں۔ روزانہ ایک پڑیا صبح و شام مٹی کے حقہ میں رکھ کر دم لگائیں +

دوا دیگر ناسور کے لئے نہایت مفید ہے اور بہت قوی ہے۔ نسخہ:۔ مازو ساڑھے دس ماشہ۔ قلقطار خام (قسم کسیس) پونے
سولہ ماشہ۔ قلقدیس۔ (ہیرا کسیس)۔ پھٹکری۔ زنگار۔ تانبے کا میل۔ ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ سب کو شہد میں ملا کر زخم میں لگائیں

دوا دیگر چھاجن کے لئے مفید ہے۔ اور چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ نیم کی چھال ساڑھے تین ماشہ۔
کدو کی تومڑی ہر ایک ایک عدد۔ سب کو کوٹ چھان کر چار سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھاجن کو بھپارہ
دیں۔ بعض اطباء اس میں پونے دو ماشہ کا پھل بھی اضافہ کرتے ہیں +

دوا دیگر سر کی بھوسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ چنے کا آٹا ۱۱ تولہ ۸ ماشہ۔ میتھی۔ بھوسی۔ سوہاگہ۔ پھٹکری سفید پسی ہوئی ہر ایک
۲۸ ماشہ۔ گل خطمی ۴۲ ماشہ۔ سب دواؤں کو کھرل کر کے سرکہ شراب میں خمیر کریں جب مثل مرہم ہو جائے تو وقت ضرورت
سرکہ و پانی میں حل کریں اور سر کو مونڈ کر روغن گل و سرکہ کی مالش کریں۔ بعد ازاں اس دوا کو استعمال کریں۔ علی ہی خاں
بیان کرتے ہیں کہ سرکہ شراب میں پانی ملا کر دواؤں کو اس میں خمیر کریں اور سر پر لگائیں +

دوا دیگر نارو (رشتہ) کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ افیون۔ پیاز۔ صابون۔ اولاً صابون و پیاز کو ریزہ
ریزہ کر کے تیل میں پکائیں۔ جب مرہم کے مانند ہو جائے تو مقام رشتہ اور اس کے قرب و جوار میں لگائیں۔ جب دوا پک
رہی ہو تو اس کے بخارات رشتہ کے مقام پر پہونچائیں۔ بعد ازاں دوا کا ضماد کریں۔

نوٹ:۔ اس میں افیون کی کوئی ترکیب تحریر نہیں کی۔ میرے خیال میں جب پیاز و صابون پک جائیں
تو افیون بھی اس میں ملا دیں۔ بعد ازاں لیپ کریں + مترجم۔

دوا دیگر تنقیہ کے بعد مریضان برص میں استعمال کریں۔ بہت مفید ہوتی ہے۔ نسخہ۔ جند بیدستر ڈھائی ماشہ۔ جاوتری
ساڑھے تین ماشہ۔ گل تسبیح ۶ ماشہ۔ اطریلال (مسی بوٹی) ۱۸ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سات حصے کریں۔ روزانہ ایک حصہ
گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور دھوپ میں بیٹھ جائیں۔ غذا میں بے نمک کی روٹی کھلائیں۔ اکیس روز تک یہی عمل کریں

دوا دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ اور حکیم محمد احسن جیو صاحب جونپوری (شریف خاں) کے ماموں سے
حاصل ہوا ہے۔ نسخہ:۔ باپچی آدھ سیر۔ نمک تین پاؤ۔ سب کو کوٹ چھان کر ایک ہتھیلی بھر کر کھلائیں۔ غذا میں سوکھے چنے کی

روٹی کے کچھ اور نہ کھائیں +

دوا دیگر جس زمانے میں مذکورہ بالا دوا استعمال کی جارہی ہو اس دوا کی مالش کریں۔ نسخہ:۔ بابچی پاؤ سیر۔ نمک آدھ سیر۔ سب کو باریک کر کے گائے کی چھاچھ میں ترکریں اور روزانہ صبح کیوقت مالش کریں +

دوا دیگر برص کے لئے مفید ہے چچا مرحوم کی چھوٹی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ گندھک آملہ سار۔ گیرو گلنار۔ بابچی ہر ایک دوا برابر لے کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح اس کا زلال پی لیں اور ثفل کو باریک کر کے بدن پر لگائیں +

دوا دیگر برص کے لئے مجرب ہے۔ اور چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ بابچی۔ انار کی کلی جو ابھی تک کھلی نہ ہو سب ہموزن لے کر صلایہ کریں اور برص کے مقام پر لگائیں +

دوا دیگر چوٹ کے لئے بندہ کی معمول ہے۔ نسخہ:۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ مصطگی۔ مبیٹھ۔ ریوند چینی ہر ایک دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور زردی بیضہ مرغ بریاں اضافہ کر کے استعمال کریں۔ یہ سب ایک خوراک ہے +

دوا دیگر زخم اور شریان سے خون بہنے کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ پتھر کا چونہ۔ ہیرا کسیس۔ دم الاخوین۔ صبر زرد۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر مثل سرمہ کے باریک کریں۔ اب باریک کپڑے کو سفیدی بیضہ میں تر کر کے پسی ہوئی دوا میں چھڑک کر زخم پر رکھیں اور اوپر سے دواؤں کا سفوف چھڑک کر پٹی باندھ دیں +

دوا دیگر مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ اول چونہ و ہیرا کسیس کو باریک کر کے زخم پر لگا دیں اور خرگوش کی اون کو سفیدی بیضہ میں لت کر کے ایلوا۔ کندر۔ دم الاخوین ہموزن کا سفوف چھڑک دیں اور زخم پر رکھکر پٹی باندھ دیں۔ اگر خرگوش کی اون نہ مل سکے تو باریک کپڑا یا مکڑی کا جالا اس کام میں لائیں +

دوا دیگر جونک کے زخم سے خون بہنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: کپڑے کو سرکہ میں تر کر کے زخم پر رکھیں۔ یا گل ارمنی ایک جزو افیون۔ پوست بیخ لفاح ہر ایک نصف جزو۔ کوٹ کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت گولی کو گلاب و سرکہ انگوری میں پیس کر طلا کریں۔ اور اوپر برف کے ٹھنڈے پانی میں کپڑا تر کر کے رکھیں۔ جب خشک ہو جائے تو دوسرا کپڑا بدل دیں +

دوا دیگر سردیوں میں ہاتھ پاؤں پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شلغم کو خالی کر کے موم تیل بھر دیں اور گل حکمت کر کے جو بھل میں دبائیں۔ بعد ازاں نکال کر پھٹے ہوئے مقام پر لگائیں +

دوا دیگر ہاتھ پیر پھٹنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ بکری کی چربی پگھلا کر مازو کا سفوف حسب ضرورت اس میں ملائیں اور پھٹے ہوئے شگاف میں اس مرہم کو بھر دیں +

دوا دیگر چھائیں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ انڈوں کے چھلکے۔ سور کا چھلکا۔ بانس کی جڑ۔ جو کا آٹا چھنا ہوا۔ باقلا کا آٹا۔ اشنان (اونٹ کٹارا) مربہی۔ تخم خربزہ۔ چھالیاں۔ کف دریا۔ مامیران چینی ہر ایک ایک جزو۔ سب دواؤں کو باریک کر کے محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت مولی کے پانی میں خمیر کر کے مقام مرض پر لگائیں +

دوا دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ ترمس۔ باقلا۔ جو چھلے ہوئے۔ مٹر کا آٹا۔ تخم خربزہ ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ قسط۔

کف دریا۔ زراوند گول۔ کڑوے بادام۔ حب بلساں۔ بیخ بلساں۔ بیخ سوسن ہر ایک سات ماشہ۔ انزروت سفید۔ پھٹکی تخم مولی۔ سیاہ مرچ کا پتھر۔ چڑیا کی بیٹ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے پانی میں حلکر کے لگائیں۔ اور بھوسی کے پانی سے دھو ڈالیں +

دواء دیگر برص (چھائیں۔ سفید) اور نمش (کالا داغ) لہن اکے لئے مفید ہے۔ اگرچہ یہ بیماری پرانی ہوگئی ہو۔ نسخہ:۔ بادام۔ سورنجان۔ دونوں برابر لے کر جو شاندہ انجیر میں باریک کریں۔ وقت ضرورت مقام مرض پر لگائیں +

دواء دیگر پسینہ کو روکتی اور مسامات کو بند کرتی ہے۔ نسخہ۔ چاول۔ سور۔ سماق۔ دھنیا خشک۔ عناب۔ بقدر ضرورت لے کر پانی میں بھگو کر جوش دیں اس جوشاندہ کو تنہا یا شربت خشخاش کے ہمراہ پلائیں +

دواء دیگر پسینہ کو بند کرتی ہے۔ نسخہ۔ مازو کو سفیدہ رانگ کے ہمراہ باریک کرکے روغن گل میں ملائیں اور بدن پر لگائیں

دواء دیگر مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ۔ گلسرخ۔ گلنار۔ اقاقیا۔ رسوت۔ کندر۔ سبکو ہموزن لیکر روغنگل یا گلاب میں باریک کرکے بدن پر لگائیں۔ روغن بہی کی مالش بھی بہت فائدہ دیتی ہے۔ پسینہ بند کرنے والی دوائیں حسب ذیل ہیں۔ ہریسہ نمکین سوکھا ہوا گوشت۔ گائے کا گوشت وغیرہ۔ نیز جو غذائیں غلیظ ہوں وہ بھی پسینہ کو بند کرتی ہیں +

دواء دیگر پسینہ کو خوشبودار کرتا ہے۔ نسخہ۔ صندل سفید۔ چرائتہ۔ مرزنجوش۔ تخم ریحان۔ اشنہ۔ پوست لیموں۔ برگ سوسن ہر ایک علیحدہ علیحدہ یا سب کو ملا کر باریک کریں اور حمام میں پہونچکر بدن و بغل میں لگائیں +

دواء دیگر یہی فائدہ کرتی ہے نسخہ۔ توتیا کو نمک کے پانی سے دھو کر صاف کریں اور خشک کرکے گلاب و کافور میں حلکر کے کام میں لائیں +

دواء دیگر بغل کی گندگی کو دفع کرتی ہے علی یخاں سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ گلسرخ آدھ سیر۔ بالچھڑ۔ سعد کوفی عصارہ آملہ کی ٹکیاں۔ مرکی۔ پھٹکری ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ سب کو گلاب میں پیسکر قرص بنائیں۔ وقت ضرورت بغل میں لگائیں +

دواء دیگر بدن کو فربہ کرتی اور سفوف سمنہ کے نام سے مشہور ہے۔ نسخہ :۔ انزروت۔ نرکچور۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تج۔ خولنجان۔ زیرہ سفید۔ سونٹھ۔ اجوائن۔ ارنڈی کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ درونج عقربی۔ جوز جندم ہر ایک ساڑھے ۲۴ ماشہ۔ ہالون سفید۔ مغز چرونجی۔ تودری سفید۔ بوزیدان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سورنجان شیریں۔ خبث الحدید سرکہ میں پال کر خشک کیا ہوا اور بھونا ہوا۔ ہر ایک ۵۲ ماشہ۔ کوٹ چھان کر تین ہتھیلی برابر شام کو کھلائیں۔ بعد ازاں چاول کا آٹا، باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ گیہوں کا آٹا۔ مغز بادام اور شکر سے حریرہ بنا کر پلائیں +

دواء دیگر فربہ کرنے میں نہایت عجیب ہے۔ نسخہ :۔ کہربائے شمعی۔ بہمن سفید۔ گندنا۔ نرکچور۔ جوز جندم۔ تخم خشخاش ہر ایک ساڑھے ۱۴ ماشہ۔ سبکو کوٹ چھان کر گائے کے گھی میں بریاں کریں اور جوش دیئے ہوئے گیہوں کا ستو ۲۹ تولہ دو ماشہ ملا کر روغن بادام و شکر کے ہمراہ استعمال کریں +

دواء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے سمرقندی کے اعتقاد کے مطابق اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے نسخہ :۔ مغز چرونجی حب القلقل۔ جوز جندم۔ بوزیدان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ تخم گیہولی۔ سونٹھ۔ قرفہ۔ دار چینی۔ شقاقل مصری

ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تودری سفید۔ تودری سرخ۔ تخم خشخاش۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ ناریل۔ باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا ہر ایک پندرہ تولہ۔ مغز فندق۔ کتیرا۔ تل کا تیل ہر ایک آدھ سیر۔ مغز بادام۔ چاول کا آٹا۔ شکر سفید۔ کوزے کی مصری۔ ہر ایک ایک سیر۔ شہد خالص جھاگ اتارا ہوا دو سیر۔ اولاً نبات سفید کو باریک کر کے شہد میں ملالیں اور آگ پر رکھیں۔ جب قوام ہوجائے تو آگ سے اتار کر تمام کوٹی ہوئی دوائیں اس میں ملائیں۔ لیکن زعفران کو گلاب میں حل کر کے شکر ملائیں اور نرم آنچ پر رکھکر تھوڑا تھوڑا تیل ملاتے رہیں اور چلاتے رہیں۔ جب شل حلیے کے ہوجائے تو پہلے کی دواؤں میں شریک کریں۔ روزانہ ساڑھے سترہ ماشہ استعمال کریں۔ دوا کے تھوڑی دیر بعد حمام کریں +

دوا دیگر فربہ کرنے میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ نسخہ۔ مغز بادام۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ شکر۔ سب دوائیں ہم وزن لے کر باریک کریں اور چھ رتی روزانہ استعمال کریں +

دوا دیگر بدن کو دبلا کرتی ہے۔ نسخہ۔ بادیان۔ اجوائن۔ زیرہ کرمانی۔ سداب ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ لاکھ کی لکڑی یا لاکھ دھلی ہوئی ۷ ماشہ۔ مرزنجوش۔ بورہ ارمنی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روزانہ ۴½ ماشہ استعمال کریں۔

دوا دیگر بدن کو دبلا کرتی ہے نسخہ۔ کسیس۔ زراوند گول۔ جنطیانا ہر ایک نو رتی۔ لاکھ دھلی ہوئی۔ چندرس۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ مرزنجوش پونے ۲ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ایک ماشہ کے برابر کھلائیں +

دوا دیگر اس دوا کا نام معتصمی بھی ہے۔ کیونکہ خلیفہ معتصم نے اطباء سے فرمائش کی تھی کہ میرے غلام کے بال پیدا ہوجائیں۔ نسخہ:۔ تازے زدنار سے قیروطی بنا کر بدن پر ملیں اور حمام کریں اس کے بعد لحاف اوڑھ لیں تاکہ پسینہ آنا شروع ہوجائے۔ بعدازاں لحاف دور کر کے نیم گرم پانی سے بدن کو دھوئیں تاکہ رطوبت بدن میں سرایت کرجائے۔ اس تدبیر کے بعد یہ طلا بدن پر لگائیں نسخہ:۔ گھونگے کی راکھ۔ جنگلی سداب کی جڑ کی راکھ ہر ایک ایک حصہ۔ بکری کا کھُر۔ گندھک جلا ہوا ہر ایک نصف حصہ۔ سب کو سرکہ اور روغن زیتون میں حل کر کے بار بار لگائیں۔ بدن کے جس حصے پر بھی لگایا جائیگا بال پیدا ہوجائیں گے یہ دوا کبھی خطا نہیں کرتی +

دوا دیگر بالوں کو سیاہ و لمبا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ بارش کا پانی۔ جَو ۲۰ سیر۔ سماق ۱۲ سیر۔ پرسیاوشان ۱۰ تولہ ۸ ماشہ۔ ابہل۔ حب الآس۔ کدو خشک ہر ایک ۴ تولہ ۸ ماشہ۔ سب دواؤں کو شیشے کے برتن میں ۲۰ روز تک بھگوئیں اور روزانہ انار کی لکڑی سے جو تلوار کی مانند چوڑی بنائی گئی ہو۔ ہلا دیا کریں۔ تیار ہونے کے بعد بالوں کو اس دوا میں تر کریں اور روزانہ کنگھی کریں۔ علوی خاں سے نقل کی گئی ہے +

دوا دیگر بالوں کو لمبا کرتی اور گرنے سے محفوظ رکھتی ہے۔ علوی خاں سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ شیر آملہ۔ بکلونجی کے پتے۔ گلسرخ۔ حب الآس کے پتے ہر ایک سات ماشہ۔ لے کر پودینہ کے پانی اور شراب مانو میں تر کریں اور دھوپ میں رکھدیں۔ جب تیار ہوجائے تو بالوں کو اس سے دھوئیں اور شہد کو پگھلا کر طلا کریں +

دوا دیگر بھوں کے بال گرنے کے لئے مجرب ہے۔ تھوڑے دنوں میں بالوں کو پیدا کر دیتی ہے۔ نسخہ:۔ مچھلی کے پیٹ کے بلبلوں کی راکھ۔ نرکٹ کی جڑ کی راکھ۔ لادن۔ سب چیزیں ہموزن لے کر شراب میں حل کر کے لگائیں + بہت کم ایسا ہوا ہے کہ

اس دوا کو ٹھیک طریقہ سے استعمال کیا جائے اور فائدہ نہو +

دوا دیگر بال کو گھونگر والا بناتی ہے۔ نسخہ:- میتھی کا آٹا۔ بیری کے پتے۔ بزرالبنج۔ مازو سبز پان۔ مردار سنگ۔ سب چیزیں ہموزن لے کر آپس میں ملائیں اور بالوں پر لگا کر باندھ دیں +

دوا دیگر بالوں کو پیلا کرتی ہے۔ نسخہ۔ انجیر کے درخت کی داڑھی (ریشے)، درخت انگور کی داڑھی۔ کھریاسٹی ہر ایک ایک سیر۔ لوہے کے برتن میں کرکے گل حکمت کریں اور کمہار کے آوے میں رکھ کر پکائیں۔ جب تیار ہو جائے تو نکال کر پونے دو ماشہ بورق اور تین عدد مازو ملا کر استعمال کریں +

دوا دیگر بالوں کا اُگنا بند کرتی اور فوراً صاف کر دیتی ہے۔ نسخہ۔ عمدہ تازہ چونے میں چھ گنا پانی ملا کر تین روز تک رکھیں بعد ازاں چھان کر چھٹا حصہ نیا چونا شریک کریں۔ تین دن بعد صاف کر کے چھٹا حصہ نیا چونا شریک کر کے تین روز تک رکھا رہنے دیں۔ پھر اسکو صاف کر کے ہڑتال زرد ایک تہائی باریک کر کے ملائیں اور دھوپ میں رکھدیں۔ اور برش سے امتحان کریں۔ جہاں کے بال اڑانے منظور ہوں کپڑے سے وہاں پر لگائیں۔ فوراً بالوں کو صاف کر دیگی۔ بال صاف ہونے کے بعد اس مقام پر روغن گل لگائیں +

دوا دیگر حکیم علی گیلانی کے معمولات میں سے ہے۔ مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ۔ چونا بغیر بجھا ہوا آدھ سیر۔ ہڑتال زرد۔ ۸ تولہ۔ ایلوا ۴ ½ ماشہ۔ ہر ایک دوا کو الگ الگ باریک کریں اور آپس میں ملا کر حسب ضرورت گرم پانی اضافہ کریں۔ پھر ایک عدد انڈا توڑ کر اس میں ملائیں جب یک ذات ہو جائے تو روغن گل ۸ تولہ اضافہ کر کے گرم گرم لگائیں۔

دوا خوشبو حکیم علی گیلانی کی ایجاد کی ہوئی ہے۔ مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نیز درد جمیع مفاصل۔ کولھے و چوتڑ کے درد اور زانو کے درد کو دور کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی اعضا کو قوی کرتی اور حرکات میں چستی و چالاکی پیدا کرتی ہے نسخہ۔ چونا بغیر بجھا ہوا۔ ایک سیر۔ ہڑتال ورقی خالص ۸ تولہ۔ نرکچور نو ماشہ۔ ایلوا۔ جند بیدستر ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں اور باہم ملا کر کھرل کریں تاکہ سارے اجزا آپس میں یکذات ہو جائیں۔ اب وج ترکی ایک سیر لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر پسی ہوئی دوائیں اس جوشاندہ میں ملائیں۔ ایک عدد مرغ کا انڈا اور ۲۲ ½ ماشہ تل کا تیل اضافہ کر کے بالوں پر لگائیں۔ اگر ہڑتال کی مقدار کم کر دیں تو چونے کی قوت بھی کم ہو جائے گی یہ بدن پر زیادہ دیر لگی رہے گی۔ بالوں کو بھی دیر میں صاف کرے گی اور بیماریوں میں بھی زیادہ فائدہ دیگی +

دوا دیگر چونے کی بو کو دفع کرتی ہے۔ نسخہ:- آڑو کے پتے۔ گل سرخ۔ مازو۔ مہندی۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں سب کو ایک جگہ یا الگ الگ باریک کریں اور شہد میں ملا کر لگائیں +

دوا دیگر چونے کی بو کو دور کرنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتی۔ نسخہ۔ صندل۔ مہندی۔ ایلوا۔ عصارہ آملہ کی ٹکیاں گل سرخ سب کو ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور آگ پر گرم کر کے مقام مرض پر لگائیں +

دوا دیگر جوؤں کو ہلاک کرتی ہے۔ ہر دس دن کے بعد سرکہ میں حل کر کے لگائیں اور ایک گھنٹے کے بعد دھو ڈالیں نسخہ۔ ہڑتال سرخ۔ مویزج کوہی۔ نکچھکنی۔ بورہ ارمنی۔ سب حسب ضرورت لے کر کوٹ چھان کر مقام مرض پر لگائیں

دوا دیگر مذکورہ بالا عمل کرتی ہے نسخہ۔ قسط۔ فرنیون۔ جند بید ستر۔ مشک۔ حسب ضرورت لے کر روغن نرگس یا روغن سوسن میں حل کرکے بدن پر لگائیں۔ چند دن میں جوئیں ہلاک ہو جائیں گی +

ظ **دوا دیگر** جالینوس کا مقولہ ہے کہ میں نے کسی آدمی کو نہیں دیکھا جس نے اس دوا کو کھایا اور اسے پاگل کتے کے کاٹے ہوئے کو فائدہ نہ ہوا۔ نسخہ۔ سرطان نہری جلے ہوئے دو حصے۔ کندر ایک حصہ۔ روزانہ صبح و شام سات سات ماشے ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کریں +

دوا دیگر باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے زخم کو چوڑا کرنے میں کام آتی ہے۔ نسخہ:۔ زفت۔ پہلے آدھ سیر جاوشیر کو سرکہ میں حل کریں۔ بعدازاں مناسب زفت اس میں ملاکر لیپ کریں +

ساتویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع حرف "ذ" ہے

ذرور انزروت زخموں کے خراب گوشت اور رطوبات کو بند کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ کندر۔ مرکی۔ دم الاخوین ہر ایک ۱ ماشہ۔ تانبا جلا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ۔ انزروت۔ مازو۔ سعد کوفی۔ پھٹکری۔ نیلا کاغذ جلا ہوا۔ انار کی چھال ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور مقام مرض پر چھڑکیں +

ظ **ذرور سیقولان** پرانے زخموں کو دو دفعہ میں بھر دیتا ہے۔ اگر رسولی اور ایسی گلٹی پر (جن میں پانی موجود نہ ہو) خشک ہی باندھ دیں تو بہت جلد دور کر دیتا ہے۔ یہ دوا مجربات واسرار میں سے ہے۔ نسخہ:۔ گل ارمنی۔ گل سرخ۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ جفت بلوط ساڑھے چار ماشہ۔ گلنار ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مرکی سوا پانچ ماشہ۔ کندر سات ماشہ۔ سب کو باریک کرکے ریشم میں چھانیں اور زخم پر لگائیں +

ذرور شعر زخموں کو خشک کرنے اور آکلہ کو رفع کرنے میں مجرب ہے نسخہ۔ کافور چوتھائی جزو۔ تخم ریحاں بریاں نصف جزو۔ پیاز کا بکل جلا ہوا ایک جزو۔ بال جلے ہوئے دو حصے۔ سب کو کوٹ چھان کر ذرور بنائیں +

ذرور عجیب گوشت پیدا کرتا اور تازہ زخم کو بھر دیتا ہے۔ نسخہ۔ کندر۔ ایلوا۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور کپڑے میں چھانکر زخم پر چھڑک دیں اور پٹی باندھ دیں +

ذرور لحم زخموں پر گوشت پیدا کرتا ہے حکیم سعد اللہ گیلانی کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ: گلنار۔ کندر۔ گلاب زیرہ مرکی سب چیزیں ہموزن لیکر باریک کریں اور زخم پر چھڑک دیں +

ذرور دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے نسخہ۔ مرکی۔ مردار سنگ۔ چاندی کا میل جلا ہوا۔ رانگ۔ مازو جلا ہوا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر کام میں لائیں +

ذرور دیگر شیخ بو علی سینا کا بیان ہے کہ میں نے اس دوا کو آزمایا ہے۔ یہ خراب و گندے ریشوں کو زخم سے دور کر دیتی ہے۔ نسخہ۔ ایلوا۔ مرکی۔ انزروت۔ ہر ایک ایک جزو۔ کندر دو جزو۔ سب کو باریک کرکے چھان لیں۔ اور

وقت ضرورت زخم کے خراب کھرنڈ پر لگائیں +

ذرور دیگر نئے پیدا شدہ آبلہ کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ**:- سفید گلاب جسکو گل جاروب بھی کہتے ہیں، گلنار۔ کیلہ۔ کاتھ ہندی سفید صاف کیا ہوا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سنگ بصری ۱۰ ماشہ۔ اولاً سنگ بصری کو تین مرتبہ آگ میں سرخ کرکے بجھائیں جب زردی اس کی زائل ہو جائے تو تمام دواؤں کو کوٹ کر سنگ سماق یا سنگ خارا یا چاندی کے کھرل میں دو روز تک سرکہ انگوری ملاکر کھرل کریں۔ اور چینی کے برتن میں پھیلاکر ہلکا سا کپڑا باندھ کر سایہ میں خشک کریں۔ وقت ضرورت زخم کو سرکہ سے صاف کرکے اس ذرور کو چھڑک دیں۔ مریض کو گلاب و سرکہ پلائیں۔ گوشت گھی اور دہی سے قطعاً پرہیز کریں

ذرور دیگر آتشک کے آبلہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**۔ چرم بودار سوختہ چھ ماشہ۔ مردار سنگ۔ سنگ جراحت۔ کتھہ سفید ہر ایک دو ماشہ۔ نیلا تھوتھہ بریاں ایک ماشہ۔ چھالیاں جلی ہوئی ایک عدد۔ کوڑی زرد جلی ہوئی پانچ عدد۔ سب دواؤں کوٹ چھان کر سفوف بناکر استعمال کریں +

ذرور جبسین زخموں سے خون بند کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**۔ کندر۔ ایلوا زرد ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سماق پھٹکری سفید۔ دم الاخوین۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ چونا دھلا ہوا سات ماشہ۔ جبسین (خاص قسم کا چونا) ساڑھے دس ماشہ غبار کے مانند پیس کر استعمال کریں۔ اس کا ایک مفرد جز (جبسین) بھی یہی اثر رکھتا ہے۔

ذرور مغری خون کو بند کرتا ہے۔ **نسخہ**:- جبسین (پتھر کا چونا) دھلا ہوا۔ ملک جوش دیا ہوا۔ کندر۔ راتینج۔ چکی کا غبار نشاستہ۔ صمغ عربی۔ سب چیزیں ہموزن لیکر ذرور بنائیں +

ذرور دیگر زخم سے خون کو بند کرتا ہے اور داغ دیدیتا ہے۔ **نسخہ**:- چونا بغیر بجھا ہوا۔ زیرہ باریک کیا ہوا۔ حسب ضرورت ہیرا کسیس تھوڑا سا ملاکر زخم پر چھڑک دیں اور باندھ دیں +

ذرور دیگر زخم کے کیڑوں کو مارتا اور زخم کو خشک کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ اولاً سرکہ یا ماء العسل کے ذریعہ زخم کو دھوئیں۔ بعد ازاں برگ سرو۔ سرو کا پھل۔ بارتنگ۔ جو کا ستو۔ جلا ہوا۔ کدو سوکھا ہوا۔ چنار کی چھال جلی ہوئی۔ سیب کی لکڑی جلی ہوئی اون جلی ہوئی۔ سب کو ہموزن لیکر باریک کریں اور زخم پر چھڑک دیں +

ذرور دیگر بدبودار پسینہ کی بو کو دور کرتا ہے۔ سرد مزاج والوں کے لئے مناسب ہے۔ علوی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:- سنبل الطیب۔ لونگ۔ حماما۔ تج۔ لاکھ کی لکڑیاں ہر ایک ۱۰ تولہ۔ اظفار الطیب۔ (نکھ) سنبل ہندی۔ دارچینی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مرزنجوش کی شاخیں ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ سلارس ایک سیر۔ شراب میں حل کیا ہوا۔ بقیہ تمام دواؤں کو پودینہ کے پانی میں حل کرکے اور سلارس ملاکر استعمال کریں +

ذرور دیگر بدن کو خوشبودار کرتا ہے علوی خاں کا معمول ہے۔ **نسخہ**۔ سعد کوفی۔ ساذج ہندی۔ شگوفہ اذخر۔ میدہ سائلہ انار کا گودہ ہر ایک ۵۰ ماشہ۔ گلسرخ۔ حب الآس کی شاخیں ہر ایک ستر ماشہ۔ اولاً شگوفہ اذخر و ساذج ہندی کو شراب ریحانی میں تر کریں اور خشک کرکے باریک کریں۔ پھر حب الآس کی شاخیں اور گلسرخ باریک کرکے اس میں ملائیں۔ اور اور زعفران کو گلاب میں گھسکر تمام دواؤں میں شریک کرکے سایہ میں خشک کریں۔ بعد ازاں باریک کرکے محفوظ رکھیں

وقت ضرورت حمام کے بعد بدن پر مالش کریں تاکہ پسینہ جذب ہو جائے۔ پسینہ خشک ہونے کے بعد ایک بار اور چھڑکیں +

آٹھویں فصل

اسمیں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جنکے شروع میں حرف "ر" ہے

روغن آملہ بالوں کو سیاہ اور قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ آملہ۔ حب الآس۔ صنوبر کی داڑھی۔ سب چیزیں ہموزن لے کر پانی میں پکائیں۔ اور صاف کرکے ہموزن تل کا تیل ملاکر اسقدر پکائیں کہ پانی جل کر تیل باقی رہ جائے۔ بعدازاں کام میں لائیں +

روغن مخترع حکیم علی گیلانی کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ بالوں کو سیاہ رکھنے، اگانے۔ لمبا کرنے اور گرنے سے محفوظ رکھنے کے لئے بے نظیر چیز ہے۔ نسخہ۔ پرسیاوشان۔ طباشیر۔ گرد سماق۔ گلاب زیرہ۔ گلنار۔ مصطگی ہر ایک ایک جزء۔ لادن۔ چھالیاں انار کا چھلکا۔ پوست بہیڑہ ہر ایک دو جزء۔ پوست ہلیلہ۔ ازو سبز۔ تین جزء۔ آملہ صاف کیا ہوا پانچ جزء۔ برگ حب الآس بارہ جزء۔ سب دواؤں کو باریک کرکے ایک دن رات پانی میں بھگوئیں اور آگ پر اتنا پکائیں کہ دواؤں کی قوت پانی میں چلی آئے۔ بعدازاں اتنی سختی سے چھانیں کہ دواؤں کا گلا ہوا حصہ بھی نچوڑے ہوئے پانی میں آجائے۔ اب اس میں روغنگل اور خالص تل کا تیل ہر ایک پچاس حصہ اضافہ کرکے نرم آنچ پر پکائیں اور چلاتے رہیں۔ آخر میں دواؤں کا حصہ گاڑھا ہو جائیگا۔ اسکو پہلے نکال کر ٹھنڈا کریں۔ اور کسی برتن میں بھر دیں۔ پھر روغن کو ٹھنڈا کرکے اسی برتن میں بھر دیں۔ تیل کو پکاتے وقت اس امر کا خیال رکھیں کہ پانی باقی نہ رہے اور تیل جلنے نہ پائے +

روغن دیگر بالوں کو گرنے سے محفوظ رکھنے میں نہایت عجیب ہے۔ بالوں کو سیاہ کرتا۔ جلد اگاتا اور لمبا کرکے گھونگر والے کر دیتا ہے نسخہ۔ برگ حب الآس۔ آملہ ہر ایک ۲۰ تولہ ۸ ماشہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بہیڑہ۔ ہر ایک تیرہ تولہ چار ماشہ۔ چھالیاں ۶ تولہ ۸ ماشہ۔ مصطگی۔ لادن پر سیاوشان ہر ایک تین تولہ ۴ ماشہ۔ طباشیر ایک تولہ چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں اور کپڑے میں چھان کر ایک سیر روغنگل ملائیں۔ اور نرم آنچ پر پکائیں۔ ثفل جو باقی رہ گیا ہے اس کو ایک سیر پانی میں علیحدہ جوش دیں۔ اور اچھی طرح مل کر کپڑے میں چھان لیں اور پہلے حصے میں ملاکر نرم آنچ پر اتنا پکائیں کہ پانی جل کر تیل باقی رہ جائے۔ پھر تیل کے ثفل کو چوڑے منہ کی شیشی میں پہلے ڈال کر اوپر سے تیل بھر دیں اور اسی طرح محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت تیل کو استعمال کریں +

روغن دیگر بالوں کو سیاہ رکھتا۔ لمبا کرتا۔ پھٹنے اور گرنے سے محفوظ کرتا ہے تجربہ کاروں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مازو۔ پوست ہلیلہ۔ حب الآس۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ آملہ۔ آٹھ تولہ نو ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے چار سیر شراب میں بھگوئیں اور اتنا جوش دیں کہ ڈیڑھ سیر باقی رہ جائے اب اس کو چھان کر سعد کوفی کندر مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مہندی۔ اسی بلاں پرسیاوشان ہر ایک ۳۵ ماشہ اضافہ کرکے دوبارہ جوش دیں جب ایک تہائی جل جائے تو ہموزن تل کا تیل اضافہ کرکے پکائیں۔ جب شراب جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو صاف کرکے استعمال کریں +

روغن دیگر بالوں کو سیاہ و قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گل تسبیح۔ برگ حب الآس۔ تخم چقندر۔ تخم کرفس۔ پرسیاوشان۔ سنبل الطیب

سعد کوفی۔ آملہ ہر ایک ایک مٹھی۔ سبکو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر آدھ سیر روغن خیری ملاکر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہے تو اتارلیں۔ صنوبر کی داڑھی کی راکھ ہر ایک ایک تولہ چار ماشہ ملاکر رکھدیں وقت ضرورت مالش کریں ٭

م **روغن بیضہ** دو ہفتہ مالش کرنے سے بال پیدا ہو جاتے ہیں۔ نسخہ:۔ خربوزہ میں سوراخ کرکے بیج نکال دیں اور تمیں عدد زردی بیضہ، برگ حب الآس باریک کیا ہوا برادہ لوہا حل کیا ہوا ہر ایک ۵ ماشہ۔ روغن زیتون پانچ سیر۔ سب کو ملاکر خربوزے میں بھردیں۔ اور گل حکمت کرکے ایک رات تنور میں رکھیں۔ صبح کو نکال کر مٹی علیحدہ کریں اور تیل کو مع خربزہ کے صلایہ کریں۔ جب شکل مرہم کے ہو جائے تو محفوظ کریں۔ وقت ضرورت بالوں پر لگائیں ٭

ظ **روغن بیضہ دیگر** مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ۔ انڈوں کی پختہ زردی کو ہاتھ سے ملیں اور تھوڑا نوشادر ملاکر آتشی آتشی شیشی میں بھردیں۔ بعدازاں گل حکمت کرکے شیشی کے منہ پر گھوڑے کے بال یا چھوارے کے ریشے لگادیں۔ اب ایک بڑا پیالہ لیکر اس کے بیچ میں سوراخ کرکے شیشی کی چونچ اس سے باہر نکال دیں۔ اور اس برتن میں شیشی کے چاروں طرف کوئلے بھردیں۔ جب آگ شیشی کے پیٹ پر ہوگی تو تیل اس سے ٹپکتا رہے گا ٭

روغن بیضہ دیگر مذکورہ بالا ضرورت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ انڈوں کو جوش دیکر زردی نکال لیں اور انگاروں پر توے کو رکھ کر زردی ڈال دیں۔ اس زردی پر کوئی بھاری چیز رکھدیں تاکہ تیل اس سے علیحدہ ہوکر خارج ہو جائے۔ یا پاک وصاف صحنی میں انڈوں کی زردی بھرکر دھوپ میں رکھدیں۔ تھوڑی دیر کے بعد تیل خارج ہونے لگے گا ٭

ظ **روغن دیگر** بال پیدا کرتا اور گرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ نسخہ۔ لادن کو شراب میں حل کرکے اس کے ہموزن روغن حب الآس اضافہ کریں۔ اور رات کے وقت بالوں کی جڑوں پر مالش کریں۔ صبح کو حمام میں جاکر گرم پانی سے غسل کریں۔

روغن دیگر بالوں کو اگاتا اور داءالثعلب کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ کسم۔ پرسیاوشان۔ بابونہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ پانی میں پکائیں جب گل جائے تو صاف کرکے اس کے برابر روغن بان اضافہ کرکے نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہے تو صاف کرکے کام میں لائیں ٭

روغن مورد بالوں کو گرنے سے محفوظ رکھتا اور گرے ہوئے بالوں کو دوبارہ پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تین حصہ حب الآس کے پانی کو ایک حصہ روغن زیتون میں پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہے تو تھوڑا لادن حل کرکے آگ سے اتارلیں وقت ضرورت کام میں لائیں ٭

روغن دیگر بالوں کے گرنے کو روکتا اور گنج کی ابتداء میں مفید ہوتا ہے۔ نسخہ۔ مازو۔ ہلیلہ سیاہ۔ برگ حب الآس ہر ایک آدھ سیر لے کر حسب ضرورت شراب ریحانی میں بھگوئیں۔ بعدازاں پکاکر چھان لیں۔ اب آدھ سیر روغن زیتون میں ۲ تولہ ۸ ماشہ لادن ایک تولہ ۸ ماشہ مصطگی حل کرکے چھان لیں۔ شراب کو تھوڑی دیر پکائیں۔ جب گاڑھی ہو جائے تو روغن مذکور شراب کے ہموزن ملاکر اس قدر پکائیں کہ شراب جل جائے اور تیل باقی رہے اور کسیقدر گاڑھی ہو جائے۔ رات کو بالوں پر لگادیں اور صبح کو حب الآس کے جوشاندے سے دھو ڈالیں ٭

روغن دیگر بالوں کو گرنے نہیں دیتا۔ نسخہ: آملہ۔ برگ حب الآس۔ ہر ایک آدھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب پانی سرخ ہو جائے تو آدھ سیر روغن زیتون ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے۔ اب ۲ تولہ ۹ ماشہ لادن شراب میں حل کیا ہوا تیل میں ملائیں اور وقت ضرورت تیل کو بالوں پر لگائیں +

روغن دیگر اگر مرض آتشک کی وجہ سے بال گر رہے ہوں تو یہ تیل بالوں کو گرنے نہیں دیتا اور اگر داء الثعلب کی جگہ پر سفید بال پیدا ہو رہے ہوں تو اس تیل کے لگانے سے سیاہ بال پیدا ہونے لگتے ہیں۔ نسخہ:۔ وسمہ ساڑھے تیرہ ماشہ۔ برگ حب الآس۔ ۵ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ سب کو ایک سیر ۱۴ چھٹانک پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو چھان کر ۹ چھٹانک تل کا تیل اضافہ کر کے پکائیں۔ جب تیل باقی رہے تو ۲ ماشہ لادن تیل میں حل کر کے کام میں لائیں +

روغن دیگر بالوں کو صاف کرتا ہے نسخہ۔ قلعی ایک حصہ۔ ان بجھا چونہ دو حصہ۔ ہڑتال زرد۔ دس حصہ۔ اسکو اتنے پانی میں ۳ روز بھگوئیں کہ پانی ان تینوں چیزوں سے اوپر رہے۔ بعد ازاں صاف کر کے تین حصہ یہ چیزیں اور ایک حصہ تل کا تیل ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہے تو استعمال کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں +

روغن دیگر ہاتھ پیروں کی چھاجن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ باپچی ۲ تولہ۔ سیندور ۲ تولہ۔ بھنگ ۸ تولہ۔ تل کا تیل آدھ سیر پہلے تیل کو جوش دیں۔ جب جھاگ مر جائیں تو سیندور اس میں ڈالیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد باپچی اور اس کے ایک گھنٹہ کے بعد بھنگ ملا کر نیچے اتار لیں۔ سوتے وقت ہاتھ پیروں کی چھاجن پر لگائیں۔ لیکن پانی قطعی نہ لگے۔ تھوڑی دیر کے وقفہ تک ہاتھ پیروں کو آگ کے سامنے کریں۔ یہ یاد رہے کہ دو تین گھڑی تک اس تیل کو لگا کر آگ کے سامنے سینکیں +

روغن گندم وجو گنج اور داد کے لئے مفید ہے۔ محلل وملین ہونے کے ساتھ سوزش وحرارت میں سکون پیدا کرتا ہے۔ سخت اور گرم ورموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ اس کے بنانے کے کئی طریقے ہیں۔ **اوّل** یہ کہ عمدہ سفید گیہوں اور جو پاک کر کے آدھ سیر آتشی شیشی میں کریں اور گل حکمت کر کے شیشی کے منہ میں چھواروں کے ریشے رکھدیں۔ اب ایک بڑے پیالے میں سوراخ کر کے شیشی کے لبے منہ کو اس میں سے نکال دیں اور اسی جگہ پر گردن کو قائم کر دیں جہاں پر شیشی کا آخری منہ ہو۔ اس کے نیچے ایک برتن رکھدیں تاکہ تیل ٹپک کر اس میں گرتا رہے۔ اس تدبیر کے بعد انگارے اس برتن میں بھر دیں جس کے اندر شیشی کا پیندا ہو۔ تاکہ پیندے کو آگ اچھی طرح لگتی رہے۔ تھوڑی دیر میں تیل ٹپک کر برتن میں گرنے لگے گا۔ **دوسرا طریقہ** یہ ہے کہ گیہوں یا جو کو پاک صاف کر کے گرم سندان میں رکھیں اور گرم ہتھوڑا یا کوئی گرم لوہے کا ٹکڑا گیہوں پر رکھ کر خوب دبائیں۔ اس طریقہ سے جو تیل برآمد ہو اسکو کام میں لائیں۔ **تیسرا طریقہ** یہ ہے کہ پاک وصاف گیہوں لیکر کوٹ لیں۔ اور قرع انبیق میں بھر کر نرم آنچ جلائیں تاکہ اس سے روغن نکلنے لگے +

روغن دیگر داد وچھیپ کے لئے نہایت مجرب ہے نسخہ:۔ پارہ۔ گندھک ہر ایک ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا چھ ماشہ۔ تیل آدھ پاؤ۔ اولاً گندھک وپارہ کو کجلی کر کے نیلا تھوتھا ملائیں۔ بعد ازاں تیل ملا کر تین چار پہر کھرل کریں اور وقت ضرورت کام میں لائیں

روغن دیگر چوٹ کے نشانات اور سیاہ داغوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سوسن آسمانی رنگ۔ سوسن آزاد۔ ہر ایک دس ماشے۔ ہزار جشاں (پودینہ یا اسپند) بیخ عرطنیثا۔ (صابون الثیاب) ساڑھے تین ماشے۔ سب کو تل کے تیل میں جوش دیں

جب گل جائے تو طلا کریں۔ جمے ہوئے خون کو فوراً تحلیل کرتا ہے۔ اگر روغن زیتون میں پکایا جائے تو زیادہ بہتر ہے +

۴ **روغن دیودار** حکیم علی گیلانی شارح قانون کا اختراع کیا ہوا ہے۔ زخموں کے علاج میں اس قدر فائدہ دیتا ہے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ خصوصاً تازہ زخموں میں اگر ٹھنڈا ہونے سے پہلے زخم پر اس تیل کو لگا دیں تو درد و ورم میل اور پیپ قطعی نہیں پیدا ہوتی اور نہ زخم کا رنگ تبدیل ہوتا ہے بلکہ زخم جلد مندمل ہو جاتا ہے۔ اگر دن میں دو بار روغن میں روئی تر کر کے زخم پر رکھیں تو ایک ہی دن میں پھایہ گوشت سے چمٹ جاتا ہے۔ کتاب گنج باد آورد میں تحریر ہے کہ اس روغن کو حکیم علی گیلانی نے بادشاہ کابل کے لئے تیار کیا تھا جبکہ وہ ہاتھی سے گر پڑا تھا۔ اس کے اعضا میں بے انتہا درد تھا۔ تین روز میں اس تیل کی مالش سے صحت ہو گئی۔ اس کے صلہ میں بادشاہ مذکور نے حکیم کو بہت خلعت و انعام عطا کیا۔ نیز اس کے ساتھ بہت مہربانی و عنایات سے پیش آتا تھا۔ حکیم علی گیلانی اپنے مجربات میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایک شخص اتفاقاً کچلا گیا کمر سے پیروں تک اس کے سخت چوٹ آئی۔ میں نے روغن دیودار کے ثفل کا تھیلا بطور قالب اسکو پہنا دیا اور اعضا پر روغن دیودار کی مالش کرائی۔ اس کے بعد روغن گل ملنے کا حکم دیا۔ تھوڑے دنوں میں اس کی تمام تکالیف رفع ہو گئیں۔ گاہے تھیلی بڑی بناتے ہیں اور اس میں دیودار کا ثفل بھر کر استعمال کرتے ہیں۔ نسخہ ۱۔ ہلدی۔ دیودار کی لکڑی۔ ملہٹی۔ دار ہلد۔ بھڑ بھونجے کے چھپر کا دھانہ۔ ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ سب کو باہم ملا کر کھرل کریں جب خوب حل ہو جائے تو دیگ میں ایک سیر ساڑھے دس چھٹانک پانی ڈال کر جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو چمچے سے ثفل کو نکال کر اچھی طرح اس دیگچی میں نچوڑ دیں۔ جب ثفل میں پانی قطعاً نہ رہے تو تل کا تیل ۲۰ تولہ ۴ ماشہ ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے تو اتار کر ٹھنڈی جگہ میں رکھدیں اور اوپر سے صاف تیل کو نتھار لیں تاکہ پانی اور ثفل دیگچی کے تلے میں باقی رہ جائیں۔ اس تیل کی قوت ایک سال تک باقی رہتی ہے۔ حکیم علی گیلانی اپنے مجربات میں تحریر فرماتے ہیں کہ درد مفاصل اور مزمن دردوں کے لئے ساڑھے باون ماشہ رتن جوت۔ ساڑھے سترہ ماشہ بہروزہ بھی مذکورہ بالا پانچوں اجزا میں اضافہ کر دیں تو بہت بہتر ہے۔ اگر کسی وقت چیچک زیادہ خارج اور زخم و قرحہ کی نوبت پہونچے بلکہ وہ متعفن بھی ہو جائے تو تھوڑا کافور اس تیل میں حل کر کے استعمال کریں تو بہت نفع ہوگا +

روغن شیخ صنعان تمام اقسام کے زخم ناصور۔ آنتوں کی خراش و بواسیر کے لئے نہایت مجرب ہے۔ سرد وردوں کو تحلیل کرتا اور اعضا کے قوی کرنے میں فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ۔ جدوار خطائی ۵ تولہ۔ شنگرف۔ کتھ سفید۔ جائفل۔ مردار سنگ۔ کمیلا۔ رال۔ تخم پیپل۔ بلغار ( ) ہڑتال سرخ۔ (نسل)۔ مومیائی کالی ہر ایک پاؤ بھر۔ ابہل آدھ سیر اشق تین چھٹانک۔ دار ہلد۔ چوب چاؤ۔ دیودار۔ ملہٹی۔ پوست ہلیلہ زرد صاف کیا ہوا۔ بہیڑہ صاف کیا ہوا۔ برادہ آبنوس بہروزہ ہر ایک ایک سیر۔ پوست درخت ببول۔ چوب چینی۔ مہندی کے پتے۔ چھالیاں۔ میتھی۔ مکڑی کا گھر ہر ایک دو سیر چھپر کا دھانہ ۲۲ ½ ماشہ۔ رتن جوت ۲ سیر۔ ہلدی ۲ سیر۔ نیم کے تازہ پتوں کا پانی۔ پان کا پانی ہر ایک آدھ سیر۔ تل کا تیل ڈیڑھ سیر۔ اوّلاً ہلدی۔ مہندی کے پتے۔ دار ہلد۔ دیودار۔ برادہ آبنوس۔ چوب چاؤ۔ اصل السوس۔ چھپر کا دھانہ۔ پوست درخت ببول۔ ابہل۔ چھالیاں۔ ہلیلہ زرد۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ چوب چینی کو باریک کر کے ۴ سیر پانی میں پکائیں۔ جب ایک سیر

رہ جائے تو چھان کر محفوظ رکھیں۔ بقیہ دواؤں کو نیم کے پتوں کے پانی۔ تل کے تیل اور دواؤں کے پانی میں اس قدر پکائیں کہ پانی جل جائے۔ اور تیل باقی رہ جائے۔ اس تیل کو چینی کے برتن میں بھر دیں۔ لیکن بھرنے سے پیشتر ٹھنڈا ہونے پر کتھ سفید اور رال تیل میں حل کر دیں۔ اس تیل کو پکاتے وقت اس امر کا خیال رکھیں کہ تیل جلنے نہ پائے اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد تیل کی خبر گیری کرتے رہیں +

روغن شیخ صنعان دیگر اس میں بہت تھوڑے اجزاء ہیں۔ صاحب تحفہ اپنے تجربے سے تحریر کرتے ہیں کہ تازہ زخموں کے بھرنے میں پہلے تیل سے بہتر ہے۔ نسخہ۔ ملہٹی۔ دیودار۔ رتن جوت۔ ہلدی۔ ببول کے درخت کی چھال ہر ایک ۲۰ تولہ۔ کوٹ کر ۲ سیر ۱۲ چھٹانک روغن۔ چراغ (جو بنولہ والسی سے نکالا گیا ہو)۔ اور ۲ سیر، چھٹانک پانی میں ڈال کر نرم آنچ پر اسقدر پکائیں کہ پانی جل جائے اور جو جھاگ آتے جائیں اون کو بھی اتار کر پھینکتے رہیں۔ بعد ازاں چھان کر کام میں لائیں +

روغن طلا پرانے ناسور و تازہ زخم کے لئے عجیب الاثر چیز ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ تیزاب ۴۴ ماشہ۔ موٹی بوتل میں بھر دیں اور کھانے کے نمک پونے ۳ ماشہ کو جوش دیکر بوتل میں ملائیں۔ بوتل کے منہ کو موم سے مضبوط طریقہ پر بند کر کے تین چار دن تک محفوظ رکھیں۔ بعد ازاں اسکو نکال کر دوسری صاف بوتل میں اس طرح بھریں کہ ہوا قطعی نہ داخل ہو سکے۔ اب اس میں سونے کے ورق پونے ۲ ماشہ داخل کر کے منہ کو مضبوط طریقہ پر بند کر دیں۔ جب سونے کے ورق اس میں حل ہو جائیں تو اس محلول کو چینی کے پیالہ میں بھر دیں۔ اس پیالہ کو ایک مٹی کے برتن میں رکھدیں۔ اور مٹی والے برتن میں پانی بھر کر دونوں کو گل حکمت کر دیں۔ پانی کی مقدار اتنی ہو کہ چینی کے پیالہ کے کناروں تک پہونچ جائے۔ اب مٹی کے پیالے کے نیچے کوئلوں کی آگ جلائیں جب تیزاب خشک ہو جائے تو چینی کے پیالے کو نکال کر نمناک جگہ میں رکھدیں۔ اس میں جو رطوبت پیدا ہو نکال کر محفوظ رکھیں۔ روزانہ یہی عمل جاری رکھیں۔ جب رطوبت نکلنی بالکل بند ہو جائے اور سارا نمک پانی بن جائے تو اس پانی کو دوبارہ مذکورہ بالا طریقہ پر خشک کریں۔ اور پھر نمناک جگہ میں رکھدیں۔ اسوقت بھی جو رطوبت برآمد ہو اسکو بیان کئے ہوئے طریقہ پر خشک کر کے سفوف کو نمناک جگہ میں رکھیں۔ اب جو تیل برآمد ہو اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ زخم یا ناسور کو چاروں طرف اس تیل کا ایک خط کھینچیں۔ زخم بھرنا شروع ہو جائیگا۔ لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ تیل زخم کے اندر نہ جانے پائے +

روغن ہندی ہر ایک قسم کے زخم پر لگانے سے جلدی اچھا کر دیتا ہے۔ نسخہ۔ نیم کے پتوں کا عرق۔ تل کا تیل ہر ایک ایک پاؤ۔ نیلا تھوتھہ دو تولہ ۴ ماشہ۔ مردار سنگ۔ زنگی ہڑ۔ مائیں خورد۔ ہلدی ہر ایک ۲ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے تیل میں شریک کریں اور نیم کے پتوں کا شیرہ بھی اسی میں داخل کر کے اسقدر پکائیں کہ شیرہ جل جائے۔ اور تمام چیزیں جل کر سیاہ رنگ کی ہو جائیں۔ بعد ازاں آگ سے نیچے اتار کر جس زخم پر لگائیں گے جلد اچھا ہو جائیگا +

روغن دیگر یہ تیل زخم کو بھرنے۔ گولی نکالنے۔ زرہ کی زنجیر کو باہر لانے۔ کپڑا۔ روئی۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو باہر نکالنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ اگرچہ یہ چیزیں جسم میں نصف گز یا اس سے کم و بیش دوری پر ہوں۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ برگ سنبھالو۔ فراش (قسم جھاؤ) کے پتے۔ چمیلی کے پتے۔ دھتورہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تل کا تیل

نصف سیر۔ سب کو خوب باریک کرکے تیل میں شریک کریں اور آگ پر چڑھاکر کفچہ سے چلاتے رہیں۔ جب دوائیں جل کر تہ نشین ہوجائیں تو تیل چھان کر کام میں لائیں +

روغن دیگر ناصور کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ چھوارہ ایک عدد لیکر ۲ تولہ تل کے تیل میں جوشدیں جب جل جائے تو صاف کرکے شنگرف ساڑھے چار ماشہ حل کرکے داخلکریں۔ جب اچھی طرح حل ہو جائیں تو زخم پر لگائیں۔ انشاء اللہ ۱۰ دن کے بعد ناصور اچھا ہو جائیگا +

روغن دیگر ورموں کے تحلیل کرنے کے کام آتا ہے چچا مرحوم کی چھوٹی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ آک کے پتے نیم کے پتے۔ تو ہر کے پتے۔ کٹیلہ۔ تدھارا۔ کنیر کے پتے ہر ایک ایک سیر۔ تل کا تیل دس سیر۔ تیل کو آگ پر چڑھائیں اور چاروں پتوں کو باریک کرکے ٹکیہ بناکر روغن مذکور میں جلائیں۔ بعدازاں صاف کرکے استعمال میں لائیں +

روغن مسمن فربہی کے لئے حکیم عماد الدین محمود نے ترتیب دیا تھا۔ نسخہ۔ بیخ بنفشہ ۱ ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز چرونجی مغز بنولہ۔ مغز بادام شیریں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مغز فندق۔ مغز کدو۔ مغز تربز ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الزلم مغز تخم خیارین۔ مغز کدو شیریں۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے ۴۲ ماشہ۔ چوب چینی ۵۳ ماشہ۔ موم کافوری ہر ایک ۱۴ تولہ سات ماشہ۔ دھنیا تازہ ۶۹ تولہ ۲ ماشہ۔ سب کو ملاکر باریک کریں اور حمام میں لنگوٹ کھینچکر داخل ہوں۔ حمام سے فارغ ہونے کے بعد جبکہ حمام کی گرمی موجود ہو بدن پر ملیں اور ریشمیں کپڑے سے بدن کو ڈھانکے رکھیں +

نویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "س" ہے

سعوط خنازیر کو تحلیل کرنے میں مجرب و مستند ہے۔ اسکی تصدیق صاحب گنج باد آورد بھی کرتے ہیں۔ نسخہ۔ دریائی مینڈک کا پتہ۔ کافور ہر ایک نورتی۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ ایلوا۔ مرکی۔ رسوت۔ جوتری باجرہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نکچھکنی سات ماشہ۔ سب کو باریک کرکے ریشمی کپڑے میں چھانیں اور چھ رتی کے برابر بنولہ کے پانی کے ہمراہ ناک میں سڑک لیں۔ تین روز متواتر کرنے کے بعد چند دن چھوڑ دیں۔ اس کے بعد پھر سعوط کریں۔ چند بار یہی عمل کریں۔ خنازیر تحلیل ہو جائیں گے۔ بعض نسخوں میں بجائے مینڈک کے پتے کے سمندری ساہی کا پتہ تحریر ہے +

سعوط دیگر خنازیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز شفتالو چھلا ہوا یا چغولہ ساڑھے سات ماشہ۔ محروث (انجدان کی جڑ) نو ماشہ۔ دونوں کو کوٹ کر تیل نکالیں۔ اور تین دن تک متواتر استعمال کریں۔ بعض اطباء بیان کرتے ہیں کہ صمغ محروث جسکو حلتیت (ہینگ) کہتے ہیں۔ بیخ انجدان (محروث) سے زیادہ قوی ہے +

سفوف شاہترہ شامی لوگ ہر قسم کی جرب میں اسکو استعمال کرتے ہیں۔ طلوی بیان کرتا ہے کہ تنقیہ۔ فصد اور غذا کی اصلاح کرنے کے بعد استعمال کیا جائے۔ نسخہ۔ کیلہ سوا گیارہ ماشہ۔ امیران چینی ساڑھے سترہ ماشہ۔ شاہترہ خشک ۳۵ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور تین گنی شکر ملاکر وقت ضرورت حریرہ پر چھڑک استعمال کریں۔ مقدار خوراک

ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ تک +

سفوف دیگر اسکو سفوف چوب چینی بھی کہتے ہیں۔ ترخارش۔ گنج۔ سوزاک۔ آتشک اور ہر قسم کے آبلوں میں مفید ہے خصوصاً تنقیہ کے بعد زیادہ مفید ہوتا ہے۔ تجربہ کیا ہوا ہے۔ **نسخہ**۔ ہلیلہ کابلی تیس ماشہ۔ برگ سنا مکی ۲۰ ماشہ۔ بہیڑہ۔ چوب گز۔ ہر ایک گیارہ ماشہ۔ آملہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک دو ماشہ۔ گلسرخ ۷ ماشہ۔ ریوند چینی ۵ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ۱۴ ماشہ۔ شاہترہ ۲۰ ماشہ۔ سبکو کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملائیں۔ وقت ضرورت ۳½ ماشہ یا اکیتولہ یاہ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ صبح کی نماز کے وقت استعمال کریں اگر مزاج وغیرہ اجازت دے تو متواتر استعمال کریں ۔ ورنہ دو تین روز کھاکر بند کر دیں۔ پھر شروع کر دیں۔ بچوں اور کمزوروں میں مذکورہ مقدار سے کم دینا چاہئے +

سفوف مسہل سوداء کو خارج کرنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ بلغم کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ نار فارسی کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا لیکن دوا کو منہ میں رکھکر دودھ کے ذریعہ نگلیں۔ اس سے قے ہوگی۔ لیکن قے آنے سے دستوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ بلکہ زیادہ اور بے اذیت دست آئیں گے۔ یہ دوا اسرار میں سے ہے۔ گرم مزاجوں اور کمزوروں میں دوا کی مقدار کم ہوگی۔ یہ دوا دادا مرحوم اور چچا مرحوم کے خط سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ گندھک پارہ مساوی لیکر جتنا زیادہ کھرل کیا جائیگا۔ فائدہ زیادہ ہوگا۔ دوم اس سے قے بھی کم آئیگی۔ ورنہ باریک نہ ہوگی تو قے زیادہ آئیگی جس وقت کجلی سی فارغ ہو جائیں تو دو جزو منجالگوٹہ ملاکر کھرل کریں جب اچھی طرح سے کھرل ہو جائے تو پھر اس کے ہموزن سنگ بصری اضافہ کرکے کھرل کریں۔ بعد ازاں کوری سکوری میں لیپ کرکے کھرل کے دھوئے ہوئے پانی کو سکوروں کے درمیان میں ڈال دیں۔ اگر یہ پانی دوا سے دو انگل اوپر آجائے تو بہتر ہے ورنہ دوسرا پانی ڈال دیں۔ اب اسکو آگ پر چڑھائیں۔ جب تھوڑا سا پانی سکوری میں باقی رہ جائے تو نیچے اتار کر دوا کو باہم ملاکر رکھدیں۔ جب پانی بالکل خشک ہو جائے تو دو رتی دوا استعمال کریں۔ بعض اطباء نے اس کی مقدار خوراک ایک رتی سے ڈھائی رتی تک تحریر کی ہے۔ جس روز اس دوا کو مسہل کے لئے استعمال کیا جائے، غذا میں دودھ چاول کھائیں +

سفوف دیگر جذام کے لئے مفید ہے۔ قرابادین بقائی کے مصنف نے اسکی بہت تعریف کی ہے۔ نسخہ۔ نیم کے پتے بھنگ بوٹی۔ سہدیوی بوٹی۔ کٹائی کلاں مع جڑ پھل۔ پتے وغیرہ۔ آملہ اکبر آبادی۔ آنبہ ہلدی۔ سرپھوکہ۔ باپچی۔ ہر ایک ۵ ۲ تولہ لے کر علیحدہ علیحدہ باریک کریں۔ اور سبکو ملاکر انچاس حصے کریں۔ ایک حصہ صبح ایک حصہ شام استعمال کریں۔ غذا میں چنے کی دال اور بے نمک روٹی یا میدہ کی روٹی بے نمک کباب کے ہمراہ استعمال کریں +

سفوف دیگر بچوں کے سر خبادہ کے لئے مفید معمول ہے۔ صاحب قرابادین بقائی کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا

نسخہ:۔ نرکچور۔ زیرہ۔ ہلدی۔ نیم کے پتے۔ اتیس۔ نیل کنٹھی۔ دارچینی۔ پلدہ جری۔ اسپنس

بید سادہ۔ مجیٹھ۔ پوست انار۔ دھایہ۔ بھنگ بوٹی۔ رکت چندن۔ صندل سفید۔ صندل سرخ

اتیس سودا تنج۔ دھنیا۔ پہلی دوا ایک حصہ تو دوسری دوا دو حصے۔ اسی طرح تیسری تین حصے۔ آخر تک ہر ایک دوا ایک ایک حصہ بڑھاتے جائیں۔ مثلاً اگر نرکچور ساڑھے تین ماشہ ہے تو زیرہ سات ماشہ۔ علیٰ ہذا القیاس دھنیا تک ساڑھے تین تین ماشہ اضافہ کرتے جائیں۔ اور دھنیا ساڑھے اٹھاون ماشہ لیں۔ اور سب دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ وقت

ضرورت بچوں کو ایک ماشہ سے نو ماشہ تک رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح چھان کر حسب استعداد و عمر بچہ کو پلائیں۔ نو ماشہ بڑے اور قوی المزاج بچہ کی خوراک ہے۔ یعنی اس کے چہرہ پر سبزہ پیدا ہونے لگا ہو۔ اگر بچہ بہت چھوٹا ہو تو دودھ پلانے والی کو کھلائیں اور تھوڑا سا بچہ کو بھی دیدیں۔ اگر اس بیماری میں بچہ کا بدن زیادہ ورم کر گیا ہو اور زخم بھی پیدا ہو گئے ہوں تو اس دوا کے ثفل کو مہندی کے پتوں کے ساتھ پیس کر لگائیں +

سفوف دیگر رخساروں کی سرخی کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ زوفا خشک دس جزء۔ زعفران تین جزء۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور سات ماشہ استعمال کریں +

سفوف دیگر برص کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ اجمود پاؤ سیر۔ گیرو گوالیار کا آدھ پاؤ۔ دونوں کو کوٹ چھان کر مثل سرمہ کے باریک کریں۔ روزانہ ساڑھے تین ماشے ٹھنڈے پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ غذا میں بے نمک کی روٹی کھلائیں اور گھی نہ دیں +

سفوف دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے اور شاہ عطاء اللہ مرحوم کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ۔ منڈی پاؤ سیر سمندر سوکھ۔ آدھ پاؤ۔ دونوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں روزانہ ۶ ماشے سے ۹ ماشہ تک گائے کے گھی کے ہمراہ کھلائیں۔ دودھ اور میٹھے سے قطعاً پرہیز کریں۔ جس زمانے میں یہ سفوف استعمال کیا جا رہا ہو یہ گولیاں مقام برص پر طلا کریں + نسخہ کتھ پھلی (پھلی ببول)۔ جیتہ۔ دونوں کو باریک کر کے لیموں کے عرق میں گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت لیموں کے عرق میں حل کر کے طلا کریں +

سفوف دیگر خنازیر کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ۔ تربد۔ سونٹھ۔ مصطگی۔ شکر۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ مقدار ۴½ ماشے سے ۹ ماشہ تک +

سفوف دیگر بچھو کے کاٹنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ ریوند چینی۔ زراوند طویل۔ عاقرقرحا۔ بیخ کبر۔ سب چیزیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک ۴½ ماشہ سے ۹ ماشہ تک +

دسویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات درج کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ص" ہے

صبغ خلوقی اس مرکب کا نام اس کے جزء پر رکھا گیا ہے۔ کیونکہ خلوق زعفران کو کہتے ہیں۔ اور زعفران اس مرکب میں شریک کیا جاتا ہے۔ نسخہ۔ مصطگی نصف جزء۔ برگ نیل۔ زعفران۔ شنگرف ہر ایک ایک حصہ۔ دم الاخوین۔ کسم ہر ایک دو حصہ۔ سب کو باریک کر کے لعاب صمغ عربی میں ملا کر ایک دن رات رکھا رہنے دیں۔ وقت ضرورت ہتھیلی اور تلووں پر لگائیں نہایت خوش رنگ ہو جائیں گے +

صبغ زریں سونے جیسا رنگ پیدا کرتا ہے۔ نسخہ۔ زعفران چوتھائی جزء۔ برگ نیل دم الاخوین کسیس زرد۔ مہندی۔ ہیرا کسیس ہر ایک ایک حصہ۔ نوشادر تمام دواؤں کے برابر۔ سب کو مثل سرمہ کے باریک کریں اور بکری کے شکم یا آنتوں میں بھر کر سر کو

کے شکے میں تبدیل کے مانند ٹکیاں۔ تاکہ حل ہو جائے۔ اگر گوبر کے نیچے دفن کریں اور روزانہ گوبر بدل دیا کریں جبتک کہ دوا حل ہو جائے تو بہت بہتر ہے۔ اس کے بعد جو کے آٹے کو اسی میں خمیر کریں اور ایک دن رات چھوڑ دیں۔ وقت ضرورت مثل مہندی کے ہاتھوں اور تلوے پر لگائیں۔ سونے جیسا چمکدار ہو جائے گا +

صبغ طاؤسی مور جیسا رنگ دیتا ہے نسخہ: کھٹے انار کے چھلکے سوا دو ماشہ۔ قلقدیس (کسیس کی ایک قسم ہے) نو ماشہ۔ لوہے کے پتر ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر چقندر کے پانی میں خمیر کریں۔ اور ہاتھ پر مل کر ایک گھنٹہ بعد دھو ڈالیں +

صبغ فرفری اسکو بنفسجی بھی کہتے ہیں۔ نسخہ:۔ لاجورد۔ مجیٹھ۔ وسمہ۔ ہر ایک ایک جزو۔ زعفران۔ مصطگی ہر ایک نصف جزو۔ سب کو باریک کرکے صمغ عربی کے لعاب میں خمیر کریں۔ اور ہاتھ پیر پر لگائیں۔ نہایت عمدہ رنگ آئے گا +

صبغی رنگ سرخ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ مجیٹھ۔ نکھکنی۔ مصطگی۔ سب دواؤں کو لیکر کوٹ چھان لیں۔ وقت ضرورت پانی میں بھگو کر رات کو لگائیں۔ صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں +

صبغی دیگر برص کے داغ کو رنگین کرتا ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے سبز چوتھائی حصہ۔ شاہترہ ایک حصہ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی میں پیسکر لگائیں +

صبغ دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ شاہترہ۔ عاقرقرحا۔ رسوت۔ رائی۔ کلونجی۔ گل تسبیح۔ مرکی۔ ہلدی۔ مجیٹھ۔ ہڑتال ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے تین دن تک سرکہ انگوری میں بھگوئے رکھیں۔ بعد ازاں وقت ضرورت استعمال کریں +

صبغ دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے نسخہ: انجیر سیاہ کے درختوں کی شاخیں۔ سرکہ انگوری میں بھگوئیں۔ بعد ازاں باریک کرکے حسب ضرورت لے لیں۔ اور اس میں بورہ گندھک زرد۔ شاہترہ ہندی بقدر ضرورت ملا کر طلا کریں۔ اس کے بعد سرکہ دبورق سے دھو ڈالیں +

صبغ دیگر سیاہ رنگ کی چھیپ کو دور کرتا اور بدن کے رنگ جیسا بنا دیتا ہے۔ نسخہ: نکھکنی۔ قسط ہر ایک سات ماشہ تخم مولی ۳۵ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پرانے سرکہ میں ملا کر لگائیں +

صبغ دیگر آبلوں کے نشانات اور زخم کے اثرات کو بدن کی رنگت جیسا کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ مردار سنگ دھلا ہوا۔ قسط حب البان۔ تخم خربزہ۔ سرکنڈے کی پرانی جڑ۔ چنے کا آٹا۔ چاول کا آٹا۔ پرانی ہڈیاں۔ سب کو کوٹ چھان کر تیتھی۔ السی کے لعاب میں ملا کر رات کو مقام مرض پر لگائیں۔ صبح بھوسی اور گرم پانی سے دھو ڈالیں +

گیارھویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کیے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ض" ہوتا ہے

ضماد ثالیل مسوں کو دور کرنے میں مجرب ہے۔ جڑ سے دور کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال زرد باریک کی ہوئی۔ چونا بغیر بجھا ہوا مویز منقے گٹھلی نکالی ہوئی۔ حسب ضرورت لے کر باریک کریں اور ضماد کرکے تین دن تک متواتر چھوڑ دیں۔ اس درمیان

بس مسہ جڑسے علیحدہ ہو جائیگا۔ اگر کچھ باقی رہ جائے تو دوسری بار بھی ضماد کریں: مسوں پر چونے وسجی کا لیپ بھی یہی عمل کرتا ہے

ضماد جرب تر خارش کے لئے مفید ہے۔ حکیم علی گیلانی کی شرح سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**۔ زنگار ساڑھے تین ماشہ۔ ہندی سوا پانچ تولہ۔ دونوں کو خوب باریک کر کے روغن السی میں ملاکر دونوں ہاتھ اور دونوں پیروں پر رات کو لگائیں اور صبح دھو ڈالیں۔ ایک ہی دن میں مرض جاتا رہیگا +

ضماد دیگر تر خارش کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**۔ مغز بادام کڑوا۔ سنار کی۔ مردار سنگ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تیل ۳۵ ماشہ۔ سب کو روغن گل و سرکہ یا روغن زیتون و سرکہ میں پیکر لگائیں +

ضماد دیگر چند مریضوں پر آزمایا اور خود اپنے اوپر بھی تجربہ کیا خارش کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**۔ گندھک آملہ سار نیلا تھوتھہ۔ کیلہ۔ مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو باریک کر کے تین حصے کریں۔ ایک حصہ کو چار تولہ ۸ ماشہ گائے کے گھی میں ملاکر بدن پر لگائیں اور تین چار گھڑی (تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ) دھوپ میں بیٹھکر ہندی و چنے کا آٹا حسب ضرورت بدن پر لگائیں۔ اور غسل کریں۔ تین روز تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ خارش سے نجات مل جائے گی گرم مزاج والے جاڑوں میں اس دواء کو استعمال کریں۔ گرمیوں میں کبھی نہ لگائیں۔ خارش جسقدر زیادہ ہوگی اتنی ہی مفید ہوگی۔ +

ضماد سنار ایسی جرب کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ خارش نہ ہو۔ **نسخہ**۔ سنار کی۔ ہلیلہ زرد۔ مردار سنگ۔ سفیدہ قلعی۔ ہموزن روغن گل یا روغن بنفشہ میں ملاکر لگائیں +

ضماد دیگر اگر ورم بہت زیادہ گرم ہو یا کسی شریف عضو میں ہو اور درد بے انتہا ہو تو اس صورت میں یہ ضماد استعمال کریں

نسخہ:۔ برگ سدا بہار۔ کھٹے انار کا بکل حسب ضرورت دونوں کو شراب میں جوش دیکر ضماد کریں۔

ضماد دیگر ورم و درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ خشخاش کو دودھ میں پکاکر باریک کریں۔ جب مثل مرہم کے ہو جائے تو تگمسرخ بقدر ضرورت۔ زعفران حسب حاجت لیکر موم و روغن گل میں حل کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر اعضاء کے ڈھیلے ہونے کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**۔ گندھک۔ میتھی۔ گائے کا گوبر ہر ایک ایک جزو۔ سبکو کوٹ چھان کر گرم کلہ کے پانی میں ملائیں۔ وقت ضرورت مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر اعضاء میں سختی پیدا کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ ہڑتال زرد۔ سیاہ مرچ کا پتھر۔ ہر ایک ایک جزو کندر نصف جزو۔ سبکو باریک کر کے سبز دھنیے کے پانی میں ملاکر لگائیں۔

ضماد دیگر سخت ورموں کو تحلیل کرنے اور سختیوں کو دور کرنے میں نہایت مفید و قوی الاثر چیز ہے۔ **نسخہ**۔ چربی بط چربی مرغ۔ گائے کی بنڈلی کا گودا۔ موم زرد۔ حسب ضرورت لیکر مناسب روغن میں پگھلائیں اور ایک دن رات عضو پر لگا رہنے دیں۔ لیکن یہ لیپ لگانے سے پہلے جوشاندہ خطمی یا ہالوں گرم جوشاندہ سے تڑیڑا ضرور دے لیا کریں جب ورم میں نرمی و ڈھیلا پن پیدا ہو جائے تو محللات استعمال کریں +

ضماد دیگر اکھڑے ہوئے جوڑوں کے ورم کو تحلیل کرتا۔ عرق النساء کو دور کرتا مختلف قسم کے زخم اور خنازیر کے لئے

سفید ہے۔ نسخہ۔ انیسون۔ زیرہ کرمانی ہر ایک پاؤ سیر۔ میتھی کا آٹا۔ گیہوں کا آٹا۔ جو کا آٹا۔ حاما۔ لادن۔ حب الغار سیاہ۔ جواکھار۔ ہر ایک آدھ سیر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اوکھلی میں ڈال کر پرانی شراب میں حل کریں۔ اب اس میں زفت خشک۔ ملک البطم ہر ایک دو سیر۔ موم آدھ سیر شریک کر کے لیپ کریں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ نسخہ۔ ابہل۔ کالی زیری۔ ناخونہ۔ سنبل رومی۔ مرزنجوش۔ سلیخہ۔ سیعہ یابس۔ مصطگی۔ انیسون۔ زیرہ۔ حب الغار۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ بیخ سوسن۔ جاؤشیر کے درخت کی جڑ۔ میتھی کا آٹا۔ نطرون سرخ ہر ایک ساڑھے ۴ تولہ۔ اشق۔ روغن مہندی ہر ایک ایک سیر۔ روغن سوسن روغن غار کی تلچھٹ ہر ایک سوا سیر۔ سب کو ملا کر ضماد بنائیں +

ضماد دیگر خنازیر اور دیر میں تحلیل ہونے والے ورموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ باریک کر کے مرہم داخلیون میں ملائیں اور سبز دھنئے کے پانی میں ملا کر لیپ کریں۔ تین دن کے بعد تازہ لیپ بنائیں +

ضماد دیگر خنازیر کے لئے مجرب اور معمول ہے اور مسند الاطبا سلمہ کا ایجاد کردہ ہے۔ نسخہ۔ مرکی۔ ایلوا۔ اجوائن ایرسا۔ السی۔ ہر ایک دو ماشہ۔ زراوند گول۔ مرچ سیاہ۔ فلفلمویہ۔ چرائتہ۔ اشق۔ مقل۔ رائیتج۔ ہینگ۔ قسط۔ فرفیون بہروزہ خشک ہر ایک ایک ماشہ۔ میتھی نصف ماشہ۔ سب کو باریک کر کے پانی میں قرص بنائیں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا پانی میں حل کر کے لگائیں +

ضماد دیگر خنازیر کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ۔ رائی۔ تخم انجرہ۔ گندھک۔ کف دریا۔ ریوند چینی۔ مقل اشق۔ سب چیزیں برابر لے کر پرانے گائے کے گھی میں ملا کر گلٹیوں پر لگائیں +

ضماد دیگر خنازیر کو تحلیل کرنے میں نہایت عجیب ہے۔ نسخہ۔ زراوند۔ نکچھکنی ہر ایک ایک جزء۔ اشق دو جزء۔ سب کو تھوڑے سے شہد میں ملا کر باریک کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر خنازیر کے لئے مجرب ہے۔ یہ نسخہ تذکرۂ عیدوس سے لیا گیا ہے۔ نسخہ۔ ایرسا۔ زراوند۔ زفت ہر ایک ایک جزء۔ مرہم داخلیون۔ تین جزء۔ سب کو ملا کر باریک کریں اور خنازیر پر لگا رہنے دیں۔ تحلیل ہو جائے گا۔ مرہم داخلیون کا نسخہ حسب ذیل ہے۔ لعاب السی۔ لعاب تخم کنوچہ۔ لعاب خطمی سفید۔ لعاب میتھی ہر ایک پاؤ بھر۔ موم آدھ پاؤ۔ سب کو تین پاؤ روغن زیتون میں پکائیں۔ ترجمہ شابور کے نسخہ میں بجائے موم کے پاؤ بھر مردار سنگ ہے جس کو باریک کر کے آدھ سیر روغن زیتون میں ملا کر جوش دیں۔ جب یکذات ہو جائے تو اتار لیں۔ موجودہ زمانے میں اسی ترکیب سے مرہم داخلیون بنایا جاتا ہے +

ضماد دیگر خنازیری مادہ کو نرم و تحلیل کرتا۔ خون کو مقام مرض تک کھینچتا اور وہاں پر معتدل درجہ کی گرمی پیدا کرتا ہے۔ نسخہ: زنگار ۹ ماشہ۔ تخم میتھی ساڑھے دس ماشہ۔ ترمس تلخ۔ انگور کی لکڑی کی راکھ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ زوفا تازہ۔ گائے کا خشک گوبر۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ زفت ستر ماشہ۔ کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں اور موم کو مرغ کی چربی یا بطخ کی چربی کے تیل میں حل کر کے۔ اور اگر مزاج برداشت کر سکے تو شیر کی چربی یا چیتہ کی چربی یا ریچھ کی چربی سے روغن نکال کر کوٹی ہوئی دوائیں ملائیں

اور خنازیر پر لگائیں +

ضماد دیگر اسحاق کہتا ہے کہ میں نے اسکو آزمایا ہے. خنازیر کے لئے بہت مفید ہے۔ **نسخہ**۔ زفت ایک جز لیکر نرم آنچ پر پگھلائیں اور ایک حصہ بیخ کرم کلہ جلا کر اس میں ملائیں جب باہم مل جائیں تو ضماد کریں +

ضماد دیگر خنازیر میں پیپ پیدا کرتا ہے **نسخہ**۔ جو کا آٹا۔ گیہوں کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ موم۔ بکری کی چربی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پھٹکری۔ ایرسا۔ زفت تازہ ہر ایک سات ماشہ۔ اولاً موم و چربی کو روغن زیتون میں پگھلا کر تمام دواؤں کو اس میں ملائیں وقت ضرورت ضماد کریں۔ بعض دواؤں کو بچوں کے پیشاب میں حل کر کے لگائیں +

ضماد دیگر خنازیر سرد کے لئے نہایت مفید ہے اور سلعہ کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ سکبینج ساڑھے دس ماشہ۔ مقل ۱۴ ماشہ ہینگ۔ اشق ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ جاؤشیر۔ فرفیون ہر ایک ساڑھے ۴۴ ماشہ بیروزہ خشک ۳۵ ماشہ۔ سب کو سرکہ میں حل کر کے ضماد کریں +

ضماد دیگر سلعہ (رسولی) اور دیگر اقسام کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**۔ لادن۔ بیروزہ۔ مقل۔ اشق۔ مویزج۔ شہد کی مکھیوں کا چھتہ۔ علک البطم۔ سب چیزیں ہموزن لیکر باہم ملائیں اور مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر رسولی کو جڑ سے دور کر دیتا ہے۔ **نسخہ**۔ سجی۔ چونہ۔ سیندور۔ چڑیا کی بیٹ۔ سب چیزیں ہموزن لیکر حسب ضرورت صابون ملائیں۔ اور رسولی کی جڑ پر مالش کریں۔ رسولی پر چار داغ دیں۔ جب رسولی کا مادہ دفع ہو جائے تو رسولی کی خلاء کو گائے کے گھی سے پر کریں اور اسپر پیپل کے نرم پتے باندھ دیں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا خاصیت رکھتا ہے۔ **نسخہ**۔ صابون۔ سجی۔ چونہ۔ نوشادر۔ شنگرف۔ سب چیزیں ہموزن لے کر تل کے تیل میں خمیر کریں۔ اور رسولی پر پچھنے لگا کر ضماد کریں۔ جب پھٹ جائے تو زخم کی اصلاح ہلیلہ سیاہ کیساتھ کریں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ افیون۔ سم الفار۔ نیلہ تھوتھہ۔ سجی۔ چھپر کا دھواں۔ سب چیزیں ہموزن لے کر پانی میں حل کر کے لیپ کریں +

ضماد دیگر یہ نسخہ مختصر ہے اور رسولی کو حل کرنے میں بہت مفید ہے۔ **نسخہ**۔ چوکہ۔ نیلہ تھوتھہ۔ سجی۔ نوشادر۔ سب چیزیں برابر برابر لے کر تل کے تیل میں ملائیں اور رسولی پر لگائیں +

ضماد دیگر سلعہ کو پھاڑ دیتا ہے۔ چاقو کے استعمال کرنے کی ضرورت نہیں رہتی معالجات بقراطی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ** گیہوں ایک ہتھیلی۔ کنیر کے پتے ایک مٹھی۔ دونوں کو بھیڑ کے دودھ میں پکا کر گلالیں۔ جب مثل حلوے کے ہو جائے تو ضماد کریں اگر نہ پھٹے تو اس میں تھوڑا اشق اور قدرے تانبے کے پتر اضافہ کر کے لگائیں انشاءاللہ آسانی سے پھٹ جائیگا +

ضماد دیگر ورم اور بال توڑ کو پھاڑ دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ حاشا۔ بورہ ارمنی۔ نمک۔ کبوتر کی بیٹ۔ مرغی کی بیٹ ہر ایک ایک جزو۔ روٹی کا خمیر تین جزو۔ سب کو باہم ملا کر لگائیں +

ضماد دیگر دملوں کو پکانے میں قوی درجہ کا ہے۔ حتیٰ کہ خنازیر اور صلابات کے مادہ کو تحلیل کر دیتا ہے۔ حکیم علی گیلانی فرماتے ہیں کہ میں اکثر اس غرض کے لئے اسی لیپ کو استعمال کرتا ہوں۔ **نسخہ**:۔ برگ خطمی کو باریک کر کے گلاب میں پکائیں۔ جب مثل

خیر کے ہو جائے تو مرہم اشق۔ مرہم داخلیون ملا کر ورم پر لگائیں اور قدرت کا کرشمہ ملاحظہ کریں +

ضماد دیگر دملوں کو پکاتا اور اون کو پھاڑتا ہے نسخہ۔ میتھی۔ السی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ تخم کنوچہ کوٹا ہوا۔ اسپغول سالم۔ گائے کا گھی۔ ہر ایک ۴ تولہ۔ خمیر ترش۔ سوا پانچ تولہ۔ انجیر کا دو دھ ۵ تولہ۔ سب چیزوں کو دودھ میں پکا کر لگائیں +

ضماد منفجر پکے ورم کو پھاڑ دیتا ہے۔ خصوصاً جبکہ شگاف دینے کی اجازت مریض نہ دیتا ہو۔ نسخہ۔ بھلاوہ کا شیرہ۔ زفت تازہ۔ دونوں ہموزن لیکر برتن میں ڈالیں اور آنچ پر رکھیں۔ جب یکذات ہو جائے تو آدھے دن تک لگا رہنے دیں +

ضماد دیگر اس بارے میں نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ چونا بغیر بجھا ہوا۔ بکری کی چربی میں ملا کر لگائیں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ۔ املی کے بیج ۲۲ ماشہ۔ چراغ کا تیل سوا دو ماشہ۔ سب کو گرم پانی میں پگھلائیں اور مقام مرض پر نیم گرم لگائیں +

ضماد دیگر بد وغیرہ اور پستان کے ورم کو پھاڑنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ ان کو پھاڑتا اور پھٹے ہوئے ورموں کو مندمل کرتا ہے۔ نسخہ۔ نیلا تھوتھا۔ نصف جزو۔ ہالون۔ ہلدی۔ رال ہر ایک ایک جزو۔ گوگل دو جزو۔ گڑ۔ سب دواؤں سے دوگنا۔ سب دواؤں کو گڑ میں گوندھکر خوب ملائیں اور مقام مرض پر لگائیں +

ضماد دیگر دمل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ میدہ سالم ۱۲ ماشہ۔ السی۔ میتھی۔ ہر ایک ۵ ماشہ۔ موم سفید ستر ماشہ۔ روغن یاسمین میں حسب ضرورت ملا کر لگائیں +

ضماد دیگر دمل کے لئے مجرب و آزمودہ ہے۔ نسخہ۔ مونگ کا آٹا۔ جو کا آٹا۔ لوبیا۔ مسور کا آٹا۔ گیرو۔ سب چیزوں کو سرکہ و پانی میں خمیر کرکے پکائیں اور ورم و دمل پر لگائیں +

ضماد دیگر سرطان کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ مسور۔ انار کے چھلکے۔ گیرو۔ پرانا گڑ۔ سبکو حسب ضرورت لے کر پانی میں باریک کریں اور سرطان کے چاروں طرف مثل حلقہ کے لگائیں۔ سرطان پر کوئی اور دوا ہرگز نہ لگائیں ورنہ کوئی نفع نہ ہوگا +

ضماد دیگر پرانے سعفہ و گنج ا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ نمک جلا ہوا۔ پھٹکری جلی ہوئی۔ مردار سنگ۔ مازو۔ ہلدی زرد۔ سبکو حسب ضرورت لے کر باریک کریں اور پانی میں ملا کر ضماد لگائیں +

ضماد دیگر بچوں کے منہ پر پیدا شدہ سعفہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ کافور ۲ رتی۔ گلنار۔ ہلدی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلسرخ ۲ ماشہ۔ موم سفید پونے نو ماشہ۔ سفیدہ رانگ ساڑھے دس ماشہ۔ روغنگل ۳۵ ماشہ۔ اولاً موم کو روغن گل میں پگھلائیں بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ کر ملائیں اور ضماد کریں +

ضماد دیگر داد اور سفید چھیپ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ سہاگہ تیلیا۔ صندل سفید۔ سب چیزیں ہموزن لے کر عرق لیموں میں حل کریں اور بار بار لیپ کریں +

ضماد دیگر داد کے لئے مفید ہے اور چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ کتھہ پاپڑیا۔ مازو۔ سہاگہ تیلیا۔ گندھک چھا چھیہ۔ مہندی۔ سب چیزیں ہموزن لے کر پانی میں حل کریں اور بار بار لگائیں +

ضماد دیگر دار الثعلب کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ سرخ بکری کے بال جلے ہوئے۔ سیپ۔ گندھک۔ سب چیزیں ہموزن لے کر روغن زیتون میں ملائیں۔ اولاً پیاز واشنان یا جنگلی پیاز (کندا) مقام مرض پر لگاکر دھو ڈالیں۔ بعد ازاں اس ضماد کو لگائیں +

ضماد دیگر دار الثعلب اور دار الحیہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ صاحب تحفہ کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ۔ کمکنی۔ شاہترہ ہر ایک ایک جزو، ہڑتال دو جزو، سبکو روغن زیتون میں حل کر کے لگائیں۔

ضماد دیگر ناف کے ابھر آنے کے لئے مفید ہے نسخہ۔ باقلا کا آٹا۔ مازو۔ کھٹے انار کا بکل۔ انڈوں کے چھلکے۔ اولاً انڈوں کے چھلکے کے علاوہ سب دواؤں کو پانی میں پکائیں اور آخر میں انڈوں کے چھلکوں کو باریک کر کے ملائیں +

ضماد دیگر ضربہ وسقطہ (چوٹ وگر پڑنا) اور ہڈی ٹوٹنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ مناث۔ گل ارمنی۔ خطمی۔ مونگ۔ ایلوا۔ ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ زنجبیل شامی۔ سوریہ بنطا فلن دلہیل ۲۔ ست آملہ کی ٹکیاں۔ زعفران۔ آرد کندر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو تازہ سنبھالو کے پتوں کے عرق میں بھگو کر ضماد کریں +

ضماد دیگر ضربہ وسقطہ کے لئے بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ نسخہ۔ ہلدی سات ماشہ۔ میدہ لکڑی چھ ماشہ۔ مناث بغدادی پانچماشہ۔ کوٹ چھان کر تل کے تیل میں حسب ضرورت حل کر کے نیگرم لیپ کریں +

ضماد دیگر اعضاء کی چوٹ کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ میدہ لکڑی۔ آملہ ہلدی۔ ایلوا۔ صابون۔ تخم پنواڑ۔ ہالون۔ پرانی اینٹ۔ سب دواؤں کو پانی میں پیس کر تل کا تیل ملاکر نیگرم ضماد کریں +

ضماد دیگر وہن (جوڑ کا اپنی جگہ سے ہل جانا) کھل جانے اور چوٹ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ ماش ستر ماشہ۔ لادن ۵ ۳ ماشہ۔ زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ گل ارمنی ۲ ماشہ۔ حب الآس کے پتوں کا پانی۔ گلاب۔ جھاؤ۔ سرو کے پتوں کے پانی میں ملکر استعمال کریں +

ضماد دیگر مذکورہ بالا کام کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ۔ مناث۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ ایلوا۔ مرکی ہر ایک سوا پانچماشہ۔ سبکو پانی میں پیس کر ضماد کریں +

ضماد دیگر تھکن کو دور کر دیتا۔ جوڑ اکھڑنے اور عرق النسا کے لئے مفید ہے نسخہ۔ مہندی کا تیل ایک سیر۔ روغن سوسن تین پاؤ موم۔ روغن غار ہر ایک آدھ سیر۔ مرچ سیاہ۔ جاؤشیر۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ مرزنجوش۔ بہروزہ۔ کندر کا آٹا۔ ملک البطم ہر ایک دو تولہ ۲ ماشہ۔ سب کو باہم ملاکر ضماد کریں۔

ضماد دیگر اعضاء کو سبز نہیں ہونے دیتا اور ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ۔ آرد جو۔ میں جو کا ستو ملاکر حسب ضرورت سرکہ دو حصے کے پانی میں پکائیں اور لیپ کریں۔ اگر درد زیادہ ہو اور ساکن نہ ہو تو روغن گل دموم سے قیروطی بناکر استعمال کریں +

ضماد دیگر چوٹ کے نشانات اور سیاہ داغوں کو دور کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ۔ مٹر کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ السی۔ اشنان۔ سب چیزیں ہموزن لیں۔ اب اس میں نبات سفید۔ ہڑتال سرخ۔ مرچ سیاہ کا پتھر۔ تخم پنواڑ ہر ایک تھوڑا لیکر اس میں ملائیں۔ اور باریک کر کے سرکہ میں مرچ سیاہ جوش دیکر باریک کریں۔ اور لعاب اسبغول حسب ضرورت اضافہ کر کے نشانات پر لگائیں تو دور ی

یں نشانات زائل ہو جائیں گے +

ضماد دیگر مذکورہ خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ۔ درمنہ ترکی۔ مرکی۔ نطرون۔ گندھک زرد۔ سب چیزیں ہموزن لے کر سرکہ میں پیکر تھوڑا پانی ملاکر ضماد کریں۔ تاکہ زخم پیدا نہ ہو۔

ضماد دیگر کانٹے کو نکالتا ہے نسخہ۔ سرکنڈے کی جڑ۔ زراوند گول۔ دونوں ہموزن لے کر باریک کریں اور شہد میں ملاکر ضماد کریں

ضماد دیگر اگر سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر ورم آنے سے پہلے ضماد کیا جائے تو زہر کو فوراً جذب کر لیتا ہے۔ نسخہ۔ اہل۔ بابونہ حب الغار۔ مٹر کا آٹا۔ جنگلی پیاز بھنی ہوئی ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ باریک کرکے شراب میں ملاکر ضماد کریں +

ضماد دیگر رنگ کو نکھارتا ہے۔ نسخہ۔ اشنان۔ باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ بادام چھلے ہوئے۔ بہدانہ چھلا ہوا۔ تخم خربزہ۔ تخم ککڑی تخم کھیرا۔ کف دریا۔ مٹی جو سفیدہ میں رہتی ہے۔ سب اجزا برابر برابر لے کر کوٹ چھان لیں اور تازہ دودھ اور تھوڑا سا شہد ملاکر رات کو منہ پر لگائیں۔ صبح دھو ڈالیں +

بارھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ط" ہوتا ہے

طرود اگر اس کو گھر میں چھڑک دیں یا دھونی دیدیں تو کیڑے مکوڑے بھاگ جاتے ہیں۔ نسخہ۔ انار کی لکڑی۔ انار کا چھلکا۔ بیخ سوسن۔ سرو۔ نار کے پتے۔ مقل۔ سکبینج۔ ہینگ۔ بارہ سنگھے کا کھر۔ جانوروں کے سم۔ سب چیزیں حسب ضرورت لے کر تخم حنظل کے پانی میں بھگوئیں اور خشک کرکے باریک کریں۔ وقت ضرورت کام میں لائیں +

طرود دیگر کیڑے مکوڑوں کو گھر سے بھگا دیتا ہے۔ نسخہ۔ پودینہ۔ درمنہ ترکی ہموزن لیکر گھر میں چھڑک دیں۔

طرود دیگر کیڑے مکوڑے اور سانپ کو بھگا دیتا ہے۔ نسخہ۔ کلونجی۔ گندھک۔ بہروزہ۔ بارہ سنگے کا سینگ۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور گھر میں چھڑک دیں + یا دھونی دیں +

طرود دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ۔ میعہ سائلہ۔ کلونجی۔ بارہ سنگے کا سینگ۔ ہر ایک ۴ تولہ ۸ ماشہ۔ شترمرغ کے انڈوں کا چھلکا۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک سوا پانچ تولہ۔ سبکو ملاکر گھر میں دھونی دیں +

طرود دیگر مذکورہ بالا فعل کرتا ہے۔ نسخہ۔ صنوبر کے پتے۔ پوست بیخ لفاح۔ کلونجی۔ بزرالبنج۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پودینہ جنگلی۔ پہاڑی پودینہ ہر ایک سات ماشہ۔ بکری کے بال ساڑھے دس ماشہ۔ گوگل چودہ ماشہ۔ سبکو ملاکر انگور کی لکڑی کی آگ پر رکھکر جلائیں اور جو زمین پر گر جائے اسکو وہیں پر پھیلا دیں +

طرود ماراں سانپ کو بھگا دیتا ہے۔ نسخہ بکری کے سم۔ بارہ سنگے کا سینگ۔ آدمی کے بال۔ گندھک سکبینج۔ زفت۔ گوگل ماز و ہر ایک حسب ضرورت لے کر جلائیں اور گھر کو جو شاندہ گوکھرو و نوشادر کے پانی سے بھگوئیں۔ برنجاسف کی دھونی دیں اور بستر پر سنبھالو کے پتے رکھیں۔

طلاء آتشک کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ ہڑتال۔ بارہ صاف کیا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بزرالبنج ساڑھے سترہ ماشہ۔ چھلکے

کاٹھی ۵ ماشہ۔ سب کو ایک طشت میں ڈال کر نیم کی لکڑی کے دستہ سے تین دن تک کھرل کریں۔ بعد ازاں روزانہ طلا کریں +

طلاء دیگر حکیم جمال الدین حسن کا آتشک اور تر و خشک خارش میں تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ۔ قسط تلخ زراوند گول۔ ایرسا پھٹکڑی۔ بورہ ارمنی۔ مامیران چینی۔ برگ کنیر۔ پارہ۔ چونہ۔ مردار سنگ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ مرغابی کی چربی۔ روغن گل ہر ایک حسب ضرورت لے کر اولاً چربی کو تیل میں پگھلائیں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ رات کے وقت بدن پر لگائیں۔ صبح کو حمام کر ڈالیں +

طلاء دیگر تر و خشک خارش اور آتشکی مواد کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ سیسہ۔ ہڑتال۔ پارہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ اولاً سیسہ کو مٹی کے برتن میں پگھلائیں اور نیچے اتار کر آگ کے سامنے رکھیں پھر اس میں دوسری دوائیں شریک کرکے چلائیں۔ تاکہ بستہ ہو جائے اب اس کو مثل غبار کے باریک کرکے استعمال کریں +

طلاء دیگر تر و خشک خارش کے لئے مفید ہے۔ حکیم کمال الدین حسین کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ۔ گندھک زرد۔ قسط تلخ۔ قسط شیریں۔ مویزج۔ اشنان۔ مازو جلا ہوا۔ ہلیلہ سیاہ جلا ہوا۔ بہیڑہ جلا ہوا۔ ہر ایک تین تولہ۔ صنوبر کے پتے دس تولہ۔ چنے کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ ہر ایک دو چھٹانک۔ سب کو اخروٹ کے پتوں کے پانی اور سرکہ میں خمیر کرکے تین دن رات چھوڑ دیں۔ اور روزانہ اس میں تھوڑا سا اخروٹ کے پتوں کا پانی اور سرکہ ملاتے رہیں۔ روغن کدو۔ روغن بنفشہ ہر ایک ایک پاؤ۔ تین عدد جوان مرغ کی چربی۔ چربی کو تیلوں میں پگھلا کر چھان لیں اور بھگوئی ہوئی دواؤں کو اس تیل میں ملا کر خوب اچھی طرح گھوٹیں۔ رات کو بدن پر لگائیں اور صبح حمام میں جا کر دھو ڈالیں۔ بعد ازاں پسینہ پونچھ کر گائے کے مسکہ میں زعفران حل کرکے لگائیں +

طلاء دیگر تر و خشک خارش کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ کشتہ پارہ۔ چاندی کا میل۔ گندھک۔ چونہ۔ مردار سنگ۔ پھٹکڑی۔ کنیر کے پتے سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور تھوڑا سا سرکہ و روغن گل ملا کر بدن پر لگائیں۔ رات کو ویسے ہی سو جائیں۔ صبح کو حمام میں پہونچ کر سرکہ و اشنان سبز بدن پر لگائیں اور گرم پانی سے غسل کریں + بعد ازاں ٹھنڈے پانی سے دھو کر روغن گل کی مالش کریں۔ آخر میں ٹھنڈے پانی سے دوبارہ غسل کرکے حمام سے باہر آئیں +

طلاء دیگر ہر قسم کی خارش کے لئے نظیر نہیں رکھتا۔ نسخہ۔ روغن دنبہ (دنبہ کی چکتی کی چربی) نو ماشہ۔ گندھک۔ مہندی کے پتے۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کشتہ پارہ۔ شاہترہ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ مرچ سیاہ ۶ رتی۔ سب کو باہم ملا کر رات کو لگائیں صبح کو حمام میں پہونچ کر بھوسی۔ سرکہ اور گرم پانی سے غسل کریں +

طلاء دیگر خارش اور داد کے لئے نہایت مفید ہے چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ گندھک۔ پارہ۔ ہڑتال۔ نیلا تھوتھہ باوچی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کڑوا تیل چھ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تیل میں حل کرکے مالش کریں۔ اور دھوپ میں بیٹھیں۔ تین گھنٹے کے بعد کڑوے تیل کی کھل لگا کر گرم پانی سے غسل کریں۔ تین دن میں یہ شکایت رفع ہو جائیگی +

طلاء دیگر تر خارش کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ پارہ دھلا ہوا۔ چاندی کا میل۔ مردار سنگ۔ بچ۔ پھٹکڑی۔ کنیر کے پتے۔ سب کو حسب ضرورت لیکر باریک کریں۔ اور روغن گل میں ملا کر رات کو لگائیں اور صبح کو حمام کریں +

طلاء دیگر تر خارش کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ پارہ کا کشتہ پونے دو ماشہ۔ پھٹکڑی ۸ ماشہ۔ زراوند طویل ساڑھے ۴ ماشہ۔

سبکو روغن گل میں حل کرکے تین دن تک طلا کریں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ پارہ کاکشتہ۔ گندھک۔ عاقر قرحا۔ مو برج۔ رائی۔ ہلدی۔ موم سفید سب کو ہموزن لے کر دنبے کی چکتی کی چربی میں حل کرکے طلا کریں +

طلاء دیگر خارش و آبلہ کے لئے مفید ہیں۔ حضرت قبلہ گاہی صاحب مدظلہٗ استعمال فرماتے تھے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ نیلا تھوتھہ نصف جزو۔ مردار سنگ۔ پھٹکری۔ ہلدی۔ کیلہ۔ ہر ایک ایک حصہ۔ کتھہ سفید چھ حصے۔ سب چیزوں کو کوٹ چھان کر تیل میں ملائیں اور بدن پر لگاکر ایک گھنٹہ دھوپ میں بیٹھیں۔ جلد فائدہ ہوگا +

طلاء دیگر تر خارش اور نشانات کو رفع کرنے میں بار بار آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ پارہ۔ مغز بادام کڑوا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خربوزہ ساڑھے باون ماشہ۔ سب کو ملاکر رات کو ایک ہفتہ تک لگائیں +

طلاء دیگر بالا پھنسیوں والی خارش کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کرنس کا پانی حسب ضرورت لیکر سرکہ۔ گلاب اور روغن گل میں حل کرکے حمام میں بیٹھکر کام میں لائیں +

طلاء دیگر جرب متقرح (نوکدار پھنسیاں پیدا کرنے والی خارش) کے لئے مفید ہے۔ اسکی علامت کتابوں میں تحریر ہے تنقیہ کے بعد کام میں لائیں۔ معالجات بقراطی سے یہ نسخہ نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ چکھی، ماشہ۔ کنیر کے پتے۔ ہڑ کی گٹھلی جلی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کڑوے بادام جلے ہوئے۔ یعہ سالمہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پارہ کاکشتہ گرم راکھ میں کیا ہوا۔ تیل ۳۵ ماشہ۔ سب کو سرکہ و روغن زیتون میں باریک کرکے تین دن تک طلا کریں اور بعد میں حمام کریں +

طلاء دیگر چھاجن کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ پارہ۔ کتھہ سفید۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ گائے کا گھی ۲ تولہ ۱۰ ماشہ۔ سب کو ملاکر تانبے کے برتن میں نیم کے دستہ سے نو روز تک کھرل کریں۔ بعدازاں چھاجن پر لگائیں۔ اور آگ سے سینکیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ چاول۔ مغز تربوز۔ سریشم گاوی ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ ہڑتال زرد۔ ایلوا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ اول سریشم کو تھوڑے پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ بقیہ اجزاء کوٹ چھان کر داخل کریں تاکہ مثل مرہم کے بن جائے۔ وقت ضرورت تھوڑا سا کاغذ پر پھیلا کر پھٹے ہوئے مقام پر سات روز تک لگائیں۔

طلاء دیگر تو بائینی داد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم پنواڑ۔ آملہ۔ لاکھ دانہ۔ زیرہ۔ سب دواؤں کو ہموزن لے کر باریک کریں۔ وقت ضرورت داد کو حمام کے برتن سے رگڑ کر سفوف مذکور کو پانی میں حل کرکے لگائیں۔ تین دن میں آرام ہوگا +

طلاء دیگر مذکورہ بالا غرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ حسب ضرورت مازو روغن زیتون میں ملاکر تانبے کے برتن میں پکائیں۔ جب گل کر نرم ہوجائے تو اسی روغن میں باریک کرکے لگائیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فعل کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ رائی۔ چکھی۔ تخم مولی۔ تخم جرجیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلگی سیاہ ۲۸ ماشہ۔ بالون ۳۵ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گرم کلہ کے پانی میں ملائیں اور مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ تانبے کے پتر۔ بورہ ارمنی کف دریا۔ گلگی سفید۔ ترمس۔ گندر

اشق۔ کتیرا۔ شیاف ابیضا۔ سب چیزیں ہموزن لے کر سرکہ میں حل کریں۔ اور مقام مرض پر لگائیں۔

طلاء دیگر پرانے داد کے لئے مفید ہے۔ قانون سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**۔ ایرسا۔ گندھک زرد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ چنے۔ بکری کی مینگنی۔ ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ کالی زیری۔ مویزج ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ میں حل کریں۔ اور مقام مرض پر لگائیں۔

طلاء دیگر جب مرض جذام مستحکم ہو جائے تو موسم ربیع وخریف میں دو واجین کی فصد کھولنے۔ فم معدہ اور شراسیف کے نیچے بغیر پچھنے کی سنگھیاں لگا کر استعمال کریں (دو واجین کی فصد کھولنا نہایت خطرناک ہے۔ لہٰذا اس عمل کو کبھی نہیں کرنا چاہئے۔ مترجم) **نسخہ**۔ لادن۔ پونے نو ماشہ۔ علک۔ موم ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ۔ بہروزہ۔ گوگل۔ اشق۔ مصطگی۔ میعہ سائلہ حماما۔ سنبل۔ کالی زیری۔ دارفلفل۔ بیخ قسط تلخ۔ عاقرقرحا۔ مرکی۔ ایلوا۔ انجدان رومی۔ زراوند طویل۔ زراوند گول۔ سعد کوفی ناخونہ۔ لونگ۔ ایرسا۔ حب بلساں۔ روغن بلساں ہر ایک دو تولہ ۱ ماشہ۔ اولاً میعہ سائلہ کو روغن ناردین میں حل کریں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بلساں میں لت کر کے اس میں ملائیں اور حرکت دیں تاکہ یکساں ہو جائے۔ وقت ضرورت مقام مرض پر لگائیں) +

طلاء دیگر کوڑھی کے استعمال کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**۔ نطرون۔ گندھک زرد۔ اشق۔ فرفیون۔ انجیر کے پتے سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور سرکہ میں ملا کر طلا کریں۔

طلاء دیگر شدید برص کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**۔ اذریون۔ کنگنی سیاہ۔ مرچ سیاہ۔ بورہ ارمنی۔ سب چیزیں ہم وزن لے کر سرکہ میں پکائیں۔ بعد ازاں نطرون۔ سمندر جھاگ۔ تیلنی مکھی کا خلاصہ۔ لوہے کا برادہ حسب ضرورت باریک کر کے اس میں ملائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو مقام مرض کو نطرون سے دھو کر مذکورہ دواؤں کو مرغ کی چربی میں حل کر کے لگائیں اور دھوپ میں بیٹھ کر دوبارہ لگائیں اور انتظار کریں۔ جب آبلہ پیدا ہو جائے تو اس کا پانی نکال دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو دوبارہ طلا کریں +

طلاء دیگر مقام برص کو بالخاصہ مفید ہے۔ **نسخہ**۔ اولاً برص کے مقام پر سیاہ سانپ کا خون ملیں۔ بعد ازاں بھلانوے کا شیرہ لگا کر چھوڑ دیں جب زخم ہو جائے تو اس کا علاج کریں +

طلاء دیگر برص کو دور کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ ہڑتال زرد۔ گلسرخ۔ شاہترہ۔ عاقرقرحا۔ رائی۔ کلونجی۔ رسوت۔ لوتو۔ (اصل میں لوتو یا ہے۔ یہ دریائی بچھوہے (مہیط) ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو باریک کر کے بکری کے خون میں ملائیں اور مقام مرض پر لگائیں

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ **نسخہ**۔ پوست اخروٹ تازہ۔ تخم مولی۔ نکچھکنی۔ شاہترہ۔ اسپند۔ کنگنی سیاہ۔ مغز بادام تلخ۔ ہڑتال سرخ۔ ہڑتال زرد۔ ہر ایک ایک جز۔ سب کو باریک کر کے شراب میں ملائیں اور مقام مرض پر لگائیں

طلاء دیگر مذکورہ بالا باب میں نہایت مجرب ہے۔ **نسخہ**۔ تیلنی مکھی۔ مازریون۔ ثافسیا۔ شاہترہ۔ تخم مولی۔ شہد۔ بھلانوہ کبوتر کی بیٹ۔ سب کو کوٹ چھان کر پرانے سرکہ میں ملا کر استعمال کریں۔

طلاء دیگر برص کے لئے حکیم محمد ذکریا کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ **نسخہ**۔ شاہترہ ہندی۔ مازو سبز سورانجان۔ زعفران۔

سیاہ رائی۔ عاقر قرحا۔ کمیلہ۔ زیرہ۔ کف دریا۔ حب النیل۔ گندھک سفید۔ پھٹکری سرخ۔ تانبے کا برادہ۔ لوہے کا میل بیس دن تک سرکہ میں صلایہ کیا ہوا۔ سرمہ کا پتھر۔ ہر ایک دو تولہ۔ مچھلی کی ہڈی جلی ہوئی۔ سرکنڈے کی جڑ جلی ہوئی۔ میویزج جلی ہوئی۔ ہر ایک ایک چھٹانک۔ سب کو باریک کر کے سرکہ میں پکائیں۔ جب مرہم جیسی ہو جائے تو اس میں سیاہ سانپ کا خون۔ چمگادڑ کا خون اضافہ کر کے برص کے مقام پر لگائیں۔ یہ دوا ۴۰ دن تک لگائی جائے +

طلاء دیگر برص کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ کلونجی۔ رائی کی جڑ۔ کبر کی جڑ۔ بورہ ارمنی۔ گندھک حسب ضرورت لے کر سرکہ میں باریک کر کے طلا کریں +

طلاء دیگر برص کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی چھوٹی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ جنگلی انجیر کی جڑ کی چھال۔ باوچی ہر ایک ۴۸ ماشہ۔ آملہ ۲۰ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔ ڈھاک کے پھول مع سیاہی کے جو شل ٹوپی ڈھاک کے پھولوں پر پائی جاتی ہے۔ ۲۰ ماشہ ۵ تولہ ۴ ماشہ پانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب پانی سترہ تولہ ۸ ماشہ رہ جائے تو ٹھنڈا کر کے پھولوں کو ہاتھ سے ملیں اور کپڑے میں چھان کر پی لیں اور اس میں جنگلی انجیر کی جڑ کی چھال اور باوچی و آملہ مذکورہ کو ملا کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں + وقت ضرورت ایک گولی پانی میں حل کر کے مقام مرض پر طلا کریں +

طلاء دیگر برص کو کمال درجہ میں مفید ہے۔ کامل الصناعہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ گندھک جلا ہوا ۱۴ ماشہ۔ فرفیون جلا ہوا ساڑھے دس ماشہ۔ شاہترہ۔ سیاہ کنگنی۔ گل تسبیح۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ میں ملا کر طلا کریں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ یہ نسخہ بھی کامل الصناعہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ مغز بادام تلخ۔ تخم مولی۔ تخم جرجیر۔ تخم کرم کلہ۔ ہالون۔ ترمس۔ زراوند طویل۔ کنگنی سیاہ۔ شاہترہ۔ خطمیا نا۔ فرفیون۔ سب چیزیں برابر لے کر باریک کریں اور جو شاندہ بازو میں حل کر کے مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر برص کے نشانات کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ۔ سجی۔ چونا۔ بغیر بجھا ہوا۔ دونوں ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور مقام برص پر لگائیں۔ جب طلا سوکھ جائے تو موٹے کپڑے سے رگڑ کر اتار دیں۔ اس کے بعد دوبارہ طلا کریں۔ اور خشک ہونے پر موٹے کپڑے سے رگڑ کر اتار دیں۔ تیسری بار پھر مذکورہ طلا کریں۔ اور خشک ہونے پر موٹے کپڑے سے رگڑ کر اتار دیں۔ اس دفعہ میں برص کا نشان دور ہو جائے گا۔ چوتھی مرتبہ پھر طلا کریں۔ اب اس مقام پر داغ پیدا ہو جائے گا۔ اس پر تل کا تیل لگائیں تھوڑے دنوں کے بعد وہاں کا رنگ اصلی رنگ جیسا ہو جائے گا۔

طلاء دیگر برص کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ چیتہ کی چھال۔ سرکنڈے کی جڑ ہموزن لیکر لیموں کے پانی میں حل کریں وقت ضرورت مقام برص پر لگائیں۔ وہاں پر آبلہ پیدا ہوگا اور زخم ہو جائیگا۔ اس زخم پر نیم کا تیل لگائیں۔ تھوڑے دنوں میں اصلی جیسا ہو جائے گا +

طلاء دیگر سفید تیبپ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ شاہترہ۔ رائی۔ پھٹکنی۔ بجیٹھ۔ تخم مولی جب ضرورت لیکر سرکہ میں حل کر کے دھوپ میں بیٹھ کر مقام مرض پر طلا کریں +

طلاء دیگر سیاہ چھیپ کے لئے نہایت مفید ہو نسخہ۔ تخم مولی ۵ ماشہ۔ قسط تلخ۔ پھٹکری ہر ایک سات ماشہ۔ سبکو انگوری سرکہ میں حل کریں اور مقام چھیپ پر لگائیں +

طلاء دیگر جھائیں کو شروع میں فائدہ دیتا ہو۔ معالجات بقراطی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: گسرخ۔ مسور کا آٹا۔ تخم سنبھالو ہر ایک ایک جزء۔ سونیرج دو جزء۔ سبکو پرانے سرکہ شراب اور قدرے حب الآس کے پانی میں حل کر کے مقام مرض پر لگائیں

طلاء دیگر جھائیں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ لیموں کے سر کو چھری سے کاٹ کر ہلدی باریک کرکے بھر دیں بعد ازاں لیموں کا کٹا ہوا ٹکڑا اسپر رکھکر ایک ہفتہ تک محفوظ مقام میں رکھدیں۔ پھر اسکو سرکنڈے کی پرانی جڑ کے ہمراہ پیسکر رات کو طلاء کریں صبح گرم پانی سے دھوڈالیں +

طلاء دیگر جھائیں کے انتہائی زمانہ میں کام آتا ہو اور بقایا مواد کو بدن سے خارج کر دیتا ہو۔ نسخہ: ایلوا۔ نصف جزء حب العار برگ غار برگ سداب۔ چنبیلی کے پتے۔ پہاڑی سداب کی جڑ۔ راتینج۔ زعفران۔ کسم کی راکھ۔ ہڈیوں کی راکھ۔ اگر چرخ کی ہڈیوں کی راکھ مل جائے تو زیادہ بہتر ہے ہر ایک ایک جزء۔ مرکی دو جزء۔ سب کو باریک کرکے دو حصے کریں۔ ایک حصہ روغن غار و موم سے بنائی ہوئی قیروطی میں حل کریں اور دوسرے کو سرکہ میں حل کریں۔ سرکہ میں حل کیا ہوا دن میں لگائیں اور رات کو گرم پانی سے دھوکر روغن میں حل کیا ہوا لگائیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ مغز گیہوں۔ مغز بادام۔ مغز خربزہ۔ کشتہ سیماب۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے نہایت بہتر ہے۔ نسخہ: مسور کا چھلکا۔ سرکنڈے کی جڑ کا چھلکا ہر ایک چوتھائی جزء۔ اشنان خربوزے کے پانی میں تین دن تک بھگو کر خشک کیا ہوا ایک جزء۔ تخم خربزہ سب دواؤں کے برابر باریک کریں اور ماءالشعیر میں حل کرکے چہرے پر لگائیں +

طلاء دیگر جھائیں اور داغ دھبوں کو دور کرتا ہو۔ نسخہ: ترمس ساڑھے تین ماشہ۔ تخم خربزہ۔ جوار کی بھوسی۔ کتیرا ہر ایک سات ماشہ۔ جو ۱۴ ماشہ۔ سبکو کوٹ چھان کر پانی میں بھگوئیں اور رات کے وقت طلاء کریں۔ صبح کو دھوڈالیں۔ تین دن تک متواتر ایسا ہی کریں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا خاصیت رکھتا ہے۔ منہ کو سفید کرتا رنگ کو نکھارتا اور حسن کو زیادہ کرتا ہو۔ نسخہ: کتیرا نصف جزء۔ جو کا آٹا مسور چھلی ہوئی۔ نشاستہ۔ ہر ایک ایک جزء۔ باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ مٹر کا آٹا۔ ہر ایک دو جزء۔ تخم خربوزہ۔ ترمس کا آٹا۔ مولی کے بیج ہر ایک تین جزء۔ سب کو کوٹ چھان کر عورت کے دودھ میں حل کریں اور تھوڑا سا زعفران ملا کر طلاء کریں۔ صبح کو تخم خربوزہ بنفشہ۔ خطمی۔ گیہوں کی بھوسی کے خیساندہ سے دھوڈالیں۔ قرابادین بقائی کے نسخہ میں ترمس کا آٹا ایک جزء ہے +

طلاء دیگر جھائیں اور داءالثعلب کو دور کرتا ہو۔ نسخہ: تخم مولی۔ تخم جرجیر۔ ترمس۔ مغز بادام تلخ۔ قسط۔ مرچ سیاہ۔ مقل۔ بورہ ارمنی۔ سب چیزیں ہموزن لے کر پہلے مقل کو کسم کے پانی میں حل کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں اسی میں باریک کرکے طلاء کریں

طلاء دیگر چہرہ کو صاف کرتا اور منہ کی پھنسیوں کو دفع کرتا ہو۔ نسخہ:۔ جو چھلے ہوئے نیم کوفتہ کرکے پتیلہ میں ڈالیں۔ اور تازہ

دودھ ایک سیر ملا کر جوش دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو جو نکال کر خشک کریں۔ اب اس میں ہلدی۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ باریک کر کے جو میں ملائیں اور کپڑے میں چھان کر سفیدی بیضہ مرغ ملا کر منہ پر لگائیں۔ دو گھنٹہ کے بعد بھوسی کے پانی سے دھو ڈالیں +

طلاء دیگر اگر سردی۔ دھوپ اور ہوا وغیرہ سے چہرہ تبدیل ہو گیا ہو تو اسکو درست کرتا ہے اور چہرہ بارونق و چمکدار بناتا ہے۔ نسخہ۔ باقلا کا آٹا چھلا ہوا۔ جو چھلے ہوئے۔ گیہوں کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ چاول کا آٹا۔ نشاستہ گندم۔ سریشم ماہی۔ کندر۔ مصطگی۔ کتیرا لادن۔ انجیر۔ ایرسا۔ گوگل۔ تخم گیسونی۔ مجیٹھ۔ بادام شیریں۔ بادام تلخ۔ تخم ککڑی۔ تخم کھیرا۔ تخم خربزہ۔ تخم کدو شیریں۔ تخم مولی تخم جرجیر۔ سیہہ کا گوشت۔ انڈوں کے چھلکے۔ برادہ ہاتھی دانت۔ مردار سنگ۔ سفیدہ کاشغری۔ پرانی ہڈیاں۔ سفیدی بیضہ مرغ کسم کا زرد پانی۔ سیہہ کے گوشت کا جوشاندہ۔ میتھی کا جوشاندہ۔ ناخونہ کا جوشاندہ۔ ان میں سے تمام کو یا جو چیزیں بھی مہیا ہو سکیں جمع کر کے باریک کریں اور چہرہ پر لگائیں +

طلاء دیگر چیچک کے نشانات کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ۔ پرانا سرکنڈہ۔ موتی۔ ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور عورتوں کے دودھ میں حل کر کے طلا کریں۔ تین دن تک لگا کر روزانہ گرم پانی سے دھویا کریں۔ نشان جاتے رہیں گے۔

طلاء دیگر چیچک کے نشانات اور جلے ہوئے داغ کو دور کرتا ہے۔ نسخہ۔ سور چھلی ہوئی گلسرخ۔ جب ضرورت سرکہ میں خوب باریک کریں اور مقام مرض پر لگا کر باریک کپڑا ٹھنڈے پانی یا برف سے سرد کر کے اس پر ڈال دیں۔ اگر سفیدی بیضہ مرغ روغن گل میں حل کر کے طلا کریں تو مفید ہوتا ہے +

طلاء دیگر جلے ہوئے مقام سے جب کھال اتر جاتی ہے تو یہ طلا کام میں آتا ہے۔ نسخہ۔ کھریا مٹی۔ سفیدی بیضہ مرغ۔ دونوں ہم وزن لیکر مرہم چونہ و سرکہ میں ملا کر ان چیزوں کو حل کریں اور طلا کریں +

طلاء دیگر چوٹ کے نشانات اور سیاہ نشانات کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ سیپ جلا ہوا۔ ہالون سفید۔ سفید چنے ہر ایک سات ماشے۔ مغز بادام چھلے ہوئے۔ مٹر۔ انزروت۔ کف دریا۔ پرانی ہڈیاں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ماش چھلی ہوئی ترمس ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ماءالشعیر و شکر میں حل کر کے کسم کا پانی اضافہ کر کے طلا کریں +

طلاء دیگر بھلانوے کے شیرہ سے جل جانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ اولاً پچھنے لگائیں اور حجامت کریں۔ بعد ازاں سرکہ کا مرہم لگائیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فعل کرتا ہے۔ نسخہ۔ نطرون۔ اشق۔ مرکی۔ گندھک زرد۔ سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور سرکہ میں حل کر کے طلا کریں۔ تاکہ زخم پیدا نہ ہو۔ اسی طرح کھریا مٹی کی ایک قسم۔ کبوتر کی بیٹ۔ صابون۔ کندر۔ سب چیزیں ہموزن لے کر سرکہ میں حل کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر رنگ کو صاف کرتا اور چوٹ کے نشانات کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ۔ بارہ سینگھے کے سینگ کی راکھ۔ کندر۔ ترمس کا آٹا۔ مٹر کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ ہر ایک ایک جزو۔ اشق۔ نوشادر۔ بادام تلخ ہر ایک تین جزو۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ایک جزو۔ سب کو پانی میں باریک کر کے طلا کریں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ۔ کلونجی بریاں۔ شاہترہ فارسی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پھٹکری۔ بازو ہر ایک ۷ ماشہ۔ تخم پنبدان بریاں۔ درمنہ۔ سب کو پرانے و تیز سرکہ میں حل کرکے طلاء کریں اگر اس طلاء سے کسی قسم کا نقصان پیدا ہو تو عورت کا دودھ لگائیں +

طلاء دیگر گودنے کے نشانات کو بغیر زخم ڈالے ہوئے رفع کرتا ہے۔ نسخہ۔ نطرون کو گرم پانی میں حل کرکے گودے ہوئے مقام پر ایک عرصہ تک لگائے رکھیں۔ بعد ازاں علک البطم شہد میں حل کرکے لگائیں۔ تین دن تک یہ لیپ لگا رہنے دیں۔ بعد ازاں کھول کر نمک کی خوب مالش کریں پھر جو چیزیں نشانات کو دور کرنے کے لئے تحریر کی گئی ہیں ان میں سے کسی ایک کو دن میں دس بار لگائیں۔ تین دن تک یہ طریقہ برتیں۔ پھر نطرون کے پانی سے دھو کر مذکورہ بالا طریقہ اختیار کریں۔ حتی کہ تین دفعہ جب یہ عمل پورا ہو جائے گا تو گودنے کے نشانات قطعی زائل ہو جائیں گے +

طلاء دیگر مہاسہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ بیخ سوسن۔ سرس کا چھلکا۔ نیم کے پتے۔ ہموزن لے کر پانی میں حل کریں اور مہاسوں پر لگائیں +

طلاء دیگر رنگ کو سیاہ کرتا ہے۔ نسخہ۔ لوہے کا میل سرمہ کی طرح باریک کیا ہوا حسب ضرورت لیکر جلی ہوئی مسور کے ہمراہ پانی میں حل کر کے چہرہ پر لگائیں۔ اور حمام میں پہنچکر گرم پانی چہرے پر ڈالیں۔ نیز منہ کو سختی سے ملیں۔ چہرہ کا رنگ سیاہ ہو جائے گا۔ یہ سیاہی ایسی ہی ہوگی جیسی کہ دھوپ میں بیٹھے رہنے سے پیدا ہوتی ہے۔ چہرہ کو سیاہ کرنے میں خبث الحدید سے بہتر کوئی دوسری چیز نہیں ہے +

طلاء دیگر چہرے کی رنگت کو زرد کر دیتا ہے۔ نسخہ۔ زیرہ کرمانی ایک حصہ۔ ہلدی چوتھائی حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر جوار کے آٹے میں ملا کر چہرے پر لگائیں۔ بعد ازاں انجیر کے جوشاندہ سے دھو ڈالیں۔ چہرے کا رنگ بیماروں جیسا ہو جائیگا +

طلاء دیگر گنج کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی چھوٹی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ کیلہ۔ ہلدی۔ بابچی۔ سوہاگہ۔ سب چیزیں حسب ضرورت لیکر کڑوے تیل میں حل کریں اور گنج پر لگائیں +

طلاء دیگر یہ طلاء سر کی ایسے گنج کے لئے مفید ہے جس میں پیپ زیادہ مقدار میں آرہی ہو اور سڑاندھ بھی کافی مقدار میں موجود ہو۔ چچا مرحوم کی چھوٹی بیاض سے یہ نسخہ نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ نیلا تھوتھہ بریاں۔ مرچ سفید ہر ایک ۲ ماشہ۔ مسور جلی ہوئی۔ کیلا جلا ہوا۔ آملہ کا چھلکا۔ انار کا چھلکا۔ کوکنار۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو سرسوں کے تیل میں حل کرکے گنج پر لگائیں +

طلاء دیگر خشک گنج میں کام آتا ہے۔ نسخہ۔ تانبے کے پتر۔ انزروت۔ سیسہ جلا ہوا کاغذ جلا ہوا ہر ایک دو جزء۔ گندھک زرد ایک جزء سب کو سرکہ میں حل کرکے طلاء کریں +

طلاء دیگر محمد ذکریا فرماتے ہیں کہ گنج کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔ نسخہ۔ پھٹکری تو رجلی ہوئی نمک نصف حصہ دونوں کو سرکہ میں حل کرکے لگائیں۔ طلاء دیگر پرانے خشک گنج میں مفید ہے۔ نسخہ۔ پھٹکری بریاں۔ نمک۔ گندھک۔ مازو۔ ہلدی زراوند۔ مردار سنگ کشتہ پارہ۔ جب ضرورت لے کر سرکہ انگوری و روغن گل میں حل کریں۔ اور مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ حکیم سعد اللہ گیلانی کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ۔ مردار سنگ۔ توتیا۔ کھٹے انار کے چھلکے۔ مازو۔ مجیٹھ۔ روغن گل ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ پرانا سرکہ ایک چمچہ۔ سب کو باہم کھرل کرکے طلاء کریں +

طلاء دیگر گنج کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے نسخہ۔ صابون دیسی کو گلاب میں حل کریں۔ جب جھاگ پیدا ہو جائیں تو تخم بنفشہ موم سفید۔ روغن بنفشہ۔ بادام ہر ایک تھوڑا سا اضافہ کرکے حل کریں اور گنج پر لگائیں + تھوڑی دیر کے بعد گرم پانی سے دھولیں

طلاء دیگر گنج اور بچوں کے سر کے کھرنڈ کو دور کرتا ہے۔ نسخہ۔ مغز بادام جلے ہوئے۔ زراوند گول ہر ایک ایک حصہ۔ برگ ہندی۔ کبیلہ۔ دم الاخوین۔ ہر ایک دو حصے۔ سفیدہ رانگ۔ مردار سنگ۔ چاندی کا میل زراوند طویل ہر ایک ۴ جزء سب کو سرکہ میں حل کریں اور روغن گل اضافہ کرکے طلاء کریں۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ۔ ہلدی۔ گلنار۔ راتینج۔ اقاقیا۔ کبیلہ۔ مغز بادام تلخ۔ بیخ سوسن آسمانگونی۔ کاغذ کاغذ جلا ہوا۔ مازو جلا ہوا۔ سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر ہر قسم کے گنج۔ زخم۔ سر کی پھنسیوں خصوصاً بچہ کی پھنسیوں کے لئے نہایت مجرب ہے۔ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ اور جبرکہ کے نام سے مشہور ہے۔ نسخہ۔ کتھہ۔ کمیلا۔ گیرو۔ نیلا تھوتھہ۔ شورہ ہر ایک ایک حصہ۔ مردار سنگ مرچ سیاہ۔ ہر ایک دو حصہ۔ مہندی کے پتے چار حصے۔ سب کو کوٹ چھان لیں اور کڑوے تیل کو داغ کرنے کے بعد اس میں حل کریں۔ وقت ضرورت مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر خزاز (سر کی بھوسی) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ جو کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ ترمس کا آٹا۔ خطمی ہر ایک ایک حصہ۔ آش جو اور لعاب میتھی میں حل کرکے لگائیں۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے نسخہ۔ گائے کا پتہ ساڑھے تین ماشہ۔ بورہ ارمنی ۵ ماشہ۔ چقندر ۱ تولہ ۲ ماشہ سب چیزوں کو شہد میں حل کرکے لگائیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ بورہ ارمنی ۴ ماشہ۔ صابون ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ شراب کی تلچھٹ آدھ سیر۔ سب کو باہم حل کرکے سر پر لگائیں اور بالوں کے درمیان میں اچھی طرح دوا پہنچائیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد بیبن و چقندر کے پانی سے دھو ڈالیں۔ بعد میں روغن حب الآس لگائیں +

طلاء دیگر سر کی تپی بھوسی کے کام آتا ہے۔ نسخہ:۔ تل کے پتوں کا عصارہ۔ بھنگ کے پتوں کا عصارہ۔ کڑوے بادام چھلے ہوئے۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ شراب میں حل کرکے میتھی کا آٹا اور بیبن اضافہ کرکے لگائیں +

طلاء دیگر جوؤں کو پیدائش کے وقت ہی ہلاک کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ چاندی کا میل چوتھائی جزء۔ کنیر کے پتے۔ حب الغار ہر ایک ایک حصہ۔ مویزج دو حصے سب کو سرکہ میں حل کریں اور سر مونڈ کر چند بار لگائیں +

طلاء دیگر بالوں کے اگانے میں نہایت ہی عجیب الفعل چیز ہے۔ نسخہ۔ کالی بکری کا کھر جلا ہوا۔ گدھے کا سم جلا ہوا۔ مکھی کا سر حسب ضرورت روغن زیتون میں حل کرکے استعمال میں لائیں۔ حاوی کبیر کے مولف اور متقدمین اطبا کا اعتقاد ہے کہ اگر چھپکلی کو مرغ کی چربی کے گھی میں حل کرکے لگایا جائے تو تمام بدن پر بال پیدا ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ ہتھیلی میں بھی بال اگ آتے ہیں۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ انجیر کے درخت کی چھال۔ انجیر کے پتے۔ سمندر جھاگ جلا ہوا ہر ایک ۱ ماشہ۔ فرفیون ۱/۲ ماشہ۔ سب کو پیاز کے پانی میں حل کریں اور دس دن تک مقام مرض پر لگائیں۔ جب جگہ سرخ ہو جائے تو زراوند گول۔ لادن۔ حب الآس۔ رسوت۔ افسنتین جلا کر آب مکوہ میں حل کر کے طلا کریں۔

طلاء دیگر حکیم جعفر اکبر آبادی اور دادا مرحوم کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ میر رحیم اللہ کی ڈاڑھی پچاس سال کی عمر میں اسی طلاء سے برآمد ہوئی تھی۔ نسخہ:۔ برادہ ہاتھی دانت۔ مکھی کا پاخانہ۔ دونوں ہموزن لے کر زردی بیضہ میں حل کریں اور جس مقام پر بال اگانے مقصود ہوں طلا کریں۔

طلاء دیگر بالوں کو زیادہ کرنے اور بالوں کے اگانے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس طلاء کو اقریطن حکیم نے تحریر کیا ہے۔ یہ طلاء ڈاڑھی کے بال جلد اگانے میں مخصوص اوصاف رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ اولاً انڈے میں سوراخ کر کے اندرونی تمام سفیدی و زردی نکال دیں۔ اور اس سوراخ میں روغن چنبیلی نصف انڈے تک بھر کر افیون۔ جندبیدستر۔ مشک۔ لادن ہر ایک ۲ رتی۔ مغز بنولہ ۲ رتی۔ فرفیون۔ صمغ عربی ہر ایک ایک ماشہ بھر دیں اور انڈے کے منہ کو بھر کر پکائیں۔ جب سب چیزیں آپس میں مل جائیں تو ٹھنڈا کر کے استعمال کریں۔ بالوں کو اگا دیتا ہے۔

طلاء دیگر بال اگانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: فرفیون۔ عاقرقرحا۔ دونوں ہموزن لے کر گائے کے پتہ میں حل کریں اور جہاں پر بال اگانے ہوں، لگائیں۔

طلاء دیگر بال اگانے میں نہایت قوی الاثر چیز ہے۔ نسخہ:۔ روغن بان دو تولہ ۸ ماشہ۔ تیلنی مکھی سر و بازو کٹی ہوئی ساڑھے دس ماشہ۔ لے کر باریک کریں۔ اور روغن بان میں ملا کر مشک و عنبر کا اضافہ کریں۔ وقت ضرورت مقام مرض پر لگائیں۔ اور کپڑے سے صاف کر دیں۔ پھر لگائیں اور کپڑے سے صاف کریں۔ جب آبلہ پیدا ہو جائے تو چھوڑ دیں۔ آبلہ پیدا ہونے کے بعد بالوں کے اگنے میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

طلاء دیگر ڈاڑھی اور بھوؤں کے بالوں کو اگاتا ہے۔ نسخہ:۔ کف دریا۔ کسم کی راکھ حسب ضرورت لے کر پرانے روغن زیتون میں حل کریں۔ وقت ضرورت مقام مرض کو رگڑ کر طلا کریں۔ خالص شراب پئیں۔ اور معتدل درجہ میں گرمی پیدا کرنے والی تدبیر استعمال میں لائیں۔

طلاء دیگر جذام کی وجہ سے بھوؤں کے بال جب گر جاتے ہیں تو یہ طلاء بالوں کو پیدا کر دیتا ہے۔ لیکن تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔ نسخہ:۔ مویزج۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ ہر ایک ایک حصہ لے کر پانی میں جوش دیں اور روغن زیتون میں حل کر کے لگائیں لیکن طلاء لگانے سے پہلے مقام مرض کو شاخ انگور اور گلنار کے جوشاندہ سے دھو ڈالیں۔

طلاء دیگر سر اور بھوؤں کے بالوں کو گرنے سے محفوظ رکھتا اور مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ: لادن حسب ضرورت لے کر شراب ریحانی میں بھگوئیں۔ گاہے روغن حب الآس میں باریک کرتے ہیں اور شراب میں حل کرنے کے وقت لادن نصف وزن پرسیاوشان شریک کریں۔ اس طلاء کو حمام میں یا دھوپ میں ٹھیک لگائیں۔ اگر مریض کا مزاج سرد ہو یا جاڑوں کا موسم ہو تو روغن ناردین میں حل کر کے استعمال کریں۔

طلاء دیگر بالوں کو گرنے سے بچاتا اور قوی کرتا ہے۔ نسخہ۔ کندر۔ مازو۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مصطگی سوا پانچ ماشہ۔ کالی زیری سات ماشہ۔ لادن ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو حسب ضرورت روغن گل میں حل کرکے بالوں کی جڑوں پر لگائیں +

طلاء دیگر صلع (چندلا ہونا) کے لئے مفید ہے۔ اور شروع میں استعمال کرنے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے نسخہ۔ پرسیاوشان کندر۔ صنوبر کے درخت کی ڈاڑھی۔ برگ حب الآس۔ سب کو ہموزن لے کر بریاں کریں۔ بعد ازاں اس میں لادن۔ مرکی۔ ہر ایک ایک جزء داخل کرکے پرانی شراب اور مولی کے تیل میں حل کرکے رات کو طلاء کریں۔ اور صبح دھوکر تیل لگائیں + چند دن تک یہ طریقہ اختیار کریں۔ ابتدائی صلع فوراً زائل ہو جائے گا +

طلاء دیگر داء الثعلب کے مقام پر بال پیدا کر دیتا ہے۔ نسخہ: کسم۔ پرسیاوشان۔ بابونہ۔ ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ پانی میں بھن پکائیں۔ جب گل جائیں تو چھان کر ہموزن روغن بان شریک کرکے آگ پر چڑھائیں۔ جب پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو صاف کرکے طلاء کریں +

طلاء دیگر داء الثعلب کے لئے مفید ہے۔ علی بی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مویزج۔ تیلنی مکھی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ بورہ ارمنی۔ رائی۔ گندھک زرد۔ شافیا۔ فرفیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کف دریا ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو شراب کہنہ میں حل کریں۔ وقت ضرورت مقام مرض کی مالش کرنے کے بعد لگائیں۔ جب آبلے پیدا ہو جائیں تو ایک دن درمیان میں چھوڑ کر پھر لگائیں۔ بعد ازاں بط کی چربی اور مرہم سیسہ لگائیں۔ اس کے بعد پھر مذکورہ طلاء لگائیں۔ بشرطیکہ ضرورت ہو۔ دوسرے نسخہ میں اس طرح پر تحریر ہے:۔ سب دواؤں کو روغن زیتون میں باریک کرکے مقام مرض پر طلاء کریں۔ اگر اس دوا کے استعمال سے مقام مرض پر آبلے پیدا ہو جائیں تو روغن گل سفیدہ قلعی۔ بط کی چربی اور مرغ کی چربی ملا کر استعمال کریں +

طلاء دیگر داء الثعلب کی ہر ایک قسم کے لئے نہایت ہی عجیب الفعل چیز ہے۔ نسخہ۔ سرکنڈے کی جڑ جلی ہوئی۔ مغز بادام جلا ہوا۔ کچھوے کی راکھ۔ نوشادر۔ بورہ ارمنی۔ گلگی سفید۔ چوہے کی مینگنی ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت روغن زیتون میں ملا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت مقام مرض کو انجیر کی لکڑی سے کھجلا کر لگائیں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ۔ گندھک زرد۔ بھیڑ کی اون جلی ہوئی۔ بکری کے بال جلے ہوئے۔ سب کو تیل میں حل کریں۔ پہلے مقام مرض پر پیاز دشتی لگائیں۔ بعد ازاں دھوکر دوا کا طلاء کریں۔ چند دن تک یہی عمل کریں +

طلاء دیگر داء الثعلب اور ترنجیج کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ سمندر جھاگ۔ کاغذ۔ حب الغار۔ سب کو ہموزن لے کر جلائیں اور سرکہ میں حل کرکے طلاء کریں +

طلاء دیگر بالوں کو نہیں پیدا ہونے دیتا۔ کامل الصناعہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ انجیر کا پانی۔ ترنج کا پانی۔ کف دریا چیونٹی کے انڈے ہر ایک ہموزن لے کر ملائیں۔ جس جگہ پر بال ہوں، بالوں کو اکھاڑ کر دو تین مرتبہ اس جگہ پر لگائیں۔ بال ہرگز پیدا نہ ہوں گے۔ اسی طرح اگر اس مقام پر بھنگ۔ شوکران۔ افیون ہموزن ملا کر لگائیں تو بھی بال پیدا نہ ہوں گے +

طلاء دیگر پیڑو۔ بغل میں بالوں کو ایک مدت تک نہیں پیدا ہونے دیتا۔ نسخہ:۔ کھریا مٹی۔ سفیدہ رانگ ہر ایک ایک جزء۔ پھٹکری نصف حصہ۔ سب کو تازہ بھنگ کے پتوں کے پانی یا سرکہ میں بھنگ جوش دیکر سب دواؤں کو کھرل کریں۔ اور مقام

مرض پر لگائیں اس مرکب کو ہمیشہ استعمال کریں تو یقینی طور پر بال دیر میں پیدا ہوں گے ۔

طلاء دیگر جوؤں، لیکھوں اور تمام بدن کی خارش کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ بورہ ارمنی۔ نصف جزو۔ شیاف مامیثا۔ ایک جزو۔ نشاستہ۔ تمام دواؤں کے برابر۔ سب کو سرکہ میں حل کریں۔ پہلے مقام مرض کو دھوئیں۔ بعدازاں حمام میں بیٹھ کر طلاء کریں ایک گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں ۔

طلاء دیگر جوں اور خارش کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ مویزج۔ زراوند طویل۔ ہڑتال سرخ۔ ہر ایک ایک جزو۔ سب کو روغن زیتون میں حل کر کے اعضاء پر لگائیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد حمام میں جا کر بیٹھیں اور غسل کریں ۔

طلاء دیگر جوؤں کو ہلاک کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ شیاف مامیثا۔ ہڑتال سرخ۔ سب چیزیں ہموزن لے کر گائے کے گھی میں حل کر کے لگائیں ۔

طلاء نرد حکیم محمد باقر ولد حکیم عماد الدین محمود شیرازی کے مجربات سے نقل کیا گیا ہے۔ گرم ورموں کے لئے جو کلیتوں وغیرہ میں نہوں مفید ہے۔ نسخہ:۔ صندل سرخ۔ رسوت۔ چھالیاں۔ زعفران۔ عصارہ مامیثا۔ گلسرخ سفید (جو چینی گلاب کے نام سے مشہور ہے) سب چیزیں ہموزن لیکر باریک کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں وقت ضرورت تازہ کاسنی کے پانی۔ تازہ دھنیئے کے پانی۔ تازہ کموہ کے پانی اور گلاب میں حل کر کے طلاء کریں ۔

طلاء نرد دیگر یہ نسخہ مرزا محمد حسین مرزا محمد باقر کے چھوٹے بھائی کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ مذکورہ بالا فائدہ فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ۔ صندل سرخ۔ رسوت کی۔ بوش در بندی۔ چھالیاں دکھنی۔ بزرالبنج سفید۔ ریوند چینی۔ شیاف مامیثا۔ گل ارمنی سفیدہ رانگ۔ مردار سنگ۔ ہر ایک ایک حصہ۔ افیون۔ بیخ لفاح ہر ایک نصف جزو۔ سب کو تازہ دھنیئے کے پانی۔ گلاب اور سرکہ میں ملکر کے قرص بنائیں۔ وقت ضرورت انہیں چیزوں میں حل کر کے لگائیں ۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ۔ صندل سرخ۔ رسوت کی۔ بوش در بندی۔ ایلوا۔ اقاقیا۔ عصارہ مامیثا۔ گل ارمنی ہر ایک ایک حصہ۔ افیون۔ زعفران۔ ہر ایک دسواں حصہ۔ سب کو تازہ کموہ کے پانی میں حل کر کے قرص بنائیں۔ وقت ضرورت کسی مناسب چیز کے عرق میں حل کر کے طلاء کریں ۔

طلاء دیگر گرم سوزش والے ورموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ صندل سرخ۔ چھالیاں۔ شیاف مامیثا۔ سفیدہ قلعی۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ایک حصہ۔ پوست بیخ لفاح۔ افیون ہر ایک نصف حصہ۔ سب کو پانی میں پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت تازہ دھنیئے کے پانی۔ سرکہ اور گلاب میں حل کر کے طلاء کریں اور پرے ٹھنڈا کپڑا برف سے سرد کر کے رکھیں جب کپڑا گرم ہو جائے تو دوسرا بدل دیں ۔

طلاء دیگر گرم ورم اور حمرہ کے لئے فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ۔ صندل سرخ۔ چھالیاں۔ شیاف مامیثا۔ سفیدہ رانگ۔ گل ارمنی سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور سبز دھنیئے کے پانی میں حل کر کے طلاء کریں ۔

طلاء دیگر گرم سوجن۔ اعضاء کی کوفتگی۔ اور عضو کے ٹوٹ جانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل ارمنی۔ چھالیاں۔ اقاقیا ہر ایک تین تولہ۔ صندل سفید ساڑھے چار تولہ۔ شیاف مامیثا۔ رسوت ہندی۔ بوش در بندی خطمی سفید قلعی۔ مردار سنگ ہر ایک

ساڑھے سات تولہ۔ سب کو آب کاسنی سبز اور بیاذ کے پانی میں حل کر کے قرص بنائیں وقت ضرورت گلاب تازہ کاسنی کے پانی اور سرکہ میں حل کر کے طلاکریں +

طلاء دیگر ہاتھ پیروں کی بھربھراہٹ کو دور کرتا ہے نسخہ۔ ایلوا۔ اقاقیا۔ مرکی۔ سعدکوفی۔ زعفران۔ رسوت۔ گل ارمنی شیاف مامیثا۔ اگر شیاف مامیثا نہ ہو تو گل ارمنی ہی سب دواؤں کے برابر ملا کر سرکہ و تازہ کمو کے پانی میں حل کریں اور لگائیں +

طلاء دیگر اعضاء کے ڈھیلے پن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ ایلوا۔ مرکی۔ اقاقیا۔ رسوت۔ سعدکوفی۔ زعفران بشیاف مامیثا گل ارمنی۔ سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں۔ وقت ضرورت کرم کلہ کے پانی میں حل کر کے طلاکریں +

طلاء دیگر اعضاء کے ڈھیلے پن اور نرمی کے لئے مفید ہے یو حنا کی کناش سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ شیاف مامیثا۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ فرفیون ۱ ماشہ۔ تخم اسپندان۔ ساڑھے ۴ ماشہ۔ برگ کرم کلہ پانچ عدد جلے ہوئے۔ سب کو روغن گل یا تل کے تیل یا روغن خیری میں حل کر کے طلاکریں +

طلاء دیگر خنازیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ چونہ۔ ہڑتال سرخ۔ ہرایک ۳۵ ماشہ۔ صنوبر کا گوند ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ روغن گل ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ اولاً گوند کو تیل میں حل کریں۔ بعدازاں تمام دوائیں شریک کر کے طلاکریں +

طلاء دیگر سرطان کے شروع میں کام آتا ہے۔ نسخہ:۔ چکی کا غبار۔ چھری تیز کرنے والے پتھر کا غبار۔ سیسہ کا غبار۔ سب چیزیں ہموزن لیکر تازہ جولائی کے پانی۔ تازہ دھنئے کے پانی یا تازہ کاہو کے پانی میں حل کر کے لگائیں +

طلاء دیگر سرطان کے شروع میں مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ سیسہ کو مذکورہ بالا چیزوں کے پانی میں سے کسی ایک میں حل کریں بعد ازاں اس میں توتیا۔ ایلوا۔ سفیدہ قلعی حسب ضرورت اضافہ کر کے صلایہ کریں اور مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر سرطان کو بڑھنے اور زخمی ہونے سے روکتا ہے۔ نسخہ:۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ سفیدہ رانگ۔ سب کو حسب ضرورت لے کر روغن زیتون خام۔ عصارہ کاہو۔ عصارہ سدابہار یا لعاب اسپغول میں اچھی طرح کھرل کر کے طلاکریں +

طلاء دیگر دشبذ رہ مادہ جو ہڈی ٹوٹنے کے بعد ٹوٹے ہوئے سروں پر پیدا ہوتا ہے اور سختی کو نرم کرتا ہے۔ نسخہ زرد موم۔ خانگی مرغ کی چربی ہرایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ گائے کی پنڈلی کی ہڈی سوا پانچ تولہ۔ روغن سوسن پندرہ تولہ۔ سب چیزوں کو باہم حل کر کے طلاکریں +

طلاء دیگر اسی مقصد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ میعہ سائلہ۔ جاؤشیر۔ اشق ہرایک ۴ تولہ۔ مقل۔ روغن سوسن کی گاد۔ روغن السی کی گاد۔ ہرایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ ریچھ یا مرغ کی چربی سوا پانچ تولہ۔ اول گوند کو شراب میں حل کریں اور چربیوں کو روغن میں حل کر کے تمام دواؤں کو آپس میں کھرل کریں۔ وقت ضرورت مقام مرض پر لگائیں +

طلاء دیگر مسوں کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری۔ تخم جرجیر۔ دونوں ہموزن لیکر گائے کے پتہ میں کھرل کریں اور چند بار مسوں پر لگائیں

طلاء دیگر اولاً مارالجبن کے ذریعہ سودا کا استفراغ کریں۔ بعدازاں مسوں کو دفع کرنے کے لئے اس طلاء کو لگائیں + نسخہ ہازو۔ پھٹکری۔ حسب ضرورت لے کر شحم حنظل میں حل کر کے مسوں پر لگائیں +

طلاء دیگر مسوں کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انزروت۔ نوشادر۔ زنگار۔ سب ہموزن لے کر صابون کے پانی میں کھرل

کریں اور پستوں پر لگائیں +

طلاء دیگر بنات اللیل (دودھ پھنسیاں یا پتی جو رات کے وقت نکلتی ہوں) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شیاف مامیثا۔ سوا پانچ ماشہ ترمس۔ بوش دربندی ہر ایک سات ماشہ۔ باقلا کا آٹا ساڑھے دس ماشہ۔ خطمی۔ بابونہ۔ ناخونہ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں حل کرکے لگائیں۔ اگر یہ دوا حاملہ عورتوں کو استعمال کرائیں تو ترمس نہ ڈالیں +

طلاء دیگر بغل کی گندگی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کافور پونے دو ماشہ۔ پھٹکری ساڑھے سترہ ماشہ۔ توتیا بصری باریک کیا ہوا ۳ ماشہ۔ چاندی کا میل۔ لونگ۔ مصطگی ہر ایک ۴½ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بوتل میں بھر دیں۔ وقت ضرورت گلاب میں حل کرکے بغل میں لگائیں ۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا کام انجام دیتا ہے۔ نسخہ:۔ توتیا بصری گلاب میں گھسا ہوا۔ یا تازہ گلاب کے پھول ہموزن کافور ملا کر خشک کریں۔ وقت ضرورت بغل میں لگائیں۔ بو دور ہو جائے گی۔

طلاء دیگر کوئی شخص اگر کہیں سے گر پڑا ہو تو اس کی چوٹ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ مرکی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ خطمی بنفشہ۔ مغاث۔ ناخونہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر طلا کریں +

طلاء دیگر مذکورہ بالا شکایت کے لئے مفید ہے اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑتا ہے۔ نسخہ:۔ بیخ لفاح ساڑھے تین ماشے۔ افیون ساڑھے دس ماشہ۔ سفیدہ رانگ۔ چھالیاں۔ بوش دربندی۔ خطمی۔ نیلوفر ہر ایک سوا بارہ ماشہ۔ شیاف مامیثا ۳ ماشہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک تین تولہ۔ گلسرخ۔ گل ارمنی۔ علک البطم ہر ایک ساڑھے ۴ تولہ۔ سب کو آب کاہو میں کھرل کریں۔ شروع مرض میں گلاب و سرکہ کے اندر حل کرکے طلا کریں۔ بعد ازاں کاسنی کے پانی میں حل کرکے لگائیں +

طلاء دیگر بڑھے ہوئے گوشت کو بغیر جلن کے دور کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال سرخ۔ گلی سیاہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تانبے کے پترہ ۳ ماشہ۔ سب کو روغن گل میں حل کرکے طلا کریں +

طلاء دیگر جو گوشت ناخن کی جڑ میں بڑھ جاتا ہے۔ اسکو یہ طلاء فائدہ پہونچاتا ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی ساڑھے دس ماشہ۔ نمک سات ماشہ۔ اولاً مصطگی کو تیل میں حل کریں۔ بعد ازاں نمک ملا کر طلا کریں +

طلاء دیگر چھلوری (داخس) میں فصد و تلئین کے بعد درد میں سکون پیدا کرنے کے کام آتا ہے۔ نسخہ:۔ افیون۔ بزر البنج ہموزن لے کر سرکہ میں حل کرکے طلا کریں +

طلاء دیگر چھلوری کے لئے فصد کے بعد بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ نسخہ:۔ افیون حسب ضرورت لیکر سرکہ میں حل کریں اور مقام مرض پر لگائیں۔ اس کے بعد سرکہ میں اسپغول بھگو کر برف سے ٹھنڈا کئے ہوئے کپڑے پر لگا کر چھلوری پر رکھیں۔ جب کپڑا گرم ہو جائے بدل دیں۔ اسوقت برف سے ٹھنڈا کرنے میں جس قدر زیادتی کیجائیگی فائدہ ہوگا +

طلاء دیگر یہ طلا ناخنوں کے برص کے لئے مفید ہے۔ لیکن بدن کا تنقیہ کرنے کے بعد استعمال کریں۔ نسخہ:۔ سرو کا پھل۔ چنے کا آٹا۔ ہموزن لیکر سرکہ میں حل کرکے لگائیں۔ یا شراب کی تلچھٹ سرکہ ہڑتال۔ راتینج اور زفت میں ملا کر

طلا کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے ۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے اور پہلے سے زیادہ قوی ہے ۔ نسخہ ۔ ہڑتال سرخ ۔ سریشم ماہی ۔ راتینج ۔ زفت جوز السرو ۔ شراب کی تلچھٹ ۔ حسب ضرورت لے کر باہم کھرل کریں اور مقام مرض پر لگائیں ۔

طلاء دیگر مذکورہ مرض کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ ۔ ہڑتال ۔ پھٹکری ۔ گندھک ہر ایک ایک حصہ ۔ زفت رومی ۔ دس حصے اولاً زفت کو سرکہ و شہد میں حل کریں بعد ازاں دوسری دوائیں اس میں کھرل کرکے لگائیں ۔

طلاء دیگر زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے کی مضرت کو دور کرتا ہے ۔ نسخہ ۔ جند بیدستر ۔ پودینہ ۔ شکطرامشیع ۔ سکبینج ہینگ ۔ گندھک ۔ کبوتر کی بیٹ ۔ سب چیزیں ہموزن لیکر پرانے روغن زیتون میں کھرل کریں اور مقام مرض پر لگائیں ۔

زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے لئے حسب ذیل دوائیں مفید ہوتی ہیں :۔ نفط سفید ۔ نفط نیلگوں ۔ کچا لہسن ۔ پکا ہوا لہسن ۔ گائے کا گھی ۔ با جند بیدستر ۔ روغن زیتون ۔ عصارہ گندنا ۔ عصارہ پودینہ میں حل کیا ہوا ۔ گندھک پیشاب میں کھرل کیا ہوا ۔ سرکہ و نمک اور گائے کا پتہ ۔ انجیر کی لکڑی کی راکھ ۔ انگور کی لکڑی کی راکھ سرکہ میں حل کی کی ہوئی ۔ بکری کی مینگنی سرکہ نمک اور لہسن میں حل کی ہوئی طلا کریں ۔ خانگی مرغ یا سفید رنگ کے مرغ کا سینہ چاک کرکے گرم گرم کاٹے ہوئے مقام پر رکھیں جب ٹھنڈا ہو جائے تو بدل ڈالیں ۔

تیرھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ع یا غ" ہوتا ہے

عرق تیزاب برص کو دور کرتا ہے پرانی سفید جلد دور کرکے نئی جلد بدن کی رنگت جیسی پیدا کرتا ہے ۔ نسخہ ۔ پھٹکری سفید بارہ حصے ۔ کسیس زرد ۲۴ حصے ۔ شورہ ۴۴ حصے ۔ سبکو باہم ملا کر تقطیر کریں ۔ اولاً برص کے مقام کو گائے کے خشک گوبر سے رگڑ کر اس تیزاب کو لگائیں ۔

عرق تیزاب دیگر حکیم علی گیلانی کے مجربات میں سے ہے ۔ برص کو جلا کر زخم پیدا کرتا اور اصلی جلد لے آتا ہے ۔ نسخہ :۔ سہو تونیا (کانچ کے جھاگ) ۔ شورہ ۔ کسیس سیاہ ۔ سب کو قاعدہ کے مطابق مقطر کریں ۔ تاکہ تیزاب تیز قسم کا حاصل ہو ۔ وقت ضرورت مرغ کے پر سے مقام برص پر لگائیں ۔

عرق دیگر برص کے لئے مجرب ہے ۔ اگر تمام بدن بھی سفید ہو تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے تین چار ماہ کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجائے ۔ نسخہ :۔ ہلدی کچی ۔ نیم کے درخت کی چھال ۔ گڑ ۔ ہر ایک ایک سیر ۔ تمام کو مٹکے میں ڈالیں اور گھوڑے کی لید میں دفن کریں ۔ دو ہفتہ کے بعد نکال کر عرق نکالیں اور روزانہ صبح و شام آدھ آدھ پاؤ پلایا کریں ۔ ترشی اور دودھ کی بنی ہوئی اشیا اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں ۔ غذا میں کم نمک کی چیزیں کھلائیں ۔

غسول :۔ ابن ماہر کے لغت میں غسول ان چیزوں کو کہتے ہیں جس سے غسل کیا جاتا ہے ۔ اور طب میں غسول وہ پانی ہیں جن سے مریض کا بدن دھویا جاتا ہے ۔

غسول جید چہرہ کو صاف، روشن اور چمکدار کرتا ہے۔ نسخہ:۔ باقلا مقشر۔ ترمس۔ مٹر۔ چنے۔ تخم مولی۔ تخم خربزہ چھلا ہوا۔ نشاستہ۔ سب کو حسب ضرورت لیکر پانی میں جوش دیں اور حسب معمول غسل دیں +

غسول دیگر سر کی بھوسی کو رفع کرنے کے کام آتا ہے۔ نسخہ:۔ ترمس کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ کتیرا۔ پہاڑی پودینہ۔ کھریا مٹی گل خوردنی۔ سب کو باریک کرکے عصارۂ چقندر میں ملائیں اور دو گھنٹہ سر پر لگاکر دھو ڈالیں +

غسول دیگر سر کی بھوسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ چنے کا آٹا ۲۹ تولہ ۲ ماشہ۔ میتھی کا آٹا۔ بورہ ارمنی۔ بھوسی کی روٹی رائی۔ کا پنج پیسا ہوا۔ ہر ایک ۲ ۵ ۱/۲ ماشہ۔ خطمی ۵ ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ انگوری اور پانی میں ملائیں اور ہفتہ میں ایک بار ضرور سر کو دھوئیں۔ حمام میں پہونچکر ہمیشہ روغن گل اور سرکہ انگوری سر کو مونڈھاکر لگایا کریں +

غمرہ:۔ ابٹن کے ساتھ۔ وہ مرکب ہے جو چہرہ کو صاف کرتا اور سفید و سرخ بناتا ہے +

غمرہ چہرہ کو روشن وصاف کرتا ہے۔ نسخہ:۔ جو چھلے ہوئے ۴ حصے۔ تخم خربوزہ۔ گیہوں کی بھوسی۔ باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ ہر ایک ۲ حصے۔ ترمس ایک حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں ملاکر رات کو طلا کریں اور صبحکو دھو ڈالیں +

غمرہ جید مذکورہ بالا غرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مسور۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ ہر ایک نصف حصہ۔ باقلا کا آٹا۔ جو کا آٹا۔ چنے کا آٹا ہر ایک ایک جزو۔ بورۂ ارمنی دو جزو۔ زعفران اسقدر کہ اس میں رنگ پیدا ہو جائے۔ رات پانی میں پیس کر طلا کریں۔ اور صبح کو جوشاندہ پوست تربوز و بنفشہ سے دھو ڈالیں +

چودھویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ق" ہوتا ہے

قرص اسقیل یہ تریاق کبیر کا ایک جزو ہے۔ زہر کے واسطے۔ ہڈی ٹوٹنے۔ دمہ۔ تنگی تنفس اور استسقا کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ جنگلی پیاز۔ چھوٹی چھوٹی ٹکرے کر خمیر لگائیں اور تنور میں رکھدیں جب پختہ ہو جائے تو نرم گودا نکال کر باریک کریں۔ اس کے برابر مٹر کا آٹا اضافہ کرکے تھوڑی سی شراب ملائیں اور اچھی طرح یکذات کرکے روغن گل کی مدد سے قرص بنائیں دو ماہ رکھنے کے بعد استعمال کریں۔ ان ٹکیوں کی قوت دو ماہ تک باقی رہتی ہے۔ یعنی چار ماہ تک استعمال کے قابل رہتی ہیں۔ مقدار خوراک ایک قرص +

قرص دیگر گنج۔ داد۔ سرد ورم۔ درد سر بلغمی کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ ہلدی۔ مغز بادام تلخ ہر ایک ایک حصہ۔ مقل دو حصہ۔ اولاً مقل کو تین دن تک سرکہ میں بھگوئیں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں۔ اب سب کو یکذات کرکے قرص بنائیں۔ بوقت ضرورت کاسنی کے پانی میں حل کرکے مقام مرض پر لگائیں +

قرص دیگر جھائیں، چھیپ اور نمش کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً ہلیلہ۔ افتیمون۔ اور ماءالجبن کے جوشاندوں سے استفراغ کرنے کے بعد استعمال کیا جائے تو زیادہ مفید ہوگا۔ نسخہ۔ اشق۔ مقل۔ ہر ایک سات ماشہ۔ بادروج ۱۴ ماشہ۔ رائی سفید ۳ ماشہ۔ اولاً مقل و اشق کو گرم پانی میں حل کریں۔ اور دواؤں کو باریک کرکے اس میں ملائیں۔

وقت ضرورت سرکہ میں ملا کر لگائیں +

قرص جید بغل کے پسینہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کافور نصف جزو۔ صندل۔ تج۔ سنبل الطیب۔ ساذج ہندی۔ مرکی۔ گلسرخ۔ ست آملہ کی ٹکیاں۔ پھٹکری۔ ہر ایک ایک حصہ۔ توتیا۔ مردار سنگ ہر ایک تین حصے سب کو گلاب میں پیسکر قرص بنائیں۔ وقت ضرورت پانی میں پیسکر بغل میں لگائیں +

قرص دیگر سر کے بالوں کو لمبا کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ بھیڑ کا دودھ پانچ سیر۔ آملہ ایک سیر۔ سکاکائی (ایک قسم کی پھلیاں ہیں۔ جو مدراس کی طرف سے آتی ہیں۔ ان میں کو پنج جیسے تخم ہوتے ہیں) آدھ سیر۔ گوند ۱۴ تولہ۔ سب کو باریک کر کے لوہے کی کڑاہی میں دو سیر دودھ ڈال کر پکائیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو دو سیر اضافہ کریں۔ یہ بھی خشک ہو جائے تو پھر ایک سیر اور اضافہ کریں۔ اور لوہے کے کفگیر سے برابر چلاتے رہیں۔ جب منجمد ہو جائے تو پیسے کے برابر قرص بنا کر خشک کریں۔ وقت ضرورت ایک قرص نیم گرم پانی میں حل کریں۔ جب نم ہو جائے تو باریک کر کے نیم گرم بالوں پر لگائیں +

قمیحہ سرد مزاج والوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان۔ عاقر قرحا۔ خولنجان۔ بہمن سفید۔ بزر البنج ہر ایک سوا ماشہ۔ کتکی سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ تخم خشخاش سفید۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مغز چرونجی ۱۴ ماشہ۔ کھیلا کھیلی ساڑھے سترہ ماشے۔ گیہوں کا آٹا دودھ میں بھگو کر سایہ میں خشک کیا ہوا اور بھون کر ستو بنایا ہوا ایک کموک (۱۴ سیر ۵ چھٹانک) گلاب کا گھی دس معاوف ( )۔ سب چیزوں کو باریک کر کے قمیحہ بنائیں۔ اور روزانہ صبح و شام دس دس چمچے دودھ پر چھڑک کر استعمال کریں بعد ازاں بقیہ دودھ پی جائیں +

پندرھویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ل اور م" ہوتا ہے

لطوخ داء الثعلب کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ فرفیون۔ ثافسیا۔ روغن غار ہر ایک نو ماشہ۔ گندھک آگ نہ دیکھا ہوا کتکی سفید۔ کتکی سیاہ۔ ان میں جو بھی مل جائے۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر اور موم کو روغن غار یا روغن بیدانجیر یا روغن زیتون میں پگھلا کر دوائیں شریک کریں اور وقت ضرورت استعمال کریں۔ یہ دوا داء الثعلب کے علاج کے لئے نہایت قوی ہے۔ نیز اگر داء الثعلب کے علاج میں دیر کی گئی تو مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے +

مرہم آبی یہ مرہم پانی سے تیار کیا جاتا ہے اس میں کوئی روغنی چیز نہیں ڈالی جاتی۔ پھر مرہم مذکور کے دوران استعمال میں پانی لگانے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ یہ مرہم ہر ایک قسم کے پرانے و نئے زخموں کے لئے مفید ہے۔ حتی کہ ناصور کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ گوگل۔ پارہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ رسوت ہندی سات ماشہ۔ اول گوگل و رسوت کو پانی میں حل کریں۔ بعد ازاں پارہ ملا کر اسقدر کھرل کریں کہ یکذات ہو جائے۔ اب اس کو کپڑے

پر لگا کر زخم پر رکھدیں +

ظ **مرہم اعجاز** بندوق کے زخم وغیرہ بشکل سے اچھے ہونے والے زخم ۔ ناسور ۔ بڑے وسوداوی زخم جنکو کسی دوا سے فائدہ نہ ہوا ہو ۔ مفید ہوتا ہے ۔ قرابادین قادری کے مصنف بیان کرتے ہیں کہ یہ مرہم اپنی نظیر نہیں رکھتا اور اسکی موجودگی میں کسی دوسرے مرہم کی ضرورت نہیں پیش آتی ۔ نسخہ :۔ پھٹکری ۔ توتیا ہندی ہر ایک سوا تولہ ۔ کتھ سرخ یا پڑیا ۔ رال ۔ تل کا تیل ۔ کنوئیں کا پانی ۔ ہر ایک پانچتولہ ۔ اولاً پانی و تل کو کورے کانسی کے برتن میں ڈال کر ہاتھ سے ملیں ۔ جب مثل چھاچھ کے ہوجائے تو بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں ۔ ایک پہر یا دو پہر تک دوبارہ ہاتھ سے ملیں ۔ جب یکذات ہوکر مرہم جیسا قوام بن جائے تو چینی یا چاندی کے برتن میں بھر کر محفوظ رکھیں +

ث **مرہم باسلیقون بزرگ** زخموں کو بھرتا ہے ۔ عصبی مقام اور سرد مقامات کے زخموں کو تندرست کرتا ہے نسخہ مرمکی ۔ راتینج ۔ علک الانباط ہر ایک دس تولہ ۸ ماشہ ۔ زفت ۱۲ تولہ ۸ ماشہ ۔ موم سفید آدھ سیر ۔ روغن زیتون ڈھائی سیر ۔ اولاً موم و زفت کو روغن زیتون میں حل کریں ۔ اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں اور یکذات کرکے رکھ لیں ۔ وقت ضرورت کام میں لائیں

مرہم دیگر اگر زخم سے گولی باہر نہ آئی ہو تو اس مرہم کے استعمال سے گولی باہر آجاتی ہے ۔ نسخہ ۔ خرگوش کا دماغ سولی مچھلی ۔ موم سفید ۔ تل کا تیل ۔ بابڑنگ ۔ رائیں ۔ چوک ۔ مردار سنگ پرانا ۔ نیم کے پتے ہر ایک حسب ضرورت سب کو ملا کر مرہم بنائیں +

مرہم جاذب ۔ گہرے زخموں کے لئے نہایت مفید ہے ۔ دل کے زخموں کو دور کرتا ہے ۔ تیروں کو خارج کرتا ہے ۔ نسخہ :۔ راتینج آدھ پاؤ ۔ موم ۔ علک البطم ہر ایک ڈھائی چھٹانک ۔ روغن زیتون حسب ضرورت ۔ سب کو ملا کر آگ پر پگھلائیں ۔ اب بورہ ارمنی پانچتولہ ۴ ماشہ اضافہ کرکے خوب ملائیں اور وقت ضرورت کام میں لائیں +

مرہم جدوار حکیم علی گیلانی کی ایجادات میں سے ہے ۔ اس تیل کے فوائد روغن دیودار جیسے ہیں ۔ جو اس کے ذیل میں تحریر کئے گئے ہیں ۔ یہ مرہم زخموں کے بھرنے میں اس سے زیادہ قوی ہے ۔ نسخہ :۔ جدوار عمدہ ۴ ½ ماشہ ۔ بہروزہ ایک تولہ ۴ ماشہ ۔ ہلدی ۔ دیودار ۔ اصل السوس ۔ مہندی ۔ بھڑ بھونجے کے چھپر کا دھانہ ۔ ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ ۔ کیکر کے درخت کی چھال ۔ نیم کے درخت کی چھال ۔ رتن جوت ہر ایک پانچتولہ چار ماشہ ۔ ان لکڑیوں جڑوں اور چھالوں کو باریک کرکے خوب کھرل کریں اور دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر سوائے بہروزہ کے ڈھائی مشک پانی میں ڈال کر جوش دیں ۔ جب پانی ختم ہونے کے قریب ہو تو اس میں سے تھوڑا سا لیکر بہروزہ حل کریں اور اس بہروزہ کو موم زرد پانچتولہ میں پگھلا کر جوش دیں ۔ جب پانی خشک ہوجائے اور موم و تیل باقی رہ جائے نیز قوام بھی مثل مرہم کے ہوجائے تو استعمال میں لائیں +

مرہم خل اسکو مرہم جالینوس ، مرہم ازرق اور مرہم اسود بھی کہتے ہیں ۔ زخموں کو بھرنے ۔ سڑے ہوئے زخموں کو صاف کرنے ۔ شانے جوڑنے کے لئے مفید ہے ۔ بواسیر کو فائدہ دیتا ۔ شقاق مقعد کو دور کرتا ترخارش کو زائل

کرتا اور گنج کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**۔ مردار سنگ تین پاؤ باریک کیا ہوا۔ روغن زیتون پرانا ایک سیر۔ سرکہ شراب تیز و تند ڈیڑھ سیر۔ سب کو کڑاہی میں کریں اور نرم آنچ پر رکھ کر چلاتے رہیں۔ تاکہ مردار سنگ بستہ نہ ہو اور نہ جلنے پائے۔ مرہم کے پک جانے کی علامت یہ ہے کہ مردار سنگ سیاہ ہو جائے۔ بعض نسخوں میں سرکہ در روغن زیتون کا وزن برابر تحریر ہے۔ اور مردار سنگ کا وزن روغن زیتون سے چوتھائی ہے۔ اگر مرہم کو زیادہ خشک بنانا چاہیں تو اس میں تھوڑی سی ہلدی پیس کر ملا دیں۔ اگر مزاج میں حرارت موجود ہو تو بجائے روغن زیتون کے روغن گل اضافہ کریں اور ہلدی موقوف کر دیں ✦

مرہم خل دیگر گوشت پیدا کرتا۔ زخموں کو بھر کر خشک کرتا۔ سڑے ہوئے زخموں کو بھرتا ہے۔ نیز سڑے ہوئے گوشت کو نکال کر پھینک دیتا ہے۔ یہ نسخہ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**۔ مردار سنگ ۳۵ ماشہ باریک کیا ہوا۔ موم سفید ۵۰ ماشہ۔ روغن گل ستر ماشہ۔ سرکہ تھوڑی مقدار میں اضافہ کرکے آپس میں ملائیں اور مرہم بنا کر استعمال کریں ✦

مرہم رال ہندوستانی اطباء سے نقل کیا گیا ہے۔ عمدہ گوشت پیدا کرتا۔ فاسد گوشت کو دور کرتا۔ پرانے اور دیر میں اچھے ہونے والے زخموں کو بھرتا۔ آتشک و ناصور کے زخموں کو بھی درست کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ موم سفید۔ کافور۔ رال۔ کتھہ ہندی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ علیحدہ علیحدہ باریک کر لیں۔ اب موم کو گائے کے مسکہ میں پگھلا کر اول رال کا سفوف ملائیں۔ اور دو تین جوش دیں۔ بعد ازاں کتھہ سفید اس کے بعد کافور ملا کر اتار لیں۔ اور جوش قطعاً نہ دیں۔ پرانے زخموں میں جلی ہوئی چھالیوں کے ہمراہ تین دن تک استعمال کریں۔ جب زخم اچھا ہونے لگے تو پھر تنہا استعمال کریں ✦

مرہم زرد گہرے زخموں سے میل مٹی اور فاسد و مردار گوشت دور کرکے نیا گوشت پیدا کرتا اور ہر قسم کے زخموں کو ملانے اور بھرنے کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ قرابادین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ انجرو۔ کتھہ سفید۔ کیلہ۔ توتیائے سبز بریاں سنگ بصری۔ مردار سنگ۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ موم زرد ۲۰ ماشہ۔ تل کا تیل ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ سب کو موم روغن میں حل کرکے مرہم بنائیں اور پانچ دفعہ خالص پانی سے دھو کر استعمال کریں ✦

مرہم زمانی پرانے قسم کے زخموں میں نہایت مجرب ہے۔ مرہم رال جیسا فائدہ کرتا اور قریب باعتدال ہے۔ نسخہ انزروت۔ جُبیٹھ۔ کتھہ سفید۔ پوست درخت صنوبر۔ نیلا کاغذ جلا ہوا ہر ایک سات ماشہ۔ سفیدہ رانگ دھلا ہوا ۲½ ماشہ کافورہ ۳ ماشہ۔ روغن گل ستر ماشہ۔ مردار سنگ دھلا ہوا ساڑھے تیرہ ماشہ۔ موم سفید ساڑھے ۲۲ ماشہ۔ سب کو باہم ملا کر حسب دستور مرہم بنائیں ✦

مرہم سعید خانی ہر ایک قسم کے زخم و قروح کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ مرکی سیاہ۔ مرکی سرخ۔ کتھہ سفید۔ ایلوا سیاہ زنگار ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مردار سنگ نو ماشہ۔ موم سفید سوا ۲۳ ماشہ۔ تل کا تیل۔ پیاز صاف کی ہوئی ہر ایک ۸ تولہ نو ماشہ۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے تیل کو داغ کریں اور پیاز کو اس میں جلائیں۔ بعد ازاں موم پگھلا کر دوائوں کو ملائیں۔ اور نیم کی لکڑی سے حل کرکے مرہم بنائیں ✦

مرہم سفیداب گوشت پیدا کرتا ہے۔ زخم کو خشک کرتا اور حرارت میں سکون پیدا کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ سفیدہ رانگ۔ موم سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ روغن گل ۵۰ ماشہ۔ سب کو ملا کر مرہم بنائیں۔ بعض نسخوں میں روغن گل یا روغن کنجد دو وزن اجزا

کے برابر تحریر ہے۔ اس مرہم کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ اول موم کو تیل میں پگھلائیں۔ اب سفیدہ کو ہاون میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا روغن اس میں ملا کر کھرل کریں۔ تاکہ سفیدہ اچھی طرح موم و تیل میں شریک ہو جائے +

مرہم سندور یہ نسخہ میر گیلانی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ گائے کا گھی خالص ۵ ۳ ماشہ۔ سیندور۔ مردار سنگ۔ سمندر جھاگ۔ رال۔ موم سفید۔ ہر ایک ایک تولہ۔ نیلا تھوتھہ چھ ماشہ۔ اولاً موم کو روغن میں پگھلائیں۔ بعد ازاں تمام دوائیں باریک کرکے اس میں ملائیں اور خوب حل کریں۔ پھر اس برتن کو ایسے تاشلے میں رکھدیں جس کے اندر ٹھنڈا پانی بھرا ہوا ہو۔ تاکہ جلدی ٹھنڈا ہو کر سخت ہو جائے +

مرہم شلغم ورم کو تحلیل کرنے اور زخم کو بھرنے میں مفید ہے تجربہ شدہ اور بے نظیر ہے۔ نسخہ: روغن گل آدھ پاؤ۔ سندور ۲ تولہ کافور ۲ ماشہ۔ اولاً شلغم کے ٹکڑوں کو تیل میں ڈال کر خوب بریاں کریں۔ بعد ازاں اون کو نکال کر سیندور ملائیں اور نیم کی لکڑی کے دستے سے خوب گھوٹیں۔ آخر میں کافور ملائیں اور محفوظ رکھیں۔ بعض نسخوں میں کافور نہیں ہے +

مرہم قاسمی زخموں کو بھرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ برگ نیم۔ گائے کا گھی۔ بھنگ کے بیج ہر ایک آدھ پاؤ سب کو ایک جگہ کرکے ہاتھ سے ملیں۔ جب یکذات ہو جائیں تو آتشک کے زخموں پر لگانے کے لئے ایک رتی پارہ دو رتی۔ گندھک کجلی کرکے اس میں ملائیں۔ وقت ضرورت مرہم میں روئی تر کرکے زخم پر رکھیں +

مرہم مصری معمول مطب ہے اور پرانے زخموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ سرکہ۔ شہد خالص ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ دونوں کو جوش دیکر قوام کریں۔ بعد ازاں اس میں انزروت ۱ ماشہ زنگار ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرکے مرہم بنائیں +

مرہم ہندی زخم کو بھرتا اور سیل وغیرہ کو پاک کرتا ہے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تل کا تیل۔ پیاز ہر ایک پاؤ سیر۔ مرکی پیلی آدھ پاؤ۔ مرکی سرخ۔ موم سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گندہ بہروزہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ اولاً پیاز کو تیل میں جلائیں۔ بعد ازاں پیاز نکال کر موم پگھلائیں۔ پھر دواؤں کا سفوف ملا کر کھرل کریں۔ سرد ہونے پر صبح و شام لگائیں۔ جب نیا گوشت پیدا ہو جائے تو زخم کو مندمل کرنے۔ کھرنڈ پیدا کرنے والی دواؤں سے خشک کریں۔ یہ دوائیں حسب ذیل ہیں:۔ مردار سنگ باریک کیا ہوا۔ برگ سوسن بلیلہ سیاہ۔ مازو سبز۔ گلنار فارسی۔ ہلدی۔ صبر سقوطری حسب ضرورت لیکر باریک کریں اور زخم پر لگائیں +

مرہم دیگر ہر قسم کے زخم اور شگافوں کے لئے عجائبات میں سے ہے۔ بہت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بنولے کو کسی برتن میں جلائیں۔ جب راکھ ہو جائے تو کپڑے میں چھان لیں اور ساڑھے چار تولہ لیکر سوا دو ماشہ۔ موم سفید۔ تج خراسانی۔ سوا دو ماشہ۔ اور تین تولہ نو ماشہ گائے کا گھی۔ نیلا تھوتھہ ۲ سرخ ملائیں۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ تیل کو ایک برتن میں گرم کریں۔ اور موم پگھلا کر بنولے کی راکھ اس میں ملائیں۔ پھر تج کو سرمہ سا کرکے ڈالیں بعد ازاں نیلا تھوتھا بریاں ملا کر دستے سے تمام دواؤں کو حل کریں۔ وقت ضرورت کام میں لائیں۔

مرہم دیگر زخم بھرنے کے لئے مفید و مجرب ہے۔ نسخہ۔ سہاگہ ایک ماشہ۔ توتیا سوا دو ماشہ۔ بعض نسخوں میں توتیا کا وزن ساڑھے چار ماشے ہے۔ ببول سرخ۔ ببول سیاہ۔ بہروزہ خشک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ موم سفید ۱۴ ماشہ۔ گائے کا گھی یا بچھوندہ دس ماشہ۔ اگر زخم تازہ ہو تو اس میں شیرہ پیاز۔ شیرہ برگ نیم ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ روغن میں جلائیں اور صاف کرکے موم کو شریک کریں۔ پھر ہر ایک

دواؤں کو باریک کرکے علیحدہ علیحدہ اس میں شریک کریں اور نیم کے دستے سے چلاتے رہیں۔ اگر زخم پرانا ہو تو پیاز کو موقوف کرکے نیم کے شیرہ کو تیل میں جلائیں۔ اگر بد گوشت بڑھا ہوا ہو اور نیا گوشت پیدا کرنے میں خلل ڈال رہا ہو تو بجائے توتیا کے زنگار شریک کریں۔ جب سُرخ و فاسد گوشت دور ہو جائے تو زنگار کو موقوف کرکے توتیا شریک کریں +

مرہم دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے اور محسن خرکاء کے بھائی کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ نسخہ بہروزہ تازہ، موم کافوری۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ روغن گل اکیس ماشہ۔ ہلدی چار ماشہ۔ سب کو باہم شریک کرکے مرہم بنائیں۔ تیاری کے بعد انڈے کی زردی ایک عدد ملائیں +

مرہم دیگر مذکورہ غرض کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ۔ سہاگہ ڈھائی ماشہ۔ توتیا تین ماشہ۔ رال چھ ماشہ۔ موم ساڑھے دس ماشہ نیم کی ٹکیہ ۲۰ ماشہ۔ تل کا تیل چار تولہ ۲ ماشہ۔ تیل کو گرم کرکے نیم کی ٹکیہ کو اس میں جلائیں۔ بعد ازاں موم حل کرکے رال شریک کریں اس کے بعد سہاگہ بریاں ملائیں اور آگ سے نیچے اتار کر توتیا شریک کریں۔ اور سب کو اچھی طرح کھرل کرکے کام میں لائیں +

مرہم دیگر زخموں کو بھرنے، میل کو صاف کرنے اور حرارت میں سکون پیدا کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ کافور ۳ ماشہ مردار سنگ۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ موم سفید ۲۰ ماشہ۔ تل کا تیل پانچ تولہ دس ماشہ۔ اوّلاً روغن کو گرم کرکے موم شریک کریں بعد ازاں بقیہ دواؤں کو شریک کرکے اچھی طرح کھرل کریں۔ جب خوب ٹھنڈا ہو جائے تو ایک عدد انڈے کی سفیدی شریک کریں

مرہم دیگر حضرت شاہ صاحب کو حکیم عبدالغفور صاحب سے ملا تھا۔ گوشت پیدا کرتا اور میل کو صاف کرتا ہے۔ نسخہ۔ توتیا سیندور ہر ایک ایک حصہ۔ رسوت دو حصے موم آٹھ حصے۔ سب کو آپس میں شریک کرکے مرہم بنائیں +

مرہم دیگر زخم کو پاک صاف کرکے بہتر کرتا ہے۔ نسخہ۔ نیلا تھوتھا۔ سرمہ ہر ایک سات ماشہ۔ پھٹکری۔ بہروزہ تر۔ موم سفید ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تل کا تیل ۱۱ ماشہ ۲ تولہ۔ زنگار پندرہ ماشہ۔ اوّلاً نیلا تھوتھا۔ زاج اور زنگار کو مثل سرمہ کے باریک کریں اور تل کا بہروزہ۔ موم کو باہم شریک کرکے آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائیں تو دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا کرکے ملا کر کھرل کریں۔ جب آپس میں خوب مل جائے تو کپڑے پر لگا کر زخم پر رکھیں +

مرہم دیگر دنبل وغیرہ کے زخم کو بھرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ روغن کنجد ۲ تولہ ۲ ماشہ۔ موم کافوری۔ مردار سنگ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ سنگ بصری ڈیڑھ ماشہ۔ سیندور چھ رتی۔ اوّلاً روغن کو داغ کرکے سیندور شریک کریں۔ جب جل کر سیاہ ہو جائے تو موم شریک کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف شریک کرکے نیچے اتارلیں۔ وقت ضرورت کام میں لائیں +

مرہم فاختہ رنگ ناسور کے زخم کو اچھا کرتا ہے۔ نسخہ۔ بول بصنگی۔ توتیا سفید ہر ایک سات ماشہ۔ بہروزہ ۱۴ ماشہ۔ موم سفید ۲۰ ماشہ۔ ابرا¹ جند (ایک ہندوستانی بوٹی ہے)۔ تل کا تیل ہر ایک تین تولہ چھ ماشہ۔ ایلوا پانچ تولہ دس ماشہ۔ اوّلاً تیل۔ موم اور بہروزہ کو آگ پر رکھ کر گرم کریں اور چھان کر بقیہ دوائیں ملا کر کھرل کریں۔ جب اچھی طرح سے گاڑھا ہو جائے تو وقت ضرورت کپڑے پر لگا کر زخم پر رکھیں۔ انشاء اللہ جلد آرام ہو جائے گا +

¹ یہ اصل میں ابرا جند ہے۔ یہ کنگھی جیسا ایک درخت ہے۔ جو ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے۔ صرف یہ فرق ہے کہ اس کے پتے کھردرے اور کنگھی کے چکنے ہوتے ہیں۔ یہ بھی زخموں اور زہروں کے دفع کرنے کے لئے کام آتا ہے محیط +

مرہم آتشک آتشک کے نئے و پرانے زخم اور خارش کے لئے مفید ہے۔ قمر الدین بقائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ پارہ گندھک۔ توتیائے سبز۔ مردار سنگ۔ چھالیاں سفید جلی ہوئی۔ کتھ سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گائے کا گھی ۵ ماشہ۔ سب ادویات کو باہم شریک کر کے مرہم بنائیں +

مرہم آتشک قمر الدین قادری کے مجربات میں سے ہے۔ ان کا بیان ہے کہ یہ مرہم ایک دن رات میں آتشک کے دانے اور زخم کو رفع کر دیتا ہے۔ اسرار میں سے ہے۔ نسخہ۔ چوب چینی ۷ ماشہ۔ پونے دو ماشہ۔ شنگرف ۵ ماشہ۔ توتیا ہندی دھلا ہوا۔ سترہ ماشہ۔ سب کو خاکستر میں پکی ہوئی زردی بیضہ ۱۱ عدد ملا کر استعمال کریں۔ اگر چوب چینی موجود نہ ہو تو پارہ کو کرپاس (گاڑھا کپڑا) میں چھان لیں۔ جب پارہ کپڑے میں نظر نہ آئے تو کپڑے کو جلا کر سوا دو ماشہ راکھ چوب چینی کے بجائے استعمال کریں +

مرہم دیگر آتشک کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ۔ گندھک چھ ماشہ۔ زنگار۔ پارہ ہر ایک ایک تولہ۔ مرکی سفید ۲ تولہ۔ گائے کا گھی آدھ پاؤ۔ سبکو باہم ملا کر مرہم بنائیں +

مرہم سیاہ زخم سے میل وغیرہ کو صاف کر کے زخم کو بھر دیتا ہے۔ دنبل کی ہر ایک قسم کو پکا دیتا ہے۔ نسخہ۔ تل کا تیل ۲ تولہ گیارہ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۱۴ ماشہ۔ اول سفیدہ کو خوب باریک کریں اور تیل میں ڈال کر کڑاہی کو چولھے پر چڑھائیں۔ اور نرم آنچ پر پکائیں۔ اس تیل کو نیم کے دستے سے چلاتے رہیں۔ جب توام ہو جائے، جس کی علامت یہ ہے کہ اگر ایک قطرہ اس کا لکڑی سے اٹھا کر پانی میں ڈال دیا جائے تو وہ فوراً بستہ ہو جائے۔ جب سریش جیسا ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کپڑے پر لگائیں۔ اور دنبل پر لگا دیں۔ مکمل فائدہ کرتا اور جلد کو تندرست کرتا ہے۔

مرہم عسل ہر قسم کے پھوٹے ہوئے زخم اور دملوں کو پاک کرتا ہے۔ میلے زخموں کو صاف کرتا اور پیپ کو نکالتا ہے۔ نسخہ انزروت۔ شہد خالص دونوں کو باہم پیسکر کام میں لائیں۔ بعض اس طرح پر بناتے ہیں پہلے شہد کو جوشدیکر گاڑھا کر لیتے ہیں اور بعد ازاں انزروت حل کر کے استعمال کرتے ہیں +

مرہم دیگر دنبل کو پکاتا اور کھول کر مادہ کو خارج کرتا ہے یہ سب کام ایک دن میں کر دیتا ہے۔ نسخہ۔ زفت رومی۔ زنگار سفید۔ اجوائن۔ السی۔ میتھی۔ راتینج۔ بہروزہ۔ مین پھل۔ گوگل۔ توتیا ہندی۔ سونٹھ۔ ریوند چینی۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ اور بکری کا دودھ۔ انجیر کا دودھ۔ آک کا دودھ حسب ضرورت لیکر دواؤں کو کھرل کریں۔ اور موم روغن پگھلا کر سب چیزیں اس میں شریک کر کے مرہم بنائیں +

مرہم دیگر زائد و فاسد گوشت کو کاٹ دینے کے لئے بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ درد بھی پیدا نہیں کرتا۔ نسخہ۔ جالگوٹہ چار جزو زنگار تین جزو۔ دونوں کو خوب باریک کر کے مقام مرض پر لگائیں اور اوپر سے کوئی دوسرا مرہم لگا دیں +

مرہم دیگر زخموں سے پیدا شدہ تشنج رفع کرنے میں مجرب ہے۔ میل صاف کرنے ورم اور زخموں کو دور کرنے میں آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ۔ گیہوں کا آٹا۔ روغن گل میں ملا کر یا گھی و انڈے کی زردی دوگنی میں مخلوط کر کے مقام مرض پر لگائیں +

مرہم دیگر ناسور کے لئے بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ نسخہ۔ مردار سنگ۔ نیلا تھوتھہ۔ پیپل کے درخت کی جڑ کی چھال جھڑبیری کی جڑ کی چھال۔ ادھوڑی چمڑا۔ (یہ وہ چمڑا ہے کہ جسکو دیہاتی پکا لیتے اور جوتا بناتے ہیں۔ یہ جوتا بہت مضبوط ہوتا ہے۔ اس قسم کے

ہوتے ضلع مرادآباد کے مقام اوجھیلا میں بہت بنتے ہیں۔ مترجم۔ پرانا جلا ہوا۔ ہر ایک ایک تولہ۔ بکری کا گھی۔ ۲ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گھی میں ملاکر آگ پر چڑھائیں۔ جب گھی بالکل سرخ ہوجائے تو نیچے اتارلیں۔ اگر بکری کا گھی دستیاب نہ ہوئے تو بکری کے گردے کی چربی پگھلاکر مرہم بنائیں۔ وقت ضرورت مرہم زخم پر لگاکر آگ کو دو تین گھڑی تک زخم کے قریب رکھیں تاکہ گرمی زخم میں پہونچتی رہے۔ اسی طرح سوتے وقت بھی گرمی پہونچائیں۔ انشاء اللہ جلد آرام ہوجائیگا۔

مرہم کافوری صاحب تحفہ کہتا ہے کہ بغداد میں ایک قصاب کی عورت پر اس مرہم کا تجربہ ہوا۔ اس کے پیر میں ران سے لے کر انگوٹھے تک ایک سو یا اس سے زیادہ ناسور تھے۔ اس کا پیر چھلنی ہو رہا تھا۔ درد موجود تھا اور چار سال سے وہ اس مصیبت میں مبتلا تھی۔ یہ مرہم اللہ کی عنایت سے پرانے وسڑے ہوئے زخموں اور ناسور کو اچھا کرتا ہے۔ تجربہ کیا ہوا اور آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ۔ سفیدہ کاشغری۔ روغن شیر بخت د اموم سفید۔ سفیدی بیضہ مرغ ہر ایک چار جزو۔ کافور ایک حصہ اول موم سفید کو روغن شیر بخت میں پگھلاکر کافور و سفیدہ کاشغری ملائیں۔ جب ٹھنڈا ہوجائے تو انڈے کی زردی اضافہ کرکے مرہم بنائیں۔ وقت ضرورت پرانی روئی اس میں تر کرکے ناسور میں رکھیں۔ زخم و ناسور اچھا ہوجائیگا۔

مرہم دیگر ناسور میں درد ہو یا نہ ہو دونوں قسم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ روغن گل ۱۰ ماشہ۔ ہلدی۔ مردارسنگ ہر ایک ۲۰ ماشہ موم ستر ماشہ۔ خالص پانی اتنا کہ دوا میں ڈھک جائیں۔ سب کو ملاکر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب مثل مرہم کے ہوجائے تو استعمال میں لائیں۔

مرہم اشق سختیوں۔ رسولیوں اور خنازیر کے تحلیل کرنے میں نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ رائی۔ سمندر جھاگ۔ زراوند طویل مقل۔ اشق۔ گندھک زرد۔ تخم اتنگن ہر ایک دو حصے۔ روغن زیتون پرانا دو حصہ۔ دواؤں کو مثل غبار باریک کریں۔ مقل اشق کو روغن زیتون میں حل کریں اور اس میں دو حصے موم پگھلاکر اضافہ کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف ملاکر مثل مرہم کے بنائیں۔ وقت ضرورت ایک حصہ مرہم اشق ایک حصہ روغن گل ایک حصہ روغن زیتون اضافہ کرکے ضماد کریں۔ ٹھنڈی چیزوں تری پیدا کرنے والی اشیاء اور بھوکے پن سے مریض کو قطعاً پرہیز کرائیں۔ گاہے اس مرہم کی دواؤں کو موم روغن زیتون میں حل کرنے کے بجائے سرکہ میں پکاکر مقام مرض پر باندھتے ہیں۔ یہی فائدہ ہوتا ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ قوی ہے۔ لیکن بعض وقت ہلکی سی جلن پیدا کرتا ہے۔ اگر کوئی بڑا دنبل دیر میں پکنے والا موجود ہو یا ہتھیلی کا پھوڑا نہ پک رہا ہو تو دو تولہ یہ مرہم دو تولہ گل خطمی و برگ خطمی کے ساتھ خوب پکاکر تھوڑا گلاب اضافہ کرکے نیم گرم مقام مرض پر باندھ دیں۔ ایک مہینہ کے کام کو تین دن میں پورا کرتا ہے۔

مرہم باسلیقون اس کو مرہم اربعہ بھی کہتے ہیں۔ رسولیوں کو نرم کرکے تحلیل کرتا ہے۔ نئے پرانے زخم اور ہر ایک قسم کے سرد ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ راتینج۔ گائے کی چربی۔ زفت ہر ایک ہموزن لیکر باہم ملائیں اور پستان اضافہ کرکے استعمال کریں۔ بعض نسخوں میں بجائے پستان کے بہروزہ چوتھائی جزو۔ تحریر ہے۔ اور بعض میں بجائے گائے کی چربی کے موم لکھا ہوا ہے۔

مرہم رسل اسکو مرہم سلیخہ اور مرہم عیسیٰ بھی کہتے ہیں۔ اس میں بارہ دوائیں ہیں۔ اس مرہم کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریین نے حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے بنایا تھا۔ سخت ورموں۔ کنٹھمالا۔ طاعون۔ سرطان۔ زخموں سے گوشت فاسد اور سیل دفع کرنے۔ تازہ گوشت پیدا کرنے۔ چیچک کے نشانات کو غائب کرنے۔ تر و خشک خارش کو زائل کرنے۔ گنج۔ نواصیر اور بواسیر کو دفع کرنے میں مجرب ہے۔ نسخہ۔ جاؤشیر۔ زنگار۔ بہروزہ۔ مرکی۔ مرتگ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ کندر۔ زراوند طویل

ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گوگل ۱۴ ماشہ۔ مردار سنگ پونے سولہ ماشہ۔ اشق۔ ساڑھے ۴ ماشہ۔ موم سفید۔ راتینج ہر ایک انچاس ماشہ کوٹنے والی دوائیں کوٹ کر مقل کو سرکہ میں حل کیا جائے اور بقیہ گوندار چیزوں کو روغن زیتون میں حل کر کے بقیہ دوائیں شریک کریں۔ اگر سردی کا موسم ہو تو تین پاؤ اور گرمی کے موسم میں آدھ سیر روغن زیتون لیا جائے۔ بعض نسخوں میں مرتک موجود نہیں ہے۔ بعض نسخوں میں راتینج کے بدلے علک البطم لکھا ہوا ہے۔ مرتک کا بدل ۳½ ماشہ سکینج ہے۔ اور بقیہ تمام دوائیں اور ان کا وزن ویسے ہی تحریر ہے جو اوپر لکھا گیا +

مرہم داخلیون یہ سریانی لفظ ہے۔ اس کے معنے لعابدار کے ہیں۔ اس مرہم کو بقراط نے تالیف کیا ہے۔ اس کے بعد دیگر اطباء نے اس کے اجزاء اور وزن میں تغیر و تبدل کیا ہے۔ مرہم مذکور میں روغن زیتون۔ مردار سنگ اور لعابات اصل چیزیں ہیں۔ غرضیکہ یہ مرہم پھوڑے اور ورموں کو تحلیل کرتا اور پکاتا ہے۔ گرم ورموں کے درد میں سکون پیدا کرتا خنازیر، سختیوں، رسولیوں، عصبی گرہوں ریاح اور تخمہ کو تحلیل کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ روغن زیتون پرانا ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ یا گیارہ تولہ ۸ ماشہ۔ مردار سنگ ستر ماشہ۔ تخم خطمی۔ تخم کنوچہ۔ السی۔ اسپغول۔ میتھی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشے سے ساڑھے چوبیس ماشہ تک تخموں کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا لعاب نکال لیں اور مردار سنگ باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں اور کسی چیز سے حرکت دیتے رہیں۔ تاکہ مردار سنگ کڑاہی کی تلی میں نہ جم جائے۔ جب تیل سیاہ ہو جائے تو کڑاہی کو نیچے اتار کر لعاب کو اس میں ملائیں۔ اور خوب دستے سے چلائیں بعد ازاں آگ پر چڑھا کر جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو کڑاہی کو نیچے اتار کر خوب گھوٹیں تاکہ یکذات ہو جائے۔ اگر اس کے عمل کو قوی کرنا چاہیں تو انگور کی لکڑی کی راکھ۔ مرکی ہر ایک ساڑھے دس ماشے۔ لوہے کا میل ساڑھے تین ماشے باریک کر کے ملائیں +

مرہم داخلیون مرکب طبری نے معالجات بقراطی میں اس کی بہت تعریف کی ہے اور بیان کیا ہے کہ میرے استاذ ابی ماہر نے اس کے ذریعہ ایک سخت رسولی کا علاج کیا تھا جو فضا ابطی میں پیدا ہو گئی تھی۔ اس مرہم کے استعمال سے نشتر لگانے کی ضرورت نہ پڑی۔ مرہم مذکورہ مردار سنگ کے مرہم کے بعد برابر استعمال کیا گیا جس سے رسولی قطعاً تحلیل ہو گئی اور دوبارہ پیدا نہ ہوئی۔ **نسخہ**۔ لعاب اسپغول۔ لعاب میتھی۔ لعاب السی۔ مردار سنگ خام ہر ایک ۹ تولہ ۲ ماشہ۔ روغن زیتون خام آدھ سیر۔ سب کو یکجا کر کے نرم آنچ پر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو ان دواؤں کو ملائیں۔ طین زفت۔ وہ تہ نشین اجزاء جو زفت کو پگھلاتے وقت نیچے تہ نشین ہو جاتے ہیں۔ ساڑھے سترہ ماشہ یا زفت خالص پونے نو ماشہ۔ انگور کی لکڑی کی راکھ ساڑھے سترہ ماشہ۔ تلخ ترمس کا آٹا ساڑھے دس ماشہ۔ زنگار سوا پانچ ماشہ ملائیں۔ جب مرہم کے مانند ہو جائے تو استعمال کریں +

مرہم داخلیون سخت ورم کو تحلیل کرتا اور نرم کر کے پکاتا ہے۔ **نسخہ**۔ روغن زیتون ستر ماشہ۔ مردار سنگ ۳۵ ماشہ۔ اولاً روغن زیتون کو کڑاہی میں چڑھا کر مردار سنگ ڈالیں۔ جب اس کا رنگ سیاہ ہو جائے تو نیچے اتار کر لعاب تخم کنوچہ، لعاب میتھی لعاب اسپغول۔ لعاب السی۔ لعاب تخم خطمی ہر ایک ۱۴ تولہ ۸ ماشہ۔ ملا کر جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو نیچے اتار کر خوب ملائیں یکذات ہونے پر کام میں لائیں +

مرہم سرنج خنازیر و سرطان کے لئے مفید ہے ورم کو پختہ کرتا ہے۔ نسخہ۔ مردار سنگ ۱۰½ ماشہ۔ علک البطم۔ سیندور ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کندر۔ بہروزہ۔ اشق۔ موم ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ روغن زیتون حسب ضرورت۔ سب دوائیں جمع کرکے دستور کے مطابق مرہم بنائیں +

مرہم محلل ورم اور سختیوں کو تحلیل کرتا۔ جلد کے نیچے کی سختیوں کو دور کرتا استسقاء کو رفع کرتا۔ کیڑوں کو نکالنے میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ نسخہ۔ ترمس شامی۔ شیلم (ارگٹ)۔ چھوارے کی گٹھلی۔ کبوتر کی بیٹ۔ سب چیزیں ہموزن اور ان کی برابر زفت رومی اور زفت کو مرغابی کی چربی میں پگھلائیں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر مرہم میں شریک کریں +

مرہم سرطان زخمی و غیر زخمی سرطان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ سفیدہ رانگ۔ توتیا دھلا ہوا۔ دونوں برابر لے کر آب خرفہ آب کموہ یا آب کدو یا آب ککڑی یا لعاب اسپغول وغیرہ میں حل کرکے قدرے روغن گل اضافہ کریں۔ اگر سفیدہ رانگ کو پہلے تیل میں حل کریں۔ بعد ازاں پانی کے ساتھ دھوئیں تو زیادہ مفید ہوگا +

مرہم دیگر زخمی سرطان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ رانگ کا ہاون دستہ بنائیں اور اس میں گل ارمنی۔ گل مختوم شریک کریں۔ اور سرکہ دودھ ملاکر اس قدر کھرل کریں کہ مرکب کا رنگ سیاہ ہوجائے اگر اس میں روغن گل و آب سدا بہار بھی اضافہ کردیں تو زیادہ مفید ہوگا +

مرہم دیگر قیروطی بھی اس کو کہتے ہیں۔ سرطان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ موم کو روغن بنفشہ میں حل کرکے آگ سے نیچے اتاریں اور تھوڑا لعاب بہدانہ بکرے کے گردے کی چربی۔ زوفا تازہ۔ ایلوا۔ داخل کرکے کھرل کریں۔ بعد ازاں کدو کا پانی۔ برگ بید کا پانی۔ خبازی کے پتوں کا پانی حسب ضرورت اضافہ کرکے خوب ملائیں۔ وقت ضرورت پہلے نصد و استفراغ کریں بعد ازاں اس مرہم کی مالش کریں +

مرہم جذام حکیم مومن خاں صاحب والا نژاد کا آزمایا ہوا ہے۔ ہر قسم کے سوداوی زخموں اور ٹھنڈے اورام کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ سنبل الطیب۔ حماما۔ کالی زیری۔ پیپل۔ کبابہ خنداں۔ زنجبیل۔ عاقر قرحا۔ مصطگی رومی۔ مرکی۔ حب بلسان۔ اشق۔ ایلوا۔ میعہ سائلہ۔ انجدان رومی۔ زراوند مدحرج۔ زراوند طویل۔ سعد کوفی۔ ناخونہ۔ لونگ۔ ایرسا۔ روغن زیتون ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ زعفران ایک تولہ ۴ ماشہ۔ لادن نو ماشہ۔ علک البطم۔ موم ہر ایک ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ روغن ناردین تمام دواؤں کے برابر۔ سب کو اکٹھا کرکے اولاً روغن میں موم و علک البطم پگھلائیں۔ بعد ازاں سفوف ملاکر کھرل کریں۔ اور آخر میں زعفران حل کردیں۔ وقت ضرورت استعمال کریں۔ بعض نسخوں میں کبابہ کے عوض عقل تحریر ہے۔ علک البطم و موم کا وزن ۱۳½ ماشہ اور لادن کا وزن ستر ماشہ ہے +

مرہم خولان گرم اورام کے لئے مفید ہے۔ قرابادین علوی خاں سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ خولان ۱۰ رسوت ہندی ساڑھے تین ماشہ۔ موم سفید ۷ ماشہ۔ روغن گل۔ روغن بنفشہ۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ اولاً روغن میں موم پگھلائیں بعد ازاں رسوت کا سفوف حل کریں اور مرہم بناکر استعمال کریں +

مرہم دیگر ورموں کو توڑتا اور زخموں کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔ نسخہ۔ جدوار۔ سہاگہ۔ چوکہ کی لکڑی۔ بہروزہ۔ توتیا سبز

پھٹکڑی۔ سب کو نیم کے تیل میں کھرل کریں۔ جب مرہم جیسا قوام ہو جائے تو استعمال میں لائیں۔ اگر اسکو زیادہ قوی کرنا چاہیں تو تھوڑا اسم الفار بھی اضافہ کر دیں۔

مرہم خمیر پکے ہوئے پھوڑے کو توڑ دیتا ہے۔ نشتر لگانے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ نسخہ۔ بورہ ارمنی۔ دبق۔ (سپستاں) چھلا ہوا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ صابون ۷ ماشہ۔ خمیر مایہ ساڑھے دس ماشہ۔ چونا بغیر بجھا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ۔ جاؤشیر۔ کبوتر کی بیٹ۔ مرغ کی بیٹ۔ ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ سب کو روغن زیتون میں کھرل کر کے مرہم بنائیں۔

مرہم آہک آگ سے جل کر آبلہ پڑ جائے اور کھال ٹوٹ کر پانی خارج ہو جائے تو یہ مرہم اسوقت کام دیتا ہے۔ نسخہ چونا بغیر بجھا ہوا سات بار دھو کر خشک کریں اور دس تولہ دھوئے ہوئے چونے میں سوا پانچ تولہ موم سفید ایک سیر روغن گل میں کھرل کر کے مرہم بنائیں۔

مرہم رال سوداوی پھنسیوں۔ شکل سے اچھے ہونے والے زخم ناصور۔ رحم کے پرانے زخم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ موم زرد نو ماشہ۔ سترماشہ گائے کے گھی میں پگھلائیں اور اس میں مرچ سیاہ توتیا ہندی بریاں ہر ایک سوا دو ماشہ۔ سیندور رال سفید۔ سفیدہ کاشغری۔ مردار سنگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ جب یکذات ہو جائے تو کتانی کپڑے پر لگا کر زخم پر لگائیں۔

مرہم دیگر برص کے لئے مفید ہے اور چھیپ کو فوراً زائل کرتا ہے۔ نسخہ۔ کشتہ تانبا۔ ہڑتال زرد۔ چونا بغیر بجھا ہوا۔ شاہترہ ہندی۔ زراوند گول ہر ایک ہموزن باریک کر کے بچوں کے پیشاب میں کھرل کر کے بیس یوم تک دھوپ میں رکھیں۔ اگر پیشاب کی بجائے تیز سرکہ اضافہ کریں تو جائز ہے۔ وقت ضرورت مقام مرض کو بچے کے پیشاب یا سرکہ انگوری سے دھو کر اس مرہم کو لگائیں۔

مرہم گلنار سڑے ہوئے نملہ کھا جانے والے زخم کے لئے مفید ہے چچا مرحوم کا آزمایا ہوا ہے۔ اور میں نے بھی کئی بار تجربہ کیا ہے۔ نسخہ۔ مازو سبز۔ ہلدی۔ مردار سنگ ہر ایک ایک حصہ گلنار۔ برگ حب الآس۔ عصارہ بارتنگ سبز ہر ایک دو حصے۔ سب کو موم روغن گل میں کھرل کریں اور وقت ضرورت استعمال کریں۔

مرہم دیگر ہر قسم کے گنج میں معمول و آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ۔ کافور ریاحی ۶ رتی۔ ہلدی۔ گھمسرخ۔ اقاقیا دھلا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گلنار جلا ہوا کاغذ۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ سفیدہ رانگ ساڑھے دس ماشہ۔ موم زرد ساڑھے ۴۲ ماشہ۔ روغن گل سترماشہ۔ سب دواؤں کو باہم کھرل کر کے مرہم بنائیں۔

مرہم دیگر داد اور جلد کی خشکی کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ۔ ملک البطم۔ اشق۔ مقل۔ زراوند گول ہر ایک تین ماشہ۔ روغن گل۔ بکرے کی چربی۔ موم ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو باہم ملا کر کھرل کریں اور مرہم بنائیں۔

مرہم دیگر اسیرا اور چچا مرحوم کا چھاجن کے لئے آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ۔ گل بنفشہ۔ ریشہ خطمی۔ رتن جوت۔ آردجو روغن گل۔ بکری کے گردے کی چربی۔ موم سفید۔ گائے کی پنڈلی کا گودا ہر ایک ایک تولہ۔ روغن چنبیلی دو تولہ۔ تینوں پہلی دواؤں کو رات بھر پانی میں بھگو دیں۔ صبح لعاب نکال کر بقیہ چیزوں کے ساتھ پکا کر مرہم بنائیں۔

موم روغن ہاتھ پاؤں پھٹنے کے لئے اور ان کی خشکی دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے

نسخہ:- رتن جوت تین ماشہ۔ آب بنفشہ چھ ماشہ۔ لعاب گل خطمی۔ موم سفید ہر ایک ایک تولہ۔ شیرہ گوکھرو۔ شیرہ مغز کدو شیریں ہر ایک ۲ تولہ۔ بکری کے گردے کی چربی۔ روغن چنبیلی ہر ایک ۴ تولہ۔ سب کو ملا کر حسب معمول مرہم بنا کر لگائیں +

مطبوخ ہندی خون کو صاف کرنے میں نہایت مجرب ہے چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:- کنگی۔ باؤبڑنگ۔ بیخ سونٹھ۔ اندر جو۔ بھنگرہ۔ کٹائی خورد۔ کٹائی بڑی۔ ہلدی۔ بجیبار[1]۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ موتھ۔ بابچی۔ چرائتہ۔ صندل سفید۔ پوست بکائن ہر ایک تین ماشہ۔ گلو۔ ہلیلہ۔ بہیڑہ آملہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ سب دواؤں کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب سات تولہ یا آٹھ تولہ ۴ ماشہ باقی رہے تو چھان کر شہد و نبات سفید ہر ایک ایک تولہ اضافہ کرکے مریض کو پلائیں +

مطبوخ دیگر بار ہا تجربہ میں آچکا ہے۔ اکثر اسی جوشاندہ کے ذریعہ علاج کیا۔ آتشک کو بغیر جوش دہن (منہ آنا) پیدا کئے ہوئے آرام کر دیتا ہے۔ کسی قسم کے پرہیز کی ضرورت نہیں۔ اگر پرہیز کرنا چاہیں تو قلیہ و خشکہ چاول کھلائیں۔ اس مرض کے لئے مذکورہ دوا سے کوئی دوا بہتر نہیں دیکھی گئی۔ بیاض مذکورہ سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**: نیم کی چھال۔ کچنال کی چھال۔ بیخ حنظل۔ پھلی ببول کٹائی خورد۔ مع پتے۔ وجڑ و چھال وغیرہ۔ پرانا گڑ ہر ایک آدھ پاؤ۔ سب کو تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ باقی رہ جائے تو بوتل میں بھر لیں۔ یہ تمام سات خوراک ہیں۔ سات دن تک استعمال کریں۔ آتشک کے مادہ کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔

مطبوخ دیگر جذام و بے حسی کے لئے مفید ہے۔ چرک سے بیاض مذکور میں نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:- پوست کڑا۔ پوست بکائن۔ برنہ کی چھال۔ بیخ حنظل۔ کنیر کی جڑ کی چھال (مطبوعہ نسخوں میں چوب کنیر ہے جو غلط ہے) بچہ سار۔ اڑوسہ کے پتے۔ مغز کرنجوہ۔ مغز املتاس۔ مجیٹھ۔ موتھہ۔ گلوئے سبز۔ بچ۔ سونٹھ۔ ہلدی دیودار۔ کٹائی بڑی کٹائی چھوٹی۔ برگ پان۔ قسط کنگی۔ باؤبڑنگ۔ شاہترہ۔ مودہری[2] (شاگا۔ ویدک دوا ہے)۔ اندر جو شیریں۔ بھنگرہ۔ ترائی پان[3] (اصل میں ترائمان ہے ہندی دوا ہے) باڈہ[4] (اصل میں باڈہ ہے۔ ہندی دوا ہے)۔ ستاور۔ ترپھلہ۔ (ہڑ۔ بہیڑا۔ آملہ) چرائتہ۔ ببول فرنگی (ا۔ بابچی۔ صندل۔ پت پاپڑا۔ سونٹھ۔ املتاس شیریں۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب ۴ تولہ ۸ ماشہ باقی رہ جائے تو چھان کر علی الصباح پلائیں۔ اگر ان دواؤں کا جوشاندہ بنانا نہ چاہیں تو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ساڑھے تین ماشہ استعمال کریں۔ جذام۔ بے حسی اور فساد خون کو فائدہ دیتا ہے +

معجون طبری نے برص کے علاج میں تحریر کیا ہے کہ اگر دست لانا چاہیں۔ تو ساڑھے تیرہ ماشہ ایارج فیقرا و کنگی ملا کر کھلائیں اگر طبیعت چاہے تو گرم معجونوں کے طریقہ پر روزانہ سوا دو ماشہ صبح کے وقت استعمال کریں۔ **نسخہ**:- بیخ بندال۔ جند بیدستر نو۔ مو۔ (یہ دونوں ایک قسم کی بوٹیاں ہیں۔) پہاڑی اجمود۔ شاہترہ ہندی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ زراوند گول۔ تخم کرفس ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ بہروزہ۔ جاؤشیر ہر ایک ستر ماشہ۔ بھگونے والی دواؤں کو آب کرنب نبطی میں بھگوئیں

---

[1] ایک درخت ہے جو ہندوستان میں مالوہ و دکھن کے اندر بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ لوگ اسکی لکڑی عمارتی کام میں لاتے ہیں (محیط)

[2] مودہری اصل میں مرہری ہے۔ اس کا دوسرا نام چانگا و شاگا بھی ہے۔ ویدک دوا ہے (محیط)

[3] ترائی پان اصل میں ترایمان ہے۔ یہ ایک ہندی دوا ہے جسکو صاحب تحفہ غافث کہتے ہیں۔ اس کا بدل گل چرائتہ ہے (محیط)

[4] بادہ اصل میں باڈہ ہے۔ ایک ہندوستانی دوا ہے۔ (محیط)

اور حل کرکے باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔

معجون جاویدزری حکیم عمادالدین صاحب کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ اس معجون کی خاصیت تجربہ شدہ نتیجہ سے بھی زیادہ ہے اس کے ہمیشہ استعمال کرنے سے برص۔ چھیپ۔ قولنج۔ فالج۔ لقوہ۔ تاریکی چشم اور بہرے پن وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ جو عورت ایک دفعہ حاملہ ہو کر دوبارہ باردار نہ ہو وہ اس کے استعمال سے دوبارہ جاتی ہے۔ **نسخہ**۔ لونگ۔ دارچینی ساذج ہندی۔ جائفل۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ دارفلفل ۴ تولہ ۸ ماشہ۔ سونٹھ نو تولہ ۴ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ۸ اتولہ ۸ ماشہ۔ بہیڑہ ۳۰ تولہ ۴ ماشہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ۴۰ تولہ ۸ ماشہ۔ اجوائن ۴۹ اتولہ ۴ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۹۸ تولہ ۸ ماشہ۔ کلونجی ۷۷ تولہ ۴ ماشہ۔ اولاً زیرہ کو سرکہ میں بھگو کر خشک کریں اور بریاں کرلیں۔ بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر قند سفید تمام دواؤں کے برابر قوام کرکے ایک طشت میں پھیلائیں اور دوائیں اس میں ملا کر عناب کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزانہ ایک گولی نگل لیا کریں۔ اسکو ہمیشہ استعمال کریں +

معجون لنا اس کا دوسرا نام اکسیر البدن بھی ہے۔ خبیث زخموں کو فائدہ دیتی۔ بلغمی امراض کو دور کرتی ہے، بوڑھوں میں درد کمر۔ درد مفاصل، ہڈیوں کے درد کو فائدہ دیتی ہے۔ خصوصاً جبکہ یہ امراض ا۔۔۔۴۔۔۔۲۔۔۔۲ آتشک کی وجہ سے ہوں۔ یہ معجون چوب چینی کی معجون سے (جو اس مرض کو دفع کرنے کے لئے مشہور ہے) زیادہ مفید و موثر ہے اس کے استعمال کے بعد پھر کسی دوا کے استعمال کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اور نہ اس میں زیادہ پرہیز کی ضرورت ہے۔ سوائے ترش اشیا کے۔ ایسے مریض کو بھونے ہوئے تلیہ۔ کباب۔ اور مختلف قسم کی غذائیں۔ چاول و گوشت سے تیار کی ہوئی چیزیں کھلائیں۔ جو شخص میرے ان رموز سے واقف ہوگا وہ خزانوں کا مالک تصور کیا جائیگا۔ نسخہ۔ حب الغراب (اکجلہ)۔ اکجلہ کے نام کو اشارات میں لکھنے کے لئے صاحب کتاب حکیم شریف خانصاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آٹھ عنوان اختیار کئے ہیں ان عنوانات کو استاذی عالی جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مشہور رسالہ معجون لنا میں نہایت شرح وبسط سے حل کیا ہے۔ نیز رسالہ مذکور میں ان اعتراضات کا جواب بھی دیا ہے جو معجون لنا کے استعمال پر کئے جاتے ہیں۔ یہ رسالہ "البیان الحسن فی تشریح معجون اکسیر البدن" کے نام سے شائع ہو چکا ہے) کو مخصوص وزن میں لے کر سات دن تک پانی میں بھگوئیں اور روزانہ پانی بدلتے رہیں۔ آٹھویں روز نکال کر چھیل ڈالیں اور گیہوں کے خمیر میں سات دن تک دبائے رکھیں۔ بعد ازاں نکال کر دھوئیں اور باریک کپڑے کی تھیلی میں باندھ کر ایسی ہانڈی میں معلق کریں جس کے اندر کچلوں سے پانچ گنا زائد گائے کا دودھ ڈال کر جوش دیا جا رہا ہو۔ جب دودھ بالکل ختم ہو جائے تو کچلوں کو نکال کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اور سوہن سے ریت لیں۔ پھر ان کچلوں سے نصف وزن حسب ذیل دوائیں کوٹ چھان کر صاف شدہ تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک شروع میں صبح و شام سوا پانچ ماشہ تک استعمال کرائیں بشرطیکہ مزاج برداشت کرسکے۔ ورنہ اس سے کم کھلائیں۔ جو شخص اس معجون کو ۴۰ دن تک استعمال کریگا۔ اس کا زمانہ شباب واپس آجائیگا۔ کچلوں کے ساتھ ملانیوالی دوائیں حسب ذیل ہیں:۔ مرچ سفید۔ مرچ سیاہ۔ دارچینی۔ دارفلفل۔ جاپھل۔ بسباسہ۔ مصطگی سعد کوفی۔ زنجبیل۔ لونگ۔ آملہ۔ سنبل الطیب۔ بڑی الائچی۔ اجوائن۔ بادیان۔ زعفران۔ صندل سفید۔ عود لبسان۔ عود قماری

ہر ایک ہموزن لے کر سفوف بنائیں اور گلیوں ۵ کے سفوف کے ساتھ شہد میں ملاکر معجون بنائیں *

معجون دیگر امراض سوداویہ اور جذام کو دفع کرنے میں معجون نجاح سے بہتر ہے۔ حکیم سید محمد احمد آبادی کی ایجادات میں سے ہے۔ نسخہ۔ بنفشہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ لونگ ساڑھے ۴۲ ماشہ۔ بادیان انیسون۔ گاؤزبان۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ شکطرا مشیع۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے اکیس ماشہ۔ بسفائج فستقی بسنارکی ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ تربد سفید مجوف چھلا ہوا ساڑھے ۶۵ ماشہ۔ گلسرخ۔ پودینہ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ تازہ آملہ کا پانی تین سیر بارہ چھٹانک ۴ تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے آملہ کے پانی میں ملاکر بغیر شیرینی کے معجون بنائیں مقدار خوراک:۔ ۹ ماشے سے ایک تولہ تک *

معجون دیگر جن لوگوں میں بڑھاپا جلد پیدا ہوگیا ہو یعنی ان کے بال سفید ہوگئے ہوں، یہ معجون بالوں کی سیاہی کو محفوظ رکھتی ہے۔ نسخہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳۵ ماشہ۔ بہیڑہ۔ کندر۔ طباشیر سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ صندل سفید۔ تخم کاسنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مرچ سیاہ پونے نو ماشہ۔ سونٹھ۔ بیخ گلسرخ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے مربی ہلیلہ کے شیرہ میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ *

سولہویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ن" ہوتا ہے

نورہ بالوں کو صاف کرتا ہے نسخہ:۔ چونہ دو حصے۔ ہڑتال ایک حصہ۔ ایلوا تھوڑا سا۔ سب کو پانی میں پیسکر لگائیں۔ ایلوے کا خاصہ یہ ہے کہ وہ ہڑتال و چونے کی بو کو دور کر دیتا ہے *

نورہ ملوکیہ بالوں کو مونڈتا۔ کمر۔ پشت۔ زانو اور تمام مفاصل کے دردوں کو رفع کرتا ہے۔ رطوبت کی وجہ سے جو کھجلی و استرخا پیدا ہوتا ہے، اس کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ۔ بیخ ایک سیر کوٹ کر پانچ سیر پانی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے تو بغیر بجھا ہوا چونا ڈیڑھ سیر۔ نرکچور۔ سنبل۔ سورنجان۔ عاقرقرحا۔ کالی زیری۔ انیسون۔ ہڑتال زرد ورقی۔ ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ ایلوا۔ جند بیدستر۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو حاصل کرکے مثل غبار کے باریک کریں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا سفوف پانی میں ملائیں اور ہاتھ سے مل کر دو انڈوں کی سفیدی و زردی ملائیں۔ اور اچھی طرح حل کرنے کے بعد بدن پر لگائیں۔ ایک گھنٹہ یا اس سے کم عرصہ تک جتنے دیر میں بال اُتر جائیں بدن پر لگا رہنے دیں بعد از ان گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اگر سرخ خطمی کے جوشاندہ سے بدن کو دھویا جائے تو زیادہ اچھا ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں وہ نہایت بہتر ہوتا ہے *

سترھویں فصل

اسمیں مفرد دوائیں تحریر کی جائیں گی

طرد وارضہ (دیمک کو بھگانا) ہُدہُد کے پر کو آگ پر رکھیں اور دھواں دیمک کو پہونچائیں۔ دیمک بھاگ جائیگی

طرد و مگس (مکھیوں کا بھگانا) ہڑتال کو دودھ میں حل کر کے رکھدیں جو مکھی وہاں جائے گی مر جائے گی۔ اگر ہڑتال کی دھونی دی جائے تو اس سے بھی مکھیاں مر جاتی ہیں +

طرد راسو (نیولے کو بھگانا) سداب کی بو سے نیولا (راسو) بھاگ جاتا ہے +

طرد زنبور (بھڑوں کو بھگانا) گندھک کی دھونی سے بھڑیں مر جاتی ہیں۔ زنبور کے سر کی دھونی بھی یہی فائدہ کرتی ہے اگر عصارہ خطمی یا خبازی کو روغن زیتون میں حل کر کے بدن پر لگا لیں تو بھڑیں اس کے قریب نہ جائیں گی +

بچھو کو ہلاک کرنا اور بھگانا اگر مولی کا چھلکا بچھو پر رکھدیا جائے تو وہ مر جاتا ہے۔ اسی طرح مولی کا پانی۔ مولی کے پتے۔ تلسی کے پتے۔ تلسی کا پانی۔ روزہ دار کے منہ کا لعاب۔ خصوصاً جس شخص کا مزاج گرم ہو۔ بچھو کو ہلاک کر دیتا ہے

قتل و طرد کیکاں (پسوؤں کو ہلاک کرنا اور بھگانا) اگر حنظل کو پانی میں جوش دیکر گھر میں چھڑک دیں تو پسو بھاگ جاتے یا مر جاتے ہیں۔ جوشاندہ علیق کا بھی یہی خاصہ ہے۔ اگر بکری کا خون زمین پر گرا دیں تو پسو وہاں جمع ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح ساہی کی چربی کو لکڑی پر لگا کر رکھدیں تو اس پر بھی پسو جمع ہو جاتے ہیں۔ گندھک اور کنیر کی بو سے بھی پسو بھاگ جاتے ہیں۔ کنگوت بوٹی کو بستر میں رکھ لیا جائے تو پسو قریب نہیں آتے اور ہلاک ہو جاتے ہیں +

طرد مور چگال (چیونٹیوں کو بھگانا) چیونٹیوں کے سوراخ پر مقناطیس رکھنے سے چیونٹیاں بھاگ جاتی ہیں۔ قطران کا بھی یہی خاصہ ہے۔ اگر گائے کا پتہ گھر میں لٹکائیں یا زفت یا ہینگ گھر میں ڈالیں تو چیونٹیاں بھاگ جاتی ہیں۔ اگر چیونٹیاں جلا کر دھونی دیں تو دوسری چیونٹیاں بھاگ جاتی ہیں +

قتل و طرد موش (چوہوں کو ہلاک کرنا اور بھگانا) مردار سنگ اور کچلہ چوہوں کو مار ڈالتے ہیں۔ بزر البنج۔ بیخ کرم کلہ جنگلی پیاز۔ ست آملہ۔ خبث الحدید وزعفران بھی چوہوں کو بھگا دیتی ہے۔ اگر ایک چوہے کو خصی کریں یا دم کاٹ دیں یا تھوڑی سی کھال کھینچکر چھوڑ دیں تو تمام چوہے بھاگ جاتے ہیں۔

خضاب مجرب بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ رانگ کا میل یا لوہے کا میل ایک حصہ سرکہ میں پکا کر گاڑھا کر لیں اور بالوں پر لگائیں۔ تیل قطعی نہ ملیں +

طلاء بالوں کو دیر میں پیدا کرنے کے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بکری کے پتہ میں نصف وزن نوشادر ملا کر کھرل کریں۔ اور بال اکھاڑ کر طلا کر دیں +

غسول بالوں کو گرنے سے روکتا اور لمبا کرنے میں مجرب ہے۔ نسخہ:۔ رائی کو چقندر کے جوشاندے میں ملا کر اسی پانی سے بالوں کو دھوئیں +

ضماد اگاڑھی بھوسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ کھریا مٹی کو گائے کے پتے میں حل کر کے دو گھنٹے تک سر میں لگا کر دھو ڈالیں +

طلاء سرخ قسم کا گنج جو منہ پر پیدا ہو جاتا ہے فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ صابون کو منہ پر لگا کر چھوڑ دیں اور دو گھنٹے کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ چند بار اس عمل کو کریں فائدہ ہو جائے گا +

طلاء دیگر منہ کی غلیظ چھائیں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ بورہ ارمنی۔ دونوں کو پانی میں پیس کر منہ پر لگائیں

طلاء دیگر چہرے کی سیاہی اور چھائیں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ گل چمپا کی کلیاں معہ پھول و بیج پھل کے پانی میں پیس کر لگائیں

دواء دبلاپن پیدا کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ لاکھ دھلی ہوئی ساڑھے تین ماشہ۔ چند دن تک سرکہ میں حل کر کے کھلائیں)۔ بدن میں دبلاپن پیدا ہو جائے گا +

دواء دیگر بغیر کسی تکلیف کے بدن میں دبلاپن پیدا کر دیتی ہے۔ نسخہ:۔ چندرس ۱۲ رتی پانی و سکنجبین میں حل کر کے تین ہفتہ تک روزانہ کھلائیں +

دلوک پیر کے پسینہ کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری پانی میں حل کر کے لگائیں۔ بورہ ارمنی۔ سوسن۔ حب الآس۔ جھاؤ اور ان کے پانیوں کا طلا بھی یہی خاصہ رکھتا ہے +

دلوک پچھنے لگے ہوئے مقام کی سفیدی کو دور کرتا ہے نسخہ۔ مردار سنگ سفید کیا ہوا۔ پچھنے لگانے کے بعد طلا کریں۔ مجیٹھ کا لگانا بھی یہی فائدہ دیتا ہے +

ضماد برص کو دور کرتا ہے۔ نسخہ۔ ایک سانپ کا پیٹ پھاڑ کر شاہترہ سبز یا خشک اس میں بھر کر سی دیں۔ اور آگ پر رکھکر کباب کریں۔ جب پک جائے تو شاہترہ کو نکال کر مقام برص پر دو دن دو رات لیپ کریں۔ آرام ہو جائے گا۔

طلاء دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ اور حکیم محمد ذکریا کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ۔ بڑا چیونٹا۔ یا کموڑا جو قبروں سے نکلتا ہے، سرکہ میں حل کریں۔ اولاً مریض کو مسہل دیں۔ بعد ازاں برص کے مقام پر خراش پیدا کر کے چالیس دن تک مذکورہ طلا لگائیں اور روغن بنگن اور آب نطرون سے دھو ڈالیں +

دلوک مسوں کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ۔ سرکہ و نمک دن میں چند بار مسوں پر لگائیں اور پھٹکری کے ٹکڑے سے اتنا رگڑا جائے کہ خون آلودہ ہو جائے۔ خرنوب نبطی تازہ۔ برگ حب الآس تازہ۔ برگ کرم کلہ تازہ مسوں پر لگائیں۔ سرکہ و نمک روزانہ لگائیں ماذو سرکہ میں پیس کر لگائیں۔ پیشاب کے جھاگ لگائیں۔ نمک لگائیں۔ سجی و ادنٹ کٹارا کے پانی سے مسوں کو دھونا بھی یہی فائدہ کرتا ہے

دواء دیگر دمل اور ورم کو کھوتا اور نشگاف دینے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ نسخہ۔ بغیر بجھا ہوا چونا چربی میں ملا کر لگائیں۔

ضماد رخو ورم رخو و بلغمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ انگور کی لکڑی کی راکھ پر پانی ڈال دیں اور ایک رات پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں پانی کو نتھار کر چھان لیں۔ اور سرکہ ملا کر کپڑا اس میں تر کر کے مقام ورم پر باندھ دیں +

دواء دیگر عرق مدنی (نارو۔ رشتہ) کے لئے مفید ہے نسخہ۔ آبلہ ظاہر ہوتے ہی ایلوا بونے ۲ ماشہ کھائیں۔ دوسرے روز ساڑھے تین ماشے۔ تیسرے روز سوا پانچ ماشے۔ استعمال کریں۔ اور ایلوا ہی عرق مدنی (نارو۔ رشتہ) پر لگائیں۔ جب رشتہ ظاہر ہو جائے تو اسکو ۴ ماشہ سیسہ کے ٹکڑے پر لپیٹ دیں اور احتیاط رکھیں کہ ٹوٹنے نہ پائے۔ لیکن جب رشتہ زیادہ بڑا ہو جائے تو لمبے حصے کو توڑ کر بقیہ کو پھر اسی ٹکڑے پر لپیٹ دیں +

ضماد دیگر رشتہ کو دفع کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ صابون کو تھوڑے سے تل کے تیل میں ملا کر رشتہ پر لگائیں ایک ہی دن میں آرام ہو جائے گا +

دلوک داد کو اچھا کرتا ہے۔ نسخہ۔ حسب ضرورت ماذو لے کر تانبے کے برتن میں ڈال دیں۔ اور روغن زیتون ملا کر اس قدر

پکائیں کہ مازو پھٹ جائے۔ بعدازاں روغن زیتون ہی میں حل کرکے مقام مرض پر لگائیں ۔

طلاء دیگر جس چھاجن میں سرخی یا سیاہی کے ساتھ سفیدی بھی ہوتی ہے، اور بہت جلد داد کے مانند ابھر چھلکے پیدا ہونے لگتے ہیں۔ اس قسم کے لئے یہ طلاء بہت مجرب ہے۔ نسخہ۔ عراقی۔ (دیسی) صابون کو گلاب میں حل کرکے لگائیں۔

مسوح بغل کی گندگی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ۔ توتیا گلاب میں حل کرکے کانسی کے برتن پر لیپ کردیں اور عود کو انگاروں پر ڈال کر کانسی کے برتن کو دھونی دیں تاکہ توتیا خوشبودار ہوجائے بعدازاں توتیا کو بغل میں لگائیں ۔

قطور ایسے شگاف کو جو گوشت تک پہونچ گیا ہو مفید ہے۔ نسخہ۔ چندرس کو باریک کرکے روغن تخم گاجر میں پکائیں۔ جب گاڑھا ہوجائے تو شگاف کے مقام پر لگائیں ۔

ضماد دیگر چوٹ کی وجہ سے جو سبزی اور نیلاہٹ بدن پر پیدا ہوجاتی ہے یہ ضماد دور کردیتا ہے۔ نسخہ۔ برگ کرم کلہ یا مولی یا پودینہ کے پتے کوٹ کر لگائیں ۔

طلاء خون کے جمنے یا چوٹ کے باعث خون جمنے سے جو نیلا پن پیدا ہوتا ہے دور کرتا ہے۔ نسخہ۔ نطرون سرخ کو سرکہ میں پیسکر طلاء کریں ملک الاناطاکی مالش کرکے نطرون کے پانی سے دھونا نیلے پن کو دور کر دیتا ہے۔

دواء دیگر جوؤں کو ہلاک کر دیتا ہے۔ نسخہ۔ پارہ کو مولی کے پتوں کے پانی میں حل کرکے اس میں سوت تر کرکے چند بار خشک کریں بعدازاں اس سوت کو کمر میں باندھ لیں ۔

دواء دیگر نفخ و خارش جو انگلیوں میں موسم خریف و سردی میں صبح و شام پیدا ہوجاتی ہے مفید ہے۔ نسخہ۔ نمکین گرم پانی میں انگلیوں کو رکھیں۔ جوشاندہ چقندر سے دھو ڈالیں۔ یا روغن بان وغیرہ لگائیں۔ اگر یہ کیفیت زیادہ ہوجائے تو انجیر روغن زیتون میں حل کرکے لگائیں یا پیاز شراب میں حل کرکے لگائیں ۔

ضماد چھلوری (داخس) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ اسپغول سرکہ میں پیسکر لگائیں۔ کپڑا برف میں تر کرکے لپیٹ دیں۔ انگلی کو برف میں رکھدیں۔ رسوت لگائیں۔ یہ سب چیزیں شروع میں کام آتی ہیں۔ سردہ کا گوند لگائیں اور چند دن لگا رہنے دیں جب چھلوری ورم ہوجائے تو سوئی سے توڑکر خون نکال دیں۔ بعدازاں سرکہ میں سردہ کا گوند حل کرکے لگائیں۔ صبح و رات کے وقت تازہ تازہ لگائیں تاکہ خراب شدہ ناخن گر جائے اور اس کی جگہ پر نیا ناخن پیدا ہوجائے۔

ضماد دیگر جاڑوں میں ہاتھ پیر پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ شلغم کے ٹکڑوں کو تیل میں جوش دیکر ضماد کریں۔ فائدہ ہوتا ہے

دواء دیگر خنازیر کو تحلیل کرکے پھاڑتی اور پاک صاف کر دیتی ہے مجرب ہے۔ نسخہ۔ بیلد کے پتوں کو اونٹ کے پیشاب میں حل کرکے گلٹیوں پر لگائیں اور اوپر سے پان باندھ دیں ۔

مسوح خنازیر کو توڑتا اور تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ۔ سرکہ و آب سداب میں سنگ مقناطیس حلکر کے لگائیں ۔

بیسواں باب

اس میں چار فصلیں ہیں

پہلی فصل

اس میں چوب چینی کے متعلق بیان کیا جائے گا

بعض اطباء کے نزدیک چوب چینی پہلے درجہ میں گرم و تر ہے۔ حکیم عماد الدین محمود کا بھی یہی عقیدہ ہے۔ ایک گروہ چوب چینی کو خشک مانتا اور حرارت میں معتدل شمار کرتا ہے۔ ایک گروہ پہلے درجہ کے اول درجہ میں سرد اور پہلے درجہ کے دوسرے درجہ میں خشک مانتا ہے۔ اگر اس میں پانی ملا دیا جائے تو مزید سردی پیدا ہو جاتی اور خشکی کم ہو جاتی ہے۔ تمام اطباء کے نزدیک اس میں رطوبت فضلیہ زیادہ ہے، لہذا مقوی باہ ہے۔ چوب چینی بہت جلد سوء اغذار ہو جاتی ہے۔ رطوبی مزاج والوں میں سوء اغذا چوب چینی کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے رطوبت فضلیہ غائب ہو جاتی ہے۔

بعض اطباء چوب چینی کو گرم و خشک جانتے ہیں۔ لیکن پانی مل جانے سے گرمی و خشکی کمزور ہو جاتی ہے۔ بعض محققین کے نزدیک مرکب القویٰ ہے، لیکن ہر دو کیفیت فاعلہ (حرارت و برودت) میں سے کسی ایک کے قوی ہونے میں اختلاف ہے۔

چوب چینی حرارت غریزی کو قوی کرتی، اعضائے رئیسہ۔ قوت باہ۔ اعضائے تناسل اور معدہ کو تقویت دیتی۔ رطوبت غریبہ کو تحلیل کرتی، ملطف و محلل ہونے کے ساتھ بدن کی گہرائی میں جلد نفوذ کر جاتی ہے۔ سدوں کو کھولتی، غلیظ مواد کو تحلیل کرتی، پیشاب و پسینہ کو جاری کرتی۔ روح و خون کو کثافت سے پاک کرتی، سختیوں اور گرہوں کو تحلیل کرتی ہے۔ پرانے اور مشکل سے اچھے ہونیوالے زخموں کو صاف کرتی، آتشک۔ آکلہ۔ اورام و بثور۔ تمام سوداوی امراض مثلاً تر و خشک خارش۔ جذام۔ مالیخولیا۔ جنون کے اقسام چوتھیا بخار۔ نواصیر۔ وجع مفاصل۔ داء الثعلب۔ داء الحیہ۔ سرطان۔ چھیپ سیاہ۔ اکثر بلغمی امراض۔ مثلاً نزلہ و زکام۔ استسقا کے بعض اقسام وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ رنگ کو نکھارتی۔ نیند لاتی۔ بدن کو فربہ کرتی۔ چیچک و خسرہ کو نکالتی۔ سمی اخلاط کو دفع کرتی ہے۔ افیون کی عادت چھڑانے میں بے نظیر ہے۔ بواسیر کی اقسام کو رفع کرنے میں نہایت مفید ہے۔ بعض مزاجوں میں اسکو مضر خیال کیا گیا ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ ان میں چوب چینی کے ساتھ دوسری باتوں کی رعایت نہیں کی گئی۔ مثلاً لاغر و گرم مزاجوں میں پسینہ لایا گیا۔ یا میٹھی دوائیں یا گرم دوائیں استعمال کی گئیں۔ اسی طرح سرد مزاجوں میں تھوڑی چوب چینی کے ساتھ پانی زیادہ استعمال کیا گیا۔ جن اصحاب کے احشاء میں سدے ہوتے ہیں ان میں چوب چینی زیادہ مضر ہے۔ کیونکہ چوب چینی کا مربہ اس کے جوشاندے سے زیادہ ضعیف ہے۔ لیکن ضعف معدہ اور دماغ میں مربہ زیادہ بہتر ہے۔

بہترین چوب چینی وہ ہے جس کا رنگ گلابی ہو گرہ دار نہ ہو۔ پانی میں ڈالنے سے ڈوب جائے۔ بعض اطباء کی رائے ہے کہ نیم غرقی (معلق) چوب چینی بہتر ہوتی ہے۔ یعنی اگر اسکو پانی میں ڈالا جائے تو ڈوبے نہیں بلکہ معلق ہو۔ چوب چینی جو پانی میں ڈوب جائے اس میں ثقل زیادہ ہوتا اور کچی ہوتی ہے۔ گلی سڑی۔ گھنی ہوئی۔ پرانی۔ سخت اور چھری سے بمشکل کٹنے والی نہ ہو۔ بڑائی چھٹائی میں درمیانہ درجہ کی ہو۔ اگر کسی چوب چینی میں مذکورہ بالا تمام صفات کے ساتھ بڑا پن بھی ہو تو وہ بری نہیں۔ بلکہ جس قدر زیادہ بڑی ہوگی اتنی ہی بہتر ہوگی۔ اور اگر چوب چینی میں مذکورہ بالا عمدہ صفات موجود نہ ہوں تو چھوٹی قسم کی چوب چینی زیادہ بہتر ہے۔ کمان کی طرح ٹیڑھی نہ ہو۔ بیرونی سطح برابر ہو جیسی باہر ہو ویسی ہی اندر سے بھی ہو۔ بلکہ سرخی مائل ہو۔ نرمی و سختی میں معتدل ہو۔ تمام اجزاء میں رنگ یکساں پایا جائے۔ کیونکہ جب رنگ یکساں ہوگا تو وہ پختگی کی دلیل ہے۔ کوئی مزہ اس میں غالب نہ ہو۔ بلکہ ہلکی سی شیرینی موجود ہو۔ اگر اس میں کوئی مزہ غالب ہوگا تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ کسی مزے دار شے نے اس میں نفوذ کرکے مزہ پیدا کر دیا ہے۔ چوب چینی کی کوئی بو بھی موجود نہ ہو۔ اگر اس میں کسی قسم کی بو موجود نہ ہو تو یہ اس کی اپنی طبیعت پر ہونے کی علامت ہے۔ اور بودار چیزوں کی آمیزش سے قطعی خالی ہے۔ چوب چینی کے قریب ایسی اشیاء نہ رکھی جائیں جو اسکو فاسد کرتی اور اس کے مزاج میں تبدیلی پیدا کر دیتی ہیں۔ مثلاً کافور۔ فرفیون۔ جند بیدستر جونہ۔ مشک وغیرہ اس میں نہ ملایا جائے۔ اسی طرح بارش کے پانی کی نمی، دریائی پانی اور دھوپ کی حرارت سے بھی بچایا جائے۔ اگر چوب چینی کو شہد و شکر میں ملا کر رکھ لیا جائے تو اس میں کیڑے نہیں پیدا ہوتے چوب چینی قطعاً ریشہ دار نہ ہو

چوب چینی کو استعمال کرنے کا جب ارادہ کیا جائے تو حسب ضرورت پہلے تنقیہ کر لیا جائے۔ بعض وقت فصد و اسہال دونوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ گاہے صرف فصد یا اسہال پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔ گاہے ضرورت کے وقت دونوں سے پرہیز کیا جاتا ہے۔ پانی بالکل بند کر دیا جائے۔ دوران استعمال میں نہ پانی پیا جائے اور نہ پانی سے نہایا جائے۔ بلکہ مناسب عرقیات کے ساتھ نہایا جائے اور پیا جائے۔ پانی بند کرنے کی مدت کم از کم ایک ہفتہ ہونی چاہیے۔ چوب چینی استعمال کرنے سے پہلے مریض کو نمک چھوڑنے کی عادت کرنی چاہیے۔ حتیٰ کہ جب چوب چینی شروع کی جائے تو نمک کی بہت کم مقدار استعمال میں ہو۔ گرم مزاجوں میں موسم خریف اور سرد مزاجوں میں موسم ربیع چوب چینی کے استعمال کے لئے مناسب ہے۔ گرم مزاجوں میں شدید گرمی کے وقت اور سرد مزاجوں میں شدید سردی کے اندر چوب چینی قطعاً استعمال نہ کی جائے۔ نیز جب تک اسکی عظیم ضرورت نہ ہو ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ دوران استعمال میں سرد پانی۔ ترشیاں۔ سبزیاں۔ دودھ کی چیزیں۔ تر میوہ جات۔ نمک غلیظ غذائیں۔ پرخوری۔ امتلاء معدہ۔ جماع۔ حمام۔ حرکات سخت وغیرہ جو چیزیں صحت کے لئے منافی ہیں قطعاً نہ کھائی جائیں۔ زیادہ میٹھی چیزیں اور بہت گرم دوائیں بھی نہ کھلائی جائیں اگر مریض کا مزاج اور عمر میں سردی پیدا کرنے کی گنجائش ہو تو شیرہ تخم خرفہ سیاہ وغیرہ کو عرق بید مشک و گلاب اور دیگر شربتوں کے ہمراہ استعمال کریں۔ اگر دوران استعمال میں خارش وغیرہ پیدا ہو جائے تو ان امراض کی دوائیں چوب چینی کے ہمراہ مناسب عرقیات کے ساتھ پلائیں حتی المقدور طبیعت میں غم وغیرہ پیدا نہ ہونے دیں۔ ہمیشہ ہنسی خوشی سے زندگی بسر کریں۔ جب چوب چینی کے استعمال سے فارغ ہو جائیں تو دوران استعمال میں جن چیزوں کا پرہیز تھا۔ ان کو ۴۰ روز تک قطعاً استعمال نہ کریں۔ بعد ازاں

آہستہ آہستہ اپنی سابقہ عادات کی طرف لوٹنا شروع کر دیں۔ بیس دن تک نمک کی مقدار کم کریں اور حمام وا جب اسّی روز تک نہ کریں۔ لیکن اگر حمام کی خواہش بہت زیادہ ہو تو ۴۰ دن کے بعد کوئی ہرج نہیں۔ مگر حمام کرنے سے اکثر نقصان ہی پہونچ جاتا ہے۔ لہٰذا اس مدت سے قبل حمام کی جرأت نہ کی جائے۔ چوب چینی استعمال کرنے کا زمانہ ادھیڑ پن اور بڑھاپے کی ابتدا ہے لیکن جوانی کے آخری حصہ میں بھی اسکا استعمال کرنا جائز ہے +

چوب چینی استعمال کرنے کے چند طریقے رسالوں میں تحریر ہیں۔ لیکن میرے خاندان کا جو طریقہ ہے وہ حسب ذیل ہے:۔
چوب چینی ۱۴ ماشہ چھری سے ریزہ ریزہ کر کے پتھر یا چاندی۔ مٹی یا قلعی دار تانبے کی دیگچی میں ڈال کر دو سیر مناسب عرق میں رات بھر بھیگی رہے۔ صبح کے وقت نرم آنچ پر پکائیں۔ جب چوتھائی حصہ باقی رہ جائے تو برتن کا منہ آہستہ آہستہ کھولیں۔ اب اس میں سے پانچ تولہ دس ماشہ صبح کے وقت اور اتنا ہی شام کو مصری سے میٹھا کر کے پلائیں۔ جو باقی بچے اسکو پانی کی جگہ پر دن بھر استعمال کریں۔ غذا میں گیہوں کی روٹی۔ جو کی روٹی۔ قلیہ۔ شوربہ۔ چلاؤ، پلاؤ۔ بے نمک کباب۔ زردہ۔ مناسب قسم کے حلوے وغیرہ استعمال کریں۔ نقل میں بادام، پستے، وغیرہ کھلائیں۔ گوشت میں چوزہ۔ بکری۔ تیتر۔ کا گوشت دیں لطیف و ہلکی غذائیں جس کی طبیب اجازت دے استعمال کرائیں + سبزیات میں سے پیاز گوشت کے اندر اسی قدر استعمال کریں کہ پیاز گوشت کی بو کی اصلاح کر دے +

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ۱۰ ماشہ چوب چینی کو چھری سے ریزے کر کے دیگ میں ڈالیں اور دس سیر پانی بھر کر جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے تو دیگ کا منہ آہستہ آہستہ کھول کر پانی نکال لیں۔ اس پانی کو اپنی ضرورتوں مثلاً منہ دھونا کھانا پکانا۔ استنجا کرنا وغیرہ میں خرچ کریں۔ اور پانی کے تھوڑے سے حصے سے واسکٹ۔ کرتہ۔ پاجامہ۔ ٹوپی وغیرہ رنگ لیں اور جب تک چوب چینی کا استعمال کریں ان ہی کپڑوں کو پہنے رہیں۔ اپنی کافی حفاظت کریں۔ تاکہ ہوا اثر نہ کر سکے۔ تین دن کے بعد دونوں طریقوں میں چوب چینی کی مقدار ۲۔ ۳ ماشہ بڑھاتے جائیں پہلی چوب چینی میں سے جو ٹکڑے خراب و سیاہ ہو گئے ہوں ان کو نکال دیا جائے۔ اور ان کی جگہ پر نئی چوب چینی اضافہ کر کے مقدار کو پورا کر دیا جائے۔ جو کچھ ہم نے اوپر تحریر کیا ہے وہ اکثری ہے۔ وگرنہ ساڑھے چار ماشہ چوب چینی استعمال کرنے کے لئے جو تحریر کیا گیا ہے اس میں کمی بیشی ممکن ہے۔ لیکن یہ تمام باتیں طبیب کی رائے پر منحصر ہیں۔ دیگ پر سرپوش اوندھا کر کے رکھیں۔ اور آٹے کے خمیر سے اچھی طرح بند کر دیں تاکہ بخارات کسی جگہ سے نکلنے نہ پائیں۔ اور جہاں سے نکلنے شروع ہوں اسی جگہ پر خمیر لگا دیں۔ اگر دیگ کے نیچے لکڑیوں کی آنچ جلائی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ اگر ڈھکن کے اتر جانے کا خطرہ ہو تو اس پر ایک بھاری پتھر رکھدیا جائے۔ کیونکہ بعض اوقات بخارات کی طاقت سے سرپوش اُڑ جاتا ہے۔ اس شے کے معلوم کرنے کے بھی کئی طریقے ہیں کہ پانی مقصد مطلوب تک پہونچ گیا یا نہیں۔ وہ طریقے حسب ذیل ہیں:۔

اول یہ کہ جس قدر پانی بعد میں رکھنا مقصود ہو۔ اتنا پانی دیگ میں ڈال کر سرپوش ڈھک دیں۔ اب سرپوش میں ایک سوراخ کر کے لکڑی پر باریک کپڑا لپیٹ دیں۔ اور سوراخ کے ذریعہ اندر گھسا کر پیمائش کر لیں۔ جہاں تک پانی کا نشان آجائے وہاں لکڑی پر ایک سیاہ نشان بنا دیں۔ اب سوراخ کو بند کر کے پکانا شروع کریں اور درمیان میں امتحان کرتے رہیں۔ جب پانی اس نشان تک پہونچ جائے تو دیگ کو نیچے اتار کر ٹھنڈا کریں اور کھول کر کام میں لائیں +

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پانی کی وہ مقدار دیگ میں ڈالیں جو پکنے کے بعد باقی رہنی چاہئے۔ اب دیگ کو ترازو میں تول لیں اور بقیہ پانی بھر کر آگ پر چڑھا دیں۔ درمیان میں دیگ کا وزن کرتے رہیں جب وزن اس حد تک پہنچ جائے جہاں کہ مطلوب پانی بھر کر تولا تھا۔ تو دیگ کو اتار لیا جائے۔ اور ٹھنڈا ہونے پر کھول کر کام میں لایا جائے + **تیسرا طریقہ** یہ ہے کہ تجربہ اور قیاس سے یہ بات معلوم کی جائے کہ ایک پہر میں اتنا پانی جل جاتا ہے اور اتنا باقی رہ جاتا ہے اسی اصول پر پکائیں اور کوشش کریں کہ دیگ صبح تک چولھے پر چڑھی رہے۔ اور اس میں سے اسی اندازہ پر پانی خشک ہوتا رہے۔ صبح کو جب پلانے کے لئے دیگ کھولی جائے تو وہ ٹھنڈی نہ ہونے پائے۔ نیز اس بات کا بھی انتظام کریں کہ جب دیگ کا منہ کھولا جائے تو مریض اس کے منہ کے پاس موجود رہے تاکہ بخارات مریض کے سر اور دیگر اعضاء تک پہنچ جائیں۔ اگر کسی ایک عضو میں وہ بیماری موجود ہو جس کی غرض سے چوب چینی استعمال کرائی جا رہی ہو تو چوب چینی کے بخارات اس عضو میں ضرور پہونچائیں۔ اگر مریض میں طاقت برداشت ہو تو روزانہ دو دن۔ تین دن۔ پانچ دن یا ایک ہفتہ میں ایک دفعہ مریض کو ضرور پسینہ لائیں۔ یہ مدت طبیب کی رائے کے مطابق کم و بیش کی جا سکتی ہے۔ لیکن بہتر طریقہ یہ ہے کہ بحران کے دن ضرور پسینہ لایا جائے +

پسینہ لانے کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو بیت کی کرسی یا سوراخدار لکڑی کی کرسی پر بٹھلا کر لحاف اوڑھا دیں اور سانس کے رستے کو لحاف سے باہر نکال دیں۔ ورنہ لحاف کے اندر رہنے میں ضعف اور ہلاکت کا خطرہ ہے۔ بعض جاہل اشخاص نے لحاف کے اندر پورے بدن کو مع سانس کے راستوں کے ڈھک دیا جس سے بعض مریض ہلاک ہو گئے۔ لہذا دھونی لیتے وقت سانس کے راستوں کو لحاف سے باہر رہنا چاہئے۔ اور جبتک بخارات بدن سے ملتے رہیں اور پسینہ آ رہا ہو قطعاً اپنی جگہ سے حرکت نہ کریں۔ بخارات پہونچانے کے لئے دیگ کو کرسی کے نیچے رکھیں اور آہستہ آہستہ بخارات کو مریض کے بدن پر پہونچنے کا موقعہ دیں اور مریض سے کہیں کہ وہ صبر کرے تاکہ تمام بدن کو پسینہ آ جائے۔ جب پسینہ آنا بند ہو جائے تو دیگ کو کرسی کے نیچے سے ہٹا لیا جائے۔ اور مریض کو ایک دو پیالے دیگ کے ٹھنڈے پانی کے پلائیں۔ بدن سے پسینہ کو رفتہ رفتہ خشک کرتے رہیں۔ جب پسینہ باقی نہ رہے تو لحاف اتار کر پہننے والے کپڑے زیب تن کریں +

چوب چینی میں پانی کی مقدار اوس کے جوش دینے کی تعداد مختلف مزاجوں میں مختلف ہوتی ہے۔ گرم مزاجوں میں جن کے اندر پیاس غالب ہو، جوش کم دیں اور پانی زیادہ رکھیں۔ سرد مزاجوں میں پانی کی مقدار ایک تہائی یا ایک چوتھائی رکھیں۔ گرم مزاجوں میں چوب چینی کے پانی کے ساتھ سرد قسم کے عرقیات ملا کر پلانا نہایت مناسب ہے + چوب چینی پلانے سے قبل یہ بہتر ہے کہ تین چار روز تک عرقیات میں مبتلا رکھیں تاکہ مسامات کھل جائیں اور رطوبات رقیق ہو جائیں۔ نیز مواد میں بھی دفع ہونے کی قابلیت پیدا ہو جائے۔ چوب چینی کے استعمال سے فارغ ہونے کے بعد عرق چوب چینی۔ معجون چوب چینی۔ سفوف چوب چینی یا حلوائے چوب چینی استعمال کریں۔ لیکن ان کو طبیب کی رائے کے مطابق استعمال کیا جائے۔ کیونکہ اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اگر چوب چینی نئی موجود نہ ہو تو جس چوب چینی کو ۴۰ دن تک استعمال کر لیا گیا ہو اس میں سے بوسیدہ اور سیاہ ٹکڑے دور کر کے کام میں لائیں +

طریقہ:۔ یہ مغربی حکماء کا طریقہ ہے۔ اس میں چوب چینی کے استعمال کے وقت کسی قسم کے پرہیز کی ضرورت نہیں ہے میں نے جب چوب چینی کو اس طریقہ پر استعمال کیا تو مفید پایا۔ اگر صحت کی موجودگی میں چوب چینی کو اس طرح پر استعمال کیا گیا تو ہضم کو قوی کرتی اور بدن و جملہ اعضاء میں طاقت پیدا کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ چوب چینی ساڑھے چار ماشہ یا پونے سات ماشہ۔ چھری سے ریزے ریزے کریں اور اس میں جائے خطائی تکموب ۴½ ماشہ۔ دار چینی۔ بادیان ہر ایک سوا تو ماشہ۔ سب کو ایک فنجان گلاب میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح کو

پانچ سیر (دس چھٹانک (ایک من شاہی) پانی ملاکر آگ پر پکائیں۔ جب چوتھائی رہ جائے تو صاف کرکے دو فنجان کے برابر اس قت استعمال کریں جبکہ غذا معدہ سے اترنے لگے۔ چند روز تک اسی قاعدہ کیمطابق پلائیں اگر خواہش ہو تو اس میں مصری بھی ملالیں کہ لذیذ ہوجائے اور طبیعت آسانی سے قبول کرلیا کرے۔ اسی طریقہ سے عشبہ مغربی کو بھی استعمال کرتے ہیں + سفوف چوب چینی ان لوگوں میں نہایت مفید ہوتا ہے جن کے معدہ اور مزاج میں رطوبت موجود ہو۔ اس کو مناسب دواؤں کے ساتھ استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے مگر احشار میں سدہ و ورم موجود نہو۔ کیونکہ اس حالت میں چوب چینی نہایت مضر ہوتی ہے۔ میر محمد ہاشم صاحب ارشاد فرماتے ہیں کہ چوب چینی تنہا یا نبات سفید یا بعض ادویات دیگر مناسب دواؤں کے ہمراہ ہر مرض وہر قسم کے مزاج میں سفوف کرکے گلاب عرق بیدمشک عرق گاؤزبان کے ہمراہ دی گئی نہایت مفید پائی۔ سفوف چوب چینی کی مقدار ابتدا میں ۱½ ماشہ سے سوا دو ماشہ تک ہونی چاہئے۔ بعد ازاں اسمیں بتدریج اضافہ کرکے ۴½ ماشہ تک پہنچ جانا چاہئے۔ اور اگر مزاج اور بدنی ساخت قوی ہو تو ۴½ ماشہ سے شروع کرکے ۹ ماشہ تک جانا چاہئے۔ اور آخری حد ۱۳½ ماشہ ہونی چاہئے۔ سفوف چوب چینی کھلانے کی مدت بارہ یا پندرہ روز ہونی چاہئے۔ بعض حالات میں اس سے بھی کم مدت کافی ہوتی ہے۔ اور اگر اس مدت تک کھلانے کے بعد بھی چوب چینی کے استعمال کی ضرورت باقی رہے تو بہتر صورت یہ ہے کہ اول مقدار سے شروع کرکے رفتہ رفتہ بڑھاتے رہیں حتیٰ کہ پہلی مقدار پر یا اس سے کسیقدر کم مقدار پر پہونچ جائیں +

دوسری فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "س، ع، اور م" ہوتا ہے

سفوف میر محمد ہاشم صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ یہ غلبۂ رطوبت۔ دردکمر۔ نفخ اور ریاح وغیرہ میں استعمال کیا۔ بہت مفید پایا۔ نسخہ:۔ نبات سفید ۱ تولہ ۲ ماشہ۔ چوب چینی (سوہن سے گھسی ہوئی) ۱ تولہ ۲ ماشہ۔ دارچینی ۲ ۲½ ماشہ۔ مصطگی ۱۳½ ماشہ۔ بادیان ۹ ماشہ۔ یہ سب دوائیں ۴½ تولہ ہوتی ہیں جنمیں سے ایک تہائی چوب چینی ہے۔ وقت ضرورت سب دواؤں کو باریک کرکے (۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک) کام میں لائیں +

سفوف دیگر معدے کی تری اور سردی کے لئے مفید ہے۔ قبض رفع کرتا ہے خصوصاً جبکہ نفخ و قراقر بھی موجود ہو۔ لیکن تحجیر امعاء نہ اس کے ساتھ نہ ہو۔ نسخہ:۔ عود قماری۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ آملہ چھلا ہوا۔ کندر۔ گلسرخ۔ پوست لیموں۔ پوست پستہ۔ انیسون بریاں۔ زیرہ کرمانی بریاں۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ چوب چینی ۷½ تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے سفوف بنائیں اس سفوف میں چوب چینی کی مقدار ہر ایک ۴½ ماشہ پر سوا دو ماشہ ہے (یعنی اگر ہم ساڑھے چار ماشہ سفوف لیں تو اس میں سوا دو ماشہ دوسری دوائیں اور اتنی ہی چوب چینی اس میں ہوگی۔ کیونکہ سفوف میں تمام دواؤں کے برابر چوب چینی ملائی گئی ہے) اس سفوف کی مقدار خوراک اور ایام کا تعین مذکورہ بالا قاعدہ کے مطابق کریں۔ نیز اس سفوف کو عرق بادرنگ و گلاب کے ہمراہ استعمال کریں۔ مقدار خوراک ۳½ ماشے سے ۴½ ماشہ تک ہے +

عرق شاہ اردانی صاحب کا تالیف کیا ہوا ہے۔ ان کا بیان ہے کہ بہت سے آدمیوں کو اس عرق سے فائدہ ہوا۔ اور پرانی بیماریوں کو شفا حاصل ہوئی۔ اعضاء کو قوی کرتا۔ تفریح و نشاط پیدا کرتا اور باہ کے لئے نہایت عمدہ چیز ہے۔ اعضاء کے ڈھیلے پن کو رفع کرتا۔ معدہ و آنتوں کا نفخ زائل کرتا۔ درد مفاصل۔ قولنج۔ ضعف گردہ کیلئے مفید ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکالتا ہے۔ پیشاب جاری کرتا اور دوسرے بہت سے فوائد رکھتا ہے۔ آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ چوب چینی (جسکو طبیب پسند کرے) اکسٹھ تولہ بارہ تولہ چھ ماشہ ریزہ ریزہ کی ہوئی۔ ۲۵ سیر پانی

میں جوش دیں۔ جب پندرہ سیر رہ جائے تو نبات سفید۔ مویز منقے ہر ایک آدھ سیر۔ برگ لیموں۔ پودینہ تازہ ہر ایک ایک مٹھا۔ ریحان تازہ۔ ایک مٹھا۔ بادیان۔ اجوائن۔ دارچینی۔ لونگ۔ جائپھل۔ بسباسہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ تخم گاجر ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ سعد کوفی۔ ترفہ۔ خولنجان۔ عاقرقرحا۔ پوست لیموں ہر ایک ۲۷ ماشہ۔ سنبل الطیب۔ گلسرخ۔ نرکچور۔ اگر ترکی۔ عود ہندی۔ گاؤزبان۔ تخم فرنجمشک۔ بادرنجبویہ۔ بڑی الائچی۔ اندر جو شیریں۔ ماشہ۔ ساذج ہندی۔ کبابہ۔ گوکھرو۔ صندل سفید۔ فلفلمویہ۔ تخم کرفس ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ عنبر اشہب۔ زعفران۔ مصطگی رومی ہر ایک نو ماشہ۔ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ لیں اور سب کو رات بھر چوب چینی کے جوشاندہ میں بھگوئیں۔ صبح کو حسب دستور عرق کشید کریں عرق نکلتے وقت مشک۔ زعفران۔ عنبر۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لے کر تھیلی میں بھر دیں اور جس برتن میں عرق نکل رہا ہو لٹکا دیں۔ وقت ضرورت اس عرق کے ایک یا دو پیالے صبح و شام استعمال کریں۔ عرق پینے کے بعد دو تین قدم چلیں تاکہ حرارت غریزی برافروختہ ہو جائے۔

معجون استاد سلمہ اللہ تعالیٰ کی تصنیف کی ہوئی ہے۔ تقویت باہ کیلئے تجربہ میں آئی ہوئی ہے۔ نسخہ۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ بوزیدان ہر ایک نصف ماشہ۔ عنبر اشہب الحماشہ۔ مشک تبتی ڈیڑھ ماشہ۔ موتی حل کئے ہوئے۔ زعفران۔ مایہ شتر اعرابی۔ خولنجان۔ قسط شیریں۔ سعد کوفی۔ صندل سرخ۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ صندل سفید۔ ریوند چینی۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ چھوٹی الائچی۔ عود غرقی۔ اسارون۔ گل مختوم۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک ۳ ماشہ ۳ رتی۔ سمک صیدا۔ ماہی روبیان۔ اندر جو شیریں۔ پودینہ خشک۔ درونج عقربی۔ نرکچور۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ گوکھرو چھلے ہوئے۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ تخم شلغم۔ تخم کونچ۔ تخم کدو شیریں۔ مغز فندق۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ تخم ہلیون ہر ایک ۴ ماشہ۔ مغز ناریل۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز حب الزلم ہر ایک پانچ ماشہ پانچ رتی۔ بادرنجبویہ۔ جائفل۔ بسباسہ۔ چھڑیلہ۔ شقاقل مصری۔ گل گاؤزبان۔ گلسرخ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز خیارین۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ سیاہ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ آملہ صاف کیا ہوا ساڑھے تیرہ ماشہ۔ چوب چینی قسم اول ۴۵ ماشہ۔ گلاب ۴ تولہ۔ قند سفید ہموزن ادویہ۔ شہد کشمیری دواؤں سے دوچند۔ سب کو ملا کر حسب معمول معجون بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ سوا کے تولہ تک۔

معجون دیگر قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ اگر آتشک کے باعث مفاصل میں درد ہو تو اس کو رفع کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ چوب چینی ۴ تولہ ۷ ماشہ۔ دارچینی۔ فلفل سیاہ۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ اندر جو شیریں۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ مصطگی رومی۔ سنا مکی ہر ایک پانچ ماشہ۔ کشنیز خشک ۴ ماشہ۔ لونگ۔ جائپھل۔ بسباسہ۔ نرکچور۔ خولنجان۔ سعد کوفی۔ دانہ الائچی خورد۔ زعفران۔ گلسرخ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ عاقرقرحا۔ جدوار خطائی ہر ایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ سوا کے تولہ۔

معجون دیگر حکیم عماد الدین محمود کی تصنیف کی ہوئی ہے۔ سرد مزاجوں میں قوت پیدا کرتی اور حرارت غریزی کو قوی کرتی ہے۔ تقویت باہ کے لئے بے نظیر ہے۔ اعضاء کے درد۔ رطوبت اور ضعف معدہ کیلئے مفید ہے۔ دوران استعمال میں پرہیز کی قطعاً ضرورت نہیں۔ نسخہ۔ چوب چینی ۱۱ تولہ ۳ ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل ہر ایک ۵۴ ماشہ۔ مغز بادام مقشر۔ مغز خربزہ۔ مغز فندق۔ اندر جو شیریں۔ ہر ایک ۲۷ ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ دارچینی۔ مصطگی۔ لونگ۔ الائچی خورد۔ بسباسہ۔ عود قماری۔ ثعلب مصری۔ زعفران۔ تخم مولی ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ جدوار خنجی۔ خولنجان۔ ساذج ہندی۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ سونٹھ۔ عاقرقرحا۔ مشک خطائی۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب دستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک۔ متوسط المزاج لوگوں میں ۹ ماشہ۔ قوی مزاجوں میں ۱۳ ماشہ اور کمزوروں میں ۴ ماشہ دیں۔

(اس معجون میں شہد یا قند وغیرہ موجود نہیں ہے۔ لہذا معمول کے مطابق تین گنا شہد ملا کر معجون بنائیں۔ مترجم)

معجون دیگر حکیم عماد الدین محمود ہی کی تصنیف شدہ ہے مرزا محمد حسین مرحوم کی معمول مطب رہی ہے اس کے فوائد بیان کرنے میں مبالغے سے کام لیا گیا ہے۔ خصوصاً تقویت باہ اور جملہ قویٰ کو قوی کرنے میں بے نظیر ہے۔ نسخہ موتی بغیر سوراخ۔ شمطا ... انفسول۔ زعفران۔ مشک۔ عنبر۔ مایہ شتر اعرابی۔ صندل سرخ۔ دارچینی۔ بوزیدان۔ سورنجان۔ کباب چینی۔ لونگ۔ سونٹھ۔ قسط شیریں۔ سعد کوفی۔ ہر ایک ۹ ماشہ ریوند چینی۔ سنبل الطیب۔ الائچی خورد۔ مصطگی۔ افتیمون۔ عود قماری۔ اسارون شامی۔ گل مختوم۔ صندل سفید۔ درونج عقربی۔ نرکچور۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم مولی۔ تخم کوکنج۔ گوکھرو چھلے ہوئے۔ سمک صیدا۔ ماہی روبیاں ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ ثعلب مصری ۲۲ ماشہ۔ آملہ دودھ میں پکا ہوا۔ جائپھل۔ بسباسہ۔ شقاقل مصری۔ بادرنجبویہ۔ گل گاؤزبان۔ گلسرخ۔ تخم خشخاش تخم کاسنی۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز اخروٹ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ۴۵ ماشہ۔ برگ بھنگ پندرہ تولہ چوب چینی قسم اول ۱۰ تولہ ۹ ماشہ۔ میٹھے بہی کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی۔ گلاب ہر ایک ۳۰ تولہ ۱۰ ماشہ۔ قند سفید۔ شہد خالص ہر ایک ہموزن ایک من تبریزی دیگچار یک (۲۰ سیر ۳ چھٹانک ایک تولہ ۲ ماشہ)۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر علیحدہ رکھیں اور شہد و قند کا قوام کرکے دوا اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک۔ مزاج کے قوی اور ضعیف ہونے کے لحاظ سے ۹ ماشے سے ۱۰ ماشے تک استعمال کریں +

مرہم ہر قسم کے زخموں خصوصاً آتشک کے زخموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ موم سفید۔ چاندی کا میل ہر ایک چوتھائی جزو۔ مردار سنگ۔ مہندی کے پتے۔ ہر ایک نصف حصہ۔ چونہ قلعی میں کرکے ایک دن رات پانی میں بھگوئیں اور پانی میں حل کر نکلے ہوئے پانی یعنی سفید پانی کو برتن میں رکھا رہنے دیں جب پانی میں چونے کے اجزا تہ نشین ہو جائیں تو اوپر سے پانی کو گرا دیں اور چونہ کو خشک کرکے کام میں لائیں۔ بعض اطباء تحریر کرتے ہیں کہ چونے کو سات بار اسی طرح پر دھو کر کام میں لایا جاتا ہے۔ اس خشک شدہ چونے کی مقدار ایک حصہ، چوب چینی ۲ حصے۔ سب دواؤں کو ہموزن روغن زیتون میں حل کرکے مرہم بنائیں اور استعمال کریں +

مرہم دیگر پہلے مرہم سے زیادہ مفید ہے۔ نسخہ۔ توتیا سفیدہ کاشغری۔ مردار سنگ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ چوب چینی موم سفید ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ روغن بادام ۴ ماشہ۔ سب کو روغن زیتون میں حل کرکے مرہم بنائیں +

مرہم دیگر یہ مرہم آتشک کے زخموں کو پہلے دونوں نسخوں سے زیادہ مفید ہے۔ نسخہ۔ مردار سنگ۔ شنگرف ہر ایک ۹ ماشہ۔ کتھہ سفید ہندی چوب چینی ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ کافور ۲۲ ماشہ۔ تازہ گائے کا مسکہ یا اونٹ کا تازہ دودھ ۷ تولہ۔ بعض نسخوں میں اس کا وزن ۹ تولہ ۴ ماشہ تحریر ہے۔ نیز گائے کے گھی کے بجائے دودھ تحریر ہے۔ دوسرے نسخوں میں گائے کا گھی بلا نمک لکھا ہوا ہے۔ سب دواؤں کو باہم شریک کرکے مرہم بنائیں۔ اگر کتھہ سفید کے وزن کو نصف مقدار میں جلا کر شریک کریں تو زیادہ بہتر ہوگا +

تیسری فصل

اس فصل میں عشبہ مغربی کے متعلق بیان کیا جائیگا۔ چونکہ عشبہ کو مغربی ممالک سے لاتے ہیں یا سب سے پہلے اہل مغرب نے اس کے منافع کو معلوم کیا بعد ازاں تمام ممالک کو مغرب کے توسط سے عشبہ کے منافع پر آگاہی حاصل کی اس لئے اس کا نام عشبہ مغربی رکھا گیا۔ دوسرے درجہ کے متوسط رتبہ میں گرم اور دوسرے درجہ کے آخری مرتبہ میں خشک ہے۔ بعض اطباء اسکو تیسرے درجہ میں گرم و خشک تحریر کرتے ہیں۔ عشبہ باریک اور ہلکے رنگ کا ہو جب اسکو توڑا جائے تو غبار برآمد ہو۔ اندر سے سفید موٹا اور بہت رنگ والا ہو۔ سیاہ رنگ کا عشبہ

نہایت خراب ہوتا ہے + عشبہ مغربی کے **فوائد** اکثر امراض میں چوب چینی جیسے ہیں۔ لیکن اکثر گرم بیماریوں اور گرم مزاجوں میں چوب چینی مفید ہوتی ہے اور عشبہ مغربی مضر ہوتا ہے۔ اسی طرح بعض امراض میں عشبہ مغربی کے فائدے چوب چینی سے زیادہ دیکھنے میں آئے ہیں۔ مثلاً وجع مفاصل نقرس۔ درد اعضاء جو بلغم سے پیدا ہوئے ہوں۔ ضعف معدہ رطوبی میں بھی بہت مفید ہے۔ بواسیر کیلئے بھی عشبہ مغربی کو زیادہ مفید بتلایا ہے۔ فالج۔ استسقاء کی اکثر اقسام۔ لقوہ۔ رعشہ میں چوب چینی مضر ہے اور عشبہ مغربی مفید ہے۔ آتشک کے زخموں کو اچھا کرنے میں عشبہ مغربی دینا چاہیے۔ لیکن سرد و سوداوی بیماریوں، تر بلغمی مزاجوں نیز گرم و خشک بدنوں میں عشبہ کا استعمال نقصان دہ ہے۔ مگر تریاقات کے ذریعہ معتدل کرکے استعمال کرانا مفید ہے۔ فصد و تنقیہ وغیرہ کے بعد طریقہ استعمال بالکل چوب چینی کے مانند ہے۔ اسی طرح غذا و پینے والی چیزوں کا پرہیز۔ عوارضات نفسانیہ۔ محنت و تھکا دینے والی حرکات حمام وغیرہ کا پرہیز بالکل چوب چینی جیسا ہے۔ لیکن نمک عشبہ کے دوران استعمال میں دے سکتے ہیں۔ پرانی بیماریوں میں دیگ کے توسط سے تمام بدن یا کسی خاص عضو کو بھپارہ دینا چوب چینی کی طرح مفید ہے۔ عشبہ استعمال سے فارغ ہونیکے بعد، ۴۰ دن تک پرہیز کرنا ضروری ہے۔ عشبہ کھلانیکی مدت بارہ روز، پندرہ روز، بیس روز یا ۴۰ روز ہے۔ لیکن اس مدت کا تعین طبیب کی رائے پر منحصر ہے۔ اگر آب عشبہ پینے کے لئے ناکافی ہو اور عشبہ کی مقدار بھی کم ہو تو عشبہ کے ثفل کو پانی میں جوش دیکر پلائیں۔ آب عشبہ کے لئے یہ شرط ہے کہ پیتے وقت ٹھنڈا ہو۔ اگر آب عشبہ کو گلاب کے ہمراہ پلائیں تو جائز ہے +

معجون عشبہ بلغمی بیماریوں۔ قوت ہاضمہ کے ضعف اور بھوک کی کمی جو رطوبت کیوجہ سے پیدا ہوئی ہو دور کرنے میں مجرب ہے۔ نسخہ سونٹھ۔ لونگ۔ الائچی خورد۔ بڑی الائچی۔ زعفران ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ تج۔ دار چینی ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ عشبہ مغربی ۱۰ تولہ ۹ ماشہ شہد دواؤں سے دوگنا حسب معمول معجون بنائیں۔ اور روزانہ صبح و شام گلاب کے ہمراہ مریض کی قوت و ضعف کیمطابق ۹ ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک استعمال کریں +

معجون عشبہ دیگر مؤلف کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ وجع مفاصل۔ آتشک۔ سوداوی و بلغمی مواد کو نکالنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ آملہ ۱۰½ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ شاہترہ۔ ہر ایک ۱۰½ ماشہ ہلیلہ زرد ۱۴ ماشہ۔ برگ سناء مکی ۳۵ ماشہ۔ عشبہ مغربی ۳ تولہ۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۰ ماشہ سے ۱½ تولہ تک ہے۔ آتشک کے غلیظ مادوں کو خارج کرنے کے لئے بعض اوقات بسفائج فستقی۔ تربد سفید۔ افتیمون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔ اگر عشبہ ۵ تولہ شریک کیا جائے تو یہ معجون بہت مفید ہوتی ہے +

چوتھی فصل

تریاق کے بعد اگر کوئی مرکب یا مفرد دوا زہروں اور زہریلی دواؤں کے دور کرنے میں بہترین چیز ہے تو وہ حجر التیس ہے۔

حجر التیس وہ ہے جو فارس کے حدود اور شبانکارہ (شیراز کے قریب ایک مقام ہے) سے لایا جاتا ہے۔ کیونکہ ان مقامات میں تریاقی بوٹیاں زیادہ پیدا ہوتی ہیں۔ حجر التیس ایک قسم کا پتھر ہے جو شکل کا لمبوترا اور بلوط جیسا چکنا ہوتا ہے۔ یہ پتھر پہاڑی بکریوں کے شیردان یا آنتوں میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ قول صحیح ہے۔ لیکن بعض اس قسم کی روایت بھی بیان کرتے ہیں کہ حجر التیس بکریوں کے قلب، مرارہ یا گردن میں پایا جاتا ہے۔ اس کے اندر چوب مخلصہ پائی جاتی ہے۔ مگر جو پتھر گول ہوتا ہے اس کے جوف میں تخم مخلصہ پایا جاتا ہے۔ اس پتھر کا یہ خاصہ ہے کہ جب اسکو سرکہ میں پیسا جاتا ہے تو سرخی مائل ہو جاتا ہے۔ بہترین پتھر وہ ہے جس کا رنگ زیتونی ہو، نہایت صاف، شفاف، چمکدار، تہ بتہ لکیر دار شکل سانپ کی ہو۔ درمیان میں لکڑی ہو۔ اگر اسکو دودھ میں باریک کریں تو دودھ کا رنگ سبز ہو جائے +

سکتا ہے حجر التیس اصلی اور نقلی کے اندر اشتباہ پیدا ہو جاتا ہے، لہٰذا ان دونوں کے درمیان اس طرح پر فرق کریں کہ فولادی سوئی کو خوب گرم کر کے حجر التیس میں داخل کریں اگر وہ نقلی ہے تو سوئی کی نوک آسانی کے ساتھ پتھر میں چلی جائیگی اور اس سے سیاہی مائل دھواں برآمد ہوگا۔ اور اگر حجر التیس اصلی ہوگا تو زرد رنگ کا دھواں نکلیگا نیز سوئی بھی مشکل سے پتھر میں داخل ہوگی۔ پھر سوئی کا رنگ بھی زرد ہو جائیگا۔ بعض اسکی یہ شناخت تحریر فرماتے ہیں کہ حجر التیس کو آب بادیان میں حل کر کے سانپ یا بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر لگائیں اگر درد میں فوری طور پر سکون پیدا ہو جائے تو حجر التیس اصلی ہے ورنہ نقلی۔ صاحب کناش بقراطی نے تحریر کیا ہے کہ ایک شخص کے سانپ نے کاٹ لیا۔ تریاق موجود نہ تھا، دو رتی حجر التیس شراب میں حل کر کے پلایا فوراً سکون ہو گیا اور مریض بھی اچھا ہو گیا۔ اس قسم کا پتھر اگر بارہ سنگھے سے حاصل کیا جائے تو اسکو حجر الاُیّل کہتے ہیں۔ اس کے فوائد حجر التیس کے قریب قریب ہیں۔ فادزہر کی ایک اور قسم ہے جسکو حجر الحیہ کہتے ہیں۔ بہترین حجر الحیہ (سانپ کا منکا) وہ ہے کہ اگر اسکو سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر لگا دیں تو وہیں پر چپک جائے۔ چھوٹ جانے پر اگر اسکو دودھ میں ڈال دیں تو دودھ فوراً منجمد ہو جائے جب وہ تمام زہر کو چوس لیتا ہے تو پھر اس مقام پر چپاں نہیں ہوتا۔ نیز جب وہ زہر کو جذب کرتا ہے تو اس کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے۔ گر دودھ میں ڈال دینے پر اصلی رنگت اختیار کر لیتا ہے۔

جنگلی گائے یا جنگلی بھینسے کی آنتوں سے جو گاؤ زہر (حجر البقر) حاصل کیا جاتا ہے اس کا وزن ۲۲ ماشہ سے ۵ تولہ ۱/۲ ماشہ تک ہوتا ہے اس کے کھلانے سے کوئی فائدہ دیکھنے میں نہیں آیا۔ حجر التیس حرارت غریزی اور حواس کو قوی کرتا۔ حافظہ کو تقویت پہنچاتا۔ مفرح اور غم کو زائل کرنیوالا ہے۔ اگر کسی کو زہر دیا گیا ہو تو فوراً حجر التیس کو منہ میں رکھ لیں۔ بہترین فائدہ ہوگا۔ اگر چند عدد آزمائے ہوئے فادزہر کو چینی کے پیالے میں ڈالکر گائے کا دودھ اس پر دوہیں تو فوراً دودھ میں فادزہر کا اثر آجائیگا۔ اب اس دودھ کو زہر کھائے ہوئے انسان کو پلایا جائے تو انسان فوراً قے کردیگا اور زہر کے اثر سے محفوظ ہو جائیگا۔ اگر ادھیڑ عمر میں ربیع یا خریف کے شروع میں فادزہر کے پینے کی عادت کریں اور جملہ ممنوعات کو استعمال نہ کریں تو تمام عمر تقویت۔ نشاط اور خوشی سے بسر ہوگی۔ حجر التیس دوسرے درجہ کے آخر میں گرم اور پہلے درجہ کے تیسرے حصہ میں خشک ہے۔ لہٰذا گرم مزاجوں میں نہایت نقصان رساں ہے۔ اون کے خون کو جلاتا دوسری گرم بیماریاں پیدا کرتا ہے۔ سرد وَرموں کو تحلیل کرتا ہے۔ لیکن اگر تازہ بھینسے کے پانی میں پیسکر گرم وَرموں پر لگایا جائے تو اون کو بھی تحلیل کر دیتا ہے۔ حجر التیس کی مقدار خوراک ۱/۲ رتی سے ۲ ماشہ تک ہے۔ صاحب تحفہ نے اس کی یہی مقدار مقرر کی ہے۔ اس دوا کے کھانیوالے پر سات شرطیں لازم ہیں۔ اوّل وہ شخص ادھیڑ یا بوڑھا ہو۔ دوئم کھانیوالا موسم گرما میں گرم مزاج اور سرما میں سرد مزاج نہ رکھتا ہو۔ سوئم حرارت مزاج میں غالب نہ ہو۔ چہارم دودھ کی چیزوں، ترشیوں، ساگ پات غلیظ غذاؤں۔ جماع۔ معدہ کو فاسد کرنے والی اشیاء، سخت حرکات، تھکا دینے والے عوارضات سے قطعاً پرہیز کریں۔ سب سے کم پرہیز کا زمانہ شروع کرنے سے دس دن پہلے اور ۲۰ دن بعد تک ہے۔ پنجم حجر التیس استعمال کرنے سے پہلے بدن کو اخلاط فاسدہ سے پاک کریں ششم جس روز حجر التیس کھلائیں نرم و نازک لباس نہایت عمدہ و پاکیزہ خوشبو و عطریات سے بسا ہوا پہنیں۔ گانا سنیں۔ فرحت افزا مقام پر نشست اختیار کریں۔ ظریفوں سے دل لگی اور خوش گپی میں مشغول ہوں۔ کھانے میں نہایت لطیف و ہلکی غذائیں استعمال کریں۔ ہفتم جس سال حجر التیس کھانے کا ارادہ کریں ایک ماشہ سے زیادہ نہ کھائیں۔ دوسرے سال اس میں کسیقدر اضافہ کر دیں۔ حجر التیس کے کھانے کا طریقہ یہ ہے کہ مذکورہ بالا شرائط پوری کر کے ایک ماشہ حجر التیس سماق کے کھرل میں باریک کریں۔ جب وہ سرمہ سا ہو جائے تو چینی کے پیالہ میں ڈال کر گلاب میں حل کریں۔ اور ایک قلم منہ میں رکھکر اس طرح پر نگلیں کہ دوا، دانتوں پر نہ لگے۔ بعد ازاں نبات سفید گلاب کا شربت

پی جائیں۔ نرم بستر پر ایک کروٹ سے دوسری کروٹ پر لیٹ جائیں۔ اور تقریباً دو گھنٹے تک چہل قدمی کریں۔ بعدازاں غذا استعمال کریں بعض اشخاص ڈیڑھ ماشہ تین دن تک روزانہ ۱ رتی اضافہ کرکے گولی بنا کر استعمال کرتے ہیں کہ حقیر دشریف خاں (کہتا ہے کہ اگر چھ رتی ڈزن تین دن تک اسی طریقہ پر استعمال کریں تو زیادہ بہتر و انسب ہے + **ترکیب** اسکی حکیم عمادالدین محمود نے نہایت تعریف کی ہے جس نے اس طریقہ پر استعمال کیا فائدہ محسوس کیا۔ بخلاف دوسری ترکیبوں کے۔ اس طرح پر کھانے میں کوئی نقصان نہیں ہوتا وہ ترکیب حسب ذیل ہے حجرالتیس آزمایا ہوا ڈیڑھ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ یاقوت رمانی۔ لعل بدخشانی۔ یشب سبز ہر ایک ۲ رتی۔ تمام چیزیں علیحدہ علیحدہ سنگ سماق کے کھرل میں باریک کریں جب وہ سرمہ سا ہوجائے تو اس میں سو ہیائی کافی۔ عنبر اشہب۔ زعفران۔ سونے کے ورق ہر ایک ۲ رتی۔ مشک خالص ۱ رتی۔ سب چیزوں کو شیرہ نبات سفید میں کھرل کرکے مثل معجون کے بنائیں جب خوب یکذات ہوجائے تو گولیاں بنا کر تین ٹکڑوں میں تقسیم کر دیں اور تین دن تک متواتر استعمال کریں گولیاں کھانے کے بعد گلاب نیم گرم استعمال کریں۔ چند قدم ٹہلیں۔ اب مصری و گلاب کا شربت پی کر آرام کریں۔ تاکہ سچی بھوک پیدا ہوجائے۔ بھوک کی خواہش کے وقت لطیف قسم کے کھانے استعمال کریں + **طریق دیگر** مشک خالص مصطگی رومی ہر ایک ۲ رتی۔ فادزہر حیوانی۔ صندل سفید۔ عود قماری۔ ہر ایک ۲ رتی۔ طباشیر سفید۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ موتی بغیر سوراخ ۲ ماشہ۔ چاندی کے ورق ۵ ماشہ۔ جواہرات کو سماق کے کھرل میں حل کریں اور ریشم میں چھان کر نبات سفید کے قوام میں ملائیں۔ اور پانچ حصوں میں تقسیم کرکے ایک حصہ شربت فواکہ شیریں، شربت گاؤزباں یا شربت ابریشم کے ہمراہ استعمال کریں۔ صاحب تحفہ تحریر فرماتے

کہ فادزہر حیوانی کو مناسب معجونوں کے ہمراہ ترکیب دیکر بقدر ضرورت استعمال کریں۔ ایک دفعہ میں

زیادہ کھانا اخلاط میں شدید احتراق پیدا کرنے کا سبب بن جاتا ہے

خاتمہ کتاب

اللہ تعالیٰ کی مدد سے یہ آخری مقالہ تحریر کر رہا ہوں۔ اس میں پانچ نوع (فصل) ہیں

پہلی نوع

اس نوع میں ہڑتال۔ پھٹکری۔ وغیرہ کے جلانے (بھلانوہ) بیخ بیشی (بیخ شوکران) اور بیخ شوکران وغیرہ کی اصلاح کے طریقے۔ بیان کئے جائیں گے۔ نیز کندر کا دخان حاصل کرنے کا طریقہ بھی بتلایا جائیگا۔ (یہاں پر بیخ بیشی کے ساتھ بیخ شوکران کو بھی بیان کیا گیا ہے حالانکہ بیخ بیشی شوکران ہی کو کہتے ہیں۔ مترجم)

احراق (جلانا) کا عمل گاہے کسی چیز کو توڑنے کے لئے کیا جاتا ہے جیسا کہ ہڑتال و پھٹکری وغیرہ کے لئے۔ گاہے اس میں لطافت پیدا کرنی مقصود ہوتی ہے جیسا کہ نمک و سرطان۔ گاہے عمل احراق سے حدت و تیزی حاصل کرنی مقصود ہوتی ہے جیسا کہ پتھر و سیپ جلانے سے چونا بن جاتے ہیں۔ گاہے عمل احراق سے سمیت کو دفع کرنا مطلوب ہوتا ہے جیسا کہ بچھو وغیرہ میں۔ گاہے جلانے سے ریزہ ریزہ کرنا اور کمزور کرنا ہوتا ہے تاکہ آسانی کیساتھ پس جائے۔ جیسا کہ بیخ مرجاں اور یاقوت وغیرہ میں کیا جاتا ہے۔ گاہے جلانے سے دوسری اغراض وابستہ ہوتی ہیں اور جو اہل علم و صاحب نظر حضرات سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ اگر جلانے کے بعد جلی ہوئی چیز میں سردی پیدا کرنی مطلوب ہو تو احراق کے بعد

پانی سو دھو ڈالیں۔ پتھروں اور جواہرات کو بہ نسبت نباتی و حیوانی دواؤں کے زیادہ کھرل کریں + **احراق ہڑتال** ہڑتال کو جلانے کا طریقہ یہ ہو کہ ہڑتال کو چنے کے برابر ریزے ریزے کر کے گل حکمت کئے ہوئے کوزے میں بھر دیں اور ایک سوراخ کوزے کے بالائی جانب کر دیں۔ تاکہ دھواں اس سوراخ سے نکلتا رہے۔ اب اسکو آگ پر رکھدیا جائے جب دھواں سیاہی کے بجائے سفید نکلنے لگے تو آگ سو برتن کو اتارلیں۔ **احراق زاجات (پھٹکری کو جلانا)** اولاً پھٹکری کی جس قسم کو جلانا چاہیں صلایہ کر کے گل حکمت کی ہوئی چیز یا سناروں کی کٹھالی میں رکھکر سر کو اچھی طرح بند کر دیں۔ اب اسکو تیز آنچ پر رکھدیں۔ جب اس کا رنگ سرخ ہو جائے تو نکال لیں + **احراق بسد، مرجان، کہربا وغیرہ** (بیخ مرجان، شاخ مرجان، کہربا، وغیرہ کو جلانے کا طریقہ) ہر ایک چیز کے چنے برابر ٹکڑے کر کے گل حکمت کی ہوئی چیز میں بھر دیں۔ اور اچھی طرح بند کر کے رات کو تنور میں رکھدیں۔ دوسرے روز صبح کو نکال کر کام میں لائیں + **احراق یاقوت۔ عقیق۔ یشب** جس چیز کو جلانا مقصود ہو اس کے چنے برابر ٹکڑے کر کے کورے کوزے یا کوٹھالی میں بھر کر دوسری کٹھالی اوپر سے ڈھک دیں اور بالائی کٹھالی میں ایک سوراخ دھواں نکلنے کے لئے چھوڑ دیں۔ اب اس برتن کو تیز آنچ میں اتنی دیر رکھا رہنے دیں کہ وہ سرخ ہو جائے۔ سرخ ہونے پر باہر نکال لیں اور پانی بجھائیں۔ چند بار اسی طرح پر کریں۔ حتیٰ کہ یہ چیزیں خود بخود ریزہ ریزہ ہو جائیں + **سیپ وسنکھ کو جلانے کا طریقہ** جلانے والی چیز کو گل حکمت کئے ہوئے برتن میں بھر کر بھٹی یا تنور میں رکھدیں۔ جب سفید ہو کر ریزہ ریزہ ہو جائے تو نکال لیں + **زجاج کے جلانے کا طریقہ** اولاً قلعی (سفیدی چونہ) کو چار گنے پانی میں حل کریں۔ اور سفید وصاف شیشہ کو لوہے کے پونے پر رکھکر آگ میں رکھیں جب سرخ ہو جائے تو قلعی کے پانی میں بجھائیں۔ چند بار یہی عمل کریں جب شیشہ ریزہ ریزہ ہو جائے اور پونے کے سوراخوں سے نکل کر پانی میں شریک ہو جائے تو کام میں لائیں۔ اگر شیشہ کو پونے پر رکھکر نہ بجھایا جائے بلکہ گرم کر کے پانی میں ہی ڈال دیا جائے اور اس طرح پر اس کے ریزے ریزے ہو جائیں تو بھی جائز ہے + **قلعی ورانگ کو جلانے کا طریقہ** اولاً سیسہ یا قلعی کا پتر بنائیں اور اس کے ٹکڑے کا ٹکر تلے اوپر رکھیں۔ ان ٹکڑوں کے درمیان میں تھوڑا سا گندھگ کا سفوف چھڑک دیں۔ گندھک کی مقدار ۲ پاؤ تولہ قلعی یا سیسے میں ۲ ماشہ ۴ رتی سے زائد نہ ہو۔ اب اسکو آگ میں رکھیں۔ اور نکال کر لوہے کے دستہ سے خوب رگڑیں تاکہ قلعی وسیسہ بالکل خاکستر ہو جائے۔ جلاتے وقت سیسہ یا رانگ سے جو دھواں نکلتا ہے اس سے قطعاً پرہیز کریں۔ ورنہ غشی یا ہلاکت واقع ہونے کا خطرہ ہے بعض گندھک کی بجائے سفیدہ قلعی استعمال کرتے ہیں + **نمک کو جلانیکا طریقہ** اولاً نمک کو دھو کر خشک کریں۔ بعدازاں ہانڈی میں ڈال کر اتنی دیر تک آگ جلائیں کہ نمک کا کودنا اور چٹخنا بند ہو جائے اور نمک کو خمیر میں لپیٹ کر آگ میں رکھیں جب خمیر جل جائے تو نمک کو نکال کر استعمال کریں تو زیادہ بہتر ہوگا +

لوہا۔ فولاد۔ اور تانبا جلانیکا طریقہ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ کو پانی میں جوش دیکر پانی کو تانبے کے برتن میں بھر کر نرم آنچ پر پکائیں۔ اب لوہے و فولاد وغیرہ کے ٹکڑوں کو آگ میں سرخ کر کے اسی پانی میں بجھائیں۔ جب ۱۲ دفعہ ہو جائے تو جو کچھ ثقل پانی میں تہ نشین ملے اسکو حاصل کر کے استعمال کریں۔ اگر لوہے کو جلانا مقصود ہو تو ہلیلہ جات کے پانی میں بجھانے کے بجائے گائے کے پیشاب میں بجھائیں + **چاندی جلانیکا طریقہ** چاندی کا برادہ کر کے نمک کے پانی کے ہمراہ لوہے کے برتن میں تیز آنچ پر پکائیں اگر اچھی طرح نہ جلے تو تھوڑا سا گندھک چھڑک دیں۔ ایسا کرنے سے بہت جلد برادہ جل جائیگا۔ اگر چاندی کے برادہ کو قلعی دار برتن میں رکھکر چند بار آگ دیں حتیٰ کہ پیسنے کے لائق ہو جائے تو یہ طریقہ بھی صحیح ہوگا۔ لیکن اس کا مفصل طریقہ کشتہ جات کے ماتحت بیان کیا جائیگا + **سہاگہ جلانے کا طریقہ** سہاگہ کو کسی ٹھیکری میں رکھکر انگاروں پر رکھدیں۔ جب کھیل ہو جائے تو کام میں لائیں + **خبث الحدید جلانیکا طریقہ** لوہے کے میل کو ۲ بار آگ میں سرخ کر کے سرکہ میں بجھائیں۔ بعدازاں

خشک کرکے باریک کریں۔ اسی طرح لوہے کو بھی باریک کرکے سرکہ انگوری یا شراب ریحانی یا آب گندنا میں کم از کم ایک ہفتہ وگرنہ سولہ دن تک تر رکھیں۔ اسکو مدبر کرنا کہتے ہیں۔ مدبر کرتے وقت ہر تین دن کے بعد سرکہ یا دوسرے اجزاء جنہیں لوہا بھگویا گیا ہو بدل دیا کریں +

خبث الحدید مدبر کرنیکا طریقہ اسکو فارسی میں فنجنوش کہتے ہیں۔ اس طرح پر مدبر کیا ہوا خبث الحدید جوارشات وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ طریقہ حسب ذیل ہے۔ خبث الحدید کو خوب باریک کرکے کم از کم ایک ہفتہ یا سولہ روز تک سرکہ انگوری یا شراب ریحانی میں تر رکھیں۔ بعدازاں سایہ میں خشک کرکے لوہے کے کڑچھے میں بریاں کریں اور کام میں لائیں۔ اگر بریاں کرنے کے بعد ہم وزن روغن بادام یا گائے کے گھی میں چرب کردیں تو زیادہ مفید ہوگا۔ نیز نقصان کا کوئی خطرہ باقی نہ رہے گا۔ پھر خبث الحدید کو اسطرح تیار کرنے پر شہد ملاتے وقت کسی روغن کے شریک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

سرمہ کو جلانیکا طریقہ سرمہ کو بکری کے گردہ کی چربی میں کھرل کرکے انگاروں پر اتنی دیر رکھا رہنے دیں کہ دھواں نکلنا بند ہوجائے +

عود جلانیکا طریقہ عود کا برادہ کرکے ٹھیکری میں بھر لیں اور آگ پر اتنی دیر تک رکھیں کہ وہ بالکل کوئلہ کے مانند ہوجائیں +

ابریشم۔ بال۔ اور اُون جلانیکا طریقہ ان چیزوں کو قینچی سے کاٹ کر مٹی یا لوہے کے برتن میں بھر کر آگ پر رکھیں۔ اور جلاتے رہیں جب پس جانے کے لائق ہوجائے تو نکال کر باریک کرلیں +

کدو کے چھلکے، بوٹیاں اور تخم جلانے کا طریقہ بالکل ابریشم جیسا ہے۔ جب کسی راکھ کو استعمال کرنے کا ارادہ ہو تو پہلے آگ سے جلالیں بعدازاں اس راکھ کو استعمال کریں +

ابابیل کو جلانیکا طریقہ ابابیل کے بچوں کو ذبح کرکے آلائش وکھال اتار دیں اور گل حکمت شدہ برتن میں رکھکر تنور یا بھٹی میں ڈال دیں جب جل جائے تو نکال لیں +

بچھو جلانیکا طریقہ نر بچھو کی نشانی یہ ہے کہ وہ بہ نسبت مادہ کے دبلا پتلا ہوتا ہے اسے بھی گل حکمت شدہ مٹی یا تانبے کے برتن میں بند کرکے بھٹی یا تنور میں رکھدیں۔ صبح کو نکال کر استعمال میں لائیں۔

سرطان جلانیکا طریقہ مادہ سرطان نہری کو پکڑ کر سر اور ہاتھ پاؤں علیحدہ کردیں۔ بعدازاں اس کے اندر کی آلائش نکال کر انگور کی راکھ اور نمک سے دھو ڈالیں۔ پھر صاف پانی سے دھو کر گل حکمت شدہ برتن میں بھر دیں اور رات بھر تنور یا معتدل قسم کی بھٹی میں چھوڑ دیں۔ جب جل جائیں لیکن راکھ نہ ہوں تو ان کو استعمال کریں۔ مادہ سرطان کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کی پشت پر سوئی چبھوئیں تو اس میں سے سفید رطوبت خارج ہو۔ اگر بغیر قلعی کے تانبے والے برتن میں سرطان کو اس وقت جلائیں جبکہ آفتاب برج اسد (موسم گرما۔ مئی جون کا مہینہ) میں ہو تو پاگل کتے کے کاٹے کیلئے نہایت مجرب ہے +

سرطان بحری کو جلانیکا طریقہ اس کا طریقہ سرطان نہری کے مطابق ہے +

قطران جلانیکا طریقہ منجنوں میں شریک کرنے کیلئے گل حکمت کئے ہوئے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب نصف رہ جائے تو باریک لکڑی پر لتھیڑ کر ہوا میں رکھیں اگر ہوا میں خشک ہوجائے تو بہتر وگرنہ دوبارہ آگ پر رکھیں +

بھلانوہ کی اصلاح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے بھلانوہ کا بالائی سرا کاٹ دیں۔ بعدازاں گرم چمٹے سے دباکر تمام شیرہ نکال لیں۔ اس شیرہ کو اخروٹ کے تیل یا گائے کے گھی میں جوش دیکر استعمال کریں۔ دواء السنہ جسکے اندر بھلانوہ کا چھلکا بھی شریک کیا جاتا ہے۔ بھلانوہ کا شیرہ نکالنے میں مبالغہ سے کام لیں۔ نیز نکالتے وقت ہاتھوں میں اخروٹ کا تیل لگائیں تاکہ ہاتھ میں زخم پیدا نہ ہوجائیں +

بچھناک بچھناک کو درست کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سفید بچھناک کو دھاگہ میں باندھکر دودھ کے برتن میں لٹکائیں اور دوپہر پکائیں۔ بعدازاں بچھناک کو نکال کر کام میں لائیں۔ اور دودھ کو کسی جگہ پر دفن کردیں۔ بچھناک کو پرورده کرنے کیلئے جو دودھ حاصل کیا جائے وہ ایسی گائے کا ہو جسکو بچہ دیئے ہوئے ۶ ماہ سے زائد گذرے ہوں +

مافریون کی اصلاح و پرورده کرنے کا طریقہ یہ ہے مافریون سمی دواؤں میں سے ہے۔ جب زیادہ ضرورت ہو تو اسکی اصلاح کرنے کے بعد استعمال کریں۔ مافریون کی سیاہ قسم کو ہرگز استعمال

نہ کریں: اصلاح کی صورت حسب ذیل ہے۔ غیر سیاہ ناندیون باریک کر کے تین روز تک سرکہ میں بھگوئیں۔ بعدازاں میٹھے پانی سے تین بار دھوئیں اب اسکو سکھا کر سردیوں میں دھوپ کے اندر اور گرمیوں میں سایہ کے اندر خشک کریں۔ اور روغن بادام سے چرب کر کے کام میں لائیں۔ اس میں تھوڑا سا کتیرا بھی شامل کر دیں۔ چونکہ اس دوا کی تاثیر بہت قوی ہوتی ہے لہٰذا گرم مزاجوں میں موسم گرما کے اندر ہرگز استعمال نہ کرائیں۔ نیز ماندیون کو بہت باریک کر کے استعمال کیا جائے ✦ **دواؤں کی اصلاح کرنیکا طریقہ** جو دوائیں نشاط و سرور پیدا کرتی ہیں' ان کی اصلاح کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔ جیسے بیخ شبیبی (شوکران) بیخ شوکران وغیرہ۔ اس قسم کی دوائیں نہایت خشک ہوتی ہیں۔ لہٰذا ان دواؤں کو نیم کوب کر کے تین رات دن دودھ میں بھگوئیں اور دوبارہ دودھ کو تبدیل کر کے بھگوئیں۔ بعدازاں خشک کر کے روغن بادام روغن کدو شیریں روغن پستہ میں ایک ہفتہ تک بھگوئے رکھیں۔ اگر اصلاح کرنیوالی دوا گرم ہو تو ٹھنڈے تیلوں میں اور ٹھنڈی ہو تو گرم تیلوں میں بھگوئی جائیں نیز مناسب قسم کے مغزیات میں شریک کر کے استعمال کریں ✦ **کندر کا دھواں** لینے کا طریقہ یہ ہے کہ کندر کو باریک کر کے چراغ کی بتی کے نیچے رکھکر بتی کو روشن کر دیں اور جہاں پر بتی کی لو ختم ہوتی ہو' اس مقام پر اوندھا کر کے ایک طباق رکھدیں۔ اس طباق پر جو سیاہی مجتمع ہو حاصل کر کے کام میں لائیں۔ بتی کو جلانے کے لئے روغن السی یا کوئی دوسرا تیل استعمال کریں۔ اور دھواں حاصل کریں۔ یا ان ہی چیزوں کا تیل جلا کر دھواں حاصل کریں۔ بالوں کو اگانے کے لئے مجرب ہے ✦

دوسری نوع

اس نوع میں کشتہ کرنے اور بریاں کرنے کا طریقہ بیان کیا جائیگا۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ "تکلس" کلس سے نکلا ہے اور کلس چونے کو کہتے ہیں۔ یہ چیز بہت آسانی کے ساتھ پس جاتی ہے۔ لہٰذا جو جسم کہ سخت اور ناقابل سحق ہو وہ جل جلنے اور چونہ بن جانے کے بعد نہایت آسانی کیساتھ پس جاتا ہے۔ اور اسی پس جانے والی چیز کو مکلس کہتے ہیں۔ لہٰذا تکلیس ایک عام لفظ ہے جو جلانے سے حاصل کیا جائے یا دوسری تدبیر سے ایسا بنایا جاتا ہے ✦ **تکلیس نقرہ** ہندوستانی اطباء کا طریقہ یہ ہے کہ چاندی کے باریک باریک پتروں کو گندھک اور سرکہ میں آلودہ کر کے آگ میں تپائیں اور ٹھنڈا کریں۔ بعدازاں چند مرتبہ کٹھالی میں رکھکر سفیدہ قلعی کے ذریعہ پگھلائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر سوہن سے ریت کر لوہے کے برتن میں نمک کا پانی ملا کر جوش دیں۔ جب نمک کا پانی ختم ہو جائے تو تھوڑا سا گندھک چھڑک کر خوب رگڑیں حتیٰ کہ وہ کشتہ ہو جائے ✦ **تکلیس طلاء** سونے کے کشتہ کرنے کا طریقہ یہ ہے جسکو وید صاحبان کھانے کے لئے کشتہ کرتے ہیں۔ اولاً سیسہ کو پگھلائیں۔ چند بار نوشادر کے پانی میں بجھائیں اور صاف کر لیں۔ بعدازاں خالص سونے کو چند بار پگھلا کر نوشادر کے پانی میں بجھائیں۔ پھر اس کے باریک باریک پتر بنا کر زاج سیاہ (کھیس سیاہ) و سرکہ میں آلودہ کر کے آگ پر رکھیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نمک کے پانی سے دھوئیں۔ اب اس میں چوتھائی حصہ سیسہ سوہن کر کے کٹھالی میں ڈالیں لیکن اس کٹھالی میں مردار سنگ کا لیپ چڑھا دیا گیا ہو اور آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ایک تہائی پارہ ملا کر چینی یا کانچ کے برتن میں کھرل کریں اور آگ پر رکھکر اچھی طرح تلے اوپر کریں تاکہ پارہ اس سے جدا ہو جائے اب اسکو سنگ سماق کے کھرل میں ڈال کر اتنا باریک کریں کہ اگر اسکو پانی پر چھڑک دیا جائے تو جلد تہ نشین نہ ہو جائے۔ کیونکہ جسقدر پتھر کھانے کیلئے باریک کئے جاتے ہیں اونکا کھرل کرنا بھی اسی درجہ ہونا چاہیئے۔ اگر اس سے کم کھرل کیا گیا تو جو نفع اس کے متعلق خیال کیا گیا ہے حاصل نہ ہوگا۔ بلکہ ممکن ہے کہ نقصان پہونچ جائے ✦ **تکلیس طلاء دیگر** یہ طریقہ تمام طریقوں سے بہتر ہے۔ اگر اسکو دھو لیا جائے تو پھر کوئی شے ایسی نہیں رہتی کہ اسکو استعمال نہ کیا جائے (یعنی اس کے کھانے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہونا چاہیئے)۔ یہ طریقہ علم کیمیا (صناعت) سے لیا گیا ہے۔ چونہ کا پانی۔ قلعی کا پانی۔ نمک کا پانی۔ تینوں کو علیحدہ لیکر صاف کریں اور اتنا جوش دیں کہ منجمد ہو جائے۔ اب چونا جما ہوا دو حصہ/ سونا برادہ کیا ہوا ایک حصہ۔ نمک جما ہوا۔ قلعی جما ہوا ہر ایک نصف حصہ۔ سب کو باہم ملا کر خوب باریک کریں۔

بہتر یہ ہے کہ ان دواؤں کو کانچ کی قلعی کئے ہوئے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اسی جگہ پر کھرل کرتے رہیں۔ جب وہ خوب گرم ہو جائے اور کھرل بھی ہو جائے تو تین دن تک نمناک جگہ پر رکھیں۔ جب اس میں نمی پیدا ہو جائے تو حسب دستور آگ پر رکھکر کھرل کریں اور نمناک جگہ پر رکھدیں۔ تین چار مرتبہ یہ طریقہ اختیار کریں۔ اور آخر میں کٹھالی کے اندر رکھکر اتنی آنچ دیں کہ بوتہ سرخ ہو جائے۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد پھر کھرل کریں اور گرم پانی میں کئی بار جوش دیکر دھو ڈالیں تاکہ سونے سے دوسرے اجزاء بالکل الگ ہو جائیں۔ اب بقیہ اجزاء کو خشک کرکے کھرل کریں اور وقت ضرورت کام میں لائیں۔ صاحب تحفہ کا خیال یہ ہے کہ آگ پر بریاں کرتے وقت اور کھرل کرتے وقت گندھک کے عرق اور دوسری تیز و تند چیزوں کا پانی ملا کر کشتہ تیار کیا جائے تو زیادہ قوی الاثر ہو جاتا ہے + **کشتہ قلعی** سوزاک کے نسخہ میں جو کشتہ قلعی بیان کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے۔ قلعی کو پگھلا کر ، بار کڑوے تیل میں بجھاؤ دیں۔ ، بجھاؤ بچھیا کے پیشاب میں۔ ، بجھاؤ دہی میں دیکر قلعی کے باریک باریک پتر بنالیں اور ٹاٹ کے ٹکڑے پر نیم کے پتے پھیلا کر ان ٹکڑوں کو اوپر رکھدیں اور تھیلا بنا کر بقیہ حصہ کو بھی نیم کے پتوں سے پر کریں۔ اور مٹی کے برتن میں رکھدیں۔ اور تین طرف سے ایک ایک گز اونچے اوپلے چن کر برتن کو اندر رکھکر آگ لگا دیں۔ دو تین دن کے بعد جب آگ ٹھنڈی ہو جائے تو قلعی کے ٹکڑے سفید دستیاب ہوں گے جو حقیقت میں کشتہ ہوں گے۔ جس ٹاٹ کے تھیلے میں یہ عمل کیا جائے اس کا طول آدھ گز اور چوڑائی چار گرہ ہونی چاہئے + **پوست بیضہ مرغ کف دریا اور جبسین کے "کشتے" کا طریقہ** انڈوں کے چھلکوں کو نمک کے پانی سے چند بار دھوئیں اور اندرونی جھلی کو چھڑا کر باریک کرلیں۔ پھر گل حکمت کئے ہوئے کوزے میں بھر کر کمہار کے آوے یا اسی قسم کی دوسری چیز میں اتنی دیر تک رہنے دیں کہ مثل چونے کے سفید و پسنے کے لائق ہو جائے۔ اسی طرح کف دریا اور چونے کے پتھر وغیرہ کا کشتہ بنائیں۔ مگر ان چیزوں کو نمک کے پانی سے دھونے کی ضرورت نہیں + **تشویہ۔ تحمیص۔ تقلیہ** اگرچہ یہ تینوں لفظ ہم معنی ہیں مگر اصطلاحاً اسمیں حسب ذیل فرق ہے تشویہ اسوقت بولا جاتا ہے جبکہ کسی چیز کو مٹی یا آٹے کے خمیر یا کسی جوفدار چیز میں رکھکر آگ میں دبا دیتے ہیں۔ اور اگر کسی چیز کو تیل وغیرہ یا تنہا بریاں کر لیا جاتا ہے تو اسکو تقلیہ کہا جاتا ہے اور اگر محض تھوڑی سی آنچ دکھلائی جاتی ہے تو یا ہلکی سی بھون لی جاتی ہے تو اسکو تحمیص بولتے ہیں + **افیون۔ جاؤ کا پھل وغیرہ کو تشویہ کرنا** معجنوں وغیرہ میں جب ایسی چیزوں کو شریک کریں تو باریک کرکے شہد میں ملائیں اور کپڑ اتر کر کے مٹی لپیٹ دیں بعد ازاں اوسکو معتدل درجہ کے گرم تنور میں رات بھر چھوڑ دیں۔ صبح نکالکر استعمال کریں + **اسقیل کو تشویہ کرنا** جنگلی پیاز پر خمیر لپیٹ کر تنور کے اندر کسی اینٹ پر رکھدیں جب خمیر بھن جائے تو نکالکر کام میں لائیں **سقمونیا کو بریاں کرنیکا طریقہ** بہی ، سیب یا انڈے کے جوف میں سقمونیا بند کرکے خمیر لپیٹ اور کسی اینٹ پر رکھکر تنور میں چھوڑ دیں۔ صبح کو نکال لیں۔ اسطرح پر سقمونیا میں جوش پیدا ہو جائیگا۔ اور وہ بریاں ہو کر کام کے لائق ہو جائیگا + **جیپال کو بریاں کرنیکا طریقہ** جیپال ہندی لفظ ہے اسکو جمالگوٹہ بھی کہتے ہیں۔ وید صاحبان کے بریاں کرنیکا طریقہ یہ ہے کہ اولاً جمالگوٹہ کو چھیل ڈالیں۔ بعد ازاں اس کے اندر کا پردہ نکالکر گلسرخ اور کتیرا برابر لیکر جمالگوٹہ کا چوتھائی بوزن ملائیں اور ایک کپڑے میں باندھ کر خمیر لپیٹ دیں اور حسب دستور تنور وغیرہ میں رکھکر تشویہ کریں۔ کتیرا ملائے بغیر قطعی استعمال نہ کرنا چاہئے + **انزروت کو بریاں کرنیکا طریقہ** اسکو گدھی کے دودھ یا لڑکی والی عورت کے دودھ میں خمیر کرکے جھاؤ کی تازہ لکڑی پر لپیٹ دیں اور معتدل درجہ کے تنور میں رکھدیں جب خشک ہو جائے تو استعمال کریں۔ اور اگر دوسری دفعہ انزروت کو سفیدی بیضہ مرغ میں حل کرکے جھاؤ کی تازہ لکڑی پر لگا کر تنور میں پکائیں تو یہ انزروت اعتدال کے قریب ہوگا + **چاکسو بریاں کرنیکا طریقہ** آنکھوں کی دواؤں اور آنکھوں کے زخموں کی دوا میں شریک کرنے کے لئے چاکسو کو مدبر کیا جاتا ہے۔ اولاً چاکسو کو تھیلی میں بھر لیں اور اسی میں گدھے کی لید تھوڑا دھنیا یا دیگر دوا شریک کرکے پکائیں۔ جب پختہ ہو جائیں تو چاکسو نکال کر چھیل ڈالیں۔ اگر پیاز کے جوف میں سقمونیا کی طرح پر بریاں کریں تو اسمیں نقص

کرنے اور تحلیل کرنیکی طاقت زیادہ ہوتی ہے + **تقلیہ ہلیلہ** سفوف وغیرہ میں شریک کرنے کے لئے ہلیلہ کی گٹھلیاں نکالکر باریک کریں اور پانی میں اسقدر جوش دیں کہ پانی خشک ہوجائے۔ بعدازاں روغن زیتون میں چرب کرکے بریاں کریں اور احتیاط کریں کہ جلنے نہ پائے + **تقلیہ مازو وغیرہ** مازو وغیرہ کو روغن زیتون میں اسقدر بریاں کریں کہ مازو پھٹ جائیں اور بلوط وغیرہ کو تیل میں اسقدر بریاں کریں کہ بلوط کا رنگ تبدیل ہوجائے +

تیسری نوع

اس نوع میں ابرک کو دھناب کرنے اور بالوں کا تیل وغیرہ نکلنے کا طریقہ بیان کیا جائیگا + **ابرک کو محلوب کرنے کا طریقہ** اولاً ابرک کو آگ میں سرخ کرکے صاف پانی میں کھرل کریں تاکہ اس کے ریزے ہوجائیں۔ ان ریزوں کو موٹے کپڑے میں کرکے بندق کے برابر کنکریاں شریک کرکے پوٹلی بنالیں۔ اس پوٹلی کو ہاتھ سے ملیں اور گرم پانی یا جوشاندہ باقلا میں نچوڑیں تاکہ شراب کے مانند ایک چیز پوٹلی سے نکلکر گرم پانی یا جوشاندہ میں شریک ہوجائے۔ تھوڑی دیر کے بعد پانی یا جوشاندہ میں جو چیز تہ نشین ہے اسکو کام میں لائیں + **ابرک کو حل کرنے کا طریقہ** ایک بڑی مولی کو اندر سے خالی کرکے جوف میں ابرک دھناب بھردیں اور منہ کو مولی کے ٹکڑے سے بند کرکے گھوڑے کی تازہ لید میں تین دن تک دفن کریں۔ بعدازاں نکال کر دیکھیں تو ابرک سفید پانی کے مانند نظر آئیگا۔ یہ چیز مجربات میں سے ہے + **تخم خرفہ کو مقشر کرنیکا طریقہ** تخم خرفہ خشک کو باریک کرکے پانی میں شریک کریں اور ایک برتن سے دوسرے برتن میں نیاریوں کے طریقہ پر پھرائیں جب اسکی سیاہی دور ہوکر سفید ہوجائے تو اسی روز تخم خرفہ کو خشک کرکے سایہ میں سکھائیں اور دوا میں داخل کریں۔ تخم خرفہ کو زیادہ سفید کرنیکی کوشش نہ کریں کیونکہ اس سے خرفہ کی قوت کمزور ہوجاتی ہے + **چربی اور حیوانات کے مغز کو محفوظ کرنیکا طریقہ** مذکورہ بالا طریقہ استعمال کرنے سے چربیاں اور مغز سڑنے نہیں پاتے۔ لہذا چند دن تک شہد میں ڈال دیں۔ بعدازاں دھوکر خشک کریں اور کتان کے کپڑے میں لپیٹ کر سایہ میں خشک کریں یا حسب دستور قلعی دار برتن میں رکھدیں قطعی نہیں سڑیگا + **اینٹ کا تیل** یہ روغن نہایت لطیف اور محلل ہے۔ نزول الماء اور سرد بیماریوں کو دور کرنے میں بے نظیر ہے۔ اس کے نکلنے کا طریقہ یہ ہے کہ کوری سرخ اینٹ کے ہ ماشہ کے برابر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے آگ میں سرخ کریں اور روغن زیتون میں ڈال دیں۔ تاکہ تیل کو ٹکڑے جذب کرلیں۔ بعدازاں تیل سے نکال کر چھوٹے چھوٹے ریزے بنالیں اور گل حکمت کی ہوئی شیشی میں بھر کر اسکی ٹونٹی میں چھوارے کی سینکیں یا گھوڑے کے بال لگادیں تاکہ شیشی کو اوندھا کرتے وقت اینٹ کے ریزے باہر نہ آجائیں جس پیالہ میں اس آتشی شیشی کو رکھا جائے وہ دو عدد ہونا چاہئے۔ بالائی پیالہ جس میں آتشی شیشی رکھی جائے اسمیں اتنا بڑا سوراخ ہونا چاہئے کہ شیشی کا لمبا منہ اس سے آسانی کے ساتھ باہر آجائے اور دوسرا پیالہ شیشی کے منہ کے سامنے نیچے کیطرف رکھیں تاکہ تیل اس میں ٹپکتا رہے۔ اب آتشی شیشی کو بالائی پیالہ میں قائم کرکے گائے کا گوبر وغیرہ اس پیالہ میں بھردیں اور چاروں طرف آگ جلائیں تاکہ تیل ٹپک کر نیچے والے پیالے میں گرتا رہے + **بالوں کا تیل نکلنے کا طریقہ** بالوں کا تیل اعلیٰ درجہ کی جلا پیدا کرتا اور رنگتا ہے۔ سدوں کو کھولتا مادہ کو تحلیل کرتا اور بہت جلد نفوذ کرتا ہے بالوں کو اگانے کیلئے مفید ہے۔ عصبانی چیزوں کی اصلاح کرتا اور ارواح کو قائم کرتا ہے۔ اسکا تیل نکلنے کے مختلف طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ چنانچہ تحفۃ المؤمنین نے دو طریقے بیان کئے ہیں۔ ان میں سے پہلے کو مسحوق اور دوسرے کو محلول کہتے ہیں۔ مسحوق کا طریقہ یہ ہے کہ جانوروں کے بالوں کو صابون واشنان سے صاف کرکے میل کچیل سے علیحدہ کردیں اور ٹھنڈے پانی سے دھوکر خشک کریں۔ پھر قینچی سے باریک باریک کاٹکر ریشم جیسے ٹکڑے بنالیں۔ یہ کترے ہوئے بال ایک حصہ گندھک زرد ایک حصہ شنگرف ایک حصہ ملاکر کھرل کریں عرق گندھک کے ہمراہ خوب باریک کھرل کریں۔ بعدازاں اسکو قرع انبیق میں مقطر کریں۔ اس مقطر کو تین دفعہ ثفل میں باریک کرکے ۲ بار مقطر کریں۔ جب اس کا رنگ مثل عقیق کے ہوجائے تو روغن اور اس کے ثفل کو مختلف طریقوں سے استعمال کریں۔ بعض اطبا مقطر کرنے کیلئے بار بار تکرار کرتے ہیں + **افیون صاف کرنیکا طریقہ** یہ ہے کہ افیون کو نیم کوب کرکے گرم پانی یا گلاب میں رات بھر بھگوئیں۔ بعدازاں ایک پتیلہ میں کرکے آگ پر رکھیں

اور ہاتھ سے ملیں جب خوب حل ہوجائے تو آگ پر چند جوش دیں۔ اب آہستہ آہستہ چمچے سے اس محلول کو نکالکر صافی میں ڈالتے رہیں جب افیون کا تمام محلول صافی میں آجائے تو صافی کو آہستہ سے باندھ دیں اور دیگچی کی تلی میں بیٹھی ہوئی تلچھٹ علیحدہ رکھ لیں جب صافی کا تمام پانی ٹپک چکے اور صافی میں جو تلچھٹ باقی رہ جائے اسکو اور دیگچی والی تلچھٹ کو پانی میں حل کر کے چند جوش دیں اور پھر اسی طرح صافی میں ڈالکر ٹپکائیں اس کے بعد بھی جو تلچھٹ حاصل ہو اسکو پانی میں حل کر کے جوش دیں اور صافی میں ٹپکائیں۔ یہ طریقہ اسوقت تک جاری رکھیں جبتک کہ تلچھٹ میں کڑواپن باقی رہے جب تلخی نہ رہے تو تلچھٹ کو پھینکدیں۔ اور صاف ٹپکے ہوئے پانی کو دوبارہ ان کپڑوں کی ریتی کیطرح ٹپکائیں اور صاف پانی جو حاصل ہو اسکو آگ پر اسقدر پکائیں کہ وہ گاڑھا ہوجائے اب ایک برتن میں روغن بادام لگا کر اس افیون کو بھر دیں۔ روغن بادام برتن پر لگانے کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے افیون برتن پر نہیں چپکتی۔ یہی حاصل شدہ چیز افیون مصفّٰی کہلاتی ہے +

چوتھی نوع

تصویل سے ہماری مراد دواؤں کو دھونا ہے۔ دھونیسے دوائیں سرد، معتدل یا پاک کرنا ہوتا ہے۔ نیز کشتہ کرتے وقت یا جلاتے وقت جو آگ کی حرارت دواء میں پنہاں ہوجاتی ہے دھونے سے وہ حرارت زائل ہوجاتی ہے + **پتھریلی دواؤں کو دھونیکا طریقہ** یاقوت۔ شادنج جیسے سخت پتھر یا انکی مانند دوسری سخت دوائیں مثلاً روسختج۔ اقاقیا۔ سنگ چاندی کا میل۔ شنگرف وغیرہ کو کھرل میں خوب باریک کر کے پانی شریک کریں اور آہستہ آہستہ چلائیں جو حصہ غبار کی مانند پانی کے اوپر آجائے اسکو آہستہ سے دوسرے برتن میں گرادیں۔ اور جو چیز تہ نشین ملے اسکو پھر پانی میں کھرل کریں۔ اور جو حصہ اوپر آجائے اسکو دوسرے برتن میں داخل کردیں۔ یہ طریقہ اسوقت تک جاری رکھیں جبتک کہ تمام پتھر حل ہوکر دوسرے برتن میں آجائے اب اس برتن کو کسی چیز سے ڈھک کر رکھدیں تاکہ غبار وغیرہ اس میں شریک ہونے نہ پائے۔ تھوڑی دیر کے بعد برتن کی تلی میں جو چیز تہ نشین ہوجائے اسکو خشک کر کے کام میں لائیں + **لاکھ دھونے کا طریقہ** لاکھ کو لکڑیوں سے علیحدہ کر کے خوب باریک کریں اور پیستے وقت ریوند چینی واذخر کا جوشاندہ شریک کریں۔ پیستے وقت جو چیز پانی کی سطح پر آتی جائے اسکو دوسرے برتن میں کرتے جائیں حتی کہ تہ نشین ہونیوالی چیز قطعاً باقی نہ رہے۔ اب دوسرے برتن کی تلی میں جو شے جمی ہوئی دستیاب ہو اسکو خشک کر کے کام میں لائیں + **موم۔ روغن۔ زفت وغیرہ کو دھونے کا طریقہ** اولاً موم۔ روغن۔ زفت وغیرہ کو آگ پر گرم کر کے نیم گرم پانی میں ڈال دیں تاکہ اسمیں جو میل مٹی ہو وہ پانی میں تہ نشین ہوجائے۔ پانی کی سطح پر جو چیز معلق ملے اسکو کام میں لائیں۔ اگر تیل پرانا ہوگیا ہو اور اسکا مزہ بھی کڑوا ہوگیا ہو اور اسکو تازہ کرنا چاہیں (یعنی اسکی خرابیاں رفع کرنا چاہیں) تو اسکو اصطلاح میں تطریہ (تازہ کرنا) کہتے ہیں اس قسم کے روغنوں کو برف کیساتھ ملاکر اتنا گھوٹیں کہ برف پانی بن جائے۔ اب اس پانی پر تیل کا جو حصہ آیا ہوا ہو اسکو اتار لیں اگر گلاب میں ملاکر اسیطرح کریں تو اس سے بھی تیل کی خرابیاں رفع ہوجاتی ہیں اور اگر برف و گلاب دونوں میں اس عمل کو کریں تو اثر زیادہ ہوگا + **ایلوا دھونے کا طریقہ** بالچھڑ۔ چراتہ۔ اسارون۔ تج۔ جوتری۔ جائفل۔ مرکی۔ دارچینی۔ عود بلساں۔ حب بلساں۔ شگوفہ اذخر۔ بیخ اذخر۔ مصطگی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سبکو جوکوب کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھانکر آدھ سیر ایلوا باریک کر کے اس جوشاندہ میں ملائیں۔ جو حصہ پانی پر رہ جائے اسکو علیحدہ کرلیں اور پھر کھرل کریں اس تدبیر سے جو حصہ اوپر آجائے اسکو دوسرے برتن میں تبدیل کرتے رہیں۔ آخر میں پہلے برتن کے اندر کچھ باقی نہ رہے اور دوسرے برتن میں جو تہ نشین شدہ حصہ دستیاب ہو اسکو خشک کر کے کام میں لائیں۔ بعض اطباء اس میں ایلوا کا چوتھائی افسنتین اضافہ کرتے ہیں۔ اگر اقلیمیا کی طرح پر ایلیے کو بھی دوبار دھولیں تو حرارت قطعی ایلیے میں باقی نہ رہے + **مٹیوں کو دھونے کا طریقہ** جس مٹی کو دھونے کا ارادہ ہو اس میں پانی اسقدر ملائیں کہ مٹی ڈوب جائے۔ بعدازاں ہلاکر کپڑے میں چھان لیں اور جو چیز تہ نشین ملے اسکو خشک کر کے کام میں لائیں + **چونے کو دھونے کا طریقہ** چونے کو کسی برتن میں بھر کر پانی ڈالدیں اور ہلاکر چھوڑ دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد جو پانی اوپر آجائے اسکو پھینکدیں اور نیا پانی شریک کر کے چونے کو ہلادیں۔ جب وہ بھی نتھر جائے تو اسکو بھی پھینک کر

پانی بدل دیں۔ یہ طریقہ سات بار اختیار کریں۔ بعد ازاں اسکو خشک کرکے کام میں لائیں + **مردار سنگ کو دھونے کا طریقہ** گرم بیماریوں میں استعمال کرنے کے لئے مردار سنگ میں ہموزن نمک ملاکر باریک کریں اور ایک برتن میں بھر کر اس قدر پانی ملائیں کہ چار انگل اوپر آجائے۔ دن میں تین بار چلادیا کریں۔ اور ہر ہفتہ اس کا پانی بدل دیا کریں جب ۴۰ دن ہو جائیں تو تہ نشین شدہ مردار سنگ کو خشک کرکے کام میں لائیں + **تلوں کے تیل کو دھونے کا طریقہ** تل کے تیل میں بہت سا نمک کا پانی ملاکر آگ پر پکائیں۔ بعد ازاں نمک کا پانی علیحدہ کرکے صاف میٹھا پانی شریک کرکے خوب جوش دیں اور اس پانی کو بھی تیل سے علیحدہ کرکے تیل کو کام میں لائیں + **لاجورد کو دھونے کا طریقہ** آنکھوں کی دواؤں میں شریک کرنا مقصود ہو یا کتابت و نقاشی میں صرف کرنے کی ضرورت ہو تو پھر لاجورد کو اسی طرح پر دھو لینا کافی ہوتا ہے جسطرح کہ بقیہ پتھروں کو دھویا جاتا ہے اور اگر اسکو مینے کے طور پر استعمال کیا جائے تو متقدمین نے دھونے کی شرط نہیں لگائی ہے بلکہ ان کے خیال میں دھونے سے لاجورد کا عمل کم ہو جاتا ہے۔ کتابت و نقاشی کیلئے حسب ذیل طریقہ پر دھونا چاہیئے۔ اولاً لاجورد کو مازو کے پانی میں خوب باریک کریں اور چند قطرہ روغن ملائیں بعد ازاں مثل دیگر پتھروں کے چند بار دھو کر جوش دیں اور دھوئیں حتیٰ کہ مثل غبار کے ہو جائے۔ اس کے بعد دوسری دواؤں کیساتھ شریک کریں + **گندھک کو دھونے کا طریقہ یہ ہے** کہ ایک برتن میں دودھ بھر کر اس پر کپڑا باندھ دیں اور اس کپڑے پر گندھک باریک کرکے ڈال دیں، اب ان گندھک کے ٹکڑوں پر ہلکا سا توا رکھیں جو گندھک کو پگھلادے لیکن جلائے نہیں۔ پھر اس توے پر انگارے ڈالدیں تاکہ گندھک آگ کی گرمی سے پگھلکر دودھ میں گر جائے۔ اسی طریقے کو ۲ بار کریں نیز جہاں دیگچی کے کناروں پر کپڑا بندھا ہوا ہو اس مقام پر موٹا موٹا آٹا لگادیں تاکہ گرم توا کپڑا نہ جلادے۔ دھونے کے لئے کم از کم مذکورہ بالا عمل تین بار کرنا چاہیئے +

پانچویں نوع

اس فصل میں وزن اور ان کے ناموں کے متعلق بحث کی جائیگی۔ اگرچہ وزن کے بارے میں ایک علیحدہ رسالہ مفصل طور پر لکھا گیا ہے لیکن یہاں پر ان ہی اوزان کو بیان کیا جائیگا جو علاج الامراض میں مختلف مقامات پر آئے ہیں + **استار** اسکی جمع آساتیر آتی ہے یہ ۱۰ ماشہ یا ۴½ ماشہ کا ہوتا ہے۔ صاحب اقسرائی کے خیال میں ۱۲ ماشہ ۲ رتی کا ہوتا ہے۔ صاحب تذکرہ کے نزدیک استار طبی ۲۲ ماشہ ۲ رتی کا ہوتا ہے۔ شیخ بوعلی سینا ۱۰½ ماشہ کا بتلاتے ہیں۔ صراح میں استارہ ۴ ماشہ کا لکھا ہوا ہے۔ بحر الجواہر میں بھی یہی وزن تحریر ہے۔ صاحب ذخیرہ کی تحقیق میں استار انکے نزدیک ۱۰½ ماشہ کا ہوتا ہے + **اوقیہ** الف کو پیش اور ی کو تشدید ہے صاحب ذخیرہ کے خیال میں اوقیہ مثقال کے حساب سے پونے ۳۳ ماشہ کا ہوتا ہے اور درم کے حساب سے ۲۷½ ماشہ کا۔ بحر الجواہر کا بیان ہے کہ اطبا کے نزدیک اوقیہ کا وزن ۲۴½ ماشہ ہی ہوتا ہے اور یہ قدیم وزن کے اعتبار سے ۷½ استار ہوتا ہے۔ صاحب تذکرہ نے ۱۲½ ماشہ تحریر کیا ہے۔ بعض اطبا نے ۲ تولہ لکھا ہے۔ بعض نے ۲۰½ ماشہ تحریر کیا ہے صحیح یہ ہے کہ اوقیہ ۲ تولہ ۱ ماشہ کا ہوتا ہے (مترجم) + **درخم** اکثر کے نزدیک ۴ ماشہ۔ بعض اسکو درہم کا معرب خیال کرتے ہیں + **درہم** فارسی میں ساڑھے ۳ ماشہ کو کہتے ہیں + **درم تام** صاحب تحفۃ المومنین بیان کرتے ہیں کہ قدیم اطبا ۴ ماشہ۔ جدید زمانہ میں ۴۰ ماشہ کا شمار ہوتا ہے۔ یہ قدیم زمانہ کے اعتبار سے ۱۲ قیراط نقصی۔ طسوج کے اعتبار سے ۴۸ طسوج۔ حبہ کے اعتبار سے ۴۸ حبہ جو ۱۹۲ ارزہ (چاول) ہوتا ہے۔ درہم ناقص جسکو درہم طبی بھی کہتے ہیں یہ ۵½ ماشہ کا ہوتا ہے + **رطل** مطلق رطل سے رطل بغدادی مراد ہے جو مثقال کے اعتبار سے ۹۰ مثقال کا اور درہموں کے اعتبار سے ۱۲۸ درہم ۲ ماشہ کا ہوتا ہے۔ یہ ۱۲ اوقیہ یا ۳۰ استار کا ہوتا ہے + **سکرجہ** اسکو فارسی سکرہ کہتے ہیں۔ مطلق سکرجہ سے ساڑھے چار استار یا ۴۰ قسط مراد ہے + **سکرجہ صغیرہ** تین اوقیہ ہوتا ہے + **سکرجہ کبیرہ** اسکو صدفہ بھی کہتے ہیں بعض تو ۲ اوقیہ اور بعض سات اوقیہ مراد لیتے ہیں + **سیر شاہی** بحتہ دام (۱۲ ماشہ) مراد ہے + **شعیر** ۲ چاول کا ہوتا ہے بعض ۶ خردل (رائی کے دانے) مراد لیتے ہیں + **طسوج** دو دانہ جو کو کہتے ہیں + **قسط** ق کو پیش وزیر دونوں کے ساتھ جائز ہے۔ ابن ہبل کہتا ہے کہ روغن زیتون کے قسط سے

۱۰ اوقیہ روغن زیتون مراد ہوتا ہے۔ شراب کے ۲۰ اوقیہ۔ شہد کے ۱۲ اوقیہ + **اواقی** لفظ کے اعتبار سے اوقیہ کی جمع ہے اور اطبا اس لفظ سے ۴۲ اوقیہ ۴۲ تولہ وزن مراد لیتے ہیں + **باقلا** ذخیرہ میں ۲۴ حبہ جو پونے ۲ ماشہ ہوتا ہے مراد لیا ہے + **پل** پ کو زبر اور لام ساکن۔ یہ ہندی لفظ ہے اندلس ہے۔ ۴ ماشہ وزن مراد ہوتا ہے + **بندقہ** ۲ ½ ماشہ بعض کے نزدیک ۴۔ ماشہ بعض کے نزدیک ۲ ماشہ مراد لیا ہے + **ترمس** ۲ قیراط (۳ رتی) کا ہوتا ہے + **جوزہ** مطلق جوزہ سے مراد ۱۳ ½ ماشہ ہے + **جوزہ نبطیہ** ۴۰ ماشہ + **جوزہ ملکیہ** ۱۲ ماشہ کا ہوتا ہے + **ثانکہ** ۴۔ ماشہ کا ہوتا ہے + **حبہ** بحر الجواہر میں دو جو کی برابر ہے۔ صحاح و قاموس میں ایک جو تحریر ہے اور اوزان کی کتابوں میں میانہ جو کا وزن مختلف تحریر کیا ہے + **حزمہ** ز کے ساتھ کسی شے کی اتنی مقدار جو کہ ہتھیلی کو بھر دے۔ بحر الجواہر اور تحفہ میں ۱۸ ماشہ مقرر کیا ہے۔ بعض نے ۲۰ ماشہ مقرر کیا ہے + **حمصہ** ۱ ½ ماشہ کے برابر ہے + **دانق** نون کو زیر اور زبر دونوں کے ساتھ جائز ہے۔ یہ دانگ کا معرب ہے۔ ۴ طسوج یعنی ۸ جو کے برابر۔ بعض کے نزدیک ایکماشہ۔ بعض کے خیال میں ۴ رتی یا ۶ رتی۔ بعض کے نزدیک ۲ رتی۔ موجودہ زمانے میں اسی پر عمل درآمد ہے اسکی جمع دوانیق ہے + **کرزمہ** نو رتی سوا ۱ ½ ماشہ تک مراد ہے + **مثقال طبی** ایک درم ناقص اور ڈیڑھ ماشہ مراد ہے۔ یہ ۴۔ ماشہ ہوتا ہے۔ یہ دو سو چالیس ذرہ۔ ایک سو بیس شعیرہ۔ ۶۰ حبہ۔ ۲۴ طسوج اور ۲۰ قیراط ہوتا ہے + **مثقال صیرفی** جدید درہم تام (۳۰ ماشہ) سے مراد ہے + **ملعقہ** معجون و شہد سے ۱۸ ماشہ۔ اور دواؤں سے ۴۔ ماشہ مراد ہے + **من** ایک سیر مراد ہے + **من تبریز** چھ سو مثقال کا ہوتا ہے + **من شاہی** بارہ سو مثقال کا ہوتا ہے (مثقال ۴ ½ ماشہ) + **نواۃ** ۱۰ ½ ماشہ کا ہوتا ہے۔ بعض کے نزدیک ۱ ½ ماشہ۔ بعض کے خیال میں ۱۲۔ ماشہ۔ بعض پونے ۲ ماشہ کا بتلاتے ہیں +

وہ اوزان جو ہمارے یہاں رائج ہیں حسب ذیل ہوتے ہیں :- ۴ خردل کا ایک چاول۔ چار چاول کا ایک جو۔ دو جو کی ایک رتی۔ آٹھ رتی کا ایک ماشہ۔ ۳۔ ماشہ کا ایک درم۔ ۴۔ ماشہ کا ایک مثقال۔ ۱۲ ماشہ کا ایک تولہ۔ ۱۴ ماشہ کا ایک دام عالمگیری۔ ۱۰ ماشہ کا ایک دام پختہ۔ ۳۰ دام پختہ کا ایک سیر اکبری۔ ۴۰ دام پختہ کا ایک سیر شاہجہانی۔ ۴۴ دام پختہ کا ایک سیر عالمگیری۔ ۸۰ دام پختہ کا ایک سیر فرخ شاہی + فی الحال ہمارے یہاں رائج ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (اللہ بہتر جانتا ہے) +

تمام شد

۳۰ مارچ ۱۹۳۹ء بروز جمعرات۔ بوقت ۱۰ بجے دن